22101874897

Digitized by the Internet Archive
in 2018 with funding from
Wellcome Library

https://archive.org/details/b30096121_0002

P. B Urdu 4.

WELLCOME HISTORICAL MEDICAL LIBRARY

AVICENNA

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و آسمان

اندنون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ محاوی مآرب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا اعنی جلد دوم

ترجمہ قانون شیخ بوعلی سینا

۱۳۱۶ھ

بزبان اردو ترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق و زبدۂ اصحاب تدقیق یکتاۓ مضمار ہمہ دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب رئیس و مہتمم مدرسہ ایمانی حسب الایماۓ منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور کانپور میں بطبع مزین مطبوع جہاں ہوئی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کُتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادے ہین اُنمین بعض کُتب طب و لغات مختص بمفردات طب اُردو و فارسی و عربی وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کُتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اُردو مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب معروف بہ مظہر العلوم معہ نقشہ ابروج فلکی مصنفہ قاضی الٰہی بخش۔

رسالۂ زبدة المفردات و نظم بارق مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بملیح۔

زبدة الحکمت۔ فصول اربعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہے مولفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا۔

مفید الاجسام۔ مع فواید عجیبہ ہر قسم امراض کی نسخے مولفہ سید افضل علی نیٹو ڈاکٹر۔

علاج الغربا۔ اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

ترجمہ طب اکبر۔ یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ایک مطالب دقیق کو صاف محاورۂ زبان اُردو مین لکھا ہے۔ نام تاریخی اسکا مظاہر العلاج ہے مترجمہ حکیم محمد حسین۔

تحفة الاطبا۔ اسم بامسمیٰ ہے مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیر آبادی۔

قانون عترت۔ عموماً ہر قسم تپ کا علاج و خصوصاً تپ دق مزمن کا مصنفہ حکیم عترت حسین۔

قرابادین شفائی۔ اُردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔

قرابادین ذکائی۔ فارسی مصنفہ ذکاءاللہ خان اُردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔

انیس الاطبا۔ تالیف حکیم مولوی صادق علی۔

مجربات اکبری۔ اُردو ہر مرض کی نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی موہانی۔

طب نبوی۔ جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت۔ اُن علامتون کا بیان جس سے ابتدا سے مرض سے تا آل نیک یا بد ی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص امراض اور اسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض۔ اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔

رسالۂ قارورہ۔ اشناخت رنگ و قوام و رائحہ بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ۔

مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔

اکسیر القلوب ترجمہ اُردو مفرح القلوب

جو تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم۔

عجالۂ مسیحی۔ معالجۂ امراض وبائی و سوداوی مولفہ حکیم سید محمد ولی۔

کیمیائے عناصری ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم نور کریم۔

تشریح الاجسام۔ علاج اقسام پھوڑا پھنسی مولفہ میر افضل علی نیٹو ڈاکٹر۔

مجمع البحرین۔ یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین ہم قالب ہے اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حیدر خان رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی۔

تریاق مسموم۔ نسخے متعلق اقسام سانپون کے علاج مین مع انکی شکلین اور تصاویر اور مقام اُنکی پیدایش کے مولفہ حکیم محمد حبیب الدین احمد۔

شفاء الامراض مخصوص ہر ہر عضو کے امراض کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم۔

ترجمہ اُردو امرت ساگر۔ بیدک مین انتخاب کتاب ہے مترجمہ پنڈت پیارے لال ملازم مطبع۔

فہرست مضامین جلد دوم ترجمۂ قانون شیخ الرئیس

صفحہ	مضمون
۳	پہلا مقالہ دربیان قواعد کلیہ مفرد دواؤن کے
	اسمین ۶ فصلین ہین
۴	پہلی فصل بیان مین مزاج ادویہ مفردہ کے۔
۸	دوسری فصل دربیان قوتہاے مزاج ادویہ مفردہ۔
۹	تیسری فصل بیان شناخت قوت ادویہ مفردہ کا براہ قیاس۔
۱۸	چوتھی فصل بیان افعال ادویہ مفردہ کا۔
۲۴	پانچوین فصل بیان اُن احکام کا جو ادویہ کو خارج سے عارض ہوتے ہین۔
۲۸	چھٹی فصل دربیان قواعد التقاط اور یکجا کرنے دواؤن کے
۲۹	دوسرا مقالہ جسمین کہ ایک قاعدہ اور چند لوحون کا ذکر ہے۔
〃	لوحون کے تفصیل جو ہر ایک دوا کے بیان کرنے مین مستعمل ہوے ہین اصل کتاب مین۔
۳۲	ادویہ حرف الف کا بیان۔
۵۳	ادویہ حرف بار کا بیان۔
۵۹	ادویہ حرف جیم کا بیان۔
۷۸	ادویہ حرف دال کا بیان۔
۸۸	ادویہ حرف ہار ہوز کا بیان۔
۹۰	ادویہ حرف واو کا بیان۔
۹۳	ادویہ حرف زار معجمہ کا بیان۔
۱۰۴	ادویہ حرف حاحطی کا بیان۔
۱۱۷	ادویہ حرف طار مہملہ کا بیان۔
۱۲۱	ادویہ حرف یار کا بیان۔
۱۲۴	ادویہ حرف کاف کا بیان۔
۱۳۵	ادویہ حرف لام کا بیان۔
۱۴۷	ادویہ حرف میم کا بیان۔
۱۶۰	ادویہ حرف نون کا بیان۔
۱۶۵	ادویہ حرف سین مہملہ کا بیان۔
۱۷۹	ادویہ حرف عین کا بیان۔
۱۸۵	ادویہ حرف فار کا بیان۔
۱۹۳	ادویہ حرف صاد کا بیان۔
۱۹۶	ادویہ حرف قاف کا بیان۔
۲۰۵	ادویہ حرف را مہملہ کا بیان۔
۲۰۹	ادویہ حرف شین معجمہ کا بیان۔
۲۱۷	ادویہ حرف تار مثناہ فوقانی کا بیان۔
۲۲۳	ادویہ حرف ثار مثلثہ کا بیان۔
۲۲۵	ادویہ حرف خار معجمہ کا بیان۔
۲۳۸	ادویہ حرف ذال معجمہ کا بیان۔
۲۳۹	ادویہ حرف ضاد کا بیان۔
۲۴۰	ادویہ حرف ظار منقوطہ کا بیان۔
〃	ادویہ حرف غین معجمہ کا بیان
۲۴۳	معانی چند الفاظ متعلق اوزان واصطلاحات کے۔
〃	خاتمہ از طرف مترجم۔

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

اندنون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ محتوی مآرب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا یعنی جلد دوم

قانون شیخ بوعلی سینا ترجمہ

١٣١٦ھ

بزبان اردو ترجمہ قدوۃ ارباب تحقیق و زبدۃ اصحاب تدقیق یکتاے مضمار ہمہ دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب رئیس و مہتمم مدرسہ ایمانی حسب الایماے منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور کانپور میں بطبع زرین مطبوع جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وثنا اوس خالق بیچون وچرا کی جسکی حکمت بالغہ سے وجود انسے عناصر اور بسائط کا جو امہات مولید مین ہوا اور ایجاد مرکبات عنصری مین وہ لطائف حکم مطوی ہوے کہ باوجود تفحص وتلاش وتجارب غیر متناہی حکماے مجربین کے آجتک کسی ایک گیاہ بیمقدار کے عمدہ خواص ہزار مین سے دس بھی شمار نہوسکے اور درود نامحدود سلالہ کائنات خلاصہ موجودات بلکہ علت غائی وجود وعدم اور جنکا حدوث متصل بقدم ہی یعنے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جنکا نام نامی ورلقب گرامی بہترین ادویہ مفردہ اور کامل ترین بسائط مجربہ شفاے امراض جسمانی اور روحانی کا ہی۔ بعد اوسکے ہیچمیرز ہیچمدان سید غلام حسین کنتوری بخدمت ماہران خواص طبعی اور آثار نفس نباتی اور دقیقہ رسان اسرار نفوس حیوانی اور معدنی کی گذارش کرتا ہی کہ یہ دوسرا ترجمہ قانون کا ہی خاکسار نے واسطے تسہیل عبارات اور توضیح مطالب بنظر رفاہ طلبہ کے لکھا ہی کہ اسمین ذکر خواص اور طبایع ادویہ مفردہ نباتی خواہ معدنی کا ہوگا اگرچہ شیخ الرئیس نے اس کتاب کو بطور ایک جدول کے تصنیف کیا ہی وہ نقشہ جات جو فن کیمیا اور فروع طبیعیات خواہ جر ثقیل اور وزن صنعی خواہ موسیقی ونجوم مین مستعمل ہین اوراس نقشہ کو سولہ قانون پر تقسیم کیا تھا اور نہایت متانت اور تسہیل سے ان الواح اور قانون مین اپنا نقشہ کو شامل کیا ہی کہ اگر یہ کتاب اسی طور پر مرتب کیجاتی تو آئینہ اسکا فائدہ جیسا مرکوز شیخ الرئیس ہی بخوبی ظاہر ہو لیکن مجھے ایسا گمان ہی کہ منطقی اور نازک فہم باریک بین اس طرز کو بطور توضیح واضحات کے سمجھکر خاص عنوان الواح کو مفقود کرکے پھر عبارتین ان الواح کو پھیر لاے اور فی الحال جسقدر نسخے بہم پہونچے ہین کسی مین ایک لوح بھی نظر سے نہین گذرتی تاہم ہمنے براے ملاحظہ ناظرین اوراق ہذا کے دو ایک وہ واد انکو اسی طرز خاص پر جسطرح شیخ نے مرتب کیا ہی اور جو طریقہ اسنے مہند کرکے تعلیم اسکی عنوان کتاب سے کی ہی اوسی طور پر لکھدین ہین اور شاید کہ مہند مبتعلم کیواسطے ایسا آسان اور سریع الفہم ہو کہ وہ ساری کتاب کا نقشہ اوسی طور پر بناکر درست کرلے اگرچہ شیخ الرئیس نے بخوبی اس نقشہ کی ترتیب اور تہذیب کی امور بیان کردئے تاہم الوان وغیرہ جو بعض قانون کیواسطے خواہ وہ امور خفیہ بخوبی تمیز ہو مجمل چھوڑ دئے ہین لہذا مجھے اسکی بھی ضرورت ہوئی کہ اون الوان غیر مصرحہ کو کسی خاص قسم کی علامت سے تعبیر کرون جو بوقت نقل اور کتابت خواہ چھاپنے کے محتاج اجتماع اور کرداوری الوان کے نہو چنانچہ ابتدا اسنے حرف الف سے پہلے بیان ونکا بخوبی

کرونگا ایضاً بعض ادویہ مفردہ ہندیہ جو راقم کے تجربہ مین پوری اوتری ہین
اونکا اضافہ بھی بطور الحاق کے مرکوز خاطر ہے مگر اصل کتاب سے زیادہ ہونے
کے خیال سے تردد ہوتا ہی۔ اصول طبعی مقدمات مین اس کتاب کے بیان
اور جس کو کسیقدر قواعد کیمیا ئی سے ربط ہی اونکا بیان بطور تمثیل کے نہایت
واضح کر دیا ہی اور بقدر ضرورت دو چار تجربہ بھی لکھدئے ہین مگر باین خیال
کہ چونکہ اس زمانہ مین علم کیمیا کے مسائل بہت کم معلوم ہین اور باوجود کمال
ضرورت کے اطبا کو اوسکے سیکھنے اور سمجھنے سے نہایت نفرت
ہوگئی ہے لہذا چندان تعرض اون مسائل کا مناسب معلوم نہوا اور نہ بطور
نمونہ تمثیل قطرہ از دریا ذکر کرنے کا مقام اس کتاب مین ہی اور قرابادین مین
زیادہ ہی انشاء اللہ اوسی جلد مین بقدر ضرورت کسی قدر لکھونگا —
مین ایسا خیال کرتا ہون کہ ترجمہ اگرچہ حسب خواہش دلی خاکسار کے
بوجوہ عدیدہ نہین ہے اور نہ اس کتاب کے وضع اور ترتیب بموجب
اصل مصنف کی وضع کے ہی تاہم جسقدر فرصت وقت نے اعانت
کی ہے قابل غور اور لائق دید کے — آج اس ترجمہ کی خوبی خواہ بدسلوبی
کو مین زیادہ ذکر نہین کر سکتا ہون کہ اردو مین اسقدر توضیح کا یہ نقش
اوّلی ہے آیندہ رفتہ رفتہ جو جو عیوب اسکی برطرف ہوتے جائین گے
درست ہو جائیگا اب مین اصل کتاب کو شروع کرتا ہون وباللہ التوفیق —

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور ثنا ر الٰہی کے اور بعد درود کے اوپر حضرت رسالت پناہ
اور آل پاک کے واضح ہو کہ یہ وہی کتاب ہی جسمین مین نے فن طب مین
تصنیف کیا ہی اسکا پہلا حصہ جو احکام کلیہ مین فن طب کے تھا اوسکے تصنیف
سے مین فارغ ہو چکا اور دوسرا حصہ یہ ہی کہ اسمین ادویہ مفردہ کو مین نے
جمع کیا ہی اس حصہ کو جو دوسری کتاب منجملہ پانچ کتابون کے ہی مین نے
دو مقالہ پر تقسیم کیا ہی پہلا مقالہ اوسمین بیان اون قوانین کلیہ کا ہی جنکی
معرفت علم طب کے ادویہ مستعملہ کی شناخت سے پہلے ضروری ہی اور دوسرا
مقالہ ادویہ مفردہ کی قوتونکے بیان مین ہی مقالہ اولی کی تقسیم چند فصلون
کیطرف ہوئی ہی فصل اول تعریف مزاجہاے ادویہ مفردہ کے بیان مین
فصل دوم شناخت مزاج ادویہ مفردہ کا بطور تجربہ کے فصل سوم شناخت
مزاج ادویہ مفردہ کا قیاس طبی کے ذریعہ سے استقرائی خواہ اور قسم کا
استدلال فصل چہارم افعال قوی ادویہ کے شناخت فصل پنجم جو احکام
ادویہ اور خواص ادویہ مفردہ کو خارج سے لاحق ہوتے ہین فصل ششم
ادویہ مفردہ کو درخت وغیرہ سے توڑنا خواہ چن لینا اور انھین جمع کر کے
رکھنا اور انمین جو جو احتیاط کے امور ضروری ہین دوسرا مقالہ اس مقالہ
مین ادویہ مفردہ کے بیان کو اسطور سے مین کرونگا کہ جیسے نقشہ مین
خانہ خانہ ترتیب وار الگ ہوتے ہین اور ہر ایک خانے مین ایک امر
جداگانہ تحریر کیا جاتا ہے اوسیطرح ادویہ مفردہ کیواسطے ایک لوح
درست کی ہی کہ اوسکی تقسیم سولہ الواح یا خانون پر کی گئی ہی لوح اول نام
ادویہ کا اوس زبان مین جو عرف اطبا مین مشہور ہی وہ زبان یونانی ہو
خواہ عربی خواہ اور کوئی زبان اور ماہیت دوا کی یعنے اس امر کا بیان
کہ نباتی ہی یا معدنی اور برگ اور بیخ اور گل اور تخم وغیرہ سب ذکر کرونگا
لوح دوم اس بات کا بیان ہی کہ اس دوا کے خاص کی عمدہ کونسی قسم ہے
جسکا استعمال کرنا لائق ہی لوح سوم کیفیت اور طبیعت خواہ مزاج دوا کا اور
درجات حرارت برودت رطوبت یبوست کا بیان ہی لوح چہارم وہ خواص
احوال و افعال دوا خاص کے جو بطور عام ظاہر ہوتے ہین جیسے تحلیل اور
انضاج اور تعریہ اور تخدیر وغیرہ خواص اصطلاحی جنکے معنے آیندہ اوراق
مین تفصیلاً بیان ہونگے جب مقالہ اول کی فصل دوم لکھونگا ایضاً اور قسم کے
خواص بھی اگر اس دوا مین ہون وہ بھی لکھونگا اور ہر ایک فعل و خاصیت کیواسطے
ایک قسم کی کتابت بطور رکنا یہ کے مقرر کرونگا تاکہ اسکے سمجھنے اور نکالنے مین ناظر
اوراق ہذا کو دقت نہو لوح پنجم اس دوا کے وہ افعال جو متعلق بزینت جلد مین
جیسے برص اور بہق وغیرہ کا دور کر دینا خواہ بالونسے متعلق ہین مثلاً بال گرنے
ندے خواہ بڑھاوے اور دراز کر دے یا سیاہ کر دے خواہ پیچدار کر دے خواہ
پیچدار کو سیدھا کر دے اور دیگر امور متعلق بزینت کا بھی ذکر اس لوح مین کرونگا
اور جس چیز کی زینت یہ دوا کرتی ہی اوسکیواسطے ایک نشان اور علامت ایک
خاص رنگ کی مقرر کی ہی اسواسطے کہ اس علامت سے خاص اسی قسم کے ادویہ

جلد ناظر کتاب ہذا فراہم کرسکتا ہی اور بلا دقت اور بدون محنت زائد کے بہم پہونچ سکتی ہین لوح ششم مین افعال اور خواص ادویہ کے لکھونگا جو متعلق اورام اور بثور سے ہین اگر انمین ہر ایک کو ایک رنگ خاص سے الگ کرونگا تاکہ جمیع ادویہ مفردہ ایک قسم کی اور بسہولت جمع ہوسکین لوح ہفتم قروح اور خراجات یعنے پھوڑونکے نسبت جو خواص اوس دوا کے ہین اور امتیاز اسکی بھی خاص رنگ سے کردی گئی ہی اسی غرض سے جو بیان ہوچکی ہی لوح ہشتم امراض مفاصل یعنے بدن کے جوڑ بند خواہ پٹھے کی نسبت جو خواص دوا کے ہین گے۔ اور اسمین بھی علامت رنگ کی رکھی ہی وہ اسلئے غرض مذکور کے لوح نہم امراض اعضاے سر کے خواص اور انھین بھی ایک رنگ سے رنگین کردیا ہی لوح دہم امراض چشم لوح یازدہم امراض اعضا تنفس اور سانس لینے کے یہ بھی ایک رنگ خاص سے رنگین ہی لوح دوازدہم امراض اعضای غذا یہ بھی ایک رنگ جداگانہ سے رنگین ہے لوح سیزدہم امراض اعضاے نفض یعنے جن اعضا سے کچھ فضول مثل بول براز وغیرہ کے دفع ہوتے ہین اور اُن کا رنگ بھی جدا ہی لوح چہاردہم حمیات اور جو خواص لائق بحمیات ہین لوح پانزدہم نسبت ادویہ کی طرف سموم اور زہر کے لوح شانزدہم بدل اور عوض ہر دوا کا جب کوئی دوا دستیاب نہو اوسکے بدل کونسی دوا کا استعمال مناسب ہے یہ سولہ خانہ ہر ایک دوا کے واسطے بنائے گئے ہین لیکن بعض دوا ایسی ہی کہ اوسمین یہ سب خواص نہین ہین خواہ ہین اور دریافت نہین اسواسطے کسی دوا کے سب خانے معمور نہونگے بلکہ جگہہ خالی رہیگی بالضرور اوسکی علامت بھی کوئی مقرر کرنی چاہئے جیسے صفر بہ صورت (٥) خواہ یہ صورت (+) یہ علامت بیان کردی گئی کہ یہ خاصیت اس دواے خاص کی نہین دریافت ہوی جب اس ترتیب اور تہذیب سے دوسرا مقالہ تمام ہوجاے یہ کتاب دوم اُس وقت تمام ہوگی اور کتاب سوم جسمین ذکر امراض جزئیہ کا ہی شروع کرونگا۔

فصل اول بیانمین مزاج ادویہ مفردہ کے ہمنے کتاب کلیات مین بیان کیا ہے کہ دوای حار اور دوای بارد خواہ دوای رطب اور یابس کے کیا معنے ہین اور یہ بھی اسی مقام مین بیان ہوچکا ہی کہ حرارت اور برودت کا حکم بقیاس اپنے ابدان کے ہم کرتے ہین اور مصادرات علم طب مین یہ بھی ایک حکم ہم لکھ چکے ہین کہ جمیع مرکبات معدنیہ اور مرکبات نباتیہ اور مرکبات حیوانیہ کے ارکان اربعہ یہی عناصر چہارگانہ ہین اور نہین چار چیزون سے ترکیب سائر مرکبات مذکورہ کی ہوتی ہی اور طبیب اس مسئلہ کو صحیح جانے اور درپے استدلال و اثبات اسکے نہو بلکہ حکیم طبعی کے ذمہ اسکا ثبوت اور اثبات چھوڑ دے اور یہ بھی مذکور ہوچکا ہی کہ یہ ارکان جسوقت یکجا ہوتے ہین اور امتزاج خواہ آمیزش اسمین پیدا ہوتی ہی پس اُسوقت ایک دوسری مین کچھ اثر کرتا ہی اور وہ دوسرا اس اثر کو قبول کرتا ہی اور اس فعل و انفعال سے کسیکی گرمی ٹوٹتی ہی اور کسیکی سردی کم ہوتی ہی اور کسیکی خشکی مائل برطوبت اور کسیکی رطوبت یبوست کیطرف مائل ہوتی ہے اور بشرطیکہ کیفیات اربعہ انکی برابر ہون مرکب مین تعادل خواہ اعتدال پیدا ہوتا ہی اور اگر کسی عنصر کی کیفیت غالب ہوتی ہی اسوقت غلبہ اسی کیفیت کا پیدا ہوتا ہی اور بعد اس ترکیب اور خلط و مزج کے جب مرکب حال واحد پر ٹھہرتا ہی اسی کا نام مزاج ہی اور مزاج کا یہ قاعدہ ہی کہ جب کسی شی مین پیدا ہوتا ہی اوسکو آمادہ قبول اون قوتون کے اور ایسے کیفیات کے کردیتا ہی جنکی لائق بحال یہی ہی کہ وہ بعد حصول مزاج کے پیدا ہون (یعنے بعد مزاج کے جو اور کیفیات مرکب مین حاصل ہونیوالی ہین اونکی حصول کی استعداد ہوجاتی ہی) اور اوسی جگہہ یہ بھی ہمنے بیان کیا ہی کہ مزاج کے اقسام کتنے ہین اور معتدل مزاج سی آدمیون کے کیا مراد ہی اور دواے معتدل سے کیا معنے ہین اور یہ بھی اسی مقام پر مذکور ہوچکا ہی کہ دواے معتدل وہی ہی کہ جب بدن انسان سے ملاقات کرے اور حرارت غریزی انسانی اوسمین کوئی اثر کرے اسوقت اس دوا کا اثر حرارت اور برودت خواہ رطوبت اور یبوست مین ایسا نہین ہوتا کہ وہ اثر کیفیات موجودہ بدنی سے کچھ زیادہ ہو اور محسوس ہو اور یہ بھی ہمنے لکھدیا ہی کہ مزاج اس دواے معتدل کا مثل مزاج انسان کے نہین ہی اسلیے کہ انسان کا مزاج خاص سواے انسان کے دوسرے مین کیونکر پایا جایگا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ مزاج کی دو قسمین ہین مزاج اول اور مزاج ثانی مزاج اول وہی ہی کہ جو عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتا ہی اور مزاج ثانی وہ ہی جو ایسے مرکبات عنصری کے ملنے سے پیدا ہوتا ہی جنکے واسطے کوئی مزاج خاص ہی جس طرح ادویہ مرکبہ مثل معجون وغیرہ کے واسطے مزاج ثانی پیدا ہوتا ہے اور یہ مزاج بوجہ ملنے اون اجزا کے حاصل ہوتا ہی جنکے واسطے مزاج اول قبل از ترکیب صناعی کے

موجود ہی خود تریاق کا مزاج کہ بعد ملانے ادویہ چند کے پیدا ہوتا ہی اور اون دواون کیواسطے ایک ایک مزاج جداگانہ پہلے سے بھی موجود تھا وہی مزاج اول ہی۔ یہ مزاج ثانی بھی ہمیشہ بوجہ ترکیب صناعی کے پیدا نہین ہوتا بلکہ اکثر یہ مزاج دوم براہ طبیعت بھی حاصل ہو جاتا ہی۔ مثلاً دودھ کا مزاج جو مرکب مائیت اور جبنیت اور دسنیت سے ہی یعنے دودھ مین تین جزو ہین ایک پانی دوسرا جبین جسسے پنیر بولتے ہین تیسرے چکنائی جس سے گھی بنا ہی اور یہ تینون اجزا دودھ کے بسیط نہین بلکہ مرکبات عنصری مین داخل ہین کہ ہر ایک کا مزاج جداگانہ ہی اور انسے ملکر جو مزاج ثانی پیدا ہوا ہی وہ بھی کسی صنعت سے حاصل نہین ہوا بلکہ طبیعت خود ہی اُسے پیدا کرتی ہی اور ترتیب دیتی ہی۔ مزاج ثانی کی پھر دو قسمین ہین۔ مزاج قوی۔ اور مزاج رخو۔ مزاج قوی کے یہ معنے ہین کہ جن بسائط سے ملکر وہ مزاج پیدا ہوا ہے اون مین اسقدر آمیزش اور اختلاط بہم پہونچا ہی کہ ہماری حرارت عزیزی کو اون اجزا کا الگ کر دینا اور متفرق کر دینا بہت دشوار ہو جیسے براہ مزاج اول سونے کا جسم کہ اسکی رطوبت مائی اور یبوست ارضی مین اسقدر امتزاج اور آمیزش اصل خلقت اور مزاج اولی مین ہوئی ہی کہ اب بروقت پگھلانے کے جب عدد تفحمات (یعنے ایک سو بیس جو علم سبک مین سونے کے واسطے مقرر ہین) پورے ہو جائین اور پگھل جاے اور بعد پگھلانے کے زیادہ حرارت آگ کی اسمین بڑھائی جاے جسے اطارت خواہ اوڑانا اصطلاح اکسیر مین کہتے ہین یعنے اسقدر حرارت بعد چرخ دینے سونے کے پہونچائین کہ وہ جلکر اڑ جاے اور فنا ہو جاے شاید یہ امر بہت دشوار ہو گا بلکہ اجزاء ارضی اجزاء مائی کی اسقدر گرفت کرینگے کہ اُسے اڑنے نہ دینگے اور تمام اجزا کو اوڑنے سے روکینگے اور تھوڑی سے وقفہ اور سکون مین اسقدر ہوتا ہی کہ پھر منجمد ہو جاتا ہی اور تمام اجزا چسپیدہ ہو جاتے ہین برخلاف سونے کے لکڑی کے جسم مین ایسی آمیزش اجزاء ارضی اور مائی مین نہین ہی بلکہ معدنیات مین سے قلعی اور سیسہ مین بھی یہ اتصال شدید نہین ہی اور حرارت کو بآسانی انکے پگھلانے پر دسترس ہوتا ہی اور بعد پگھلانے کے انکے اجزاء کا اوڑا دینا کچھ دشوار نہین ہی علم سبک کے ماہرون پر یہ بات مخفی نہین کہ جتنی دیر مین سونے خواہ چاندی پر چرخ آتا ہی اُتنی دیر اور اتنی مقدار مین اسرب خواہ قلعی پگھل بھی جاتی ہی اور اوڑکر فنا بھی ہو جاتی ہی اور لکڑی راکھ ہو کر اڑ جاتی ہی۔ بہر حال اگر کسی دوا وغیرہ کے اجزا مین ایسا امتزاج شدید براہ صنعت پیدا ہو بذریعہ حل و عقد و تعفین وغیرہ کے جو قواعد کیمیائی ہین اور جنکے ذریعہ سے استمساک اور گرفت اجزا مین پیدا ہوتی ہی اور وہ اجزا براہ طبیعت ایسے متصل اور یکذات ہو جائین جیسے سونے کے اجزا براہ مزاج اولی کے یکذات ہین تو کچھ عجب نہین ہی کہ ہماری حرارت عزیزی بھی اس مرکب کے اجزا اور بسائط کے جدا کرنے مین عاجز ہو اور مرکب کے ایسا ہو اُسے ہم موثق کہتے ہین اگر یہ مرکب موثق اپنے اس مزاج مین معتدل ہو گا بدن مین اتنی دیر تک باقی رہے گا کہ اسکی صورت بدل جاے اور فاسد ہو جاے گی اور اگر زمانہ تک اسکا اعتدال بدستور باقی رہے گا اور اگر اس مرکب موثق کا مزاج مذکور کسی کیفیت مین غالب ہو گا یہی کیفیت غالب تا بقاے مرکب مذکور ہمارے بدن مین اور تا زمان استحالہ اور فساد کے بدستور رہیگی خلاصہ یہ ہی کہ مزاج موثق کی جو چیز داخل ہمارے بدن مین ہو گی تاوقتیکہ اسکا استحالہ اور تغیر نہو اسی مزاج پر باقی رہے گی جو اوسمین موجود ہی اور ایسے ایک ہی قسم کا فعل ہمارے بدن مین صادر ہو گا۔ اور جس چیز کا مزاج موثق نہین ہی بلکہ رخو ہی اور اسکے اجزا کا انفصال ہماری حرارت عزیزی بآسانی بعد تناول اور تصرف کے کر دیتی ہی اور ایک جز اسکا دوسرے جز سے جدا ہو جاتا ہی اور ایسی جدائی ہوتی ہی کہ تمیز ایک کی دوسری سے بخوبی ہو سکتی ہی اور جبکہ وہ اجزا مختلف طبائع اور مزاج کے ہین اسوقت کسی جزو کا فعل کچھ ہو گا اور کسی کا اوسکے مخالف اور بعض ہو گا اور طرح طرح کے اثر پیدا ہونگے جسوقت اطبا کہتے ہین کہ فلان دوا کی قوت مرکب ہی متضاد قوتون سے۔ اوسوقت خود طبیبون کو اور بھی کسی اور سننے والیکو ایسا نہ سمجھنا چاہیے کہ اس دوا کا ایک ہی جز حرارت بھی پیدا کرتا ہی اور برودت بھی پیدا کرتا ہی اور یہ دونون اثر اوسکے ایک ہی جز سے یکبارگی اسطرح پر پیدا ہوتے ہین جیسے دو چیزین حار اور بارد سے جو متمیز ہون اُن سے معاً دونون فعل ظاہر ہوتے ہین اسلیے کہ یہ بات جز واحد سے پیدا ہونی ممکن نہین ہی بلکہ محال ہی بلکہ یہ دونون قوتین حرارت اور برودت کی اس دوا کے دو جز مختلف مین ہین اور یہ دوا اون دو اجزا سے مرکب ہے۔ اور یہ بھی سمجھنا درست نہین ہی کہ سواے اوس دوا کے جو اوس قسم

دواے مذکور ہی اور کسی دوا مین مختلف قوتین نہین ہین اور نہ کوئی اور قسم کی دوا قواے متضاد سے مرکب ہی اسلیے کہ جمیع ادویہ مرکبہ کا یہی حال ہی کہ اونکی ترکیب متضاد قوی سے ہوتی ہی — بلکہ مراد اطبا کی اس قول سے یہ ہی کہ دوا بالفعل دو قوت متضاد رکھتی ہی خواہ قریب بہ فعلیت کے اسمین دو مختلف قوتین ہین اور وجہ اسکی یہی ہی کہ اس دوا کا مزاج غیر موثق ہی اور اوسکے مختلف اجزا مین فعل اور انفعال ایسا پورا نہین ہوا اور ایسے متصل واحد یہ اجزا نہین ہین کہ سب کا فعل متشابہ اور یکسان ہو گیا ہو اور نہ ان اجزا مین تلازم اور تشابہ تام اسقدر پیدا ہوا ہی کہ اگر بدن مین اس دوا کا کوئی جز پہونچے دوسری جزو کا پہونچنا بھی اسی مقام پر ضرور ہو اسلیے کہ اگر اس دوا کی قوت متشابہ ہوتی — اوسکا فعل بھی بدن مین متشابہ ہونا مختلف نہوتا — اور اگر اجزا مین تلازم اور امتزاج کامل ہوتا گو کہ قوتون مین اختلاف ہوتا جب بھی اون اجزا کی تاثیر بدن مین مختلف نہوتی بلکہ اگر کسی عضو مین اس دوای مرکب کا کوئی جز کسی قسم کے آفت خواہ مضرت پہونچاتا اوسکے ہمراہ دوسرا جز جو پہلے جز کی مضرت کا دافع ہی لپنے اثر سے اس آفت کو دفع بھی ساتھ ہی کر دیتا پس ان دونون اجزا سے وہ اثر اور فعل معًا پہونچتا ہی جو ان دونون اجزا مین موجود ہی اور نفع اور نقصان کے مساوی ہونے سے خواہ برابر زمانہ واحد مین دونون کے پیدا ہونے سے نہ چندان ضرر محسوس ہوتا اور نہ چندان احساس فائدہ کا ہوتا اسواسطے کہ ہر ایک جزو کے فعل کا مانع اور عائق بھی اوسکے ہمراہ لگا ہوا ہی اور جدا نہین ہی لہذا اختلاف آثار کا ظہور باوجودیکہ اجزا مین آثار مختلف ہین ہو نہین سکتا ہان ایسے موثق مزاج کی دوا جسکے اجزا کے آثار مختلف ہون اوسوقت البتہ اسکے اثر مین کسیقدر اختلاف پیدا ہو سکتا ہی جب کوئی جزو خاص کسی عضو کے نسبت ایک تخصیص زیادہ رکھتا ہی اور دوسرا نہین رکھتا خواہ کسی عضو کا ایک جزو خاص نسبت جز واحد اس دوای مرکب کے زیادہ متاثر ہی اور دوسرا جز عضو اسقدر متاثر نہین ہی کہ اوسوقت طبیعت ایک جز کو اس دوا کے جو مناسب جز معین یعنے کسی عضو کی ہی استعمال کرتی ہی اور غیر مناسب جز کو چھوڑ دیتی ایسے اختلاف مین اسوقت ہم بحث نہین کرتے بلکہ اسوقت ہماری بحث اوس اثر مین ہی جو بہ نظر نفس اجزای ادویہ سے واقع ہو یکسان خواہ مختلف اور جس دوا کا اختلاف اثر منسوب اسکے خاص اجزا کیطرف ہو نہ اپنا کسی امر خارج کے جہت سے یہ اختلاف تاثیر پیدا ہوا ہو —

——— اور یہ اختلاف تاثیر جس دوا مین بنظر نفس اجزا کے پیدا ہوگا اسکا منشا یہی ہوگا کہ بسائط اور مفردات اس مرکب کے بخوبی امتزاج کامل اور آمیزش پوری نہین رکھتے بلکہ مزاج غیر موثق خواہ مزاج رخوہ چونکہ حاصل ہوا ہی لہذا ہماری حرارت غریزی اسمین تاثیر کر کے اجزا کے اتصال کو مٹا دیتی ہی اور جب اجزا جدا جدا ہو جاتے ہین سب اپنے خاص آثار کو ہر ایک جز پیدا کرتا ہی — پھر ادویہ مفردہ مین جب ہم کہتے ہین کہ اس دواے مفرد مین قواے متضادہ ہین اوس مفرد دوا کا بھی یہی حال ہی اور وہ بھی اسی غیر موثق مزاج مین داخل ہے جسمین امتزاج قوی نہوا ہو اور انہین ادویہ مفردہ مین وہ دوائین بھی ہین جن مین امتزاج قوی اور مزاج موثق بھی ہوتا ہی ایسا امتزاج قوی ہوتا ہی کہ حرارت آگ کی بوقت طبخ اور جوش دینے کے اوسکے قوی کو الگ نہین کر سکتی جیسے بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل اور قوت قبض کی دونون ہین اور جب ضمادات مین یکجا کر استعمال کرین اسکی دونون قوتین جدا نہین ہوتین بلکہ باقی رہتی ہین اور بعض دواے مفرد ایسی ہی کہ حرارت آگ کی اوسکی قوتون کو جدا بھی کر دیتی ہی اور کسی قوت کو فنا بھی کر دیتی ہی مثلاً کرنب کہ اسکا جرم مادہ ارضی قابضہ سے اور مادہ لطیف جالی بورقی سے مرکب ہی جب پانی ڈال کر جوش دین جوہر بورقی کی تحلیل ہو جاوے گی اور قوت جلا پانی چھوٹ کر رہ جاوے گی اور جوہر ارضی قابض ثفل مین باقی رہی گا اسوجہ سے پانی مین قوت مسہلہ پیدا ہوتی ہی اور جرم قابض باقی رہتا ہی اور یہی کیفیت عدس یعنے مسور کی ہی اور دجاج یعنے مرغ کی بھی یہی کیفیت ہی — ثوم یعنے لہسن کا یہ حال ہی کہ اسمین قوت جلا کی جو محرق ہی اور رطوبت ثقیلہ بھی اسمین موجود ہی اور جوش دینے سے یہ دونو قوتین جدا جدا ہو جاتی ہین اسیطرح پیاز دشتی اور مولی وغیرہ بہت سی ایسی مفرد دوائین ہین کہ اونکی مختلف قوتین بعض تراکیب سے جدا ہو جاتی ہین — اسیوجہ سے کہتے ہین کہ مولی ہاضم غیر منہضم ہی اسلیے کہ مولی مین قوت ہاضم ہونیکی بجمیع اجزا نہین ہی بلکہ اجزاے لطیف اور رقیق جو مولی مین ہین وہ قوت ہضم کر دینے کی رکھتے ہین اور جوہر کثیف اسکا خود بطی الہضم ہی جب اجزاے لطیف اپنا فعل ہضم کر کے منہضم ہو جاتے ہین اور جز کثیف باقی رہجاتا ہی وہ ثقیل اور بطی الہضم ہی اور قوت ہاضمہ طبعی پر اسکا ہضم گران اور دشوار ہوتا ہی اور بوجہ لزوجت کے اسکا انہضام بدقت ہوتا ہی اور وہ دوسرا

جوہر لطیف ایسا ہی کہ لزوجت کا قاطع ہی منجملہ اون ادویہ مفردہ کے جسکی اجزا بسیطہ مین تفرقہ فقط غسل اور دہونے سے ہو جاتا ہی اور طبخ اور جوش کی ضرورت نہین ہوتی جیسے کاسنی و نیز اور اقسام ترکاریون کے بھی ازین قبیل ہین کہ اونکے جوہر مرکب مین مادہ ارضیہ باردہ سے اور مائیت باردہ بھی اون کے اجزا مین بکثرت داخل ہی اور مادہ لطیف ہوائی خواہ ناری اونمین کم اور تھوڑا سا ہی ایسی دواؤن سے تبرید کا فعل بنظر مادہ اول کے زیادہ پیدا ہوتا ہی اور تفتیح سدہ اور تنفیذ اونکی اکثر مادہ لطیفہ سے پیدا ہوتی ہی ایسے ادویہ کا عام قاعدہ یہی ہی کہ اکثر وہ مادہ لطیف انکی سطح ظاہری پر پھیلا ہوا ہوتا ہی اور اندرون جسم خواہ تخم مین بوجہ لطافت مادہ کے یہ اثر نہین ہوتا ہی (اسلیے کہ جوہر لطیف مائل بطرف علو کے ہی) اور یہ مادہ لطیف اوٹھکر اور صعود کر کے ظاہری سطح پر مفروش ہو جاتا ہی جب ایسی دوا کو پانی مین دہوتے مین وہ مادہ لطیف بوجہ غسل کے جدا ہو جاتا ہی اور اسمین سے کسیقدر ایسا باقی نہین رہتا کہ اب وہ فعل تفتیح اور تنفیذ وغیرہ کا مثلا اس دوا سے برامد ہو سکے اور اسیوجہ سے شرعًا اور طبًا دونون طرح سے کاسنی وغیرہ کا دہونا ممنوع ٹھہرایا گیا ہی اور یہی سبب ہی کہ اکثر ادویہ کا جب انسان اکلًا خواہ شربًا استعمال کرتا ہی اوس سے تبرید قرار واقعی پیدا ہوتی ہی اور تکثیف کا فعل بوجہ تبرید کے ظاہر ہوتا ہی اور جب اونہین دواؤن کو بطور ضماد کے استعمال کرین تحلیل پیدا ہوگی جو فرع تسخین کی ہی جیسے کشنیز خشک کہ اگر اوسکا استعمال کھانے پینے مین کرین تبرید زائد پیدا کرتی ہی اور اوسکا ضماد ایسا قوی ہی کہ خنازیر وغیرہ کی تحلیل مین کام دیتا ہی خصوصًا جب سویق یعنے جو کے ستو کے ہمراہ استعمال کرین اوسکی وجہ یہ ہی کہ ایسی دوا جیسے کشنیز ہی اسکی ترکیب جوہر ارضی اور مائی سے ہی اور ان دونون جوہر مین تبرید شدید ہی اور جوہر لطیف ناری خواہ ہوائی سے بھی اسکی ترکیب ہی جب کھانے پینے کے طور سے استعمال ہوتا ہی اور حرارت غریزی اوسکی ہضم کیطرف متوجہ ہوتی ہی اور جوہر لطیف کی تحلیل کر دیتی ہے اور چونکہ جوہر لطیف کی مقدار بہت کم ہی اور اتنی نہین ہی کہ ہمارے مزاج مین کسیقدر اوسکا اثر محسوس ہو لہذا بہت جلد فنا ہو جاتا ہی اور اوسکا نفوذ ہمارے جسم مین ہو کر استہلاک ہو جاتا ہی اور جوہر بارد ارضی اور مائی کہ مقدار مین زیادہ ہی خالص باقی رہ کر بخوبی تبرید پیدا کرتا ہی اور جسوقت ایسی دوا سے یعنے مثل کشنیز وغیرہ کے ضماد لگائین اسوقت جوہر ارضی خواہ مائی چونکہ زیادہ سرد ہی اور کثیف بھی ہی اسوجہ سے نفوذ اسکا اندر جسم کے نہین ہوتا ہی اور نہ کسیطرح کا اثر اوسکا بوجہ عدم نفوذ کے ظاہر ہوتا ہی اور جوہر ناری سیال جسم مین بوجہ لطافت کے نافذ ہو کر اپنا فعل تفتیح وغیرہ کا پیدا کرتا ہی اگر اس جوہر لطیف مائی کے ہمراہ کسیقدر بارد بھی نافذ ہوا ردع کا فعل بھی اسی سے پیدا ہوگا اور مقہور کرنا حرارت غریزیہ کا بھی اوس سے حاصل ہوگا اور یہ بات قریب اوس اثر کے ہی جو ہمنے فن کلیات مین خاصیت پیاز کی ذکر کی ہی کہ ضماد کرنے سے پیاز احراق پیدا کرتی ہی اور کھانے مین احراق سے سلامت ہوتی ہی اسواسطے کہ بعض اسباب یعنے وجہ سوء مزاج مقام پر ہمنے پیاز کے اثر کی نسبت یہی قرار دی ہی پس شاید اسی مقام سے یہ بات جو یہان بیان کی ہی معلوم ہو سکتی ہی بعض ادویہ مفردہ ایسی ہین کہ اونمین دو جوہر مختلف طبیعت کے موجود ہوتے ہین اور ان دونون جوہرونمین امتزاج اور امیزش بخوبی نہین ہوتی ہی بعض چیزونمین ان دونون جوہر کا امتیاز بنظر حس کے بھی ہوتا ہی جیسے اترج کے اجزا اور بعض مین پوشیدہ ہوتا ہی جیسے اسبغول کہ اسبغول کے چھلکے مین خواہ چھلکے پر جو چیز ہی اثر برودت کا زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور قوی بھی ہوتا ہی اور جو دقیق خواہ آٹا اوسمین ہوتا ہی اوسمین تسخین کی قوت زیادہ ہوتی ہی تا اینکہ اگر اسی دوا کو گرم خواہ معتدل مین شمار کرین بعید نہوگا اور چھلکا اوسکا مثل ایک پردہ کے ہی درمیان دونون قوتون کے پھر اگر اسبغول کو مسلم بدون پیسے ہوئی بھگا کر اوسوقت بوجہ سختی پوست اور قشر کے اسکے اندرونی مغز کی قوت کا ظہور نہین ہو سکتا کہ وہ اندر سے باہر نکل کر تقرح وغیرہ پیدا کرے بلکہ بنظر ظاہر جلد کے جو اوسمین لعابیت ہی اسی جہت سے تبرید کریگا اور اگر اسبغول کو کوٹ خواہ پیس کر استعمال کرین شاید اسکے نسبت حکم سم ہونیکا کرنا صحیح ہوگا اسلیے کہ اوسوقت اسبغول کے وہ اجزای دقیق جو بیج کے اندر ہین بخوبی ظاہر ہو کر بخوبی اثر کرینگے جسطرح اجزاے ظاہر اور قشور کا اثر بھی نمایان ہوگا اور یہی وجہ قریب یہ تحت ہی کہ جب اسبغول کو کوٹ کر ضماد پھوڑے وغیرہ پر کیا جاتا ہے پھوڑے کو توڑ دیتا ہی اور اسکا فتح کر دیتا ہی اور مسلم اسبغول بوجہ لعابیت کے پھوڑے مین خامی اور ردع پیدا کرتا ہے اس مقام پر اس قاعدہ کو کسیقدر بیان کرنا مناسب ہی اور زیادہ تفصیل کچھ ضرور نہین ہے

فصل دوسری بیان مین قواے امزجہ ادویہ مفردہ کے بطور تجربہ کے

ادویہ کی قوتین دو طرح سے پہچانی جاتی ہین اولاً بطریق قیاس دوم بطور تجربہ کے اور تجربہ سے شناخت جسطور سے ہوتی ہے پہلے اسی کا بیان کرنا مناسب ہی تجربہ سے کسی دوا کا مزاج خاص خواہ اوسکا اثر صحیح دریافت کرکے اس پر اعتماد کرنا اور اوس دوا کو اسی اثر موثر قرار دینا جب درست ہی کہ بر وقت تجربہ کے اعتماد رعایت چند شروط کا ہو جاے شرط اول یہ ہی کہ اسوقت دوا خالی کیفیات عارضی خارجی سے ہو خواہ کسی اور ایسی کیفیت سے متکیف نہو جو اوسکے جوہر پر غالب ہو گئی ہو جیسے پانی کہ بالطبع سرد ہی جسوقت گرم ہو جاے آگ وغیرہ سے بالضرور سخونت بالعرض پیدا کریگا یا مثلاً افربیون کہ اگرچہ بالطبع حار ہی لیکن اگر ٹھنڈھی کرکے استعمال کیجاے تاہم ان برودت فعلی کے تبرید پیدا کرتی ہی خواہ بادام کہ اسمین اعتدال حرارت اور برودت بلطافت ہی جسوقت بوجہ کہنگی خواہ کسی اور سبب سے اسکا مزہ اصلی بگڑ جاے اور فاسد ہو جاے تسخین شدید پیدا کرتا ہی (بلکہ اگر متکرج ہو جای اور اسپر کائی سی پڑ جای تو موجب کرب و سقوط اشتہا اور غثیان کا ہوتا ہی) دوسری شرط یہ ہی کہ جس شخص پر تجربہ دوا کا بذریعہ استعمال کے کیا جای اوسکا مرض مفرد اسلیے کہ اگر مرض مرکب ہوگا اور اوس بیماری مین دو امر ایسے ہونگے جو مقتضی دو کیفیت کے علاج کے ہونگے اور خواہش مین تضاد واقع ہوگا اور اوس بیمار پر تجربہ کسی دوا کا کرین اور نافع ہو اوسوقت یہ بات بخوبی دریافت نہوگی کہ نفع کا سبب واقعی کیا ہی مثال اوسکی یہ ہی کہ ایک مریض بلغمی تپ مین گرفتار ہی اسکو ہم غاریقون پلائین اور اسکے استعمال سے تپ زائل ہو جاے اب اسوقت غاریقون کے بارد ہونے پر حکم قطعی ہم نہین کر سکتے باین خیال کہ مرض حار یعنے تپ کو اسنے زائل کر دیا ہی بلکہ یہان اسکے حرارت کا بھی احتمال قوی ہی کہ شاید بوجہ حرارت کے تحلیل مادہ بلغم جو مورث حمی تھا اسنے کر دے خواہ اوس مادہ کا استفراغ بوجہ غاریقون کے ہو گیا اور بعد تحلیل خواہ استفراغ کے چونکہ مادہ تپ مفقود ہو گیا شاید اسوجہ سے تپ بھی زائل ہو گئی ہو۔ یہ نفع غاریقون کا ایسا ہی کہ نفع بالذات کے ہمراہ نفع عارضی بھی شریک ہو گیا یعنے بالذات اسکا نفع قطع مادہ بارد ہی اور قطع سے مادہ بارد کے زوال حمی کا نفع بالعرض پیدا ہوا ہی پس تپ کے نسبت مفید ہونا غاریقون کا بالذات یقینی نہین ہی اسی وجہ سے اسکے بارد ہونے مین ابھی ہم یقین نہین کرینگے تیسری شرط یہ ہی کہ تجربہ دوا کا متضادین پر کیا گیا ہو یعنے محرور المزاج خواہ مرض حار اور بارد المزاج خواہ مرض خواہ وقت حار اور بارد مین تجربہ کیا ہو تاکہ نفع اور ضرر بخوبی محسوس ہو اسلیے کہ اگر دونون متضادین کو نافع ہو ہم یقینی حکم نکرینگے بوجہ تضاد کے اس دوا نے فائدہ کیا ہی اسلیے کہ گمان غالب ایسے وقت یہی ہی کہ شاید ایک مزاج مین اسکا نفع بالذات ہو اور دوسرے مین بالعرض جیسے سقمونیا کو اگر مرض بارد مین ہم براہ تجربہ استعمال کرین اور مفید ہو کہ تسخین پیدا کرے پھر جب مرض حار مین مثل حمی غب کے اسکا تجربہ کرین اور مفید ہو اوسوقت ہمکو یہ خیال ہوگا کہ شاید نفع سقمونیا کا غب مین بالعرض ہی یعنے چونکہ بالذات استفراغ صفرا اسکا خاصہ ہی اور بعد استفراغ خلط صفراوی کے زوال حمی کا بالعرض ہو گیا ہی باین نظر سقمونیا کا بارد ہونا تجویز نہین کر سکتے بلکہ ایسے وقت یعنے اگر دوا متضادین کو مفید ہو پہلے کسی طور سے اس بات کی تعیین کرنی ضرور ہی کہ اسکا اثر ذاتی کونسا ہے اور بالعرض اسکی کیا تاثیر ہی اور بعد ادراک اس امر کے البتہ حکم برودت خواہ حرارت کا قطعی ہو سکتا ہی چوتھی شرط یہ ہی کہ جس دوا سے کسی مرض مین استعمال کرنیکی غرض اوس دوا کے مزاج کا تجربہ ہو جانے کے قوت اوس دوا کی مساوی اور مقابل قوت مرض مذکور کے ہو اسلیے کہ بعض ادویہ حارہ ایسی ہین کہ بہ نسبت برودت مرض کے اونکی گرمی کم ہی اسی وجہ سے کسیقدر اثر اوس دوا کا مرض خاص مین ظاہر نہین ہوتا اور وہی دوا اگر خفیف مرض بارد مین استعمال کیجای بخوبی اثر حرارت اس دوا سے نمایان ہوگا اسیواسطے لازم ہی کہ پہلے مرض خفیف پر استعمال کرین اور رفتہ رفتہ قوی امراض پر امتحاناً تجربہ کرتے جائین تاکہ آخرکار مین قوت حرارت خواہ برودت ادویہ کا حال بخوبی معلوم ہو جای پانچوین شرط یہ ہی کہ جس زمانہ مین اثر دوا کا ظاہر ہو خواہ دوا کا فعل جسوقت نمایان ہو اسکا بھی لحاظ کرین مثلاً اگر دوا کا اول استعمال مین ظاہر ہو جاے وہی اثر اسکا ذاتی ہی حرارت ہو خواہ برودت اگر کسی دوا کے اول استعمال مین جو اثر ظاہر ہو اور آخر مین کوئی اثر اسکے خلاف پیدا ہو مثلاً دوا کے پینے سے

وقت حرارت پیدا ہووے جیسے افیون اور ادویہ مخدرہ اور بعد ازان برودت ظاہر ہو خواہ پیتے وقت کوئی فعل پیدا نہوا اور بعد ازان آخر مین کوئی فعل ظاہر ہو جیسے چوب چینی ایسی دوا کا مزاج خاص کا پہچاننا البتہ کسیقدر مشکل ہی اور اوسکے اثر کے تعیین مین اشتباہ ہی — اور گمان غالب یہی ہی کہ جو فعل پہلے ظاہر ہوا ہی وہ بالعرض ہی اور اوس اثر ذاتی کے تابع ہی جو اخیر مین واقع ہوا ہی اور بجز انکی ظاہر ہوا ہی مگر اشکال اور تردد اسمقام پر یہی ہی اور شک قوت مین دوا کے اور حدس طبیب مین اس جہت سے پڑتا ہی کہ دوسرا فعل جسے فعل ذاتی ہم ٹھہراتے ہین اوسکا ظہور اور بقوت نمودار ہونا بعد مفارقت ملاقات عضو کے ہوتا ہی یعنے بعد ہضم دوا اور استحالہ اجزاء دوائی کے پیدا ہوتا ہی اگر یہ فعل خواہ یہ اثر دوم ذاتی اس دوا کا ہوتا چاہیے تھا کہ اول استعمال مین جبکہ دوا کو اتصال عضو معلوم سے ہوتا ہی اوسوقت یہ اثر اسکا ظاہر ہونا اور قریب بمحال تھا کہ اثر ذاتی مین قصور اور کمی بحالت ملاقات اور اول استعمال پیدا ہوتی اور جب اتصال اس دوا کا عضو سے برطرف ہو جاے یعنے دوسرے وقت یہ ذاتی اثر ظاہر ہو — اور یہ حکم حدسی حکم اکثری ہی اور مقنع ہی یعنے برہانی نہیں ہی مترجم کہتا ہی مراد یہ ہی کہ ظہور اثر ذاتی دوا کا اول ملاقات مین بشرط غالب نہونے کسی امر عارضی کے البتہ یقینی ہی اور صورت مفروض مین جیسے ادویۂ مخدرہ کہ ابتدا مین بوجہ تخدیر اور حبس مسامات کے حرارت بالعرض بوجہ احتقان کے پیدا کرتی ہین اور آخر کار بوجہ احداث برودت اور ازالہ قوت کے تبرید پیدا ہوتی ہی خواہ بوجہ انجماد عزیزی اور تخفیف رطوبات اصلی کے برودت اور تیبیس پیدا کرتی ہین اس صورت مین ظہور اثر ذاتی ابتدا مین ضروری نہین ہی تاہم بنظر ظاہر کے یہی گمان ہوتا ہی کہ فعل ذاتی ابتدا مین ظاہر نہونا اور عرضی کا ظہور خالی از اشتباہ نہین ہی متن اکثر ایسا ہوتا ہی کہ دوا کا فعل ذاتی بعد ظہور اثر عارضی کے پیدا ہوتا ہی اور یہ بات اوسیوقت پیدا ہوتی ہی جب دوا ے مذکور نے ایک قوت غریبہ ایسی حاصل کی ہو کہ قوت طبعی پر بالفعل یہ نئی قوت غالب ہو مثلاً گرم پانی جوش دیا ہوا کہ اُسکا ذاتی فعل یعنے تبرید اور ترطیب کا ظہور بعد فعل عرضی یعنے تسخین کے ظاہر ہوتا ہی — بالفعل آب گرم سے تسخین پیدا ہوگی گو بالغرض ہو مگر دوسرے دن خواہ دوسرے وقت جب اسکی حرارت عارضی زائل ہو جاے بالضرور بدن مین برودت پیدا کرے گا

اسواسطے کہ جو اجزا اس پانی کے بوجہ حرارت طبخ کے گرم بالفعل ہوگئے تھے دوسرے وقت جب اونکی حرارت دور ہو جاے گی اپنی کیفیت ذاتی کیطرف مستحیل ہوکر بارد ہو جائینگے اور تبرید کا اثر ظاہر کرین گے چھٹھی شرط یہ ہی کہ دوا کا اثر دائمی اور اکثری جو ہوتا وہی اثر قابل اسکے ہی کہ اوسکا اثر ذاتی تجویز کیا جاے اور جو اثر گاہ گاہ بندرت پیدا ہوتا ہو اُسے بالعرض کہنا مناسب ہی اسلیے کہ امور طبعی کا صدور اپنے مبادی سے دائمی خواہ اکثری ہوتا ہی اور شاذ و نادر وہی افعال صادر ہوتے ہین جو عارضی اور خلاف طبع ہون ساتوین شرط یہ ہی کہ انسان کے بدن مین تجربہ دوا کا کرین اگر غیر انسان اور کسی حیوان کے اوپر تجربہ کرین ممکن ہی کہ دو وجہون سے خطا پیدا ہو - اول تو یہ امر جائز ہی کہ جو دوا بہ نسبت بدن انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت شیر خواہ گھوڑی وغیرہ کے سرد ہو اور یہ بات اوسوقت ہوگی جب مزاج اس دوا کا بہ نسبت بدن انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت بدن شیر اور گھوڑی کے سرد ہو - میرے گمان مین ریوند چینی کا یہی حال ہی کہ بہ نسبت گھوڑی کے سرد ہی اور بہ نسبت آدمی کے گرم ہی مترجم کے نزدیک بادام کی خاصیت برعکس ریوند کے ہی گھوڑا آدھا بادام نہین کھا سکتا اور اگر زیادہ حرارت پیدا کرنی منظور ہو سو انگشت نصف بادام کھلاتے ہین چنانچہ سالوتری اور چابک سوار ونکو بخوبی معلوم ہی اور آدمی پاؤ بھر تک کھا کر بخوبی ہضم کر سکتا ہی اور مطلق گرمی پیدا نہین ہوتی متن دوسری وجہ یہ ہی کہ بعض دوا کو بہ نسبت بعض بدن کے ایک خاصیت ایسی ہوتی ہی کہ دوسرے بدن مین وہی دوا وہ خاصیت پیدا نہین کر سکتی ہی جیسے شوکران کہ غذا ہی جید اُس جانور کی ہی جسے زرزور کہتے ہین اور انسان کیواسطے شوکران نہایت مضر ہی — یہ سات قاعدے وہ ہین جنکی رعایت بروقت امتحان قوای ادویہ مفردہ کے براہ تجربہ کے ضرور ہی فصل تیسری شناخت قوت ادویہ مفردہ کی بطور قیاس کے دواؤن کی قوت کی شناخت بذریعہ قیاس کے مختلف طور سے ہو سکتی ہی ۱ کبھی بوجہ سرعت استحالہ دوا کے بطرف ناریت اور سخونت کے خواہ دیر مین استحالہ ہونے سے اُسکی حرارت اور برودت کا حکم کرتے ہین خواہ بسرعت منجمد ہونا اور دیر مین بستہ ہونے سے استدلال کیا جاتا ہی — ۲ کبھی بذریعہ روائح اور خوشبو کے بھی استدلال

دوا کی طبیعت پر کرتے ہین — ۳ کبھی ذائقہ کی وجہ سے بھی معرفت دوا کی ہوتی ہی — ۴ اور الوان اور رنگ سے بھی استدلال کیا جاتا ہی — ۵ اور کبھی افعال اور خواص معلومہ جو واضح ہین استدلال قواے مجہولہ پر کیا جاتا ہی پہلا طریقہ پس جو چیزین قوام اور جوہر مین بنظر تخلخل اور تکاثف کے یکسان اور مشابہ ہون اور پھر اونمین سے کوئی دوا سخونت اور گرمی کو جلد اور بسرعت قبول کرے اور بہت جلد گرم ہو جاے بہ نسبت دوسری دوا کے جو ویسی ہی متخلخل خواہ متکاثف ہو گرم اور اسخن ہوگی خواہ اگر ایک دوا مین اثر برودت کا قبول بہ نسبت دوسری دوا کے جلد تر ہو اوسکو ہم بہ نسبت اوسکی شبیہ اور مساوی کے ابرد تجویز کرینگے اگرچہ دلائل پہلی دوا کے حار ہونیکے زیادہ ہین مگر اس مقام پر ایک سبب منجملہ اسباب کے ہم ذکر کرتے ہین کہ جب دو چیزون مین جنکا جوہر تخلخل اور تکاثف مین مشابہ ہو فاعل واحد مثلاً حرارت درجہ واحدہ کی اثر کرے اور کسی مین قبول حرارت بسرعت ہو بہ نسبت اپنے شبیہ اور نظیر کے تو وہ حار بالطبع دوا ہی اسلئے کہ اوسکی طبیعت اصلی مین حرارت ہی گو قبل تاثیر اس فاعل حار کے برودت خارجی نے اس حرارت کو مغلوب کر رکھا تھا اب کہ وہ برودت خارجی جو مانع ظہور اثر طبعی تھی زائل ہوگئی اور فاعل خارجی موثر حرارت کا ہوا اور اسکا اثر حرارت مناسب اثر طبعی دوا کی ہی اسیوجہ سے اسکی اصلی حرارت نے عود کیا بلکہ ایسے وقت چونکہ دو قسم کی حرارت اس دوا پر طاری ہوی ایک حرارت اصلی اور دوسری بوجہ فاعل خارجی کے لہذا گرمی اس دوا کی بہ نسبت اصلی حرارت کے زیادہ ہو جاے گی اور یہ دوا بہ نسبت اصلی مزاج کے اسخن اور زیادہ گرم معلوم ہوگی اور بوجہ اس زیادتی کے جو اجتماع حرارت غریزی اور غریبہ سے ہوا ہی ظہور تسخین بھی اس دوا مین بسرعت ہوگا — یہی حال اوس دوا کا ہی جو بسرعت قبول برودت کرے کہ وہ بھی براہ طبیعت سرد ہی اور بروقت اثر فاعل بارد کے ابرد ہو جاے گی — بعد اس برہان لمّی کے اصلی دلیل برہان لمی کا یہ تفصیل بیان کرنا مناسب مقام اور فن کے نہین ہی اور چونکہ اول دلائل مین تمہید مقدمات چند کی ضرورت ہی طول بھی متصور ہی منجملہ حکیم طبعی جو اصول طبعیات سے بحث کرتا ہی اوسکا منصب ہی کہ اون دلائل سے اس حکم کا ثبوت کامل کر دے طبیب کو اتنی گنجائش نہین جو ایسے براہین کے بیان کے درپے ہو — پھر اگر ان دو دوا مین سے کوئی متخلخل زیادہ ہو اور دوسرے مین تکاثف زیادہ ہو اوسوقت جو دوا زیادہ متخلخل ہی وہی قبول اثر حرارت کا خواہ برودت کا زیادہ کریگی بہ نسبت دوای متکاثف کے اور اگرچہ حرارت خواہ برودت مین دونون برابر اور یکسان ہون اسلئے کہ متخلخل دوا کا جسم کمزور اور اوسکا جرم ضعیف ہی — اور جو چیزین جھٹ پٹ منجمد ہو جاتی ہین خواہ بہت جلد شعلہ ور ہوتی ہین اور آگ کیطرح لو دیتی ہین اونمین بھی ایک دوسری پر قیاس کیجائینگی — مثلاً دو چیزین قوام مین اور تخلخل اور تکاثف مین یکسان ہون پھر ایک انمین بہت جلد منجمد ہو جاے اور دوسری دیر مین انجماد پاے اس صورت مین پہلی دوا بہ نسبت دوسری کے ابرد اور زیادہ سرد ہوگی اور اگر باوجود برابری قوام کے ایک دوا مین اشتعال بسرعت پیدا ہو اور دوسری مین اسقدر جلد اشتعال عارض نہو جو بہت جلد شعلہ ور ہو وہی زیادہ گرم اور اسخن ہی اور دلیل وہی ہی جو بہ نسبت حرارت متساوین کے اوپر ہم کہہ چکے اسلئے کہ ہم کسی چیز کو ابرد اور اسخن اسیوجہ سے کہتے ہین کہ ہماری حرارت اثر غریزی کا اثر اوسمین کیسا ہوتا ہی پھر جب کسی دوا کو ہم منجمد ہونے سے بعید اور مشتعل ہونے سے قریب پائینگے ضرور ہم یہی حکم کرینگے کہ ہماری حرارت غریزی سے بھی اس دوا مین یہی کیفیت پیدا ہوگی یعنے اگر حرارت خارجی سے مشتعل ہوگی اوس شے مین اشتعال حرارت غریزی سے بھی پیدا ہوگا تو وہ حار اور اسخن بھی ہوگی مگر ان قواعد اور احکام پر برہان مناسب اور جیسی چاہیے ہماری کتب اصول طبعی مین ملاحظہ کرنی چاہیے — اگر دو چیزین تخلخل خواہ تکاثف مین یکسان نہون اور باانہمہ جو شے متکاثف ہی وہ بہ نسبت متخلخل کے زیادہ اشتعال کو قبول کرے اور جمود کو دیر مین اختیار کرے بہ نسبت متخلخل کے اسوقت حکم قطعی کرنا چاہیے کہ یہ شے متکاثف بہ نسبت اوس متخلخل کے زیادہ گرم ہی — اسیطرح اگر زیادہ متخلخل بہ نسبت متکاثف کے انجماد بسرعت پیدا کرے اور اوسکے ابرد ہونے مین اشتباہ نہوگا بہ نسبت متکاثف مذکور کے ہان اگر متخلخل مین اشتعال بسرعت پیدا ہو اوسوقت اسکو زیادہ گرم بہ نسبت متکاثف کے کہنا یقینی نہین ہی اسلیے کہ بشتر محض کیفیت تخلخل کی وجہ سے سرعت اشتعال

پیدا ہوتی ہی گو مزاج اس جسم کا زیادہ گرم نہو جیسے اگر متخلخل بسرعت منجمد ہو جاے
کہ اوسوقت یہی حکم قطعی اوسکے ابرد ہونیکا بہ نسبت متکاثف کے
کرنا ضرور نہین ہی کہ شاید اسکا تخلخل خود باعث انجماد کا ہوا ہو اس سے
کہ اسکا جرم سخیف اور ضعیف ہوتا ہی اور بسرعت متفعل ہوتا ہی۔ جیسے شراب
کہ اگرچہ بہ نسبت روغن کدو کے زیادہ گرم ہی مگر شراب مین انجماد بہت جلد
پیدا ہوتا ہی بہ نسبت منجمد ہونے روغن کدو کے بلکہ یہ روغن کبھی گاڑھا
ہوجاتا ہی اور چیپ چپاتا ہی اور منجمد نہین ہوتا ہی اور شراب اسیقدر برودت
سے منجمد ہو جاتی ہی اسلیے کہ بعض اشیاء بدون گاڑھے ہونے
کے منجمد ہو جاتی ہین — اور بعض چیزین گاڑھی ہو جاتی ہین مگر منجمد نہین
ہوتی اسلیے شناخت طبعیات مین بخوبی بیان ہوی ہی — جو چیزین زیادہ
قابلیت خثور کی رکھتی ہین اگر اون کے قوام اور جوہر اون کا تخلخل اور
تکاثف مین یکسان ہو اون مین سے جو بارد ہین وہی بوجہ برودت
خارجی کے قبول خثور کا کرین گی اور زیادہ چکٹ جائینگی —— اکثر
چیزون مین انجماد بوجہ برودت کے نہین ہوتا بلکہ حرارت اونکو بستہ
اور منجمد کردیتی ہی اور جتنی ایسی چیزین ہین کہ حرارت سے بستہ اور منجمد
ہون برودت سے منحل اور رقیق ہو جاتی ہین جیسے جو چیزین برودت
سے منجمد ہون حرارت سے پگھل جاتی ہین اور منحل ہو جاتی ہین حرارت
سے جو شی منجمد ہوتی ہی بوجہ تخفیف کے اوسمین انجماد پیدا ہوتا ہی
اور برودت سے انجماد بوجہ تکثیف کے پیدا ہوتا ہی بنا بر راے
جالینوس کے اور معلم اول ارسطو جالینوس کی راے مین مخالف
ہی مگر وہ مخالفت تھوڑی سی ہی جیسے فن کلیات کے بعض مقامات مین
ہمنے بیان کردیا ہی اور پورا بیان اس مسئلہ کا دوسرے علم سے
متعلق ہی — جسوقت بعض ادویہ بہ نسبت بعض کے اسخن ہون مگر
قوام اسخن بہ نسبت غیر اسخن کے غلیظ تر ہو ممکن ہی کہ قبول جمود کا یہ اسخن
ویسا ہی جلد کرے جیسے غیر اسخن جو بہ نسبت اسکے ابرد ہی کرتی ہے
اس واسطے کہ اگرچہ یہ دوا اسخن ہی مگر بوجہ غلاظت جرم کے قابلیت
جمود کے برابر ابرد کے رکھتی ہی — اور کوئی دوا بہ نسبت دوسری
دوا کے ابرد ہو مگر جرم اوسکا رقیق ہو ممکن ہی کہ قبول اشتعال اسمین
برابر اسخن کے کرے جو اسکے بہ نسبت غلیظ ہی — خثور اور انعقاد

زیادتی حرارت خواہ زیادتی برودت پر دلیل نہین ہوسکتا اسلیے کہ اکثر
وہ اشیاء جسمین ارضیت کثیرہ ہی بوجہ کثرت ارضیت کے خاثر ہو جاتی ہین
خواہ جو اشیاء ایسی ہین کہ اون مین مائیت کثیرہ ہی یا ہوائیت زیادہ ہی
اونمین بھی یہی کیفیت خثور وغیرہ کی پیدا ہو جاتی ہی — اکثر جن چیزونمین ہوائی
اجزا غالب ہین جب برودت پیدا کرین مستحیل مائیت کی طرف ہوتے
ہین اور وہ مرکب متخلخل ہو جاتا ہی — اور سرد ہو جاتا ہی — اور اکثر یہ ہوتا
ہی کہ مائیت باردہ ناری کا جوش پیدا ہو کر بطرف یبوست کے استحالہ
ہو کر خثور آجاتا ہی جیسے منی مین چسپندگی اور چیپ چپاہٹ پیدا ہوتی ہی
اور پھر جب اوس سے حار عزیزی جدا ہو جاے رقیق ہو جاتی ہی اجزاے
ارضی اس امر کے مانع نہین ہی کہ اونکے ہمراہ ناریت بافراط ہو اس
واسطے جائز ہی کہ قسم اول شدید الحرارت ہو اسیطرح اجزاء مائی اسکے
مانع نہین ہین کہ اون مین اجزای ہوائی داخل ہون اور اونکی قوت
مقہور اور شکستہ نہو پس دوسری قسم برودت مین زیادہ بہ نسبت پہلی
قسم کے خواہ ناریت اوسپر غالب ہو کر مغلوب کردیگی اسوقت اسکی حرارت
زیادہ ہو جائیگی — یہانتک بیان استدلال امزجہ ادویہ کا بطور سرعت
اور بطور استحالہ وغیرہ کے تھا اب اور قواعد کی نسبت ہم یہ کہتے ہین
کہ ذائقہ کی راہ سے اطبا کو یہ اعتقاد کرنا چاہیے کہ شیرین خواہ تیز اور تلخ
اور شور مزہ کی جو چیز ہی وہ ضرور گرم اور حار ہوگی اور قابض یعنے پھیکی اور
ترش اور عفص یعنے کھٹی جو شی ہی ضرور بارد ہوگی — اسیطرح رائحہ اور بو کا حال
ہی جو چیز زکی الرائحہ یعنے نفیس اور پاکیزہ خوشبو رکھتی ہی اور تیز بو کی چیز
ضرور گرم ہوتی ہی اور سپید رنگ لیسے اجسام مین جو بستہ اور منعقد ہون
اور اونمین کسیقدر رطوبت بھی ہو سواے برودت اور کیفیت پر موجود
نہون گے اور جن اجسام مین باوجود بیاض کے یبوست بھی ہی اور
بوجہ نرمی کے خواہ زیادہ سخت ہونیکے ملنے سے ملجائین وہ گرم نہین
اور سیاہ رنگ کی چیزین دونون خاصیت مین ابیض کے مخالف ہی کہ
خشک سیاہ چیز بارد ہی اور تری کی سیاہ حار ہی اسلیے کہ برودت ترشی کو
سپید کردیتی ہی اور خشک کو سیاہ کرتی ہی اور حرارت سی ترشی سیاہ ہوتی ہی اور
خشک چیز سپید ہو جاتی ہی اور یہ بھی طبیب کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ یہ امور نہ کورہ
سب صحیح اور درست ہین اور ضرور موجودات انھین کیفیات پر موجود ہین

اور باوجودیکہ یہ آثار اور کیفیات ایسے ہین کہ اونکے اوپر اعتماد کرکے حکم حرارت اور برودت وغیرہ کا قطعی دے سکین تاہم بعض اسباب ایسے پیدا ہو جاتے ہین کہ اونکی وجہ سے ان استدلالات مین بھی اختلاف واقع ہوتا ہی خصوصا رائحہ اور لون مین یہ اختلاف زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور لون مین ظہور اس اختلاف کا بہت زیادہ ہی — اور یہ اسطرح پر ہوتا ہی کہ اوپر کے بیان ہین یعنے فصل اول مین ہمنے ثابت کیا ہی کہ اجسام دوائی کی ترکیب اور امتزاج عناصر متضادہ سے ہوتا ہی اور یہ ترکیب کبھی بطور مزاج اول کے ہوتی اور کبھی شاید بطور مزاج ثانی کے یہ ترکیب پیدا ہوتی ہی اور دوسرے امتزاج مین یہ بھی ممکن ہی کہ دو عنصرون مین سے کوئی عنصر مستحق ایسے مزاج کا ہو کہ اوسکے ذریعہ سے ایک رنگ خاص خواہ ایک خاص بو کا مستحق ہو اور یہ کیفیت جسکا استحقاق اس عنصر کو ہوا ہی بالفعل اس امتزاج مین حاصل بھی ہو جاے اور دوسرے عنصر کو ایسی طرح کا مزاج حاصل ہو جو پہلے عنصر کے مخالف ہو اور اوس مزاج مخالف کی وجہ سے مستحق کسی ایسے رنگ خواہ بو کا ہو خواہ کسی خاص طعم کا ہو جو پہلے عنصر کے رنگ اور بو اور طعم کے مخالف ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہی کہ دوسرے عنصر کا استحقاق ایسے رنگ و بو وغیرہ کا ہو جو پہلے عنصر کے مخالف بضد ہی اگرچہ مقابل اوس رنگ وغیرہ کے دوسرے عنصر کا رنگ وغیرہ ضرور ہو — جب یہ اختلاف دو عناصر مین ہو سکتا ہی — اب ہم کہتے ہین کہ دونون عنصر امتزاج ثانی مین برابر مقدار پر ہین اُن سے ملکر جو مرکب پیدا ہوگا اُسکا رنگ انھین دو رنگ سے مرکب ہوگا جنکا استحقاق دونون عنصر جدا جدا رکھتے ہین اور مقدار مین دونون عنصر کم اور بیش ہون اب جو رنگ حاصل ہوگا اوسمین لون وہی ہوگا جسکا استحقاق عنصر کثیر المقدار کو ہی — اور اگر دوسرا عنصر مستحق کسی رنگ کا نہو خواہ کسی رائحہ اور طعم خاص کا مستحق نہو خواہ دونون برابر مستحق کسی ایک رنگ کے ہون اوسوقت وہی پہلا رنگ یا بو جو امتزاج اول کی ہی اسمین موجود ہوگی اگر یہ دونون رنگ و بو مین انکسار اور شکست ایک قسم کی پیدا ہوگی اسلیے کہ اجزاے سے نیلے رنگ اور بو کو امتزاج اجزاے مضادہ سے ہوا ہی اور طعم بھی اسکا اسی طرح وہی باقی رہے گا — اور دوسرے امتزاج کو کچھ اثر تغیر دینے مین پہلے رنگ اور بو وغیرہ کے نہوگا اسلیے کہ یہ مثل شفاف کے اسمین کسر

اور انکسار پیدا ہوگا جسطرح شفاف اور الوان سے ملکر اسی رنگ کیطرف مائل ہو جاتا ہی اور قبول کر لیتا ہی اسیطرح یہ بھی آمیختہ ہو جائیگا پس یہ جسم مثلا سپید نظر آئیگا گو اسکی قوت مثل قوت ابیض کے نہو اور بالکل ابیض کی جو خاص قوت ہی اسمین نہو بلکہ اسکی قوت مقابل قوت اولی کے نہو — اسلیے کہ جسطرح جرم اس عنصر کا جو آمیختہ ہوتا ہی اور ابھی سے بے رنگ ہی — اور کمیت مین یہ جرم مساوی ہی لہذا قوت مین بھی مساوی ہوگا اور جو قوت امتزاج اور ترکیب سے حاصل درمیانی دو قوتون کے ہوگی اور معتدل ہوگی — اگر عدیم اللون بہت قوی ہو بہ نسبت متلون کے اسوقت تاثیر قوت مضادہ کو واسطے قوت مصاحب بیاض کے ہوگی اور جو کہ بیاض اسکو بارد ہونا چاہتا ہی مگر مرتبہ زائد گرم ہوگا — یہ حکم اوسوقت کا ہی جب کمیت اور متلون مقدار اور عدیم اللون کے برابر ہو — پھر اگر مقدار عدیم اللون کی بہ نسبت شدید اللون کے کم ہو خواہ جسکا لون مخالف کثیر اللون کے ہی اسکی مقدار کم ہو خواہ ان دونون کی قوت بہ نسبت کثیر اللون کے کم ہو ان تینون صورتون مین اس کثیر اللون کے رنگ کو کسی طرح کا اثر اس قلیل کیفیت خواہ قوت والے کے رنگ وغیرہ سے نہوگا بلکہ وہی کثیر المقدار خواہ کثیر القوت اس کم زور خواہ بے رنگ اور کم مقدار پر غالب آکر اپنی کیفیت اور رنگ کو ظاہر کریگا اور ایسا معلوم ہوگا کہ دوسری عنصر قلیل المقدار مین کسی طرح کی کیفیت ہی نہین تھی — دیکھو اسکی مثال کہ ہم ایک رطل مین دودھ کے دو مثقال افربیون ملاتے ہین اور ایسا اختلاط ان دونون کو کرتے ہین گویا دونون بمنزلہ شی واحد کے ہو جائین مجموعہ اس دوا کا نہایت درجہ تسخین پیدا کریگا اگرچہ حس کے ذریعہ فربیون کا ادراک ممکن نہین ہی اور نہ افربیون کا رنگ اور اوسکی آمادگی مخالفت کی بہ نسبت کسی لون کے حس دریافت کر سکتی ہی — بلکہ فقط سپیدی سپیدی حس کو نظر آتی ہی — اب اسوقت ہمارے اوس قول کی صداقت ظاہر ہوتی ہی جو اوپر ہمنے کہا ہی کہ بیاض خواہ جسم ابیض بنظر لینے جوہر کے بارد ہوتا ہی اگر اسصورت مین ہم دودھ کو سپید فرض کرین اور اگر ہم کہین کہ یہ جوہر جو آمیختہ دودھ مین ہوا ہی یعنے افربیون وہ بھی سرد ہی لاریب اس قول مین ہم کاذب ہونگے اسلیے کہ یہ بیاض جو مجموعہ لبن اور فربیون پر بعد

امتزاج کے طاری ہوا ہی کچھ براہ ترکیب اور امتزاج اجزا کے اور براہ اجتماع دونون جزون کے نہین ہی بلکہ یہ سپیدی ایک جز کی رنگ ہی جو لبن اور مقدار مین دوسرے جزو یعنے فربیون پر غالب ہی اور وہی مقدار محسوس ہی اور قوت مین وہی جز غالب یعنے لبن فربیون سے مغلوب ہی یعنے اسکی حرارت دودھ کی برودت فرضی پر غالب ہوگئی ہی اور حواس سے محسوس نہین ہی۔ جب اس امتزاج صناعی مین یہ بات ثابت ہوے کہ باوجود غلبہ لون کے غلبہ کیفیت اور حرارت اور برودت مین اختلاف ہوسکتا ہی اسی قیاس پر مرکب طبعی کا بھی حال خیال کرنا چاہیے کہ آمین بھی بنظر ترکیب ثانوی کے ایسا ہی کچھ ممکن ہی اور جو صورت اس مثال فرضی مین دیکھی گئی وہان بھی موجود ہوسکتی ہی۔ لیکن ان کیفیات محسوسہ مین جو چیز انکے اضداد سے ہوان مین آمیختہ ہوکر اثر بین اور اثر واضح پیدا کرے گی اور یہ بھی ان کیفیات کا حال ہی کہ جب تک انکے کیفیات صادق اور بخوبی محسوس ہوتے ہین انکے اضداد کی کیفیت محسوس نہین ہوتی بشرطیکہ قوت مین بھی کیفیات غالب ہون۔ مطعومات مین یہ حکم اگرچہ واجب اور ضروری نہین ہی تاہم اکثری ضرور ہی اور بعد طعم کے رائحہ اور بو مین بھی حکم ہی اور طعم اور ریح کے بعد رنگ مین بھی ایسا ہی قاعدہ جاری ہی مگر الوان مین اس حکم کا چندان اعتبار نہین ہی۔ منجملہ ان اسباب کے جنکے ذریعہ سے طعم اور رائحہ مین اختلاف دلالت پیدا ہوتا ہی ایک سبب یہ بھی قوی ہی کہ مطعومات کا وصول حس تک بمجرد ملاقات کے ہوتا ہی اور رائحہ کو اتنا قرب شامہ سے نہین ہی اسیوجہ سے مطعومات مین لیاقت اسکی زیادہ ہی کہ جمیع اجزاء دوا کی قوت حس تک پہونچ پاتی ہی اور رائحہ خواہ لون کا اثر بدون اتصال اجرام کے مقام حس تک ہوتا ہی۔ باین لحاظ ممکن ہی کہ جسم ذی رائحہ سے ایک بخار لطیف اجزا کا حس تک پہونچے اور کثیف اجزا کا بخار نہ پہونچے مثلاً کثیف اجزا مین تبخیر پیدا نہو اور الوان مین یہ احتمال ہی جو لون غالب اور ظاہر ہو وہی حس بصر کو دریافت ہوسکے اور مغلوب رنگ کو ادراک نہ کرسکے اور آنکھ سے مخفی رہے۔ چونکہ رائحہ کو اکثر طعم اور مزہ پر بھی دلالت ہوتی ہی جیسے میٹھی بو خواہ بوے ترش اور تیز خواہ تلخ اوس شے کے مزہ پر دلیل ہوتی ہی اسی واسطے مرتبہ رائحہ کا بعد مرتبہ طعم اور مزہ کے مقرر کیا گیا۔ اسی واسطے طعم اور مزہ کی دلالت زیادہ صحیح ہی اوسکے بعد دلالت رائحہ اور بو کی اوسکے بعد دلالت الوان کی۔ پھر اگرچہ طعم کی دلالت اقوی ہی۔ مگر چونکہ احتمال اوس تخلف کا جو اوپر مثال مین لبن کے مذکور ہوا یہان بھی محتمل ہی۔ اسلیے کہ اگر یہ تمیز مذکور طعوم مین پڑ کے برہم زن قاعدہ عام کی نہوتی۔ تو بیشک افیون تلخ باوجود اسقدر تلخی کے کیونکر اسقدر بارد ہوتی کہ تیسرے درجہ تک اوسکی برودت پہونچتی۔ مگر اتنا خیال ضرور ہی کہ ذائقہ کی راہ سے جو یہ غلطی واقع ہوتی ہی اکثر بطرف برودت مزاج دوا کے ہوتی ہی یعنے قیاس مقتضی حرارت کا ہوتا ہی اور شی خواہ دوا بارد ہوتی ہی۔ اور حرارت کیطرف یہ غلطی کم ہوتی ہی یعنے ایسی چیز بہت ہی کہ براہ طعم کے حار معلوم ہو اور واقع مین بارد ہو اور ایسی چیز کم ہی کہ ذائقہ اوسکی برودت پر دلالت کرے اور واقع مین وہ گرم ہو اسلیے کہ حار کے احوال اکثر قوی اور آثار اکثر ظاہر اور واضح ہوتے ہین اور حار کو نفوذ کی قوت بھی زیادہ ہی پس حس پر اوسکا مخفی رہنا دشوار ہی۔ اگر شاذ و نادر کوئی حار کبھی جزء بارد سے مزاج طبعی مین آمیختہ نہو اور قوت حار کی اس مقدار کو پہونچے کہ قوت بارد کی جو اسکے مقابل ہی توڑ دالے اوسوقت لائق یہی ہوگا کہ جس طرح اس حار نے بارد مقابل کی کیفیت برودت مین کسر اور انکسار پیدا کر دیا ہی اوسی طرح اس حار کا طعم اور مزہ بھی ایسا ظاہر ہو جاے کہ بارد کا طعم بھی متغیر کر دے اور اپنا مزہ اوسپر غالب کر دے کیونکہ حار شی جمیع احوال مین نافذ اور غالب ہوتی ہی اور یہ بھی لائق اس حار کے اوسوقت ہوگا کہ مزہ اور بو سب پر غالب آئے اسی سبب سے شاید ہم کوئی دوا ایسی ترش خواہ میٹھی بے میل نہین پاتے جس مین ہماری حس امتزاج تجویز نکرے اور اوسکا مزاج غالب حرارت ہو جس طرح ہم تلخ اور لاذع ایسی نہین پاتے جسکا مزاج بارد اغلب ہو۔ اگرچہ یہ حکم بھی اکثری ہی اور حکم کلی اور عام نہین ہی مگر بہ نسبت حکم سابق یہ زیادہ صحیح ہی مگر واجب اور ضروری نہین ہی۔ جب یہ قانون ہم بیان کر چکے اب مناسب ہی کہ اطبا کے اقوال درباره طعوم اور روائح اور الوان جو جو کہتے ہین وہ بھی ذکر کرین

طعوم بسیط اطبا کی اصطلاح مین نو ہین اگرچہ مزہ کے اقسام آٹھ ہین مگر ایک عدم طعمی کو بھی یہ لوگ اپنی اصطلاح مین داخل اقسام

طعوم مین کرتے ہین اور اوسکو تفہ خواہ سیخ یعنے پھیکا کہ اوس سے کسی طرح کا مزہ محسوس نہو جیسے پانی — اور شاید اطبا کے نزدیک طعم خواہ مزہ وہ کیفیت ہی کہ جب ذائقہ پر اوسکا عروض ہو خواہ واقف کے ادراک کے قریب وہ پہونچے کسی طرحکا حکم بالفعل خواہ بالقوت ذائقہ اوسکی بہ نسبت کرے اور اوس سے قوت ذائقہ کو کسی طرح کا انفعال خواہ اثر پہونچے اور تفہ خواہ پھیکی چیز سے ذائقہ پر کسی طرح کا اثر نہین ہوتا اور نہ ذائقہ اوسکا کسی طرح کا حکم کر سکتی ہی اور وہی ایسی شے ہی جسمین کوئی مزہ نہین ہوتا — اب یہ تفہ بھی دو قسم کے ہوتی ہی ایک تفہ ایسی ہی کہ طعم اوسمین کسی طرح کا نہین ہوتا اور حقیقت مین اوسکا حال یہ ہی — اور ایک تفہ وہ ہی کہ جسکے نزدیک اوسکا کوئی مزہ نہین دریافت ہوتا گو دراصل کسی طرح کا مزہ اسمین موجود ہو تفہ حقیقی وہی ہی کہ واقع مین کوئی مزہ اوسمین نہو اور تفہ حسی وہ ہی کہ حس کو اوسکا مزہ دریافت نہو اور درحقیقت اسمین ایک قسم کا مزہ ہی مگر بوجہ شدت تکاثف کی چونکہ اوسکے اجزا کسیقدر متحلل نہین ہوتے اور زبان کے نیچے پگھلتے نہین ہین اسی وجہ سے اوسکا مزہ دریافت نہین ہوتا پھر اگر کسی حیلہ سے اسکے اجزا مین ترقیق پیدا ہو اور کسیقدر لطافت اسمین آجاے بالضرور کچھ نہ کچھ مزہ اسکا ضرور محسوس ہو — مثلاً کشتہ مس خواہ کشتہ آہن چونکہ اسمین کثافت زیادہ ہوتی ہی زبان کو بوجہ کثافت زائدہ کے انکا مزہ کچھ بھی دریافت نہین ہوتا اسلیے کہ بوجہ کثافت زائد کے ان کشتہ جات سے کسیقدر کوئی چیز پگھل کر بذریعہ اس رطوبت کے جو زبان پر پھیلی ہوئی ہی آمیختہ نہین ہوتی ہی اور اس رطوبت مین نہین ملتی اور چونکہ ذریعہ اور واسطہ ذائقہ تک مزہ پہونچانے کی یہی رطوبت ہی اسی وجہ سے ان کشتہ جات کا کوئی مزہ محسوس نہین ہوتا پھر اگر کوئی ایسی تدبیر ہو سکے کہ اجزا چھوٹے چھوٹے ہوجائین خواہ تشمیع وغیرہ سے کسیقدر نرمی آجاے اوسوقت ذائقہ پر ضرور کوئی مزہ ظاہر ہوگا اور وہ مزہ قوی بھی ہوگا — وہ آٹھ قسم کے مزے جو باقی رہے اونکی تفصیل یہ ہی — حلاوت یعنے شیرینی — مرارت یعنے تلخی — حرافت یعنے تیزی جیسے مرچ مین ہی — ملوحت یعنے نمکین ہونا — حموضت یعنے ترشی — عفوصت یعنے کھٹھا ہونا جیسے مازو اور کچا آملہ — اور قبض یعنے سٹھاپن — دسومت یعنے نہ تیز اور نہ کھٹا — ان آٹھون مزہ کے پیدا ہونے کی وجہ اور علت مین اطبا یہ کہتے ہین کہ جو شئی مزہ دار ہی اسکا جوہر خواہ جسم جسمین مزہ ٹھہرا ہوا ہی یا تو وہ جوہر کثیف ہی اور اوسپر ارضیت غالب ہی خواہ وہ جوہر لطیف ہی یا لطافت اور کثافت مین معتدل ہی اور تینون صورتون مین اوسکی قوت یا گرم ہی یا سرد خواہ گرمی اور سردی مین متوسط اب اگر تین کو تین مین ضرب دین نو صورتین پیدا ہونگی — کثیف اگر حار ہی اسکا مزہ تلخ ہی ہوگا — اور اگر کثیف ارضی بارد ہو کھٹھا ہوگا اور اگر کثیف ارضی معتدل ہو حلاوت پیدا ہوگی اور میٹھا ہوگا — اور جوہر لطیف اگر گرم ہوگا حریف ہوگا — اور اگر جوہر لطیف بارد ہوگا حامض ہوگا اور اگر معتدل ہوگا دسم ہوگا اور جو شئی کثافت اور لطافت مین متوسط خواہ معتدل ہو اگر وہ حار ہی ملاحت پیدا ہوگی — اور اگر بارد ہو قبض یعنے سٹھاپن پیدا ہوگا — اور اگر حرارت اور برودت مین معتدل ہو تفہ یعنے بیمزہ خواہ پھیکا ہوگا چنانچہ نقشہ مندرجہ ذیل سے اسکی تفصیل دریافت کرو

کیفیات سہ گانہ / مواد سہ گانہ	حار	بارد	معتدل
کثیف ارضی	تلخ	عفص یعنے کھٹھا	حلو یعنے شیرین
لطیف	حریف	حامض	دسم
متوسط	ملح	قابض	تفہ

ان طعوم مین اور سب درست ہین اور اونکی دلیل بھی بنظر دلائل طبعیات کے ٹھیک ہی مگر نوین قسم تفہ کی جو قسمت عقلی سے نکلی ہی اوسکے ثبوت مین کلام ہی — بہر حال حریف خواہ تیز مزہ کی چیز زیادہ گرم ہوتی ہی اوسکے بعد تلخ چیز کی گرمی ہی اوسکے بعد ملح خواہ نمکین جسکے حرارت کا درجہ ہی اسواسطے کہ حریف کو قطع اور تحلیل پر قوت زیادہ ہی اور جلا بھی اسمین بہ نسبت مر خواہ تلخ کے — پھر مالح کا حال جیسا ہمنے فن کلیات مین بیان کیا ہی یہ ہی کہ اوسکی حرارت رطوبت باردہ سے توڑی گئی ہی اور جب اسکی تولد اور ساخت کا حال دریافت کرین کہ پانی جلا کر

نمک بنایا جاتا ہی اسوقت اس قول کی صداقت بخوبی ظاہر ہوتی ہی اسوجہ سے اگر مالح کو زیادہ حرارت آگ کی خواہ آفتاب کی پہونچے اور جسقدر اجزاء مائی اسمین باقی ہین وہ بھی سوختہ ہون اور فنا ہو جائین اوسوقت اسکا مزہ تلخ ہو جاتا ہی — کڑوا نمک ہندوستان مین جو لوگ بناتے ہین انھین بخوبی آگہی ہی کہ زیادہ تاو دینے سے تلخی پیدا ہوتی ہی اور وجہ یہی ہی کہ جو رطوبت مائی قوت حرارت کی توڑنے والی سالح مین موجود ہی بعد زیادہ سوختگی اور خشکی کے چونکہ اوس مائیت کا فنا ہو جاتا ہی اسیوجہ سے باتباع زیادتی حرارت کے تلخی پیدا ہوتی ہی اور اسیوجہ سی بورہ ارمنی خواہ کڑوا نمک (بہ نسبت لاہوری خواہ سانبھر نمک کے جو خورش مین داخل ہی زیادہ گرم ہین) برودت مین زیادہ سب سے عفص ہی اوسکے بعد قابض اوسکے بعد حامض کی برودت ہی — اور اسی وجہ سے جو فواکہ اور میوہ وغیرہ بعد پختگی شیرین ہوتے ہین مثلاً انگور وغیرہ پہلے جب اونکے پھل کونپل مین برآمد ہوتے ہین اور نیچے پھول بھڑنے لگتے ہین اونکا مزہ پھیکا ہوتا ہی اور برودت شدید اون پر غالب ہوتی ہی — پھر جب اونمین اثر ہوا اور پانی کا کسیقدر پہونچتا ہی اور آفتاب کی گرمی بھی کچھ اونمین اثر نضج پیدا کرتی ہی اوسوقت کسیقدر اوس برودت زائدہ سے مزاج اونکا دور ہو کر مائل باعتدال ہوتا ہی اور ترشی اونپر غالب ہو جاتی ہی — جیسے انگور خواہ انبہ وغیرہ — اور جو زمانہ درمیان عفوصت اور حموضت کے اونپر گذرتا ہی اوسمین کسیقدر قبض خواہ سیٹھاپن اونمین ہوتا ہی پھر کھٹے ہونیکے بعد جب اچھی طرح اثر حرارت نضج کا اونپر ہو جاتا ہی شیرین ہو جاتے ہین اور جسقدر پختگی زیادہ ہوگی حلاوت اونمین بخوبی ہوگی — بعض چیزین ایسی بھی ہوتی ہین کہ بدون ترشی کے میٹھی ہو جاتی ہین اور عفوصت سے انکا میلان توسط حموضت کے بطرف حلاوت کے ہوتا ہی جیسے زیتون وغیرہ لیکن حامض کی برودت اگرچہ بہ نسبت عفص کے کمتر ہی لیکن اکثر فائدہ تبرید کا حامض سے زیادہ حاصل ہوتا ہی بہ نسبت عفص کے اسلیے کہ بہ نسبت عفص کے ترش چیز مین لطافت زیادہ ہی اور بوجہ لطافت کے نفوذ بھی حامض کا بخوبی ہوتا ہی — عفص اور قابض اگرچہ مزہ مین دونون قریب قریب ہین پھر فرق یہ ہی کہ قابض سے گرفت زبان کی ظاہر جلد مین ہوتی ہی اور عفص کا یہ حال ہی کہ ظاہر سطح مین قبض اور خشونت پیدا کرتی ہی اور باطن زبان مین بھی دونون کیفیت پیدا ہوتی ہین اور عفص کو ظاہر جلد مین خشونت پیدا کرنے مین ایک اعانت یہ بھی پہونچتی ہی کہ چونکہ اسمین کثافت زیادہ ہوتی ہی اور اس جہت سے جلد اسکے اجزا چھوٹے چھوٹے ہو نہین سکتے یعنے رطوبت کی آمیزش سے اسکے اجزا مین تفرق پیدا نہین ہوتا اور نہ بعض اجزا کا التحام خواہ آمیزش بعض اجزاے دیگر سے بسرعت ہوتی ہی بانیوجہ زبان پر افتراق اور جدائی اسکے اجزا کی مختلف مقامات مین ہوتی ہی اور وہ افتراق اچھی طرح سے محسوس بھی ہوتا ہی اور اسی اختلاف سے اوسکے اجزا کا قبض اور گرفت بہ نسبت اجزاء زبان کے بھی مختلف جگہ پر ہوتا ہی اور اختلاف قبض کی وجہ سے وجع اجزا مین بھی اختلاف پیدا ہوتا ہی اور یہی منشا ظہور خشونت کا ہی اور چونکہ اجزاء زبان کے بجاے خود بنظر مسامات اور مصاقت مین مختلف یعنے کسی جگہ مسامات ہین اور کہین ٹھوس ہین یہ کیفیت اجزا کے بھی معین حدوث خشونت پر ہوتی ہی اور نیز عفص کا لطیف ہونا اور بوجہ لطافت کے زیادہ مسامات مین داخل ہونا بھی معین اسی خشونت پر ہوتا ہی — حریف اور مُر یہ دونون زبان کو چھیلتی ہین مگر تلخ چیز فقط ظاہر زبان کو چھیلتی ہی اور خراش پیدا کرتی ہی اور حریف کی خراش باطن زبان تک پہونچ جاتی ہی اور اندرونی اجزا مین بھی تفرق حریف سے پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ حریف کا جوہر لطیف ہی اور غواص بھی ہی — اور تلخ کا جوہر ثقیل اور یابس ہی اور اسی وجہ سے محض حریف مین ایسی عفونت پیدا نہین ہوتی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہو اور نہ تنہا حریف سے کوئی حیوان اپنی غذا پاتا ہی — اور تلخ کی یبوست کی وجہ سے خراش اور خشونت پیدا ہوتی ہی تلخ پر زیادتی حرارت کی حریف کو اس جہت سے بھی قوی ہی کہ حریف کا نفوذ زیادہ ہی اور بوجہ نفوذ کے تقطیع اور تحلیل شدید اس سے پیدا ہوتی ہی تا اینکہ یہ گمان ہوتا ہی کہ سڑا کر متعفن کر دیگا اور اس درجہ تک اسکا گزند پہونچے گا کہ عضو کو ہلاک کر دیگا — حلو اور دسم دونون زبان مین بسط پیدا کرتی ہین اور نرمی انسے پیدا ہوتی ہی اس وجہ سے کہ اثر برودت سے پہونچا ہی اور زبان پر بستگی اُسکی وجہ سے عارض ہوئی ہی اوسمین روانی پیدا کرتی ہین اور تحلیل نہین کرتی اور خشونت کو دور کرتی ہین — مگر دسم سے

یہ فعل بدون تسخین کے پیدا ہوتا ہی اور شیرین چیز کا فعل بوجہ تسخین کے ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ اکثر شیرین دوا سے تقنج پیدا ہوتا ہے — اطبا کہتے ہین کہ شیرین چیز لذیذ اور خوشگوار اسوجہ سے ہی کہ غلیظ کو جلا دیکر اوسکی اصلاح کردیتی ہی اور اوس مین سیلان اور نرمی پیدا کرتی ہی اور جو اذیت غلیظ کے جمود کی ہوتی ہی اوسکو زائل کردیتی ہی اور بدون تقطیع اور تفریق اتصال کے یہ آثار حلاوت سے ظاہر ہوتے ہین اجزاے زبان کی ملاقات ملائم طور پر کرتی ہی اور گرمی جو موذی اور ایذا رسان ہو اس سے پیدا نہین ہوتی بلکہ حرارت لذیذ جیسے گرمی شیر گرم پانی کی جسمین حرارت معتدل ہو اور سردی کیوقت بدن پر گرایا جاے — قول فیصل اور محقق اس مسئلہ مین وہی شخص کہہ سکتا ہی جسکا مرتبہ طبیب سے اعلی اور ارفع ہی اور اصول طبیعات مین بحث کرتا ہو — جو شی زیادہ شیرین ہو اوسکا زیادہ غذاے بدنی ہوجانا کچھ ضرور نہین اور اسی طرح جو شی زیادہ لذیذ ہو وہ بھی زیادہ غذاے بدنی ہونی کچھ ضرور نہین اگرچہ ہر ایک شی غاذی کے واسطے بہ نزد اطبا کسیقدر حلاوت ضرور ہی اس واسطے کہ غذاے بدنی کو حاجت چند شروط کی ہی علاوہ حلاوت کے اگر حلاوت فقط ہوے تو وہ شرائط کیونکر پورے ہوجائینگے — یہ کیفیت حلاوت کی بذاتہ بیان ہوئی اور دسم کو مناسبت حلاوت سے ہی مگر جو شے کثیف ہوکر حلو خواہ دسم ہوتی ہی اوسکی کیفیت یہ ہی کہ اگر کسی شی کثیف کی تلطیف مائیت سے زیادہ اور ہوائیت سے کم ہو اور حرارت مناسب اوسکا استحالہ کرے وہ شی ضرور مستحیل بطرف حلاوت کے ہوگی اور اگر مائیت عذب اور قلیل اور ہوائیت کثیر کی وجہ سے تلطیف اوسکی بوجہ حرارت کے اسطرح پر ہو کہ مائیت مین مداخلت ہوائیت کی شدید ہوجاے اوسوقت استحالہ بطرف دسومت کے ہوگا — مر یعنے تلخ اور مالح یعنے نمکین بھی زبان کو کسیقدر چھیلتے ہین لیکن نمکین سے خراش بخفت پیدا ہوتی ہی اور زبان کو شستہ کرتا ہی اور خشونت نہین پیدا کرتا — اور اندک ملاقات مالح کی کسی عضو سے اوسکے جمیع اجزا کے خراش خفیف اور غسل پر معین ہوتی ہی —— اسلیے کہ اسمین لطافت زیادہ ہی مگر فم معدہ کو مالح سے اذیت پہونچتی ہی

اور تلخ چیز سے خراش زیادہ پیدا ہوتی ہی حتی کہ خشونت پیدا کرتا ہی اور اسکی اعانت اختلاف مواضع ملاقات سے ہوتی ہی جیسا ہم ابھی بیان کرچکے ہین حریف اور حامض دونون زبان مین سوزش پیدا کرتے ہین لیکن حریف سے زیادہ سوزش پیدا ہوتی ہی اور سوزش کے ہمراہ گرمی بھی معلوم ہوتی ہی اور ترشی کی سوزش درمیانی ہوتی ہی کہ اسمین تسخین نہین ہوتی مالح کی پیدائش اسطرح ہوتی ہی کہ تلخ چیز جب پھیکی پانی مین گھل جاے اور پھر اسمین جمائین اور بستہ کرین ملح پیدا ہوگا جیسے راکھ کسی شی کے پانی مین گھول کر نمک طیار کرتے ہین اور ترشی کی پیدائش کا یہ قاعدہ ہی کہ علاوہ مین حرارت کی کمی خواہ نضج مین عفوصت کے نقصان پیدا ہو بوجہ زیادتی رطوبت کے اور باوجودیکہ یہ حرارت بمقدار کفایت نضج کے نہو — تاہم جسقدر حرارت عفوصت مین ہوتی ہی — اوس سے زیادہ ہو اوسوقت حموضت پیدا ہوگی چنانچہ اوپر کے امثلہ مین بیان بیان ہوا اور بالجملہ ترشی اپنے جوہر مین زیادہ رکھتا ہی اسی طرح حلو بھی مائل برطوبت ہوتا ہی اور تلخ کا جوہر اور عفص کا مائل بہ یبوست ہوتا ہی — افعال حلو کے انضاج اور تلیین اور بکثرت تغذیہ اور طبیعت حلاوت کو دوست رکھتی ہی اور قواے جاذبہ اسکو جذب بھی اچھی طرح بلا اکراہ کرتے ہین — افعال حرارت کے جلد اور خشونت پیدا کرنا افعال عفوصت کے قبض اور سمٹنا بشرطیکہ عفوصت مین ضعف ہو اور عصر اور نچوڑنا اگر عفوصت شدید ہو — افعال قابض کے قبض اور تکثیف اور صلابت پیدا کرنا اور حبس کا ظاہر کرنا — افعال دسومت کے تلیین اور ازلاق اور انضاج افعال حرافت کی تحلیل اور تقطیع اور تعفین — افعال ملوحت کے جلا اور غسل اور تخفیف اور عفونت کو منع کرنا — افعال حموضت کی تبرید اور تقطیع ہی — کبھی دو قسم کے طعم ایک ہی جسم مین مجتمع ہوتے ہین جسطرح تلخی اور قبض کا اجتماع حضض مین ہی اور ایسے مزہ کو بشاعت کہتے ہین یا جیسے تلخی اور شوریت آبہاے زمین شورہ زار مین یکجا ہوتی ہی اور اسکو زغوفۃ کہتے ہین خواہ جس طرح حرافت اور حلاوت شہد مطبوخ مین پیدا ہوتی ہی خواہ جسطرح تلخی اور حرافت اور قبض کا اجتماع بادنجان مین ہی خواہ جیسے تلخی اور تفہ یعنے پھیکا ہونا کاسنی مین ہے —

کبھی دو مزون کا مقتضی نہ اوسکی خواہش سے کسی تیسرے مزہ کی مقتضی
پر بدلتی ہو جیسے حدت اور حرافت جو سرکہ مین شراب کے باقی رہے
ہُئے سے زیادہ تبرید کی قوت بعد ترش ہونے کے دیتے ہین اسی
واسطے کہ حدت اور حرافت کا خاصہ یہ ہو کہ تفتیح منافذ کی زیادہ کرتے
ہین اس وجہ سے سرکہ کو قوت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہو اور بعد نفوذ
کے اوسکی قوت تبرید اور فعل تبرید بخوبی اور زیادہ ظاہر ہوتا ہو گو یہ
دونون کیفیتین حرافت اور حدت کی بمرتبہ حرارت نہین ہوتی ہین مگر سرکہ
کی تبرید پر اندرون جسم کے پہونچ جانے پر زیادہ معین ہین اور کبھی
کیفیت برعکس پیدا ہوتی ہو کہ دو طرح مزہ کا مقتضا یہ ہوتا ہو کہ تیسری
قسم طعم کے فعل کو روک دین جیسے ترشی اور عفوصت انگور کی
کہ عفوصت اوسکی اسکی ترشی کی تبرید زائد کو منع کرتی ہو اور نفوذ نہین
کرنے دیتی ہو — کبھی قوام کیفیت کا معین ہوتا ہو اور کبھی قوام کو
کیفیت سے ضد ہوتی ہو — معین کی مثال جس طرح لطافت جو ہمراہ
ترشی کے ہوتی ہو اوسکی تبرید کو خالص اور اندر کو پہونچ جانے پر
معین ہوتی ہو مضاد کی مثال جیسے کثافت جو ہمراہ عفص کے ہو
اوسکی تبرید کی مسافت حرکت اور نفوذ کو کم کر دیتی ہو — کبھی بعض اقسام
طعوم کے ابتدا مین خالص نہین ہوتے پھر بعد تھوڑے زمانہ
کے وہی طعم خالص پیدا ہو جاتا ہو جیسے آب انگور کہ اگر زمانہ دراز اوپر
گذر جاے ترشی اوسکی خالص ہو جاتی ہو اور وجہ اُسکی یہ ہو کہ رسوب
مین جو اجزا عفص ہوتے ہین رفتہ رفتہ تہ نشین ہو جاتے ہین اور
اور خالص ترشی صاف باقی رہ جاتی ہو — خواہ اور مزہ کے اجزا جو
آب انگور مین ہوتے ہین بعد تہ نشین ہونے کے چونکہ اونکی
کیفیت سے آب انگور پاک صاف ہوتا ہو لہذا صادق الحموضت
ہو جاتا ہو — اور اوسکا عکس بھی ہوتا ہو کہ ابتدا مین ایک طعم اعلی درجہ
پر تھا امتداد زمانہ سے اوسمین نقصان آجاتا ہو جیسے شہد کہ جسقدر
پرانا ہوتا ہو تلخی اور تیزی اوسکی بڑھتی جاتی ہو اور جیسے دو شاب انگور
مین جون جون زمانہ زیادہ اوسپر گذرتا ہو اوسکی تلخی اور تیزی زیادہ
ہوتی جاتی ہو اور پہلے جو تلخی اسمین پیدا ہوتی ہو اوسمین کسی قدر عفوصت
بھی ملی ہوئی ہوتی ہو پھر روز بروز اوسکی تیزی اور تلخی زیادہ ہوتی ہو اور

آخیر کو تلخی خالص پیدا ہو جاتی ہو — اگر عفص اور تلخ کو یکجا استعمال کرین
جلا اور قبض ساتھ ہی پیدا ہوگا اور اندمال ایسے قروح کا جن مین تھوڑا
ترہل ہوا اسوقت اچھی طرح حاصل ہوگا — اور اطلاق خواہ روانی شکم
ہو بوجہ وقوع سدہ کے پیدا ہوئی ہو اوسکے حق مین یہ ترکیب نافع
ہوگی اور طحال کو اس تدبیر سے نفع کثیر پہونچے گا اگر مرارہ اسمین خفیف
تھوا اوسمین یہ دو صفتین یکجا موجود ہون معدہ اور جگر کو نافع ہو اسلیے
کہ تلخ بھی مطلق ہو اور حریف بھی مطلق اور دونون احشا کو مضر ہین اگر
ان مین قبض بھی پیدا ہو جیسے عفص مین ہو مفید ہون گی اسواسطے
کہ تلخی جلا پیدا کرے گی اور قبض سے قوت احشا کی محفوظ رہے گی
کبھی قابض مزیل اور اس قابض سے جس مین زیادہ تلخی تھو ایک
قوت مسہلہ ایسی پیدا ہوتی ہو کہ اوس سے اسہال مرۂ صفرا اور
مائیت بلغم کا بخوبی بوجہ عصر کے ہو جاتا ہو اور اوس مین قوت اسہال
بلغم لزج اور چسپندہ کی نہین ہوتی خصوصًا اگر قبض بہ نسبت تلخی کے
زیادہ ہو مثال اسکی جیسے افسنتین رومی — جو شی شیرین ہو اور اوسمین
کسیقدر قبض یعنے میٹھا پن بھی ہو اُسے احشا بہت دوست
رکھین گے اسلیے کہ اسمین لذت بھی ہو اور تقویت احشا بھی اس سے
برآمد ہو سکتی ہو اور خشونت مری کو بھی نافع ہوگی اسلیے کہ وہ مشابہ
معتدل مزاج شی کے ہو — جو مجفف بوجہ عفوصت کے خواہ بوجہ
قبض کے ہو جب اوسمین کسیقدر دسومت خواہ تفہ اور خواہ حلاوت
پیدا ہو اور خلاصہ یہ کہ جو شی اوس مجفف کے لذع کو منع کرے
اوس مجفف مین قوت انبات لحم کی ہوگی — پھر اگر قبض کے ہمراہ
حرافت خواہ حرارت بھی ہو اور ترکیب اوس شی کی جوہر ناری و ارضی
سے ہو ایسی چیز اون قروح ردی کے واسطے نافع ہو جن مین
رطوبت زائدہ ہو اور اندمال کے واسطے بھی اس دوا کو بخوبی
صلاحیت ہو — کبھی قوتین ان ادویہ کی بحسب ترکیب مواد کے
مرکب ہو جاتی ہین خواہ بنا بر ترکیب طعوم کے قوتون مین ترکیب
پیدا ہوتا ہو بموجب اُنھین قواعد اور قیاس کے جنکی تفصیل اوپر مذکور
ہو چکی اور جو جو شروط مذکور ہو چکے ہین اونھین بھی ملحوظ رکھنا چاہیے
— طعوم کے بارہ مین اسیقدر بیان ہم اس مقام پر کرتے ہین

اور اسیقدر اطبا کے اصول اور قواعد سے لازم بھی آتا ہی اور کلام محقق اس بحث مین علم طبعی مین کیا جاتا ہی طبیب کو اسیقدر کافی ہی اور اتنا ہی بسند ہی کہ وہ حکیم طبعی سے ان اصول اور قواعد کو لیکر اپنے اصول موضوعہ مین داخل کرے

روائح سے یعنے خوشبو خواہ بدبو اسکا حدوث حرارت سے بھی ہوتا ہی اور برودت سے بھی ہوتا ہی - لیکن آلہ شم اور سعوط فقط حرارت ہوتی ہی اکثر اوقات مین اسواسطے کہ علت اکثری روائح کو قریب قوت شامہ کے پہونچانے کی یہی ہی کہ جوہر لطیف بخاری ہر جسم کا شامہ تک پہونچتا ہی - اگرچہ کبھی چھوٹے چھوٹے اجزا بھی کسی جسم کے بذریعہ ہوا کے اڑکر شامہ تک پہونچتے ہین اور کسی طرح کا استحالہ اون اجزا کا بخارات وغیرہ کی طرف نہین ہوتا لیکن صورت اولی یعنے بخارات کا پہونچنا اکثر واقع ہوتا ہی - پس حکم عام یہ ہی کہ جتنے روائح ایسے دماغ مین پہونچین کہ اونسے کسی طرح کی لذع پیدا ہو خواہ مائل بہ حلاوت ہون وہ شی گرم ہوگی اور جن چیزون سے کھٹی بو خواہ کائی کی ایسی خواہ ترمقامات اور تری کی بو سونگھی جاے وہ سب بارد ہونگی جتنی خوشبو کی چیزین ہین گرم ہین سوا اسے اون چیزون کے جنکی خوشبو مین طراوت اور تسکین روح اور نفس کی پیدا ہو جیسے کافور نیلوفر کہ اسکے اجسام بارد سے خالی نہین ہین کہ اوسکے ہمراہ بوے خوش بھی دماغ تک پہونچتی ہی اور جو خوشبو گرم ہی اس سے اور اسی طرح جمیع افادیہ بھی کہ انسے صداع پیدا ہوتا ہی

الوان کی نسبت ہم ابھی کہہ چکے ہین کہ اونکی دلالت اکثر اوقات مختلف ہوتی ہی اور چندان قابل اعتبار کے نہین ہی اور مثل روائح کے صحیح اور یقینی نہین ہی مگر ایک بات مین اونکی دلالت ہمیشہ یکسان ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ اگر ایک ہی قسم کی شی کے اضافت مین بعض اقسام کا رنگ مائل بسپیدی ہی اور بعض مائل بسرخی خواہ گلابی خواہ مائل بسواد ہو اسصورت مین اگر اوس نوع کا مزاج بارد ہی تو اوسکی جو قسم مائل بسپیدی ہوگی اوسکی برودت زیادہ ہوگی اور سرخی مائل خواہ مائل بسیاہی کی برودت کم ہوگی اور اگر مزاج اوس نوع کا گرم ہی اوسوقت حکم برعکس ہوگا یعنے مائل بسپیدی کے حرارت کم ہوگی اور سرخی اور سیاہی مائل کی حرارت زیادہ ہوگی - گو اس حکم مین بعض وجوہ سے اختلاف پیدا ہوتا ہی تاہم اکثر یہی حکم صحیح ہی جو مذکور ہوا - اب ہم افعال ادویہ مفردہ کو ذکر کرتے ہین -

فصل چہارم افعال ادویہ مفردہ کا بیان

ادویہ مفردہ مین افعال کلی بھی ہوتے ہین اور افعال جزئی بھی پائے جاتے ہین اور ایسے افعال بھی ہوتے ہین جو متوسط درمیان کلی اور جزئی کے ہون افعال کلی کی مثال جیسے تسخین یعنے گرمی پیدا کرے خواہ تبرید یعنے سردی پیدا کرے خواہ جذب یعنے کشش خواہ دفع یعنے کسی مادہ وغیرہ کو دور کردے اور ہٹادے خواہ ادمال یعنے زخم کو پورنا خواہ تقریح یعنے زخم ڈالنا افعال جزئی کی مثال جیسے خاص سرطان کو نفع کرنا یا خاص بواسیر کو مفید ہونا خواہ یرقان مین بالتخصیص نافع ہونا اور انہین قبیل اور افعال بھی ہین - مثال اون افعال کی جو کلیت اور جزئیت مین متوسط ہین مثلاً ادرار خواہ اسہال وغیرہ کہ اگرچہ یہ افعال جزئی ہین - مگر چونکہ یہ افعال اعضاے مخصوصہ مین آلات مخصوصہ سے پائے جاتی ہین اس وجہ سے مشابہ افعال کلیہ کے ہوتے ہین یعنے یہ افعال ایسے ہین کہ انکا نفع اور ضرر عام باشتراک تمام بدن کو پہونچتا ہی اگرچہ تمام بدن پر انکا اثر بالعرض ہوتا ہی بالذات نہین ہوتا ہی - ہم اس مقام پر ادویہ مفردہ کے اونہین افعال کو لکھتے ہین جو کلی ہین خواہ شبیہ بہ کلی ہین افعال کلیہ مین بھی بعض افعال اولی ہین اور بعض افعال ثانی ہین اولی افعال کلیہ چار طرح پر ہین تبرید - تسخین - ترطیب - تجفیف - افعال کلیہ دوسرے درجہ کے بعض اونہین سے بعینہ یہی افعال مذکورہ اولی ہین لیکن ایک مقدار معین اور ایک حد معین پر صادر ہوتے ہین خواہ تعیین زیادتی مین ہو یا کمی مین - مثلاً حرارت اور تجفیف بدرجہ احراق پیدا کرین خواہ ترطیب اور تسخین اسقدر ہو کہ عفونت پیدا ہو جاے خواہ اتنی تبرید پیدا کرین کہ نہوت یعنے خامی پیدا ہو جاے - اور بستگی اور جمود حاصل ہو جاے اگر ہمراہ تبرید کے تجفیف بھی ہو کہ یہ سب افعال ایک قسم کے تبرید اور تسخین سے پیدا ہوتے ہین

اور بعض افعال دوسرے درجہ کے انھین آثار اولی سے صادر ہوتے ہین جیسے تخدیر اور ختم یعنے پپڑی خواہ خشکریشہ پڑنا اور جذب اور ازلاق اور تفتیح اور تعزیہ وغیرہ — مشابہ افعال کلی کے جیسے ادرار اور تعریق وغیرہ — اور قبل ازانکہ ادویہ کے یہ افعال ہم بیان کرین پہلے چند اوصاف جو ادویہ مفردہ کو بذاتہ حاصل ہین اون کا بیان کرتے ہین بعض صفات ذاتی ادویہ کے یہی کیفیات اربعہ ہین اور انھین صفات مین روائح اور الوان بھی داخل ہین اور بعض اوصاف اور بھی ہین مگر اون اوصاف مین مشہور یہ اوصاف ہین جنکا ذیل مین بیان ہوتا ہی لطافت — اور کثافت — لزوجت — ہشاشت — جمودت — سیلان — لعابیت — دھنیت — نشف — خفت — ثقل — اب ہم ہر ایک اوصاف کے معانی اور حدود کا بہ تفصیل ذکر کرتے ہین

دواے لطیف ہم اپنی اصطلاح مین اُسے کہتے ہین جسکی خاصیت یہ ہو کہ جب ہماری قوت طبعی سے اس دوا کو اثر پہونچے اور ہضم ہو اوسوقت اوس دوا کے اجزا بہت چھوٹے چھوٹے ہو جائین جیسے زعفران اور دارچینی اور ایسی دوا مین جو تاثیر ہوتی ہی ہر ایک تاثیر اوسکی نافع اور پوری ہوتی ہے بہ نسبت اور اوصاف کی ادویہ سے حتی کہ اگر دواے لطیف مین بالفرض تجفیف کی قوت پائی جاے اوس شے کی تجفیف کردیگی جو قوی اور لاذع ہو

کثیف دوا سے یہ مراد ہی جو اس صفت پر نہو جو لطیف کی بیان ہوے جیسے کدو اور جبن یعنے پنیر

لزج اوس دوا کو کہتے ہین جسمین ہمیشہ خواہ بروقت اثر کرنے بدن انسان کی حار غریزی کے یہ بات پیدا ہوجاے کہ دراز اور پھیل کر معلق ہوجاے اور ریزہ ریزہ نہوسکے اور نہ اوسکی تقطیع اور تفریق اجزا ہوسکے بلکہ جیسی پھیلی ہی ویسی ہی رہی اسی دوا مین یہ بات ہوتی ہی کہ اگر اوسے دو طرف سے پکڑ کے کھینچین دونون ہاتھ مین دوری اور فاصلہ بڑھتا جاے گا اور اوسکی چسپندگی برطرف نہوگی اور نہ اوسکے اجزاء مائی مین انفصال پیدا ہوگا جیسے عسل یعنے شہد

ہشش اوس دوا کو کہتے ہین جسکے اجزا چھوٹے چھوٹے ہوکر یکجا فراہم ہوجائین اور اجتماع مین تنگی پیدا ہو اور سمٹین اور بعد فراہم ہونے کے کسیقدر خشکی بھی پیدا ہو جیسے صبر جیدا اور ایلوا عمدہ قسم کا کہ اوسکی یہی کیفیت ہی

جامد وہ دوا ہی کہ اوسکے اجزا مین حرکت انبساطی پیدا ہوسکتی ہی یعنے اجزا پھیل کر ہر طرف پراگندہ ہوسکتے ہین مگر بالفعل ایک خاص صورت ٹھہری ہوئی ہی جیسے موم خلاصہ یہ ہی کہ جامد وہی دوا ہی جو بالفعل پگھلی نہو لیکن کسی وقت پگھل سکے

سائل وہ دوا ہی کہ اپنی شکل پر باقی نہ رہ سکے جب کسی سخت جسم پر ڈالی جاے اوپر کے اجزا اوسکے نیچے کی طرف اور نیچے کے اوپر کیطرف ہوجائین اور جس طرف اجزا کو جگہ ملے اوسی طرف روان ہون جیسے تمام مائعات کا یہی حال ہی

لعابی وہ دوا ہی کہ جب اُسے پانی مین خواہ اور کسی جسم مائی مین تر کرین جو اجزا اسمین مختلط اور ملے ہوئے ہین جدا ہوکر بوجہ رطوبت مائی وغیرہ کے اون اجزا کا جو ہمراہ اس رطوبت کے لزوجت اور چسپندگی پیدا کرے جیسے اسبغول اور خطمی وغیرہ — بعضے تخم اور بزور ایسے ہین کہ اونمین لعاب نکلتا ہو بذریعہ ازلاق کے اسہال پیدا کرتے ہین ہان اگر اون بزور کو بریان کرین اوسوقت اونکی لعابیت مین اعزا پیدا ہوتا ہی اور لعابیت بستہ ہوجاتی ہی اوسوقت بجاے اسہال کے حبس اور قبض پیدا کرینگے دھنی وہ دوا ہی کہ اوسکے اجزا اصلی مین چکنائی ہو اور مثل روغن کے ایک شی نکلے جیسے حبوب

نشف وہ دواے خشک ہی اور اوسمین ارضیت غالب ہی — اور جب اوسمین پانی خواہ کوئی اور رطوبت پڑے اوس رطوبت کو پی جاے اور اپنی اندر لیلے اور اپنے منافذ اور چھوٹے چھوٹے سوراخون مین جگہ دے جیسے چونا جو بجھایا نہ ہو اور خفیف یعنے سبک اور ثقیل یعنے بھاری اسکی تعریف کی حاجت نہین ہی — صفات مشہورہ ادویہ مفردہ کے یہی ہین جو اوپر مذکور ہوچکے

اب افعال ادویہ کے جو مشہور اور زبان زد اطبا ہین اونھین بھی ہم بیان کرتے ہین مگر پہلے ان افعال کو شمار کر کے پھر ہر ایک کے حدود اور رسوم کی شرح کرین گے خصوصًا ادویہ جو طبقہ واحد پر افعال کے ہین۔ دوا کو بنظر افعال کے کہتے ہین۔ مسخن۔ ملطف۔ محلل۔ جالی۔ ہاضم۔ قاشر۔ مخشن۔ مفتح۔ مرخی۔ منضج۔ مقطع۔ کاسر ریاح۔ جاذب۔ لاذع۔ محمر۔ محکک۔ مقرح۔ اکال۔ محرق۔ مفتت۔ معفن۔ کاوی۔ یہ بائیس الفاظ ایک طبقہ کے افعال کے واسطے موضوع ہین۔ دوسرا طبقہ۔ مبرد۔ مقوی۔ رادع۔ مغلظ۔ مفجج۔ مخدر۔ یہ چھ افعال ایک طبقہ کے ہین۔ مرطب۔ منفخ۔ غسال۔ موسع۔ قروح۔ مزلق۔ مملس۔ یہ چھ افعال ایک اور طبقہ کے ہین۔ اور طبقہ مجفف عاصر۔ قابض۔ مسدد۔ معزی۔ مدمل۔ منبت لحم۔ خاتم۔ یہ آٹھ افعال ہین ایک جنس اور ہی صفات ادویہ کے بحسب افعال کے کہ اونکو قاتل اور سم تریاق فادزہر کہتے ہین اور ایضا مسہل مدر معرق بھی کہتے ہین یہ سب انچاس الفاظ ہین بنظر اون افعال کے منسوب ادویہ کی طرف ہین اور جنکا شمار ہمنے اسمین کیا ہی۔ اب ہر ایک فعل کی صفت بہ تصریح اور توضیح ہم لکھتے ہین۔

مسخن یعنے گرمی پیدا کرنے والی دوا معروف ہی

ملطف اوس دوا کو کہتے ہین جو قوام غلیظ کو رقیق کر دے بوجہ حرارت معتدل کے جیسے زوفا اور حاشا بابونہ

محلل وہ دوا ہی جو خلط مین تفرقہ اور جدائی پیدا کرے اوسے بطور بخارات کے اوڑا دے خواہ اوسکا اخراج خلط کے مقام خاص سے جہان وہ ٹھہری ہوئی ہی اور درآوردہ ہو رہی ہی کر دے اور چند مرتبہ یہ فعل اسقدر کرے کہ خلط مذکور بالکل معدوم ہو جاے اور اوسکے بقیہ کا بھی کچھ اثر رہنے نپای جیسے جند بیدستر

جالی وہ دوا ہی کہ رطوبات بالزوجت کو جو منجمد ہو رہے ہون مسامات کے منھ سے حرکت دیکر ہٹا دے اور سطح عضو کے مسامات سے دور کر دے جیسے ماء العسل۔ جو دوا جالی ہی باوجود فعل جلا کی تلیین طبیعت بھی کرتی ہی۔ اور جو دوا تلخ ہی اوسمین جلا ضرور ہوتی ہی

مخشن وہ دوا ہی کہ سطح عضو کو بنظر اجزا کے پستی اور بلندی مین مختلف کر دے اور یہ بات یا اس وجہ سے پیدا کرے کہ اوسمین قبض اور کثافت زیادہ ہو جیسا اوپر مذکور ہوا خواہ تیز ہو اور بوجہ حریف ہونے کے باوجود لطافت اجزا کے ہمواری سطح عضو کی باطل کر دے خواہ ایسے سطح مین جلا پیدا کرے جو دراصل باخشونت تھی مگر بوجہ کسی امر عارض کے چکنی ہو گئی ہی اس واسطے کہ جب کسی عضو متین القوام مین سے جنکے سطح دراصل باخشونت ہی بطور جلا کے رطوبت لزج جدا کرین گے اور وہ رطوبت اوس عضو سے روان ہون گی ایک سطح جدید بعد اس فعل کے پیدا ہوگی اور خشونت اصلی نکل جاے گی اور اسکا نکلنا ظاہر ہو جاے گا اس دوا کی مثال جیسے اکلیل الملک اور اکثر ظہور فعل ایسی دوا کا استخوان مین ہوتا ہی اور غضروف مین بھی ہوتا ہی اور جلد مین کمتر ہوتا ہی۔

مفتح وہ دوا ہی جو ایسے مادہ کو متحرک کرے جو اندرون تجاویف منافذ کے ٹھہرا ہوا ہی اور حرکت دے کر باہر نکالے کہ اسوقت وہ راہین اور منافذ کھل جائین اور یہ نسبت جالی کے اسکی قوت زیادہ ہی جیسے فطراسالیون یہ دوا ایسا فعل اس جہت سے کرتی ہی کہ لطیف اور سیال ہوتی ہی اور اس مین قوت تقطیع کی بھی ہوتی ہی اور تقطیع کے معنے ہم آیندہ بیان کرین گے خواہ یہ فعل اس جہت سے ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دوا لطیف اور غسال ہی اور غسال کے معنے ہم آیندہ بیان کرتے ہین۔ جو چیز حریف ہی مفتح ضرور ہی اور جو چیز لطیف ہی وہ بھی مفتح ہی اور جو شی سیال اور لطیف ہی وہ بھی مفتح ہی اگر مائل بحرارت ہو خواہ معتدل ہو اور جو چیز لطیف اور حامض ہو وہ بھی مفتح ہی

ہاضم وہ دوا ہی جو غذا کو فائدہ ہضم کا دے جیسا کلیات مین مذکور ہوا

منضج وہ دوا ہی جو خلط مین نضج اور پختگی پیدا کرے اور وجہ اس فعل کے پیدا ہونے کی یہی ہی کہ باعتدال اس دوا مین گرمی پیدا ہوتی ہی اور اوسمین قوت قبض کی بھی ہی کہ اوس قوت سے خلط کو روکتی ہی اور خارج ہونے نہین دیتی ہی تا زمانیکہ اوسمین نضج ہو جاے اور بدرستی تحلیل خلط کی نہین کرتی کہ اجزاے رطب اجزاے یابس سے

جدا ہو جائین لازم احراق کو ہی۔

کاسر ریاح وہ دوا ہی جو ریح کو رقیق کرکے اپنی حرارت کے ذریعہ سے اور بوجہ پیدا ہونے تجفیف کے ریاح کو تحلیل کردے اور دور کردے اور جس مقام مین ریح محتقن اور یکجا ہو وہان سے ہٹادے اور باہر نکالدے جیسے تخم سداب۔

مقطع وہ دوا ہی کہ بوجہ اپنی لطافت کے درمیان خلط لزج خواہ درمیان اوس سطح کے جس مین خلط لپٹی ہوئی ہی درآوے اور نفوذ کرے اور خلط کو اوسی سطح سے جدا کردے اور خلط کے اجزا کے سطوح تباین بالفعل پیدا کرے یعنے اتصال سطوح خلط کو برطرف کردے اسی طرح پر کہ اوسی خلط کے سطوح کی تقسیم مختلف اجزاے سطحیہ کیطرف کرے تاکہ دفع ہونا اون اجزاے سطحیہ خلط مذکور کا اون مقامات سے جہان وہ موجود ہین ایسا آسان ہو جاے کہ تھوڑی سی تحریک اخراج مین اوس خلط کے کافی ہو جیسے خردل یعنے رائی اور سکنجبین۔ مقطع مقابل مزلق کے ہی جیسے لطیف کا اور غلیظ کا مقابلہ ہی اسیطرح ملطف اور مکثف کا مقابلہ ہی اور ہر ایک ان مین سے ہمراہ اپنے مقابل کے جب بولا جاے وہی معنے مقابلہ کے سمجھے جائینگے مقطع کی یہ شرط نہین ہی کہ قوام خلط کے اتصال مین کوئی اثر پیدا کرے اسلیے کہ اکثر تفرقہ اجزا کا پیدا ہو جاتا ہی اور ہر ایک اپنے قوام اصلی پر باقی رہتا ہی اور قوام اولی مین کچھ تبدل بہ نسبت اجزا کے نہین ہوتا

جاذب وہ دوا ہی جو رطوبات کو حرکت دیکر اوس مقام پر پہونچادے جہان وہ رطوبات اس دوا سے اگر ملاقی ہون اور یہ فعل بوجہ حرارت اور لطافت ادویہ کے پیدا ہوتا ہی۔ جیسے جند بید ستر دوا ے شدید الجذب وہ ہی جو رطوبت عمق بدن سے جذب کرلاے اور عرق النسا خواہ اوجاع مفاصل اندرونی مین اسی قسم کی دوا نافع ہوتی ہی اگر بطور ضماد کے لگائی جاے مگر اسکا استعمال بعد تنقیہ خاص کے مناسب ہی ورنہ مضر ہوتی ہی اور اگر کسی قسم کا کانٹا خواہ کوئی کرچ وغیرہ اندر جلد کے گڑجاے اور گھس جاے اسے بھی ایسی دواے شدید الجذب ابھار لاتی ہی

لاذع وہ دوا ہی کہ اوس مین ایک کیفیت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہی — اور لطیف نفوذ اس مین ہوتا ہی اتصال مین زیادہ تفرق پیدا کرتی ہی کہ عدد اجزا کی کثرت ہوتی ہی اور قریب قریب وہ اجزا اس طرح پر ہوتے ہین کہ ہر واحد کو حس جداگانہ نہین دریافت کرسکتی اور مجموع اجزا کو حس وقع واحد مین دریافت کرتی ہی جیسے رائی اور سرکہ سے ضماد کرین اور محض سرکہ سے ضماد کرین یا محض رائی سے۔

محمر وہ دوا ہی کہ جس عضو سے ملے اوس مین ایسی قوی گرمی پیدا کرے کہ خون اوس عضو تک بخوبی کھنچ آئے اور ظاہر جس مین محسوس ہو جاے اس جہت سے وہ عضو سرخ ہو جاے جیسے رائی اور انجیر اور فوونج ادویہ محمرہ کا فعل قریب فعل کی ہی یعنے داغ دینے کے ہوتا ہی اور یہ تدبیر بعد سب تدبیرات کے کرنی چاہیے۔

محکک وہ دوا ہی جو بوجہ اپنی حدت اور سخونت کے مسامات سے اخلاط لذاع کو جنسے خراش پیدا ہورہی ہی کھینچ لاے اور اس درجہ تک نہ پہونچے کہ قرحہ پڑجاے۔ کبھی اس فعل کی اعانت ایسے کانٹے گنجان اور سخت سے ہوتی ہی جنکے جرم محسوس نہون جیسے کیبکیج یعنی لٹو مری مین ہوتے ہین۔

مقرح وہ دوا ہی جو فنا اور تحلیل اون رطوبات کی کرے جو اجزاے جلد مین وصل ہورہے ہین اور بہرے مادہ کو اوس عضو تک کھینچ لاے تاآینکہ قرحہ پڑجاے جیسے بلادر یعنے بھلانوان۔

محرق وہ دوا ہی کہ لطیف اخلاط کی اعضا سے تحلیل کرے اور کثیف کو جو بطور خاکستر اخلاط کے ہون اون کو بڑھنے دے جیسے فرفیون اور لطافت پیدا کرے۔

اکال وہ دوا ہی کہ جسکی تحلیل اور قرحہ ڈالنا اس درد کو پہونچے کہ جو ہر لحم سے بھی کسیقدر رکم ہو جاے جیسے زنگار۔

مفتت وہ دوا ہی کہ جو کسی خلط متحجر کو بدن مین پاے اسکو ریزہ ریزہ اور پاش پاش کردے جیسے حجر الیہود اور پتھری۔

معفن وہ دوا ہی کہ مزاج کو اوس روح کے جو عضو مین ایسا فاسد کردے اور مزاج کو اون رطوبات کے جو عضو مین ہین بوجہ تحلیل کے ایسا خراب کرے کہ وہ رطوبات وغیرہ اس عضو کے غذا نہو سکین مگر اسکا فساد اس درجہ نہو جتنا محرق یا اکال ہوتا ہی اور محلل بھی اس قدر نہو

بلکہ وہ رطوبت فاسد ہوکر باقی رہجاے کہ رطوبت علاوہ حرارت غریزی کے کوئی اور حرارت اوس مین اثر کرکے عفونت پیدا کرے جیسے زرنیخ اور ثافیشا اور جب ان دونون مین کوئی حرارت اثر کریگی —

کاوی[20] وہ دوا ہی جو جلد مین احراق مجفف پیدا کرے اوسکو سخت کردے جیسے کوئی جلی ہوی چیز بس جو ہر اوس جلد کا خلط سیال کی روانی کو روکے بلکہ جو خلط اوس عضو مین ٹھہری ہوی ہی اوسکی روانی کو بھی منع کرے — ایسی خشکی کو خشک ریشہ کہتے ہین اور اس دوا کا استعمال اوسوقت ہوتا ہی جب نشتر فصاد کا دھوکے سے شریان تک پہونچ جای جیسے زاج اور قلقطار —

قاشر[21] وہ دوا ہی جو بوجہ زیادتی جلا کے جلد کے اجزاے فاسد کو صاف کردے جیسے قسط اور زراوند اور جو چیز بہق اور برص اور کلف وغیرہ مین نافع ہوتی ہی اوسے قاشر کہتے ہین —

مبرد[22] مشہور ہی اور ناظر کتاب ہذا اثر تبرید سے بخوبی واقف ہی —

مقوی[23] وہ دوا ہی کہ قوام عضو اور اوسکے مزاج کو ایسا معتدل کرے کہ فضول جو اوس عضو کی طرف گرتے ہون اون کے انصباب کو روکے خواہ جو آفات اوس عضو پر آتے ہون اون کی آمد کو بند کردے اور یہ اثر اوس دوا مین یا بنظر خاصیت کے ہو جیسے گل مختوم خواہ تریاق خواہ مزاج اوس دوا کا ایسا معتدل ہو کہ اوس اعتدال کی وجہ سے عضو کی تسخین مین تبرید پیدا کرے اور تبرید مین تسخین پیدا کرے جیسے جالینوس نے بہ نسبت روغن گل کے یہی کہا ہی

رادع[24] جاذب کی ضد ہی وہ دوا ایسی ہی کہ جو بوجہ اپنی برودت کے عضو مین بھی ایک برودت پیدا کرتی ہی کہ اوس برودت سے عضو مین تکثیف پیدا ہوتی ہی اور مسام اوس عضو کے بوجہ تکثیف کے بند ہوجاتے ہین جو حرارت جاذبہ اوس عضو مین ہی بڑھ جاتی ہی اور پھر جو شے روان اور سیال ہی وہ منجمد ہوجاتی ہی خواہ گاڑھی اور بستہ دار ہوتی ہی اور جب یہ کیفیت بہم پہونچی ہی پھر اوس خلط کا سیلان عضو مذکور تک نہین ہونے پاتا ہی اور نہ اوس عضو مین اوس خلط کے قبول کی گنجائش رہتی ہی جس طرح عنب الثعلب کا حال بہ نسبت اورام گرم کے ہی اسی طرح بہ نسبت اورام جگر کے ہی —

مغلظ[25] ملطف کی ضد ہی اور وہ دوا ایسی ہی کہ قوام رطوبت کو اغلظ کردے خواہ انجماد پیدا کرکے یا گاڑھا کرکے خواہ اوس قوام مین خود داخل ہوکر اور آمیختہ ہوجاے اور انجماد اوس مین پیدا کرے

مفجج[26] — برخلاف ہاضم کے ہی اور وہ ایسی دوا ہی کہ بوجہ اپنی برودت کے فعل حار غریزی کا و نیز فعل حار غریب کا جو ہضم غذا مین ہوتا ہی باطل کردے اور خلط کی نسبت بھی اوس کا فعل ایسا ہی ہو کہ اوسے غیر منہضم خواہ ناپختہ رہنے دے اور ہضم اور نضج دونون کا نہین ہو سکتا خواہ ہضم ہوگا خواہ نضج

مخدر[27] وہ دوا سرد ہی کہ اسکی تبرید کسی عضو کے اوس جوہر کو جو حامل قوت حس اور حرکت کی ہی سرد کردے اور مزاج مین غلاظت پیدا کردے اور بوجہ برودت اور غلظ روح کے قواے نفسانی اوس روح کا استعمال نکرین — اور خاص اوس عضو کا مزاج اوس دوا کی وجہ سے ایسا ہوجاے کہ تاثیر قواے نفسانی کی قبول نکرسکے جیسے افیون اور بنگ وغیرہ

مرطب[28] وہ دواے سرد ہی

منفخ[29] وہ دوا ہی جسکے جوہر مین رطوبت غلیظہ ایسی غریب اور نا ملائم طبع ہو کہ جب اوس مین حار غریزی کوئی فعل یا اثر کرنا چاہے بسرعت اس دوا کا تحلل نہوسکے — اور اگر کسی طرحکا تحلل ہو ریح بن جاے جیسے لوبیا — کل ایسی چیزین جن مین نفخ ہی درد سر بھی ضرور پیدا کرتی ہین اور آنکھ کو مضر ہین مگر بعض ادویہ اور غذائین ایسی ہین جو ہضم اول مین اونکی رطوبت ریح پیدا کرتی ہی اون کا نفخ معدہ مین ہوتا ہی اور اُسی جگہ خواہ امعا مین اونکا نفخ باطل بھی ہوجاتا ہی — اور بعض ادویہ خواہ غذا اون کا مادہ نفخ اونکی رطوبت فضلیہ ایسے ہوتی ہی کہ اوس کا بطلان معدہ وغیرہ مین نہین ہوتا بلکہ رگونمین پہونچکر وہ نفخ زائل ہوتا ہی خواہ تھوڑا سا نفخ معدہ مین جاتا رہتا ہی — اور باقی ماندہ کا ازالہ رگون مین ہوتا ہی اور بعض کا نفخ بالکل معدہ مین مستحیل ہوجاتا ہی بطرف ریح کے مگر معدہ مین اونمین سے کسی قدر متحلل نہین ہوتا ہی اور جب رگون مین اون چیزون کا نفوذ ہوتا ہی ریاح باقی رہتے ہین حاصل یہ ہی کہ سب چیزون مین جس مین رطوبت زائدہ

غریبہ آمیختہ ہی اوس کے ہمراہ نفخ بھی ضرور ہوتا ہی — جیسے زنجبیل خواہ تخم جرجیر — اور جو دوا منفخ ہی رگون مین وہ مغلظ بھی ضرور ہی اور جو منفخ نہین وہ مغلظ بھی نہین ہی —

(۳۰) **غسال** وہ دوا ہی کہ اپنی قوت فاعلہ کی وجہ سے جلا پیدا نکرے بلکہ اوسمین ایک قوت منفعلہ ایسی ہو یعنے ایک رطوبت ایسی ہو کہ اوس رطوبت کی حرکت خواہ سیلان اور بہنا ذریعہ جلا اور صفائی کسی عضو ملاقی دوائے مذکور کا ہو — اسلیے کہ جو شی سائل اور لطیف ہے — اور جب وہ روان ہوتی ہی اور رگون کے مُنھ مین اس کا سیلان پہونچتا ہی بوجہ اپنی رطوبت کے فضول کو نرم کرتی ہی اور اپنے سیلان خواہ بہتے وقت فضول کو بھی بہالیجاتی ہی جیسے ماء الشعیر خواہ ماء الفرغ یعنے آب کدو اور آب خیارین اور آب پیٹھہ وغیرہ —

(۳۱) **موسّخ** خواہ چرک پیدا کرنیوالے قروح مین وہ دوا ہی کہ خود رطب ہوتی ہی اور قروح کے رطوبات سے آمیختہ ہو کر قروح کی رطوبت زیادہ کرتی ہی اور قروح کی خشکی اور اندمال کو منع کرتی ہی

(۳۲) **مزلق** وہ دوا ہی جو سطح جسم متصل کو تر کر دیتی ہی اور جو کوئی چیز سخت مثل حجر کے اوس مین محتبس ہو اوسے یہان تک بھگوتی ہی کہ آخر مین کو وہ شے حجری پگھل جاتی ہی اور اوسکے اجزا بہنے کے قابل ہو جاتے ہین بوجہ اوس نرمی کے جو اس دوا سے اون اجزا کو حاصل ہوتی ہی پھر بعد نرمی کے اوسی جگہ سے بوجہ ثقل طبعی کے سرک جاتے ہین اور جدا ہو جاتے ہین خواہ قوت دافعہ اونکو ہٹا دیتی ہی جیسے آلوے بخارا وغیرہ بروقت اسہال پیدا کرنیکے یہی اثر پیدا کرتے ہین اور مزلق کر دیتے ہین —

(۳۳) **مملس** وہ دوائے لزج اور چسپندہ ہی جو سطح پر عضو باخشونت کے پھیل کر اسقدر انبساط اوسے ہوتا ہی کہ ظاہری سطح اوس جسم کی چکنی ہو جاتی ہی اور اوسکی خشونت مخفی ہو جاتی ہی خواہ بطرف اوسکے کوئی رطوبت روان ہو کر ایسی پہونچتی ہی کہ اوسکا انبساط اسیطرح کا ہوتا ہی اور خشونت عضو کی پوسیدہ ہو جاتی ہی —

(۳۴) **مجفف** وہ دوا ہی کہ رطوبات کو تحلیل کر کے فنا کرتی ہی اور چونکہ اوسمین قوت تحلیل ہمراہ تلطیف کے ہوتی ہی اس وجہ سے فناے رطوبات ہو جاتا ہی

(۳۵) **قابض** وہ دوا ہی جو اجزاے عضو مین بافراط حرکت اجتماع پیدا کرکے اجزا کے وضع مین تکاثف اور مجاری مین انسداد پیدا کرتی ہی

(۳۶) **عاصر** وہ دوا ہی جسکا قبض اور جمع کرنا اجزا کا اسدرجہ پر پہونچ جاے کہ رطوبات رقیقہ جو اندر اعضا کے ٹھہرے ہوے ہین باضطرار تنگ ہو کر منفصل اور جدا ہو جائین اور سمٹ کر نکل جائین

(۳۷) **سدد** وہ دواے خشک ہی جو بوجہ اپنی کثافت خواہ یبوست کے محتبس ہو جاے خواہ بوجہ تغریہ کے منافذ مین فاسد پیدا کرے

(۳۸) **مغری** وہ دواے خشک ہی جسمین تھوڑی سی رطوبت لزوجت دار ہو کر بوجہ اوسی رطوبت کے مُنھ پر رگون وغیرہ کے لپٹ جاے اور اونکو بند کر دے اس جہت سے جو شی اونمین روان اور سیال بھری ہی اوسمین حبس پیدا ہو — جو شی بالزوجت ہو اور پتلی بھی ہو اور پھسلتی ہو جب آگ کی گرمی اوسے پہونچے گی مغری اور ساد اور حابس ہو جائیگی جیسے اوپر بھی مذکور ہوا

(۳۹) **مدمل** وہ دوا ہی کہ تجفیف پیدا کرے اور جو رطوبت دو سطح مین زخم کے ٹھہری ہو یعنے درمیان دو سطح زخم کے جو رطوبت بھری ہی اوس رطوبت مین کثافت پیدا کرکے تغریہ اور لزوجت پیدا کرکے ایک سطح کو دوسری سے چسپان کر دے جیسے صبر یعنے ایلوا اور دم الاخوین اور حضض یعنے رسوت وغیرہ

(۴۰) **منبت لحم** وہ دوا ہی جسکی خاصیت یہ ہی کہ جو خون زخم تک پہونچے اوسے گوشت بنا دے اسطرح کہ اوسکا مزاج معتدل کرے اور بستگی خون مین پیدا کرے اور قوام اوسکا خشک کر ڈالے

(۴۱) **خاتم** وہ دوا ہی جو تجفیف زیادہ پیدا کرے اور زخم کے سطح کو اسقدر سکھا دے کہ خشک ریشہ پیدا ہو جاے اور پپڑی پڑنے سے کسی قسم کی آفت پھر زخم تک نہ پہونچ سکے تا اینکہ جلد اصلی پیدا ہو جاے — جو دوا حرارت اور برودت مین معتدل ہی اوسکی تجفیف مین لذع نہین ہوتی ہی مزاج کے موافق ہونیکے سبب سے

(۴۲) **دواے قاتل** اوسکو کہتے ہین جو مزاج کو افراط فساد کیطرف پھیر دے جیسے افیون اور افربیون

سم وہ دوا ہی جو فساد مزاج فقط بوجہ ضدیت کے پیدا نکرے بلکہ خاصیت اوسکی یہی ہو جیسے بیش یعنے سنکھیا خواہ بچھناک۔

فادزہر اور تریاق یہ دونون ایسی چیزین ہین کہ روح کو اپنی قوت اور صحت پر محافظت کرکے ایسی حفاظت کرتے ہین کہ ضرر سم کا روح اپنے سے دفع کرتی ہی۔ لیکن تریاق کے لفظ کا اطلاق مرکبات صناعی پر جو آدمی طیار کرین بہتر ہی اور فادزہر کا ادویہ مفردہ جو خود بخود پیدا ہوتی ہین اون پر بہتر ہی — اور شاید جو نبات خودرو ہی اوس کا نام تریاق رکھنا اولے ہی بہ نسبت معدنیات کے اور معدنیات کو بلقب فادزہر کے موسوم کرنا بہتر ہی۔ اور یہ بھی محتمل ہی کہ فادزہر اور تریاق مین چندان فرق نہو۔ اور دونون یکسان اطلاق کیے جائین۔

مسہل اور مدر مشہور ہین جو دوا ایسی ہو جسمین اسہال اور قبض بھی ہو جیسے سورنجان مین وہ دوا اوجاع مفاصل مین مفید ہوتی ہی۔ اسلیے کہ اوس دوا کی قوت مسہلہ بہت جلد جذب مادہ کا کرکے مفاصل سے مادہ کو نکال لیتی ہی۔ اور بعد ازان قوت قابضہ مجرای مادہ کو بند کرتی ہی کہ پھر مفاصل کی طرف مادہ جا نہین سکتا اور نہ کوئی اور مادہ قائم مقام مادہ اولی کے وہان پر موجود ہوتا ہی۔ جو دوا ایسی مہلک ایسی ہو کہ اوس مین باوجود تحلیل قبض معتدل بھی ہو استرخای مفاصل اور تشنج اور اورام مفاصل کہ جو بلغمی ہون مفید ہوگی اور اوسکا قبض اور تحلیل ہر واحد تخفیف پر معین ہوگا اور جب قبض اور تحلیل دونون یکجا ہو جاتے ہین سبب شدید پیدا ہوگا۔ ادویہ مسہلہ اور ادویہ مدرہ کے افعال مین تمانع اور خلاف ہی۔ اسلیے کہ ادویہ مدرہ اکثر ایسی ہین کہ عسل براز کو خشک کر دیتی ہین پس خروج اوسکا بذریعہ اسہال کے دشوار ہوگا۔ جن دواؤن مین قوت مسخنہ اور قوت قابضہ مجتمع ہو اورام حارہ کو زمانہ تزید مین اور زمانہ منتہی مین مفید ہونگی۔ اسلیے کہ وہ دوائین بوجہ قبض کے ردع پیدا کرینگی اور بوجہ تسخین کے جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ برودت کے موجود ہون دق کو نفع شدید پہونچائین گی — جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ حرارت کے ہو برودت قلب کو

مفید ہین زیادہ بہ نسبت اور دواؤن کے۔ طبیعت کو باری تعالے عز اسمہ و لطفت حکمتہ نے یہ طاقت اور قوت عطا فرمائی ہی۔ کہ ہر ایک دوا کی تقسیم اور توضیع مناسب اس طرح پر کرتی ہی کہ ہر ایک مزاج بارد کو جو اندرون جسم کے ہی وہی اثر اوس دوا کے آثار سے پہونچاتی ہی جس کی وہ مستحق ہی حتے کہ قوت محللہ کو اوس مادہ مین نہین چھوڑتی ہی جو بطرف کسی عضو کے گر رہا ہی اور نہ قوت تبریدیہ کو اوس مادہ مین چھوڑتی ہی جو کسی عضو سے اخراج کیا گیا ہی اور یہ الہام طبیعت پر از طرف صانع حکیم بیچون و چرا کے ہی کہ اوس مین عقل بشری دنگ ہی اور قاعدہ حکمت انسانی یا شکستہ اور لنگ ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین

فصل پانچوین اون احکام کا بیان جو ادویہ کو امور خارجی کی جہت سے عارض ہوتے ہین

اب ہم کہتے ہین کہ ادویہ کو کبھی اکثر احکام بنظر امور خارجی کے بھی عارض ہوتے ہین جیسے صناعت کے وجہ سے چند خواص ادویہ مین ایسے پیدا ہوتے ہین کہ اصل مزاج مین ان کے امور مذکورہ نہین ہوتے مثلاً جوش دینے سے خواہ پیسنے سے خواہ آگ مین جلانے سے خواہ پانی مین دھونے سے خواہ سردی مین انجماد پیدا کرنے سے یا قریب ایسی دواؤن کے رکھنے سے جو مزاج مین کسی قسم کا اثر پیدا کرین۔ پس اکثر ادویہ کا مزاج بوجہ انھین امور کے متغیر ہو جاتا ہی۔ اور کبھی تغیر مزاج بوجہ آمیزش چند اقسام کے ادویہ سے پیدا ہوتا ہی۔ اگرچہ اسی تغیر کا بیان مناسب ادویہ مرکبہ خواہ قرادین کے فن مین اولے اور انسب ہی۔ بہر حال واضح ہو کہ بعض ادویہ کے جرم ایسے کثیف ہوتے ہین — کہ جو قوتین اون مین ہوتی ہین بدون طبخ شدید کے اور بلے اس ترکیب کے کہ لگاتے وقت خوب الٹ پلٹ اون کو دی جاوے وہ قوتین اون سے جدا نہین ہوتی ہین جیسے بیخ کبر اور زرا وند اور زرنباد وغیرہ — اور بعض ادویہ ایسی ہین کہ ہنوز طبخ معتدل کی بھی نوبت نہین پہونچتی اور تھوڑا سا جوش ادھر آیا اور اونکی قوت پانی وغیرہ مین نکل آتی ہی اور اون کے ثقل مین کسیقدر اثر قوت کا

باقی نہین رہتا جیسے افتیمون وغیرہ کہ اگر اس کا طبخ زیادہ کیا جاے
قوت اوسکی باطل ہوجاے - بعض ادویہ ایسی ہین کہ سحق سے یعنے
پیسنے سے اونکی قوت باطل ہوجاتی ہی - پس چاہیے کہ بہت
نرمی سے اونہین پیسین مترجم کہتا ہی کہ شیخ نے رسالہ اکسیر
معدنی مین کہا ہی کہ ارسطاطالیس نے برہان سے ثابت کیا ہی کہ
تکلیس سے صورت نوعیہ باطل ہوجاتی ہی اور منجملہ وجوہ تکلیس کے
سحق بھی ہی چنانچہ ماہرین کیمیا پر مخفی نہین ہی - اور بطلان صورت
نوعیہ سے ضرور اثر خاص کا بطلان ہوگا - مترجم - ایسی دواون کے
سحق مین خیال رہے کہ حرارت سحق کی اس قدر نہ پہونچے کہ
قوت دوا کی فاسد ہوجاے - صموغ یعنے گوند کے قسم کی ادویہ
ایسی ہی نازک ہین کہ اون کا پیسنا مناسب نہین بلکہ لایق بحال
اون کے یہی ہی کہ پانی وغیرہ مین گھلائی جائین - جتنی دوائین
بافراط جیسی جاتی ہین اون کے افعال باطل ہوجاتے ہین
اسلیے کہ جو طریقہ ایسا ہی کہ اوس سے جسم کے اجزا چھوٹے
چھوٹے ہوجائین اوس طریقہ مین یہ بات ضرور نہین ہی کہ
قوت جسم کی بھی بمقدار چھوٹے ہونے اجزا کے باقی رہے
مثلاً اگر کسی جسم کے چار ٹکڑے خواہ دو ٹکڑے کیے جائین تو یہ بات
ضرور نہین ہی کہ ہر ایک ٹکڑے مین نصف خواہ چوتھائی
قوت بھی باقی رہے - بلکہ ممکن ہی کہ اس تجربہ اور تقسیم سے
جسم مذکور کی قوت مین ایسا نقصان پہونچے کہ وہ فعل جسم کا
جو بوقت مسلم ہونے کے تھا اب بالکل باطل ہوجاے جیسے
اگر کوئی قوت معین اور زور معلوم ایک جسم کو ایک حرکت
معین سے متحرک کرتا ہو ضرور نہین ہی کہ نصف اوس زور کا خواہ
نصف اوس جسم کا اوس حرکت سابق کے نصف حرکت
پیدا کرے - بلکہ شاید بعد نصف ہونے زور کے اب کسیقدر حرکت
اوس جسم کی نہ ہوسکے - مثلاً کسی بوجھ کو دس آدمی ایک دن
مین اگر ایک فرسخ یعنے تین میل لے جاتے ہون تو ممکن ہی
کہ پانچ آدمی سے وہ بوجھ جنبش بھی نہ کرسکے - چہ جا کہ نصف
فرسخ خواہ ڈیڑھ میل پر پہونچے اور یہ بھی ممکن ہی کہ اس

بوجھ کا نصف پانچ آدمی ایک فرسخ تک دن بھر مین پہونچا دین
بلکہ ممکن ہی جو مقدار بوجھ کی قابل نقل کے اور تحویل کے تھی پہلی
صورت مین اوس بوجھ کا نصف قابل حرکت اور نقل کے نصف
قوت سے کسی قدر نہو اس لیئے کہ یہ نصف وزن خواہ نصف زور
نصف اول سے متصل ہی - اور نصف اول کی تحریک کا خواہ
تحرک کا علت معدی نہین ہی یعنے یہ مجموعہ زورون کا ایسا نہین ہی
کہ اوس کی قسمت مین وہی نسبت محفوظ رہے کس واسطے کہ اجزا
ثقیل کے بالفعل جدا نہین ہین اور مجموعہ زورون کا بھی کسی مقدار
معین پر معلوم نہین ہی (اور جر ثقیل مین بہ نسبت وزن اور زور کے
ثابت یہی ہوا ہی کہ نسبت کی حفاظت نہین ہوسکتی) اسیطرح جو چیز اجزاء
دوا کو چھوٹی چھوٹی کردے اور اوس کی قوت کو کم کرے اوس دوا
کے واسطے ایک شی ایسی بھی ضرور ہوسکتی ہی کہ بقدر صغیر ہونے
جسم دوا کے اور باقی ماندہ قوت کے برابر اثر قبول کرے -
اور نہ یہ بات ضرور ہی کہ بڑے جسم کو یہ چھوٹا جزو اوسی قدر کم اثر
کرے جسقدر اس کا جرم صغیر ہوگیا ہی - علاوہ بران ایک قوم
اور ایک گروہ (مثلاً مقلدان ارسطاطالیس) کی یہ راے ہی کہ تصغیر
اور چھوٹا کرنا اجزا کا صورت نوعیہ کو باطل کردیتا ہی اور قوت خاص
کو بھی باطل کرتا ہی - اور اس قول کا انکار مرکبات ادویہ مین اشد
کرنا ہماری راے مین بھی مناسب نہین ہی - ادویہ اگر کسی فعل
خاص سے متصف ہون بعد افراط سحق کے ایک دوسری
قسم کا فعل اون سے صادر ہوتا ہی - مثلاً کسی خلط قوی کے
استفراغ خواہ کسی ثفل کے اخراج پر قادر ہون بعد سحق کے اس قوت
مین عجز پیدا ہوتا ہی اور استفراغ مائیہ کی جو طاقت کم ہی پیدا ہوجاتی ہی
اسلیے کہ قوت انکی ساقط ہوجاتی ہی اور یہ بھی وجہ ہوتی ہی کہ اب چونکہ
اونکے اجزا چھوٹے چھوٹے ہین لہذا اون کا نفوذ بہت جلد
ایسے عضو مین ہوتا ہی جہان پہلے اون کا نفوذ ممکن نہ تھا اور اس
عضو تک پہونچنے سے یہ فعل جدید پیدا ہوتا ہی - جالینوس نے
حکایت کی ہی کہ ایک مرتبہ اتفاقاً معجون کمونی کے اجزا کو زیادہ
پیس ڈالا جب طیار ہوچکی فائدہ ادرار بول کا اوس سے

ہوتا تھا حالانکہ وہ مسہل ہی اسی واسطے واجب ہی کہ دوا کے سحق مین مبالغہ زیادہ نکرین ہان جوادویہ کثیف الجوہر ہین اونھین زیادہ پیسنا ضروری خصوصاً جب اون کا پہونچانا کسی مقام بعید تک مرکوز ہو اور وہ ادویہ کثیف ہون اور حرکت مین اونکی ثقل اور گرانی ہو جیسے وہ ادویہ جو ریہ اور پھیپھڑے کیواسطے استعمال کرین اور اون مین لبد اور موتی اور شادنج وغیرہ شریک ہون - احراق یعنے جلانا کبھی دوا کی قوت کو کم کر دیتا ہی اور کبھی زیادتی قوت کی پیدا کرتا ہی - کل ادویہ حادہ جن کے جوہر لطیف ہون خواہ اون کے جوہر معتدل ہین ایسی دوائین جب جلائی جائین اون کی حرارت اور حدت کم ہو جاتی ہی اسواسطے کہ جوہر ناری جو اون ادویہ مین پوشیدہ ہی بعد جلانے کے متحلل اور فنا ہو جاتا ہی - جیسے زاج کے جمیع اقسام اور قلقطار - اور جو ادویہ ایسی ہین کہ اون کے جوہر کثیف ہین اور قوت اونکی حاد اور تیز نہین ہی احراق کے ذریعہ سے اونھین قوت حاد پیدا ہوتی ہی جیسے چونا وغیرہ کہ قبل جلانے کے محض کنکر تھا اور کسی قدر حدت اسمین نہ تھی جب احراق سے اس مین اثر کیا تیزی اور حدت بہم پہونچی - دوا کا احراق پانچ فائدہ مین سے کسی ایک فائدہ کے واسطے ہوتا ہی اوسکی حدت توٹ جاے - خواہ نئی حدت پیدا ہو جاے - یا اوسکا جوہر کثیف لطیف ہو جاے - یا اینکہ آمادہ پس جانے پر ہو جاے - یا اوسکے جوہر کی رداءت باطل ہو جاے - مثال صورت اول کی زاج اور قلقطار - مثال دوسرے کی چونا - مثال تیسرے کی سرطان اور قرن الایل جو سوختہ کرکے استعمال کرتے ہین - مثال چوتھی صورت کی ابریشم کہ اوسکا استعمال واسطے تقویت قلب کے کرتے ہین مگر مقرض کرکے اوسے استعمال کرنا بہتر ہی بہ نسبت سوختہ کرنے کے مگر مقرض کرنے مین اوسکے اجزا اس قدر چھوٹے نہین ہو سکتے جس قدر پسی ہوئی دوا کے اجزا چھوٹے ہو جاتے ہین - ہان اگر بڑی صعوبت اختیار کیجاے شاید قینچی سے ریشم ایسا باریک کٹجاے جیسا درکار ہی - پانچوین صورت کی مثال بچھو کا جلانا پتھری کے واسطے جب اس کا استعمال کرین

غسل یعنے دھونا دوا کا ہر ایک دوا سے جوہر حاد جو اوس مین آمیختہ ہو الگ کر دیتا ہی اور اوس مین تسکین اور تعدیل پیدا کرتا ہی اور بعض اقسام کا دھونا دوا مین بعد مفرط حرارت کے تبرید پیدا کرتا ہی اسی واسطے جو دوا ارضی ہی کہ بوجہ احراق کے اوسمین کسی قدر ناریت پیدا ہوئی ہو بعد غسل اور دھو ڈالنے کے یہ ناریت اوسکی دور ہو جاتی ہی - جیسے چونا بجھایا ہوا کہ بعد دھونے کے معتدل باقی رہتا ہی اور احراق اوسکا بروقت پانی پڑنے کے زائل ہو جاتا ہی - اور بعض قسم کے دھونے سے غرض اوس شی کی تبرید نہین ہوتی بلکہ غرض یہ ہوتی ہی کہ اجزا اوس کے چھوٹے چھوٹے ہو جائین خواہ بڑے ہو جائین تاکہ جو غایت اور غرض ہی وہ پوری برآمد ہو جسطرح توتیا کو دھوتے ہین کہ پانی کے ذریعہ یہ سحق کرتے ہین — ازانجملہ یہ بھی ایک طرح کا غسل ہی کہ اوس دوا سے کوئی اثر خواہ قوت جدا ہو جاے - جسطرح مجر ارمنی کا خواہ لاجورد کو بخوبی اسواسطے دھوتے ہین کہ اونکی قوت مغثی یعنے متلی پیدا کرنے والی قوت اون سے جدا ہو جاے - بشستہ اور منجمد کرنا دوا کا اوس سے نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ ہر ایک دوا کی قوت لطیف بعد منجمد کرنے کے باطل ہو جاتی ہی اور اگر مزاج اوس کا بارد ہو برودت بڑھ جاتی ہی - قریب کسی دوا کے اگر کوئی دوا رکھی جاے اوسکے ذریعہ سے چند کیفیات غریبہ ادویہ مین پیدا ہوتے ہین یا آنکہ افعال اور خواص مین انقلاب ہو جاتا ہی اسلیے کہ اکثر افعال اور خواص بدل جاتے ہین مثلاً ادویہ حارہ سرد ہو جاتی ہین خواہ سرد دوائین گرم ہو جاتی ہین جیسے اگر کوئی دوا بارد قریب حلتیت خواہ فربیون کے اور جند بیدستر کے رکھی جاے خواہ قریب مشک کے رکھی جاے اوسمین کیفیت حرارت کی پیدا ہو گی اور اگر کسی دوا سے گرم کو ہمراہ صندل اور کافور کے رکھین اوسکی تاثیر بارد ہو جاے گی - یہ بات ادویہ کے اوصاف اور افعال کی جو اوپر مذکور ہوئین اونکا بخوبی لحاظ کرنا چاہیے کہ مختلف اقسام کی دوائین مختلف ادویہ کے قرب اور مجاورت سے خواص ادویہ کے بدل جاتے ہین —
احکام ممازجت یعنے آمیختہ کرنے ادویہ کے یہ ہین کہ کبھی ادویہ

کے احکام اور آثار بوجہ آمیزش کے قوی ہوجاتے ہین — اور کبھی بوجہ اختلاط اور آمیزش کے احکام دواؤن کے باطل ہوجاتے ہین — کبھی مزاج ادویہ کی بوجہ آمیزش کے اصلاح ہوتی ہی — اور اون کے مضار اور خرابیان زائل ہوجاتی ہین — اور کبھی عمدہ مزاج کی دوا بوجہ آمیزش کے خراب ہوجاتی ہی — پہلی صورت کی مثال مثلاً بعض ادویہ مین قوت مسہلہ کسی قدر ہوتی ہی لیکن وہ قوت محتاج ایک معین کی ہی اس واسطے کہ فعل دوا کا براہ طبیعت معین قوی معین نہین ہی — پھر جب اوس کے ہمراہ معین بہم پہونچتا ہی فعل اسہال کا اس دوا سے بخوبی صادر ہوتا ہی — اور بقوت ظہور اس فعل کا اوس سے ہوجاتا ہی جیسے تربد کہ اسمین قوت مسہلہ ہی مگر ضعیف ہی اور باحدت نہین ہی کہ تحلیل شدید پر قادر ہو اور اس ضعف کے جہت سے بلغم رقیق کے اسہال پر تنہا تربد کو قدرت نہین ہی جب اس کے ہمراہ زنجبیل بھی شریک ہو اوسکی حدت اور تیزی کی اعانت سے خلط لزج اور چسپندہ زجاجی کو جس مین کثرت ہو بھی اخراج کرتا ہی اور بسرعت اسہال اس خلط کا کردیتا ہی اسی طرح افتیمون کا حال ہی کہ یہ بھی بطی الاسہال ہی جب فلفل اسکے ہمراہ شریک ہو خواہ اور ادویہ لطیفہ ہمراہ افتیمون کے شریک ہون بسرعت اسہال پیدا کرتی ہی اس لیے کہ یہ ادویہ افتیمون کی قوت مسہلہ کی معین ہوتی ہین — ریوند چینی بھی اسیطرح کہ اوس مین قوت قابضہ قوی ہی مگر قوت تفتیح کی اوسکی قوت قبض مین نقصان پیدا کرتی ہی — اگر ریوند کی آمیزش طین ارمنی خواہ اقاقیا سے کرین قبض شدید پیدا کرتی ہی — کبھی واسطے نفوذ پیدا کرنے اور بدرقہ کے زعفران کا ادویہ مین اختلاط کرتے ہین — جیسے زعفران ہمراہ گل سرخ اور کافور اور بسد کے ملائی جاتی ہی تاکہ قوت تنفیذ کی پیدا کرے اور اثر ادویہ مذکورہ کا قلب تک پہونچا وے اور کبھی آمیزش برعکس اس اثر کے ہوتی ہی — یعنے قوت نفوذ کی کم کرنے کے واسطے آمیزش کیجاتی ہی — جیسے تخم ترب کو ملطفات مین اس غرض سے شریک کرتے ہین تاکہ دیر تک اون کا قیام جگر مین رہے اور بہت جلد نفوذ نہ کرجائین اور اتنا ٹھہرین

کہ جو غرض اون ادویہ کے استعمال سے ہی وہ اثر نمایان ہوجاے اسلیے کہ اگر یہ ادویہ بسرعت جگر مین نفوذ کرجائین قبل تمام ہونے فعل مقصود کے وقع ہوجائین گے اور تخم ترب کی شرکت سے یہ فائدہ ہوتا ہی کہ اس سے قی پر تحریک پیدا ہوتی ہی اور جو شئی عروق اور رگون مین نفوذ کرنے والی ہی بوجہ اس حرکت مضادہ کے دیر مین نفوذ کرتی ہی — جن دواؤن کی قوت آمیزش کی وجہ سے باطل ہوجاتی ہی اوس کی مثال یہ ہی کہ مثلاً دو دوائین فعل واحد کو دو قوت متضادہ سے کرتی ہین — خواہ اون قوتون مین گو تضاد واقعی نہین ہی مگر قریب بہ تضاد کے ہی جب ایسے دوا ادویہ یکجا ہون اور حسب اتفاق ایک دوا کا فعل دوسری دوا کے اثر پر سابق ہوجاے اوس وقت تو اوس کا فعل تمام ہوگا اور ظاہر ہوجاے گا اور اگر کسی کا فعل پہلے اثر سے دوسری دوا کے سابق نہو اوس وقت دونون کے اثر مین تمانع اور مزاحمت پیدا ہوگی اور کسی کا فعل بوجہ تعارض کے واقع نہوگا مثلاً بنفشہ کہ بذریعہ تلیین کے اسہال پیدا کرتا ہی اور ہلیلہ کا اسہال بطور عصر اور تکثیف کے ہوتا ہی جب دونون ملاکر کسی مادہ کے اسہال کے واسطے استعمال کرین اور اگر دونون ساتھ ہی اپنا فعل کرین مزاحمت پیدا ہوگی — اور دونون کا فعل باطل ہوگا اور اگر ہلیلہ کا اثر پہلے ظاہر ہو اور عصر پیدا کرے بعد ازان بنفشہ اثر کرے جب بھی فعل اسہال دونون سے ظاہر نہوگا — اور اگر بنفشہ پہلے اثر تلیین کا پیدا کردے اوس کے بعد ہلیلہ کا استعمال ہو اور عصر پیدا کرے فعل اسہال کا بقوت ظاہر ہوگا — تیسری صورت کی مثال آمیزش جس مین اصلاح اور رفع مضرت ہوجاے یہ ہی جیسے صبر اور کتیرا اور مقل پس صبر چونکہ اسہال کرتا ہی اور تنقیہ امعا کا اسی سے پیدا ہوتا ہی مگر سحج اور خراشش امعا بھی پیدا کرتا ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی جب اوس کے ہمراہ کتیرا اور مقل بھی شریک ہو اور کتیرا اوس وقت تغریہ اور لزوجت پیدا کرے کے صبر نے جو خراشش پیدا کی ہو اوسے برطرف کردے گا اور مقل رگون کے منھ کو تقویت دیتی ہی اور ضرر سے صبر کے

نجات کا گمان غالب ہوتا ہی یہ قواعد اور امثلہ طبایع ادویہ اور اونکے استعمال مین نافع ہین

فصل چھٹی دواؤن کے التقاط اور یکجا کرنے کا بیان

التقاط ادویہ سے مراد یہ ہی کہ اون کو توڑنا اور نکالنا خواہ چننا خواہ تراشنا کس طرح کرین اور اوخار سے یہ مقصد ہی کہ بعد حاصل کرنے کسی دوا کے اوسے کیونکر رکھین - کہ اوس کے اثر کی حفاظت رہے - چونکہ ادویہ مستعملہ مختلف اقسام کے مستعمل ہین معدنی بھی ہین اور نباتی اور حیوانی پس معدنی مین عمدہ اقسام دواؤن کے وہی ہین جو مشہور معاون سے لیے جائین - جیسے قلقند یعنے پھٹکری قبرس سے اور زاج یعنے سرخ خواہ گلابی پھٹکری کرمان سے بعد اسکے یہ بھی ضرور ہی کہ معدنی آمیزش سے پاک ہون اور کوئی شی دوسری سواے اوس دوا کے اون مین آمیختہ نہ ہو اور فقط جوہر اسی دوا کا لیا جاے اور اوس کے رنگ اور بو اور مزہ وغیرہ مین کسیطرح کی خرابی نہ واقع ہووے - اور نبات کے اقسام مین بھی ادویہ مخصوص چند قسم کے مستعمل ہین - کچھ اوراق یعنے پتیان اور بیخ اور جڑین ہین اور کچھ شاخین اور ڈالین اور کلیان ہین اور کچھ گوند کے قسم سے ہوتی ہین - اور کچھ پھل بھی مستعمل ہین اور بعض نبات کا مجموع درخت بعینہ جسطرح کا ہوتا ہی مع جڑ اور شاخ وغیرہ کے - اوراق خواہ پتیان وہی لینی چاہیے - جو اپنی پوری مقدار کو پہونچ چکی ہون اور بعد پوری مقدار کے پہونچنے کے بوجہ برگ ریز وغیرہ کے اونکا رنگ وغیرہ خراب نہوا ہو خواہ اون کی قوت مین نقصان نہ آگیا ہو - اور اگر ٹوٹ کر گر پڑی ہون جیسے پت جھاڑ وغیرہ مین گرتی ہون اون کی خرابی مین کیا شک ہی - بزور اور تخم کا بھی یہی حال ہی کہ اون کو اوس وقت لینا چاہیے جب اون مین سختی پیدا ہوا اور اون کی خامی اور تری برطرف ہو جاے - اور اصول یعنے جڑون کو اوس وقت اوکھیڑین جب پتے گرنے کا وقت پہونچے - اور کلی جب خوب کھل جاے اوس وقت توڑنی چاہیے مگر بعد کھل جانیکے پژمردہ نہونے پائین اور کمھلائی ہوئی نہون یا خود بخود ٹوٹ کر درخت سے نہ گری ہون - شاخ اور ڈالیان جو خوب ہری بھری ہون اور پختہ ہو چکی ہون لیکن ہنوز خشکی اور اینٹھنا اون مین شروع نہ ہوا ہو - پھلون کا بھی عمدہ وقت توڑنے کا وہ ہی کہ پختہ ہو جائین اور خود بخود گر پڑنے کا وقت نہ آنے پائے - اور جو درخت مسلم استعمال کیا جاتا ہی اوسکے لینے کا وقت اچھا وہی ہی کہ تر و تازہ ہو اور بیج اوس مین پڑ چکے ہون اور پختگی بزور مین آگئی ہو - الغرض جسقدر جڑون مین کجی اور تشنج کم اور شاخین پتلی ہوئی ہون گی اور بزور تخم پھولے ہوئے اور گندہ ہونگے اور بھرے ہوئے دانہ ہون اور جس قدر فواکہ مین رس زیادہ ہوگا اور وزنی ہونگے وہی بہتر ہوگا - جو گٹھلی پتلی ہو گئی ہو اور خشک ہو کر چپندہ ہو جاے اور سبک ہو اوس سے کچھ اثر نہین مترقب ہوتا ہی بلکہ اگر وزنی ہو اور جسقدر وزنی ہو وہی بہتر ہی - جو دوا بروقت صفائی ہوا کے حاصل کیجاے افضل ہی بہ نسبت اوس دوا کے جو ہواے مرطوب مین خواہ ایسے وقت لیجاے کہ پانی برسنے کا زمانہ قریب ہو - جتنے ادویہ بری اور دشتی ہین بہ نسبت بستانی کے قوی تر ہین اور جسم مین بھی چھوٹی ہوتی ہین - اور پہاڑون کی بوٹیان وغیرہ جنگل کی دواؤن سے بھی زیادہ قوی ہین - اور جن دواؤن کے چننے اور توڑنے کے مقامات ہوا خواہ دھوپ کے رخ پر ہون وہ بھی بہ نسبت اور قسم کے مقامات کی دوا کے افضل ہین - جہان دھوپ اور ہوا کا گذر نہو - اور جس دوا کے توڑنے کے وقت بارش ہوئی ہو اور جس وقت اوسے پانی درکار تھا برس گیا ہو افضل ہی بہ نسبت اوس دوا کے جسے بروقت ضرورت آب باران نے سیراب نہ کیا ہو اور سب احکام بنا بر اغلب اور اکثر کے صحیح ہین - جس دوا کا رنگ پورا اور گہرا اور مزہ بخوبی ظاہر اور بو اوسکی پاکیزہ ہو وہ دوا قوی تر ہی اپنے اور امثال کی نظر سے - گھانس وغیرہ کا حال یہ ہی کہ دو برس کے بعد تین برس کے اندر اندر ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہی سواے چند ادویہ معدودہ کے جنھین ہم شمار کرینگے - جیسے خربق سیاہ

اور سپید کہ اونکے بقا کا زمانہ طولانی ہی ـ اور صموغ کا چھوڑنا بعد خوب منجمد ہونیکے مناسب ہی اور قبل ازانکہ گوند مین خشکی پیدا ہوجاے اور قبل ازانکہ ایسی خشکی اونمین پیدا ہوجاے کہ مالش سے نیے مین پس جاتا ہی اور اکثر صموغ کی قوت تین برس کے بعد باقی نہین رہتی خصوصاً افربیون ہر ایک طبقہ کی دواے صمغی خواہ غیر صمغی کے بقاے قوت کا زمانہ بقدر عمدگی دوا کے طولانی ہوتا ہی ـ
ـ اگر دواے تروتازہ قوی الاثر کم باقی ہو دواے کہنہ دوچند مقدار پر قایمقام دواے تازہ کے ہوسکتی ہی کسی قسم کی دوا کیون نہو ـ حیوانات کی قسم کے ادویہ مین شرط یہ ہی کہ وہ حیوان جوان ہو اور زمانہ ربیع مین جسکا جسم صحیح ہو اور کسی طرح کا مرض لاحق اوسکے جسم مین نہو اور اوسکے اعضا پورے اور درست بے نقصان ہون اور بعد ذبح اور تذکیہ کے جو چیزین پھینک دیجاتی ہون وہ سب پھینک دین ہون اور جو حیوانات امراض مین مبتلا ہوکر مرگئے ہون اونمین سے کوئی چیز نہ لین ـ یہ وہی قواعد ہین کہ طبیب کو ان پر آگہی واجب ہی اب ہم مقالہ دوسرا شروع کرتے ہین اور اونھین ادویہ کو اس مقام پر درج کرینگے اور اونکے طبایع اور خواص سے بحث کرینگے جو اپنی ولایت خاص مین باسانی بہم پہونچ سکتے ہین اور اگر اونکی علامات صحیحہ کے ذریعہ سے تفقد اور تلاش کرین مل سکین اور جو ادویہ ایسی ہین کہ فقط اونکے نام ہم سنتے ہین اور وصول اونکا دشوار ہی اونھین ہم ذکر نکرین اور الواح مذکورہ بالا کی ترتیب اور اونکے الوان کو بیان کرتے ہین اور بشمار امراض کے جداول کے الوان مقرر کرتے ہین اور ہر مرض کے خاص رنگ مرض کو جیسا مناسب ہی ہم تجویز کرتے ہین انشاءاللہ تعالے اور خدا اسکے اتمام کی آسانی عطا کرے مقالہ پہلا تمام ہوا ـ

دوسرا مقالہ اسکی تقسیم ہمنے چند الواح اور ایک قاعدہ پر کی ہی اور قاعدہ مین ادویہ مفردہ کے جزئیات کا بیان ہی پہلے مقالہ مین جو نکہ ہمنے تفصیل الواح اور خانہاے نقشہ ادویہ مفردہ کی بیان کی ہی اور جس ترتیب پر نقشہ مرتب ہی اوسے بھی توضیح تام بیان کیا ہی اور اب ہمارا یہ ارادہ ہی کہ ہر ایک خانہ مین اس نقشہ کے جو جو امور واقع ہون گے خواہ ہر ایک خانہ کا سرنامہ اور پیشانی پر جو لفظ لکھی جاے گی اور جو رنگ خاص ہر ایک خانے سے ہی اُسے بھی بیان کرین پہلے چار خانے یعنے نام دوا ـ اور شناخت عمدہ قسام کیفیت اور طبیعت ـ احوال اور افعال کلیہ ـ کا حال تو ظاہر ہی محتاج بیان نہین ہی رہے بارہ خانے یعنے پانچوین سے سولھوین تک البتہ محتاج مقدر تفصیل کے ہین کہ اون مین کون الفاظ واقع ہونگے اور اوسکا رنگ خواہ علامت کیا ہوگی ـ اور یہ گمان نہو کہ ہمنے بہ تکلیف یہ الفاظ معدود کیے ہین بلکہ الفاظ مندرجہ ذیل وہی ہین جو تمام اس نقشہ کے خانون مین جابجا استعمال اونکا آتا ہی اسلیے کہ جو دوا جس فعل اور خاصیت سے متصف ہی اوسکے ذکر مین وہ لفظ ضرور درج ہوگا اور بتعرض آثار اور خواص کلیہ کا یہان نہین کیا گیا ہی بلکہ وہی احکام جو ہر دوا کے خاص خاص مین بیان کیے جاتے ہین پہلی لوح یعنے پانچوین لوح خواہ پانچوان خانہ اس نقشہ کا منجملہ اون الواح اور خانونکے جنمین رنگ خاص بھی مقرر کیا جاتا ہی اور اوسمین بیان افعال و خواص دوا کا ہوگا منجملہ اون افعال کے لطیف کثیف لزج نفاخ ملطف مکثف مزلق محلل جالی مغری مخشن مملس مفتح کہ رگون کے منھ کھول دے مرخی ـ مقطع ـ کاسر ریاح ـ جاذب ـ لاذع ـ رادع ـ منقی ـ مسکن وجع ـ مجمر ـ محکک ـ مقرح ـ اکال ـ محرق ـ مصلح عفونت ـ معفن ـ کاوی ـ مقوی ـ منضج ـ منفج ـ مخدر ـ مسدد ـ رخو یعنے ڈھیلے عضو وغیرہ کو استوار کردے ـ متخلخل ـ منفخ ـ غسال ـ مزلق ـ عاصر ـ قابض ـ مصفی خون ـ معرق جو پسینا نکالے ـ محمود الکیموس جسکا کیموس اچھا ہے ـ مذموم الکیموس جسکا کیموس برا ہے ـ یا نکے ضرر کو دفع کرنیوالا ـ کثیر الغذا جو کہ جزو بدن زیادہ ہو ـ قلیل الغذا جو بدن کے جزو کم ہو ـ مقوی اعضا ـ مقوی احشا یعنے اعضاے اندرونی ـ ردی الخلط جس سے خلط ردی پیدا ہوکر ہر خلط کیطرف مستحیل ہوجا ـ نافع امراض سوداوی ـ مولد بلغم ـ مولد سودا ـ مولد صفرا ـ دافع ضرر بلغم ـ موافق مزاج متاخر ـ افعال اسکے غریب اور دور از طبیعت ہین ـ ہوا مین اثر اسکا ظاہر ہوتا ہی ـ مسہل کا بدرقہ ہی مسہل کی معین ہی ـ

دوسری لوح یعنے چھٹے خانہ مین ایسے امور کا بیان ہوگا جو متعلق زینت سے ہین مثلاً ہم لکھین گے منقی ہی یعنے صاف کرتی ہی کدورت جلد مین پیدا کرتی ہی ـ جھائین کو دور کرتی ہی ـ بہق اسود ـ اور وضح یعنے سپیدی نمایان اور برص کو نافع ہی ـ برص پیدا کرتی ہی ـ داوی ـ کلف ہی ـ نمش سے نجات دیتی ہی ـ کلف کو خواہ نمش کو پیدا کرتی ہی ـ آثار قروح سے ـ آثار جدری سے ـ چہرہ کے تشقاق و ریھٹ جانیسے ـ ہونٹھ کے پھٹ جانیسے نجات

دیتی ہی۔ سلی اور کانٹا اندر سے نکال لیتی ہی۔ دانتون مین جلا دیتی ہی۔ اونت اوکھیڑ لیتی ہی۔ ناک کی بو سے گندہ دہنی سے نجات دیتی ہی۔ گندہ دہنی پیدا کرتی ہی۔ بدن کو فربہ کرتی ہی۔ بدن کو لاغر کرتی ہی۔ قمل یعنے جون کو قتل کرتی ہی۔ ورم داحس کو مفید۔ دندان متضرر سے ترچھی ناخون سی۔ ناخون متاکل یعنے سڑی ہوئے سے نقط سپید سے نجات دیتی ہی۔ پستان اور خصیہ کو محفوظ رکھتی ہی۔ رنگ مین حسن پیدا کرتی ہی۔ نکہت خوشبو کرتی ہی۔ بالون کو سیاہ کرتی ہی۔ خواہ بالون کو سپید کر دیتی ہی۔ بال بڑھا کر لانبے کرتی ہی۔ سرخ کرتی ہی۔ بالون کو مضبوط کرتی ہی۔ اور پیچدار۔ خواہ سیدھے کرتی ہی۔ خواہ بالونکے منھ پھٹ جاتے ہین۔ بالونکے پھٹ جانے کو منع کرتی ہی۔ داء الثعلب یعنے بالخورہ اور داء الحیہ کو منع کرتی ہی۔ انتشار یعنے بال گرنے سے منع کرتی ہی۔ انتشار پیدا کرتی ہی۔ گنج پیدا کرتی ہی۔ بال تراش ڈالتی ہی۔ بال اوگا دیتی ہی

تیسری لوح یعنے ساتوان خانہ اورام اور بثور کی نسبت۔ اورام حار خواہ اورام باردہ سے نجات دیتی ہی۔ اورام باطنی سے۔ فلغمونی سے۔ ورم رخو۔ نفخہ سرطان۔ ورم سخت۔ خنازیر۔ سلع شہدیہ۔ دبیلات۔ دبیلہ باطنہ سے۔ حمرہ۔ نملہ۔ شری۔ جاورسیہ۔ نقاطات۔ نار فارسی۔ طاعون۔ اورام فرجہ خصف یعنے استحکام اورام عضل۔ بثور لبنیہ۔ اورام زیر گوش۔ اورام زیر بغل۔ اور رہ مائی یعنے فتق جو لڑکونکو ہوتا ہی۔ قیلہ ریحی۔ اورام جگر۔ اورام طحال۔ اورام معدہ۔ اورام قضیب۔ اورام رحم۔ ورم مثانہ۔ ورم پستان۔ ورم انثیین۔ اورام گردہ۔ اورام مقعدہ سے نجات دیتی ہی۔ خواہ اورام گرم۔ اورام رخو۔ اورام صلب۔ اور سرطان کو پیدا کرتی ہی۔

چوتھی لوح یعنے آٹھوان خانہ خراج اور قراح کا ہی اوسمین ان امراض کا بیان ہی۔ قروح ساعیہ۔ قروح خبیثہ۔ قروح عفنہ۔ قروح وسخیہ سے نجات دیتی ہی۔ قروح مین وسخ یعنے چرک پیدا کرتی ہی۔ نواصیر سے خواہ وریشہ سے نجات دیتی ہی۔ مدمل ہی۔ گوشت تازہ پیدا کرتی ہی۔ گوشت زائد کو گرا دیتی ہی۔ پپڑی ڈالتی ہی۔ جرب اور کرب اور حکہ کو مفید ہی۔ آگ سے جلے ہوئے کو نجات دیتی ہی۔ آکلہ سے صحت دیتی ہی۔ تعفن اعضا کو مانع ہی۔ نار فارسی کو مفید۔ ہڈیون جو مادہ ہوئے سے کھینچ لاتی ہی۔ خشک ریشہ جو سخت ہو جائین اونکو نرم کر دیتی ہی۔

لوح پانچوین یعنے نوان خانہ آلات مفاصل کے واسطے مقرر ہی اوسمین اسطرح لکھونگا جمع مفاصل سے مراد اتنے امور ہین (۱) ہتک اور فسخ جو عصب کہ چوٹ اور کوفتگی سے ہو (۲) ماندگی (۳) پٹھہ کا درد (۴) پٹھہ کا پیچیدہ ہوجانا (۵) مفاصل کا سخت ہوجانا (۶) امراض باردہ عصب کے (۷) پٹھہ کا خشک ہوجانا (۸) اعصاب کو قوی کرنا (۹) ورم عصب کا (۱۰) قروح عصب کے (۱۱) درد پشت (۱۲) مضر عصب (۱۳) ضربہ اور سقطہ جو عصب کو پہونچے (۱۴) عرق النسا کے لائق دوا (۱۵) خلع کیوجہ سے جو درد کے اقسام پیدا ہوتے ہین یعنے پٹھہ کے اوتر جانے اور چڑھ جانیسے (۱۶) تشنج اور تمدد فالج اور رعشہ خلع اور قیل اور فتوق (۱۷) نقرس (۱۸) کزاز (۱۹) قدم کے اوجاع (۲۰) ہڈیون کی کرچین جو دوا خارج کر دے اتنے امور کا بیان اس لوح مین ہوگا۔

چھٹی لوح سر کے متعلق امور کا بیان اسمین ہوتا ہی جیسے درد سر جو حرارت سے ہو اوسکے مفید ادویہ خواہ درد سر بارد کی دوا اور شقیقہ کی خواہ بیضہ جو ایک شدید قسم درد سر کی ہی اوسکی دوا۔ لقوہ کو مفید یا مضر خواہ سکتہ کو ضعیف دماغ کے مضر ہی کہ درد سر پیدا کرتی ہی خواہ سر کی تقویت کرتی ہی خواہ دماغ یعنے بھیجے کو زیادہ پیدا کرتی ہی خواہ دماغ کو فضول سے پاک کرتی ہی۔ ریاح جو سر مین بھرے ہون اونکی تحلیل کرتی ہی۔ سدہ ہاے دماغی کی تحلیل کرتی ہی۔ سر مین گرانی پیدا کرتی ہی۔ سکر اور مستی کو مفید ہی۔ سبات خواہ پینکی پیدا کرتی ہی۔ نیند پیدا کرتی ہی۔ سر دھونے سے اس دوا کے ایک سوزش پیدا ہوتی ہی کہ ریم اوس سے پاک نہین ہوتا۔ نشہ اور سکر دیر مین آنے پاتا ہی۔ صرع کو فائدہ کرتی ہی۔ سدر اور دوار کو نافع ہی۔ سبات کو مفید ہی۔ مالیخولیا کو نافع ہی۔ جنون کو نفع کرتی ہی۔ خواب سے لڑکا جو ڈرتا ہی اوسکو مفید ہی۔ لیثرغس کو نافع ہی۔ سرسام حار کو مفید ہی۔ سبات سہر یکو اور جمود کو نافع ہی۔ حافظہ کو قوی کرتی ہی۔ نسیان پیدا کرتی ہی۔ خمار کو مفید ہی۔ دوی اور طنین کو نافع ہی۔ کری گوش اور بہرے پن کو مفید ہی۔ درد گوش کو نافع ہی۔ ورم گوش کو مفید ہی۔ قروح اور زخمہای گوش کو نافع ہی۔ نزلہ کے اقسام اور زکام کو مفید ہی۔ رعاف یعنے نکسیر کو نافع ہی کہ دور کر دیتی ہی۔ چھینک لاتی ہی۔ زیادہ چھینکین اگر آتی ہون اونکو دور کر دیتی ہی۔ منھ کے چھالونکو نافع ہی۔ قلاع اور حفر دہن کو مفید ہی۔ منھ کے امراض کو مفید ہی۔ سیلان لعاب دہن کو روکتی ہی۔ دانتونکی تقویت کرتی ہی۔ آسانی دانت کے اوکھاڑنے مین اس دوا سے ہوتی ہی۔ دانتونکے کند ہونیکو مفید ہی۔ زبان کے اقسام اورام کو نافع ہی۔ ضفدع اللسان جو ایک گرہ

زبان پر مینڈک کی شکل پر بستہ ہوجاتی ہو اوسکو مفید ہی مسوڑہے کے قروح اور زخمونکو اور خون جو مسوڑھے سے اکثر نکلا کرتا ہی اوسکو مفید ہی

ساتوین لوح مین اعضاے چشم کو جو عوارض ہوتے ہین اونکے مضر اور مفید خواہ اوس قسم کے درج ہونگے - آشوب چشم جو حرارت سے ہو خواہ آشوب چشم کہنہ - سبل جو ایک جھلی سی آنکھ مین پڑجاتی ہی - قروح اور زخم جو آنکھین خاشاک ورتنکے وغیرہ سے پڑجاتے ہین ظفرہ یعنے ایک سرخ نقطہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہی سبز رنگ کے نشانات - کبود ہوجانا آنکھونکا - سپیدی جو آنکھ مین بیشتر از حد آجاے - آنکھونکا اوبل پڑنا اور آنکھون کے ڈھیلونکا باہر کیطرف زیادہ برآمد ہونا اور بڑے ہوجانا - طبقہ قرنیہ کا موٹا ہوجانا - ڈھلکہ کی بیماری جسمین آنسو زیادہ نکلتے ہین - مقوی بصارت دوا کا ہونا - نزلات چشم خواہ نزول الما کو روکنا - انتشار کو روکنا - ثقبہ اور سوراخ چشم کی تنگی کو فائدہ دینا - پانی جو آنکھ مین اوترتا ہی اور خواہ اوترآیا ہی اوسکے لیے مفید اور مضر دوا - ناصور گوشہ چشم جسکو غرب کہتے ہین - ناخونہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہی کیچڑ خواہ چیپڑ جو آنکھ سے نکلتا ہی - آنکھ کے صحت کی حفاظت کرتی ہی - جرب اور حکہ چشم یعنے تر اور خشک کھجلی آنکھ کی - سلاق یعنے پلک کا موٹا ہونا اور کھجلی پلک کی اور پلکون کے بالونکا گرجانا - کوئی بال ایسا پیدا ہوجا جس سے آنکھ مین ایذا پہونچے

آٹھوین لوح اعضاے نفس اور سینہ کی ادویہ کہ جو مقوی اعضاے نفس کی ہون - خواہ اعضاے نفس کو مضر ہون خواہ اورام لوزتین اور لہات کے مفید اور مضر دوا اور خوانیق اور ذبحہ کی دوا - جونک کے چھڑانیوالی حلق سے - سانس کی آمد شد کی آفات کی دوا - ربو یعنے تنگی نفس - انتصاب نفس یعنے جسمین بیٹھ کر سانس لیا کرتے ہون یا سیدھے کرنے گردن کے خواہ اوپر کیطرف کھینچنے کے سانس نہ آسکے - سینہ کی خشونت کو دور کرنیوالی - خواہ سینہ مین خشونت اور روکھاپن کرنیوالی - آواز مین خشونت پیدا کرنیوالی دوا - بطلان آواز کو مفید - آواز کی صاف کرنیوالی دوا - کھانسی کی مفید کھانسی پرانی جو خشک آتی ہو - ذات الجنب کی دوا - ذات الریہ کی دوا - قی کی مناسب دوا - نفث المدہ یعنے کھنکھار مین پیپ آنیکی دوا - سل کی دوا - حجاب سینہ کے قروح کی پاک کرنیوالی دوا - خون تھوکنے کے مرض کی دوا - پہلو کے اعضا کی مناسب دوا - پھیپھڑے مین خواہ سینہ مین جو خون لبستہ ہوجاتا ہی اوسکی دوا - خفقان یعنے حرکت مضطربہ قلب سرد سے ہو خواہ گرمی سے اوسکی دوا - اورام پستان کی دوا - دودھ بڑھانیوالی اور زیادہ کرنیوالی دوا - دوا ے مقوی قلب - فہم کو پاک کرتی ہی - سوء مزاج گرم قلب اور سوء مزاج بارد قلب کو مفید ہی - غشی کو مفید ہی

نوین لوح اعضاے غذا کے متعلق ادویہ وہ ہین جو معدہ کو تقویت دین جو معدہ کو ضعیف کرین - ہضم کو ضعیف کرین - ہضم کو خراب اور بد حال کرین - اشتہا کو نمایان یعنے بھوک کھولدین - اشتہا کو ساقط کردین - بری چیزونکے کھانیکی اشتہا پیدا ہونیکی منانیوالی دوا معدہ کیواسطے خراب دوا کونسی ہی - ہچکی دور کردے - ... کو دفع کرے - قی لانیوالی دوا - کرب معدہ مین پیدا کرے - ڈکار کی مفید - ڈکار زیادہ دلانیوالی دوا - معدہ کو ڈھیلا کرتی ہی - معدہ کو آراستہ پیراستہ کرتی ہی - سدہای معدہ کی تفتیح کرتی ہی - معدہ مین لذع پیدا کرتی ہی - پیاس بڑھاتی ہی - پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی - معدہ کو مفید اور نافع ہی - درد معدہ کو مفید ہی - زلق المعدہ کو نافع ہی - سرطان معدہ کو نافع ہی - ورم معدہ کو مفید ہی - جگر کی مقوی ہی - جگر کو مضر ہی - درد جگر کی مفید ہی - سدہ جگر کو مفید - قروح جگر کو مفید ہی - اورام گرم جگر کی مفید ہی - اورام باردہ جگر کو مفید ہی - جگر کی سختی کو مفید ہی - جگر مین صلابت پیدا کرتی ہی - یرقان زرد کو دور کرتی ہی - یرقان اس دوا سے پیدا ہوتا ہی - استسقا زقی یا استسقا لحمی یا طبلی کو مفید ہی - استسقا کو پیدا کرتی ہی - طحال کے درد کو مفید ہی - ورم طحال کو مفید ہی - طحال کی سختی کو مفید ہی - یرقان سیاہ کو دور کرتی ہی - نفخ طحال کو مفید یا مضر

دسوین لوح اعضاے نفض فضول کی ہی یعنے جن اعضاے فضول اخلاط خواہ اعضا کے دفع ہوتے ہین اون ادویہ مین وہ دوائین ہین جو براز کو بآسانی دفع کردین - رطوبت اور اخلاط غلیظہ کو باسہال خارج کرین - مائیت کو براہ اسہال خارج کرین - ریح کے مسہل - خون کا اسہال کرین - طبیعت کو بستہ کردین یعنے دست رک جائین - اسہال کو نافع ہون - ذرب جو ہوتا ہی معدہ سے عارض ہوتا ہی اوسکو نفع کرین - معدہ مین سحج یا خراش پیدا کرین - ہیضہ کو نافع ہون - ہیضہ پیدا کرین - زلق الامعا کو مفید ہون - دیر تک معدہ مین ٹھہرائین کسی چیز کو خواہ اپنے کو دیر تک معدہ مین ٹھہرین - سحج کو مفید ہون - قروح معدہ کو نافع ہون - مروڑ کو مفید ہون - مروڑ پیدا کرین - پیچش کو مفید ہون - قولنج بارد کو فائدہ کرین - قولنج حار کو مفید ہون - قولنج ریحی کو مفید ہون - قولنج ورمی دور کرین - امعا کے ورم کو نافع - ایلاؤس سے نجات دین - دیدان اور کیڑے جو امعا وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین اونکو مفید ہون - درد جو امعا مین ہوتے ہین اونکو نافع ہون - فضلہ براز کی بدبو دور کرین - فضلہ براز مین بوی بد پیدا کرین - ادرار بول کرین - ادرار حیض کرین - بول اور حیض کو نکالنا ادرار کرین - احتباس بول خواہ دشواری بول - حرقت بول - تقطیر البول - سلسل البول اور بول الدم اور بول قیح کو مفید ہون - گردہ کی تقویت کرین - نیز ابطیس کو اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو مفید ہون - اورام اور درد گردہ اور قروح گردہ - قروح اور جرب مثانہ

اور مثانہ کی خارش درد مثانہ استرخاے مثانہ کو مفید ہون۔ مثانہ مضر ہون رحم کے درد کو مفید ہون۔ سیلان رطوبت کو روکے۔ رحم کا تنقیہ کر دے۔ خون حیض کو بند کر دے۔ خون حیض کو جاری کر دے۔ اورام رحم کو نفع کرے۔ رحم کا منہ جو مل گیا ہو اوسکو کھول دے۔ رحم مین سخونت پیدا کرے۔ رحم کو تنگ کر دے۔ ریاح رحم کو نافع ہو۔ بثور اور دانہ جو رحم مین پڑتے ہون اون کو اور قروح رحم کو مفید ہو۔ حمل رہ جانے پر معین ہو۔ عقم یعنے بانج کر دینے کو عورت کے موثر ہو۔ جنین کو نکالدے۔ اسقاط حمل کر دے۔ مشیمہ جسکو جھوڑ کہتے ہین بعد ولادت کے رہ جاتا ہی اوس کو خارج کر دے۔ تسہیل ولادت کرے۔ نفسا یعنے زچہ کو خون ولادت سے پاک کر دے۔ باہ کو برانگیختہ کرے۔ منی کثرت پیدا کرے۔ زیادتی منی کو کم کر دے۔ احتلام اگر زیادہ ہو پس اس دوا سے نہانے کی حاجت کم ہو جاے۔ نعوظ خواہ ایستادگی ذکر کی پیدا کرے۔ فریساموس یعنے بے انداز شہوت باہ کو نفع کرے۔ اورام قضیب کو اور جراحت ہاے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کی تقویت کرے۔ اورام مقعد کو دور کرے قروح مقعد اور شقاق مقعد اور درد ہاے مقعد کو مفید ہو۔ بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری ہو اوسکو اور استرخاے مقعد کو مفید ہی۔ مقعد کے باہر نکل آنیکی دوا بواسیر مقعد کو دور کر دے

گیارہوین لوح حمیات کی ہی حمیات حارہ اور باردہ جو کہنہ ہون اور حمیات مختلطہ از قسم غب اور حمی محرقہ سے اور حمی لطیفہ سے نجات دہندہ او ربع یعنے چوتھے دن جو تپ آتی ہو اوس سے نجات دے۔ باری سے جو تپ آتی ہو۔ اور تپ دق کی مفید۔ حمیات یومیہ۔ حمی عفنہ کو مفید ہو۔ لرزہ سے اور شطر الغب سے حمی غشیہ خلطیہ سے نجات دے۔

بارہوین لوح سموم اور زہر کے اقسام کی ادویہ جیسے تریاق اور فادزہر۔ گزندہ جانور اور ہوام کے قتل کرنے والی دوا۔ ہوام کے بھگانے والی۔ زہر۔ دواے قاتل۔ بیش کی سمیت کو دور کرنے والی۔ قرون سنبل جسے سینگیا بھی کہتے ہین اوس کو مفید۔ تلخہ مار کا زہر دور کرنے والی۔ شوکران اور افیون سے اور رحم تک سے اور بھنگ سے اور دھتورہ سے فطر ذراریح سے خانق النمر اور خانق الذیب سے۔ خرگوش دریائی سے نجات دیتی ہی۔ چوہے کو یہ دوا قتل کرتی ہی اقسام سانپ کے ڈسنے کو مفید ہی۔ سانپ کے کاٹنے اور بچھو کے ڈنک مارنے سے اور رتیلا سے اور عنکبوت یعنے مکڑی سے عقرب جرارہ سے۔ قملۃ النسر سے کتے کے کاٹنے سے۔ آدمی کے کاٹنے سے کلب الکلب سی دریائی اژدہے سے نیولے سے۔ موغالی سے فائدہ دیتی ہی۔ زہر کے بجھائے ہوئے تیر اور زہر ہلاہل سے جو ارمنی ہی اور چیتہ کے پتہ کے زہر سے نجات دیتی ہی۔

حرف الف

سے جو دوائین شروع ہوتی ہین اون کا بیان

اکلیل الملک جسکو فارسی مین گیاہ قیصر اور ہندی زبانمین برنگ کہتے ہین ماہیت یہ دوا شگوفہ خواہ کلی ایک گیاہ کی ہی رنگ اسکا زرد زرد شکل تین یعنے گیاہ خشکیدہ کے ہوتا ہی شکل اسکی ہلالی ہی اس مین اگرچہ تخلخل اور بولا پن ہی مگر اوسکے ہمراہ کسیقدر سختی اور صلابت بھی ہوتی ہی۔ ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہی اور بعض قسم اسکی زرد رنگ ہی اختیار راجود اور عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو زیادہ سخت اور رنگ قدرے اوسکا سپیدی مائل ہو مزہ اوسکا تلخ ہو اوسکی خوب ظاہر ہو۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ عمدہ اسکی وہ ہی جسکا رنگ زعفرانی ہو اور خوشبو مین پاکیزہ ہو گو کہ بو اس قسم کی ضعیف ہی اور یہ عمدگی اوسکی یہی ہی کہ لون اور رنگ اوسکا تھی کا ایسا ہو طبیعت گرم خشک درجہ اول کی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ طبیعت اسکی مرکب ہی اور حرارت اسکی برودت پر غالب ہی افعال وخواص تھوڑا سا قبض ہمراہ تحلیل کے ہی اور اسی سبب سے نضج کی قوت اسمین ہی۔ حکیم بدریغورس نے کہا ہی کہ یہ دوا فضول بدنی کو بالخاصہ گھلا دیتی ہی۔ اطبا کہتے ہین کہ اکلیل الملک ہمراہ نضج کے مسکن اوجاع ہی۔ یہ دوا محلل و ملطف اور مقوی اعضا ہی ایضاً سپیدی انڈے کی ملاکر اور میتھی کا آٹا داخل کرکے اور السی اور خشخاش بھی بحسب موقع و مقام ورم کے اضافہ کرکے زیادہ مفید ہی

قروح و جروح تر زخم جن مین رطوبت ہو اون کو نافع ہی خصوصاً قروح شہدیہ کہ اوسکو پانی مین پیسکر طلا کرین۔ خواہ اور کوئی دوا از قسم مجففات

قروح اسمین بڑھالین جیسے مازو خواہ طین خفیف مثلاً گل ارمنی وغیرہ اور سوئے اعضاے راس اور اورام گوشش اور کان کے درد کو اسکا ضماد ہمراہ میفختج کے نافع ہی اور اسیطرح ہمراہ اور ادویہ مجففہ کے جو ابھی مذکور ہو چکین ۔ اور کانون مین اسکے عصارہ کو نچوڑ کر ڈالنا بھی مفید ہی ۔ درد کیواسطے اسکا نفع بہت جلد ظاہر ہوتا ہی ۔ اسی دوا کا نطول بھی طیار کرکے استعمال کیا جاتا ہی پس درد سر مین تسکین پیدا کرتا ہی اعضاے چشم ضماد اسکا ہمراہ میفختج کے آنکھون کے ورم کو نافع ہی اور نیز ادویہ دیگر مذکورہ بالا کے ہمراہ اسکا ضماد کرتے ہین اور جوشاندہ اسکا ہمراہ شراب کے ورم چشم کو نافع ہی اعضاے نفض اورام مقعد اور انثیین اور رحم کو بطور ضماد کے ہمراہ میفختج کے و نیز ہمراہ اور ادویہ کے مفید ہی اور مطبوخ اسکا شراب مین بنایا جاتا ہی

انیسون جسکو زیرۂ رومی اور ہندی مین رندنی کہتے ہین ماہیت اسکی یہ ہی کہ تخم رازیانہ رومی کا ہی اور تیزی اسکی رازیانہ نبطی سے کم ہی اسمین کسیقدر حلاوت بھی ہی اور حرارت اسکی رازیانہ نبطی سے بہت زیادہ ہی طبیعت اسکی جالینوس کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے مین خشک ہی اور درجہ سوم کی حرارت اور یبوست کا بھی قول ہی اختیار اچھی وہی قسم ہی جو تازہ ہو اور دانہ بڑے بڑے ہون جنکی بھوسی جدا نہو تی ہو خوشبو تیز ہو ۔ انیسون افریطی بہ نسبت مصری کے بہتر ہے افعال و خواص مفتح ہی مگر تھوڑا سا قبض اسمین ہی مسکن اوجاع ہی اور محلل ریاح خصوصاً بریان کرنے سے ۔ حدت اسمین ایسی ہی کہ قریب بادویہ محرقہ معلوم ہوتی ہی اور جلی ہوئی بو اسمین سے آتی ہی اورام وثبور چہرہ کی بھربھری اور تہبج کو اور ورم اطراف یعنے ہاتھ پاؤن وغیرہ کے سوجن کو سودمند اور نافع ہی اعضاے سر اگر اسکی دھونی لین یا اسکے بخارات کا استنشاق کرین درد سر اور گھومنی کو نفع کرے گا ۔ اور اگر اسکو پیس کر روغن ملا کر کان مین ٹپکائین کان کے اندر جو شگاف صدمہ اور چوٹ لگنے سے عارض ہوتا ہی اوسکو اور نیز اقسام درد گوش کو نافع ہی امراض چشم سبل مزمن کو مفید ہی امراض اعضاے نفس اور سینہ سانس کی آمد شد مین آسانی کرتی ہی اور دودھ کو بڑھاتی ہی اعضاے غذا جو تشنگی بسبب رطوبات بورقیہ کے پیدا

ہوتی ہی اوسکو دور کرتی ہی ۔ سدہ ہاے جگر اور طحال کے جو رطوبات سے پڑین اونکو نافع ہی اعضاے نفض مدر بول اور عرق یعنے پسینا اور حیض کی ہی جسکو سپید پیر کہتے ہین ۔ رحم کا تنقیہ سیلان رطوبات سپید سے کرتی ہی ۔ محرک باہ کی ہی ۔ بیشتر قبض شکم پیدا کرتی ہی اور راس اثر پر قوت اور اک جو اسمین ہی اسکی معین ہوتی ہی اسلیے کہ اکثر مدرات قابض بھی ہین ۔ سدہاے گردہ اور مثانہ کی اور رحم کی تفتیح کرتی ہی حمیات حمی عتیقہ کو یعنے پرانے بخار کو نافع ہی ۔

افسنتین جسکو ہندی مین سناد و کہتے ہین ماہیت اوسکی ایک لکڑی ہی اوسکی پتی سعتر کی پتی سے مشابہ ہی اور اوسمین کسیقدر تلخی اور قبض یعنے زبان کی گرفت اور تیزی بھی ہی ۔ حنین کہتا ہی افسنتین کے چند اقسام ہین ۔ مشرقی اور سوسی اور طرسوسی اور ایک وہ قسم ہی جسکو کوہ لکام سے لاتے ہین ۔ اور غیر حنین دیگر متقدمین نے کہا ہی کہ افسنتین کی پانچ قسمین ہین ۔ طرسوسی اور سوسی اور نبطی اور خراسانی اور رومی ۔ افسنتین نبطی مین عطریت ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ اسمین جوہر ارضی ہی کہ اوسکی وجہ سے قابض ہی اور جوہر لطیف ہی جسکے سبب سے مسہل اور مفتح ہی ۔ افسنتین منجملہ اقسام شیح یعنے درمنہ کے ہی اسیواسطے بعض علما اسکو شیح رومی سے نام نہاد کرتے ہین ۔ عصارہ اسکا زیادہ قوی ہی بہ نسبت اسکے برگ کے اور بنظر تجربہ کے اوسکا قیاس عصارہ افراسیون سے کیا جاتا ہی اختیار سوسی اور طرسوسی کی عمدہ قسم وہی ہی جسکا رنگ غبار کا ایسا ہو اور بو اوسکی ملنے سے مثل صبر کے سونگھی جاے طبیعت اول مین گرم اور سوم درجہ مین خشک ہی اور عصارہ اوسکا زیادہ تر گرم ہی ۔ اور بعض اطبا نے کہا ہی کہ درجہ دوم مین یابس ہی اور یہ قول شاید زیادہ صحیح ہی افعال و خواص مفتح اور قابض اور قبض اوسکا اوسکی تلخی سے زیادہ تر قوی ہی ۔ نبطی مین قبض کی قوت زیادہ ہی اور حرارت کمتر ہی اسیوجہ سے بلغم کا اسہال نہین کرتی اگرچہ معدہ مین بھی بلغم ہو اور نہ بلغم کے اسہال مین اوس سے کچھ نفع پہونچتا ہی ۔ اسمین تحلیل کی بھی قوت ہی ۔ منجملہ خواص سے اوسکے یہ ہی کہ پارچہ اور لباس کو کیڑے کے کھانے سے اور دیوچہ لگنے سے محفوظ رکھتا ہی اور جو فساد پارچہ مین ہوام کی وجہ سے آجاتا ہی اوس سے محفوظ رکھتا ہی ۔

اور مداد یعنے روشنائی کو فساد تغیر سے اور کاغذ یعنے کتاب کو جو ایسی سیاہی سے لکھی جاے کیڑا لگنے اور چوہے کے کترنے سے بچاتا ہی زینت رنگ کو اچھا کرتی ہی کہ خوشنما ہو جاتا ہی اور داء الحیہ اور داء الثعلب کو مفید ہی جو آثار اور نشان زیر چشم خواہ اور بنفشہ گون پڑ جاتے ہین اون کو زائل کر دیتی ہی جراح اور قروح صلابت ہاے اندرونی کو بطور ضماد کے اور شربا نافع ہی امراض سر سر مین خشکی پیدا کرتی ہی اور عصارہ افسنتین سے درد سر عارض ہوتا ہی۔ مجھے یہ گمان ہی کہ یہ درد اسلیے عارض ہوتا ہی کہ مضر معدہ کو ہی۔ بخار جوشاندۂ افسنتین کا درد گوش کو نافع ہی۔ اور اگر شراب سے پہلی اسکو پلائین خمار کو نافع ہوگا۔ اگر اسکا ضماد ہمراہ نطرون کے اندر تالو اور حنک کے کرین خناق باطنی اور ورم پس گوش کو مفید ہی درد گوش کو اور جو رطوبت کان سے بہتی ہی اوسکو بھی مفید ہی اور شہد کے ہمراہ اسکو پلانا سکتہ کو نافع ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم کہنہ کو مفید ہی خصوصاً نبطی کا ضماد اگر آنکھ کے نیچے کرین غشاوہ یعنے جھلی جو آنکھ مین آ جاتی ہی اوسکو بھی مفید ہی۔ اگر اسکا ضماد میفختج ملا کر بنایا جاے اور مستعمل ہو غبار چشم کو فائدہ کرتا ہی اور ورم چشم کو نافع ہی اور جو خون کا نقطہ آنکھ مین منجمد ہو جاتا ہی اوسکو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے نفس** شراب افسنتین اوس تمدد کو جو شراشیف کے نیچے عارض ہوتا ہی مفید ہی **اعضاے غذا** اشتہا جو ساقط ہو چکی ہی اوسکو واپس لاتی ہی اور یہ مجرب دوا ہی اگر اسکا جوشاندہ خواہ اسکا عصارہ دس روز تک پلایا جاے اور ہر روز تین قواسوسات یعنے تیرہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی پلایا جاے استسقا کو بھی نافع ہی۔ اسیطرح ضماد اسکا ہمراہ طین اور نطرون اور آرد شیلم کے مفید ہی اور یہ ضماد مرض طحال کیواسطے بھی مفید ہی۔ کبھی استسقا و ورم طحال مین افسنتین کا ضماد ہمراہ طین اور روغن سوسن اور نطرون کے کیا جاتا ہی۔ دیدان یعنے کرم شکم کو بھی قتل کرتا ہی خصوصاً اگر مسور اور چاول کے ہمراہ پکائی جاے۔ عصارۂ افسنتین معدہ کیواسطے زبون ہی اور گیاہ اسکی بھی خاص قسم معدہ کو ضرر کرتی ہی بسبب ملوحت اور نمکین ہونے کے سواے نبطی کے کہ وہ مضر نہین ہی اور اگر سنبل الطیب و مصطگی ملا دیجاے درد معدہ کو نفع کرتی ہی۔ شراب افسنتین مقوی معدہ ہی۔ اور دیگر افعال بھی کرتی ہی۔ یرقان کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر اوسکا عصارہ دس روز تک

روزانہ بقدر تین اوقیہ کے یعنے نو تولہ پانچ ماشہ دو رتی پلایا جاے۔ افسنتین کا ضماد جگر اور معدہ اور خاصرہ پر کیا جاتا ہی اور ان مقامات کے درد کو نفع کرتا ہی۔ جگر اور خاصرہ پر تو روغن حنا سے قیروطی بنا کر ضماد ہوتا ہی اور معدہ پر روغن گل ملا کر خواہ گل سرخ ملا کر ضماد کرتے ہین۔ ان اعضاے مذکورہ کی صلابات کو بھی افسنتین سے نفع ہوتا ہی **اعضاے نفض** مدر بول اور حیض کی ہی اور قوی ہی اسکا ادرار بہ نسبت حیض کے خصوصاً اگر ماء العسل ملا کر حمول کیا جاے۔ مسہل صفرا ہی بلغم کے اخراج مین اس سے کچھ نفع نہین ہوتا اور اوس خلط کے اخراج مین اسکا فائدہ ہی جو کسیقدر تیز ٹھہری ہو۔ مقدار شربت اسکی بھگو کر خواہ جوشاندہ مین پانچ درہم سے سات درہم تک ہی اور جرم سے اسکے دو درہم ہی۔ شراب افسنتین کا پینا بواسیر اور شقاق مقعد کو بھی مفید ہی جسوقت فقط افسنتین کو جوش دین خواہ ہمراہ برنج کے مطبوخ طیار کرین اور شہد ڈال کر پلائین یہ دیدان کو قتل کریگی اور خفیف سا اسہال شکم بھی ہوگا۔ اسیطرح منسو پلا کر جوشاندہ طیار کرین یہی سب افعال یہ مطبوخ بھی کرے گا۔ عروق کو خلط مراری اور خلط مائی سے پاک کرتی ہی اور اوسی خلط کا ادرار کرتی ہی حمیات کہنہ تپون کو نافع ہی خصوصاً عصارۂ افسنتین مثل عصارہ غافث کے **سموم** تنین بحری یعنے دریائی اژدہا اور بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتی ہی اور موغالی کے کاٹنے سے مترجم شاید مراد موغالی سے اژدہا خشکی ہو۔ تلخ شراب کے ہمراہ شوکران کے ضرر سے بچاتی ہی۔ جو خناق کہ فطر یعنے کھمبی چھتر کے پینے سے عارض ہو اوسکو مفید ہی خصوصاً اگر سرکہ ملا کر استعمال کرین۔ طلا کرنا اوسکا بدن پر مچھرون کے پاس آنیکو منع کرتا ہی۔ اگر روشنائی کو افسنتین کے پانی مین تر کرین جس کتاب کو اوس سیاہی سے لکھین چوہا کتاب کو نہ کاٹے گا

بدل ہموزن افسنتین کے جعدہ اور شیح ارمنی ہی اور تقویت معدہ مین ہموزن اوس کے اسارون اور نصف وزن ہلیلہ بھی شریک کر لین

اآس اسکی ماہیت مشہور ہی ہندی مین اوہیرہ کہتے ہین اسمین تلخی کے ساتھ کھٹا پن اور شیرینی بھی ہی اور برودت کھٹا پنے کی ہی اور بیخ اسکی زیادہ قوی ہی۔ اسکی جڑ کا قرص شراب مازو کے ذریعہ سے بناتے

ہین — آآس مین جوہر ارضی ہی اور جوہر لطیف تھوڑا سا ہی — جڑ اسکی مع اوس شی کے جو اوسکے ساق پر ہی برنگ ساق ہی اور بصورت اور شکل کف دست کے ہی — روغن مین اسکے وہ سب منافع ہین جنکو ہم لکھتے ہین اختیار قوی تر آس وہی ہی جو مائل بسیاہی خسراونی ہو خصوصاً گول پتی کی بہ علی الخصوص پہاڑی اون جملہ اقسام مین عمدہ ہی — بہت سیاہ کا پھل اوسکی قوت بہ نسبت سپید قسم کے ضعیف ہی — اور شگوفہ اوسکا وہی بہتر ہی جو سپید ہو اور اوسکے پھل کا عصارہ اچھا ہی — عصارہ اسکا جسوقت بستہ ہو جاتا ہی ضعیف العمل بھی ہو تا ہی اور اوسمین پھپوندی بھی لگ جاتی ہی — واجب ہی کہ اوسکے قرص بنالین طبیعت مین اسکی لطیف سی حرارت ہی اور غالب اوس پر برودت ہی اور قبض اوسکا زیادہ ہی — بہ نسبت برودت کے عجب نہین کہ برودت اوسکی پہلے درجہ کی ہو اور یبوست اوسکی حدود اربعہ درجہ دوم کی کسی حد مین ہو افعال اور خواص اسہال کو بند کر دیتا ہی اور پسینہ کو بھی روکتا ہی اور ہر ایک قسم کا نزف اور خروج رطوبت اور ہر ایک شی کا سیلان جو کسی عضو کی طرف ہو اوسکو روک دیتا ہی — اگر حمام مین اس سے بدن کی مالش کیجاے بدن کو قوی کر دے اور جو رطوبات زیر جلد ہون اونکو سوکھا دے — نطول اسکے جو شاندہ کا ہاڑیون پر کرنا اونکی شکستگی کی درستی جلد کر دیتا ہی — تری اسکی بدل ہی توتیا کا بدن کی خوشبو کرتے ہین — ہر ایک نزف دم وغیرہ کو اسکا لطوخ نافع ہی اور ضماد کرنا خواہ پلانا بھی اسی طرح مفید ہی — اسی طرح اسکا رُب اور اوسکے پھل کا رُب بھی ہی — قبض اوسکا بہ نسبت تبرید کے زیادہ ہی — تغذیہ اوسکا بہت کم ہی — شراب کے اقسام خواہ پینے والی دوائون مین ایسی کوئی چیز نہین ہی کہ قبض کے ہمراہ دردہاے ریہ اور کھانسی کو نفع کرے بجز شراب آآس کے زینت روغن اسکا اور عصارہ اور طبیخ اسکا بالون کی جڑون کو مضبوط کرتا ہی اور بالون کے گرجانے کو منع کرتا ہی — بالون کو دراز کرتا ہی اور سیاہ بھی کر دیتا ہی خصوصاً حب الآس — اگر حب الآس کو روغن زیتون مین جوشش دیکر استعمال کرین عرق کو منع کرتا ہی — اور خراش رگ کو منع کرتا ہی — سوکھی پتی اسکی بدبو سے بغل اور بھی ران کو منع کرتی ہی — خاکستر اوسکے بدل ہی توتیا کا — جھائین کو پاک صاف کر دیتا ہی اور بہق کو زائل کرتا ہی اورام اور بثور اورام اور بثور مین تسکین دیتا ہی اور حمرہ اور نملہ اور بثور اور قروح اور شری کو اور قروح جو دونون کف دست پر ہون اور آگ کے جلنے سے جو چھالا پڑے اوسکو بھی روغن زیت کے ہمراہ — اسی طرح شراب آس کی اور برگ اوسکے جسکا ضماد کیا جاے بعد اسکے کہ روغن زیت اور شراب ملا کر خوب اوسکو گھیپین جیسے مسکہ کا پھین اوٹھتا ہی — اسیطرح روغن آآس کا حال ہی اور جو مرہم اوسکے روغن سے بنائے جاتے ہین — خشک سفوف اسکا اگر داحس یعنے بسہری پر چھڑکا جاے نافع ہی — اسی طرح اوسکی قیروطی جو طیار کیجاے — اگر اسکا پھل شراب مین پختہ کرکے ضماد کرین جو قروح دونون کفدست اور دونون قدم مین ہوتے ہین اچھے ہو جاتے ہین اور آگ سے جلا ہوا مقام بھی اچھا ہوتا ہی اور آگ کے جلے ہوئے جگہ پر چھالا نہین پڑنے پاتا ہی — اسی طرح خاکستر سے اوسکی اگر قیروطی بنائی جاے — آلات مفاصل اگر اسکے پھل کو شراب مین پختہ کرکے مفاصل پر ضماد کرین استرخاے مفاصل کو موافق ہوتا ہی — اور اگر ہڈیون کے جوڑ اور کڑیون پر جو ابھی جوڑے نہون اور یبوست نہ ہوئے ہون اونکو بھی نفع کرے گا اعضاے راس نکسیر چلنے کو روکتا ہی اور خراز یعنے سر کی سپید بھوسی جسکو بفا کہتے ہین اوس کو دور کر دیتا ہی — سر کے قروح اور کان کے زخمون کو اچھا کر دیتا ہی اور پیپ جو اون قروح مین ہو اوسکو پاک کر دیتا ہی یہ سب فوائد اسکے پانی کے ہین جب اوسکا قطور کیا جاے — شراب آآس استرخاے لثہ کو نافع ہی اور برگ آآس سے اگر شراب مین جوش دے کر ضماد کرین درد سر شدید مین سکون پیدا ہوتا ہی — بخارات بنید کو منع کرتی ہی شراب آآس کی اگر قبل شرب نبید کے اوس کو پین اعضاے چشم رمد اور جحوظ مین سکون پیدا کرتا ہی — اگر آآس کو جو کے ہمراہ پختہ کرین اور استعمال کرین اورام چشم کو زائل کر دے — ناخونہ چشم مین ادویہ مین خاکستر آس کی داخل کیجاتی ہی اعضاے نفس اور صدر قلب کو تقویت دیتا ہی اور خفقان قلب کو دور کرتا ہی — پھل اسکا بسبب حلاوت کے کھانسی کو مفید ہی اور کھانسی کے مریض کو دست آتے ہون قبض پیدا کرکے شکم بستہ کر دیتا ہی — پھل اس کا نفث الدم کو مفید ہی اور اسی طرح رب اس کا بھی اسی طرح کا ہی —

اعضاے غذا تقویت معدہ کی کرتا ہی خصوصاً رُب اوسکا اور حب الآس اور فضول کا سیلان جو معدہ کیطرف ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی اعضاے نفض عصارۂ ثمر اسکا مدر ہی اور خود وہی آس پیشاب کی سوزش کو نافع ہی اور مثانہ کی سوزش کو مفید ہی۔ زیادہ حیض کی آمد کو روکنے کیواسطے بھی یہ دوا عمدہ ہی۔ پانی اسکا طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور اسہال مراری کو بند کرتا ہی اگرچہ باہر یعنے شکم وغیرہ پر طلا اوسکا کیا جاے اور اسہال سوداوی کو بھی بند کر دیتا ہی۔ اور روغن کنجد کے ہمراہ بلغم کو نچوڑ کر بذریعۂ اسہال خارج کر دیتا ہی۔ جوشاندہ اسکے پھل کا سیلان رطوبات رحم کو نافع ہوتا ہی۔ اسکے ضماد کرنیسے بواسیر کو نفع ہوتا ہی۔ ورم خصیہ کو بھی نافع ہی جوشاندہ اسکا خروج رحم اور مقعد کو نافع ہی سموم ریتلا کے کاٹنے سے نافع ہی۔ اور اسیطرح اسکا پھل اگر شراب کے ساتھ پیا جاے۔ اسیطرح بچھو کے کاٹنے سے بھی مفید ہوگا۔

اقاقیا جسکی ہندی کیکر کا رس ہی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ عصارہ قرظ کا ہی جو ایک قسم ببول کی ہی اوسکو نچوڑ کر پہلے کسیقدر خشک کر لیتے ہین پھر اوسکے قرص اور ٹکیان بنا لیتے ہین۔ اسمین کسیقدر لذع ہی جو دھونے سے دفع ہو جاتی ہی اسلیے کہ یہ دوا در اصل مرکب ہی جوہر ارضی سے جو قابض ہی اور جوہر لطیف سے کہ اوس سے لذع پیدا ہوتی ہی اور دھونے سے باطل ہو جاتی ہی اور حدت ہی کیوجہ سے زبان کے جرم مین در آتی ہی اور سردی یا خشکی پیدا کرتی ہی اختیار اچھی قسم وہی ہی جو خوشبو ہو اور سبز مائل بسیاہی اور ہلکی نہو اور سخت ہو طبیعت مغسول اور شستہ کی طبیعت بارد اور مجفف درجہ دوم مین اور غیر مغسول پہلے درجہ مین بارد ہی اور حد دوسوم مین یابس ہی افعال وخواص قابض ہی اور سیلان خون کو روکتا ہی ترتیت بالون کو سیاہ کرتا ہی اور رنگ کو خوشنما کرتا ہی۔ اور جو شقاق اور پھٹ جانا ہاتھ پاؤن وغیرہ کا سردی کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اوسکو نفع کرتا ہی اور راصم اور شور جو جو منافع آس کے مذکور ہوئے سب اس مین بھی بہ نسبت اور راصم اور شور کے ہین۔ اور بسہری کو بھی نافع ہی۔ اور انڈے کی سفیدی کے ہمراہ آگ کے جلے ہوئے عضو کو بھی نافع ہی اور راصم حارہ کو مفید ہی آلات مفاصل استرخاے مفاصل کو منع کرتا ہی اعضاے سر چشم کے قروح اور زخمون کو نافع ہی۔

اعضاے چشم مقوی بصر ہی اور قوت باصرہ کی تلطیف کرتا ہی۔ آنکھ کے لیے سواے اقاقیاے مصری کے اور کوئی قسم اچھی نہین ہی۔ آشوب چشم مین سکون پیدا کرتا ہی اور حمرہ جو آنکھ مین عارض ہوتا ہی اوسکے اعراض مین سکون پیدا کرتا ہی۔ اور ناخونۂ چشم کی ادویہ مین داخل ہی اعضاے نفض طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی اگر شرباً استعمال کیا جاے خواہ حقنہ اسکا کیا جاے خواہ ضماد اسکا شکم وغیرہ پر کرین۔ سحج اور اسہال دموی کو نافع ہی اور سیلان رحم کو قطع کر دیتا ہی۔ نتوء رحم یعنے رحم کا اونچا ہو جانا خواہ مقعد کا اونچا ہونا اور رحم اور مقعد کے استرخا کو بھی دور کر دیتا ہی اور اونکو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہی

اسقیل جسکو ہندی مین کانڈہی اور کندری کہتے ہین ماہیت یہ بصل الفار ہی اسکا نام بصل الفار اسواسطے رکھا ہی کہ فارہ یعنے چوہے کو قتل کرتا ہی نہایت تیز اور قوی چیز ہی پکانے سے پانی مین خواہ بریان کرنے سے اسکی قوت ٹوٹ جاتی ہی۔ بعد بریان کرنیکے صورت اوسکی مثل قندید شفتالو کے ہو جاتی ہی۔ رنگ اوسکا زرد مائل بسپیدی ہی۔ اسکی قسم زہریلی بھی ہی۔ بعض اطبا نے گمان کیا ہی کہ بلبوس بھی ہی اور یہ گمان غلط اس شخص کو یون ہوا کہ تھوڑی سی علامت قریب قریب بلبوس کے اسمین اوسنے پائی تھی حالانکہ اوس شخص نے خطا کی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو سنکھیا کے رنگ پر سیاہی اور سپیدی مائل ہو اور چمک دار ہو مزہ اوسکا شیرین ہو اور حدت اور تلخی بھی اوسمین ہو طبیعت گرم درجہ سوم اور خشک حد دوم مین افعال اور خواص محلل بھی اور جذاب خون کا ظاہر بدن کی طرف اور فضول کو جلا دیتا ہی۔ مفتح ہی اور ملطف زیادہ ہی کیموسات غلیظہ کے واسطے اور مقطع قوی ہی اور یہ تقویت تقطیع کی اوسمین تسخین کی قوت سے زیادہ ہی۔ سرکہ اوسکا بدن ضعیف کو قوی کرتا ہی اور صحت بدنی کو پھیر لاتا ہی زینت تنہا اسکو طلا کرنا اور ہمراہ منقے اور ریتیلانج کے مسون کو زائل کرتا ہی۔ بالخورہ خواہ داء الحیہ سے جو بال گر گئے ہون اونکو از سر نو اوگا لاتا ہی طلا کے طور سے مستعمل ہو خواہ واوک یعنے ملنے کے طریقہ سے۔ شقاق جلد جو سردی سے عارض ہوا ہو اوسکو نافع ہی اور شقاق عصب کو خصوصاً تخم خام یا تخم سوختہ کے بیچ سے جو مقدار ہی وہ زیادہ مفید ہی۔ سرکہ اوسکا رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی جراح اور قروح

خارجی قروح کی تجفیف کرتا ہی اور اندرونی قروح کو مضر ہی اگر کھانے کے طریقہ سے استعمال کرین اور مالش کرنے سے قرحہ ڈالتا ہی آلات مفاصل درست اور باسلاست جو ٹیڑھ ہی اوسکو تھوڑا سا ضرر پہونچاتا ہی باوجودیکہ ارواح عصب اور مفاصل کو نافع ہی اور فالج اور عرق النسا کو بالخصوص مفید ہی اسیطرح اسکا سرکہ اور شربت بھی اثر رکھتا ہی اعضاے سر صرع اور مالیخولیا کو نافع ہی اور سرکہ اسکا مسوڑہے کو مضبوط کرتا ہی۔ اور جو دانت ہل گئے ہون اونکو جما دیتا ہی اور مضبوط کر دیتا ہی اور گندہ دہنی کو دور کر دیتا ہی اعضاے چشم کھانے سے اسکے بصارت مین تیزی ہوتی ہی اعضاے نفس اور سینہ ربو کو زیادہ نافع ہی اور سرفۂ کہنہ اور خشونت آواز کو مفید ہی۔ پینے مین اسکا قدر شربت تین ابولوسات یعنے ساڑھے تیرہ ماشہ ہی ہمراہ شہد کے اور حلق کو قوی کرتا ہی اور اوسمین سختی پیدا کرتا ہی سرکہ اسکا اگر مستعمل ہو اعضاے غذا طحال کی صلابت کو نافع ہی اور مقوی معدہ ہی اور ہضم کو قوی کرتا ہی اسطرح سے کہ طعام کو طافی ہونے سے باز رکھتا ہی اور طافی ہونے کے یہ معنے ہین کہ غیر منہضم رہ کر معدہ مین تیرتا رہے اور نیچے کو نہ اوترے۔ اسیطرح سرکہ اسقیل کا اور سلاقہ اسکا ہی جو نیم پختہ کرکے نچوڑا جاے طحال کے مرض مین چالیس روز اگر پلایا جاے۔ بعض کا مقولہ ہی کہ اگر اکتالیس روز مریض طحال پر اوسکی تعلیق کیجاے تلی کو پگھلا دے۔ استسقا اور یرقان کو نافع ہی اعضاے نفض اور ادرار بول بقوت کرتا ہی اور اسیطرح سرکہ اوسکا اور شراب اسقیل۔ اور عسر بول کو نافع ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی تا اینکہ جنین تک کو گرا دیتا ہی۔ شراب اسقیل اختناق رحم کو نافع ہی اسیطرح سرکہ بھی اور اخلاط غلیظہ کا اسہال کرتا ہی خصوصاً اسقیل بریان کہ اوسکو چہ گونہ نمک کے ہمراہ کرکے بقدر دو فنجار یعنے دو چمچے کے اور ملعقہ کے استعمال کرین نہار اور تھکر۔ اسیطرح اسقیل اور بالا ہوا۔ تخم اسقیل کو نرم نرم کوٹ کر کسی خشک برتن مین رکھین اور شہد ملا دین اور ہر روز تناول کرین طبیعت ملین کریگا۔ درد مقعد اور رحم کو نافع ہی اور مغص کو نافع ہی حمیات سرکہ اسقیل کا لرزۂ کہنہ کو مفید ہی سموم اگر دروازون پر اوسکو لٹکائین کہتے ہین کہ ہوام کے دخول کو اوس دروازے سے منع کرتا ہی۔ ہوام کے واسطے اسقیل تریاق ہی۔ اور چوہے کو قتل کرتا ہی۔ سانپ کے کاٹے ہوئے کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو سرکہ مین پکا کر ضماد کرین

بدال ہموزن اسقیل کے قرد مانا اور ثلث وزن اوسکے وج ترکی اور اسقیل حماما اسقیل کا بدل ہی۔

اذخر جسکی ہندی گندھیس اور گند بیل اور کنتون اور سوندھی اور روس اور سوریا ہی ماہیت ایک قسم اوسکی اعرابی ہی جو خوشبو ہوتی ہی اور ایک قسم آجامی ہی جو آبشار اور ترائی کے مقامات مین ہوتی ہی (اوسکی جڑ سے خس کی ٹٹیان بنائی جاتی ہین) اور یہ باریک ہوتی ہی اور پہلی قسم بہت سخت اور موٹی ہوتی ہی۔ اور دوسری نرم اور اوسمین بو نہین ہوتی۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اذخر کی دو قسمین ہین ایک وہ کہ جسمین پھل نہین ہوتا اور دوسری قسم وہ ہی جسمین پھل ہوتا ہی مگر سیاہ رنگ کا ہوتا ہی اختیار عمدہ قسم وہی ہی جو اعرابی ہو سرخ رنگ اور پاکیزہ بو جسکا شگوفہ مائل بسرخی ہو اور جب اوسکو شگافتہ کرین فرفیری یعنے بنفشی رنگ پیدا ہو اور زبان پر رکھنے سے لذع کرے اور گشش کرتی ہو طبیعت آجامی کی یہ ہی کہ اوسمین قوت مبردہ ہی اور ابن ابی جریج کے نزدیک جملہ اقسام اسکے بارد ہین اور بیخ اذخر مین قبض کی زیادتی ہی اور شگوفہ اوسکا کسیقدر سخن ہی اور قبض اوس مین بہ نسبت گرمی پیدا کرنیکے کمتر ہی اور عجب نہین کہ اذخر اعرابی اور جو قسم اوسکی مثل طبیعت مین ہی گرم خشک درجہ دوم مین ہو افعال اور خواص اسمین قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے قفاح اذخر نزف الدم کو نفع کرتا ہی۔ کسی جگہ کا نزف الدم کیون نہ ہو اور اوسکے روغن مین تحلیل ہی اور قبض بھی ہی اور بیخ اوسکی قابض قوی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی۔ اذخر مین انضاج اور تلیین ہی اور رگون کے منہ کی تفتیح کرتی ہی۔ اوجاع باطنی مین تسکین دیتی ہی خصوصاً جو درد کہ رحم مین عارض ہوتے ہین اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی جراح اور قروح روغن اسکا خارش کو نافع ہی یہان تک کہ بہائم کی خارش کو نفع کرتا ہی اورام اور بثور جوشاندہ اوسکا اورام گرم کو نافع ہی اور صلابات جو اندرونی اعضا مین ہون اونکو پلانے سے اور لگانے سے بطور ضماد کے اور جو اورام باطنی احشا اور اوجھ مین پیدا ہون اون کو مفید ہی آلات مفاصل عضل کو مفید ہی اور اگر چار درم مثقال اوسکا ہمراہ فلفل کے پیا جاے تشنج کو نفع کرتا ہی اور جب اذخر اعیا اور ماندگی کو دور کرتا ہی اعضاے سر گرانی سر مین پیدا کرتی ہی خصوصاً قسم آجامی اوسکی۔ مگر جو باریک زیادہ اور پتلی قسم ہی

ان دونونمین سے وہ درد سر بھی پیدا کرتی ہی اور جو موتی اور غلیظ یعنے گندہ ہی وہ نیند لاتی ہی برودت کیوجہ سے اور مخدر ہی - اور جملہ اقسام اوسکے گوشت بن دندان کو قوت دیتی ہین اور رطوبات بن دندان کو خشک کردیتے ہین اور شگوفہ اوسکا تنقیہ سر کا کرتا ہی اعضاے نفس اور سینہ سے کے وجع الربہ یعنے پھیپھڑے کے درد کو نافع ہی اور شگوفہ اوسکا نفث الدم کو نافع ہی اعضاے غذا بیخ اذخر مقوی معدہ ہی اور اشتہاے طعام زیادہ کرتی ہی اور نیز بیخ اذخر متلی مین سکون پیدا کرتی ہی اگر بقدر ایک مثقال کے تناول کیجاے خصوصاً کہ ہموزن اوسکے فلفل بھی ہو - فقاح اذخر واسطے سکون دردہاے معدہ کے ہی اور نیز اورام معدہ اور اورام جگر کو مفید ہی اعضاے نفض دردہاے رحم کیواسطے خاص ہی اور اذخر کے جوشاندہ مین بیٹھنا یعنے آبزن کرنا اورام گرم رحم کو مفید ہی اسیطرح اگر اوسکی رحم مین تقطیر کیجاے خواہ اسکے پانی سے تبخیر کیجا ہی اور بول و حیض کا ادرار کرتا ہی - پتھریکو ریزہ ریزہ کردیتا ہی طبیعت کو بستہ کرتا ہی خصوصاً اذخر آجامی کے جملہ اقسام اور دونون قسم اذخر کی عورتونکو جو نزف الدم عارض ہوا وسکو قطع کردیتی ہین - اور شگوفہ اذخر دردہای گردہ کو نافع ہی اور بیخ اذخر بھی بقدر ایک مثقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہی اور فقاح اذخر اورام مقعد کو نافع ہی سموم گندہ قسم اسکی اگر اوسکی برگ سے ضماد کیا جاے یعنے اوسی پتی کا ضماد جو تازہ اور ہری ہری اوسکے جڑ کے قریب ہوتی ہی وہ ضماد ہوام کے کاٹنے سے نافع ہی -

اسارون جسکو ہندی زبان مین تگرنا کہتے ہین ماہیت ایک گیاہ ہی جسمین بہت سے بیخ ہوتے ہین اور جڑین اوسکی گرہ دار اور پیچ خمیدہ اور نیل کے مشابہ اوسکی پتی ہی - خوشبو اوسکی پاکیزہ زبان پر لذیع پیدا کرتی ہی اور کلی اوسکی ناشگفتہ برگ کے بیچ مین نزدیک جڑون کے اور رنگ اون کلیون کا بنفشی ہی مشابہ ہوتی ہین بھنگ کی کلی سے - جڑین اسکی لبس انھین کا نفع زیادہ تر ہی تمامی اجزاے اس گیاہ کے - اور قوت اوسکی مثل قوت وج ترکی کے ہی اور قوت اسکی وج سے زیادہ ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو طبیعت تیسرے درجہ مین حار یابس ہی اور کہتے ہین کہ یبوست اسکی بہ نسبت حرارت کے کمتر ہی افعال اور خواص تفتیح کرتی ہی اور جملہ اوجاع باطنی مین تسکین پیدا کرتی ہی خصوصاً وہ خیساندہ اوسکا جسے ہم باب استسقا مین ذکر کرینگے اور ملطف اور محلل ہی اور اعضاء باردہ کی تسخین کرتی ہی اعضاے چشم قرنیہ کے غلیظ ہوجانیکو نافع ہی آلات مفاصل عرق النسا اور دونون زانو کے درد کو جو کہنہ ہو نفع کرتی ہی خصوصاً وہ خیساندہ جسکو ہم مرض استسقا کے بیان مین لکھینگے اعضاے غذا اسدہ ہای جگر کو زیادہ مفید ہی اور صلابت جگر کو اور یرقان کو اور استسقا کو نافع ہی تین مثقال اسارون کو بارہ قوطولی یعنے تخمیناً ایک چھٹانک کم دو سیر پانی انگور کا یعنے شیرہ انگور مین بھگوئین اور دو ماہ کے بعد چھان کر طیار کرین تو نفع اسکا استسقاے لحمی مین زیادہ ہی اور صلابت طحال کو خوب نفع کرتا ہی اعضاے نفض اور ادرار کرتا ہی اور مثانہ اور گردہ کی تقویت کرتا ہی اور دوست آور ہی مثل خربق سپید کے شکم کے صاف کرنے مین مقدار شربت اوسکی سات مثقال کی ہی ہمراہ ماء العسل کے ادرار منی زیادہ کرتی ہی

انزروت جسکو ہندی مین لائی کہتے ہین ماہیت ایک درخت خاردار ہی اور اوسمین تلخی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو زردی مائل ہو اور مشابہ کندر کے ہو طبیعت بعض لوگ کہتے ہین کہ دوسرے درجہ مین حار ہی اور اول درجہ مین خشک ہی - اور ابن جریج کہتا ہی کہ حرارت اسکی بہت زیادہ ہی افعال اور خواص مغری ہی اور لذیع نہین کرتی اسی سے اندمال کنندہ زخم اور پیدا کنندہ گوشت کی ہی زخمون کے اندر اور مراہم کے نسخون مین استعمال اسکا کیا جاتا ہی - اسمین قوت لاحجہ بھی ہی یعنے چسپندہ اور ایک بات یہ ہی کہ تلخ بھی ہی اسی سبب سے اسمین قوت انضاج کی ہی اور قوت تحلیل کی بھی ہی زینت گنجہ سر پیدا کرتا ہی اگر متواتر اوسکا استعمال کیا جاے خصوصاً مشاشہ کیواسطے اورام اور شوربکل اور اورام کو اسکا ضماد نافع ہی جراح اور قروح گوشت مردار کو سڑا دیتا ہی اور جراحات تازہ کا اندمال کرتا ہی اور ولی یعنے وہ بیکاری ہاتھ کی جس مین ہڈی نہ ٹوٹے اوسے درست کردیتا ہی سرکہ مین بھگوکر اور نیز اسکی جڑ کو بھگوکر استعمال کرتے ہین اعضاے سر اگر ایک فتیلہ خواہ بتی بناکر پہلے اوسمین شہد لگائین اور پھر پیسے ہوے انزروت سے اوسکو آلودہ کرین اور جس کان مین زخم ہو اوسی بتی کو رکھین چند روز مین زخم اچھا ہوجاے اعضاے چشم آشوب چشم کہنہ اور زیادہ کیچڑ آنے کو خاص کر نافع ہی - نزلات چشم کو اور خصوصاً وہ انزروت جسکو غلیظ شیر

مادہ خمر مین پرورده کیا ہو زیادہ مفید ہے۔ تنکا اور خاشاک وغیرہ جو آنکھ مین پڑ جا
اوسکو نکال دیتا ہی اعضاے نفض خام اور بلغم غلیظ کا اسہال کرتا ہی
خصوصًا ورک سے اور مفاصل سے

ابہل جسکو ہندی مین ادھیر اور سوہیرا اور دیودار کہتے ہین ماہیت اوسکی
یہ ہی کہ درخت عرعر کا پھل ہو زعرور کے مشابہ ہو مگر سیاہی اسکی زیادہ ہی اور بو اسکی
تیز ہی اور پاکیزہ ہی اور درخت اوسکا دو قسم کا ہوتا ہی۔ ایک قسم کی پتی شکل سرو
سرو کے ہوتی ہی اور کانٹے اوس پر زیادہ ہوتے ہین اور چوڑے ہو کر
رہ جاتے ہین لانبے نہین ہوتے۔ دوسری قسم کی پتی جھاؤ کی پتی سے
مشابہ ہی اور خشکی اور یبوست اوسکی جھاؤ کی پتی سے زیادہ ہی۔ مزہ اوسکا
شکل سرو کے ہوتا ہی اور حرارت مین اوس سے کمتر ہی اور دو چند وزن دارچینی
قائمقام ابہل کے ہی طبیعت بعض کا قول ہی کہ تیسرے درجہ مین حار یابس ہی
افعال اور خواص تحلیل اسکی شدید ہی اور تجفیف کے ہمراہ لذع بھی ہی اور
کسیقدر قبض پوشیدہ بھی اسمین ہی روغنہاے گرم مین داخل کیا جاتا ہی اور
خوشبو اہان کا بھی جزو ہی اور اکثر روغن مین اسکا نچوڑا ہوا پانی شریک کیا جاتا
ہی جراح اور قروح ذرور اسکا آکلہ کو نافع ہی اور قروح متعفنہ کو ہمراہ شہد کے
اور سڑانیوالے مادہ کو سڑانے سے منع کرتا ہی اور سیاہ زخم کی سیاہی کو دور
کرتا ہی کبھی اسکا ضماد کرتے ہین اور بسبب لذع کے اندمال قروح نہین کرتا ہی
اور بسبب شدت حرارت کے اور شدت یبوست کے فعل اومال اوس سے
ممکن نہین ہی بلکہ تخفیف پیدا کرتا ہی اعضاے سر اگر جوز ابہل کو روغن کنجد مین
جوش دین لوہے کے کرچھے وغیرہ مین اور اتنا جوش دیا جاے کہ جوز مذکور سیاہ
ہو جاے اور پھر روغن کانمین ٹپکائین کری گوش کو زیادہ مفید ہوگا اعضاے
نفض اگر ابہل کو پلائین۔ خون کا پیشاب ہوگا اور اسقاط جنین کر دیگا۔
اور اگر اسکا حمول کیا جاے جب بھی یہی فعل پیدا ہوگا۔

اشنہ جسکو ہندی مین چھڑیلہ کہتے ہین ماہیت لطیف اور باریک چھلکے اوس
پوست ہی جو درخت بلوط پر لپٹی ہی اور صنوبر اور جوز کے درخت پر اور خوشبو اوسکی پاکیزہ ہی
اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سپید ہو اور سیاہ قسم اس کی خراب ہی طبیعت
اسمین تھوڑی سی برودت ہی مائل الفتور یعنے جس برودت سے نیم گرمی پیدا ہوتی
ہی اور قبض معتدل ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ اشنہ درجہ اول مین گرم ہی اور دوسرم
مین یابس ہی۔ اور خوزنی یعنے ایک طائفہ اور گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اشنہ
سرد ہی اور یبوست اسکی شدید ہی افعال اور خواص اشنہ مین قوت قبض
کی ہی اور تحلیل کی بھی قوت ہمراہ قبض کے ہی اور تلیین بھی کرتا ہی خصوصًا اشنہ
صنوبریہ کہ قبض اوسکا معتدل ہی اور اشنہ قطرانیہ تفتیح سدہ ونکی کرتا ہی اور
ڈھیلے گوشت کے اقسام کو جنمین استرخا آگیا ہو مضبوط اور استوار اور سخت کر دیتا
ہی اورام اور شورا اور رام حارہ پر طلا کرنا اسکا مسکن ہی اور صلابات کی تحلیل کرتا
ہی اور نرم گوشت کے اورام مین سکون پیدا کرتا ہی آلات مفاصل ماندگی
اور تھکنے کیواسطے جو روغن بنائے جاتے ہین اونمین پڑتا ہی اور صلابت مفاصل
کی تحلیل کر دیتا ہی اسیطرح جوشاندہ اشنہ کا امراض سر اگر شراب مین اشنہ
کو بھگو دین جو اوس شراب کو پیے اوسکو نیند آجاے اعضاے چشم
بصارت مین جلا پیدا کرتا ہی امراض نفض اور سینہ خفقان کو نافع ہے
اعضاے غذائی کو بند کرتا ہی مقوی معدہ ہی اور نفخ معدہ کا دور کرتا ہی خصوصًا
خیساندہ اشنہ کا جو کسی شراب قابض مین طیار کیا جاے۔ جگر ضعیف کے
درد کو نفع دیتا ہی امراض نفض سدہ ہاے رحم کی تفتیح کرتا ہی۔ اگر اسکے
آبزن مین بٹھائین درد رحم کو نافع ہی اور ادرار حیض کرتا ہی

اظفار الطیب جسکو ہندی زبانمین نکھ بولتے ہین ماہیت یہ گول گول
ٹکڑے ہین شکل قطاع سطح دائرہ کے ناخون کے مشابہ شکل مین ہوتے ہین
پاکیزہ بو جسمین عطریت ہوتی ہی دھونی مین سلگا لے جاتے ہین۔ دیسقوریدوس
حکیم نے کہا ہی کہ یہ از قسم ٹھیکریون کے ہی صدف کی دریاے ہند کے اوس
جزیرہ مین پائی گئی تھی جہان سنبل الطیب پیدا ہوتی ہی۔ ایک قسم اسکی قلزمی
ہی اور ایک قسم بابلی ہی جو سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور دونو کی بو اچھی ہوتی ہی۔
اور مجھے گمان ہی کہ قلزمی وہی قسم ہی جسکو قرشیہ کہتے ہین انواع اظفار الطیب
سے۔ یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ اظفار الطیب گوشت اور جلد سے لپٹی ہوئی ہوتی ہی
۔ اور اکثر یہ ہوا ہی کہ کسیقدر عباوان تک پہونچی ہو۔ اور اکثر تو یہ دوائی ہوتی
ہی کہ جدہ سے اوسکو لاتے ہین اور اسکو صاف اور پاک کرتے ہین بس حرک
اور بدبو سے پاک ہو جاتی ہی اور بو سے خوش دیتی ہی اختیار اجود اور بہتر
وہی ہی جو سپیدی مائل ہو اور قلزم تک پہونچی ہو خواہ یمن اور بحرین سے
لائی گئی ہو۔ بابلی قسم اس کی سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور بہت
چھوٹی ہوتی ہی۔ عطار لوگون کا قول یہ ہی کہ اچھی قسم اسکی وہی ہی جو بحرانی
ہو اوسکے بعد کی جو جدہ کی طرف سے آئے اور کبھی کسی قدر ادمین سے

عباد ان تک آجاتی ہی طبیعت اوسکی گرم خشک درجہ دوم کی ہی اور یبوست اوسکی شاید تیسرے درجہ تک ہو افعال اور خواص ملطف ہی اعضاے سر دھونی اوسکی صرع کو نافع ہوتی ہی اعضاے نفض دھونی اوسکی بہ چونکا دیتی ہی اور غشی سے ہوشیار کردیتی ہی اوس عورت کو جسے اختناق رحم کا دورہ ہو — اور اگر ہمراہ سرکہ اوسکو تناول کرین شکم روان کرتی ہی جو قسم اوسکی کیون نہ ہو —

انفخہ جسکو ہندی ہین جُبتہ اور چاک کہتے ہین ماہیت جُبتہ کی بہت سی قسم ہین کہ ہر ایک کو ہم ہر ایک حیوان کے باب مین لکھین گے اسلیے کہ جس حیوان کا یہ معدہ ہی اوسکے خواص اسمین ہونگے اختیار عمدہ اقسام اوسکی خسیتہ خرگوش کا ہی طبیعت اونکی یہ ہی کہ جمیع اقسام جُبتہ کی گرم خشک ناری مزاج ہین افعال اور خواص ہر ایک خون بستہ کی تحلیل کرتا ہی اور دودھ جو منجمد ہو گیا ہو یعنے پھٹ کر پنیر بنگیا ہو اوسکی بھی تحلیل کرتا ہی اور خلط غلیظ کی بھی تحلیل کرتا ہی — اور جو چیز پگھلی ہوئی ہو اوسکو بستہ کردیتا ہی — جمیع اقسام جُبتہ کے مقطع ہین — اور ہر ایک سیلان اور نزف جو عورتون کو ہوتا ہی سب کو روکتا ہی اور جمیع اقسام اسکے ملطف بھی ہین اور کچھ شک اسمین نہین ہی کہ باوجود ان خواص کے وہ مجفف بھی ہی — جالینوس کہتا ہی کہ مین کسی جُبتہ کو ایسے مقام پر استعمال نہین کرتا ہون جس جگہ احتیاج قبض پیدا کرنیکی ہو اعضاے سر جملہ اقسام کے جبتہ جسوقت پلانے مین اوسکا استعمال ہو صرع سے نجات دیتے ہین خصوصاً جبتہ قوقی کا جو حیوان جند بیدستر کا ہی اعضاے نفس اور صدر جو خون کہ پھیپھڑے مین بستہ ہو گیا ہو اوس کی تحلیل کردیتا ہی اعضاے غذا جو دودھ کہ معدہ مین پھٹ کر بستہ ہو جاے اوسکو تحلیل کردیتا ہی اگر سرکہ کے ہمراہ پیا جاے — اور جو خون معدہ مین بستہ ہو جاے اوسکی بھی تحلیل کرتا ہی اور معدہ کے واسطے جُبتہ ردی ہی اعضاے نفض اگر بعد طہر کے یعنے بعد فارغ ہونے عورت کے حیض سے اسکا حمول کیا جاے حاملہ ہونے پر اعانت کرتا ہی اور اگر بعد طہر کے پلایا جاے حمل کا مانع ہوتا ہی — اختناق رحم کو نافع ہی خصوصاً جبتہ قوقی کے — قروح امعا کو مفید ہی خصوصاً جبتہ مہر نامی حیوانکا سموم ہر ایک جبتہ فادزہر ہی اور شوکران کے ضرر سے نفع دیتا ہی اور شوکران کیواسطے جبتہ بچہ بزغالہ کا ہی اور جبتہ بچہ آہو کا ہی اور جبتہ جورا کا ہی جو کہ سیاہ چشم ہو اور جبتہ براہ خواہ بچہ اسپ

سشتش ماہہ — زہر کی سمیت دفع کرنے کی غرض سے خواہ لادغ اور خلندہ اشیا کی دفع مضرت کی غرض سے — قدر شربت اسکی تین ابولوسات ہی جو برابر ستائیس قیراط خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ کے ہی اگر قیراط چار جو کا ہو اور اگر تین جو کا قیراط ہو اوسوقت تین ابولوسات مساوی نو ماشہ اور چھہ رتی کے ہوگا — مقدار شربت اوسکی بوزن ایک قیراط کے ہی مترجم اس مقام پر عبارت شیخ کی مضطرب ہی اور صاحب مخزن نے دو نیم درہم کہا ہی جو پونے دو ماشہ ہوا واسطے رفع ضرر ہوام کے کاٹنے کے اور انفخہ کی مقدار ہمراہ سرکہ انگوری کیواسطے صرع بلغمی کے لکھی ہی پس مجھے خیال ایسا ہوتا ہی کہ شیخ نے پہلے فقرے مین جو مقدار شربت ساڑھے تیرہ ماشہ کی لکھی ہی واسطے انسان قوی کے ہی اور دوسری مقدار جو ایک قیراط کی لکھی ہی واسطے طفل خرد سال کے ہوگی یا اینکہ تیرہ ماشہ انفخہ اون حیوانات کا مراد ہی جنمین سمیت نہو اور جو حیوان سمی ہی اونکا انفخہ ایک قیراط سے زیادہ نہ کھلانا چاہیے بہرحال اس مقام پر اصل کتاب مین یا غلطی نساخ کی ہی یا خود شیخ کو دھوکھا ہوا چنانچہ اور مقامات مین جابجا ہمنے اسیطرح کی اصلاح کی ہی اور کرین گے انشاءاللہ تعالے متن طلا کرنے مین انفخہ کی مقدار دس قیراط ہی — بزغالہ کا انفخہ تریاق افربیون کا ہی

آملج جسکو ہندی زبان مین انولہ کہتے ہین ماہیت مشہور کھل ہی اسکا مربا ہلیلہ کے مربے سے ضعیف ہی اور طریق پرورش مین املہ کے ایسے اہتمام قوی کی حاجت نہین جیسے کہ ہڑ کے مربے مین دقت ہی — جب آملہ کو دودھ مین تر کرین اوسکو شیر آملہ کہتے ہین طبیعت آملہ کی یہودی کے نزدیک گرم ہی اور اکثر اطبا اسکو بارد کہتے ہین دوسرے درجہ کا اور شرک ہندی کی رای مین یہ ہی کہ آملہ مین قوت تسخین کی ہی اور مین کہتا ہون شاید حق یہ امر ہی کہ آملہ یابس ہی اور قدرے برودت بھی اسمین ہی مترجم کہتا ہی کہ منشا اضطراب اقوال کا آملہ کی حرارت اور برودت مین نفع کرنا اسکا عضو قلب کو ہی کہ حرارت اور برودت قلبی دونون کو مفید ہوتا ہی اور ایسے ہی ادویہ کے تعین مزاج مین اطبا بمجبوری بالخاصیت کا ایک مسئلہ تسلیم کرلے ہین اور حق یہ ہی کہ صانع حکیم تعالے مجدہ و ہاد عطائہ کی قدرت قدرت بیچون وچرا کے ہی جو چاہے وہ کرے ادراک بشری کی مجال نہین ہی جو کوئی بات قطعی اور یقینی سمجھ سکے افعال اور خواص حرارت خون کا اطفا کرتا ہی زینت بالون کی استوار کرتا ہی اور بالون کو سیاہ کردیتا ہی آلات مفاصل جو مفاصل عصبی ہین نہایت

قوی کرتا ہی اعضاے چشم آنکھ کا مقوی ہی اعضاے نفس اور سینہ قلب کو تقویت دیتا ہی اور تذکیۂ قلب کرتا ہی یعنے فہم کو بڑھاتا ہی اعضاے غذا معدہ کو قوی کرتا ہی اور اوسکو مضبوط کرتا ہی کہ جرم معدہ استوار ہوجاتی ہی اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور قی مین سکون پیدا کرتا ہی اور اشتہاے طعام کی پیدا کرتا ہی اعضاے نفض معدہ کی تقویت کرتا ہی اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ شکم مین قبض پیدا کرتا ہی۔ مگر مرباے آملہ شکم نرم کرتا ہی اور بے رنج و تعب ملین ہی اور بواسیر کو نافع ہی

اقحوان جسکو فارسی مین بابونہ گاو چشم کہتے ہین ماہیت بعض قسم کی سپید ہی اور اقتر یعنے میگون اور سپید قسم اسکی قوی ہی اور یہ تپلی تپلی شاخین ہوتی ہین اون پر شگوفہ سپید برگ کا ہوتا ہی جو مشابہ شگوفہ مروے ہی لو اوسکی تیز ہوتی ہی اور مزہ مین بھی تیزی ہوتی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی افعال اور خواص منضج ہی اور تفتیح سدون کی کرتا ہی اور احمر مین قبض بھی ہی اور اقسام سیلان رطوبات کو روکتا ہی اور اسکے ہمراہ تحلیل کی قوت بھی اوسمین ہی مگر قبض اوسکا بسبب تخفیف کے ہی۔ پسینہ کا ادرار کرتی ہی اسیطرح روغن اوسکا اگر ملایا جاے۔ رگون کے منہ کو کھول دیتا ہی محلل ہی اور ملطف بھی ہی اورام اور بثور معدہ کے ورم گرم کی تحلیل کرتا ہی اور جو خون کہ معدہ مین بستہ ہوجاے اوسکی تحلیل کردیتا ہی اور جملہ اورام باردہ کو نافع ہی جراح اور قروح نواصیر کو نافع ہی اور خشک ریشہ خواہ پھڑیان جو دانہ وغیرہ پر ہون اونکو گرادیتا ہی اور قروح خبیثہ مین اسکا نفع ہوتا ہی اور پٹھہ کے جراحات اور جراحات عضل کو نافع ہی آلات مفاصل التواء عصب کو نافع ہی اسطرح پر کہ اسکے جوشاندہ مین کوئی صوف تر کرکے اوسی پٹھہ پر رکھین جسمین التوا کا ضرر پیدا ہوا ہی اعضاے سر پینکی پیدا کرتا ہی اور اگر اقحوان تازہ کو سونگھین نیند لاتا ہی اور روغن اسکا درد ہاے گوش کو نافع ہی اعضاے نفس اور صدر اگر خشک اقحوان کو مثل افتیمون کے تناول کرین ربو کو مفید ہوتا ہی اعضاے غذا فم معدہ کیواسطے خراب چیز ہی مگر یہ بات ہی کہ محلل ہی اور مجفف ہی اور جو چیز بطرف معدہ کے کھچ کر آتی ہی اوسکو خشک کردیتا ہی اور خون بستہ کی تحلیل کرتا ہی جو معدہ مین جم گیا ہو اعضاے نفض ادرار بقوت کرتا ہی اور مثانہ مین جو خون منجمد ہوگیا ہو اوسکی تحلیل کرتا ہی جب ماء العسل کے ہمراہ مستعمل ہو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی جسوقت کہ اسکا شگوفہ اور کلی شراب کے ہمراہ پلائی جاے اور ادرار حیض کرتا ہی اسیطرح اوسکے روغن کا حمول کرنا کہ وہ بھی بقوت مدر ہی۔ ایضاً اوسکے روغن کا حمول صلابت رحم کی تحلیل کرتا ہی۔ اقحوان خشک سکنجبین کے ہمراہ مثل افتیمون کے مستعمل ہوتا ہی اور خلط سودا اور بلغم کو بذریعۂ اسہال دفع کرتا ہی۔ اورام مقعد کو جو گرم ہون نافع ہی اور بواسیر کی تفتیح کرتا ہی خود اقحوان اور روغن اوسکا بھی۔ اُدرة الماء یعنے جو پانی فوطہ وغیرہ مین اوتر آتا ہی اوس کیواسطے شق کرنے اور چاک کردینے کے بعد مفید ہی۔ درد قولنج اور درد مثانہ اور صلابت طحال کو نافع ہی

آذریونہ سورج مکھی کو کہتے ہین طبیعت گرم خشک درجہ سوم زینت سرکہ مین پیسکر لگانے سے بالخورہ کو مفید ہی آلات مفاصل خاکستر اوسکی ہمراہ سرکہ بطور لطوخ کے عرق النسا پر مفید ہی اعضاے نفض دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ پہاڑی سورج مکھی کو جسوقت عورت حاملہ چھوے خواہ اوس کا حمول کرین فوراً اسقاط حمل کردیگی سموم جملہ سموم کو نافع ہی خصوصاً جو زہر کاٹنے سے حیوانات کے پیدا ہوتا ہی

اصطرک کی ہندی کچھ نہین ماہیت دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ میعہ کی ایک قسم ہی اور بعض اطبا نے کہا ہی زیتون کا گوند ہی اور دخان اصطرک کا بدل ہی دخان کندر کا ہر ایک اثر مین اختیار یہ وہی قسم ہی جسکی بو تیز آتی ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی افعال اور خواص ملین زیادہ ہی آلات مفاصل ماندگی اور کسل کی ادویہ مین ملایا جاتا ہی اعضاے سر سبات اور سرگرانی اور درد سر پیدا کرتا ہی اور زکام اور اقسام نزلہ کو نفع کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر کھانسی کو اور آواز کے پھٹ جانے کو مفید ہوتا ہی اعضاے نفض روغن اوسکا صلابت رحم کو نافع ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور رحم کی تنقیح کرتا ہی۔ اور اگر کسی قدر اسکو ہمراہ ملک البطم کے نگل جائین تلیین طبیعت کرتا ہی

اثمد جسکو سرمہ اور انجن کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ اسرب کشتہ کا جوہر ہی اور قوت اوسکی قلعی کے کشتہ کی قوت سے مشابہ ہی اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جسکے پرت اور طبقات ہون اور ہر پرت کے لیے چمک اور کوئی شے غریب اوس سے ملی نہ ہو اور نہ چرک آلودہ ہو اور زود شکن ہو کہ ادہر دبا اور پڑا اور ٹوٹ گیا طبیعت سرد ہی درجہ اول مین اور خشک درجہ دوم مین اور تخفیف اسکی سرخ پھٹکری سے جسکو سوری کہتے ہین کہین زیادہ ہی افعال اور خواص قابض ہی اور تخفیف بلا لذع ہی اور نزف خون وغیرہ کا قاطع ہی جراح اور قروح

قروح کو نفع کرتا ہی اور زائد گوشت کو اوڑا دیتا ہی اور زخم کا اندمال کرتا ہی۔ اگر تازہ چربی کے ہمراہ اسکو موضع سوختہ پر رکھین اوس مقام پر قرحہ نہ پڑیگا اور اگر جلے ہوئے مقام پر زخم پڑ چکا ہو موم اور سپیدہ اشد مین ملا کر استعمال کرین تو قرحہ بھر جاے گا اعضاے سر نکسیر جو دماغی ہی اوسکو بند کر دیتا ہی اوس قسم کو جو پردہ ہاے دماغ سے خون آتا ہو امراض چشم صحت چشم کی حفاظت کرتا ہی اور جو چرک قروح چشم مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہی اعضاے نفض اگر اسکا حمول کرین نزف الدم خواہ رطوبت جو رحم سے نکلتی ہو اوسے نفع کرتا ہی ابدال بدل اوسکا کشتہ قلعی سیاہ کا ہی

افتیمون جسکو ہندی زبان مین اکاس بیل اور امر بیل کہتے ہین ماہیت تخم بھی ہی اور کلیان بھی اور پتلی پتلی شاخین باریک اور نازک اور تیز اور گرم مزہ مین تیزی ہی بیج اوسکا سرخ ہوتا ہی قوت نباتی اوسکی مثل قوت خاشا کی ہی مگر حاشا اوسکی بہ نسبت ضعیف تر ہی اور بعض کا قول ہی کہ افتیمون بھی قسم حاشا سے ہی اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو اقریطی ہو اور مقدسی ہو اور وہ مائل بسرخی ہوتی ہی اور جو قسم کہ اوسکی سرخ تیز تر ہو اور بو اوسکی تند ہو وہی عمدہ یاد رہی طبیعت جالینوس کے نزدیک تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضین کہتا ہی کہ تیسرے درجہ مین گرم ہی اور آخر درجہ اولی مین خشک ہی افعال اور خواص نفخ مین تسکین دیتی ہی اور کھول اور تشنج کو موافق ہی امراض سوداوی کو دور کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو نافع ہوتی ہی اعضاے سر مالیخولیا اور صرع کو مفید ہی اعضاے غذا کرب پیدا کرتی ہی اون لوگونکو جنکے مزاج پر صفرا غالب ہو گیا ہو اور قی پیدا کرتی ہی ایسے ہی اشخاص مین اور یہ دوا منجملہ اون اشیا کے ہی جو تشنگی پیدا کرنے والی ہی اعضاے نفض مقدار شربت جرم افتیمون سے چار درہم ہی اور مطبوخ کی مقدار شربت دس درخمی جو برابر دو درہم کے ہی شہد کے ہمراہ اور نمک سے پلائی جاتی ہی پس بقوت اسہال سودا کرتی ہی اور بلغم کا بھی مسہل ہی۔ اور بعض اطبا کہتے ہین کہ جرم سے اوسکے دو درہم تک اور مطبوخ سے چار درخمی تک مقدار شربت ہی۔ اور واجب ہی کہ پلانے وقت روغن بادام اوسپر ڈالدین اور زیادہ اہتمام اوسکے جوش دینے مین نہ کرین

اسطوخودوس جسکو ہندی مین دھارا اور بنگالہ مین تنتنہ کہتے ہین ماہیت ایک پتی ہی جسمین باریک اور پتلی نوک ہوتی ہی جیسے جو کے دانہ مین ہوتی ہی مگر اسطوخودوس کی نوک اور اوسکی پتی جو کی پتی سے لانبی زیادہ ہوتی ہی اور اوسمین پتلی پتلی شاخین سیاہ سیاہ ایسی ہوتی ہین جیسے افتیمون مین ہوتی ہین کہ کلیان اور سور نہین ہوتا ہی۔ مزہ اسطوخودوس کا تیز کسیقدر تلخی لیے ہوئے ہوتا ہی اور مرکب ہی جوہر ارضی بارد سے اور جوہر ناری لطیف سے طبیعت اوسکی گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم مین ہی افعال اور خواص محلل ہی اور بسبب تلخی کے ملطف ہی اور اسیطرح شراب اسطوخودوس بھی محلل اور ملطف ہی۔ تفتیح سدون کی کرتی ہی اور جلا بھی اسمین ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی بدن کی تقویت کرتا ہی اور احشاء اندرونی کا مقوی ہی اور عفونت کو منع کرتا ہی آلات مفاصل جوشاندہ اوسکا دردہاے عصب مین سکون پیدا کرتا ہی اور پسلیون کے درد کا مسکن ہی اور شراب اوسکی ٹھنڈے کے امراض باردہ کیواسطے نہایت نافع دوا ہی پس ضرور ہی کہ ایسے بیمارون کو اوسکے پلانے کی مواظبت کیجاے اور جو شخص ضعیف العصب ہو خواہ مرض بارد عصب مین مبتلا ہو ہمیشہ اسکا استعمال کیا کرے اعضاے سر مالیخولیا اور صرع کو نافع ہی اعضاے غذا کرب لاتا ہی اون لوگون پر جنکے مزاج پر صفرا غالب ہوا ہی اور قی پیدا کرتا ہی اور پیاس بھی اس سے پیدا ہوتی ہی اعضاے نفض آلات بول کو قوی کرتا ہی اور بلغم اور سودا کا اسہال کرتی ہی۔ جالینوس نے اسطوخودوس کی یہ خاصیت بیان نہین کی ہی۔ مقدار شربت زیادہ سے زیادہ اوسکی بارہ کسونا جو قریب پانچ درہم کے ہی ہمراہ شراب صاف کے خواہ سکنجبین اور تھوڑے سے نمک کے

افسنق جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین ماہیت طرسوس کا گوند ہی اور بیشتر نام اسکا لزاق الذہب بھی رکھا جاتا ہی یعنے سونے کا چسپان کر دینے والا اسلیے کہ کاغذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ سے چڑھایا جاتا ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو اوسکی مثل بوے جندبیدستر کے ہو اور بشدت ملجاتا ہو یعنے بھربھرا نہو اور خاشاک وغیرہ سے صاف اور پاک ہو۔ اور بعض کا قول یہ ہی کہ عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور بو اوسکی کشنیز کی سی ہو اور مزہ اوسکا تلخ ہو طبیعت آخر دوم مین گرم ہی اور اول درجہ مین خشک ہی افعال اور خواص تحلیل اور تخفیف اوس کی قوی ہی اور لذع پیدا کرنا اوسکا قوی نہین ہی اور تفتیح اوسکی اس درجہ تک پہونچی ہی کہ رگون کے منہ سے

خون جاری کر دیتی ہے۔ ادویہ مسہلہ کی اصلاح مین داخل کیجاتی ہے اور تلیین اور جذب کی قوت اسمین ہے اور راسم اور شور طلابھی اسکا کیا جاتا ہے اور لیپ بھی لگایا جاتا ہے پس خنازیر اور صلابات اور سلع یعنے تیتوڑی کو بھی نافع ہوتی ہے جراح اور قروح خراب زخمون کو نافع ہے اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہے جو خبیث ہے اور اچھا گوشت پیدا کرتی ہے آلات مفاصل عرق النسا کے درد کو اور درد تہیگاہ اور مفاصل کو پلانیکے ذریعہ سے نفع کرتی ہے شہد کے ہمراہ خواہ آب جو کے ساتھ۔ اور اگر شہد اور زفت ملا کر ضماد کرین تحجر مفاصل کو تحلیل کر دیگی۔ اور اگر سرکہ اور شورہ ملا کر اور روغن حنا کے ہمراہ استعمال کرین اعیا اور ۔۔۔ کو نفع کرتی ہے امراض چشم پلکون کی خشونت کو نرم کرتی ہے اور جرب اجفان کو بھی نافع ہے اور بیاض چشم کو جلا کر کے دور کرتی ہے اور رطوبات چشم کو نافع ہے اعضاے نفس اور صدر ربو اور عسر نفس اور انتصاب نفس کو مفید ہے اگر اسکا لعوق شہد کے ساتھ چاٹا جاے خواہ آب جو کے ہمراہ اور قروح حجاب کو پاک کرتی ہے اور خوانیق جو بلغم سے پیدا ہون خواہ مرہ سودا سے اونکو نافع ہے اعضاے نفض ادرار بول کرتی ہے اسقدر کہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ اور کدو دانہ کا اخراج کر دیتی ہے اور مسہل ہے جنین زندہ ہو کہ مردہ دونونکا اخراج کر دیتی ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور اگر سرکہ ملا کر صلابت انثیین پر لگائی جاے پس نرم کر دیتی ہے مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہے۔ مصلح اوسکا تخم کرنس ہے اعضاے غذا اگر ایک درخمی جو کہ برابر ایک درہم کے ہے مستعمل ہو سختی طحال اور جگر کو نافع ہے اسیطرح اگر سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور استسقا کو نافع ہے ابدال اوسکا وہ چرک ہے جو شہد مکھی کے چھتہ مین ہوتا ہے

انجدان جسکو ہندی مین ہینگ کہتے ہین ماہیت بعض قسم اسکی سپید ہوتی ہے اور وہ مادہ ہے اور ایک قسم اوسکی سیاہ ہے اور یہ قوی تر ہے اور سیاہ غذا کے اقسام مین داخل نہین ہوتی ہے بیخ اوسکی قریب اشترغار کے ہے مزہ مین اور طبیعت اوسکی ہوائی ہے اور اشترغار دیر ہضم ہے اور یہ اوسکی نسبت پر نہین ہے اگرچہ بطی الہضم زیادہ ہے مگر حلتیت جو اسکا گوند ہے اوسکو ایک باب مین جداگانہ ہم ذکر کرینگے۔ انجدان کا جو شاندہ یا سرکہ اگر استعمال کرین بہتر ہے اوسکے جرم سے طبیعت تیسرے درجہ کی گرم خشک ہے افعال اور خواص ملطف ہے اور جڑ اوسکی نفخ پیدا کرتی ہے اور اگر بدن کی مالش انجدان سے کیجاے خصوصاً اوسکے دودھ سے مواد کو بطرف خارج کے بقوت جذب کرے گی زینت ہوسکے بدن کو بدل دیتی ہے اگر اوسکو زیت کے ہمراہ ضماد کرین وہ رنگت سرخ چھقن کی یا خون کی جو آنکھ کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے اوسکو دور کر دیتی ہے اور راسم اور شور دبیلہ کے اقسام جو اندرون جسم مین ہوتے ہین اونکو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اوسکو خواہ اوسکی جڑ کو مرہم مین ملائین خنازیر کو نفع کریگا آلات مفاصل جب اسکو روغن ابرسا خواہ روغن حنا سے ملا کر استعمال کرین اوجاع مفاصل کو نفع کریگا خاص کر کے اعضاے غذا بیخ اوسکی ڈکار زیادہ لاتی ہے اور روانی شکم کو بند کرتی ہے۔ اور خود انجدان بطی الہضم ہے مگر ہاضم اور اشتہائی ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے اور قوی کر دیتی ہے اور اشتہا کو زیادہ کر دیتی ہے اعضاے نفض انجدان کو پوست انار کے ہمراہ سرکہ مین پختہ کرین اور استعمال کرین بواسیر مقعد کو زائل کر دیتی ہے اور ادرار کرتی ہے۔ براز کو بدبو کرتی اور مخرج براز کو گندہ اور بدبو کر دیتی ہے اور مثانہ کو مضر ہے سموم فاد زہر سموم کی ہے

اشترغار جسکو ہندی زبان مین اونٹ کٹارہ کہتے ہین ماہیت اوسکی مشہور ہے اور اصوب استعمال اوسکے سرکہ کا ہے اور یہ دوا قریب انجدان کے ہے طبیعت مین اور اوس سے زیادہ ردی اور خراب ہے طبیعت اوسکی گرم خشک آخر درجہ سوم مین اور معروف ہے اعضاے غذا سرکہ اوسکا جید ہے واسطے معدہ کے کہ معدہ کا تنقیہ کرتا ہے اور تقویت دیتا ہے اور اشتہا کھولدیتا ہے اور جرم اوسکا بجہت لذع کے متلی اور اوبکائی پیدا کرتا ہے اور معدہ مین دیر تک ٹھہرتا ہے اور دیر کے بعد ہضم اوسکا معدہ مین ہوتا ہے حمیات خاصہ اوسکا یہ ہے کہ جو تھیے لرزہ اور بخار کو نفع کرتی ہے

انبرباریس بھی وہی زرشک ہے ایک قسم اسکی گول ہوتی ہے اور سرخ اور یہ زمین نرم مین پیدا ہوتی ہے دوسری قسم سیاہ اور لانبی چپٹی ریگ مین خواہ پہاڑ مین پیدا ہوتی ہے اور یہی قسم اقوی ہے طبیعت سرد خشک آخر درجہ سوم کی ہے خواص قاطع صفرا کی ہے بخوبی قطع کرتی ہے اور راسم اور شور اسکی خاصیت سے ہے کہ اورام حارہ کو بطور ضماد کے نافع ہوتی ہے اعضاے غذا معدہ اور جگر کے مقوی ہے اور پیاس کو اچھی طرح قطع کرتی ہے اعضاے نفض طبیعت کو بستہ کرتی ہے اور سحج اور سیلان خون جو اسفل کیطرف سے ہو اوسکو نافع ہے

اسفنج جسکو ابر مردہ کہتے ہین ماہیت ایک جسم دریائی ہے نرم نرم اور متخلخل جیسے نمدا دبانے سے دبجاتا ہے اور پھر جب ہاتھ اوٹھالو پھول آتا ہے کہتے ہین کہ وہ ایک حیوان ہے جو پانی کے متصل رہتا ہے اور پانی سے جدا نہین ہوتا اختیار تازہ قسم اوسکی زیادہ تر قوی ہے اور تجفیف اوسکی زیادہ ہے بسبب قوت اوسکی طبیعت

کے جو دریا کی طبیعت قوی سے ماخوذ ہی طبیعت اول درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
درجہ مین یابس ہی۔ اور پتھر جو اوسمین سے برآمد ہوتا ہی اوسکی طبیعت بھی قریب اوسی
کے ہی اور حرارت اوسمین کم ہی افعال اور خواص قوی التجفیف ہی خصوصًا تازہ
اور رینا اسفنج اگر زیت سے جلایا جاوے۔ اسیطرح خاکستر اوسکی پھٹکر خون کے بہنے
کو جو بوجہ کٹجانے خواہ چاک کرنے کسی عضو کے برآمد ہوتا ہی منع کرتا ہی۔ اور آگ
کو اوسمین جلاکر کسی موضع خاص پر رکھتے ہین پس داغ دیتا ہی اوسجگہ کو۔ اور یا اینکہ
وہ جوہر نرم ہی مگر خون کو روکتا ہی اور نیز رگون کے منھ کو مقتول کرکے اور درآوردہ
کرکے روانی خون کو بند کردیتا ہی پتھر جو اسفنج سے نکلتا ہی بدون سخونت پیدا کرنیکے ملطف
ہی اور تجفیف پیدا کرتا ہی اور جلا کرتا ہی اور رامم اور بثور اورام بلغمیہ کی تجفیف کرتا ہی
جراح اور قروح سرکہ مین ڈبوکر جراحات پر رکھا جاتا ہی پس اندمال زخم کرتا ہی
۔ اور شہد کے ہمراہ پکاکر لگانیسے زخمہاے کہنہ کو مندمل کرتا ہی۔ اسیطرح خشک
اسفنج بھی قروح پر رکھا جاتا ہی اور پانی اور شراب مین ترکرکے بھی رکھتے ہین اور
رطبہ کہنہ کو خشک کردیتا ہی اعضاے نفس اور صدر اگر اسفنج زیت مین
جلایا جاوے علاج نفث الدم کے لائق ہوگا اعضاے نفض جو سنگ ریزہ
اسفنج مین موجود ہی مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہی اسکا قائل گروہ اطبا ہی
سوای حکیم جالینوس کے وہ کہتا ہی کہ مستبعد اور دور از قیاس ہی کہ اثر قوت
اوسکی مثانہ تک پہونچے بلکہ سنگ گردہ کی تفتیت کردیگا
آبارو آنک ماہیت انکی سیاہ قلعی خواہ سیسہ ہی انمین ایک جوہر مائی ہی کثرت
سے جسکو برودت نے منجمد کردیا ہی اور ہوائیت اور ارضیت ہی جو بہت زیادہ
نہین ہی۔ دلیل اسکی رطوبت پر جیسا کہ جالینوس کہتا ہی یہی ہی کہ جلدی گھلجاتا
ہی اور ہوائیت پر دلیل یہ ہی کہ بشدت بودا اور گھِس پھسا ہی اور یہ بھی دلیل ہی
کہ اگر زمین کی تری مین اسکو رکھین پھول جاتا ہی اور بڑھتا ہی۔ اورام کیواسطے
اسکی تبرید زیادہ ہی طبیعت مین سرد اور تر دوسرے درجہ کا ہی اورام اور بثور
دستہ اور کھرل اسیکا بناکر بعض قسم کی ادہان اور روغن اوسمین ٹپکاکر گرنے
سے جو شی غلیظ اور گاڑھی پیدا ہوتی ہی اورام گرم کو مفید ہی اور داون کی تبرید کرتی
ہی اور حس اورام مین قیح اور ریپ پڑگئی ہی تا اینکہ سرطان کو بھی مفید ہوتی ہی۔
خنازیر اور غدد اور قروح مفاصل پر سیسہ کا ایک پتھر بناکر مضبوط باندھنے مین
سب کو پگھلا دیتا ہی جراح اور قروح پسا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہی اور جلا ہوا
کشتہ اسکا اور خصوصًا کہ مغسول ہوچکا ہو جراحات خبیثہ اور سرطانی

قروح کو نافع ہوتا ہی اور مفاصل کے قروح کو مفید ہی آلات مفاصل دونون قسم
اسرب کی جو ابھی مذکور ہوئین قروح مفاصل کو فائدہ کرتی ہین اور اگر اونکو التوائے
مفاصل پر خواہ مفاصل پر جو غدد اور گرہان پیدا ہوجاتی ہین اون پر لگائین اونکو
بھی پگھلائین اعضاے چشم اسرب سوختہ قروح چشم کو نافع ہی خصوصًا بعد
دھو ڈالنے کے اور اسیطرح وہ آشوب چشم جو خشک ہو اور اوسمین آنکھ سے
پانی نہ بہتا ہو اعضاے نفس اور صدر اسرب سوختہ قروح پستان کو نافع
ہی اور اسیطرح تیل مین پسا ہوا اور جلا ہوا اسرب جو اوپر مذکور ہوا ہی اعضاے
نفض پسا ہوا اور جلا ہوا اسرب مذکور بواسیر کو مفید ہی۔ اور ایک پترا اسرب
کا کمر کے نیچے باندھا جاوے پس خوابہاے متواتر خواہ احتلام روزانہ کو برطرف
کردیتا ہی اور شہوت باہ مین سکون پیدا کرتا ہی۔ وہی دونون اسرب مصنوعی
سحق اور احراق کے بعد قروح ذکر اور انثیین اور اورام ہر دو عضو کو نافع ہین۔
اشنان جسکو جلاکر سیاہ سجّی بناتے ہین ماہیت اوسکی مشہور ہی اور چند قسم
کی ہوتی ہی لطیف تر اوسکی وہی قسم ہی جو سپید ہو اوسکو خرء العصافیر یعنی بیخال
گنجشک بھی کہتے ہین اور نہایت حاد اور تیز وہ قسم ہی جو کہ سبز ہو افعال اور
خواص جلا کنندہ ہی اور منقی ہی اور مفتح ہی اعضاے نفض نصف درہم
اوسکا عسر بول کو دفع کرتا ہی اور پانچ درہم کے استعمال سے اسقاط جنین زندہ
خواہ مردہ کا ہوجاتا ہی۔ اور نصف درہم اشنان فارسی کا ایک درہم تک ادرار
حیض کرتا ہی اور تین درہم اوسکا استسقا کے پانی کو نکالدیتا ہی سموم دس درہم
اوسکا زہر قاتل ہی۔ اور سبز اشنان کے دھوئین سے ہوام گریز کرتے ہین
اصابع صفر جسکو ہندی مین ہنس ہڈی کہتے ہین ماہیت شکل اوسکی مثل ہتیلی
کے ہی اور ابلق ہی سپیدی اور زردی دو رنگ اوسمین ہوتے ہین ایک قسم
اوسکی سخت ہی اوسمین تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہی اور بعض قسم اوسکی زرد جسمین کسیقدر
تری بدون سپیدی کے ہوتی ہی طبیعت تقریبًا اول درجہ مین گرم خشک ہی
افعال اور خواص فضول غلیظ کی خوب محلل ہی زینت اوسمین خاصیت ہی
کہ جلد کو چرک وغیرہ سے پاک صاف کرتی ہی آلات مفاصل اوسمین خاصیت
ہی کہ اعضاء عصبیہ کو نفع کرتی ہی اور آفات عصب کے نافع ہی اعضاے سر
نافع جنون ہی خاص کرکے ابدال بدل اوسکا خاص جنون کے لیے ہموزن
سے اوسکے ڈیوڑھی ہزارچشان اور ثلث وزن اصابع صفر کے سعد کوفی ہی
اومالی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ ایک روغن گرم زیادہ گاڑھا مثل شہد کے بلکہ

شہد سے زیادہ غلیظ جو ایک درخت کی شاخ سے حاصل ہوتا ہی اور شیرین ہوتا ہی اور اوس سے روغن یون بنایا جاتا ہی کہ اوسکے شگوفہ کا روغن ہی ملا دیا جاتا ہی اور اسکو اوبالی اور روغن شہد بھی کہتے ہین اختیار عمدہ وہی قسم ہی جو زیادہ صاف ہی اور خوب گاڑھا اور جتنا پرانا اور کہنہ ہو بہتر ہوگا طبیعت حار رطب ہی اور حرارت اوسکی رطوبت سے زیادہ ہی جراح اور قروح سب کی خارش کو طلا کرنا اوسکا نافع ہی آلات مفاصل مفاصل کے اقسام درد کو نفع کرتا ہی اعضاے سر آئین پینکی اور کسل پیدا کرنے کی خاصیت ہی اعضاے چشم ظلمت کو زائل کر دیتا ہی جب بطور سرمہ کے اوسکو آنکھ مین لگائین اعضاے نفض تین اوقیہ یہ روغن جو برابر ساڑھے آٹھ تولہ کے ہوا اور نو اوقیہ پانی کے جو چھبیس تولہ کے قریب ہوئی ملا کر پلانے سے اسہال مرہ اور اخلاط مراری کا کرتی ہی اور کسل پیدا کرتی ہی اور اطراف یعنے جوڑ بند ڈھیلا کر دیتی ہی پس اوسکے استعمال پر اسطرح مبالات نہ کرنی چاہیے اور جو کوئی استعمال کرے اوسکو کچھ خوف نکرنا چاہیے اون دستونکی رنگت وغیرہ سے جو اسکے استعمال سے آئین اسلیے کہ اگرچہ خراب طور سے اسہال ہوتا ہی مگر سلامت حال بھی اوسکے ہمراہ ہی بلکہ واجب اور ضروری امر یہ ہی کہ اسکا مسہل پی کر سو نہ جاے۔

اغالوجی ایک لکڑی ہندی ہی خواہ اعرابی ہی خوشبو نقشی جلد اوسکی یعنے اوسکی پوست پر نقوش اور خطوط ہوتے ہین عطر مین داخل ہوتی ہی اوسمین قبض ہی اور تھوڑی سی تلخی بھی ہی اعضاے سر جوش کر کے اوس سے کلی کرنا خوشبوی دہن پیدا کرتا ہی اعضاے نفس و صدر درد پہلو کو نافع ہی اعضاے غذا درد جگر کو مفید ہی اور ایک مثقال اوسکا لزوجت معدہ اور ضعف معدہ کو نافع ہی اعضاے نفض اگر پانی کے ساتھ پلائی جاے آنتونکے قروح کو نافع ہی اور مروڑا جو حرارت سے ہوا وسکو مفید ہی۔

ام غیلان جسکو ہند مین ببول اور کیکر کہتے ہین ماہیت ایک درخت صحرائی مشہور ہی طبیعت اوسکی سرد و خشک ہی افعال و خواص قابض ہی اور اقسام سیلان خون کو روکتی ہی اعضاے نفض نفث الدم کو مانع ہوتی ہی اعضاے نفض سیلان زخم کو نافع ہی۔

افداراقی جسکو ہند مین کچلا اور زہر کچلہ کہتے ہین وہ اور چیز ہی ماہیت ایک قسم کف دریائی ہی کہ بستہ ہوتا ہی اور ملا ہوا اور لپٹا ہوا حلفا نامے گھانس خواہ قصب سے ہوتا ہی اور یہ دوا تیز بہت ہی اور بسبب حدت کے اوسکے استعمال پر جسارت نہین کیجاتی ہی مگر بطور طلا کے زینت چھائین کو دور کرتی ہی اور ورم اور شوربہ لینے کو نافع ہی جراح اور قروح خارش جو متقرح ہو اور داد کے جملہ اقسام کو نافع ہی آلات مفاصل ضماد اسکا عرق النسا کو مفید ہی۔

آزاد درخت نیب اور بکاتن کے علاوہ کوئی اور درخت ہی ماہیت اوسکی مشہور ہی پھل اسکا مشابہ بیر کے اور ملک ری مین اسکا نام شجرہ اہلیلج اور کہنا آ ہی اور طبرستان مین ظاحسک کہتے ہین اور یہ درخت بڑا ہوتا ہی اور بڑے بڑے درختون مین اسکا شمار ہی طبیعت شگوفہ اسکا تیسرے درجہ مین گرم ہی اور اول آخر مین خشک ہی افعال اور خواص شگوفہ اوسکا مفتح سدون کا ہی زینت اسکے پتے کا پانی قمل یعنے جون کو قتل کرتا ہی اور بالونکو بڑھاتا ہی اور خاص کر عرق اوسکے جب شراب کے ہمراہ استعمال کیے جائین اعضاے سر شگوفہ اوسکا مفتح سدہ دماغی ہی اعضاے نفس اور صدر پھل اوسکا سینہ کو نہایت مضر ہی کہ قتال ہی اعضاے غذا پھل اوسکا معدہ کیواسطے ردی ہی اور کرب پیدا کرتا ہی حمیات کہتے ہین کہ جوشاندہ اوسکے پون کا جسکو ڈاڑھی کہتے ہین شاہترہ اور ہلیلہ مروق کے ہمراہ حمیات بلغمیہ کو نافع ہوتا ہی سموم عصارہ اوسکے اطراف کا جملہ سموم کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی یعنے اصلاح کرتا ہی اور پھل اوسکا بیشتر سم قاتل ہوتا ہی ابدال بالونکے دراز کرنے میں بدلہ اوسکا شہدانج ہی۔

ایرسا جو بنام بیخ بنفشہ مشہور ہی ماہیت یہ جڑ ہی سوسن آسمان گونی کی یہ ایک گھاس ہی جسکی شاخین پھیلتی ہین اور اسپر کلی طرح طرح کی ہوتی ہین مرکب جیسے الوان سے سپیدی اور زردی اور آسمانی اور فرفیری یعنے بنفشی اور اسی جہت سے اسکو ایرسا یعنے قوس قزح نام رکھتے ہین اور یہ جڑین اوسکی گرہ دار کہلاتی ہین پتی اوسکی باریک ہوتی ہی اور جب پرانی ہوجای بوسیدہ ہوکر گر پڑتی ہی اختیار جید اوسکی وہی قسم ہی جو سخت ہو اور گٹھے ہوئے گرہ اندام کہ توڑنیسے ٹکڑے ٹکڑے نہوجای اور معطر ہو اور سرخی مائل پاکیزہ بو کہ اوسمین گندہ پانی کی بو نہ آتی ہو جیسے سڑا ہوا پانی تالاب وغیرہ کا ہوتا ہی اور کسیقدر زبانکو چکھنا اوسکا کاٹتا ہو اور گزند سے بچا ہوا ہو اور چھینک بقوت لاسے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہی افعال اور خواص منفج ہی مفتح ہی جلا کرتی ہی منقی ہی اور فشو اوسکا بادام ملا کر بلغم غلیظ کو پاک کرتا ہی اور اوسکو خارج کر دیتا ہی زینت ہمراہ اوسکے خربق ملا کر چھائین اور نمش کو دور کرتا ہی اور تنہا بھی اوسکا یہی فعل ہی اور ورم اور شوربہ

او بالا ہوا ایرسا جمیع صلابات کو نرم کرتا ہی اور ا ورام غلیظہ اور خنازیر اور ثبور لینیہ کو بھی نرم کرتا ہی جراح اور قروح جو قروح چرک آلودہ ہون اونکو نفع کرتا ہی اور نواصیر مین گوشت پیدا کرتا ہی اگرچہ بطور ذرور یعنے چھڑکنے کے مستعمل ہو اور ہڈی پر گوشت اوگا کر اونکو چھپا دیتا ہی آلات مفاصل اعیا اور ماندگی دور کر دیتا ہی اور اگر سرکہ کے ساتھ خواہ کسی شراب کے ہمراہ اوسکو تناول کرین تشنج اور ہتک عضل کو نافع ہی اور حقنہ اوسکا عرق النسا کو مفید ہی اعضاے سر خواب آور ہی اور درد سر کو دور کرتا ہی اور روغن اوسکا ہمراہ سرکہ کے دوتی اذن یعنے کان کے گونجنے کو دور کرتا ہی اور نزلات مزمنہ کو منع کرتا ہی۔ اور روغن اوسکا نتھون کی بدبو کو زائل کر دیتا ہی اور جوشاندہ مین اوسکے یہی اثر ہی اور تقزع یعنے خون نا ور ڈرنے سے نفع کرتا ہی اعضاے چشم آنسو ونکو زیادہ نکالتا ہی اعضاے نفس درد پہلو اور ذات الجنب کو نافع ہی اور کھانسی کو خصوصاً جو کھانسی کہ خلط غلیظہ سے آتی ہو اور ذات الریہ اور عسر نفس اور خناق کو مفید ہی اور جو فضول کہ اونکا دفع دشوار ہو اونکو سینہ سے خارج کر دیتا ہی بسبب تلطیف زائد کے جو اوسمین ہی ہمراہ تفتیح کے امراض صدر مین ہمراہ میفتج کے پیا جاتا ہی۔ مضمضہ کرنا اوسکا لہات یعنے کوے کو لاغر کرتا ہی اعضاے نفض بواسیر کے منہ کھولدیتا ہی اور مغص یعنے مروڑ زائل کرتا ہی اور مذی اور کثرت احتلام کو دور کرتا ہی طمث کا ادرار کرتا ہی شراب کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاے۔ صلابت رحم کیواسطے اور جو درد کہ برودت سے رحم مین عارض ہون اوسکے جوشاندہ مین بیٹھنا مفید ہوتا ہی۔ فرزجہ اسکا شہد ملاکر اسقاط کرتا ہی۔ اور روغن اسکا زخم کو نافع ہی اور زرداب اور مرہ اور بلغم کو باسانی دفع کرتا ہی اگر ایرسا کہنہ اور مفتت کا استعمال کیا جاے اور مقدار شربت اوسکی ایک اوقیہ سے لیکر سات درخمی تک ہی جو برابر ڈیرہ تولہ کے ہی تقریباً اعضاے غذا درد جگر اور طحال بارد کو اگر سرکہ ملاکر پلایا جای مفید ہی خصوصاً واسطے طحال کے اور استسقا کو نافع ہی حمیات روغن ایرسا لرزہ اور سردی کو زائل کرتا ہی سموم اگر سرکہ کے ساتھ پلایا جای جمیع سموم کو نافع ہی

انخرۃ اسکو ہندی زبان میں اوٹنگن کہتے ہین ماہیت رنگ اوسکے تخم کا شبیہ لون تخم گندنا کے ہی مگر فرق یہ ہی کہ چھوٹا ہوتا ہی اور پتلا ہی اور طول اوسکا بھی اوسقدر نہین ہی اور جس چیز سے ملتا ہی اوسمین لذع پیدا کرتا ہی حتے کہ امعا مین بھی لذع پیدا کرتا ہی طبیعت اوٹنگن اور تخم اوٹنگن دونون اول سوم مین گرم ہین اور دوسرے درجہ مین یابس ہین اور تخم اوٹنگن مین خشکی کمتر ہی بہ نسبت اوٹنگن کے افعال اور خواص جذاب اور مقرح ہی اور محلل بقوت اور محرق ہی اور بعض اطبا نے کہا ہی کہ اسخان اوسکا قوی نہین ہی اور اوسمین قوت منفحہ ہی اور اوسمین جلاے شدید ہی اور اوسمین لذع پیدا کرنا قروح کا نہین ہی۔ اور جسوقت انخرہ کو گوشت مین پختہ کرین اوسکے افعال سے گوشت مانع ہوجاتا ہی اور خواص انخرہ کے باقی نہین رہتے اور ورام اور ثبور سرکہ ملاکر اوسکا ضماد کرنا دبیلات کو شگافتہ کرتا ہی اور نفع بھی کرتا ہی اور تخم اوٹنگن کا ضماد سرطان کو نافع ہی اور اسیطرح خاکستر اوسکی جراح اور قروح خاکستر اوسکی ہمراہ نمک کے اون زخمونکو نافع ہی جو کتے کے کاٹنے سے پیدا ہوتے ہین اور قروح خبیثہ اور قروح سرطانیہ کو مفید ہی آلات مفاصل ضماد اوسکا ہمراہ نمک کے التواء عصب کو مفید ہی اعضاے سر تری اوسکی کو فتہ کرکے رعاف کو مفید ہی اور تخم اوٹنگن خشم کو یعنے جو شبو بدبو کے نہ معلوم ہونیکو مفید ہی اور سدہ ہاے مصفات کو جو ہڈی ناک کی ہی بقوت تفتیح کرتا ہی اور تخم اوٹنگس کا ضماد دانت کے اوکھڑ نیکو آسانی سے واقع کرتا ہی اور ضماد کرنا اوسکا اورام پس گوش کو جسکو فوخیلا کہتے ہین نفع کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر جب آبجو کے ہمراہ اسکو استعمال کرین سینہ کو پاک کریگا۔ اور جوشاندہ اوسکے برگ کا جب آبجو کے ہمراہ استعمال کیا جاے سینہ مین جو اخلاط غلیظہ ہین اونکو خارج کر دیگا اور تخم اوسکا قوی تر ہی اور ربو اور نفس انتصاب کو اور ذات الجنب بارد کو نافع ہی اعضاے نفض باہ کو برانگیختہ کرتا ہی خصوصاً تخم اوٹنگن طلا کرنیسے اور فم رحم کی تفتیح کرتا ہی کہ منی کے ٹھہر جانیکی رحم مین قابلیت ہوتی ہی۔ اسیطرح اگر پیاز اور بیفیہ کے ہمراہ کھایا جاے اور اگر ہمراہ مرکی کے حمول کیا جاے ادرار حیض کریگا اور رحم کو کھولدیتا ہی۔ اسیطرح اگر جوشاندہ اوسکا ہمراہ مرکی کے پیا جاے ادرار طمث کریگا۔ برگ تازہ اوسکے رحم کی بلندیکو جو مرض نتوا الرحم مین ہوجاتی ہی ستادیتا ہی جب بطور ضماد کے لگائی جاے۔ بلغم خام کو بجہت اپنی جلا کے بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتا ہی نہ بوجہ قوت مسہلہ کے جو اوسمین ہی۔ روغن اوسکا زیادہ تر مسہل ہی بہ نسبت روغن قرطم کے اور جوشاندہ اوسکے برگ کا ہمراہ سویق کے ملین طبع ہی۔ اگر یہ ارادہ ہو کہ اسہال اسکا رقیق ہوجاے اوسکے دانہ کالب نکالین اور سویق کے ہمراہ اوسکو پیسین یا ورشراب مین اوسے ڈالدین اور بعد اوسکے پیجائین حاجت ہوتی ہی اوسکے پینے والیکو کہ بعد اسکے تناول کے تھوڑا سا روغن گل بھی پیجاے تاکہ حلق اوسکا جل نجاے۔ کبھی اسکا شیاف بناکر شہد کے ذریعہ سے حمول کیا جاتا ہی کہ مسہل ہوتا ہی

انیسون

افیون جسکو ہند مین افیم کہتے ہین ماہیت عصارہ خشخاس کا ہی جو خشخاش کہ سیاہ ہوتی ہی اور مصر کی ہی اور دھوپ مین سکھایا جاتا ہی مترجم قدیم زمانہ مین فقط افیون اسیکو کہتے تھے کہ شیخ لکھ رہا ہی اور خشخاش سپید کی کاشت کا دستور نہ تھا متن افیون مذکور کی مقدار شربت دو دانق سے زیادہ جائز نہین ہی۔ کبھی کاہو صحرائی سے بھی افیون بنائی جاتی ہی اور وہ بھی مخدر ہی مگر ضعیف ہی افیون کو جب لوہے کے پتر پر بریان کرین کہ پہلے اوسیکو گرم کرلیا ہو تو سرخ ہو جاتی ہی۔ اختیار مختار اقسام افیون سے وہ جو بھاری ہو اور بو اوسکی تیز ہو اور نرم لین ہو پانی مین جلد گھلجاے اور گھلنے وقت اوسمین بستگی نہ آے دھوپ مین بھی پگھل جاے اگر چراغ اوس سے روشن کرین تاریکی روشنی مین نہ آئے۔ اور زرد رنگ کی جو پانی کو رنگین کر دے اور سبک ہو بو اوسکی ضعیف ہو رنگ اوسکا صاف ہو مغشوش اور آمیزش کی افیون ہی کہ اوسمین مامیثا ملا ہوا ہی اور بھی کاہوے صحرائی کے دودھ سے اوسمین میل کیا جاتا ہی اور اوسکی بو ضعیف ہوتی ہی اور کبھی گوند بھی اوسمین ملایا جاتا ہی پس براق اور صاف زیادہ ہوتی ہی طبیعت سرد خشک درجہ چہارم مین ہی افعال اور خواص مخدر ہی اور سکر ہر درد کی ہی پلائی جاے خواہ طلا کیجاے اور قدر شربت پلانے مین بڑی مسور کے برابر ہی اورام اور شبورا ورام کرم کو منع کرتی ہی جراح اور قروح افیون مین تجفیف قروح کی قوت ہی آلات مفاصل بہتی ہوی زردی بیضہ مین ملا کر نقرس پر طلا کرتے ہین پس درد مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصاً ہمراہ دودھ کے امراض سر نیند پیدا کرتی ہی اگرچہ حمول اوسکا فتیلہ سے جاے خواہ بغیر فتیلہ کے اور اگر اوسکو روغن گل مین گھولکر کان مین ٹپکائین جسمین درد ہوتا ہی اور مر اور زعفران بھی شریک کر دین درد مین سکون پیدا کرتی ہی۔ درد سر کہنہ مین سکون پیدا کرکے زائل کر دیتی ہی۔ افیون بھی اونھین اشیا مین ہی جو فہم اور ذہن کو باطل کرتی ہین اعضاے چشم آشوب چشم سے جو اقسام درد کے پیدا ہوتے ہین اور جو ورم آنکھو نمین رمد سے عارض ہوتے ہین اونکو افیون ہمراہ شیر زنان کے مفید ہی۔ اور اکثر قدیم زمانہ کے اطبا افیون کا استعمال رمد مین جائز نہین کرتے تھے اسلیے کہ بصارت کو مضر ہی اعضاے نفس اور صدر کھانسی کو جو نہایت آہستہ آتی ہو اوسمین سکون پیدا کرتی ہی اور اکثر اوقات جو کھانسی کھلی ہوی زور زور آتی ہو اوسکو زائل کر دیتی ہی اعضاے غذا معدہ کی اکثر اوقات اوس سے دباغت ہو جاتی ہی اور اجزا اوسکے مجتمع ہو جاتے ہین اور یہ بات اوسوقت ہوتی ہی جسوقت معدہ مین رطوبت اور حرارت کیوجہ سے استرخا پیدا ہوا اور اکثر اوقات اگر افیون تنہا پلائی جاے بدون جند بیدستر کے ہضم کو باطل کر دیتی ہی خواہ نقصان ہضم مین زیادہ کرتی ہی اعضاے نفض اسہال کو بند کرتی ہی اور سحج اور خراش اور قروح امعا کو نافع ہی سموم قوٰی کو بستہ کرکے قتل کرتی ہی جو اوسکو تناول کرے تریاق افیون کا جند بیدستر ہی ابدال بدلہ اوسکا سہ چند اوسکا بزر البنج اور دو چند اوسکا تخم لفاح ہی

اترج جسکو ہند مین بجوڑا کہتے ہین۔ ماہیت اوسکی مشہور ہی اور روغن اوسکا جو اوسکے پوست سے بنایا جاے قوی ہوتا ہی اور جو روغن اوسکے شگوفہ سے بنایا جاتا ہی وہ ہر ایک اثر مین ضعیف ہی طبیعت پوست اترج گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور مغز اوسکا حار رطب درجہ اول مین ہی۔ اور ایک قوم نے کہا ہی بلکہ وہ سرد تر ہی درجہ اول مین اور ترشی اوسکی زیادہ ہی اور ترشہ اوسکا سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور تخم اوسکا گرم ہی اول درجہ کا اور تیسرے درجہ مین مجفف ہی افعال اور خواص مغز اوسکا منفخ ہی اور برگ اوسکا مسکن نفخ ہی اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر لطیف ہی اور ترشا اوسکا قابض ہی اور کاسر یعنے شکنندہ صفرا ہی اور تخم اوسکا اور پوست اوسکا محلل ہی۔ اگر پوست اترج کپڑو نمین رکھا جاے کیڑا لگنے کو منع کرتا ہی بو اوسکی فساد ہوام اور وبا کی اصلاح کرتی ہی زینت ترشا اوسکا جلاے رنگ کرتا ہی اور جھائین کو دور کرتا ہی اور پوست سوختہ اسکی طلا کرنے مین برص کیواسطے جید ہی۔ اور طبیخ اترج کا نکہت کو طیب کرتا ہی اعضاے چشم اترج کے ترشے کو بطور سرمہ کے لگانیسے یرقان اور زردی آنکھ کی دور ہوتی ہی اعضاے نفس اور صدر حماض اترج خفقان گرم کو ساکن کرتا ہی اور اترج کا حلق اور پھیپھڑے کیواسطے عمدہ ہی مگر حماض اور ترشا اوسکا سینہ کے واسطے ردی ہی۔ لب اترج جسوقت سرکہ مین جوش دیا جاے اور نصف اسکا جرم پیا جاے جو برابر دس ماشہ کے ہوگا جو نک نگلی ہوی کو خارج کرتا ہی اعضاے غذا جرم اوسکا بحق معدہ ردی ہی اور مفتح ہی دیر ہضم واجب ہی کہ ہمراہ مری کے تناول کیا جاے۔ اسیطرح اترج کا مربا شہد مین اسلم ہی اور قابل ہضم زیادہ ہی مگر اونکو بکثرت اوسکو کھائین۔ مگر برگ اترج مقوی معدہ کی ہی اور مقوی احشا بھی ہی اور شگوفہ اوسکا اور پوست اترج جسوقت طعام مین مثل ابازیر اور مصالح گرم کے داخل کیجاے ہضم طعام مین معین ہوتی ہی اور خود چھلکہ اسکا ہضم نہین ہوتا ہی

بوجہ صلابت اور سختی کے اور جوشاندہ اوسکا قی کا مسکن ہی اور رب اوسکا اور رُ
رب حماض ہی معدہ کا استوار اور زور وار کرنیوالا ہی اور پانی اوسکے ترشہ کا تِروا
کو نافع ہی اور قی صفراوی مین سکون پیدا کرتا ہی اور اشتہائی طعام بڑھاتا ہی
لائق اور سزاوار یہی ہی کہ اترج کو تنہا کھائین کسی طعام کے ساتھ اسکو نکھائیں
نہ قبل کسی طعام کے اور نہ بعد کسی غذا کے اعضاے نفض جرم اندرونی
اوسکا قولنج پیدا کرتا ہی اور ترشہ اوسکا حبس شکم کرتا ہی اور اسہال صفراوی کو
نافع ہی اور تخم اوسکا بواسیر کو مفید ہی اور تخم اترج مین قوت مسہلہ ہی اور عصارہ
حماض اترج کا غملۃ النسا یعنے فساد جراحت عصب عورات کو مفید ہی سموم تخم
حماض بوزن دو درہم ہمراہ شراب کے اور طلا ناے خاص شراب کے اور آب
گرم کے مقابلہ جملہ سموم کا کرتا ہی خصوصاً بچھو کے زہر کا پلانیسے خواہ طلا کرنیسے
اور پوست اترج بھی قریب ایسکے ہی اور عصارہ پوست اترج سانپ کے کاٹنے کو
نافع ہوتا ہی پلانیکے ذریعہ سے اور پوست اوسکی ضماد کرنے سے

استقنقور کو ہندی مین ریگ ماہی کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ دریائی حیوان ہی نیل
مصر سے شکار کیا جاتا ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ از قسم تمساح کے ہی جسوقت وہ اسکو
پانی سے باہر رکھتے ہین اوسجگہ نشو و نما پاتا ہی اختیار بہتر قسم اوسکی وہ ہی جو ربیع
مین پکڑ بجاے اور شکار کیجاے اور بر وقت ہیجان اور جوش خروش کے اوسکی
گرفتاری ہو اور بہتر اعضاے بدنی مین اوسکی ناف ہی آلات مفاصل امراض
بارده عصب کو نافع ہی اعضاے نفض نمک اوسکا باہ کو ہیجان مین لاتا ہی کچھ
گوشت کو اوسکے کیا پوچھنا خصوصاً گوشت اوسکے ناف کا اور جو کہ قریب گردہ کے
ہی اور خصوصاً چربی اوسکی

اجاص جسکو آلوبخارا کہتے ہین ماہیت اوسکی مشہور ہی اختیار بستنی قسم اسکی
اقوی ہی بہ نسبت سیاہ کے اور زرد قسم اوسکی اقوی ہی سرخ رنگ سے اور سپید بڑے
دانہ کی پہاڑی سے اسہال قلیل ہوتا ہی اور ارمنی مین شیرینی زیادہ ہی سبیم کی
اور اسہال مین بھی زیادہ ہی اور اوسمین بھی وہی ہی جو بڑے دانہ کی ہو اور ہوتی
ہو طبیعت سرد ہی اول دوم مین اور رطب ہی اخر درجہ سوم مین خواص اور افعال
گوندا وسکا ملطف ہی اور زیادہ تقطیع کرتا ہی اور مغری کرتا ہی اور دمشقی آلو مین قبض ہی
دیسقوریدوس کی راے مین سواے جالینوس کے اور جو خام ہو اوسمین قبض تو
ضرور ہی اور غذائیت اوسمین کم ہی لازم ہی کہ قبل طعام کے اوسکو کھائین اور بعد اوس
کے کھانیکے اگر مزاج کھانیوالے کا مرطوب ہی ماء العسل اور نبیذ کا استعمال کرین

جراح اور قروح گوندا وسکا زخمون کو ملا دیتا ہی اور سرکہ کے ساتھ لگانیسے
داد کو دور کردیتا ہی خصوصاً اگر اوسکے ساتھ شہد یا شکر ملائی جاے اور خاص کر
لڑکونکو زیادہ فائدہ کرتا ہی اعضاے سر برگ آلوبخارا کو جوش دیکر کلّی کرین
اون ترلونکو روکتا ہی جو لوزتین اور لہات تک اوترے ہون اعضاے چشم گوند
سے اسکے اگر سرمہ لگایا جاے بصارت کو قوت دیتا ہی اعضاے نفس منخوش
آلوبخارا پیاس کی بھڑک مین سکون پیدا کرتا ہی اعضاے غذا منخوس آلوبخارا
صفرا کو بہت توڑتا ہی اور میٹھا آلوبخارا معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی بہ سبب اپنی رطوبت کے
اور معدہ کو سرد کر دیتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ معدہ کو موافق نہین آتا اعضاے نفض
میٹھا آلوبخارا صفرا کا اسہال زیادہ کرتا ہی اور تر آلوبخارا مین اسہال کی قوت
خشک آلوبخارا سے زیادہ ہی مسہل اسکا ہونا بسبب لزوجت کے ہی اور دمشقی آلوبخارا
بعض اطبا کے نزدیک قبض شکم پیدا کرتا ہی اور جنگلی آلوبخارا جبتک پختہ نہو جاوین
کسیقدر قبض ہوتا ہی جالینوس نے کہا کہ حکیم دیسقوریدوس نے خطا کی ہی اس قول
مین اپنے کہ دمشقی آلوبخارا قابض ہی حالانکہ وہ مسہل ہی اور گویا اوسکا مثانہ کی پتھری کو
ریزہ ریزہ کردیتا ہی پانی اسکا اور احیض کرتا ہی اور جسقدر چھوٹا ہوگا اسہال کم
کریگا اسفیداج جسکو ہندی مین سپیدہ کہتے ہین ماہیت یہ قلعی کی خاک ہی یا سیسہ
کی خاک ہی اور سیسہ جسوقت زیادہ جلایا جاے سیندور ہو جاتا ہی اور زیادہ لطافت
حاصل کرتا ہی سپیدہ کے اقسام سب بذریعہ سرکہ کے بنائے جاتے ہین اور کبھی
نمک سے بنائے جاتے ہین اور بہت طریقون سے انکی ساخت ہوتی ہی جیسا
کہ کتابونمین ارباب کیمیا کے مشہور ہی طبیعت سرد خشک دوسرے درجے مین ہی
افعال اور خواص جو سپیدہ سرکہ سے بنایا گیا ہو اوسمین تلطیف زیادہ ہوتی
ہی اور غواصی بدنمین زیادہ کرتا ہی دوسری قسم کا سپیدہ اوسمین زیادہ تلطیف
نہین ہی سپیدہ مغری بھی ہی خصوصاً جسکو سیندور کہتے ہین اور اورام اور بثور
سرد ورم اور سخت اورام کو نرم کردیتا ہی جراح اور قروح مرہمون مین داخل
کیا جاتا ہی پس قرحون کو بھر لاتا ہی اور اوسمین گوشت پیدا کرتا ہی اور گوشت کو سڑا
دیتا ہی خصوصاً سیندور کہ خراب گوشت کو سڑا دیتا ہی اور سیندور مین تازہ گوشت
اوگانیکی قوت ہی امراض چشم دانے اور پھنسیان جو آنکھ مین نکلتی ہین اونکو فائدہ
کرتا ہی اعضاے نفض شقاق مقعد کی دواؤنمین سپیدہ بھی داخل ہی سموم
سپیدہ بھی زہر کی قسمون مین داخل ہی

انجوس ہندی مین بھی اسکو یہی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اختیار

بہتر آبنوس وہی ہی کہ سیاه ہو اور برابر ہو یعنے چکنا ہو جسمین لکیرین نہون اور چھونمین
ایسا معلوم ہو جیسے سینگ کو خراده ہی اور وہ خشکیده ہوتا ہی اور ذائقہ مین کسیقدر لذع
پیدا کرتا ہی اور جب اوسکو چنگاری پر ڈالین خوشبو اوسکے دھوئین مین آتی ہی طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی ایک قوم نے یہ کہا ہی کہ آبنوس باوجودیکہ اوسمین
حرارت ہی خون کی حرارت کو بجھا دیتا ہی افعال خواص پانیمین مثل اور بہت سے
پتھرونکے رگڑا جاتا ہی اور وہ ملطف ہوتا ہی اور جلا زیاده کرتا ہی امراض چشم
باریک جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی اوسکو صاف کردیتا ہی اور سپیدی جو آنکھ مین پڑجاتی
ہی اوسکو دور کردیتا ہی - تراشۂ آبنوس سے شیاف بنایا جاتا ہی اور آبنوس کا کھرل
ادویہ چشم کیواسطے بناتے ہین اسلیے کہ آنکھ کو وہ زیاده موافق ہی - اگر برادۂ آبنوس
کسی توسے وغیره پر جلایا جاوے پھر وہ ڈالا جای کہنہ قروح کو اور آشوب چشم کہ جو
خشک ہو اور آنکھ کی کھجلی کو نفع کریگا اعضاے نفض ایک گروه نے کہا ہی کہ
آبنوس گردے کی پتھریکو پاره پاره کردیتا ہی - اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ آبنوس مین
نفخ شکم کے تحلیل کی قوت ہی -

آذان الفار جسکو ہندی مین موسی کرنی کہتے ہین ماہیت ایک گھانس ہی جسکی
قوت نزدیک جالینوس کے قریب اوس گھانس کی قوت کے ہی جس سے آئینہ کو جلا
دیتے ہین اور یہ نام دو گھانسون پر بولا جاتا ہی ایک تو وہ جسکو جالینوس نے ذکر کیا
ہی اور اوسمین جنازی کی بو آتی ہی اور سختی اوسمین نہین ہی - اور دوسری وہ گھانس
جسکا دیسقوریدوس نے ذکر کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ یہ گھاس مشابہ لبلاب کے
ہوتی ہی لیکن موسی کرنی کی پتی لبلاب سے چھوٹی ہوتی ہی اور یہ گھاس زمین پر پھیلتی ہی
پتلی پتلی شاخین اسمین ہوتی ہین اور با غورنمین ہوتی ہی - پاکیزه اور کوئی بو اوسمین نہین
ہوتی ہی اور نہ کوئی مزه - اسمین چند خوشے ہوتے ہین پھول اسکا لاجوردی ہوتا ہی دونیا
کے پھول سے مشابہ - اور خلاف اوسکو بیچتے ہین - حدت اسمین زیاده ہوتی ہی خصوصاً
وہ قسم جو پانیکے قریب پیدا ہوتی ہی - مسیح کہتا ہی کہ منفعت قریب منفعت اسنتین کے
ہی اور یہ بات دونون قسم کی موسی اکرنی سے بعید ہی اور اوس سے متوقع نہین ہی طبیعت
جو قسم موسی کرنی کی مشہور ہی اور اوسکی شناخت ہوچکی ہی اوسکی طبیعت جالینوس کے نزدیک
سرد تر ہی اول درجہ مین - اور دوسری قسم اوسکی ادویہ حاده سے ہی افعال و خواص
پہلی قسم مین اسکے قبض نہین ہی اور دوسری قسم مجفف ہی اور جلد کی سرخ کرنیوالی ہی
جراح اور قروح جو خاصیت کہ دیسقوریدوس نے بیان کی ہی وہ یہ ہی کہ کانٹے
کو نکال دیتی ہی اور کیل جو زخم مین ہوتی ہی اوسکو ابھار لاتی ہی اور زخم کو ملا دیتی ہی

اعضاے سر اسکا پلانا مرگی کو فائده دیتا ہی اور لقوے کو نفع کرتا ہی اگر سعوط اسکا
کیا جاوے تو اوسکا نفع زیاده ہوتا ہی اور سعوط اسکا دماغ کو پاک کردیتا ہی

ارنب بری جنگلی خرگوش کو کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی پتہ اسکا
تمام اون افعال کو کرتا ہی جنکا بیان باب انفحہ مین ہوچکا ہی اور نہایت لطیف ہی
اور بہت خوب ہی اور اسمین کچھ افعال زیاده بھی ہین زینت خون اسکا جھائین
کو دور کردیتا ہی - اور خاک اسکی سر کے بالخوره کی عمده دوا ہی خصوصاً دریائی خرگوش
کی - اور اگر شکم خرگوش کو مع اندرونی اوجھ وغیره کے بجنسہ لیکر کسی برتن مین بھون
ڈالین سر کے بال اوگانیکی عمده دوا ہوگی جب اوسکو روغن گل مین پیسکر لگائین
آلات مفاصل خرگوش کا دماغ بھنا ہوا اوس رعشہ کو فائده کرتا ہی جو بعد کسی
مرض کے پیدا ہوا اعضاے سر لڑکونکی ڈاڑھ مین خواه دانتونکی جڑ مین اگر خرگوش
کا دماغ ملا جاے بہت جلدی سے دانت نکل آئین اور ایسی سہولت ہو کہ درد مطلق
نہو اور یہ اثر اسکی خاصیت مین ہی - اسیطرح اگر اسکو گھی مین یا مسکہ مین یا شہد مین
گھولکر استعمال کرین - جب پتہ اسکا سرکہ ملاکر پیا جای صرع کو نافع ہوگا اعضاے
نفض پتہ اسکا اگر تین دن سرکہ ملاکر وہ عورت پیے جو حیض سے پاک ہوچکی ہو حمل کو
منع کریگا اور جو رطوبت کہ رحم سے نکلکر بہتی ہی اوسکو پاک کردیگا خون خرگوش کا
بھنا ہوا سحج اور ورم امعا کو اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی - سموم پتہ خرگوش
کا سرکہ ملاکر تریاق اور فادزہر جملہ سموم کا ہی - اور خون خرگوش کا بھنا ہوا اسہام
ارمنی کے زہر سے نفع دیتا ہی -

انجوسا کی ماہیت خس الحمار اور شنجار اور شنقار بھی اسکو کہتے ہین اور یہ جھلارا
درخت خواه جھاڑ ہوتا ہی جسمین سخت سخت کانٹے بہت سے ہوتے ہین پتے اسکے سیاه
اسکی جڑ سے ملے ہوئے ہوتے ہین اور جڑ اسکی ایک انگل موٹی ہوتی ہی رنگ اوسکا
بہت سرخ ہوتا ہی ہاتھ کو سرخ کردیتا ہی اگر گرمیون مین چھوا جاوے - ایک قسم اسکی
چھوٹی پتی کی ہوتی ہی سرخ رنگ - قسمین اسکی چار ہین - ابو قلیا - اونوخیلس اوقا
نبوسی - ابو باسین ہندی مین اسکو رتن جوت کہتے ہین اختیار سب قسمون مین پہلی
دو قسمین زیاده قوی ہین طبیعت جالینوس نے کہا ہی کہ انجوسا کی ایک قسم گرم
خشک ہی افعال و خواص جس قسم کا انجوسا نام ہی وہ ملطف ہی مع قبض کے اسیواسطے
وہ کسیلی ہی اور تلخ ہی اور باقی اقسام مین قبض ہونا زیاده تر ظاہر ہی لیکن دو قسمین دوسری
وہ بہ نسبت پہلی دو قسمونکے احراق مین قوی ہین اور حرارت بھی اونکی زیاده ہی
اور جڑ کی حرارت بہ نسبت پتی کے زیاده قوی ہی زینت جب سرکہ ملاکر اسکا طلا کرین

بہق کو نفع کرتا ہی ۔ بلکہ دور کر دیتا ہی ۔ اور اوس مرض کو جسمین جلد کے چھلکے چھلکے اودھڑتے ہین ۔ یہی فائدہ کرتی ہوتی اسکی بہ نسبت جڑ کے ضعیف ہی اور راحم اور ثبور جڑ ابو قلیا کی آرد جو کے ہمراہ حمرہ کو منع کرتی ہی اوسی جڑ لوقا بسوسی کی اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہی جسوقت چربی ملاکر خنازیر پر رکھی جاے جراح اور قروح چربی ملاکر کل قروح پر رکھی جاتی ہی اور خاص کر اوس مقام پر جو آگ سے جلگیا ہو اعضاے غذا ابو قلیا کی جڑ معدہ کو مضبوط کرتی ہی اور جوشاندہ اوسکا ہمراہ مالی قراطون کے یرقان کو نفع کرتا ہی اور طحال کے درد کو اعضاے نفض اور جوشاندہ اوسکا مالی قراطون کے ساتھ یعنے ماء العسل کے ساتھ درد گردہ اور سنگ گردہ کو نفع کرتا ہی اور اگر اوس کی جڑ کا عورت حمول کرے اسقاط حمل کر دیگی ۔ تیہ اوسکی شراب مین اوٹائی ہوئی قبض شکم پیدا کرتی ہی ۔ لیکن ابو قلیا اخلاط صفراوی کی تحلیل کرتی ہی ۔ اور زرد تیہ کی جڑ ہمراہ زوفا اور ہالم کے کیڑونکو قتل کرتی ہی اور نکالدیتی ہی ۔ اسیطرح بیخ مطلق زرد ہو یا نہو لیکن زرد رنگ کی سبب سے زیادہ قوی ہی حمیات جوشاندہ بیخ انجوسا کا ماء العسل کے ہمراہ پرانی تپونکو فائدہ کرتا ہی سموم جسوقت پھل اوس زرد رتن جوت کا جسکی سرخ تی ہو اور پھل زرد ہو چبا کر کسی گزندہ جانور پر تھوکین اوسکو قتل کر دیگا ۔ اور دو قسمین دوسری سانپ کے کاٹنے سے نفع کرتی ہین پلائی جائین یا طلا کیجائین یا لٹکائی جائین ۔

الماس جسکو ہندی مین ہیرہ کہتے ہین بعض لوگ ایسا کہتے ہین کہ صحیح لفظ ماس ہی اور صواب یہ ہی کہ باب میم مین ذکر کیجاے ۔ مگر ہمنے باب الف مین اسکا ذکر کر دیا ماہیت یہ ایک پتھر مشہور ہی طبیعت ایک قوم نے کہا ہی کہ سرد خشک ہی اور دوسری کہتی ہی کہ گرم خشک بقوت ہی افعال و خواص جلا زیادہ کرتا ہی اور دیقوریدوس کے نزدیک محرق ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی زینت دانتومین جلا و چمک زیادہ پیدا کرتا ہے اعضاے سر ایک قوم نے کہا ہی کہ جب ہیر یکو منہ مین بائین دانت ٹوٹ جاتے ہین کہتے ہین کہ یا تو یہ اثر اسکی خاصیت مین سے ہی اور یا یہ بات ہی کہ سانپ کا زہر جس مقام پر پہونچتا ہی اوسجگہ کو توڑ دیتا ہی اور یہ کلام اوس شخص کا ہی جو بالکل خرافات اور بیہودہ بکتا ہی اوسکو نہین معلوم کہ سانپ کا زہر جسوقت سانپ کے منہ سے باہر نکال لیا جاے اور چھپایا جاے اوسمین اثر نہین باقی رہتا ہی خصوصاً کہ اوسکے نکالنے کو مدت گذر گئی ہو اعضاے نفض ایک قوم نے کہا ہی کہ جب ہیرہ کا ایک چھوٹا ٹکڑا پچکاری سے گرم پانی یا نمک رومی سے چٹادیا جاے اور مثانہ مین داخل کیا جاے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیگا اور اس قول کو مین بعید از قیاس سمجھتا ہون سموم ہیرہ خود سم قاتل ہی

ارمال اسکو ارمالی بھی کہتے ہین ماہیت یہ لکڑی عرفہ کے مشابہ ہی زینت نکہت کو پاکیزہ کر دیتی ہی اور راحم اور ثبور اور راحم گرم کو ضماد اسکا فائدہ دیتا ہی جراح اور قروح قروح کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور اونمین گوشت بھر لاتا ہی اور اونکو خشک کر دیتا ہی اور اوسکے خشک کرنیمین لذع نہین ہوتی ۔ اور عفونت اعضا کو منع کرتا ہی اعضاے سر دماغ کو قوت دیتا ہی دانتون کی جڑونکو مضبوط کرتا ہی منہ کے امراض کو موافق ہوتا ہی اعضاے چشم کھانا اوسکا آشوب چشم کو نفع کرتا ہی اعضاے صدر دل کو قوی کرتا ہی اور احشا کو اعضاے نفض تمام اجزا اوسکے قبض طبیعت پیدا کرتے ہین

البخ ماہیت اوسکی کہتے ہین کہ وہ درخت سدر ہی اور مین کہتا ہون کہ وہ البخ ہی تا کہ اوسکی نسبت لائق یہ بات نہو کہ باب لام مین ذکر کیا جاے ۔ بڑی بڑی زہریلی سے یہ بھی ایک درخت ہی اور مصر تک لایا گیا جب مصر مین پہونچا یہان پر اسکا ذائقہ بدل گیا اعضاے نفض نزف کو روکتا ہی اگرچہ کسی عضو پر اسکو رکھدین

انسان جسکو آدمی کہتے ہین طبیبون کا قول ہی کہ انسان کی منی بہق کو دور کرتی ہی ۔ اسیطرح لڑکون کے پیشاب کا نمک جو تانبے کے برتن مین بنایا جاے ۔ اور چھائین کو جلا دیتا ہی اور دور کر دیتا ہی ۔ اور قلح کو نفع کرتا ہی اور راحم اور ثبور دُرد انسان کے پیشاب کا حمرہ کو دفع کرتا ہی بنا بر قول طبیبون کے اور اسیطرح براز اوسکا جبتک اوسمین گرمی باقی ہو ۔ آدمی کے بالونکی خاک ثبور کو اچھا کر دیتی ہی ۔ اور جب گھی مین ملاکر لگائی جاے اور راحم ساعیہ کو منع کرتی ہی یعنے وہ زخم جو بدن مین پھیلتا ہی جراح اور قروح اوسکا پیشاب ایسے خارشت کو جسمین زخم پڑ گئے ہون اور سوکھی خارشت کو دور کر دیتا ہی ۔ اور خبیث مادہ کے دوڑنے کو روکتا ہی اور داد کو خصوصاً آدمی کی منی داد کو زیادہ فائدہ کرتی ہی آلات مفاصل کہتے ہین کہ حیض کا خون درد نقرس مین تسکین دیتا ہی ۔ اور اسیطرح آدمی کی منی اور دودھ عورت کا افیون اور زہرہ ملاکر ۔ اعضاے سر جلے ہوے بال آدمی کے اور روغن گل کان مین ٹپکایا جاتا ہی اور دانت پر جبکہ اون کو مین درد ہو تو درد مین تسکین پیدا کرتا ہی جیسا کہ اسکا دعوی لوگون نے کیا ہی ۔ لعاب روزہ دار کے منہ کا جو فاقہ سے ہو کان مین ڈالنا کان کے کیڑونکو نکالدیتا ہی ۔ آدمی کی ہڈی جلی ہوئی سے مرگی اچھی ہوتی ہی ۔ آدمی کے کان کا میل درد شقیقہ کو مفید ہی اعضاے چشم پیشاب آدمی کا شہد ملاکر تانبے کے برتن مین پکایا جاے

بیاض

بیاض چشم کو دور کر دیتا ہی اور طرفہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہی اوسکو مفید ہی - جلے ہوے
بال آدمی کے مرتک ملا کر تر کھجلی اور خشک کھجلی جو آنکھ مین ہو اوسکو مفید ہین اعضاے
نفس اور صدر کہا گیا ہی کہ لڑکونکا پیشاب جسوقت پیا جاے عسر نفس اور انتصاب
نفس کو نفع کریگا اور یہ بہت بڑا علاج ہی - عورات کا دودھ سل کی بیماری مین بہت
نفع کرتا ہی اور ارنب بحری کا علاج ہی اعضاے غذا طبیبون نے کہا ہی کہ دودھ
دودھ معدہ کی خراش مین تسکین دیتا ہی - اور ایک اسکرجہ یعنے سوا بیس ماشہ آدمی
کا پیشاب ہمراہ ماء العسل اور آب کرنب کے یرقان کو خاص کر فائدہ کرتا ہی - اسیطرح
اوسکا غلیظ اعضاے نفض کہتے ہین کہ اوسکا پیشاب پلانا ادرار بول کرتا
ہی - اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ فقط خون حیض کا حمول کرنا عورت کے حاملہ ہونیکو منع
کرتا ہی - عورتونکا دودھ رحم کے قروح اور جراحات کو فائدہ کرتا ہی نطول کے
طور پر ہو یا حمول کیا جاے - آدمی کا پیشاب پلانا دستونکو بھی بند کر دیتا ہی اور رحم
کو پاک کرتا ہی - بقدر دو ثلث ایک رطل کے جو برابر اکیس تولہ کے ہوا اور اسمین گندنا
کو جوش دیکر پلائین حمیات سوداوی کو اوسکا غلیظ اوسکا جب ہمراہ شہد اور شراب کے پلایا جاے
اون تپونکو فائدہ کرتا ہی جو دورہ سے آتے ہین سموم عورت کا دودھ تریاق ہی اور
زہر کا جو ارنب بحری یعنے کاسا کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہی آدمی کے دانت پیسکر اگر سانپ
کے کاٹے ہوئے زخم پر چھڑکین فائدہ کریگا یا دانت کو جلا کر اوسپر چھڑکین اوسکا غلیظ
پیسکر آدمی کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا اوس پر چھڑکا جاتا ہی اور آدمی کا تھوک بیمار
منھ کا بچھو اور سانپ کو قتل کرتا ہی -

اکتمکت جسکو ہندی مین کرنجوا کہتے ہین ماہیت یہ دوا ہندی ہی اور فادانیا کا
فعل کرتی ہی اعضاے سر اسکے بخارات اوڑا کر طلا کرتے ہین تو مرگی کو روکتا ہی
اسفاناخ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین طبیعت سرد تر ہی آخر درجہ اول مین افعال
اور خواص ملین ہی اور غذا اوسکی عمدہ ہی غذا لے سویق سے - مین کہتا ہون
کہ اسمین قوت جلا کی ہی اور غسال بھی ہی اور صفرا کا قلع و قمع کر دیتا ہی اکثر معدہ
اسکے ساگ سے نفرت کرتا ہی اوسوقت اسکا پانی ٹپکا کر کوئی غذا پکائی جاتی ہی اور
کھلائی جاتی ہی آلات مفاصل پیٹھ کا درد جو خون کے مادہ سے ہو اوسکو نفع
کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر درد صدر اور درد ریہ کو جو حار مادہ سے ہو
فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض ملین شکم ہی

البقلہ دواے عربی ہی مشابہ بسکھپرہ کے ہوتی ہی اور ربیع مین پیدا ہوتی ہی یہ مشابہ
سند قوقی کے ہوتی ہی شاخین بہت ہوتی ہین بیج اوسکا گاجر کے بیج کا سا ہوتا ہی

طبیعت اسکی گرم ہی اعضاے غذا طحال کو بہت فائدہ کرتی ہی اعضاے
نفض ادرار بول کرتا ہی

افولوسقون گمان کیا گیا ہی کہ یہ ئی الابل ہی اعضاے نفض دونون
گردون کا تنقیہ کرتی ہی سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کو زیادہ فائدہ کرتی ہی

الوسون یہ ایک لکڑی ہی جو سپر کے مشابہ ہوتی ہی اسیواسطے اسکا نام ترس
رکھا گیا ہی طبیعت گرم خشک درجہ اول مین ہی افعال اور خواص مجفف یا منقی
ہی اور جلا کرتی ہی زینت جھائین کو نفع کرتی ہی اور ہر ایک دھبہ اور داغ جو اسی
قسم کا ہو اوسکو زائل کر دیتی ہی - اور یہ فعل اسکا اعتدال سے ہوتا ہی سموم جالینوس
کہتا ہی کہ یہ دوا بالخاصیت دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی اور خود
جالینوس نے ایک جماعت کو اسی دوا سے اچھا کر دیا ہی - اور یونانی زبان مین
اسکو الوسون کہتے ہین اسطاروس اور اطیقوس - ماہیت اسکی یہ ہی
کہ یہ دوا بنام جالبی مشہور ہی - طبیعت اسکی یہ ہی کہ اسمین تھوڑی سی تیزی ہی
اور اسمین قبض نہین ہی افعال و خواص اسمین کسی قدر قوت محللہ ہی مع کسیقدر تیزی
کے اورام اور شورہ دونونکو لیکے ورم کو ضماد بھی اسکا فائدہ کرتا ہی اور لٹکانا بھی

اروفای ماہیت اسکی درخت ہی مثل کبر کے بو اسکی بہت تیز ہی اور بھاری ہی
اسکا پھل ایک غلاف مین ہوتا ہی طبیعت راہب نے کہا ہی کہ دوا اپنی طبیعت مین
نکو اور کا کنج سے زیادہ قوی ہی اورام اور شورہ اور اورام باطنی کو نفع کرتی ہین
بنا بر قول راہب کے اور مقدار شربت اسکی دو اوقیہ تک ہی جو برابر ساڑھے پانچ تولہ
کے ہی اور خارجی اورام جو گرم ہون اونپر طلا کیجاتی ہی پس نفع اسکا نہایت عجیب
ہوتا ہی کسیجگہ پر ورم کیون نہو سموم اگر زنبور کے کاٹنے کے مقام پر اسکو طلا
کرین - فوراً اچھا کر دیتی ہی -

انقراسیفون یہ دواے فارسی ہی اسکو ذبجہ اور حرمم بھی کہتے ہین خواص
حافظہ کے واسطے بہت اچھی دوا ہی -

ابوطبلون ماہیت اسکی ایک گھانس ہی کہ کدو کے مشابہ ہوتی ہی اور طائفہ
اطبا کا قول ہی کہ یہ اسی نام سے مشہور ہی جراح اور قروح کہتے ہین کہ یہ دوا نہایت
نافع چیز ہی واسطے اون زخمونکے جو تازہ ہون کہ اونکو ملا دیتی ہی اور گوشت فوراً بھر لاتی ہی

اسیوس ماہیت اوسکی ایک پتھر ہی جسپر دو نمک پیدا ہوتا ہی جسکا نام زہرہ اسیوس ہی
اور شاید یہ وہی چیز ہی کہ اوسکی پیدائش دریا کی تری سے ہوتی ہی اور وہ شبنم جو تمر
دریا سے اوسپر گرتی ہی افعال اور خواص قوت اوسکی اور قوت اوسکی نمک کی منقی ہی

ہی اور گوشت بھرلانے والی ہی اور کسیقدر عفونت بھی پیدا کرتی ہی اور سڑے ہوے گوشت کو گھلا دیتی ہی- بدون لذع کے اور راھم اور ثبور تحلیل خراجات کی کرتی ہی اگر اسکا ضماد صمغ البطم اور زفت کے ساتھ لگایا جاے جراح اور قروح جو قروح دشوار ہی پیدا کرنیوالے ہین اور پرانی ہین اور گہرے ہین اونکو نفع کرتی ہی آلات مفاصل آرد جو کے ہمراہ اگر نقرس پر لگایا جاے فائدہ کریگا اور اگر اطراف دست و پا ان بیمار ونکے اسکے جو شاندہ مین رکھتے ہین نفع پیدا کریگا اعضاے غذا اگر چونے اور سرکہ کے ہمراہ تلی پر لگایا جاے فائدہ کریگا

اطبوط اوسکی قوت مثل بوزیدان کے ہی طبیعت گرم دوسرے درجہ مین ہی اور تر پہلے درجہ مین دوسرے درجہ کے خواص بڑا جلا کرنے والا ہی زینت بہق کو بقوت دور کرتا ہی-

ارنب بحری اسکو ہندی مین کاسا کہتے ہین ماہیت ایک حیوان ہی صدفی جمادی یعنے سیپ کی شکل پر سخت ہوتا ہی سرخی اوسکی کھلی ہوی اوسکے اجزا کے بیچ مین مشابہ برگ اشنان کے ہوتی ہی زینت خون اوسکا گرم ہی چھائین اور بہق کو دور کرتا ہی- اور سر اوسکا جلایا ہوا با لخورہ کے بال کو اوگا لاتا ہے خصوصاً اگر ریچھ کی چربی ملا کر لگائین اور داء الحیہ مین بھی زیادہ فائدہ کرتا ہی اور اگر بد ستور بے جلاے ہوی اوسکا ضماد کرین بال گرا دیتا ہی اعضاے چشم آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی اگر لیپ اسکا لگایا جاے یا بطور سرمہ کے لگایا جاے سموم زہر کی دواؤن مین اسکا بھی شمار ہی اور پھیپھڑے مین زخم پیدا کرکے قتل کرتا ہی

افسون دواے کرمانی ہی اور فارسی ہی طبیعت حار اور لطیف ہی

اناغالیس ماہیت اسکی دو قسم ہی ایک کا پھول زرد ہوتا ہی اور دوسرے کا آسمانی رنگ کا ہوتا ہی جراح اور قروح دونون قسمین اسکی جراحات کی اصلاح کرتی ہین اور زخم کے ورم کو روکتی ہین اور کیل وغیرہ جو پھوڑونمین ہی اوسکو باہر کھینچ لاتی ہی اور قروح کے پھیلنے کو منع کرتی ہین اعضاے سر اگر اسکا غرغرہ کیا جاے یا بطور ناس کے استعمال ہو بہت سا بلغم سر سے اوتار کر نیچے لاتی ہین- اور دانت کے آزار درد کو جو متصل شق کے ہو بڑھا دیتی ہی اعضاے نفض اگر اسکو ہمراہ شراب کے پلائین درد گردہ کو فائدہ کرتی ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ جو قسم اسکی کبود مائل بسیاہی ہوتی ہی مقعد کو استوار کرتی ہی اور جو مقدار مقعد کی اونچی ہو گئی ہو اوسکو اپنی جگہ پر ٹھیک بٹھا دیتی ہی- اور جو قسم سرخ پھول کی ہی وہ مقعد کو زیادہ اونچا کر دیتی ہی اور باہر نکال لاتی ہی سموم شراب کے ہمراہ اسکو پینے سے سانپ کے کاٹنے کی-

مضرت دفع ہوتی ہی-

ابرق دواے فارسی ہی حافظہ اور عقل کیواسطے بہت اچھی ہی

اوس بید ماہیت اسکی ایک قسم نیلوفر ہندی کی ہی طبیعت ابن ماسرجویہ کہتا ہی کہ گرم خشک ہی-

اریدیریہ ماہیت اسکی دوا ہی مثل تراشی ہوی پیاز کے اعضاے نفض بواسیر کو فائدہ کرتی ہی-

اوافیلیوش ماہیت اسکی اوافیوش سدقی ہی یہ ایک چیز ہی جو مشابہ حدقہ کے ہوتی ہی جسکو ہندی مین بھٹ کٹیا کہتے ہین طبیعت جالینوس کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین خشک اور پھل اوسکا بہت تیز اور بڑا قبض کرنے والا اول مرتبہ مین پہلے درجے کے اور بھٹ دوسرے درجہ مین زینت لڑکونکے پیڑو کی حفاظت کرتی ہی کہ اوس پر کالے بال ایک مدت تک نہین نکلتے اعضاے غذا پھل اوسکا یرقان کو فائدہ کرتا ہی

ایدوسارون ماہیت اسکی یہ دوا ہی کہ جسکا نام فارسی رکھا گیا ہی اسلیے کہ اسکے بھی دو کنارے ہین جیسے تبر مین دو باڑھین ہوتی ہین طبیعت گرم ہی اور اسمین تلخی اور بکٹھاپن بھی ہی خواص اندرونی سدون کی تفتیح کرتی ہی آلات مفاصل اوجاع مفاصل کو نفع کرتی ہی

اصابع ہرمس ماہیت اسکی سورنجان کا شگوفہ ہین

اطماط یہ دوا ہندی ہی بوزیدان کی قوت اور اسکی ایک سی ہی واجب ہی کہ تامل کر لینا چاہیے ایسا نہو کہ اوسکی جگہ اطبوط کا استعمال ہو جاے کہ جسکو فوفل کہتے ہین طبیعت گرم تر ہی اعضاے نفض مادہ کو زیادہ کرتی تھی

ایطاماس یہ درخت غرب کا ہی جسکو باب الغین مین ہم ذکر کرینگے

ارز جسکو ہندی مین چاول کہتے ہین طبیعت گرم خشک ہی مگر خشکی اوسکی بہ نسبت حرارت کے زیادہ ظاہر ہوتی ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ گیہون کے بہ نسبت اسمین حرارت زیادہ ہی افعال و خواص غذا دینا اسکا بدن کو بہت اچھا ہوتا ہی یبوست کے ساتھ پر اگر دودھ مین پکایا جاے اور روغن بادام ملایا جاے تغذیہ بدن زیادہ کریگا اور اچھا کرے گا اور جو تجفیف اسمین ہی وہ بھی اور قبض بھی اسکا ساقط ہو جایگا خصوصاً اگر رات بھر اسکو سبوس گندم مین بھگو رکھین یہ چاول ایسی چیز ہی کہ بسبب دیر ہونیکے سردی پیدا کرتا ہی اور اسمین جلا بھی ہی اعضاے نفض پیچھا اسکی جو پانی مین پکائی جاے ایک حد

سعین تک قابض ہی اور کھیل اسکی دو درہم مین پکاکر منی زیادہ کرتی ہی اور قبض نہین کرتی ہان اگر مدبر کیا جاے اسطرح پر کہ معہ بھوسی کے اسکو بھون ڈالین اور جو تری اسمین ہی اوسکو نیست و نابود کردین اوسوقت تلیین پیدا کریگا خصوصًا جاول جسکو سبوس گندم کے پانی مین بھگوئین اور اس ذریعہ سے اوسکی یبوست باطل کردین

ابریشم جسکو ہندی مین ریشم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم ہی اعضاے صدر مفرح ہی خصوصًا ابریشم خام زینت پہننا ریشمی کپڑیکا کہتے ہین کہ سپید جون پڑنیکو منع کرتا ہی

اطریہ جسکو فارسی مین آرد و رشتہ کہتے ہین ماہیت اسکی منجملہ غذاؤن کے ہی کہ گیہونکے آٹے سے گوشت ملاکر پکائی جاتی ہی اور بے گوشت کے بھی پکتی ہی اور ہمارے ملک مین اوسکو رشتہ کہتے ہین طبیعت گرم ہی رطوبت اوسکی زیادہ ہی خواص بیشک ہضم دیر مین ہوتی ہی اور معدہ سے انحدار اوسکا بہت دیر مین ہوتا ہی اسلیے کہ وہ فطیری ہی خمیر نہین اوٹھایا جاتا ہی اور جو قسم اسکی بے گوشت کے پکائی جاتی ہی وہ سبک ہوتی ہی بعضونکے نزدیک اور شاید کہ یہ بات اونکی جیسا کہتے ہین درست نہین ہی۔ پھر جب اوسمین مرچ سیاہ ملائین اور روغن بادام شریک کرین کچھ اوسکا حال صلاحیت پر آجائیگا۔ اور جب ہضم ہوجاے اوسوقت غذائیت اوسکی بدن کو زیادہ ہوتی ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو نفع دیتی ہی اور کھانسی اور خون تھوکنے کو مفید ہی خصوصًا جب خرفہ کے ساتھ پلائی جاے اعضاے نفض ملین بطن ہی۔ حمد کرتا ہون خدا کا از روے شکر

حرف البا

یعنے جو دوائین حرف بے سے شروع ہین اونکا بیان۔

بان جس درخت سے حب البان لیا جاتا ہی ماہیت دانہ اسکا چنے سے بڑا ہوتا ہی سپیدی مائل اتنی اسمین نرمی ہوتی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ تیل بھرا ہوا ہی۔ طبیعت گرم تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین افعال و خواص منقی ہی خصوصًا لب اوسکا اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی سرکا اور پانی ملاکر اندرونی سدون کی تفتیح کرتا ہی۔ اور کھلی مین اسکے تلخی زیادہ ہی اور قبض ہی اور اسی سبب سے کھلی مین قوت کاویہ ہی کہ زخم ڈالدیتی ہی۔ اور چھلکا اسکا زیادہ قابض ہی روغن اسکا بھی قبض سے خالی نہین اور تمام اجزا مین اسکے جلا اور تقطیع ہی زینت حب البان برش اور نمش اور کلف اور بہق اور قروح کے نشانونکو نفع کرتا ہی اسیطرح روغن اسکا اور ورام اور ثبور اور ورام صلب سوداوی کے جمیع اقسام کو مفید ہی۔ اور جب مرہم مین ڈالا جاے مسون کو فائدہ کرتا ہی جراح اور قروح سرکہ ملاکر کھال اودھڑنے اور خارش تر او خشک کو مفید ہی اور ثبور لبنیہ کو فائدہ کرتا ہی۔ اور سعفہ جو ناخون کی جڑ مین ریشہ ریشہ پیدا ہوتا ہی اوسکو بھی فائدہ کرتا ہی آلات مفاصل پٹھہ کو گرم کردیتا ہی اور تشنج مین نرمی پیدا کرتا ہی اور پٹھونکی صلابت اور سختی کو نرم کرتا ہی خصوصًا روغن اسکا اعضاے سر نکسیر کو روک دیتا ہی بسبب قبض کرنیکے جو اسمین ہی اور روغن اسکا جو کان کے درد کو اور کان گونجنے کو مفید ہوتا ہی خصوصًا بط کی چربی کے ساتھ دانتونکے درد کو کلی اسکی فائدہ کرتی ہی اعضاے غذا اور جوشاندہ اسکی جڑ کا سختی جگر اور سختی طحال کو مفید ہوتا ہی جبکہ سرکہ مین پانی ملاکر ہموزن دو درہم کے پیا جاے۔ اور کبھی روٹی مین خواہ شلجم یعنے چینے کے آٹے مین یا مٹر کے آٹے مین یا سوسن کے آٹے مین ماء العسل ملاکر استعمال کرتے ہین اور تلی پر ضماد بھی اسکا کیا جاتا ہی۔ معدہ کیواسطے یہ خراب چیز ہی کہ متلی پیدا کرتا ہی۔ اور عصارہ اسکا ایک مثقال شہد کے ساتھ پیا جاے قے پیدا کریگا بہت قوت سے اور دست لائیگا۔ اور اسیطرح پھل اسکا اعضاے نفض حب البان خام بلغم کا مسہل ہی جب ہمراہ شہد کے پیا جاے اسیطرح روغن اسکا۔ اور اگر حمول اسکا بتی بناکر اسی کے روغن مین ڈبوکر رکھین وہ بھی یہی اثر کریگا ابدال بدل اوسکا ہموزن اوسکے مجیٹھ ہی اور نصف وزن اوسکا تج اور دسوان حصہ اوسکے وزن کا جاوتری ہی۔

بابونج اسکو ہندی مین بابونہ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی زرد پھول کا بھی ہوتا ہی اور سپید پھول کا بھی اور بنفشی پھول کا بھی اور یہی زیادہ مشہور ہی۔ پتی اسکی اور پھول اسکا بحفاظت رکھا جاتا ہی اسطرح پر کہ اوسکی قرص بنالیتے ہین اور جڑ اسکی خشک کرکے رکھی جاتی ہی یہ دوا نزدیک جالینوس کے قوت مین گل سرخ کے قریب لطافت مین ہی مگر یہ کہ یہ گرم ہی مثل زیت کے کہ اسکی گرمی مناسب ہی طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی خواص مفتح ملطف تکاثف کی ہی مرخی ہی محلل ہی باوجودیکہ جذب کم کرتی ہی بلکہ بدون جذب کے تحلیل کرتی ہی اور یہ خاص اسکا فعل ہی جو اور دواؤن مین سواے بابونہ کے نہین ہی اور ورام گرم مادہ سے جتنے ہین سب مین تسکین پیدا کرتا ہی بسبب ارخا کے اور بسبب تحلیل کے اور جو صلابتین ایسی ہین کہ زیادہ سختی اونمین نہین آئی ہی اونکی تحلیل کرتا ہی۔ اندرونی اور ورام جو تکاثف ہوگئے ہون اون کیواسطے پلایا جاتا ہی آلات مفاصل تمدد مین ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی اور کل اعضاے عصبیہ کو قوی کرتا ہی

بابونہ ماندگی اور تھکن کیواسطے بہت نافع ہی بہ نسبت اور دواکے اسلیے کہ حرارت
بابونہ کی مشابہ حرارت جسم حیوانی کے ہی اعضاے سر و دماغ کا مقوی ہی سردی
سے جو درد سر ہوا وسکو نفع کرتا ہی- سر مین جو مادے ہون اونکو نکالدیتا ہی اب
اس سبب سے اوسکی تحلیل مین جذب نہین ہی اور یہ خاصیت خاص بابونہ مین ہی
- قلاع یعنے جوشش دہن کو مفید ہی اعضاے چشم غرب یعنے ناسور گوشہ چشم
جو شگافتہ ہوگیا ہوا وسکو اچھا کردیتا ہی اگر بطور ضماد کے لگایا جاے اعضاے
نفس سانس کی آمدرفت مین آسانی پیدا کرتا ہی اعضاے غذا یرقان کو
دور کرتا ہی اعضاے نفض ادرار بول کرتا ہی اور پتھری کو نکالدیتا ہی خصوصاً
جسکا پھول بنفشی رنگ کا ہو- بابونہ کی سینک مثانہ پر کیجاتی ہی سرد قسم کی درد
مثانہ کیواسطے- اور پلانیکے ذریعہ سے خواہ آبزن کرنے سے ادرار حیض کرتا ہی
جنین اور جنین مشیمہ کو نکال دیتا ہی- ایلاؤس کو فائدہ کرتا ہی- حمیات روغن
بابونہ کی مالش اون تپون مین کیجاتی ہی جو دورہ سے آتی ہون اور پرانی تپون
کے آخری زمانے مین پلایا جاتا ہی اور جس تپ مین زیادہ حدت نہو اوسکو نفع
کرتا ہی بشرطیکہ اوس تپ مین اندرونی ورم گرم نہو- اور یہ استعمال بابونہ کا اوس
وقت ہوتا ہی جب نضج مادہ بخوبی ہوچکا ہو- اور بیشتر حمای ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہی
اگر حادہ نہو اور نضج ہوچکا ہو ابدال اور بدل اوسکا تقویت دماغ کیواسطے اور
درد سر کے فائدہ دینے مین برنجاسف ہی جسکو قیسوم کہتے ہین

بادآورد جسکو ہندی مین جواسہ کہتے ہین ماہیت یہ سپید سپید کانٹے مشابہ
گوکھرو کے ہوتے ہین لیکن سپیدی زیادہ ہوتی ہی اور کانٹا لانبا ہوتا ہی اور پتی
اوسکی مانند برگ حماما کے ہوتی ہی لیکن یہ پتی پتلی ہوتی ہی اور سپید زیادہ ہوتی ہین
اور ساق اسکی دو ہاتھ تک لانبی ہوتی ہی پھول اوسکا بنفشی رنگ کا ہوتا ہی بیج
اوسکا کسم کے بیج کے برابر ہوتا ہی مگر گول زیادہ ہوتا ہی طبیعت جڑ مین اسکے
تبرید ہی اور خشکی پیدا کرتی ہی کسیقدر تحلیل بھی ہی اور تخم اوسکا گرم ہی اور لطیف ہی-
بعض طبیبون نے کہا ہی کہ تمام اجزا اسکے گرم ہین حاد ہین خواص اسمین قوت محللہ
ہی اور تفتیح بھی کرتا ہی خصوصاً بیج اسکا اور اسمین قبض ہی کہ نزف کو روکتا ہی اور قبض اسکا
معتدل ہی اورام اور شبورا ورام بلغمی کو فائدہ کرتا ہی اس سبب سے کہ اسمین تحلیل
اور قبض ہی پس اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور خاص اسکے اجزا کا ضماد کیا جاتا ہی آلات
مفاصل تشنج کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسمین قبض معتدل ہی تحلیل کے ہمراہ-
بیج اسکا فائدہ کرتا ہی لڑکون کو جب پلایا جاے واسطے فساد اون حرکات کے

جو عضل یعنے پی مین پیدا ہوتی ہین اعضاے سر کلی کرنا جسکے سلاقہ سے
دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی اعضاے صدر نفث الدم کو روکتا
ہی خصوصاً جڑ اوسکی اعضاے غذا ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہی معدے کے
سدون کی تفتیح کرتا ہی اعضاے نفض اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی خصوصاً
معدہ کا اسہال خاصکر جڑ اسکی اور وہ مدر بھی ہی حمیات بلغمی جو زمانہ دراز
سے لاحق ہون اونکو نفع کرتی ہی اور وہ تپین جو بسبب ضعف معدہ کے پیدا ہوئی
ہین اور کل تپین جو پرانی ہین سموم بچھو کے زہر سے نافع ہی اسطرح پر کہ منھ مین چبا
کر اوسمقام پر لگایا جاے جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی پس سمیت کو جذب کرلیتا ہی
بیج اوسکا اگر پلایا جاے ہوام کے کاٹنے سے مفید ہوتا ہی ابدال تپونکے واسطے
شہترہ اوسکا بدل ہی-

بلسان ماہیت اسکی ایک درخت مصری ہی او بجگہ پیدا ہوتا ہی جسکا نام عین الشمس
یا چشمہ آفتاب ہی پس اور کہین نہین پیدا ہوتا ہی پتی اوسکی اور بو سداب یعنے ستلی سے
مشابہ ہوتی ہین مگر اسکی پتی سپیدی مائل ہین اور قامت اوس درخت کی برابر ہی قامت
درخت حضض یعنے رسوت کے- اور روغن اوسکا افضل ہی اوسکے دانہ سے اور دانہ اوسکا
قوی ہی اوسکی لکڑی سے ہر طرح پر روغن اوسکا اسطرح پر پایا جاتا ہی کہ درخت مین لوہے
سے جابجا نشان کردیتے ہین بعد طلوع شعری عبور کے جو بھادون کے مہینے مین
ہوتا ہی اور جو رطوبت اوس سے ٹپکتی ہی اوسکو ایک روی کے گالے مین لیکر نچوڑ لیتے
ہین- سال بھر مین ایک درخت کا روغن چند رطل سے زیادہ نہین جمع ہوتا یعنی
سیر ڈیڑھ سیر سے زیادہ نہین ہوتا اختیار امتحان اوسکے عمدہ ہونیکا یہ ہی کہ اوسکو
دودھ مین ٹپکایا جاے اور فوراً دودھ بستہ ہوجاے اور پانی مین اگر ملائین بالکل ملجاے
اور پانیکو بھر بھرا کردے اور گاڑھا کردے اور جس روی مین لگایا جاے دھونے
سے بالکل الگ ہوجاے- اور خوشبو کا اوسکے پاکیزہ ہونا- روغن صنوبر کا اسمین
میل کردیتے ہین اور روغن مستگی بھی ملادیتے ہین اور موم کو روغن حنا مین پگھلا
کر اسکا بھی میل کرتے ہین عمدہ روغن بلسان وہی ہی جو تازہ ہو اور گاڑھا پرانا
روغن اوسمین قوت نہین باقی رہتی طبیعت لکڑی اوسکی گرم خشک دوسرے
درجہ کی ہی اور حب بلسان لکڑی سے زیادہ گرم ہی اور روغن بلسان دونون
سے زیادہ گرم ہی اوسکی گرمی تیسرے درجہ کی اول طبقہ مین ہی لیکن اسمین وہ گرمی
جسکا گمان کیا ہی نہین ہی افعال و خواص سدون کی تفتیح کرتا ہے-
احشاے غلیظہ کو نافع ہی قروح کو پاک کرتا ہی خصوصاً اگر ایرسا کے ہمراہ استعمال

کیا جاے ہڈی کے پوست اور چھلکون کو نکالدیتا ہی آلات مفاصل پلانیسے
عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ اوسکا تشنج کیواسطے پلایا جاتا ہی اعضاے
سر سر کے قروح کو پاک کرتا ہی اور خود سر کو مواد سے پاک کردیتا ہی۔ مرگی کو نفع کرتا
ہی اور دوار یعنے گھومنی کو اعضاے چشم آنکھ کی سپید جھلی کو دور کردیتا ہی عود بلسان
اور روغن بلسان اعضاے صدر عود بلسان اور حب بلسان دونون جنبین
کے درد کو نفع کرتی ہین یعنے دونون طرف کے ذات الجنب کو اور ربو جو غلیظ بلغم
سے پیدا ہو۔ اور ضیق النفس کو اور پھیپھڑے کے درد کو مفید ہی۔ جو سردی سے
ہوا اور کھانسی کو اسیطرح روغن اسکا۔ خلاصہ یہ ہی کہ بلسان اون احشا کو جو مراق
سے اوپر ہین نفع کرتا ہی اعضاے غذا ضعف ہضم کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ
اوسکا بدہضمی کو دور کردیتا ہی اور معدہ کو پاک کردیتا ہی جگر کی تقویت کرتا ہی اعضاے
نفض ادرار کرتا ہی اور مروڑیکو نفع کرتا ہی اور رطوبت رحم کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکی
دھونی دین خون حیض جاری کردیتا ہی یا رحم کے بال گرادیتا ہی رحم کی برودت کو
بھی فائدہ کرتا ہی وہ حبس اور شیمہ کو نکالدیتا ہی۔ جب اسکی دھونی دیجاے تمامی اقسام
درد رحم کو نافع ہوتا ہی۔ اور جوشاندہ اسکا رحم کے مُنھ کو کھولدیتا ہی۔ اور قیروطی
اسکی روغن گل اور موم ملاکر برودت رحم کو نافع ہوتی ہی اور دشواری بول کو نفع
کرتی ہی حمیات روغن بلسان لرزہ کو کھودیتا ہی سموم اسمین مقابلہ کی قوت ہی
زہر سے جو سانپ کے کاٹنے کو بھی نفع کرتا ہی روغن بلسان شوکران کی سمیت کو
دور کرتا ہی جب دودھ کے ساتھ پیا جاے اور ہوام خصوصًا بچھو کے زہر کو بھی فائدہ کرتا ہی
بنفسج جسکو ہندیمین بنفشہ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اسکی جڑ کا فعل بھی
قریب اسی کے ہی طبیعت سرد تر پہلے درجہ مین اور ایک قوم نے کہا ہی کہ پہلے درجہ
مین گرم ہی اور برگ بنفشہ کے سرد ہونے مین تو کچھ شک نہین ہی خواص کہتے ہین
کہ خون معتدل پیدا کرتا ہی اورام اور شورا ورام گرم کو ضماد اسکا ہمراہ آرد جو
کے ساکن کردیتا ہی اسیطرح فقط برگ بنفشہ جراح اور قروح روغن بنفشہ طلاے
جید ہی واسطے اوس کھجلی کے جو تر ہو اعضاے سر درد سر جو مادہ خون سے
ہو بنفشہ کا سنگھانا یا اعضاے سر پر رکھنا مفید ہی اعضاے چشم آشوب چشم
جو گرم ہو اوسکو مفید ہی اعضاے نفس گرم کھانسی کو مفید ہوتا ہی سینہ کو
نرم کردیتا ہی خصوصًا جو بنفشہ شکر مین پروردہ کیا جاے شربت بنفشہ ذات الجنب
اور ذات الریہ کو مفید ہی اور یہ شربت جلاب یعنے شربت گلاب ہو افضل ہی اعضاے
غذا التہاب معدہ کو نافع ہی اعضاے نفض شربت بنفشہ درد گردہ کو مفید ہی

اور ادرار کرتا ہی اور مسہل صفرا ہی ایضًا شربت بنفشہ طبیعت کو باسانی نرم کرتا ہی
اور مقعد کے اونچے ہونیکو بھی فائدہ کرتا ہی

بہمن کی ماہیت یہ ہی کہ لکڑی کے ٹکڑے ہین یہ ٹکڑے وہ جڑین ہین جو خشک
کر لی گئین اینٹھی ہوی اور شاخین نکلی ہوی اسکی دو قسمین ہین سپید اور سرخ
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین زینت فربہی پیدا کرتا ہی اعضاے
صدر قلب کو زیادہ قوی کرتا ہی خفقان کو زیادہ نفع کرتا ہی اعضاے نفض
منی کو زیادہ کرتا ہی ایسی زیادتی کہ جو ظاہر ہو ابدال بدلہ اوسکا تودری ہی
اور نصف وزن اوسکے لسان العصافیر جسکو اندرجو کہتے ہین

برنجاسف ماہیت اسکی ایک بُتی ہی جو افسنتین کے مشابہ ہوتی ہی اسمین
ایک رطوبت لاسے کی ایسی ہوتی ہی ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ جسکی شاخین
چھوٹی ہین اور پتی اوسکی بڑی ہوتی ہی۔ پتی اوسکی چھوٹی چھوٹی اور زرد
سپید سپید ہوتی ہی اور گرمیونکی فصل مین پیدا ہوتی ہین۔ جالینوس کہتا ہی
کہ یہ دو گھاسین ہوتی ہین قریب قریب اون دونونکے ایک ہی نام رکھا گیا ہی
طبیعت سرد تر ہی پہلے درجہ مین خواص ملطف ہی تلطیف زیادہ کرتی ہی ضماد
اسکا فضول کو طرف عضو کے کھینچ لاتا ہی اعضاے سر درد سر بارد کو نفع کرتا
ہی ضماد اسکا اور نطول اسکا بھی اور اوبالا ہوا پانی اسکا درد سر کے زیادہ امان دیتا ہی
۔ ناک کے سدون کو نفع کرتا ہی اور زکام کو اعضاے نفض گردے کی
پتھریکو ریزہ ریزہ کردیتا ہی آبزن اسکے جوشاندہ کا حیض کو جاری کردیتا ہی
ورم رحم کو نفع کرتا ہی مشیمہ اور جنین کو گرادیتا ہی رحم کا منھ مل گیا ہو اوسکو نافع
ہی کہ اسکو کھولدیتا ہی۔ صلابت رحم کو پلانے سے اور ضماد کہنے سے زائل کردیتا
ہی مقدار شربت اسکی پانچ درہم تک ہی

بلادر اسکو ہندیمین بھلاوان کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی یہ ایک
پھل ہی کہ جسکی گٹھلی چھوہارے کی گٹھلی کی ایسی ہوتی ہی اور لب اوسکا مثل لب
جوز شیرین کے ہی۔ اوسمین کچھ مضرت نہین ہی پوست اوسکا متخلخل ہی اوسمین
سوراخ سوراخ سے ہوتے ہین بیچ مین اون سوراخونکے شیرہ چپکدار ہی
جسکی بو تیز ہوتی ہی بعض آدمی اسکو دانت سے کاٹکر کھاجاتے ہین اور چبا جاتے ہین
اور اونکو کچھ ضرر نہین کرتا۔ خصوصًا جوز کے ساتھ یعنے اخروٹ طبیعت تیجے
درجہ مین گرم خشک ہی خواص شیرہ اوسکا زخم ڈالدیتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی
۔ اور خون کو جلادیتا ہی اور اخلاط کو زینت مسون کو کاٹکر گرادیتا ہی سپید داغ

کو اچھا کردیتا ہی گدرنے کے داغ کو اچھا کردیتا ہی بالخورہ جو بلغمی ہو اوسکو دور کردیتا ہی- اور ام گرم کا باطن مین ہیجان کرتا ہی آلات مفاصل ٹھیے کی سردی اور استرخا کو اور فالج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہی اعضاے سر فساد حافظہ کے مرض کو مفید ہی جسوقت اسکی معجون کھائی جاے جسکا نام انفردیا مشہور ہی لیکن یہ معجون وسواس اور مالیخولیا کو ہیجان مین لاتی ہی اعضاے نفض بواسیر کو اسکی جب دھونی دیجاتی ہی مسون کو خشک کردیتا ہی سموم خود بھلانوان زہر ہی- اخلاط کو جلا دیتا ہی اور قاتل ہی تریاق اوسکا متھا ہوا دودھ اور روغن اخروٹ اسکی قوت کو توڑ دیتا ہی ابدال بدلہ اوسکا پانچ گونہ وزن ما وسکا بندق ہی یعنے ریٹھا مع چہارم وزن روغن بلسان کے اور تہائی وزن اوسکے بسپایلہ

بورق یہ معرب ہی بورہ کا جسکو ہندی مین لونا کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی نمک سے قوت اسکی زیادہ ہی- نمک کے قوی اقسام مین بورہ ہی مگر اسمین قبض نہین ہی- کبھی اسکو ایک ٹھیکرے مین کوئلہ کو سرخ کرکے جلاتے ہین یہانتک کہ بھن جاتا ہی اختیار بہتر بورہ ارمنی ہی جو سبک ہو اور ریتر اوسکے نرم ہون مثل اسفنج کے اور سپید ہو یا گلابی ہون یا بنفشی رنگ ہون لذع کو بہت کرتا ہو بورہ افریقی کا قیاس بہ نسبت اور اقسام کے بورون کے ایسا ہی جیسا بورہ کا قیاس طرف نمک کے اور بورق کا کھانے مین استعمال بدون کسی سبب عظیم کے نہین جائز ہی- کف بورق کا بورق سے زیادہ تر لطیف ہی قوت مین اور بہترین کف بورق وہ ہی جو شیشہ کی مثل شفاف ہو اور زرد خشکن ہو— طبیعت آخر درجہ دوم مین گرم خشک ہی اور خشکی اوسکی بیشتر تیسری درجہ تک پہونچتی ہی افعال و خواص جلا بقوت کرتا ہی اور غسال ہی خصوصًا بورہ افریقی اور جلد کے پوست اودھیڑتا ہی اور پاک کرتا ہی اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہی بورق کے جملہ اقسام مین تھوڑا سا قبض ہمراہ جلاے جید کے ہی بسبب نمکینی کے لیکن بورہ افریقی مین قبض نہین ہی بلکہ فقط جلاے کثیر اوسمین ہی اور نمک مین قبض ہی اوسمین جلا نہین ہی مگر تھوڑی سی زینت اگر بورہ کو بالون پر چھڑکین باریک کردیتا ہی اگر بورہ کا ضماد کرین خون کو طرف ظاہر بدن کے کھینچ لاتا ہی پس رنگ اچھا کردیتا ہی- لاغری کو دور کردیتا ہی لیکن اکثر جب زیادہ کھایا جاے بدن کو سیاہ کر دیتا ہی اور راصم اور شورہ کھجلی کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ پیپ کی تحلیل کردیتا ہی خصوصًا بورہ افریقی ہمراہ سیرکہ کے کھجلی کو فائدہ کرتا ہی آلات مفاصل اسکی قیروطی بناکر فالج کیواسطے لگائی جاتی ہی خصوصًا جسکا زمانہ اخیر پہونچا ہو اور خاص کر جسکا زمانہ انحطاط آگیا ہو- التواے عصب کو بھی فائدہ کرتا ہی اعضاے سر خراز یعنے بفا کو فائدہ کرتا ہی کف اوسکا جب کان مین ٹپکایا جاے کان کو پاک کردیتا ہی اور کھول دیتا ہی اور گرمی گوش کو دور کردیتا ہی اور شراب انگوری یا شراب زوفا مین ملاکر کان کی سختی کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا معدہ کیواسطے خراب چیز ہی اور مفسد اور بورہ افریقی سے قی کا ہیجان ہوتا ہی اگر یہ قی نہ لاتا تقطیع اخلاط معدہ کی زیادہ کرتا ہی بہ نسبت اور سب اقسام بورق کے- انجیر ملاکر بورہ سے ضماد کیا جاتا ہی استسقا کیواسطے پس اوسکو دور کردیتا ہی — اعضاے نفض اگر اسکا حمول کیا جاے تو دست لاتا ہی اور اگر ہمراہ شراب کے اور زیرہ کے یا جوشاندہ سداب اور شبت یعنے سویا کے کھلایا جاے مغص یعنے مروڑ مین سکون پیدا کرتا ہی اسی خاصیت سے اور مثل اسکے اور خاصیتین ایسی ہین کہ اسکو نمک پر فوقیت ہی- بعض ادویہ کیڑون کے قتل کرنے والے کے ہمراہ جب پلایا جاتا ہی کیڑون کو نکال دیتا ہی- اسیطرح جسوقت پیٹ پر اگر اسکو ملین اور ناف پر اور آگ کے پاس بیمار بیٹھے کیڑون کو قتل کردیتا ہی اسی خاصیت سے بھی اور مثل اسکے اور خاصیتین اسمین ایسی ہین کہ نمک پر اسکو فوقیت ہی سموم ہر ایک قسم بورق کی اور خصوصًا بورق افریقی اور خناق کو نفع کرتا ہی جو فطر یعنے کھمبی چھتر کے کھانے سے پیدا ہو جلایا ہوا بورہ ہو یا نہ جلا ہوا اسیطرح کف بورہ کا- گدھے کی یا سور کی چربی ملاکر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے زخم پر لگایا جاتا ہی- پانی کے ہمراہ زراریح کی پینے کے زہر کو دفع کرتا ہی اور اوسکو جسکا نام بورافریطی ہی- انجدان کے ہمراہ واسطے دفع ضرر بیل کے خون کے پلایا جاتا ہی

بصل جسکو ہندی مین پیاز کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اسمین ایک سوزش یا تیزی ایسی ہی جو تقطیع کرتی ہی ہمراہ تلخی اور قبض کے- کھانے مین جو پیاز آتی ہی وہ وہی ہی جو لانبی ہو اور اوس مین تیزی زیادہ ہوتی ہی اور سرخ رنگ کی پیاز سپید رنگ سے زیادہ تیز ہی اور خشک پیاز تر سے زیادہ تیز ہی اور کچی پیاز بھونی ہوی سے زیادہ تیز ہی- طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین اور اسمین رطوبت فضلیہ بھی ہی افعال و خواص ملطف ہی تقطیع کرتی ہے خصوصًا جو پیاز کھانے کے قابل ہی- پیاز مین باوجود قبض کے جلا اور تفتیح قوی بھی ہی اور اسمین تلخی بھی ہی اور خون کو خارج کی طرف کھینچ لاتی ہی اسی جہت سے جلد کی سرخ کرنے والی ہی- جو پیاز پکائی ہوی ہو اوس سے

غذاے معتدبہ حاصل نہین ہوتی ہی شوربے اور یخنی کے اقسام جنمین پیاز پڑی ہو نفخ بہت کم پیدا کرتے ہین بہ نسبت اون شوربے وغیرہ کے جنمین پیاز نہ پڑی ہو غذا اوس پیاز کی جو پختہ کیگئی ہو بھی خلط غلیظ ہوتی ہی۔ خوردنی پیاز مین ایک خاصیت یہ بھی ہی کہ مختلف پانی کے ضرر کو نفع کرتی ہی اور اکثر بو اسکی جاتی رہتی ہی جب نقل اسکا دور کر دیا جاے زینت چہرے کو سرخ کرتی ہی اور تخم پیاز بہق کو دور کرتا ہی پیاز کا پانی بالخورے کے گرد ملا جاتا ہی پس زیادہ نفع کرتا ہی۔ پیاز کا پانی نمک ملا کر مسونکو اوکھیڑ دیتا ہی جراح اور قروح پیاز کا پانی اون قروح کو نفع کرتا ہی جنمین چرک بھری ہو مرغ کی چربی کے ہمراہ پیاز کا پانی اوس خراش کو نفع کرتا ہی جو خنف یعنی گھورلا نامی کیڑے کے کھانے سے پیدا ہوتا ہی اعضاے سر پیاز کے پانی سے اگر ناس دیا جاے سر کو پاک کرتا ہی۔ پیاز کا پانی کان مین گرانی سر اور طنین یعنے کان گونجنے کیواسطے اور اوس پیپ کیواسطے جو دونون کانون مین پڑگئی ہو اور اوس پانی کے واسطے جو کان مین بھر گیا ہو ٹپکایا جاتا ہی۔ پیاز کا پانی دردسر پیدا کرتا ہی زیادہ پیاز کھانے سے سبات کا مرض پیدا ہوتا ہی پیاز کا استعمال عقل کو مضر ہی کہ خلط خراب پیدا کرتا ہی اور لعاب دہن زیادہ کرتا ہی اعضاے چشم خوردنی پیاز کا پانی اگر نچوڑا جاے اور آنکھ مین لگایا جاے نزلہ کا پانی جو آنکھ مین اوترتا ہو اوسکو دور کرتا ہی اور بصارت مین جلا دیتا ہی۔ تخم پیاز کو شہد مین ملا کر سپیدی چشم کو دور کرتا ہی اعضاے نفض اور صدر پیاز کا پانی شہد مین ملا کر خناق کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا پیاز دشتی بدشواری ہضم ہوتی ہی ایک قسم اوسکی قی کو برانگیختہ کرتی ہی خوردنی قسم پیاز کی معدہ ضعیف کو قوی کرتی ہی اور بھوک بڑھاتی ہی۔ دو مرتبہ پکای ہوی پیاز کی غذائیت زیادہ ہی پیاس لانے والی ہی یرقان کو مفید ہی اعضاے نفض بواسیر کے منہ کو کھول دیتی ہی تمام اقسام پیاز کے باہ کا ہیجان کرتے ہین آب پیاز ادرار بول کرتا ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہے سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیاز نافع ہی جسوقت زخم پر پیاز کے پانی کا نطول کیا جاے نمک اور سداب ملا کر۔ خوردنی پیاز سموم کے گزندہ کا ضرر دفع کرتا ہی بعض نے کہا اسلیے یہ اثر اسمین ہی معدہ مین اک خلط رطب بکثرت پیدا کرتا ہی جو سموم کے زہر کو توڑ ڈالتی ہی

بقلہ یمانیہ جسکو ہند مین چولائی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی دیسقوریدس کے نزدیک یہ بات ہی کہ اسمین دوائی اثر بالکل نہین ہی چولائی ایک ترکاری ہی مشتمل تجربے کے جسمین کچھ مزہ نہین ہی اور یہ ساگ بے مزہ ہوتے ہین کل ترکاریون سے زیادہ ہی کاہو اور کدو سے ترطیب اسکی زیادہ ہی غذا اوسکی بہت کم نفوذ اوسکا بدن مین جلدی نہین ہوتا اسلیے کہ وہ بورقیت اور نمکینی اسمین ہرگز نہین ہی طبیعت جالینوس کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اورام اور شبور گرم اور رام مین اسکا ضماد کیا جاتا ہی جراح اور قروح چولائی کی جڑ کا ضماد اون دانون پر لگایا جاتا ہی جنکا نام شہدیہ ہی اعضاے سر نچوڑا ہوا پانی چولائی کا روغن گل ملا کر اوس دردسر کو فائدہ کرتا ہی جو دھوپ مین چلنے سے پیدا ہوا ہو اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتا ہی اور اوسمین تسکین دیتا ہی خصوصًا اگر روغن گل اور آب انار شیرین مین پکایا گیا ہو اسیطرح اوس پیاس مین تسکین دیتا ہی جو حرارت سے پیدا ہوی ہو

بلوس۔ ماہیت اسکی وہی پیاز ہی جو خوردنی ہی اور چھوٹا ہی مشابہ پیاز نرگس کے اور پتی اسکی گندنے سے مشابہ ہی اور پھول اسکا بنفشہ کے پھول سے مشابہ ہی اسکی ایک قسم ایسی ہی جو قی کو برانگیختہ کرتی ہی ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ زہر ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ نہین بلکہ وہ از قسم طلح ہی بیان شاید کہ یہ انا غلس ہی پس اگر وہی ٹھہرا تو ہمکو اسکے معانی کا سمجھنا اوسی مقام تک چاہیے طبیعت اوسکی پیاز کے قریب ہی اور شاید کہ یابس ہی پہلے درجہ مین ہمراہ رطوبت فضلیہ کے افعال و خواص نفخ پیدا کرتی ہی اور پسینا لاتی ہی اور زبان پر خشونت پیدا کرتی ہی زینت جھائین پر لگائی جاتی ہی دھوپ مین بیٹھکر اور نفع کرتی ہی اسیطرح جو نشان زخمون کے رہجاتے ہین اون پر طلا کرنے سے نشانون کو دور کر دیتی ہی جڑ سے اور زبان مین خشونت پیدا کرتی ہی زردی بیضہ ملا کر سر پر لگائی جاتی ہی اور سکنجبین ملا کر قروح لبنیہ پر لگاتے ہین جراح او قروح اگر اسکو ہمراہ سمک الضبیس کے بریان کرین اور دقن کے زخمون پر چھڑکین اون زخمونکو جڑ سے اوکھاڑ دے آلات مفاصل سرکہ ملا کر اسکا ضماد بنایا جاے عضل کے اندر اندرونی اجزا مین جو سستی آجاتی ہی اوسکو فائدہ کریگا۔ اور نقرس اور دیگر اوجاع مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہی اور فقط بلوس التوائے عصب کیواسطے ضماد کیا جاتا ہی اور اسکا ضماد ناخون کو پھاڑ ڈالتا ہی اور کان وغیرہ مین تشگاف پیدا کرتا ہی اور آرد جو کے ہمراہ بھی ضماد کیا جاتا ہی اعضاے سر شراز کی یہ دوا عمدہ ہی سر کی زخمونکی اوس گونگی پر جو ٹوٹ نہ گئی ہو اور جلد کو شق نہ کیا ہو انڈے کی زردی ملا کر لگایا جاتا ہی اعضاے چشم تنہا بلوس اور ہمراہ انڈے کی زردی کے طرفہ چشم کیواسطے استعمال کیا جاتا ہی اگر اسمین سرکہ ملایا

جاے غرب یعنے ناصور گوشہ چشم کی عمدہ دوا ہی اور جو ورم آنکھ کے کونے مین پیدا ہوتا ہی اوسکی بھی دوا ہی اعضاے غذا سرخ قسم اسکی معدہ کیواسطے اچھی ہی اور شہد کے ہمراہ معدہ کے درد کیواسطے ضماد کیجاتی ہی اور تلخ بلوس بہتر ہی کہ طعام کو ہضم کردیتی ہی اور غذائیت اوسکی زیادہ کردیتی ہی اگرچہ وہ غذا اچھی نہو خصوصًا بلوس خام اور اگر خود ہضم ہوجاے ڈکار پیدا کرتی ہی اور نفخ پیدا کرتی ہی اعضاے نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

بزر قطونا جسکو اسبغول کہتے ہین ماہیت دو قسم اور دو رنگ کا ہوتا ہی - ایک قسم جاڑون مین پیدا ہوتی ہی اور ایک گرمیون مین اور مقدار شربت دونون مین سے کوئی قسم کیون نہو - دو درہم ہی اختیار بہتر اسبغول وہی ہی جسکا دانہ بڑا ہوا اور ہمٹا ہو کہ پانی مین ڈوب جاے جیسکا نہو طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی افعال وخواص اسبغول بریان جو روغن گل مین لت کیا گیا ہو قابض ہی اقسام درد مین تسکین پیدا کرتا ہی اگر سرکہ کے ساتھ ضماد کیا جاے اور اورام اور شوصہ سرکہ مین گھیپ کر اورام گرم پر لگایا جاتا ہی اور نملہ اور حمرہ پر خصوصًا وہ قسم اسکی جو کان کے نیچے ہو اور اورام بلغمی پر لگایا جاتا ہی آلات مفاصل التواے عصب کے واسطے اسکا ضماد کرتے ہین اور تشنج عصب کیواسطے اور نقرس اور وجع مفاصل گرم کیواسطے سرکہ اور روغن گل ملاکر اعضاے سر جو شخص اسکا ضماد کرے درد سر گرمی سے ہو اوسکو نفع کریگا اعضاے صدر سینہ کو نرم کرتا ہی اعضاے غذا لعاب اسبغول جو روغن بادام مین نکالا جاے نہایت سخت پیاس صفراوی کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض اسبغول بریان دو درہم روغن گل مین لت کرکے اگر کھلایا جاے طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور سحج کو نفع کرتا ہی خصوصًا لڑکون کیواسطے لعاب اسبغول جو اوسی روغن گل مین نکالا جاے - لعاب اسبغول کا جو خود اوسمین ہوتا ہی ہمراہ روغن بنفشہ کے دست لاتا ہی حمیات اسبغول پلایا جاتا ہی پس گرم تپون کی بھڑک مین سکون پیدا کرتا ہی

بو بانس اکثر اسکی جڑ استعمال کیجاتی ہی جسمین گوند بھی ہوتا ہی اور عصارہ بھی ہوتا ہی اور گوند اسکا اسکے عصارہ سے تھوڑی تر ہی کبھی روغن زیت اور مزی تھوڑی سی شراب ملاکر اسکو اسقدر گھیپتے ہین کہ گاڑھا ہوجاے اور غلاظت مین معتدل ہوجاتا بھی اوسکی عمدگی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال اور خواص محلل قروح ہی فاسد ہڈیون کے پوست اوتار ڈالتا ہی اسلیے کہ اسمین تجفیف شدید ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی آلات مفاصل نچہ کو موافق ہی اعضاے نفض و صدر سینہ مین جو فضول غلیظ ہون اونکو نفع کرتا ہی اور پھیپھڑے کو مناسب ہی اور روے قروح کو مناسب ہی پلانے مین بھی اور بخارات دینے مین بھی اعضاے غذا صلابت طحال کو نفع کرتا ہی

بسر اور بلح دونون خرمے کے پھل ہین - ماہیت انکی مشہور ہی طبیعت دوسرے درجے مین سرد خشک ہی اور بسر یعنے کچا خرمہ ہرانہ زیادہ قابض ہی بہ نسبت فسب کے یعنے وہ کچا خرمہ جو سوکھ گیا ہو افعال وخواص نفخ پیدا کرتا ہی خصوصًا اگر بعد اسکے پانی پیا جاے اور بیچ مین اسکے کھانے کے پیا جاے قراقر زیادہ پیدا کریگا یہ دونو پھل اندرونی اعضا مین سدہ پیدا کرتے ہین اور جو شاندہ بسر کا لہیب اور بھڑک مین سکون پیدا کرتا ہی مگر حرارت عزیزی کو محفوظ رکھتا ہی زیادہ کھانا ان دونونکا شکم مین اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہی اعضاے سر تھوڑی مقدار انکی درد سر پیدا کرتی ہی اور زیادہ مقدار درد سر مین سکون پیدا کرتی ہی یہ دونون مسوڑھے کی جڑون کیواسطے عمدہ دوا ہین اعضاے صدر سینہ کے واسطے اور پھیپھڑے کیواسطے یہ دونون خراب چیزین ہین اعضاے غذا معدہ کو یہ دونون مضبوط کرتی ہین جگر مین سدہ پیدا کرتی ہین ہضم دیر مین ہوتی ہین اور جو قسم ان دونونکی پھیس پھسی اور بودی ہو کمتر ہضم ہوتی ہی اور غذا ان دونون مین تھوڑی ہی اور خشک اور سوکھی ہوی ہین دیر ہضمی کم ہی اعضاے نفض ہر ایک انمین کا قبض شکم پیدا کرتا ہی براہ خاصیت کی جسوقت سرکہ یا شراب مازو مین ملائی جائین اور بلح سے پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور جسوقت مازو کے سرکہ کے ساتھ پیا جاے سیلان رحم اور روانی خون بواسیر کو منع کرتا ہی حمیات استعمال ان دونونکا جو بکثرت ہو لرزہ مین اور پھریری مین مبتلا کرتا ہی

بنک عربی مین جڑ کو کہتے ہین ماہیت یہ ایک دوا ہی جو یمن سے لائی جاتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ ببول کی جڑ ہی جب کاٹی جاتی ہی پھول اوس سے جھڑ کر گرتے ہین اختیار بہتر وہی ہی جو زرد ہو اور سبک ہو میٹھی میٹھی بو اوسمین آتی ہو اور جو قسم سپید اور وزنی ہی وہ زبون ہی طبیعت گرم خشک پہلے درجہ کی اور بعضون کے نزدیک پہلے درجہ مین سرد ہی افعال وخواص مقوی اعضا ہی زینت جلد مین جلا پیدا کرتا ہی اور جلد کے نیچے جو رطوبات ہین اون کو خشک کردیتا ہی بدن کی بو کو پاکیزہ کردیتا ہی نورہ کی بو کو دور کردیتا ہی اعضاے غذا معدہ کیواسطے اچھی چیز ہی

بطیخ جسکو ہندی مین خربوزہ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی طبیعت اول دوم مین سرد ہی اور آخر دوم مین تر ہی جب اسکا بیج خشک کرلیا جاے مرطب

نہین رہتا - بلکہ خشکی اول درجے کی پیدا کرتا ہی جڑ اسکی مجفف ہی افعال و خواص پختہ خربوزہ لطیف ہی اور کچا کثیف ہی اور جو خربوزہ اچھی طرح نہ پک گیا ہو کچا ہو وہ کھیرے کی طبیعت مین ہی اور خربوزہ مین تفتیح ہی کیسا ہی کیون نہو دودھ مین پروردہ کیا ہوا خربوزہ دودھ کا سینچا ہوا خربوزہ افضل ہی تمام اقسام خربوزہ سے مغز اوسکا منضج ہی اور جالی ہی اور خصوصاً تخم خربوزہ کا اور پختہ اور غیر پختہ دونون جالی ہین اور بیج مین اوسکے جلاے قوی تر ہی - خربوز کا استحالہ اوسی خلط کی طرف ہوجاتا ہی جو مناسب مزاج معدہ کے ہو اور خود خربوزہ کا سیلان بلغم کی طرف بہ نسبت صفرا کے زیادہ ہی پھر سودا بننا اوس سے بہت دور ہی - دودھ کا پروردہ خربوزہ جلدی مستحیل کسی خلط کی طرف نہین زینت جلد کو پاک کرتا ہی خصوصاً بیج اوسکا اور مغز اندرونی خربوزہ مین بھی یہی خاصیت ہی جھائین اور بہق اور خراز کو بھی نفع کرتا ہی خصوصاً اگر مسلم خربوزہ کے بیج کو یا مغز کو گیہون کے تیل سے ملائین اور دھوپ مین خشک کرین اعضاے چشم چھلکا اسکا پیشانی پر لپیٹا دیا جاتا ہی پس جو نزلے انکھ کی طرف اوترتے ہین اون کو روکتا ہی اعضاے غذا قی لاتا ہی خصوصاً خربوزہ کی جڑ کہ دو درہم اوسکے شراب ملا کر پینا بے دشواری کے پینا محرک قی ہی جب بمقدار ایک ابولوس یعنے ساڑھے چار ماشہ کے پیا جاے - خربوزہ جسوقت خوب نہ ہضم ہو ہیضہ پیدا کرتا ہی دودھ مین پروردہ کیا ہوا خربوزہ دیر مین ہضم ہوتا ہی مگر جسوقت کہ مع مغز اندرونی کھلایا جاے غذا اوس سے اچھی پیدا ہوتی ہی اور جو خلط اوس سے بنتی ہی وہ مناسب ہوتی ہی - واجب ہی کہ اوسکے بعد کچھ اور بھی غذا کھالین اسلیے کہ خربوزہ کے بعد اگر کچھ نہ کھائین تو متلی پیدا کریگا اور قی لائیگا - گرم مزاج کا آدمی خربوزہ کے اوپر سکنجبین پی لے اور مرطوب مزاج آدمی کندر اور زنجبیل مربے اور کوی شراب اعضاے نفض مدر بول ہی پختہ خربوزہ اور خام اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نفع کرتا ہی جسوقت چھوٹی پتھری ہو خصوصاً گردہ کی پتھری کو اور دودھ مین پروردہ خربوزہ ادرار کم کرتا ہی اور بہت میٹھا خربوزہ جلدی ہضم ہو جاتا ہی خصوصاً جو نرم ہو سموم خربوزہ جسوقت معدہ مین فاسد ہو جاے طبیعت سمیہ کیطرف مستحیل ہوتا ہی پس واجب ہی کہ اگر معدہ مین گرانی پائی جاے جلدی اوسکو نکال ڈالین

بیض ہندی مین انڈے کو کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اختیار افضل اسکی وہی قسم ہی جو تازہ ہو مرغی کا انڈا اور سب سے بہتر انڈے مین زردی اوسکی ہی اور بہتر پکانا اوسکا یہ ہی کہ بستہ نہو جاے اور بعد مرغی کے انڈے کے اوس چڑیا کا انڈا ہی جو قائم مقام مرغی کے ہو جیسے تدرو یا دراج یا تیتر وغیرہ - بط کا انڈا خواہ اور دریائی چڑیون کا انڈا برا ہوتا ہی طبیعت اسکی معتدل ہی اور سپید انڈے کی مائل برودت کیطرف ہی اور زردی مائل بحرارت ہی مگر دونون رطوبت مین یکسان ہین خصوصاً سپیدی انڈے کی اور زیادہ تر خشک بہت انڈونمین مرغابی کا انڈا ہی اور شترمرغ کا افعال و خواص اسمین قبض ہی خصوصاً زردی مین اسکے جو بھی ہوی ہو اور سپیدی اسکی مسکن ہی ایسے درد کی جسمین لذع ہو بہ نسبت اسکے کہ اسمین تعزیہ ہی کہ بوجہ لبلبے ہونیکے خوب گرفت نہین کرتی اور اتنا ٹھہرتی ہی کہ پھر جلدی دور ہو سکے جیسے دودھ جو انڈا پکا نہین زیادہ بستہ ہو جای وہ دیر مین ہضم ہوتا ہی اور غذائیت اوسمین زیادہ ہوتی ہی افضل انڈا وہی ہی کہ جو نیم برشت ہو کہ وہ سریع النفوذ ہی زینت سپیدی انڈے کی طلا کیجاتی ہی پس دھوپ جو رنگ بدن کا خراب کرتی ہی اوسکو منع کرتی ہی - اور خراب شدہ رنگ کو بھی درست کردیتی ہی زردی انڈے کی جسوقت بھون کر شہد سے پیسین اوسکا طلا کرنا کلف اور سواد کو مفید ہوتا ہی اور حبارے کا انڈا خضاب جید ہی جیسا لوگ کہتے ہین اور امتحان اوسکا قابل خضاب کے ہونیکے اسطرح پر کیا جاتا ہی کہ ایک ڈورا اوسکے اندر ڈال کر وار پار نکال دیتے ہین اور اتنے زمانے تک رہنے دیتے ہین کہ وہ ڈورا سیاہ ہو جاے اسیطرح لق لق کا انڈا جیسا لوگ کہتے ہین اورام اور شور ورم کے منع کرنے والی دوائین انڈا پر تا ہی اور قروح اور اورام کیواسطے جو حقنہ تیار کیے جاتے ہین اونمین داخل کیا جاتا ہی حمرہ پر روغن زیت ملا کر طلا کیا جاتا ہی جراح اور قروح جراحات مقعد اور پیڑو کے زخمون کو اور آگ سے جل جانے کو مفید ہوتا ہی اسکا استعمال ایک صوف مین لگا کر کیا جاتا ہی پس قرحہ پڑنے کو منع کرتا ہی اسیطرح آگ کے جلنے مین بھی استعمال کیا جاتا ہی آلات مفاصل زردی اور سپیدی انڈے کی یہ دونون پٹھے کو نرم کرتی ہین اور اوجاع مفاصل کو فائدہ دیتی ہین اعضاے سر جو خون یا رطوبت دماغ کی جھلی سے آتا ہو اوسکی روکنے والی دواؤن مین انڈا بھی داخل کیا جاتا ہی زکام کو فائدہ کرتا ہی سپیدی مرغ کے انڈے کی کان مین جو اورام گرم ہون اونکو نفع کرتی ہی - کہا گیا ہی صحرائی کچھوے کا انڈا امرگی کو فائدہ کرتا ہی اعضاے چشم سپیدی انڈے کی آنکھ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور زردی اوسکی ہمراہ زعفران اور روغن گل کے ضربان چشم کو بہت مفید ہی اور اگر آرد جو کے ہمراہ ضماد کیا جای نوازل کو منع کرتا ہی

کرتا ہی اسیطرح کندر ملا کر نوازل چشم کیواسطے طلا کیا جاتا ہی اعضاے نفس
خشونت حلق کو نیم برشت انڈا مفید ہوتا ہی اور کھانسی کو اور شوصہ اور سل اور
بحوحت صوت یعنے گرفتگی آواز جو حرارت سی ہو اور ضیق النفس اور خون تھوکنے
کو خاصکر کہ اوسکی زردی نیم گرم کھلائی جاے - صحرائی کچھوے کا انڈا اونکی
کھانسی کیواسطے مجرب ہی اعضاے غذا مسلم انڈا جو سرکہ مین پکایا جاے اوسکا
کھانا معدہ اور آنتون پر ریزش مواد کو منع کرتا ہی اور خشونت مری کو نافع ہی اور
خوب بھنا ہوا انڈا دخانیت کیطرف مائل ہو جاتا ہی اعضاے نفض مطبوخ مسلم
انڈیکا سرکہ مین اسہال اور سحج کو منع کرتا ہی اور زردی اوسکی قروح گردہ اور مثانہ
کو نافع ہی خصوصاً اگر کچا کھایا جاے - اور جو انڈا ایسے خاکستر گرم پر بھونا جاے
جسمین دھوان نہ اوٹھتا ہو روانی شکم کو فائدہ کریگا اگر ہمراہ بعض قوابض اور
آب انگور خام کے کھایا جاے اور خشونت امعا اور مثانہ کو نفع کرتا ہی سپیدی
سے انڈیکی مع اکلیل الملک کیواسطے قروح امعا اور عفونت امعا کے حقنہ دیا
دیا جاتا ہی جراحات مقعد اور پیڑو کے زخمون کے بھی نافع ہوتا ہی حمول اسکا ایک
بتی کو روغن گل اور انڈے مین ڈبو کر واسطے ورم مقعد اور ضربان مقعد کے کرلیتے
ہین سپیدی سے انڈے کا ایک فرزجہ روغن حنا ملا کر بنایا جاتا ہی اوسکے استعمال
سے قروح رحم کو نفع پہونچتا ہی اور رحم کو نرم کر دیتا ہی اگر کچے انڈے کو یونہین
کھا لین نزف الدم اور خون کے پیشاب کو نفع کرتا ہی جملہ اقسام کے انڈے اور
خصوصاً گنجشک کے انڈے باہ کو زیادہ کرتے ہین کہتے ہین کہ مرغابی کا انڈا روغن
زیتون ملا کر نیم گرم رحم پر ٹپکایا جاے چار دن کے بعد اوراحیض کرتا ہی

بَل جسکو ہندی مین کچری کہتے ہین ماہیت طائفہ اطبا نے کہا ہی کہ یہ ہندی
ککڑی ہی جسکو ہندوستانی لوگ پھوٹ کہتے ہین اور وہ مثل بڑی ککڑی کے ہوتی
ہی اور تلخ ہوتی ہی مثل سونٹھ کی تلخی کے طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین اور
بعض کہتے ہین تیسرے درجہ مین افعال وخواص قابض ہی اور مقوی احشا
ہی آلات مفاصل پٹھے کی صلابت اور رطوبت کو اور پٹھے کے سرد امراض کو
جیسے فالج اور لقوے نفع کرتی ہی اعضاے غذا معدہ کی حرارت ناری کو
روشن کر دیتی ہی قی کو نفع کرتی ہی جوارشون مین داخل کیجاتی ہی اعضاے نفض
قبض شکم پیدا کرتی ہی اور ریاح شکم کو پھیلاتی ہی

بلیلج جسکو ہندی مین بہیڑہ کہتے ہین ماہیت اسکی یہ ہی کہ مزہ مین آملہ کے
قریب ہوتا ہی اور لب اسکا بندق کے قریب ہی مٹھائی مین طبیعت سرد اول درجے
مین ہی اور خشک دوسرے درجہ مین افعال وخواص اسمین قوت ملطفہ ہی اور
قوت قابضہ بھی ہی اعضاے غذا مقوی معدہ ہی کہ اجزاے معدہ کی دباغت
کرتا ہی اور اون اجزا کو جمع کر دیتا ہی اور استرخاے معدہ کو نفع کرتا ہی معدہ
کے اجزا کے ہموار اور استوار کر دینے کیواسطے اس سے بہتر اور کوئی دوا نہین
اعضاے نفض کبھی کبھی قبض شکم پیدا کرتا ہی اور بعضون کے نزدیک فقط
ملین ہی اور قابض نہین ہی - اور یہی حق معلوم دیتا ہی اور ظاہر بھی یہی ہی بلیلہ
معای مستقیم اور مقعد کو نافع ہی

بادرنجبویہ مشہور دوا ہی طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی افعال وخواص
تمام امراض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہی زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے
جراح اور قروح تر خارشش جو سوداوی مادہ سے ہو اوسکو نفع کرتی ہے
اعضاے سر سدہ ہاے دماغی کو نفع کرتی ہی اور بخر یعنے بوے دہن کو
دور کر دیتی ہی اعضاے صدر مقوی قلب ہی اور خفقان کو دور کرتی ہی —
اعضاے غذا ہضم پر معین ہی اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہی ابدال تفریح قلب مین
بدل اسکا ہموزن اسکے ابریشم ہی اور دو ثلث اسکے وزن کا پوست اترج ہی

بادنجان جسکو ہندی مین بیگن کہتے ہین ماہیت پرانا بیگن خراب ہوتا ہی اور
عمدہ اوسکا بیجی کا ایسا ہوتا ہی اور تازہ اسلم ہی طبیعت اسکی ابن ماسرجویہ کے
نزدیک سرد ہی مگر صحیح یہ ہی کہ قوت غالب اوسپر حرارت کی ہی اور یبوست دوسرے
درجے کی ہی بسبب تلخی اور تیزی کے افعال وخواص تمام امراض بلغمی کو منع
کرتا ہی اور سودا کو پیدا کرتا ہی اور سدے ڈالتا ہی زینت رنگ خراب کر
دیتا ہی اور جلد سیاہ کرتا ہی اور رگ مین زردی بھی پیدا کرتا ہی جو بیگن چھوٹا
ہی فقط پوست ہی پوست اوسمین ہی اور چھائین پیدا کرتا ہی — اورام اور
بثور اقسام سرطان اور صلابات کو اور جذام کو پیدا کرتا ہی اعضاے
سر درد سر پیدا کرتا ہی اور سدر یعنے آنکھون کے آگے تاریکی آجاتی پیدا
کرتا ہی اور منہ مین چھالے ڈالتا ہی اعضاے غذا جگر مین سدے پیدا
کرتا ہی اور تلی مین مگر وہ بیگن جو سرکہ مین پکایا جاے کہ وہ تفتیح سدہ جگر کرتا ہی
اعضاے نفض بواسیر پیدا کرتا ہی لیکن بیگن کی ٹوپی یا بھٹنی کو سایہ مین
خشک کر کے طلا کرین بواسیر کو نفع کریگا - بادنجان مین قبض شکم یا دست
لانے کی کچھ قوت نہین ہی لیکن اگر کسی تیل مین اسکو پکائین دست لائیگا اور
اگر سرکہ مین پکائین دست بند کر دیگا —

بہرامج - ماہیت اسکی یہ ہی کہ اقسام پھولون سے ہی افعال وخواص
نطول اسکا جوش دیکر ہر مقام کے نفخ کو دور کرتا ہی اعضاے سر شگوفہ
اسکا بہتر ہی واسطے اوس ریح غلیظ کے جو سر مین بھری ہو اور اسیطرح برگ اسکا
سونگھا جاے اعضاے نفض قبض شکم پیدا کرتا ہی
بوزیدان - ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک لکڑی ہی ہندی اسمین مشابہت
قوت بہمن کی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو سپید ہو اور موٹی ہو خطوط اوسکے
لکیرین اوسپر زیادہ ہون گھر دھری ہو - چکنی چکنی اور پتلی لکڑیکی جسمین سپیدی
کم ہو وہ خراب ہوتی ہین اور لعبہ بربریہ سے اسمین میل کردیتے ہین طبیعت دوسرے
درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک خواص ملطف ہی آلات مفاصل
وجع مفاصل اور نقرس کو مفید ہی اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہے
سموم ہر ایک زہر کا تریاق ہی
برنگ کابلی جسکو ہندی مین بابڑنگ کہتے ہین ماہیت چھوٹے چھوٹے
دانے ہین سندی خواہ ہندی - اور دو قسم کی ہوتی ہی ایک قسم کی بہت چھوٹی
جنمین سوراخ نہین ہوتا ہی اور دوسری قسم کے دانے بڑے بڑے سوراخدار
ہوتے ہین - اچھی اور عمدہ وہی چھوٹے دانے کی ہی آلات مفاصل بلغم
کے اعضاے مفاصل اور جوڑ بند سے بدن کی تقطیع کرتی ہی اعضاے نفض
بلغم کو امعاسے بذریعہ اسہال کے خارج کردیتی ہی اور دیدان کو یعنے اون کیڑون
کو جو چھوٹے ہون اور حب القرع جنکو کدو دانہ کہتے ہین اور کدو دانہ وغیرہ اقسام
کرم کے اخراج کی قوی دوا ہی
بوقیصا طبیعت اسکی بارد ہی خواص اسکے جالی ہی اور اسمین کسیقدر قبض ہی
اور اسکے پھل کے غلاف مین رطوبت زبنی ہی لہذا چہرہ کو جلا دیتا ہی اور صاف
کردیتا ہی جراح اور قروح تر کھجلی جسمین قرحہ پڑگیا ہو پیسکر لگائی جاتی ہی اور
زخمون سے چمٹ جاتی ہی بوجہ قبض اور جلا کے اور اسکے درخت کی پوست
کی یہی خاصیت ہی اور مخصوص اوسکا یہی اثر ہی اور باوجود سپیدگی کے -
اوسکی بیخ اور برگ کے جوشاندہ کا استخوانہاے شکستہ پر نطول کیا جاتا ہے
اعضاے نفض پوست اور چھلکا اوسکا جو موٹا ہی اسہال بلغم کرتا ہی جب
ایک مثقال اوسکو ہمراہ آب سرد خواہ شراب کے پلائین
بہار - ماہیت اسکی یہ ہی دوا ہی جسکو فارسی مین گاؤچشم اور عربی مین
عین البقر کہتے ہین پھول اوسکا ایسا ہوتا ہی کہ پتیان اوسکی زرد ہوتی ہین

اور پھول کے بیچ مین سرخی اور گندہ زیادہ ہوتا ہی گل بابونہ سے طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی اعضاے سر اوسکا استنشاق
سر مین جو ریاح غلیظہ بھرے ہون اونکو فائدہ کرتا ہی
بوصیلین خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہی خصوصاً جسکے پھول کا رنگ سنہری ہو
اور جلا بقدر معتدل کرتا ہی زینت صحرائی قسم اسکی تحمیر لون کرتی ہی اور سنہری
پھول کی قسم بالونکی زینت کیواسطے مستعمل ہی اورام اور بثور جوشاندہ اوسکے
برگ کا اورام کو نافع ہوتا ہی جراح اور قروح شہد ملاکر قروح اور جراحات
پر استعمال کیا جاتا ہی آلات مفاصل جوشاندہ اوسکا شدخ عضل یعنے
پے مین جو ضربت پہونچے اوسکو مفید ہوتا ہی اعضاے سر جوشاندہ اوسکے
اوسکے دانتون کے درد کیواسطے کلی کیجاتی ہی اعضاے چشم اوسکا جوشاندہ
رمد گرم کو نافع ہوتا ہی اعضاے نفس سرفہ کہنہ کو نافع ہوتا ہی اعضاے
نفض سپیدپتی کا اور سیاہ پتی کا بھی کا یہ دونون اسہال کہنہ کیواسطے مفید ہی
بنج جسکو ہندی مین بھنگ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی - نہایت خراب
اور اخبث اقسام اسکی وہ ہی جو سیاہ ہو اوسکے بعد سرخ اوسکے بعد سپید قسم
اسکی اسلم ہی - پہلے دونون قسمین یعنے سیاہ اور سرخ مستعمل نہین ہوتی پھول
سپید ہوتا ہی خواہ زردی مائل - جو سپید قسم اسکی کہ مستعمل ہوتی ہی اوسمین رطوبت
دہنیہ موجود ہوتی ہی اختیار بہترین اقسام سپید ہی پر اگر دستیاب نہو سرخ
ہی کا استعمال کرین گے اور سیاہ سے ہمیشہ اجتناب کیا جاتا ہی - مگر سیاہ بھنگ
کے شاخون کا عصارہ اکثر ہمراہ افیون کے مستعمل ہوتا ہی طبیعت سیاہ کی
سرد خشک آخر درجہ سوم کی ہی اور سپید بھنگ کی طبیعت اول سوم مین سرد خشک
ہی افعال وخواص مخدر ہی اور نزف کو قطع کرتی ہی اور اوسکی تخدیر سے دردون
کے اقسام مین سکون پیدا ہوتا ہی اور ضربان اور دھمک جو درد مین ہوتی ہی بٹ
جاتی ہی زینت فربہ کرنے مین بدن کے جو ادویہ تجویز کیے جاتے اونمین بھنگ
بھی داخل ہی اسلیے کہ خونکو بستہ کرتی ہی اور منجمد کردیتی ہی اورام اور بثور ردیہ جو
ورم اور پھوڑے مین ہوتے ہین اونمین سکون پیدا کرتی ہی اور صلابت خبیثہ
کی تحلیل کرتی ہی اور حمرہ کو نافع ہوتی ہی آلات مفاصل طلا کرنے سے نقرس
کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور اگر بمقدار تین قیراط کے ماء العسل کے ساتھ
پلائی جاے جب بھی نقرس کو نفع کریگی - کہتے ہین کہ اگر اسکے برگ کو بتعداد تین
او اریقہ یعنے تین پتون کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلائین آکلہ استخوان

کو بالکل زائل کر دیتی ہی اعضاے سر عصارہ بھنگ کی جس قسم کا کیا جاے درد گوش مین سکون پیدا کرتا ہی - اور سرکہ اور روغن ملا کر عصارہ اسکا درد دندان کو نافع ہی اسیطرح تخم اوسکا - اور جڑ اسکی سرکہ مین جوش دینے سے اور روغن اوسکا جمیع امراض مذکورہ بالا مین - بھنگ سے ہچکی پیدا ہوتی ہی اگر برگ اوسکے پتے اسکے اتنی کھا جائین جسکا ایک وزن اور قدر معتدبہ ہو عقل مین تخلیط پیدا کرتی ہی - اسیطرح اگر اوسکے جوشاندہ سے احتقان کیا جاے - روغن اسکا جبکہ کان مین ٹپکایا جاے درد گوش مین سکون پیدا کریگا اعضاے چشم آنکھ پر طلا کیجاتی ہی اسکے تخم کو پیسکر خواہ اوسکے برگ سے عصارہ کو آنکھ پر طلا کرتے ہین اگرچہ درد آنکھ مین فصل گرما مین پیدا ہوتے ہین سکون پیدا ہوتا ہی بھنگ کا تخم یا برگ خواہ تخم بطور طلا کے لگایا جاتا ہی پس نوازل کو اوترنے سے بطرف آنکھ کے روکتا ہی اعضاے نفس اور صدر جسوقت بزر البنج بقدر اوبولوس یعنے چار ماشہ پیا جاے نفث الدم جو بسبب افراط ہو اوسکو نفع کریگا - برگ کا اوسکے ضماد ورم پستان پر کیا جاتا ہی - اکثر اون ادویہ مین بھی اسکو ڈالتے ہین جو مسکن سعال یعنے کھانسی کے ہین - جو اورام پستان مین بعد حاملہ ہونے بچے پیدا ہوتے ہین اون پر بھی اسکو طلا کرتے ہین اونکو روک دیتی ہی اعضاے نفض عصارہ اوسکا درد رحم کیواسطے مستعمل ہوتا ہی اور جو خون کہ رحم سے جاری ہو اوسکو بند کر دیتا ہی - برگ اسکے اورام خصیہ پر بطور ضماد کے لگاتے باندھتے ہین سموم بھنگ ایسی زہر کی چیز ہی جس سے اختلاط عقل مین پیدا ہوتا ہی اور فکر یعنے یادآوری کی قوت باطل کر دیتی ہی پہر اسکے نشہ مین کچھ بھی یاد نہین رہتا ہی اور خناق اور جنون پیدا کرتی ہی

بہقیمہ - ماہیت اسکی شبیہ ہی قوت مین سور کے اور ہضم اسکا سور سے بھی زیادہ دشوار ہی طبیعت معتدل اور مائل بہ یبوست ہی افعال و خواص قابض اوسیطرح سے ہی جیسے کہ سور قابض ہی اور سودا کی مولد بھی ہی آلات مفاصل جملہ مفاصل کیواسطے جید ہی اور قیلہ اور اقسام فتوق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی جو لڑکون عارض ہون اعضاے نفض قبض طبیعت پیدا کرتی ہی

بط پرندہ مشہور ہی اسکی طبیعت جملہ طیور خانگی سے یعنے جو چڑیان پالیجاتی ہین اون سب سے زیادہ گرم ہی بعض اطبا کا قول ہی کہ جس شخص کو سردی مزاج ہو اوسکو گرمی کا نفع پہونچاتی ہی اور محرور مزاج مین تپ پیدا کرتی ہی افعال اور خواص بط کی چربی عظیم النفع ہی درد کی تسکین کیواسطے اور جو لذع کے اندر عمق بدن کی ہو اوسکی تسکین کیواسطے اور جملہ طیور کی چربیون سے بط کی چربی افضل ہی - اور گوشت اسکا کاسر ریاح ہی اور پوٹا اسکا کثیر الغذا ہی زینت بط کی چربی رنگ کو صاف کرتی ہی اور گوشت اسکا اعضاے بدن مین فربہی پیدا کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر آواز کو صاف کر دیتی ہی اعضاے غذا گوشت اسکا دیر ہضم ہی اور معدہ مین گرانی لاتا ہی خصوصًا وہ قسم بط کی جسکو مرغابی کہتے ہین - زیادہ تر سبک اور نہایت عمدہ بط کے اعضا مین اوسکے پرون کے جڑون کا گوشت ہی - اور جسوقت گوشت بط کی کسی قسم کا ہضم ہو جاے جملہ طیور کے گوشت سے اوسکا تغذیہ بدن مین زیادہ ہوتا ہی اعضاے نفض باہ زیادہ کرتی ہی اور منی مین کثرت پیدا کرتی ہی

برسیاوشان جسکو کانی جھانپ کہتے ہین ماہیت ایک گیاہ ہی جو باریک ہوتی ہی - اوسکے اوگنے کی جگہ پانی جہان بھرا ہو جیسے جھیل اور تالاب وغیرہ خواہ اندرون چاہ اور نہرون کے کنارے پر یہ گھانس ہری دھنیا کے مشابہ ہوتی ہی مگر اسکی شاخین سرخ سیاہی مائل ہوتی ہین اور اوسمین ڈنڈیان نہین ہوتی اور پہول ہوتا ہی اور نہ کلی اور قوت اوسکی بہت جلد جاتی رہتی ہی مترجم ہمارے ملک مین دھنیا کے مشابہ بہت سے نباتات پیدا ہوتے ہین کہ بعض اونمین سے زہر قاتل ہین لٹھوری جسکو کبیلچ کہتے ہین وہ بھی اسیطرح کی ہی جسکی لبدی بدن مین باندھنے سے آبلہ پیدا ہوتا ہی اور فقرا سستی کا علاج اوس سے کرتے ہین - ازانجملہ اور بھی بہت سے نباتات ایسی شکل کی ہین جنکو عارفان نباتات ہندیہ خوب پہچانتے ہین ہماری غرض فقط یہ ہی کہ ناظر کتاب ہذا کو دھوکھا نہ ہو اور سمجھ لے یہ شناخت جو شیخ نے برسیاوشان کی لکھی ہی ہمارے ملک مین اسیقدر شناخت پر بھروسا نہ کرنا چاہیے یہ اوسی ملک کیواسطے کافی ہی جہان یہ کتاب یعنے قانون یا قانون کا ماخذ تصنیف ہوا ہی متن جالینوس کہتا ہی کہ طبیعت برسیاوشان کی معتدل ہی اور مین کہتا ہون کہ بیشتر مائل بحرارت ہوتی ہی اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمین ہی افعال اور خواص محلل ہی اور ملطف اور اسمین اسقدر قبض ہی کہ مانع سیلان ہی - اور جسوقت اسکو مرغیون کے چارہ مین اور سمانی نام جانور کے چارہ مین آمیختہ کرین اون کو قوی کر دیتی ہی جو پیچ مارنے پر زینت خاکستر اسکے ہمراہ سرکہ اور زیت کے داء الثعلب اور داء الحیہ کو مفید ہی - روغن آس اور شراب کے ہمراہ استعمال

کرنے سے بالون کو دراز کرتی ہی اور بالون کے انتشار اور پراگندگی کو منع کرتی ہی اور داحس اور بثور و بیلات کے اقسام کو نافع ہی اور خنازیر کے مزاج کو بدل دیتی ہی جراح اور قروح نواصیر کو اور قروح خبیثہ اور ردیہ قروح جو الانش سے تر ہون سب کو نافع ہی اعضاے سر اگر اسکے خاکستر کو پانی مین تر کرکے اوس پانی کو خزار یعنے بفا پر لگائین بخوبی نفع کریگی اعضاے چشم آنکھ کے کھجلی کو مفید ہی اعضاے نفس بول کا ادرار کرتی ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی پھیپھڑے کو پاک کردیتی ہی اعضاے غذا جو فضول بطرف معدہ اور شکم کے بہہ کر آتی ہون اون کیواسطے ہمراہ شراب کے نافع ہی - طحال کے درد کو اور یرقان کو مفید ہی - اعضاے نفض ادرار بول کرتا ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی حیض کا مدر ہی اور مشیمہ کو خارج کرتا ہی اور نفسا یعنے جو عورت بعد بچہ جننے کے خون دیکھتی ہی اوسکو نفاس سے پاک کرتا ہی اور جو نزف خون اور دیگر رطوبات کا ہو اوسکو منقطع کردیتا ہی اور اکثر اطبا کی راے مین قبض شکم پیدا کرتا ہی اور ابن ماسویہ کی راے یہ ہی کہ مسہل ہی قابض نہین ہی سموم شراب کے ہمراہ دیوانہ کتے کے کاٹنے سے نافع ہی اور دیگر ہوام کے ضرر سے بھی مفید ہی ابدال بدلہ اوسکا ربوبین ہموزن اور اوسکا نصف اور نصف وزن اوسکے رب السوس ہی

بادروج جسکو جنگلی تلسی کہتے ہین ماہیت اوسکی کہ وہ خوک ہی جو مشہور چیز ہی اور روغن اوسکا قوت مین روغن مرزنجوش کی ہی مگر اوس سے یہ روغن زیادہ تر ضعیف ہی اور اسمین چند قوتین ایسی ہین جو باہم متضاد ہین طبیع گرم ہی اول درجہ کی دوسرے درجہ تک اور خشک ہی اول مین درجہ اول کے اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ ایسی ہی کہ شاید اسکی ترطیب دوسرے درجہ تک پہونچ جاے اور یہ ترطیب بادروج کے جوہر اور اصل جرم مین نہین ہی بلکہ اوسی رطوبت فضلیہ مین ہی افعال اور خواص اسمین قبض ہی اور اسہال بھی اور قبض تو اسکا اصلی فعل ہی لیکن اگر کوئی فضلہ مستعد خروج پر اسکو ملے تو اسکو بذریعہ اسہال کے اخراج بھی کردیتی ہی - بادروج مین انضاج اور تحلیل کی بھی قوت ہی اور نفخ بھی پیدا کرتی ہی - اور بہت جلد عفونت کیطرف آجاتی ہی اور خلط ردی سودا پیدا کرتی ہی - تخم بادروج اوس شخص کو نفع کرتا ہی جس کے بدن مین خلط سوداوی زیادہ پیدا ہوتی ہی اور داحس اور بثور پر سرکہ اور روغن گل کے ہمراہ جب ورم گرم پر لگائی جاے نفع کرتی ہی اعضاے سر قطور اوس کا نکسیر کے لیے مفید ہی خصوصاً ہمراہ سرکہ شراب اور کافور کے اگر بتی بنا کر ناک مین رکھین نکسیر کا خون بند ہوجایگا اور ضرس یعنے ڈھاڑ کے درد کو دور کردیتی ہی - بادروج سے کسی شخص کی چھینک کجاتی ہی اور کسیکے مزاج مین تحریک ایسی پیدا کرتا ہی کہ چھینکین آنے لگتی ہین اعضاے چشم ضربان چشم کو نافع ہی بطور ضماد کے اگر لگائی جاے - اور کھانسی سے بادروج کے تاریکی چشم پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ رطوبت چشم مین غلظت پیدا کرتی ہی اور تبخیر اسکی خاصیت ہی - عصارہ بادروج مقوی بصر ہی اگر بطور سرمہ کے سلائی سے لگایا جاے اعضاے صدر تقویت قلب کی بخوبی کرتی ہی سینہ اور پھیپھڑے کو خشک کردیتی ہی - ایک اسکرجہ اوسکا پانی سوء تنفس کو مفید ہی - آب بادروج نفث الدم کے واسطے جید ہی - اور دودھ کی دھار پیدا کرتا ہی اعضاے غذا دشوار ہضم ہوتی ہی اور عفونت اسمین جلدی آجاتی ہی معدہ کیواسطے از بس خراب چیز ہی خصوصاً گرم بادروج اعضاے نفض قبض شکم کرتی ہی اور اگر کوئی خلط آمادہ خروج ہو تو اوسکے واسطے اوسکا اسہال کردیتی ہی خواہ ادرار سے اوسکو خارج کردیتی ہی - اور مقعد کو مضر ہی - تخم بادروج عسر البول کو مفید ہی سموم زنبور اور گزدم اور تنین بحری کے مقام گزیدہ پر اسکو رکھتے ہین بس فائدہ کرتی ہی

بوطانیقی بعض کا قول ہی کہ یہ بستان افروز ہی - اور بعض لوگ کہتے ہین کہ اسکی پتی مشابہ صحرائی چکوترہ خواہ صحرائی لیمو کے ہی مگر اسمین سیاہی زیادہ ہی اور خشونت ہی یعنے روکھی ہی افعال اور خواص برگ اسکی قابض ہی جراح اور قروح جراحات اور قروح کا اندمال کرتی ہی اعضاے سر عصارہ اسکا نہایت اچھی دوا ہی اون قروح کے جو منھ مین کہنہ ہوجائین واجب ہی کہ اسکا رب بنالین کہ قلاع کو نفع کرے

بابلون جسکو فرنج بھی کہتے ہین یہ وہی فرنج صحرائی ہی اور منجملہ یتوعات کے ہی یعنے جن درختونکا دودھ زہردار ہوتا ہی اور تخم اوسکا ناری ہی مثل یتوعات کے پانی اسکا مسہل ہی -

بقلۃ الحمقا جسکو خرفہ اور عوام ہند قلفہ بھی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اختیار عصارہ اسکا تمام اجزاے خرفہ مین اجود اور اقوی ہی کہ یہ فعل قوی اور اجزا مین نہین ہی طبیعت تیسرے درجہ مین بارد ہی اور تیسرے درجہ کے اخیر مین رطب ہی خواص اسمین قبض ہی اور نزف کو منع کرتا ہی اور جملہ سیلان کے اقسام کو جو کہنہ ہون - غذا اسکی تھوڑی ہی نہ زیادہ نہین صفرا کا قمع اور

توڑ ڈالنا یہ دوا بخوبی کرتی ہی زیت مسّے جب اس سے کھلائے جاتے ہین تو
اونکو اوکھیڑ دیتا ہی اور یہ فعل اسکا بالخاصہ ہی براہ کیفیت کے نہین ہی مترجم مراد
ہی کہ قیاسی اثر برودت اور رطوبت کا یہ نہین ہی کہ مسّے کو اوکھاڑ دے بلکہ یہ اثر خرفہ
کا بالخاصہ ہی جو ظاہری قواعد کے رو سے اسکا اثبات ممکن نہین ہی کہ حکیم طبعی کر سکے
اورام اور بثور ضماد کی دوا ہی اون اورام گرم کیواسطے جنکے فساد کا خوف ہو کہ
ایسا نہو فاسد ہو جائین اور حمرہ پر بھی اسکا ضماد کیا جاتا ہی اعضاے سر شراب ملاکر
خرفہ سے دھونا سر کا اون بثور اور شبسیہ نکو نفع کرتا ہی جو سر مین اور ضرس دندان کو دور کرتا
ہی اسلیے کہ خشونت مین ملاست پیدا کرتا ہی۔ اور ضربانی دردسر کو جو حار مادہ سے ہو تسکین دیتا
ہی اعضاے چشم رمد کو مفید ہی اور سرمہ کے اجزا مین داخل ہی۔ زیادہ خرفہ کا استعمال
غشاوہ چشم مین پیدا کرتا ہی اعضاے نفس عصارہ خرفہ کا نفث الدم کو اپنی قوت
عفوصہ سے منع کرتا ہی یعنے بکٹھا ہونا قابض ہو کر یہ اثر ظاہر کرتا ہی اعضاے
غذا خرفہ پلانے سے التہاب معدہ کا دور ہو جاتا ہی اور ضماد کرنے سے خرفہ کے
یہی اثر پیدا ہوتا ہی۔ جگر ملتہب کو جسکی بھڑک بڑھی ہوی ہو بھی خرفہ نفع دیتا ہی اور قی
مراری کو روکتا ہی اور اشتہا کو ضعیف کرتا ہی اعضاے نفض خراش امعا کے
دور کرنیکے واسطے اسکا حقنہ کیا جاتا ہی اور اسہال مراری کیواسطے بھی اور
درد گردہ اور مثانہ کو اور قروح کو انھین اعضا کے نافع ہی۔ اور اکثر شہوت
باہ کو قطع کرتا ہی۔ ابن ماسرجویہ کہتا ہی کہ خرفہ باہ کو زیادہ کرتا ہی اور شاید یہ فعل خرفہ
کا اونھین لوگون مین صحیح ہو جنکے مزاج گرم ہین حیض کے بکثرت آنیکو خرفہ بند
کرتا ہی اور حرقت جو خون مین ہو اوسکو نفع کرتا ہی۔ آب خرفہ تازہ بواسیر خونی کو نافع
ہی اور عصارہ خرفہ کا کدو دانہ کو خارج کر دیتا ہی۔ اگر خرفہ کو بریان کر کے کھلائین اسہال
کو قطع کر دیتا ہی حمیات اقسام حمیات حارہ کو نافع ہی

بندق جسکو فندق بھی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی ارضیت اسکی اخروٹ
کی ارضیت سے زیادہ ہی اور غذا دہی اسکی بھی اخروٹ کی غذا دہی سے زائد ہی اسلیے کہ
بندق مین اکتناز اور گرفت معدہ زیادہ ہی اور دہنیت اسمین کمتر ہی اور ہضم دیر مین
ہوتا ہی طبیعت کسیقدر مائل بحرارت ہی اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمین ہے
افعال اور خواص مرار اس سے پیدا ہوتا ہی اور قبض اسکا بہ نسبت اخروٹ کے
زیادہ ہی اور اسمین نفخ ہی اور تولید ریاح کرتا ہی شکم کے اسفل مقامات مین زیت فندق
سوختہ سے بالون کا خضاب کیا جاتا ہی اعضاے سر درد پیدا کرتا ہی اور تخم فندق
بریان کر کے تھوڑی سی فلفل ملا کر کھلانے سے زکام پکا دیتا ہے۔ بقراط
کہتا ہی کہ بندق کھانے سے جوہر دماغ یعنے بھیجا بڑھتا ہی اعضاے چشم ایک قوم
نے کہا ہی کہ بندق کو اگر پیسین اوس لڑکے کے یافوخ یعنے سر کے گڑھے پر لگائین
جو کبود چشم اور ازرق ہو کبودی چشم کو زائل کر دیگا اعضاے نفس ماء العسل
ملا کر بندق کھلانے سے سرفہ کہنہ کو نفع ہوتا ہی اور بلغم وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا
ہی اعضاے غذا بطی الہضم ہی اور قی کو ہیجان مین لاتا ہی اور اخروٹ سے اسکی
دیر ہضمی زیادہ ہی اعضاے نفض پوست بندق کی قابض ہی کہ شکم کی روانی
روکتی ہی سموم نہش اور گزیدگی حیوانات کو مفید ہی خصوصاً ہمراہ انجیر اور سداب
کے استعمال کیجاے بچھو کے کاٹنے سے پیدا کرتی ہی

بنجنکشت - ماہیت اسکی گھانس ہی اسقدر بڑی ہوتی ہی کہ شاید اسکو درخت
کہنے لگین جو مقامات پانی کے قریب ہوتے ہین وہان پیدا ہوتی ہی۔ شاخین
اسکی سخت ہوتی ہین پتے اسکے مثل زیتون کے ہوتے ہین۔ لکڑیان اسکی علاج
طبی مین بکار آمد نہین ہین بلکہ پھول اور پتی اور پھل طبیب کے کام کی ہین پھل میز
اسکے اور جو جز اسکا سونگھا جاے ایک بو لطیف اور تیز اور بکٹھی آتی ہی جو کہ سداب
خشک کی بو سے کمتر ہوتی ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین
خشک ہی افعال اور خواص محلل اور ملطف ہی ریاح کو منتشر کر دیتی ہی نفخ امیں
یقیناً نہین ہی تفتیح اسکی ہمراہ قبض کے ہی زینت رنگ کا تصفیہ کرتی ہی
آلات مفاصل اسکا ضماد مع اسکی پتی کے التواء العصب کیواسطے کیا جاتا
ہی۔ ماندگی کو دور کرتی ہی اعضاے سر دردسر پیدا کرتی ہی اور پلانے سے
اسکے سبات پیدا ہوتا ہی اور اگر ضماد اوسکا کیا جاے دردسر کو نفع کرے۔
اور بریان کر کے اگر اسے کھائین دردسر کم پیدا کرے گی اعضاے صدر
دودھ کو زیادہ کرتی ہی باوجودیکہ منی کو کم کر دیتی ہی۔ مقدار شربت اسکی ایک درہم
تک ہی اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی طحال کی سختی
کو بہت نفع کرتی ہی جسوقت ہمراہ سکنجبین کے بقدر دو درہم پلائی جاے اور
استسقے کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاتا
ہی رحم کے درد اور ورم رحم کیواسطے۔ منی کی تجفیف کرتی ہی اگر اسکو ہمراہ تخم
کے پلائین خواہ دھونی دین۔ اگر پیٹ کے نیچے کسیقدر اسکی نرم نرم پتلی شاخین
رکھکر سو جائین احتلام کو اور تندی جو سوتے وقت ہوتی ہی اوسکو منع کرتی ہی
عورتون کو جو شہوت زیادہ ہوتی ہی اوسکے کم کرنیکے لیے اسکی دھونی دیجاتی
ہی۔ ادرار بھی کرتی ہی۔ شقاق مقعد کو مفید ہی خصوصاً تخم اسکا۔ گھی کے ہمراہ ضماد

اسکا خصیہ کی سختی کیواسطے کیا جاتا ہی سموم اقسام سانپ کے کاٹنے کو مفید ہی
جب ایک درہم اسکا پیا جاے اور کتے کے کاٹنے سے اور درندہ جانورون کے
کاٹنے سے ضماد اسکا مفید ہوتا ہی۔ اسکی پتی کی دھونی سے ہوام بھاگ جاتے ہین
بسفائج۔ ماہیت اسکی ایک لکڑی ہی غبار آلودہ مائل بسیاہی و سرخی
مگر سرخی تھوڑی سی ہوتی ہی۔ یہ لکڑی بہت پتلی ہی جسکے شعبہ یا جھوتر ے ایسے
ہوتے ہین۔ جیسے وہ کیڑے جنمین پاؤن بہت ہوتے ہین۔ چکھنے مین اسکی
شیرینی مع کسیقدر گرفتگی زبان کے ہوتی ہی۔ بعض طبیب کہتے ہین کہ یہ درخت
کے اوپر پیدا ہوتی ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ سرو نیز پیدا ہوتی ہی اختیار بہتر
وہی قسم اسکی ہی جو برابر خنصر کے موٹی ہو اور سرخی مائل ہو زردی لیے ہوے
اور یکجا فراہم ہو یعنے اسکی شاخین زیادہ پھیلی نہون بلکہ اسکا گچھا بندھا ہوا ہو
اور تازہ ہو اور سال خوردہ نہو تھوری سی تلخی اسمین پوشیدہ ہو اور شیرینی ہو اور
کسیقدر بکٹھاپن بھی ہو مزا اسکا لونگ کے مزے قریب ہو طبیعت دوسرے
درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی تجفیف پوری ہوتی ہی افعال
و خواص نفخ اور رطوبات کی تحلیل ہی آلات مفاصل ضماد اسکا التواے
عصب کو نافع ہی اعضاے نفض سودا کا اسہال بدون پیچ کے
کرتی ہی اور بلغم کا جو کیموس رقیق اور پتلا ہو اوسکا۔ مرغ کے شوربے مین
یا مچھلی کے شوربے مین خواہ اور ترکاری کے شوربے مین اسکو پکاتے
ہین پس قولنج کو فائدہ کرتا ہی۔ اور اگر بیخ بسفائج کو پیسکر ماء العسل پر چھڑکیں
اور پلائین مرہ اور بلغم کا اسہال کرتا ہی۔ مقدار شربت اسکی جرم سے چھ
کرمات ہین اور ہر ایک کرمہ چھ قیراط کا ہوتا ہی مترجم اور قیراط برابر چار جو کے
جو برابر ایک رتی کے ہی پس ٦ × ٦ = ٣٦ ÷ ٨ = ٤½ ساڑھے چار ماشہ کے
ہوا اور یہ وزن چھ کرمات ہی متن بلکہ مقدار شربت اسکی دو درہم یعنے سات
ماشہ تک ہی۔ واجب ہی کہ شراب العسل مین پانی ملاکر سفوف بسفائج کو چھڑکین
اور پہلے اسکے استعمال طریخ نامے ایک خاص غذا کا کرلین اور مقدار شربت
جوشاندہ بسفائج کے چار درہم تک ہی ابدال بدل اسکا ہموزن اوس کے
افتیمون اور نصف وزن اوسکے نمک ہندی ہی

بیش جسکے اقسام مین سنگھیا اور بچھناک اور زہر تیلیہ وغیرہ سب داخل ہین
ماہیت زہر قاتل ہی طبیعت نہایت گرم ہی اور یبوست بھی اسکی زائد
ہی زینت طلا کرنے سے برص کو دور کردیتی ہی۔ اور پلانے سے اوسکے
جوارش کے جو بنام برزجلی مشہور ہی۔ اور اسیطرح جذام کو نافع ہی سموم
ایسا زہر ہی کہ جو اسکے کھانے کا مرتکب ہو بدن اوسکا پاش پاش ہو جاے اور
پھٹ جاے اور مقدار شربت اوسکی جس سے یہ کیفیت ہلاک پیدا ہوتی ہی نصف
درہم ہی اور میری راے مین ہی کہ اس سے بھی کمتر مقدار قاتل ہی اور تریاق اسکا
فارۃ البیش یہ ایک قسم چوہے کی ہی کہ بیش اسکی غذا ہی کھاتا ہی اور نہین مرتا ہی
اور ستمانی بھی اسکو کھاتی ہی اور نہین مرتی ہی۔ منجملہ معجونات کے دواء المسک
بھی بیش کے زہر کی مقاومت کرتی ہی

بسد۔ ماہیت اسکی مشہور ہی سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہی اور سیاہ بھی اور سپید بھی
طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ تک خشک ہی افعال اور
خواص قابض ہی کہ نزف کو منع کرتا ہی اور تجفیف اسکی زیادہ ہی جراح
اور قروح گوشت زائد کو قطع کرڈالتا ہی آنکھون کی تقویت جلادینے سے
کرتا ہی اور جو رطوبات آنکھون مین ٹھہرے ہون اونکو سکھادیتا ہی۔ خصوصاً بسد
سوختہ اور آثار خواہ داغہاے زخم کو دور کرتا ہی دمعہ یعنے ڈھلکے کی اصلاح
کرتا ہی اعضاے صدر نفث الدم کو حبس کرتا ہی اور نفث کے اخراج پر
معین ہوتا ہی اسیطرح بسد سیاہ خصوصاً اگر اوسکو جلاکر استعمال کرین بسد
بھی منجملہ اون ادویہ کے جو خفقان کو نافع ہین اعضاے غذا پانی کے
ہمراہ ورم طحال کیواسطے پلایا جاتا ہی پس اوسکو مفید ہوتا ہی اعضاے
نفض قروح امعا کو نافع ہی۔

بلوط۔ ماہیت اوسکی مشہور ہی قابض ہوتا ہی اور شاہبلوط مین بلوط
کی نسبت قبض کمتر ہی۔ بلوط کے اجزا مین زیادہ تر قابض جفت بلوط ہی۔ اور
جفت پوست اندرونی بلوط کو کہتے ہین طبیعت سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین
اوسکی یبوست ہی اور پہلے درجہ مین برودت ہی اور شاہ بلوط کی حرارت کمتر ہی بسبب
اوسکے شیرینی کے ۔ اور برگ بلوط مین قبض بشدت ہی اور تجفیف کمتر ہی افعال
اور خواص شاہ بلوط مین جلا ہی اور تمامی اجزا مین اسکے نفخ ہی جو اسفل شکم مین
پیدا کرتا ہی اور قبض اسقدر ہی کہ نزف کو روکتا ہی خصوصاً جفت بلوط کہ جملہ اعضا
کے نزف کو روکتا ہی۔ جملہ اقسام اسکے مقوی اعضا کے ہین۔ شاہ بلوط دیر ہضم
ہی اور غذا اسکی اچھی اور خوبتر ہی۔ پھر اگر شکر ملادیجاے جید الغذا ہو جاے
۔ جالینوس کہتا ہی کہ بلوط جملہ اقسام کے حبوب اور دانہ کے اقسام سے زیادہ
غذائیت رکھتا ہی تا اینکہ اسکی غذائیت قریب ہی اُن حبوب کے جن کی روٹی

کائی جاتی ہو-لیکن شاہ بلوط مین چونکہ شیرینی ہو زیادہ غذا دہندہ ہو- علاوہ یہ ہو غذا جملہ اقسام بلوط کے آدمی کیواسطے پسندیدہ نہین ہو (وہ آدمی جسکو انسانیت سے بہرہ ہو گو عام لوگ بہائم سیرت اوسکی روٹی پکاکر بھی کہاتے ہین) بلکہ شاید اوسکی غذا اگر پسند بھی کیجاے تو خنازیر کیواسطے محمود ہوگی اورام اور بثور بلوط ہمراہ چربی بزغالہ کے اور ہمراہ سور کی چربی کے نمکسود کیا ہوا صلابات کو نافع ہوتا ہو- بلوط کا پھل ابتداے اورام مین نافع ہوتا ہو بشرطیکہ ورم گرم ہون جراحات اور قروح قلاع اور جوشش مین کے پھیلنے کو منع کرتا ہو اور قروح ساعیہ جنکا مادہ دوڑتا ہوا اور پھیلتا ہوا ونکو نفع کرتا ہو اگر جلاکر استعمال کیا جاے- برگ بلوط جراحات مین چپک پیدا کرتا ہو اگر پیسکر اونپر چھڑکا جاے اعضاے سر بسبب بخارات کے تحقق کرنیکے چونکہ طبیعت بستہ ہوجاتی ہو لہذا دردسر پیدا کرتا ہو اعضاے نفس نفث الدم کو روکتا ہو اعضاے غذا رطوبت معدہ کو مفید ہے- اعضاے نفض قبض طبیعت کرتا کرتا ہو اور سحج اور قروح امعا اور نفث الدم کو نافع ہو پیشاب زیادہ لاتا ہو سموم ہوام کے سموم کو نافع ہو- پوست بلوط کا جوشاندہ ہمراہ شیر مادہ گاو کے سہام ارمینہ کے زہر سے نافع ہو- اور مغز شاہ بلوط کا سموم کیواسطے اچھی چیز ہو

بسباسہ جسکو ہندی مین جادتری کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہو کہ پتے پر پتے تہ بہ تہ جمی ہوی اور جھریان خواہ سلوٹین پڑی ہوئین اور سوکھی ہوئین سرخی اور زردی لیے ہوے جیسے چھلکے اور لکڑیان اور پتے یکجا ہوکر ایک صورت پیدا ہوتی ہو- زبان کو اسکے چرپرے ہونے سے ایسی تیزی کا اثر پہونچتا ہو جیسے کبابہ کے زبان پر رکھنے سے ایک قسم کی تیزی اور چرپراہٹ پیدا ہوتی ہے- - ابن ماسویہ کہتا ہو کہ بسباسہ چھلکے جوز بوا کے ہین جو نیلے مزہ خواہ بدمزہ ہوتے ہین اور قوت مین شبیہ نارمشک کی ہین اور نارمشک سے زیادہ لطیف ہو طبیعت فولس کے نزدیک تپی اسکی معتدل ہو اور سوا اوسکے دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو اور اوسکی خشکی اور گرمی مین کچھ شک نہین ہو افعال اور خواص نفخ کی تحلیل کرتی ہو اور کسیقدر قبض بھی اوس مین ہو زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہو اورام و بثور صلابات غلیظہ کی تحلیل کرتی ہو جب کسی قیروطی مین اسکو داخل کرین اعضاے سر روغن بنفشہ کے ہمراہ اسکا سعوط کیا جاتا ہو اوس دردسر کے علاج مین جو ریاح غلیظہ کے سر مین بھر جانے سے پیدا ہوا ہو اور شقیقہ کیواسطے بھی انکا سعوط کیا جاتا ہو اعضاے غذا جگر اور معدہ کی تقویت کرتی ہو اعضاے نفض جسکو دست آتے ہون اوسکی طبیعت کو بستہ کردیتی ہو اور سحج یعنے خراش امعا کو مفید ہو اور رحم کیواسطے بھی مفید ہو

بزرکتان جسکو ہندی مین السی کہتے ہین ماہیت اسکی مشابہ ہو حلبہ یعنے میتھی کی قوت سے ہو طبیعت درجہ اول مین گرم ہو اور رطوبت یبوست مین معتدل ہو- کہتے ہین کہ جوشاندہ تخم کتان کا وہی ہو جو تر و تازہ السی سے بنایا جاے اور اوسمین رطوبت فضلیہ موجود ہو افعال و خواص منفخ ہو اور نفخ پیدا کرتی ہے بسبب رطوبت فضلیہ کے تا اینکہ بریان تخم کتان بھی مگر بریان مین نفخ کے علاوہ بظاہر قبض بھی ہو اور قبض معتدل غیر بریان مین ہو اور تلیین سے یہ قبض ملا ہوا ہو - السی ورم کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہو مگر بابونہ سے اسکی تسکین کمتر ہو- زینت نطرون ملاکر السی کا ضماد انجیر داخل کرکے واسطے کلف یعنے جھائین کے اور واسطے بثور لبنیہ کے لگایا جاتا ہو- اور ناخون کے تشنج کو اور اون کے پھٹ جانے کو اور ناخون کے تقشر یعنے چھلکے چھلکے جدا ہونے کو مفید ہو جب اوسکے ہمراہ ہموزن اوسی کے ہالم ملاکر اور شہد سے گوندہین اورام اور بثور اور اورام حارہ جو ظاہر بدن مین ہون خواہ جو ورم پس گوش مین ہوتا ہو اون کی تلیین کرتی ہو آب خاکستر مین جب اسکو حل کرین اور اورام صلبہ سوداویہ کو بھی نرم کرتی ہو آلات مفاصل تشنج کو فائدہ کرتی ہو خصوصاً ناخون کے تشنج کو اگر موم اور شہد ملاکر استعمال کیا جاوے اعضاے سر دھوان اسکا زکام کو فائدہ کرتا ہو اور اسیطرح السی کا دھوان بھی مفید ہو اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہو خصوصاً اگر محض بلغمی کھانسی ہو اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہو بدشواری ہضم ہوتی ہو غذائیت اسمین کم ہو اعضاے نفض بھونی ہوی السی قبض پیدا کرتی ہو اور بے بھونی ہوی قبض اور تلیین مین معتدل ہو اور باہ اور بار اوسکا ضعیف ہو مگر بھوننے کے بعد قوی ہوجاتی ہو- جب شہد اور فلفل کے ہمراہ کھائی جاے محرک باہ ہو اسکے جوشاندہ سے رحم کو حقنہ دیا جاتا ہو السی کا آبزن جب کیا جاتا ہو قروح اور مثانہ اور گردے کو فائدہ کرتا ہو- اور تخم کتان کو جوش دیکر اور روغن گل ملاکر اگر حقنہ کرین امعا کے قروح مین اسکی منفعت زیادہ ہوگی

بردی جسکو ہندی مین کوندل کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہو اسکا کاغذ بنایا جاتا ہو اور اسکی قوت مثل قوت کاغذ کے ہو بکھنے ہوے کوندل مین تجفیف کی قوت زیادہ ہو طبیعت سرد خشک ہو خواص نزف کو نفع کرتی ہے اور

راکھ اسکی نزف کو روک دیتی ہی جراح اور قروح تازہ زخمون پر اسکو چھڑک دیتے
ہین اوسکا اندمال کرتی ہی کبھی اسکو سرکہ مین بھگو کر خشک کر کے پیٹتے ہین اور ناصور
مین اور دیگر اقسام کے زخم جو پھیلنے ہون اون مین بھرتے ہین اعضاے سر
راکھ اسکی اکلہ فم کو نفع کرتی ہی اعضاے نفس اور صدر خاکستر اسکی نفث الدم
کو بند کر دیتی ہی اعضاے نفض ہرا اور تازہ درخت اسی کا لیکر خرقہ کتان
اوس پر لپیٹ کر رکھدیتے ہین تا اینکہ خشک ہو جاے پھر اوسکو بواسیر پر
رکھتے ہین تو فائدہ کرتی ہی

باقلا- ماہیت اسکی مشہور ہی ایک قسم اسکی مصری ہی اور ایک قسم نبطی ہی اور
بہ نسبت مصری کے قبض کی قوت زیادہ ہی اور مصری مین رطوبت زیادہ ہی اور
غذائیت کم ہی جس باقلے مین رطوبت زیادہ ہی اوسمین فضلہ رہجاتا ہی اگر باقلا اوسی
ہضم نہوتا اور نفخ کی زیادتی اسمین نہ ہوتی تغذیہ جیدہ مین کشک جو سے کم نہوتا
بلکہ خون جو باقلے سے پیدا ہوتا ہی زیادہ غلیظ ہوتا ہی اور قوت اوسمین زیادہ ہوتی ہی
اختیار بہتر قسم اوسکی وہی ہی جسکے بڑے بڑے دانے ہون اور سپید ہون کرم
کرم خوردہ نہون اور برا باقلہ وہ ہی جو تازہ ہو یعنے ہرا ہو اصلاح کرنا باقلے کا یہی ہی
کہ دیر تک ملا جاے کہ چھلکا اوتر جاے اور اچھی طرح سے پکایا جاے اور فلفل
اور نمک اور حلتیت اور سعتر وغیرہ یا اور روغنہاے گرم کے ساتھ کھایا جاے
ہی طبیعت اسکی قریب باعتدال ہی اور برودت اور یبوست کی طرف اسکا
میلان زیادہ ہی اس مین ایک رطوبت فضلیہ خصوصًا تر و تازہ مین ہی بلکہ تازہ
باقلے کو مناسب یہی ہی کہ ہم اسکے برودت اور رطوبت کا حکم کردین اور جو لوگ
باقلے کو درجہ دوم مین سرد کہتے ہین زیادتی کرتے ہین- افعال و خواص
تھوڑی سی جلا کرتا ہی اور نفخ زیادہ کرتا ہی اور اگرچہ پکایا جاے لیکن اس کا
نفخ مثل کشک جو کے قلیل نہین ہوتا اس لیے کہ زیادہ پکانا اور آبجوش
کو پھینکدینا اور مکرر یہی عمل کرنا بیشتر اس کے یعنے کشک جو کے نفخ کو
زائل کر دیتا ہی- لیکن باقلے کے چھلکے جسوقت نکال ڈالے جائین اور مقشر
کو پکائین اور پانی پھینکدین اور پھر پکائین بعد اوسکے دیگ ہی مین اوسکو پیکر
آٹا کر ڈالین بدون اور کسی قسم کے تحریک کے جیسے چکی وغیرہ کے پیسنے کی
ہوتی ہی اوسوقت باقلا کا نفخ کم ہو جاتا ہی- بھونے ہوے باقلے مین نفخ کم
ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی- اور چھلکے سمیت جو باقلا پکایا گیا ہو تو نفخ زیادہ کرتا
ہی- شاید آرد باقلا مین نفخ کمتر ہی اور نبطی مین قبض کی زیادتی ہی اور چھلکا

اوسکا قبض مین زیادہ قوی ہی اور جلا نہین کرتا ہی- اور مصری مین قبض سب قسمون
سے زیادہ ہی اور اسمین جلا بھی ہی گوشت نرم اس سے پیدا ہوتا ہی اور اخلاط غلیظ
پیدا کرتا ہی- بقراط نے حکم کیا ہی باقلا غذاے جید ہی اور حفظ صحت کرتا ہی- جب اسکو
مقشر کر کے اسکی دال بنا ڈالی اور کسیے ہی نزف خون وغیرہ پر اوسکو رکھے فورًا
اوسکو بند کر دیتا ہی- اوسکی خواص مین یہ بھی ہی کہ مرغی کا انڈا دینا بند ہو جاتا ہی
اگر اسکا چارہ دیا جاے اور یہ بھی اسکا خاصہ ہی کہ بڑے بڑے اور پریشان خواب
کھانیوالے کو نظر آتے ہین اور یہ بھی ہی کہ خشک خارش پیدا کرتا ہی خصوصًا ہرا باقلہ
زینت پوست باقلہ کا اگر بالون پر ضماد کیا جاے بال پتلے ہو جائینگے اور اگر
لڑکے کے پیڑو پر اسکا ضماد کیا جاے کالے بال نکلنے کو منع کریگا- اور اسیطرح
جس مقام کے بال اوسترے سے مونڈے جاتے ہین اگر اسکا ضماد مکرر کیا جاے
پھر بال نہ اوگینگے- بہق جو چہرہ پر ہو اوسمین جلا پیدا کرتا ہی خصوصًا اگر چھلکون
سمیت پیسکر لگایا جاے اور چھائین اور نمش کو دور کرتا ہی رنگ مین خوبی پیدا
کرتا ہی اور اسمین شراب ملا کر ورم خصیہ پر ضماد کیا جاتا ہی جراح اور قروح
قروح عضل کو نفع کرتا ہی آلات مفاصل تشنج عضل کو نفع کرتا ہی باقلے کو
پکا کر سور کی چربی ملا کر نقرس پر ضماد کرتے ہین اعضاے سر درد سر پیدا
کرتا ہی اور جس شخص کو کسی قسم کا درد سر عارض ہوتا ہو اوس کو مضر ہی-
جو سبز پردہ باقلاے مصری کے دانہ کے اندر ہوتا ہی جسکا مزہ تلخ ہوتا ہی اوس
پردہ کو پیس کر روغن گل ملا کر کان مین ٹپکائین درد گوش کو فائدہ کرے گا-
اعضاے چشم میتھی کے ساتھ شہد ملا کر کمودت چشم اور ظرفہ پر ضماد کیا جاتا
ہی سوکھا گل سرخ اور کندر ملا کر باقلے کا ضماد انڈے کی سپیدی کے ساتھ
اوس چوٹ کے واسطے خاص کر کیا جاتا ہی جو حدقہ چشم کو عارض ہو- اعضاے
نفس و صدر سینہ کے واسطے بہت خوب چیز ہے نفث الدم اور کھانسی
کے واسطے- اگر باقلے کو شہد اور میتھی کے آٹے مین ملا کر ضماد کرین ورم
حلق اور لوزتین کو نفع کرے گا- باقلے کا ضماد ورم پستان کے واسطے
بھی عمدہ چیز ہی اور دودھ پھٹکر جو پستان مین ٹھہر جاتا ہی اوسکے واسطے بھی اسکا
ضماد مفید ہی اعضاے غذا ہضم ہوتا ہی مگر بدشواری اور انحدار اسکا معدہ
سے اور نکلنا بطور براز کے اس مین دیر نہین لگتی سدہ نہین پیدا ہوتا- باقلا
پوست کے جب سرکہ مین پکایا جاے اوس کے پینے سے قے بند ہو جاتی ہی-
اعضاے نفض سرکہ مین پکایا ہوا باقلا جس مین پانی بھی ملا ہوا ہو اسہال

کہنہ کو نفع کرتا ہی خصوصاً اگر سع پوست کے پکایا جاے اور سبج یعنے خراش کو بھی فائدہ کرتا ہی خصوصاً باقلاے نبطی - آرد باقلا بھی یہی نفع کرتا ہی اوسی خشک حالت پر اور ضماد اس کا ورم انثیین کو نافع ہی خصوصاً اگر شراب مین پکایا جاے

بابلس - ماہیت اسکی کہتے ہین کہ یہ خشخاش وتری اور خشخاش زبدی ہی اسکا فعل اسہال مین وہی ہی جو زہردار دوحہ کرتا ہی گرم بہت زیادہ ہی افعال وخواص مین مثل دیگر تیوعات کے ہی

بول سب سے زیادہ سفید پیشاب شتر اعرابی کا ہی جسکو نجیب کہتے ہین اور آدمی کا پیشاب سب کے پیشاب سے ضعیف تر ہی اور اس سے زیادہ ضعیف سور کا پیشاب ہی جو پلا ہوا ہو اور بدھیا کر ڈالا گیا ہو اور قوی تر پیشاب اوسی جانور کا ہی جو سانڈ ہو آزاد چلتا اور چرتا پھرتا ہو بڈھے کا پیشاب ہر جانور مین ضعیف تر ہوتا ہی اعتدال مین آدمی کا پیشاب سب جانورون کے پیشاب سے زیادہ ہے طبیعت گرم خشک ہی افعال وخواص ہر ایک پیشاب جلا کرتا ہی آدمی کا پیشاب خاکستر چوب انگور ملا کر مقام نزف پر رکھا جاتا ہی بس بند ہو جاتا ہی - اونٹ کا پیشاب خراز یعنے بفا جو سر مین ہوتی ہی اوسکو دھونے مین نفع کرتا ہی اسیطرح بیل کا پیشاب زینت بہق کو دور کرتا ہی جراح و قروح گدھے کا پیشاب ان قروح کو فائدہ کرتا ہی جنکا مادہ پھیلتا جاتا ہو اور جو قروح کہ تر ہون اور آدمی کا پیشاب بھی یہی فائدہ کرتا ہی - خصوصاً وہ گدھا کہ جو چھٹا ہوا چرتا پھرتا ہو اور تقشر جلد اور خارش اور برص کو یہی فائدہ کرتا ہی خصوصاً نورہ اور آب عود یا آب لیمون ملا کر - بول کا دردجہ تنشین ہو چہرہ پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور خارش اور سعفہ اور وہ قروح جس مین کیڑے پڑ گئے ہین اون پر طلا کیا جاتا ہی اور وہ قروح جو قدم مین ہون اون پر پیشاب کیا جاتا ہی اور بحال خود چھوڑ دئی جاتے ہین یعنے اون کو دھوتے نہین ہین جب تک کہ اچھے نہ ہو جائین - آلات مفاصل بچھے مین جو درد ہوتے ہین اون کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً گوسفند اہلی کا پیشاب اور خاصکر تشنج اور استداد کو - اسیطرح استداد کیواسطے اسکا سعوط کیا جاتا ہی اعضاے سر بیل کا پیشاب جسوقت اوس مین مرکی گھولکر نیلا تیلا کان مین ٹپکائین کان کا درد ٹھہر جاتا ہی - اسیطرح بھیڑ کا پیشاب تنہا یا ہمراہ مرکی کے - نوجوان آدمی کا پیشاب کان مین ڈالنے سے کان کی پیپ نکلنے کو منع کرتا ہی اونٹنی کا پیشاب خشم سے یعنے اوس بیماری سے جسمین خوشبو بدبو کچھ نہ معلوم ہوتی ہو نجات دیتا ہی اور سعفات یعنے ناک کی ہڈی مین جو سدے پڑ جاتے ہین اون کو بقوت شدید کھول دیتا ہی اعضاے چشم جب پیشاب کو کسی تانبے کے برتن مین جلا کر سوکھائین وہ نمک سپیدی چشم اور خارش کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہی خصوصاً لڑکون کا پیشاب - اسی طرح اگر پیشاب کو گندنا کے ہمراہ پکائین اعضاے نفس اطبا نے کہا ہی کہ شیرخوارہ کا پیشاب انتصاب نفس کو مفید ہی اعضاے غذا ایک ادمی جو تلی کے مرض مین گرفتار تھا اوسکی یہ کیفیت دیکھی گئی کسی طبیب نے اوسے حکم دیا کہ اپنا پیشاب ہر روز تین اوقیہ پی لیا کرے اوسنے ایسا ہی کیا پس اوسکو صحت ہو گئی اور اس تجربہ مین اوسنے اثر اپنے پیشاب کا عجیب پایا - آدمی کا پیشاب اور اونٹنی کا پیشاب مرض استسقا اور سختی طحال مین نافع ہوتا ہی خصوصاً ہمراہ شیر مادہ شتر کے - اور بھیڑ کا پیشاب تپ کو مفید ہی خصوصاً پہاڑی گوسفند کا علی الخصوص ہمراہ سنبل الطیب کے اسی طرح نوجوان خنزیر کا پیشاب اعضاے نفض خنزیر کا پیشاب سنگ مثانہ اور گردہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اور بذریعہ ادرار کے پتھریون کو خارج کر دیتا ہی - گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہی آدمی کا پیشاب گندنا مین پکا کر رودہاے رحم کو نافع ہی اگر پانچ روز تک آبزن کیا جاے اور ہر روز ایکمرتبہ آبزن ہو سموم آدمی کا پیشاب سانپ کے کاٹنے سے بطور پلانے کے مفید ہی اور مقام زخم پر ریختہ بھی کیا جاتا ہی خصوصاً وہ سانپ جو بجا گرہون جنکو صخری کہتے ہین اور اکثر پتھرون کی جگہ اونکی پیدائش ہی اور نطرون ملا کر دیوانہ کتے کے مقام گزیدہ پر لگایا جاتا ہی اور اسیطرح ہر ایک جانور کے کاٹنے کے زخم پر نوجوان اور مجرد آدمی کا پیشاب جملہ سموم کا تریاق ہی اور ارنب بحری کا بھی تریاق ہی

بزاق جسکی ہندی تھوک ہی افعال اوسکے یہ ہین کہ قوی اثر کا وہی تھوک ہی جو کہ بھوکھے کا نہار منھہ اوٹھتے وقت ہوتا ہی خصوصاً اوس کا جو گرم مزاج ہو - جراح اور قروح وادین لگانے سے نفع کرتا ہی اعضاے چشم طرفہ اور بیاض چشم کو مفید ہی سموم جملہ ہوام کو قتل کرتا ہی اور سانپ اور بچھو کو بھی

بعر الحیوان حیوان کی مینگنی کو کہتے ہین زینت سوسمار کی مینگنی برش اور کلف کو نفع کرتی ہی بسبب جلا کے اور بنٹ کی مینگنی چیچک کے نشانات کو باقی نہین رہنے دیتی ہی اور سون کو فنا کر دیتی ہی اعضاے سر سوسمار کی مینگنی خراز یعنے بفا کو مفید ہی جلا کرنیکی وجہ سے اور بھیڑ کی مینگنی چہرہ کو مفید ہی آلات مفاصل گدھے کی مینگنی مفاصل کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی

اور مفاصل لے اور اورام کو مفید ہی اعضاے نفض گوسپند کی مینگنی خصوصاً اپنے ہی صورت پر سیلان رحم کو منع کرتی ہی سموم گوسپند کی مینگنی سے ایک اوقیہ اور پانچ اوقیہ شراب سیاہ ملاکر گاڑھا قوام کرکے اوسکا ضماد سانپ کے کاٹے ہوے زخم پر کیا جاتا ہی خصوصاً اگر سیاہ شراب تازہ ہو اور معطشہ یعنے جس سانپ کے کاٹنے سے پیاس بہت لگتی ہی اوسکے زخم پر بھی یہی ضماد کیا جاتا ہی۔ اور گوسپند کی مینگنی جلاکر خصوصاً سرکہ مین گوندھ کر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا ہو اوس پر ضماد کیجاتی ہی

بصل الزیر مشابہ بصل الفار کے ہی قوت مین اور مزہ مین اور اوسی کے بدلے اسکا استعمال کیا جاتا ہی۔ اور اوس سے یہ ضعیف ہی اعضاے نفض سردی سے جو درد کہ رحم مین پیدا ہون اونمین سکون پیدا کرتا ہے سموم اقسام سموم سے اور بچھو کے کاٹنے سے اور رتیلا کی سمیت سے پلانے اور ضماد کرنے سے نافع ہوتا ہی جب کہ تنہا انجیر سے ملایا جاے

بنات وردان جسکو ہندی مین تیل چورہ اور سونگروا کہتے ہین یہ ایک چھوٹا سا جانور ہی اعضاے نفض رحم کے درد کو مفید ہی اور گردہ کے درد کو بھی جسوقت کہ اسکی قوت محللہ کو زیت اور موم اور زردی بیضہ ملانے سے توڑ ڈالین تا اینکہ صلابت نہ پیدا کرے۔ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور نیز اسقاط بھی کر دیتا ہی۔ اور قرد مانا کے ہمراہ بواسیر کو نفع کرتا ہی حمیات لرزہ کو مفید ہی۔ سموم ہوام کے سموم کو مفید ہی ابدال بدل اسکا قیشورا ہی جسکا بیان آگے آتا ہی۔

بدنیشعان یہ وہی کشت برکشت ہی اور وہی گھانس ہی جس سے حبشی اور زنگبار کے رہنے والے دست برنجن خواہ کنگن بناکر پہنتے ہین

بقلہ یہودیہ اسکی حرارت اعتدال سے بڑھکر ہی

بوکا بیش موش بوکا تو وہ لکڑی ہی جو بیش کے ہمراہ پیدا ہوتی ہی اور جو قسم کہ بوکا کے قریب ہوتی ہی اوسکے درخت مین پھل نہین آتا اور یہ اعظم تریاق ہی بیش کا اور اس مین وہی سب فوائد ہین جو بیش مین مذکور ہوے کہ برص اور جذام کو مفید ہی۔ اور بیش موش ایک حیوان خواہ کیڑا ہی جو بیش کی جڑ مین رہتا ہی بشکل چوہے کے زینت برص کو نفع کرتا ہی افعال و خواص جذام کو مفید ہی سموم تریاق ہر ایک زہر کا اور اقسام کے سانپونکا تریاق ہی

ابطباط عصی الراعی کو کہتے ہین اور عصی الراعی کے خواص کو ہم حرف عین مہملہ مین بیان کرین گے۔

بوش دربندی قرص اور ٹکیان بنی ہوی ارمینیہ سے آتی ہین اور اورام اور بثور اور اورام اور بثور گرم پر اسکا استعمال کیا جاتا ہی آلات مفاصل نقرس حار پر بطور ضماد کے رکھی جاتی ہی۔

بطم جسکو ہندی مین بن کہتے ہین اسکا بیان حبۃ الخضرا مین کیا جاتا ہی

حرف جیم

سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان۔

جوز جسکو ہندی مین اخروٹ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اور وہ گرم ہی۔ گرم مزاج کیواسطے تریاق اوسکی حرارت کا سکنجبین ہی اور جو لوگ ضعیف المعدہ ہین اونکے واسطے حرّی سرکہ ملاکر دینی چاہیے **طبیعت** گرم تیسرے درجہ مین ہی اور خشک ہی اول دوم مین اور خشکی اوس کی کمتر ہی اوسکی حرارت سے اخروٹ مین ایک رطوبت غلیظہ ہی جو بعد کہنہ ہو جانیکے جاتی رہتی ہی **افعال و خواص** بریان اخروٹ مین زیادہ قبض ہی اور برگ اوسکا اور پوست یہ سب نزف کے قابض ہین اور پوست اوس کا جلا ہوا مجفف بلا لذع کے ہی۔ اور پُرانا روغن اخروٹ کا مثل زیت کہنہ کے قوی ہی **زینت** تازہ اخروٹ کا ضماد چوٹ کے نشان پر لگایا جاتا ہی **اورام** اور بثور لُب اخروٹ کا چباکر ورم سوداوی پر جو متقرح ہو گیا ہو رکھا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **جراح اور قروح** گوند اخروٹ کا قروح حارہ کو مفید ہی بطور چھڑکنے کے جب اون پر مستعمل ہو اور مراہم مین بھی ایسے ہی قروح کے داخل کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** شہد اور سداب کے ہمراہ التواے عصب کے واسطے مستعمل ہوتا ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتا ہی۔ اور عصارہ برگ جوز کان مین نیم گرم ٹپکایا جاتا ہی پس اوس مدہ کو نفع کرتا ہی جو کان مین ہی۔ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اخروٹ ثقل زبان پیدا کرتا ہی اور منھ مین اسکے کھانے سے دانہ چواہ چھالے پڑ جاتے ہین **اعضاے چشم** روغن اخروٹ کا آکلہ اور حمرہ اور نواصیر کو جو اطراف چشم مین ہو مفید ہی **اعضاے صدر** عصارہ پوست اخروٹ کا خناق کو منع کرتا ہی اور کھانسی کو مضر ہی۔ اور روغن اخروٹ کا جو کہنہ ہو جاے اوس سے حلق مین درد پیدا ہوتا ہی۔ اور جمیع اصناف سے اخروٹ کے ورم پستان پر ضماد کیا جاتا ہی خصوصاً وہ قسم اخروٹ کی جو بنام ملوکے مشہور ہی اور بڑی ہوتی ہی **اعضاے غذا**

ہاضمہ دشواری سے ہوتا ہی معدہ کیواسطے خراب چیز ہی - اخروٹ پروردہ خواہ تر و تازہ معدہ کیواسطے بہتر ہی اور ضرر اوسکا کمتر ہی اور یہ کمی ضرر کی اوسوقت ہی جب مقشر کیا جاے اور پوست نازک بھی اوسکے دور کردیجاے اخروٹ سے جو شہد مین پروردہ کیا جاے معدہ بارد کو نافع ہوتا ہی - مین کہتا ہون کہ اخروٹ فقط معدۂ گرم ہی کو موافق ہوتا ہی بس اعضاے نفض نفث و سعال اور مرطوبین سکون پیدا کرتا ہی اور حابس بھی ہی خصوصًا بھنا ہوا - اور پوست اخروٹ تر وت طمث کو بند کردیتی ہی - اخروٹ پروردہ گردہ سرد کو زیادہ نافع ہی اور خاکستر اسکی پوست کی حیض کو شربا منع کرتی ہی جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاے اور بطور حمول کے بھی مفید ہی - اخروٹ پروردہ کے کھلانے سے دست آتے ہین اور زیادہ کھانا اوسکا دیدان خواہ کیڑون کو خارج کردیتا ہی اور کدو دانہ بھی گرادیتا ہی - اور سعاے اعور کو بھی مفید ہی سموم انجیر اور سداب کے ساتھ جمیع سموم کی اخروٹ دوا ہی اور پیاز اور نمک کے ساتھ دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی

جوز بوا جسکو ہندی مین جاے پھل کہتے ہین ماہیت وہ ایک پھل بقدر مازو کے ہوتا ہی آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اوسکے پتلے اور نازک ہوتے ہین خوشبو پاکیزہ دیتا ہی گرم طبیعت اور بے مزہ ہوتا ہی طبیعت گرم خشک آخر دوم سے درجہ سوم تک ہی افعال و خواص اسمین قبض ہی زینت نمش کو دور کردیتا ہی اور نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اعضاے چشم سبل کو نافع ہی اور آنکھ کی تقویت کرتا ہی اعضاے غذا جگر کی اور طحال کی اور معدہ خصوصًا فم معدہ کی تقویت کرتا ہی اعضاے نفض قبض پیدا کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی اور عسر البول کو نافع ہی اور جسوقت ادہان مین داخل کیا جاے درد ہاے اعضاے نفض کو مفید ہوتا ہی اسیطرح جب فرزجہ کے ادویہ مین داخل کیا جاے اور قی کو روکتا ہی ابدال بدل اوسکا سنبل ڈیڑھے وزن سے اوسکے ہی

جند بیدستر - ماہیت اوسکی خصیہ ہی کسی حیوان دریائی کا اور جوڑا باہم متعلق پایا جاتا ہی کہ جڑے دونون لگے ہوے ہوتے ہین جیسے پتے گاے کے سوکھ گئے ہون - اوس پر ایک جھلی پتلی سی لپٹی ہوی ہوتی ہی جو بہت آہستہ چھونے سے ٹوٹ جاتی ہی اختیار مختار اور پسندیدہ وہی قسم ہی جو کہ دو خصیہ باہم ملے ہوے ہون اور جوڑے جوڑے سے نظر آئین اسلیے کہ ایسا جند بیدستر خالص اور بے میل ہوتا ہی - میل اسمین جاوشیر اور گوند کا خون مین گوندھکر

تھوڑا سا جند بیدستر خالص اور بے میل اور مثانہ مین رکھکر اسی مصنوعی جند بیدستر کو سکھاتے ہین - جو شخص دریاے اس غدہ کو نکالنے جاے اور وہ حیوان جسکا یہ خصیہ ہی اوسکو دستیاب ہو لازم ہی کہ جب جلد کو اوس حیوان کے پھاڑے تو وہ رطوبت بھی نکال لے اور جو کچھ اوسکے ہمراہ محتبس ہو کر آلائش رہ جاتی ہی وہ بھی نرہنے پاے اور یہ آلائش ایک رطوبت کی ہوتی ہی مثل شہد کے اور پھر اس عضو کو خشک کرے طبیعت جند بیدستر منجملہ اون ادویہ کے ہی جو تسخین پیدا کرنے والی ہین اور لائق بلکہ واجب ہی کہ آخر درجہ سوم تا اول چہارم گرم ہو اور یابس درجہ دوم مین ہی افعال اور خواص نفخ کی تحلیل کرتا ہی - اور جسوقت اسکا دھوا کیا جاے اور خشک سفوف اسکا بدن پر ملا جاے بدن کو گرم کردیتا ہی - وہ ایک چیز مثل موم کے جو اسکے اندر ہی نوع پیدا کرتی ہی اور تسخین اوسکی شدید ہی اور ورام اور شوصہ گرم اور رام کو مفید ہی جراح اور قروح یہ دوا جو قروح قتال ہین اون کو نفع کرتی ہی آلات مفاصل پٹھہ کو نفع کرتی ہی پٹھہ کی تسخین کرتی ہی اور رعشہ اور تشنج رطب کو اور کزاز جو رطوبت سے عارض ہو اوسکو اور فالج کو نفع کرتی ہی اعضاے سر نسیان اور لیثاغورس کو سرکہ اور روغن گل ملاکر مفید ہی اور سبات کو نافع ہی - اور اگر سبات کے ہمراہ تپ بھی ہو جند بیدستر سفوف کیا ہوا سیاہ مرچ اور شہد ملاکر استعمال کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور ضرر نہین کرتا ہی مقدار شربت ایک ملعقہ ہی - درد سر بارد کے اضاف کی تحلیل کرتا ہی اور یہی درد سر کو بھی زائل کردیتا ہی ضماد کیا جاے خواہ دھونی اسکی دیجاے - چشم یعنے کری گوش جو برودت کے سبب سے عارض ہو اوسکو نفع کرتا ہی - اور کان کی ریح کے واسطے جند بیدستر سے زیادہ نافع کوئی دوا نہین ہی کہ مسور کے برابر جند بیدستر لیکر روغن ناردین مین گھول کر کان مین ٹپکایا جاے اعضاے نفس اور صدر جند بیدستر کے دھوین کا سونگھنا اور ام ریہ کو مفید ہوتا ہی اور جو اعضا درریہ کے اوپر کیطرف ہین اون کے اورام کو بھی اسی طرح مفید ہی اعضاے غذا ہچکی کے روکنے اور بند کرنے کے واسطے ہمراہ سرکہ کے پلایا جاتا ہی اور پیاس کو بڑھاتا ہی اعضاے نفض مغص یعنے مروڑے کو دور کرتا ہی سرکہ کے ہمراہ اگر پلایا جاے اور نفخ کی تحلیل کردیتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کرتا ہی جب دو درہم جند بیدستر ہمراہ فودنج کے شہد ملاکر پلایا جاے بعد فصد کرنے مانع ہے اور اسوقت

اسکا استعمال بلاضرر ہی اور جنین کا اخراج کرتا ہی اور رحم کو اپنی جگہ رد کرتا ہی اگر کسی طرف ہٹ گیا ہو اور خصیہ کو بھی اپنی جگہ پھیر لاتا ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کراتا ہی - اور جو خناق کہ خربق کے استعمال سے پیدا ہوتا ہی اوسکا تریاق ہی - وہ قسم جندبیدستر کی جو اغبر مائل بسیاہی ہو سم قاتل ہی اور اکثر ہموزن قتل کرتی ہی - اور اگر کوئی شخص بچ بھی جاے تو اوسکو سرسام مین مبتلا کرتی ہی فادزہر اسکی سمیت کا حامض اترج ہی اور سرکہ شراب انگوری بھی اور شیر مادہ خر بھی اسکا فادزہر ہی بدل بدل اوسکا ہموزن اوسکے فلفل ہی

جاوشیر - ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک درخت کی برگ ہی اور شاید وہ درخت زمین ہی پر اگتا ہی دریائی وغیرہ نہ ہو - انجیر کے برگ سے اسکے پتے مشابہ مگر مائل باستدارہ یعنے مدور ہوتے ہین کچھ اسکو زیادتی ہی اور بلندی اسکی پانچ گز سے ہوتی ہی - ساق اسکے شکل نیزہ طویل اور اوس پر چھوٹے چھوٹے روئین خرد بال کے مانند جھبو تر ٹے برنگ غبار کے ہوتے ہین - پتی اسکی چھوٹی زیادہ ہوتی ہی اور کنارہ پر پتی کے قبہ خواہ نوک ایسی نکلی ہوتی ہی جیسے نوک شبت خواہ سویہ کی ہوتی ہی - پھول اوسکا زرد ہوتا ہی اور تخم اوسکا پاکیزہ بو - رگین خواہ پتلی شاخین اوسکی بہت سی جنکے پھیلاو کا مقام ایک ہی جڑ سے ہی - چھلکہ موٹا ہوتا ہی مزہ اوسکا تلخ اور بو مین اوسکے ثقل اور گرانی سی ہوتی ہی - گوند اوسکا اوسکی جڑ کے شق کرنے سے اسطرح نکالا جاتا ہی اور ادہر کونپل پھوٹے اور شاخ کے نکلنے کے آثار نمایان ہوے اور شق کردیا (جس کو باغبان چھپو لگانا کہتے ہین) گوند کا رنگ سپید ہوتا ہی اور جب سوکھ جاے جس جگہ چاک کیا تھا سپید ہو جاتا ہی - اور ظاہری رنگ گوند کا مائل بلون زعفران ہوتا ہی مترجم شاید مراد شیخ کی اس جگہ گوند کی رنگت کے سپید ہونے سے یہی ہی کہ اگرچہ بظاہر اسکا رنگ زعفرانی ہی مگر جب اسکو پیسین اور چھوٹے چھوٹے ریزہ بذریعہ سحق کے ہوجاین اون ریزون کا رنگ سپید ہوگا بس اب تناقض عبارت کا نرہا - شیخ جاوشیر کی اس قسم سے مشابہ ایک وہ نبات بھی ہی اور اضافہ جاوشیر مین اوسکا شمار بھی کیا جاتا ہی جسکو فاقاس اسقلقیون کہتے ہین اسکی ساق خواہ ڈانڈ پتلی ہوتی ہی اور باریک ہی رہ کر بقدر ایک ہاتھ کے اونچی ہو کر پھر اسکی شاخین اور شعبے ایسے نکلتے ہین جیسے برگہاے رازیانہ کی کونپلین پھوٹتی ہین اور یہ پتی زیادہ تر ضعیف ہی - ایضاً ایک نبات جسکا نام فاقاس جیر زیبون ہی کہ جسکے برگ مثل برگ رازیانہ کے سپید سپید ہوتی ہی اور شگوفہ سنہری ہوتا ہی اختیار بہترین بیخ جاوشیر وہی ہی جو سپید ہو اور زبان کو چھیلتی ہو گر اوسکے چکھنے سے زبان اینٹھ نہ جاے یا اینکہ خود وہ بیخ اینٹھی کو تنی نہ ہو بلکہ اوسکی مسطح ہو - اور بہترین ثمر اور عمدہ پھل اوسکا وہی ہی جو ساق پر لگا ہوا ہو اور جدا وسط پر - اور گوند اسکا عمدہ وہی ہی جو خوب تلخ ہو اور باطن مین رنگ اوسکا سپید ہو اور ظاہر زعفرانی اور نرم ہو کہ ذرا سے دبانے سے اجزا اوسکے جدا جدا ہو جائین اور پانی مین گھل جاے - سیاہ رنگ کا نرم گوند خراب ہوتا ہی اور اسمین شق اور موضع کا میل ہی -

طبیعت گرم خشک ہی تیسرے درجہ کا افعال وخواص محلل ریاح کا ہی اور ملین ہی اور جالی ہی اور اورام و بثور تلیین صلابات کی کرتا ہی اور شگوفہ اوسکا بثور کا ملین ہی - جراح اور قروح بیخ اوسکی صلاحیت رکھتی ہی مداوا کرنے کی اون ہڈیون کے جو گوشت سے خالی ہون خواہ سامنے کی ہڈیان جو نمایان ہین اور ان ہڈیون کے علاج مین جاوشیر شہد ملا کر مستعمل ہوتی ہی - اور قروح مزمنہ اور نار فارسی کی دوا بھی ہی - اور شگوفہ اوسکا بھی جراحات اور بثور کی دوا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ جاوشیر کے سب اجزا قروح خبیثہ کو نافع ہین آلات مفاصل ماء العسل کے ہمراہ خواہ اور کسی شربت کے ساتھ جاوشیر پلائی جاتی ہی عضل کی سستی کیواسطے جو کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوی ہو - بعض کا قول ہی کہ پٹھہ کیواسطے خراب چیز ہی اور شاید یہ خرابی جاوشیر کی بہ نسبت عصب صحیح کے ہی جو نہ اینکہ عصب مرطوب کو مضر ہو - عرق النسا کو بھی نافع ہی اور عرق النسا کیواسطے عصیر جاوشیر بھی پلایا جاتا ہی - اور ماندگی کو دور کرتا ہی اور اوجاع مفاصل کے جملہ اقسام کو نافع ہی اور نقرس کو بھی مفید ہی بطور ضماد کے - اعضاے سر جسوقت جاوشیر کو منھ مین رکھین اکال دندان کو نفع کرتی ہی اور دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور درد سر کو نافع ہی اور صرع اور ام الصبیان کو مفید ہی اعضاے چشم سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگانے سے نگاہ تیز کرتا ہی اور بصارت کو بڑھاتا ہی اعضاے صدر برگ جاوشیر کا ضماد ذات الجنب کے درد مین کیا جاتا ہی - اور جاوشیر دونون جنب کے درد کو بھی نفع کرتی ہی اور کھانسی کو بھی مفید ہی بشرطیکہ وہ جنبین اور کھانسی دونون سردی سے عارض ہون اعضاے غذا عصیر جاوشیر کا ضماد کرنے سے اور پلانے سے دونون طرح صلابت طحال کو مفید ہی اسطرح کہ سرکہ بوزن دس درم ڈالکر اوسمین دو خرمہ عصیر ملاکر دو مہینہ تک بھگا رہنے دین بعد اوسکے صاف کرین اور چھان کر ڈالنے سے کہ اسطرح سے اسکو بنانا طحال کو زیادہ مفید ہی

اور بھی عصیر ندکو راستسقا کو بھی فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض صلابت رحم کو نرم کردیتی ہی اور تقطیر البول کو مفید ہی اور بوزن ایک بندقہ واسطے ادرار بول اور ادرار حیض کے پلائی جاتی ہی اور رحم بارد کی برودت کو دور کرنے کیواسطے بھی اسیقدر پلائی جاتی ہی۔ پھل جاوشیر کا بھی حیض کا ادرار کرتا ہی خصوصاً افسنتین کے ہمراہ اور جنین کو قتل کرتا ہی۔ خصوصاً بیخ جاوشیر کہ حمول کرنے سے اور پلانے سے اسقاط جنین کردیتی ہی۔ یہی جڑ اختناق رحم کو بھی مفید ہی۔ اور نفخ رحم اور اوسکی صلابت کو بھی متفرق اور دور کردیتی ہی اور قولنج کو نفع کرتی ہی اور خام کی مسہل ہی۔ مثانہ کی کھجلی کو مفید ہی حمیات ماء العسل کے ہمراہ لرزہ کیواسطے پلائی جاتی ہی اور اون تپون کے واسطے جو دورہ سے آتے ہون سموم زفت ملاکر جاوشیر کا مرہم اور لعوق طیار کیا جاتا ہی اور دیوانے کتے کے زخم پر لگایا جاتا ہی اور زراوند ملاکر ہوام کے کاٹنے مین پلائی جاتی ہی اور اسیطرح عصیر جاوشیر کا ابدال بدل اوسکا انجیر ہی اور مجھے ایسا گمان ہی کہ اشق بھی قریب جاوشیر کے ہی۔

جلوز۔ ماہیت اسکی حب صنوبر کبار ہی اور اخروٹ کے بہ نسبت یہ غذا عمدہ ہی مگر دیر ہضم زیادہ ہی۔ یہ پھل مرکب ہی جوہر مائی اور ارضی سے اور جوہر ہوائی اسمین بہت کم ہی۔ مناسب ہی کہ اسکی ماہیت کا پورا ذکر جو ہم کرینگے اوسکو صنوبر کی بحث مین تلاش کرکے ملاحظہ کیا جاے طبیعت اسکی معتدل ہی اور اسمین تھوڑی سی حرارت ہی افعال اور خواص غذاے قوی اور غلیظ اس سے حاصل ہوتی ہی جو ردی اور خراب غذا نہین ہوتی۔ اور جو رطوبات فاسدہ امعا مین ہوتی ہین اونکی اصلاح کردیتا ہی اور خود یہ بطی الہضم ہی۔ اسکے ہضم کی اصلاح سرد مزاج والون کیواسطے شہد سے کیجاتی ہی اور حار مزاج کے لوگون کیواسطے شکر طبرزد سے اور اسی اصلاح سے اوسکی غذائیت عمدہ ہوجاتی ہی۔ پانی مین بھگونے سے اوسکی حدت اور تیزی اور لذع سب مٹ جاتی ہی اور نہایت درجہ تغذیہ مین پہونچ جاتی ہی یہان تک کہ چھوٹے چھوٹے دانہ جن کو حب صنوبر کہتے ہین وہ بھی اسی بھگونے کی وجہ سے مرتبہ غذائیت سے نکل کر درجہ دوائیت کو پہونچ جاتی ہین۔ یہ چھوٹے دانے وہی ہین جن کو حب صنوبر صغار کہتے ہین اور جو تمام شہرون مین پائی جاتی ہین آلات مفاصل درد ہاے عصب کو اچھا کردیتا ہی اور درد پشت کو اور عرق النسا کو۔ اور استرخا کو بھی نافع ہی اعضاے نفس اور صدر یہ کا اچھی طرح تنقیہ کرتا ہی اور جو کچھ ریہ مین ہو مثل قیح کے اور خلط غلیظ کے سب کو خارج کردیتا ہی اعضاے نفض باہ کو ہیجان مین لاتا ہی خصوصاً جو پرورده کیا گیا ہو اور مثانہ مین جو ریم اور پتھری پڑی ہو اوسکو نفع کرتا ہی سموم انجیر اور چھوہارے کے ساتھ بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی

جنطیانا جسکو ہندی مین پکھان بید کہتے ہین ماہیت ایک نبات ہے جسکے وہ پتے جو کہ جڑ کے قریب اور متصل ہوتی ہی مثل اخروٹ کی پتی کے خواہ بارتنگ کی پتی کے ہوتی ہی اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہی اور باڑھ اوسکی اور پیٹ اوسی پتی کا اونچا اور اوبھرا ہوا ہوتا ہی۔ ساق اور ڈانڈ اوسکی اجوف یعنے بھرتوا اور ٹھوس اور چکنی ایک انگل موٹی اور دو ہاتھ لانبی پتیان اوسکی دور دور ہوتی ہین کہ ایک پتی سے دوسری چھو نہین جاتی اور پھل اوس کا ایک ٹوپی خواہ غلاف مین ہوتا ہی۔ جڑ اوسکی لانبی شبیہ زراوند کی جڑ کے۔ پہاڑون مین اور ٹیلون پر اور جو مقامات تری کے ہین اونمین اوسی جگہ پیدا ہوتی ہی۔ کہتے ہین نام اسکا جنطیانا اسی سبب سے رکھا گیا ہی کہ سب سے پہلے اسکو جانطلیس نامی بادشاہ نے پہچانا تھا۔ مقام روئیدگی اوسکا پہاڑ کی چوٹیان جو بہت اونچی ہین اور بلند ہین۔ عصارہ اسکا اسطور سے بنایا جاتا ہی کہ پانچ روز تک پانی مین بھگو کر اسکو پکاتے ہین بعد اوسکے مروق کرکے بستہ کرلیتے ہین کہ پھر وہ گاڑھا اور لس دار مثل شہد کے ہوجاتا ہی اختیار بہترین اقسام اسکی جنطیا رومی ہی کہ وہ خوب سرخ ہوتا ہی اور سخت زیادہ ہوتا ہی۔ یہ دوا درحقیقت لکڑی ہی اور مثل رگون کے ایک اونگل موٹی بڑی اور چھوٹی ہوتی ہی رنگ اوسکا سیاہی مائل اور توڑنے سے جو ٹکڑا ہوجاتا ہی اوسکا رنگ نہایت زیادہ زرد ہوتا ہی قریب زراوند کے اور تلخ ہوتا ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے مین خشک ہی افعال اور خواص مفتح ہی اور اوسمین قبض بھی ہی اور جڑ اوسکی تفتیح مین پوری ہی اور تلطیف اور جلا کی قوت بھی اوسکی پوری ہی زینت بیخ اوسکی بہق کو دور کرتی ہی خصوصاً وہ عصارہ جو ابھی مذکور ہوچکا ہی جراح اور قروح جراحات اور قروح متاکل کو اچھا کرتا ہی عصارہ اوسکا آلات مفاصل دو درہم جنطیانا ہمراہ شراب کے التواء عصب مین پلایا جاتا ہی۔ ایضاً جنطیانا اوس شخص کو مفید ہی جو کسی بلندی سے گر پڑا ہو اعضاے چشم آشوب چشم کے واسطے اسکا لطوخ بناکر آنکھ پر لگایا جاتا ہی اعضاے نفس دو درہم عصارہ جنطیانا کا

ذات الجنب کیواسطے جید ہو اعضاے غذا منفتح سدہ جگر کا ہو جگر اور طحال کے اور دو درہم جنطیانا شراب کے ہمراہ طحال اور جگر کے درد اور دونوں کی برودت اور دونوں کے ورم کیواسطے مستعمل ہوتا ہے- اور بیخ جنطیانا کی اوس معدہ کی اصلاح کرتی ہو جو برودت سے علیل ہو گیا ہو اعضاے نفض اور ادرار بول اور ادرار حیض کرتا ہو اور بیخ جنطیانا بطور شیاف کے رحم مین رکھی جاتی ہو پس جنین کو خارج کردیتی ہو اور اوسکا اسقاط کردیتی ہو سموم بچھو کے کاٹنے کی بہت اچھی اور کامل دوا ہو- اور دو درہم ہمراہ شراب کے تمام ہوام کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہو- اور دیوانہ کتے کے کاٹنے سے اور جملہ درندہ جانورن کے کاٹنے سے مفید ہو ابدال ڈیوڑھا وزن اوسکا اسارون اور نصف وزن اسکے پوست بیخ کبر اوسکا بدل ہو

جوز جندم کی طبیعت یہ ہو کہ اوسمین قوت مبردہ ہو جو اطفاے حرارت کرتی ہو اور تھوڑی سی تجفیف بھی ہو افعال اور خواص قاطع نزف کی ہے- زینت فربہی لاتی ہو جراح اور قروح ناز کو دور کردیتی ہو اعضاے غذا باہ کو برانگیختہ کرتی ہو

جوز السرو جراح اور قروح مین اسکا فائدہ یہ ہو کہ فتق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہو

جبلاہنگ- ماہیت اسکی ایک قوم نے کہا ہو کہ تربد سیاہ کا بیج اور تخم ہو اور اسکی جڑ کے چھلکے وہی تربد زرد ہو اور صغد نام جو ایک شہر ہو سمرقند خواہ بخارا کی طرف وہان اوگتی ہو مگر بہتر وہ ہو جو ہندی ہو اور وہ تو دری کے مشابہ ہوتی ہو- فعل اوسکا قریب خربق کے فعل کے ہو آلات مفاصل پچھلے زمانہ مین بعض اطبا مفلوج کو بقدر دو درہم جبلاہنگ پلاتے تھے پس مریض کو قی آجاتی تھی اعضاے غذا قی لاتی ہو اور بیشتر لوگ کہتے ہین کہ زور بقوت لاتی ہو اعضاے نفض اسہال کرتی ہو یعنے دست لاتی ہو مقدار شربت اوسکی نصف درہم ہو اور ایک درہم دینے مین خطرہ اور اندیشہ ہو- سموم خود اسمین قوت سمیہ ہو-

جوز ہندی یہ ناریل ہو اختیار عمدہ ناریل وہی ہو جو تازہ ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور پانی جو اوسمین سے برآمد ہو میٹھا ہو اور جب اوسمین سے پانی نہ خارج ہو معلوم ہوگا کہ پرانا ہو کر سوکھ گیا ہو- واجب ہو کہ اوسکا اندرونی چھلکہ جو سیاہ اور سخت ہوتا ہو دور کردیا جاے طبیعت اول دوم مین گرم ہو اور خشک ہو درجہ دوم مین اور اوسمین رطوبت فضلیہ ہو بلکہ تر و تازہ جوز ہندی پہلے درجہ مین رطب ہو خواص ناریل ثقیل ہوتا ہو مگر غذاے ردی نہین ہو- آلات مفاصل روغن کہنہ ناریل کا درد ہاے پشت اور دونون کنجیون کے درد کو نفع کرتا ہو آلات غذا معدہ پر ثقیل ہو مگر ضرر اسمین کمتر ہو غذائیت اسکی جید ہو- اور پوست سیاہ مغز ناریل کی ہضم نہین ہوتی ہو پس لازم ہو کہ اوسکو چھیل ڈالا کرین- واجب ہو کہ ناریل کھا کر اوس پر کھانا بدون ایک گھنٹہ کے فاصلہ کے نہ کھائین- تازہ روغن اسکا گھی سے کیموس مین افضل ہو نہ تو معدہ مین لزوجت پیدا کرتا ہو اور نہ معدہ مین ارخا یعنے ڈھیلا پن پیدا کرتا ہو اعضاے نفض قوت باہ زیادہ کرتا ہو اور روغن اسکا بواسیر کے لیے عمدہ ہو خصوصًا ہمراہ پرانے روغن مشمش کے جبکہ ہر واحد روغن کو ایک مثقال تناول کرین یہی روغن ناریل پرانا ہونے سے کھلانیکے طریقہ سے کدو دانہ اور چھوٹے چھوٹے پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہو اور اسہال کے ذریعہ سے انکو نکالدیتا ہو-

جوز رومی اور اسکو اکروس اور اکروفس بھی کہتے ہین طبیعت تسخین شدید تیسرے درجہ تک کی پیدا کرتا ہو اور خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہو اور گوندہ اوسکا تسخین مین درجہ انتہا کو پہونچا ہوا ہو اور پھول اوسکا بھی نہایت ہی سخن ہو اعضاے سر پھل اوسکا ہمراہ سرکہ کے صرع کو مفید ہو

جوز الطرفا- ماہیت اوسکی وہی کزمازک ہو طبیعت حرارت مین گونہ کہ معتدل ہو کہ درجہ اول کے اوائل مین گرم ہو اور پوست اوسکی آخر درجہ اول مین ہو خواہ اوس سے بھی زیادہ کہ اوائل دوم تک پہونچی ہو- اور ایک قوم کے نزدیک درجہ اول مین سرد ہو افعال اور خواص اچھی دوا ہو واسطے قطع کرنے نزف کے اعضاے سر دانتون کے درد کیواسطے سرکہ کے ساتھ اسکی کلی کیجاتی ہو اعضاے غذا جوشاندہ اوسکا سرکہ پانی ملاکر صلابت طحال کیواسطے تجویز کیا گیا ہو

جلنار- ماہیت اسکی انار صحرائی کا پھول ہو فارسی ہوتا ہو یا مصری کبھی سرخ رنگ کا ہوتا ہو اور کبھی سپید رنگ کا ہوتا ہو- رنگت اسکی کبھی گلابی پھیکی سرخی لیے ہوتی ہو- اسکے عصارہ کی طبیعت مثل عصارہ لحیہ التیس کے ہوتی ہو اور فوبس یعنے جو لحم اور شحم اسکے اندر ہو اوسکی قوت مثل قوت شحم رمان خواہ اندرونی اشیاے انار کے ہو طبیعت درجہ اول کے آخر مین سرد ہو اور درجہ دوم مین خشک ہو افعال اور خواص مغری ہو ہر ایک سیلان کو حبس کرتا ہو اور سودا کی تولید کرتا ہو زینت حبس مسوڑھے

سے خون نکلتا ہو اوسکے واسطے عمدہ دوا ہی جراحات اور قروح پرانے قروح مندمل کرتا ہی اسیطرح جو رطوبات کہ عورتون کے عضو نہانی کیطرف سے کسی قرحہ وغیرہ کے سبب سے برآمد ہوتے ہین اونکا اور خراش امعا وغیرہ کا اندمال کرتا ہی جب بطور ذرور کے اون مقامات تک پہونچایا جاے۔ آلات مفاصل گلنار کا ایک لزوق چسپندہ واسطے فتق کے طیار کیا جاتا ہی اعضاے سر ہلتے ہوے دانت کی تقویت کردیتا ہی اعضاے نفس نفث الدم کو روکتا ہی اعضاے نفض قبض کرتا ہی اور قروح امعا کو مفید ہی اور سیلان رحم اور نزف رحم کو فائدہ کرتا ہی ابدال بدل اوسکا جفت بلوط ہی اور انار کی بھٹنی۔

جفت آفرید۔ ماہیت اوسکی صنوبری شکل کی ایک گھانس ہی سر پر اوسکے ایک چیز شکل کانٹون کے ہوتی ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ بادام کے مشابہ ہوتی ہی اور وہ چیز شگافتہ ہونے سے جدا جدا بھی اوسکے ٹکڑے ہوجاتے ہین اعضاے نفض باہ کی زیادتی بخوبی کرتی ہی۔

جبسین بفتح جیم وسکون باے موحدہ وفتح سین مہملہ اور آخر مین نون ہی فارسی مین سنگ گچ یعنے چونہ کا پتھر اسکو کہتے ہین ماہیت یہ چونہ کا پتھر ہی جسکے پرت پرت ہوتے ہین سپید اور شفاف اور جب اسکو جلاتے ہین اسکی لطافت زیادہ بڑھ جاتی ہی طبیعت اسکی سرد وخشک ہی افعال و خواص مغری ہی نزف جس عضو سے ہوتا ہو اوسکے اطراف پر رکھا جاتا ہی پس روک دیتا ہی جیسا کہ اسکے بارہ مین لوگ بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسمین تغریہ کے ہمراہ قوت لاصقہ بھی اور قبض کے ہمراہ لزوجت بھی ہی اور جلانے کے بعد زیادہ لطیف ہوجاتا ہی اعضاے سر پیشانی پر اسکو طلا کرتے ہین خواہ سر سے اسکی تعلیق کرتے ہین یعنے اسکو لٹکا دیتے ہین پس نکسیر کے خون کو بند کردیتا ہی۔ اور جب اسکا چونہ بنالین وہ چونا بھی یہی اثر کرتا ہی خصوصاً ہمراہ گل ارمنی کے اور زاج سوری اور ہوفسطیداس کے آب آس ملاکر اور تھوڑا سرکہ بھی شریک کردیا جاے اعضاے چشم سپیدی بیضہ اس قدر ملاکر کہ سخت اور منجمد نہو جاے بلکہ گیلا رہے آشوب چشم دموی پر رکھا جاتا ہی مترجم انڈے کی سپیدی جب آہک آب نادیدہ مین ملاتے ہین تو اوسکی حرارت سے چونہ و اسکی خشک کردیتا ہی اور شکل خاگینہ کے بھربھرا ہوجاتا ہی لہذا شیخ نے قید لگائی ہی کہ اتنی مقدار ملائین کہ سخت نہ کردے تجربہ سے معلوم ہوا ہی کہ زیادہ چہارم وزن چونہ کا سپیدی مین ملانے سے سخت نہین ہوتا [illegible] جملہ اون سموم کے ہی جسکے کھانے والے کو خناق عارض ہوتا ہی

جعدہ بضم جیم وسکون عین مہملہ وفتح دال جسکے بڑی قسم کو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین ماہیت ایک قسم کی شیح ہی اسمین فقط حرارت اور تھوڑی سی حدت ہی اور چھوٹی قسم مین اسکی حدت زیادہ ہی اور تلخی بھی اوسکی زائد ہی۔ یہ پتلی پتلی شاخین اور گچھے دار پھول ہوتے ہین سپیدی مائل بزردی ایک بالشت تک لانبے اور تخم سے بھرے ہوے سرا اسکا شکل کرہ کے گول ہوتا ہی جسمین چھوٹے چھوٹے مثل بالون کے سپید سپید ہوتے ہین بو اسکی ثقیل اور بھاری کچھ کسی قدر خوشبو بھی اوسمین ہوتی ہی۔ اور بڑی قسم اسکی بہت کم زور اور ضعیف ہی اور وہ تلخ بھی ہی اور اوسی بڑی قسم مین تیزی بھی ہی۔ پہاڑی جعدہ وہی چھوٹی قسم اسکی ہی طبیعت چھوٹی قسم کی تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بڑی قسم کی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی۔ افعال و خواص مفتح ہی اور ملطف خصوصاً چھوٹی قسم کہ جمیع اقسام کے سدون کی تفتیح کردیتی ہی جو باطن اور اندرون جسم مین ہون جراح اور قروح تازہ جعدہ زخمہاے تازہ کا اندمال کرتی ہی خصوصاً بڑی قسم اسکی اور سوکھی ہوی قروح کا اندمال کرتی ہی خصوصاً چھوٹی قسم جعدہ کی جو سوکھی ہو اعضاے سر درد سر پیدا کرتی ہی اعضاے غذا سرکہ مین پیسکر ورم طحال پر لگائی جاتی ہی۔ معدہ کو مضر ہی۔ یرقان سیاہ کو نافع ہی خصوصاً جوشاندہ بڑی قسم کا استسقا کو مفید ہی اور معدہ کیواسطے فی الجملہ خراب چیز ہی اعضاے نفض۔ ادرار بول اور حیض کا کرتی ہی اور دست آور ہی کدو دانہ کو نافع ہی اچھی طرح سے حمیات تپہاے کہنہ کو نفع کرتی ہی سموم بچھو کے کاٹنے کو مفید ہی اور جوشاندہ بڑی قسم کا جملہ ہوام کے کاٹنے کو نافع ہی۔ اسکی دھونی دینے سے اور اسکا بچھونا اور فرش کرنے سے ہوام گریز کرجاتے ہین

جمار بضم جیم وفتح میم مشدد اور آخر مین راے مہملہ فارسی اسکی پنیر نخل ہی طبیعت اسکی سرد ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی اول درجہ مین افعال و خواص قابض ہی اور خشونت حلق کو مفید ہی اسہال کو روکتا ہی اور نزف کو زنبور کے کاٹنے سے اسکا ضماد مفید ہوتا ہی

جمیز (بفتح جیم اور فتحہ میم مشدد اور یاے ساکنہ آخر مین زاے معجمہ ہی) اسکا ذکر انجیر کے باب مین کیا جاے گا۔

جصّ بفتح جیم اور صاد مہملہ مشددہ معرب گچ کا جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین اسکی ماہیت مثل جبسین کے ہے جو مذکور ہوچکی

جلد کھال کو کہتے ہین اختیار کھالون مین عمدہ ہر ایک شیرخوارہ بچہ حیوان کی کھال ہے کیونکہ اس مین رطوبت زیادہ ہوتی ہے افعال وخواص غذا اوسکی مثل حیوانات کے ہے کہ قلیل اور بالزوجت ہوتی ہے - تراشہ گوشت گوسپند جوکہ رانی سے چمار لوگ باریک چھیل کر اوتارتے ہین جب اوسکو کسی سیلان خون پر رکھین فوراً خون کو بند کردیتا ہے زینت پوست مار سوختہ کرکے بالخورہ پر طلا کیجاتی ہے اور راعم و شبور رکھتے ہین کہ دریائی گھوڑے کی کھال جب کسی پھنسی پر رکھین اوسکو توڑ دیتی ہے جراح اور قروح خاکستر پوست خچر وغیرہ سوختگی آتش پر رکھی جاتی ہے اور قروح حادہ پر بشرطیکہ ورم نہو بھی رکھتے ہین اور گچ کی بھی دوا ہے یعنے جو خراش آ ہونے کی رگڑسے پاؤن مین آجائے خواہ رانون مین رگڑنے سے چھلجائین اوسکی بھی دوا ہے - بکری کی کھال اودھیڑی ہوی فوراً جسوقت چوٹ لگی ہو رکھنے سے آرام ہوجاتا ہے اور جو آفات چوٹ لگنے سے پیدا ہونیکا مظنہ ہوتا ہے اونسے امان ہوجاتا ہے - اور قروح خبیثہ پر اور خشک اور تر کھجلی پر بھی رکھنے کے لائق ہے اعضاے غذا طائرون کے پوٹہ کی اندرونی کھال اور اسیطرح قانصہ طیور کی کھال خصوصاً مرغ کی بھی کھال اگر سوکھا کر پیسین اور کسی شراب غلیظ کے ہمراہ تناول کرین درد معدہ کو نفع کرتی ہے سموم کہتے ہین کہ اگر پوست گوسپند اودھیڑکے گرماگرم سانپ کے کاٹنے کے زخم پر رکھین سمیت کو جذب کرلیتی ہے برخلاف اور کھالون کے

جناح جیم مفتوح اور فتحہ نون اخیر مین حا حطی بازو کو کہتے ہین اختیار بہتر سب بازوؤن سے مرغ کے بازو ہین اور مرغابی کے بازو کا ہضم اچھا اور غذائیت اوسکی عمدہ ہوتی ہے خشکی جو بازو مین آجاتی ہے اسکی وجہ کثرت حرکت اور ریاضت ہے پرند جانور اونھین سے زور سے اوڑتے ہین اور غیر پرند بھی حرکت بازو ہی کے ذریعہ سے کرتے ہین مترجم مراد شیخ کی شاید یہ ہے کہ یبوست عارضی جو اجنحہ حیوانات اور طیور مین ہوتی ہے اوسکا سبب یہ نہین ہے کہ دراصل خلقت ان پر یبوست غالب ہے کہ اوس کے وجہ سے ان کی غذائیت اور اسکی ہضم مین فرق آجاے بلکہ وہ یبوست اور خشکی عارضی ہے اور طبیعت مدبرہ بدن زیادہ رطوبت کو بازو تک پہونچا کر اسلیے اونکو نرم نہین کرتی ہے کہ جو غرض اونکی خلقت سے ہے یعنے زود روا اور سبک ہونا وہ بدون خشکی اور اسکی کے پوری نہین ہوسکتی ہے پس انکا خشک رہنا عارضی طور پر ہے اونکی یبوست مزاج پر دلیل نہوگا لہذا انکی غذائیت جید رہے گی لیکن غذا ان کی زیادہ اور کثیر اسواسطے ہے کہ گوشت کی انمین کثرت ہے اور راعم اور شبور جہان اور باتین لوگ کہتے ہین یہ بھی کہتے ہین کہ پر بازوے ورشان کی جو ایک قسم کبوتر صحرائی کی ہے جب اوسکے ہموزن بھنگ ملاکر جلائین اور پیس ڈالین اور روٹی مین بجاے نمک کے چھوڑین اون خنازیر کی تحلیل کردین گی جو گردن مین کنٹھ مالا ہوتا ہے اور لوہا لگانیکی کچھ حاجت نہوگی یعنے کاٹنے اور چاک کرنیکی - اور اسیطرح اگر روٹی پر اوس خاکستر کو چھڑکین اعضاے نقص کہتے ہین کہ وہی روٹی جسکا ابھی بنانے کا طریقہ مذکور ہوا ہے خوب درست لاتی ہے

جار الانہار کے معنے ہمسایہ نہر کے ہین ماہیت ایک نبات پھول کی قسم کی ہے شبیہ نیلوفر کے پانی مین ڈوبی ہوی رہتی ہے اور تھوڑی مقدار اوسکی پانی کے اوپر نظر آتی ہے اور قوت اوسکی قریب قوت بطباط کے ہے طبیعت اوسکی بارد اور قابض ہے جراح اور قروح قروح خبیثہ اور خشک کھجلی کے لیے اچھی دوا ہے مترجم ہماری زبان مین (ایک اسیطرح کی گیاہ ہے) جسکو جل کھنبی کہتے ہین اسمین بھی ایسے علامات ہوتے ہین جیسے کہ شیخ نے لکھے ہین مگر ذیابیطس حار کی ادرار اور پیاس کا قطع کرنا جو اوسکا خاصہ مجربہ ہمارا بھی ہے اور بعض اطبا نامی گرامی لشکر گوالیار کا تجربہ خاندانی ہے کہ دعوی کرکے مرض مذکور کا علاج اوسی سے کرتے ہین اور ۱۲۸۵ ہجری مین بمقام گوالیار جب مہاراجہ جیواجی راؤ بہادر کو یہ مرض ہوا تھا اس نبات کی نسبت ایسی تقدیر الہی دیکھی گئی کہ ہرچند خاص گوالیار قدیم کے تالاب مین بکثرت تھی مگر جبتک مہاراجہ صاحب ڈاکٹری علاج سے اچھے نہوگئے کسیکو نظر نہ آئی - اور بعد صحت کے پھر بکثرت دستیاب ہوی فذلک تقدیر العزیز العلیم - بہرحال مجھے ایسا گمان ہے کہ جار الانہار سے شیخ کی وہی گھاس مراد ہے جسکو ہم جل کھنبی کہتے ہین

جراد بفتح جیم وراے مہملہ اور آخر مین دال ابجد ہے ہندی مین ٹڈی کو کہتے ہین اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہے جو فربہ ہو اور بازہ اوسکے نہون زینت پاؤن اوسکے مسون کو کاٹ گرادیتے ہین جیسا کہ لوگ کہتے ہین اعضاے غذا گول گول ٹڈیان بارہ عدد پکڑکے اون سرون کو دور کردین اور اطراف یعنے پاون وغیرہ کاٹ ڈالین اور تھوڑی سی آس خشک بھی اونکے ہمراہ لیکر استسقا کے واسطے پلائین - بدون کچھ تصرف کے یعنے پختہ سلم اونکو

کھا جاے اعضاے نفض تقطیر البول کو مفید ہی- اور جب اسکی دھونی دیجاے عسر بول کو مفید ہوگی خصوصًا عورتون کو اور بواسیر کو اسکی دھونی دیجاتی ہی سموم فربیون تلخ جن کے بازو نہون بھونکر بچھو کے کاٹنے مین کھلائی جاتی ہی

جمسفرم جسکو ریحان سلیمانی کہتے ہین ماہیت قوت اوسکی قریب بقوت تیبخ کے ہی ہمراہ نکوہ کے افعال وخواص تنقیہ فضول کرتی ہی اور تفتیح کرتی ہی اور نفخ اور ریاح کی مسکن ہی خاص کر اعضاے غذا رطوبات لزج جو معدہ مین ہون اونکی تفتیح کردیتی ہی- لڑکون کے معدہ کو نافع ہی اعضاے نفض رحم کی ریاح کو نافع ہی

جُبُنّ بضم جیم وضمہ بار موحدہ مضمومہ اور نون مشدد ہی پنیر کو کہتے ہین ماہیت پنیر کبھی شیر دوشیدہ سے بنایا جاتا ہی اور کبھی رائب یعنے دوغ سے بنایا جاتا ہی اسی کا نام اُلافن ہی طبیعت تازہ پنیر کے سرد تر درجہ دوم مین ہی اور نمک دیا ہوا پنیر کہنہ گرم خشک ہی اور ماء الجبن یعنے جو پانی کہ پنیر بنانے سے جدا ہو کر نکل آتا ہی باین سبب کہ اوس مین بورقیت جو خون سے پہلے دودھ کو حاصل ہوئی ہی اور جز صفراوی بھی اسمین ہی پس اوس مین حرارت ہی اختیار افضل پنیر وہی ہی جو لس دار اور بھر بھری ہوتے ہین متوسط ہو اسلیے کہ وہ دونون قسم یعنے زیادہ لسدار اور زیادہ بھربھرا ردی اور خراب ہوتے ہین- ایضًا عمدہ ہونے پر اُسکے یہ بھی دلیل ہی کہ اوسمین کچھ مزہ نہو اور ہو تو بھی مائل بحلاوت ہو اور اندر معتدلہ رکھتا ہو اور ایسا سبک ہو کہ ڈکارین اوسکی بو زیادہ دیر تک نہ آے جو پنیر ترش دودھ سے خواہ ترشی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہی وہ افضل اقسام پنیر کی ہی- اور ملطفات کے ملانے سے خرابی پنیر کی بڑھ جاتی ہی اسلیے کہ ملطفات اوسکو نافذ ہو جاتے ہین خواہ پنیر کا نفوذ معدہ وغیرہ مین کرادیتی ہین اور اوسکا بد رقہ بڑھادیتی ہین گوسپند کے دودھ کا پنیر جو ملطفات چرتے ہون بہتر ہی اوس گوسپند کے پنیر سے جسکا چارہ شلیل اور کابلی ہی زراعت سے ہو افعال وخواص اسمین جلا ہی اور تازہ پنیر اچھی غذا دیتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور بعد شہد کے کھایا جاتا ہی- اور پرانا پنیر تیز ہی اور جلا زیادہ کرتا ہی اور مشتی ہی اور غذا خلط مراری کی بناتا ہی اور نمک دیا ہو پنیر جو پرانا نہو درمیانی کیفیت پر ہوتا ہی پنیر تازہ کے جو بے نمک ہی اور کہنہ نمکین کے- پنیر کا پانی کتون کو زیادہ فربہ کردیتا ہی اور اونکو غذا پوری دیتا ہی- جو پنیر گوسپند کے دوغ سے بناتے ہین اوسمین قوت محللہ بہ نسبت دیگر اقسام پنیر کے کسیقدر ہوتی ہی زینت آب پنیر کو ہمراہ ادویہ منقیہ سودا کے پینا کلف کو نفع کرتا ہی- پنیر تازہ ہموزن طلا نامے شراب مین انار کے چھلکے ملا کر جوش دینا اسقدر کہ نصف رطوبت جل جاے اوسکا استعمال چہرے کے تشنج کو منع کرتا ہی- پنیر کہنہ جو نمکین ہو لاغری پیدا کرتا ہی اورام اور بثور تازہ پنیر جو بے نمک ہو زخمون کے ورم کو منع کرتا ہی جراح اور قروح زیادہ پرانا پنیر قروح ردی کے واسطے اور جراحات کو مفید ہی اور تازہ پنیر اون زخمون کے لیے مناسب ہی جو تازہ ہون اور ابھی کسی قسم کی ردارت اون مین نہ آئی ہو اسلیے کہ ایسے زخمون کو پنیر تازہ ہی مفید ہوتا ہی اور اون کے متورم ہونے اور سوجنے کو منع کرتا ہی خصوصًا اگر برگ چنار اور برگ چکوترہ صحرائی کے ہمراہ اسکو تناول کرین- آب پنیر تر خارش کیواسطے پیا جاتا ہی الات مفاصل پنیر کہنہ کا زیت اور آب پاچہ گاؤ مین جسمین نمک ملا ہوا ہو خوب پیسکر تحجر مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہی پس مفاصل سے ایک مادہ منجمد مثل پتھر کے خارج کردیتا ہی اور کچھ ایذا اوسکے نکلنے سے نہین ہوتی ہی اور یہ ضماد بہت بڑا نافع ہی تحجر مفاصل کے واسطے اعضاے چشم نمکین پنیر اور پھیکا دونون کا ضماد آشوب چشم کے واسطے مفید ہی اور طرفہ کو بھی مفید ہی اعضاے صدر پنیر کو پانی مین جوش دے کر اگر مرضعہ یعنے دایہ دودھ پلانے والی تناول کرے دودھ زیادہ ہو جاتا ہی اعضاے غذا نمکین پنیر معدہ کے لیے ردی ہی اور اسی طرح پھیکا پنیر اور نمکین پنیر مین کسی قدر بباعث جرم معدہ کی قوت ہی کہ معدہ کے جرم کو سخت اور زوردار کردیتا ہی - ویسقوریدوس نے کہا ہی کہ تازہ پنیر معدہ کے لیے جید ہی اور یہ قول ویسقوریدوس کا ایسا ہی جسمین ہمکو کلام ہی اور محل نظر ہی- نمکین پنیر جو کہنہ نہو بہ نسبت معدہ کے بھی افعال وخواص مین درمیانی ہی جیسا اوپر مذکور ہوا بطور عموم کے اور یہی پنیر انحدار مین اسفل کیطرف سے سریع ہی اور استمرا یعنے بخوبی ہضم ہو جانے مین بھی سریع ہی بہ نسبت تازہ پنیر کے جو پھیکا ہو- اور اقط یعنے جو پنیر گوسپند کے دوغ سے بنایا ہو معدہ کو ضرر بہت کم کرتا ہی بہ نسبت پنیر مشہور کے جو عمومًا بنایا جاتا ہی اعضاے نفض سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی اور گردہ مین بھی پتھری پیدا کرتا ہی خصوصًا پنیر تازہ جو تر ہو- اور خاص کر اگر اسکو ساتھ بازیر منفذہ کے تناول کرین یعنے جن چیزون سے نفوذ اسکا اعضا مین زیادہ ہو جاتا ہی- پھیکا پنیر ملین طبع ہی- آب پنیر سے اسہال صفرا کا ہوتا ہی اور اسکی قوت کی اعانت کرتی ہی قوت جلا جو آب پنیر مین ہی بسبب بورقیت مذکورہ کے

اور جب اس مین شہد ملایا جاتا ہی زیادہ نافع ہوتا ہی - دوا کے غرض سے جو پنیر تجویز کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ بھیڑ خواہ بکری کے دودھ سے طیار کیا جاے - قروح امعا کو بھی پنیر نافع ہی خصوصاً پنیر بریان اور اسہال کو منع کرتا ہی - کبھی پنیر بریان کو پیسکر اور زیت اور روغن گل ملاکر حقنہ کیا جاتا ہی پس قیام اعراس کو مفید ہوتا ہی سموم بیان کیا جاتا ہی کہ پنیر ہمراہ فودنج کوہی کے سموم پر طلا کیا جاے۔ جدوار بفتح جیم جسکو ہندی مین نربسی کہتے ہین ماہیت ایک ٹکڑا خواہ بیخ ہی زراوند کے مشابہ ہوتی ہی مگر اوس سے باریک ہوتی ہی اوسکی قوت مین ہوتی ہی بلکہ افضل ہی اور بیش کے ہمراہ اوگتی ہی اور بیش کے اوگنے کو یعنے اوسکی قوت رویدگی کو ضعیف کر دیتی ہی - ابن ماسرجویہ سے مروی ہی وہ کہتا ہی کہ فعل جدوار کا مثل فعل درونج کے ہی مگر اینکہ یہ ضعیف ہی - اور مین کہتا ہون اگر مراد ماسرجویہ کی یہ ہی کہ جدوار بہ نسبت درونج کے ضعیف تر ہی تو برا گمان اور خراب تجویز ماسرجویہ کی ہی - اور اگر یہ مراد اوسکی ہی کہ درونج بہ نسبت جدوار کے ضعیف ہی - پس کچھ بعید نہین کہ ایسا ہی کچھ ہو یعنے قول ماسرجویہ کا صحیح ہو پھر مجھے باور نہین آتا ہی کہ ماسرجویہ کا تجربہ اور اوسکی واقفیت اسدرجہ تک پہونچی ہو کہ ایسی تمیز اور تفرقہ اوسکو جدوار اور درونج کے افعال مین بہم پہونچا ہو - پھر اوسکے بعد بھی ایک تو ہی کہ اس قول کے روایت ماسرجویہ سے کسی ایسے صدر اور موثق راوی اول تک نہین پہونچی ہی یعنے جس شخص نے ماسرجویہ سے اس قول کو نقل کیا ہی وہ موثق اور معتمد ایسا ہو کہ اوسکے قول پر اعتماد کیا جاے - حالانکہ خود ماسرجویہ نے خواہ جسنے ماسرجویہ سے روایت کی ہی اُسنے اسے جدوار کی تعریف بھی کی ہی کہ جدوار مقاومت بیش کی سمیت کی کرتی ہی پھر درونج سے کیونکر اوسکا فعل ضعیف ہو سکتا ہی مترجم میری سمجھ مین کچھ نہ آیا کہ غرض شیخ کی اس عبارت متناقضہ سے تخطیہ ماسرجویہ ہی یا آنکہ اوس راوی کی جھاڑ منظور ہی جسنے ماسرجویہ سے اس قول کو نقل کیا ہی اور شاید بخوبی سمجھنا اسمقام کا جب ہو سکے کہ اصل عبارت اوس روایت کی دیکھی جاے جو ماسرجویہ سے منقول ہی ورنہ مترجم کچھ اس سے زیادہ نہین سکتا ہی فقط سموم جملہ اقسام زہر کی تریاق ہی جو سانپ کے اقسام سے پھیلتے ہین خواہ بیش وغیرہ اور اقسام کے سموم خوردنی کا تریاق ہی ابدال بدل اوسکا تریاق ہی اور سہ چند وزن اوسکے زرنباد بھی اوسکا بدل ہی مترجم واضح ہو کہ نربسی ایک اور قسم کی جڑ ہی جو ایک درخت سے نکلتی ہی وہ جدوار نہین ہی اکثر دوا فروش جو ہندی ادویہ کے بیچنے والے ہین بجاے جدوار کے اوسکو دیتے ہین اوسمین کسیطرح کا اثر ایسا نہین ہی جیسے کہ جدوار کے افعال ہین مجھے بارہا اسکا تجربہ ہوا ہی کہ اکثر بیمارون کو جب جدوار تجویز کی پنساریون نے بجاے اوسکے وہی نربسی دیدی تھی جس کو مین نے ابھی ذکر کیا ہی -

جرجیر بفتح جیم و فتح زاے معجمہ آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین اسکو گاجر کہتے ہین ماہیت مشہور ہی قوی تر بیج اور تخم اسکا وہی ہی جو صحرائی گاجر سے لیا جاے - دیسقوریدوس کہتا ہی کہ ایک قسم گاجر کی ایسی ہوتی ہی جسکا پتا چھوٹا ہوتا ہی رازیانہ کے پتے سے اور وہ قسم اوسی رازیانہ کی صورت پر ہوتی ہی اور ساق اوسکی ایک بالشت کے طول مین ہوتی ہی اور شگوفہ اوسکا زرد ہوتا ہی اور چتر این اوسمین اتنا ہوتا ہی جیسا کہ دھنیا خواہ سویہ کی شاخ چتر کی ہوتی ہی یعنے جھکانیکے بعد جب چھوڑ دین پھر سیدھی ہو جاتی ہی ٹوٹ نہین جاتی - پھل اوسکا سپید اور تیز ہوتا ہی اور بو اوسکی پاکیزہ ہی اور چبانے مین بھی خوشبو آتی ہی - اور جن مقامات مین دھوپ زیادہ رہتی ہو خصوصاً چاشت کے وقت اونمین آفتاب کا سامنا ہو اور سخت پتھریلی جگہ ہو وہان اوگتی ہی - دوسری قسم مشابہ کرفس رومی کے ہی تیز اور محرق یعنے سوزش پیدا کرنے والی پاکیزہ بو - اور تیسری قسم اوسکی پتی مثل برگ کشنیز کے ہوتی ہین اور شگوفہ اوسکا سپید اور چھتر دار مثل سویہ کے اور پھل بھی اوسکا ایسا ہی ہوتا ہی - بعضیان اوسمین اخروٹ کی طرح کی ہوتی ہین اور اوس مین تخم بھرے ہوے جیسے مرکی اور ہیئت اور تیزی مین اسکے اور مرکی کے فرق ہی طبیعت آخر دوم مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی جراح اور قروح تخم اوسکا اور پتے گاجر کے جب کوٹ کر قروح متاکلہ پر رکھی جاے نفع کرے گا اعضاے نفس و صدر نافع ہی ذات الجنب کو اور کھانسی کو جو کہنہ ہو اعضاے غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اور پروردہ گاجر بآسانی ہضم ہو جاتی ہی اور استسقا کو مفید ہی اعضاے نفض مغص اور مرٹرہ مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصاً دو قو جسکو کہتے ہین اور ادرار شدید کرتی ہی صحرائی گاجر اور اسی کا تخم - اور اسیطرح پتی اسکی - اور باہ برانگیختہ کرتی ہی خصوصاً تخم گذر بستانی گاجر مین نفخ کی شدت ہی اور یہ فعل صحرائی گاجر مین نہین ہی - شقاقل اور صحرائی گاجر اگر اسکو گاجر کے اقسام مین شمار کرین پھر تو وہ باہ کی برانگیختہ کرنے والی زیادہ ہی بہ نسبت بستانی کے حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً کہ صحرائی گاجر

پلانے سے بھی اور حمول کرنے سے - گاجر کا تخم اور اوسکی جڑ عسر حبل کو مفید ہی یعنے جسکو حمل نہ رہتا ہو خواہ بدشواری وہ عورت حاملہ ہوتی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی

جرجیر بجیم مکسور اور رائے مہملہ ساکن پھر جیم مکسور اور یائے حطی اخیر مین رائے مہملہ پھر بھی ہی ہندی مین اسکو ترمرا اور اسکے بیج اور تخم کو عوام ہالم اور چندسر کہتے ہین ماہیت صحرائی بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی اور تخم جرجیر وہی ہی جو بدلے خردل کے مستعمل ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی اور تر و تازہ اوسکا درجہ اول مین تر ہی افعال و خواص نفخ پیدا کرتا ہی اور ملین ہی زینت آب جرجیر تلخہ گاؤ کے ہمراہ قروح کے نشانات کیواسطے اور تخم اوسکا خواہ اوسکا پانی شہد کے ہمراہ نمش کیواسطے مفید ہی اعضائے سر درد سر پیدا کرتا ہی اور خصوصًا اگر تنہا اسکو تناول کرین اور کاہو اس ضرر کو جرجیر سے دور کر دیتا ہی اسیطرح کاسنی بھی اور خرفہ بھی اعضائے صدر دودھ کا ادرار کرتا ہی یعنے کثرت سے پیدا کر کے جاری کر دیتا ہی اعضائے غذا غذا کے ہضم کر دینے کی اسمین قوت ہی اعضائے نفض جرجیر صحرائی ادرار بول کرتا ہی اور محرک باہ کا ہی اور نعوظ خواہ تندی کا محرک ہی خصوصًا تخم جرجیر سموم جسوقت جرجیر کو کھا کر اوسپر شراب ریحانی پلائی جائے تو بچھو کے کاٹنے کے زہر کا تریاق ہی -

جاورس جسکو ہند مین باجرا کہتے ہین ماہیت اسکی تین قسمین ہوتی ہین اور چاول کے مشابہ قوت مین ہی - مگر چاول مین غذائیت زیادہ ہی باجرا اپنے جمیع افعال مین دخن یعنے کنگنی سے بہتر ہی لیکن یہی اک بات اسمین ہی کہ قبض شکم زیادہ تر پیدا کرتا ہی طبیعت سرد خشک آخر درجہ سوم مین اور بعض کا قول ہی کہ اول درجہ مین گرم ہی اور پہلا قول زیادہ صحیح ہی افعال و خواص اس مین قبض ہی اور تجفیف بدون لذع کے - باجرے مین ایک قوت ہی اور وہ کادی ہی اسلیے کہ درد کے اقسام مین تسکین پیدا کرتا ہی اور اگر بدبرنہ کیا جائے بُرا اور خراب خون پیدا کرے گا - غذائیت اسکی اور حبوب اور دانہ کے اقسام غلہ سے کمتر ہی جنگی روٹی پکتی ہی اور غذا اسکی تھوڑی اور بالزوجت ہوتی ہی اور اوسمین لطافت ہی جیسا کہ بعض اطبانے کہا ہی - لیکن اگر باجرا دودھ مین پکایا جائے خواہ گیہون کے آٹے کے چوکر کے پانی مین اسکو پکائین غذائے جید ہو جاتا ہی خصوصًا روغن زرد یا روغن بادام ملا کر اعضائے غذا معدہ مین جو ہر اسکا خواہ اسکی روٹی دیر تک ٹھہرتی ہی اعضائے نفض

ٹروڑ کے واسطے اسکی تکمید یعنے سینک کرتے ہین اور مدر بھی ہی

جوز ماثل جسکی ہندی دھتورہ ہی ماہیت سم قاتل ہی مخدر ہی اخروٹ کے مشابہ اسکا پھل ہوتا ہی اوسپر چھوٹے چھوٹے کانٹے موٹے موٹے ہوتے ہین اور جوز القی کے مشابہ بھی ہوتا ہی - دانہ اس پھل مین نیبو خواہ چکوترے کے سے ہوتے ہین - افعال و خواص مخدر ہی اعضائے سر سبات اور رتینگی پیدا کرتا ہی دماغ کیواسطے خراب چیز ہی ایک دانگ اوسکی مسکر ہی اور نشہ پیدا کرتی ہی سموم قلب کا دشمن ہی ایک درہم اوسکا ہموزن قاتل ہی

جاسوس قوت مین قریب جبلاہنگ کے ہی اور طبیعت بھی وہی ہی مقدار شربت اوسکی نصف درہم ہی -

حرف دال مہملہ

سے جو دوائین شروع ہوتی ہین اونکا بیان ہی

دارصینی جسکو دارچینی کہتے ہین ماہیت اسکی معروف ہی - ایک قسم اسکی عمدہ ہی سیاہی مائل اور وہ پہاڑی ہوتی ہی موٹی اور چھوٹی - ایک قسم اسکی سپید اور نرم خواہ پھولی ہوی اور جڑ اوسکی ٹوٹی ہوی متفرق یا ملی ہوی سپید اور ایک قسم سیاہ ہوتی ہی چکنی اوسمین گرہین کم ہوتی ہین - اسی کی ایک قسم کی بوسلیخہ کے مثل ہوتی ہی سبزی مائل اور پوست اوسکے بھی سرخ مثل رنج کے ہوتے ہین - اور یہی قسم ایسی ہی کہ اسکی قوت زمانہ دراز تک رہتی ہی خصوصًا اگر کوٹ کر اسکے قرص طیار کر لیے جائین شراب مین گوندھ کر - ایک قسم دارچینی کی وہ بھی ہی جسکو دارچینی کاذب کہتے ہین اور اسمین کسی طرح کی بو بھی ہوتی ہی اور وہ سخت باخشونت ہوتی ہی اور قوت اوسکی ضعیف ہوتی ہی اسی کا روغن بھی نکالا جاتا ہی اختیار بہترین اقسام دارچینی کی وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چکھنے سے اوسکی تیزی معلوم ہو اور لذع زبان پر پیدا نہ کرے رنگ اوسکا خالص ہو دورنگی نہ ہو یعنے کوئی ٹکڑا کسی رنگ کا اور کوئی کسی رنگ کا یا یہ مراد ہی کہ ایک ہی ٹکڑے مین رنگت کئی طرح کی نہ ہو - دیسقوریدوس نے کہا ہی اچھی قسم اسکی وہ ہی جو سیاہ مائل برنگ خاکستری ہو اور سرخی لیے ہوے ہو چکنی ہو اجزا خواہ ریشہ اوسکے باہم ملے ہوے اور پتلی پتلی اوس مین شیرینی کے ساتھ کسیقدر رنگینی بھی ہو تھوڑی سی لذع بھی زبان پر رکھنے سے پیدا کرے اور پھس پھسی نہ ہو کہ جلدی ٹوٹ جاسے - اوسکے ٹکڑے ملائم اور باریک ہوتے ہین

یہ بھی ہی کہ ہر ایک چیز کی بو پر اوسکی بو غالب رہے اور سوائے اپنی بو کے اور کسی
کی بو کا احساس نکرنے دے - خراب قسم دارچینی کی یا تو شل اُشنہ کے ہوتی ہی خواہ
شل کندر کے بو مین ہوتی ہی خواہ تج کی سی بو اوسکی ہوتی ہی خواہ چندر رنگ کی جو
ہو یا دارچینی کاذب جو اوپر مذکور ہو چکی خواہ سپید رنگ جسکی جڑ متفرق اور پاشان
ہو چکی ہو - ایضاً جو دارچینی کہ اینٹھے ہوے پتر کی ہو یعنے پوست اوسکی اینٹھہ گئی
ہو خواہ چکنی ہو مگر جڑ اوسکی سخت ہو وہ بھی خراب ہی - دارچینی کی قوت کی حفاظت
اسطور سے کیجاتی ہی کہ کوٹنے کے بعد اوسکی ٹکیان بنالیتے ہین ورنہ پندرہ
برس کے بعد اوسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہی خواہ اس سے کم مدت مین - واجب
ہی کہ دارچینی کو یعنے پوست کو ایک ہی جڑ پر سے اوتارین - جو دارچینی زرد و شکن
ہو وہ میل کی ہی یا یہ مراد ہی کہ چندبیخ کے پوست کو ملا دینا دارچینی کیواسطے غش
اور میل کی بات ہی **طبیعت** اسکی گرم خشک درجہ سوم مین ہی **افعال و خواص**
لطافت اسکی درجہ غایت پر ہی جاذب ہی مفتح ہی ہر ایک عفونت کی اصلاح
کرتی ہی اور ہر ایک قوت فاسدہ کی اور ہر ایک رطوبت صدیدیہ جو اخلاط کی مع
فاسد ہو خواہ قریب انفساد ہو اوسکی بھی اصلاح کردیتی ہی - روغن اسکا زیادہ
گرم ہی اور محلل ہی اور پگھلانے والا ہی **زینت** کلف اور نمش عدسے پر لگائی
جاتی ہی اور ہمراہ سرکہ کے ثبور لبنیہ پر **جراح اور قروح** داد کے اقسام -
کیواسطے صلاحیت اسکو فائدہ کرنیکی ہی اور قروح کے علاج مین بھی بکار آمد
ہی **آلات مفاصل** روغن دارچینی کا رعشہ کے واسطے عجیب دوا ہی
اعضاے سر زکام کو مفید ہی اور روغن اسکا گرانی سر پیدا کرتا ہی اور یہی
روغن دماغ کا تنقیہ کرتا ہی کہ رطوبات دماغی کو کھینچ کر نکال دیتا ہی خواہ جذب
کرلیتا ہی - کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی کان کے ادویہ مین داخل
ہی **اعضاے چشم** غشاوہ چشم اور ظلمت چشم کو کھلانے سے بھی اور سرمہ
کے طور سے لگانے سے بھی فائدہ کرتا ہی اور رطوبت غلیظہ جو آنکھ مین ہو اوسکو
دور کردیتا ہی **اعضاے صدر** تفریح پیدا کرتا ہی اور کھانسی کو مفید ہی
اور سینہ مین جو آلائش ہو اوسکو پاک کردیتی ہی **اعضاے غذا** سدہ ہاے
جگر کی تفتیح کرتی ہی اور تقویت جگر کی بھی کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی رطوبت
معدہ کو خشک کرتی ہی استسقا کو نافع ہی **اعضاے نفض** رحم کے اقسام
درد کو مفید ہی اور درد گردہ اور ورم ہاے گردہ کو نفع کرتی ہی مگر پہلے دارچینی
کی سورت اور تیزی کو تھوڑا سا روغن زیتون اور موم ملا کر توڑ ڈالین تاکہ
یا افراط تحلیل کیوجہسے ورم گردہ مین صلاحیت پیدا نہ کرے - اور ادرار بول اور
ادرار حیض کرتی ہی اور اسقاط بھی کردیتی ہی اور قرو مانا ملا کر نواسیر کو بھی مفید
ہی **حمیات** لرزہ کو نافع ہی خصوصاً دارچینی کا روغن بطور ملنے کے **سموم**
ہوام کے سموم کو نافع ہی اور مرکی کے ساتھ اسکا ضماد کیا جاتا ہی بچھوے
کاٹنے مین **ابدال** بدل اسکا پوست سلیخہ ہی یعنے تج کہ وہ بھی قابض ہے
(اور یہ بدل اوسی مقام پر ہی جب قبض مطلوب ہو) یا دو چند وزن دارچینی کے
ابہل بھی قائم بدل اوسکا ہی -

درونج بفتح دال مہملہ و را مہملہ مضموم و نون مفتوح **ماہیت** اسکی اکثر
کی جڑ کے ٹکڑے گرہ دار ہوتے ہین بمقدار انگلیون کی پورون کے خواہ اس
سے بھی چھوٹے اندر سے تو سپید اور باہر سے اغبر مائل بہ سختی اور سنگین بھاری
وزنی **طبیعت** گرم خشک ہی تیسرے درجہ مین **افعال و خواص** ریاح کو
خارج کردیتی ہی **اعضاے نفس و صدر** قلب کی تقویت کرتی ہی اور خفقان
قلب کو زیادہ نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ریاح رحم کو خارج کردیتی ہی
سموم بچھو کے کاٹنے سے مفید ہی اور رتیلا کے کاٹنے کو پلانے سے بھی
اور ضماد کرنے سے انجیر کے ہمراہ **ابدال** بدل اوسکا زرنباد ہی اور دو ثلث
اوس کے لونگ ہی -

دارشیشعان جسکو ہندی مین کالے پھل کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت
ہی موٹا جسمین بہت سے کانٹے ہوتے ہون اون کانٹون سے عطار خواہ
گندھی اپنے تیل اور روغنہاے خراب کی اصلاح کرتے ہین اور روغن کی
خرابی کو دور کردیتے ہین - یہ دوا مرکب ہی اجزاے غیر متشابہ سے اور چھلکا
اوسکا تیز ہی اور پھول اسکا باحدت ہی - لکڑی اوسکی کھٹمٹھی مزہ کی ہی اور
اوسمین کسی قدر برودت ہی کہ مرکب القوہ بھی ہی اور اوسمین تیزی اور تند
ہی حرافت اور تیزی کی وجہ سے سخونت کرتا ہی اور قبض کی وجہ سے تبرید کرتا
ہی - بعض کا گمان یہ بھی ہی کہ سنبل ہندی کی جڑ ہی اور یہ امر ثابت اور
محقق نہین ہوا ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو بھاری ہو اور اوسکے چھلکے کے
نیچے لکڑی کا رنگ سرخ بنفشی مائل نکلے ہو اور مزہ اوسکا پاکیزہ ہو - سپید
کالے پھل جسمین بو کسی قسم کی نہ ہو خراب ہی **طبیعت** گرم اول درجہ کا ہی
اور یبوست کی نسبت ایک قول تو یہ ہی کہ دوسرے درجہ سے اول سوم تک
ہی اور دوسرا قول یہ ہی کہ درجہ اول مین یابس ہی حالانکہ اسکی یبوست درجہ

اول سے زیادہ تر قوی ہو - اور بعض نے کہا ہو کہ بارد ہو حار نہین ہو افعال
و خواص اس مین تحلیل ہو اور قبض ہو ریاح کی تو یہ تحلیل کر دیتا ہو اور قبض کیوجہ
سے اقسام سیلانات کا حبس کرتا ہو اور نزف کے اقسام کو بھی روکتا ہو عفونت
کی اصلاح کرتا ہو جراح اور قروح جس قروح کا مادہ دوڑتا اور پھیلتا ہو اور
جو قروح متعفن ہو گئے ہون اونکو نفع کرتا ہو آلات مفاصل براہ خاصیت
کے استرخاے عصب کو مفید ہو اعضاے سر کاے پھل ناک کی بدبو
کھو دینے کی عمدہ دوا ہو کہ اسکی بتی بنا کر ناک مین رکھی جاتی ہو اور اسکے جوشاندہ
سے قلاع اور جوشش دہان کے واسطے کلی کیجاتی ہو اور دانت کی حفاظت
کی غرض سے بھی اسکا مضمضہ کرنا زیادہ نفع کرتا ہو اعضاے نفس و صدر
کاے پھل کے جوشاندہ کا ٹھہرا ہوا پانی اوس نفث الدم کو نفع کرتا ہو جو سینہ سے
خون آتا ہو اعضاے غذا نفخ معدہ کو نفع کرتا ہو اعضاے نفض
جوشاندہ اوسکا شکم کی روانی کو روکتا ہو - امعا کے نفخ کو اور عسر بول کو
دور کر دیتا ہو - حمول اسکا اخراج جنین کر دیتا ہو اور ذرور اسکا قروح عجان
پر (یعنے اون قروح پر جو درمیان خصیہ اور مقعد کے جگہ ہو جسکو نیچے کی سیون
بھی عوام اہل ہند کہتے ہین) کرنے سے اون قروح کے پھیلنے والے مادہ اور
اونکی صلابت کو اور قروح مذاکیر یعنے آلہ رجولیت کے قروح کے خبث مادہ اور
صلابت کو نافع ہوتا ہو ابدال بدل اوسکا دو ثلث وزن اوسکے ترنجبین
یعنے زراوند مدحرج ہو اور عصب کے منافع مین ہموزن اوسکے اسارون
اور نصف وزن اوسکے درونج ہو

دبق بکسر دال مہملہ و سکون باے ابجد آخر مین قاف ہو جسکو موبزک عسلی بھی
کہتے ہین ماہیت اوسکی مشہور ہو پھل مثل نخود سیاہ کے مگر پوری گولای
اور استدارت اوسمین نہین ہو جب دباکر دھرا کرتے ہین دب جاتا ہو اور
ٹوٹنے سے اوسکے ایک رطوبت خواہ چیپ ایسی برآمد ہوتی ہو جس سے ہاتھ
چپ چپا اوٹھتا ہو - بلوط کے درخت خواہ سیب خواہ امرود کے درخت مین پیدا
ہوتی ہو - زیادہ اسمین قوت مائی اور ہوائی ہو اختیار عمدہ وہی ہو جو تازہ
ہو اور چکنی کرائی رنگ اندرونی اوسکا اور ظاہری رنگ سبز ہو کوٹی جاتی ہو
اور پھر دھو کر اوسکو رکھ چھوڑتے ہین اور اوسکے بعد اوسے پکاتے ہین
طبیعت گرمی نہین پیدا کرتی ہو مگر بڑی دیر کے بعد جیسے ثافیسا کا بھی ایسا ہی
حال ہو اور اوس سے یہ زیادہ تر ضعیف ہو تسخین کے بارہ مین اسمین رطوبت فضلیہ

ہو ناپختہ گرم خشک ہو درجہ سوم مین افعال اور خواص محلل ہو کہ رطوبات
غلیظہ کی تحلیل عمق جسم مین کر دیتی ہو بوجہ شدت قوت جذب کے جو اسمین ہو
اور تلیین کرتی ہو - بعض اطبا نے کہا ہو کہ رطوبات رقیقہ مین اسکا کوئی اثر نہین
پہونچتا ہو زینت خراب شدہ ناخون کو اوکھیڑ دیتی ہو جب کہ ہرتال طبقی مین
ملا کر اسکو ناخون پر رکھین اور داحس اور شیرا اور داحس باردہ کی تحلیل کر دیتی
ہو خصوصاً چونہ ملا کر اور پتی اوچھلنے سے نافع ہو - اندھوریان جو بدن مین پڑتی
ہین اونکو مفید ہو جراح اور قروح پرانے قروح اور زخمہاے ردی
اور خراب کے ملین ہو آلات مفاصل نرمی مفاصل مین پیدا کرتی ہو
جب ہموزن اوسکے راتینج اور اسی قدر موم ملا کر استعمال کرین اعضاے
سر جو ورم بار دپس گوش ہوتے ہین اونکو نافع ہو راتینج اور موم شریک
کر کے اعضاے غذا طحال کو پگھلا دیتی ہو جبکہ طحال پر اور گیلی چیزین مثل
چونہ وغیرہ کے اسمین بڑھا کر ضماد کیجائین

دود بضم دال مہملہ کیڑے کو کہتے ہین یہان مراد اوس سے قرمز کا کیڑا ہو -
جو کہ صنعت رنگسازی مین صباغ یعنے رنگریزون کے بکار آمد ہو قوت اوسکی
مثل قوت اسفیداج خواہ سپیدے کے ہو مگر یہ کیڑا اسفیداج سے زیادہ لطیف
ہو اور زیادہ غواصی کر کے رنگت اسکی پائدار زیادہ ہوتی ہو - بعض مجربین نے
کہا ہو کہ یہ کیڑا بہت سے درختون سے چنا جاتا ہو تا اینکہ بلوط پر سے بھی اسکو
چنتے ہین طبیعت قرمز کا کیڑا جو تازہ ہو برودت پیدا کرتا ہو اور اوسمین کسیقدر
یبوست ایسی ہو کہ اوسکی ایک مقدار بھی ہو افعال و خواص قرمز کا کیڑا
مجفف بدون لذع کے ہو - اور جالینوس نے کہا ہو کہ اسمین قبض معتدل
ہو جراح اور قروح قرمز کا کیڑا اعصاب کے جراحات کو نافع ہو اسی طرح
سے کہ اوسکو شراب خواہ سرکہ مین پیسکر شہد ملا کر استعمال کرین - یہ بھی
کہتے ہین کہ جس کیڑے کے پاون بہت سے ہون اور بشکل بلغ ہو بنابر
مقولہ مجربین کے اگر ایک مثقال اوسکی پلائی جاے تشنج اور کزاز سے جو
زیادہ موذی ہون نجات دیتا ہو اعضاے سر جو کیڑا کہ اوسکے پاون
زیادہ ہون اور عقرب جرارہ کے نیچے سے برآمد ہو جب اوسکو پوست انار اور
روغن گل کے ہمراہ پیسکر کان مین ٹپکائین درد گوش مین سکون پیدا کرتا ہو -
اعضاے نفس سرخ کیڑا جو جرار المار کے نیچے نکلتا ہو اور اوسکے پاون زیادہ
ہوتے ہین اور چلتے وقت بدن سمیٹ کر گول ہو جاتا ہو اوسکا لیپ شہد مین پیسکر

اگر خشک پر لگایا جاے خوانیق کو نفع کرتا ہی۔ اسیطرح اگر اسکو کہالے۔ اور نیز
ربو کو اور نفس انتصاب کو جیسا کہ دعوی کیا گیا ہی اعضاے غذا وہی کیڑا
جسکے پاؤن زیادہ ہون ہمراہ شراب کے پلانے سے یرقان کو بھی نافع ہی
اعضاے نفض بہت سے پاؤن والا کیڑا جو مذکور ہو چکا ہی جو نیچے حباب
اور جرارہ مذکور کے ہوتا ہی پینا اوسکا ہمراہ شراب کے عمدہ ہی واسطے عسر بول
کے سموم دود البقل جو ترکاری اور ساگ وغیرہ ہری چیزون مین پیدا ہوتا
ہی اوسکو پیسکر جب بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر رکھین نافع ہی
داذی اور دافوی یعنے دال دوم کی جگہ ذال معجمہ بھی آیا ہی ماہیت وہ
دانہ جو کے برابر ہوتا ہی اور پھول اوسکا زیادہ لانبا اور باریک زیادہ اور
رنگ اوسکا دھوان کہاے ہوے کپڑے کا ہوتا ہی طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہی کہ سرد ہی اور صحیح یہ ہی کہ مائل بحرارت ہی اور خشک درجۂ دوم مین ہی
افعال و خواص قابض ہی کہ طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور چونکہ اسمین قبض ہی
لہذا نبیذ تمر کو ترش ہو جانے سے منع کرتا ہی اور رام و ثبور صلابات کو بخوبی
نرم کر دیتا ہی اعضاے سر سدر خواہ دوار پیدا کرتا ہی یعنے گھومنی خواہ آنکھون
کے سامنے تیرگی پیدا کرتا ہی اعضاے نفض قبض کرتا ہی اور دہانے مقعد
کو اور اوسی کے استرخا کو اسکا آبزن مفید ہی۔ جب دو درہم اسکو زیت
مین لت کرکے شافہ لیا جاے بواسیر کو نفع کرتا ہی سموم زہر کے اقسام
کو نافع ہی ابدال تحلیل صلابات مین اسکا بدل دو ثلث وزن اسکے کورہی
جسکو کہ خرنوب شامی کہتے ہین یا کوزبرۂ معجمہ یعنے مقل الیہود اور نصف
وزن اوسکے ابہل ہی مگر حاملہ عورت کیواسطے ابہل کا استعمال کیا جاتا ہی
دیک اور دجاج ہندی مین مرغ اور مرغی کو کہتے ہین۔ بڈھے مرغ کے
شوربے مین بہت سی خاصیتین ہین جنکو ہم عنقریب بیان کرین گے
۔ طریقہ اوسکے پکانے کا جو کہ جالینوس نے بیان کیا ہی یہ ہی کہ مرغ کو چارہ
کھلانے کے بعد ذبح کرین اور بعد اسقدر غذا دینے کے اوسکو یہان
تک دوڑائین کہ دوڑتے دوڑتے ایک مرتبہ وہ اوچک کر پھاندے اور
گر پڑے گر پڑنے کے بعد فورًا اوسکو ذبح کرین اور پیٹ اوسکا چاک کرکے
اندرونی آلائش کو نکال ڈالین بعد اوسکے اوسکے پیٹ مین نمک بھر کے
ٹانکے لگا دین اور بیس قسط پانی مین جو تخمینًا بیس سیر پختہ کے ہوا اوسکو پکائین
جب پانی جلتے جلتے تین قوطولی جو قریب پاؤ بھر کے ہو رہ جاے سب پانی

یا شوربا ایک ہی جگہ تناول کرین اوسکے بعد پھر اور جو تدبیر ہر مقام کے
مناسب ذکر کیجائیگی کرنی چاہیے اختیار بموجب قول حکیم روفس کے دیک
وہی عمدہ ہی جس کی ابھی چوٹی نہ نکلی ہو یا اوسنے ابھی سر اوٹھا کر بانگ نہ دی
ہو اور مرغی عمدہ وہی ہی جسنے ابھی انڈا نہ دیا ہو اور زیادہ سن کا مرغ اور
مرغی دونون خراب ہین طبیعت جوزہ ہاے مرغ کی چربی زیادہ گرم ہی
مرغی کی چربی سے افعال و خواص بدھیا کیئے ہوے مرغ کا کیموس
زود ہضم ہی آلات مفاصل شوربا اوسی مرغ کا جسکی صفت ابھی
بیان ہو چکی ہی اور جسکے پکانے کا طریقہ بھی اور پر مذکور ہو چکا رعشہ اور
وجع مفاصل کو مفید ہی۔ واجب ہی کہ اس شوربے کو بسفائج اور شبت
اور نمک ملاکر بیس قوطولی پانی مین اسقدر پکائین کہ تہائی یا چوتھائی
وزن پانی کا رہ جاے اعضاے سر مرغی کا شوربا آواز کو صاف
کرتا ہی۔ بڈھے مرغ کا شوربا شبت اور قرطم ملاکر حلق کے تمام امراض
کو فائدہ کرتا ہی۔ جوزون کی یخنی التہاب معدہ مین سکون پیدا کرتی ہے
اعضاے غذا مرغ کا شوربا معدہ کے درد ریحی کو فائدہ کرتا ہے
اعضاے نفض مرغ کا شوربا بسفائج اور شبت ملاکر قولنج کو بہت نفع
کرتا ہی۔ جوان مرغی کا شوربا منی زیادہ کرتا ہی۔ وہ شوربا جو اوپر مذکور ہو چکا
بسفائج کے ہمراہ مسہل سودا ہی۔ قرطم کے ہمراہ مسہل بلغم ہی۔ کبھی یہ شوربا
ادویہ قابضہ سحج یعنے خراش امعا کے لیے پکایا جاتا ہی اور دودھ مین یہ شوربا
قروح مثانہ کے واسطے بنایا جاتا ہی حمیات مرغ کا شوربا تپ ہاے کہنہ کو
مفید ہی سموم مرغی جسکا پیٹ چاک کیا گیا ہوا اسیطرح مرغ بھی کہ ان دونوکا
دل نکال ڈالین اور گرما گرم مقام گزیدہ ہوام پر رکھین اور بدلا کرین زہر کے
پھیلنے سے اور جسم کو سڑا دینے سے منع کرتا ہی۔ جو زہر پلاے گئے ہون
انکے علاج مین بھی جوشاندہ مرغ کا سویہ اور نمک ملاکر پلاتے ہین
اور قی کراتے ہین۔
دماغ بکسر دال مہملہ جسکو ہندی مین بھیجا کہتے ہین اختیار بھیجون مین افضل
اقسام پرندون کا بھیجا ہی خصوصًا پہاڑی چڑیان اور چوپاے جانورون
مین سب سے بہتر بچہ گاؤ کا ہی جو دودھ پیتا ہو اوسکے بعد وہ بچہ گاؤ جو چرنے لگا ہو
مگر ابھی جوان نہ ہوا ہو طبیعت سرد تر ہی افعال و خواص بلغم اور
اخلاط غلیظہ پیدا کرتا ہی اعضاے سر مرغیونکا بھیجا اوس نکسیر کو مفید ہی

جسمین حجاب دماغ سے آتا ہو - اور اونٹ کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ انگوری کے
ہمراہ پیا جاسے مرگی کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا بھیجے کے ہضم ہونے
وقت متلی پیدا ہوتی ہی اور اشتہا جاتی رہتی ہی - واجب ہی کہ بھیجے کو ابازیر
یعنے گرم مصالح ملا کر کھایا کرین - جس شخص کا ارادہ یہ ہو کہ کھانا کھا کر قی کرے
اوسکو لازم ہی کہ کھانا کھا کر بھیجا کھالے تو قی باسانی ہو جاتی ہی - بھیجا دیر مین ہضم
ہوتا ہی اور معدہ کو بہت گندہ اور آلودہ کردیتا ہی اور اوسمین لپٹ جاتا ہی -
اعضاے نفض طبیعت کو نرم کرتا ہی - اور ربط کا بھیجا اورام مقعد
کی دوا ہی - سموم جملہ اقسام بھیجون کے سموم اور حیوانات کے کاٹنے کے
علاج مین صلاحیت رکھتے ہین اس بات کی کہ کھاے جائین

دُلب بضم دال و سکون لام اور آخر مین باے ابجد ہی جسکو خیار کہتے
ہین طبیعت چھلکہ اسکا اور پھل اسکا زیادہ یابس ہی اور جرم اوسکا
اول درجہ مین سرد ہی اور پھل اوسکا اور کچا پھل اوسکا اور چھلکہ جلا مین
شدید ہی - اور تجفیف بھی زیادہ کرتا ہی افعال و خواص خنافس جسکو
ہندی مین گبرولے کہتے ہین اسکی پتی کی بو سے مرجاتے ہین اور اسکے
پھل اور چھلکہ سے بھی اور اوسمین تجفیف زیادہ ہی - اسکی پتی کا غبار
حواس وغیرہ کیواسطے خراب چیز ہی اور نہایت زیادہ تجفیف کرتا ہی -
زینت اسکے چھلکا مین قوت جلا اور تجفیف کی ہی اور بیشتر برص کو بھی
فائدہ کرتا ہی - اورام و بثور پتا اسکا اورام بلغمیہ اور اورام مفاصل
اور دونون گھٹنون کے ورم کو مفید ہی جراح و قروح راکھ اسکی قشر
جلد کے اوپر چھڑکی جاتی ہی اور اون زخمون پر جو چرک آلودہ ہون آبر
اچھا کردیتی ہی اور چھلکا اسکا سرکہ مین پکا کر آگ سے جلے ہوے مقام
کو فائدہ کرتا ہی - آلات مفاصل وجع مفاصل اور ورم گرم جو مفاصل
مین ہون اونکو خصوصاً گھٹنون کے ورم اور درد کو پتا اسکا فائدہ کرتا
ہی اعضاے سر چھلکے اسکے سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کے
واسطے اچھی دوا ہین اور غبار اسکا سماعت کو اور کان کو مضر ہی - اعضاے
چشم غبار اسکی پتی کا آنکھ کو مضر ہی لیکن برگ تازہ اسکے جب دھو کر پکائی
جاسے اور آنکھ پر اوسکا ضماد کیا جاسے جو نزول آنکھ سے نکلتے ہون اونکو
بند کردیتی ہی - اور ہیجان اور رمد کو نفع کرتا ہی اعضاے نفس غبار
اسکا پھیپھڑے کو اور آواز کو مفید ہی - سموم تازہ پھل اسکا شراب ملاکر

ہوام کے کاٹنے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہی - اور پھل اسکا جزئی سے سانپ کے
ڈنکھ مارنے پر اور کاٹنے پر مفید ہوتا ہی - ہم اوپر کہہ چکے ہین کہ خنافس کے
واسطے یہ خود زہر ہی اور خنافس اسکی پتی سے مرجاتے ہین اور اسکے چھلکے

دِفلی بکسر دال مہملہ و سکون فا و فتح لام جسکو ہندی مین کنیل کہتے ہین اور
فارسی مین کنیر کہتے ہین صحرائی بھی ہوتی ہی اور نہری بھی صحرائی کی پتی خرفہ
کی پتی سے مشابہ ہوتی ہی بلکہ اوس سے زیادہ باریک ہوتی ہی اور پھلی پتلی شاخین
اوسکی لانبی زمین پر پھیلتی ہین اور پتی کے نزدیک کانٹے ہوتے ہین نہرون
کے کنارے اوگتی ہی اور شاخین اسکی زمین کو چھوڑکر کسیقدر اونچی ہوجاتی ہین
کانٹا اسکا چھپا ہوا اور پوشیدہ ہوتا ہی اسکا پتا بید سادہ کی پتی سے مشابہ ہوتا
ہی اور بادام سے اور چوڑا ہوتا ہی - چکھنے مین بہت تلخ - پھلی اوسکی اوپر موٹی
ہوتی ہی اور نیچے جسقدر زمین کے قریب ہی وہ پتلی ہوتی ہی - شگوفہ اسکا مثل
گلاب کے پھول کے سرخ اور بہت سخت - اوسپر کوئی چیز جمع ہوجاتی ہی مثل
روئین کے - پھل اسکا سخت ہوتا ہی منہ اوسکا کھلا ہوا - اندر پھل کے کوئی
چیز بھری ہوئی مثل صوف کے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہی -
افعال و خواص بدرجہ محلل ہی - اور اسکے جوشاندہ کو گھرو کی دیوار و ن
پر خواہ زمین پر چھڑکتے ہین تو پسو اور دیمک کو قتل کرتا ہی اورام و بثور
پتی اسکی سخت اورام سوداوی پر رکھی جاتی ہی - ان اورام کو بہت فائدہ
کرتی ہی جراح و قروح خشک اور تر کھجلی کو اور تقشر جلد کیواسطے اچھی
دوا ہی خصوصاً رانگ اسکی پتی کا آلات مفاصل درد پشت جو کہنہ
ہوچکا ہو اور زانو کے درد پر ضماد اسکا لگایا جاتا ہی اعضاے سر
شگوفہ اسکا جب ناس اوس سے لیجاسے چھینک لاتا ہی اور طلا کرنے سے
درد سر کو مفید ہوتا ہی سموم یہ خود زہر ہی - اور کبھی سداب اور شراب
ملا کر اسکی پتی سے ہوام کے زہر سے نجات حاصل ہوتی ہی - مین کہتا ہون
کہ یہ دوا خود زہر ہی اور فی نفسہ اسکی پتی مین اندیشہ ہی اور اسکے شگوفہ بھی
آدمیون کیواسطے بھی اور دواب یعنے چرند کو اور کتو نکو - لیکن جب شراب
مین سداب ملا کر جوش دیجاسے بنابر قول بعض لوگون کے نفع بھی کرتا ہی

دار فلفل جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے
پھل شہتوت کے شکل پر خواہ شگوفہ بید سادہ کی شکل پر ہوتے ہین وہ شگوفہ
جسکی کونپلین مثل سویون کی اوبھر آئی ہون - مگر شہتوت سے یا شگوفہ بید

سے چھوٹی ہوتی ہے اور سخت کہ اوسکے خار دبانے سے اونگلی مین گڑتے ہین۔ مزہ مین تیزی اسکی سیاہ مرچ کے قریب ہوتی ہے۔ دار فلفل پھلا پھل ہے جو فلفل کے درخت مین لگتا ہے اسی واسطے رطوبت اسکی زیادہ ہے۔ زبان مین چبھ جاتا ہے۔ مگر لذع نہین پیدا کرتا ہے۔ ابتدائے چکھنے مین۔ اختیار بہتر وہی ہے جو بنائی ہوئی نہ ہو اور گرم پانی مین گھل نہ جائے اگرچہ دن بھر اوسکو پانی مین بھگو رکھین۔ اور مزہ مین سیاہ مرچ کے مشابہ ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے افعال وخواص محلل ہے اور ریاح بارد کو زائل کردیتی ہے اعضائے چشم جگر گوسفند کو بھون کر جو پانی ٹپکے اوسمین دار فلفل ملا کر آنکھ مین لگانے سے شبکوری کو نفع کرتی ہے اعضائے غذا۔ ہضم کراتی ہے اور استمرا یعنے بخوبی غذا پچ جانا بھی اس سے پیدا ہوتا ہے اور معدہ کی تقویت کرتی ہے اعضائے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہے اور زنجبیل کے قائم مقام ہے۔

دھمشت یہ لفظ فارسی ہے ماہیت یہ درخت غار ہے اسکا دانہ جسکو حب الغار کہتے ہین اور اسکا پتا دوا کے بکار آمد ہے حب الغار مین قوت بہت زیادہ ہے اوسکے بعد اس درخت کی جڑ کے چھلکون مین یہان ہم بعض افعال ذکر کرتے ہین اور تمام افعال کا ذکر باب غین مین جہان ہم غار کو لکھینگے کیا جائیگا طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے آلات مفاصل استرخا عصب کے واسطے اچھی دوا ہے اور فالج اور لقوہ کیواسطے اعضائے سر پیسکر اسکی ناس لینے سے چھینکین بہت آتی ہین اعضائے غذا ورم جگر اور ورم طحال کو مفید ہے اعضائے نفض قولنج کو فائدہ کرتا ہے

دوسر بضم دال مہملہ وسکون واو اور بفتح سین مہملہ آخر مین رائے مہملہ ہے ماہیت یہ ایک نبات ہے جسکی پتی گیہون کی پتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہے مگر اسکی پتی گیہون کی پتی سے نرم زیادہ ہوتی ہے۔ اسکے پھل مین دو پردہ خواہ تین پردہ ہوتے ہین اور اون پردون پر روئین مثل بالون کے ہوتے ہین مگر کبھی اسکی پتی کا عرق نچوڑ کر بحفاظت رکھ لیتے ہین اور یہ عصارہ پتی کے جرم سے افضل ہے طبیعت اول درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے افعال وخواص اسمین تخفیف اور تحلیل دونون قوتین ہین اور اورام وبثور جو ورم کہ اون مین سختی آنے لگی ہو اونکو اور جو سختی ورم مین آچکی ہو اوسکو بھی نرم کردیتی ہے بثور یعنے بالخورہ کو بالکل زائل کردیتی ہے اعضائے چشم ناصور گوشہ چشم جسکو غرب کہتے ہین اوسکو مفید ہے۔

وردار۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ اسکو شجرۃ البق کہتے ہین اس درخت مین سے بٹنیان ایسی پیدا ہوتی ہین جیسے انار کی بٹنی۔ اون بٹنیو مین ایک رطوبت ہوتی ہے جو مچھر بن جاتی ہے جب وہ بٹنی پھٹتی ہے اوسمین سے نکل آتا ہے۔ ساگ اس درخت کا تازہ کھایا جاتا ہے مثل اور قسم کے ساگ کے افعال وخواص اسمین قبض ہے اور جلا ہے اور چھلکا اسکا قابض ہے اور جڑ کا فعل قریب چھلکے کے ہے زینت وہ رطوبت جو اسکی بٹنی مین پیدا ہوتی ہے چہرہ کو جلا دیتی ہے اور چھلکہ اوسکا ہمراہ سرکہ کے کہ ابھی وہ تر وتازہ چھلکہ ہو برص کو دور کردیتا ہے جراح وقروح چوٹ لگنے کے مقامون پر اور منھ کھلے ہوئے پھوڑون پر اسکا چھلکہ مثل پٹی کے لپیٹ دیا جاتا ہے پس اندمال زخم کرتا ہے اور اسیطرح چھلکہ اور پتا اور شگوفہ اسکا جراحات کے لیے صلاحیت رکھتا ہے اور اسیطرح وہ جڑ اسکی جسکو چھلکہ کا اثر پہونچا ہوا اور وہ چیز جو مثل آٹے کے اس سے جھڑتی ہے یہ دونون مادہ خبیثہ کے دوڑنے اور پھیلنے کو منع کرتے ہین خصوصاً جب ہموزن انیسون ملا کر جوشاندہ طیار کیا جائے آلات مفاصل جوشاندہ اسکی جڑ کا اور پتی کا ٹوٹی ہوی ہڈی پر بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے اعضائے نفض موٹا چھلکہ اسکا جب اوسکو ایک مثقال کسی جوشاندہ خواہ سرد پانی کے ساتھ پیین بلغم کو نکال دیتا ہے

دیودار جسکو ہندی مین چیڑ کا درخت کہتے ہین ماہیت جنس ابہل سے ہے اسکو صنوبر ہندی کہتے ہین اسکی لکڑیان زرنباد کی لکڑیون سے مشابہ ہوتی ہین اسمین تھوڑی سی حدت بھی ہوتی ہے شیر دیودار وہ اسکا دودھ ہے حدت اوسمین ہوتی ہے تیزی اور تشنگی پیدا کرتا ہے طبیعت یبوست اوسکی تیسرے درجہ مین اوسکی حرارت سے زیادہ ہے افعال وخواص دودھ اسکا تیز ہے سوزش پیدا کرتا ہے جوہر مین اوسکے قبض ہے آلات مفاصل استرخا عصب اور فالج اور لقوہ کیواسطے اعلے درجہ کی دوا ہے کہ اوس سے افضل کوئی دوا نہین۔ اعضائے سر دماغ کے امراض باردہ کو اور سکتہ کو اور صرع کو نفع کرتی ہے اعضائے غذا دودھ اوسکا پیاس

پیدا کرتا ہی اعضاے نفض سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی استرخا ر مقعد اسکے آبزن مین بٹھانے سے زائل ہو جاتا ہی۔

دردی جسکو ہندی مین تلچھٹ کہتے ہین اختیار افضل ترین دردی کے اقسام مین اور اسلم ہر ضرر سے دردی شراب کہنہ ہی پھر اسکے مشابہ اوس سرکہ کے تلچھٹ ہی جو زیادہ قوی ہو کہ بعد خشک کرنیکے تلچھٹ کو جلانیکی بھی حاجت ہوتی ہی اسطرحپر کہ جسطرح جیسے سمندر پھین کو کسی کپڑے مین لپیٹ کر یا کسی برتن مین رکھکر گل حکمت کر کے جلاتے ہین اسیطرح دردی کو بھی جلانا چاہیے اور نہایت درجہ جلانے کا یہ ہی کہ سپید ہو جاسے۔ اور باریک رنگ ہو کر اجزا اوسکے الگ الگ ہو جائین اسیطرح ہر ایک دردی کی یہی صورت کرنی چاہیے۔ پس واجب ہی کہ جبتک دردی تر و تازہ ہو اوسکے ساتھ وہی طریقہ جاری کرین کہ جو اوسکے جلانے اور استعمال کرنے کیواسطے ضروری ہی مراد یہ ہی کہ دردی تازہ کو خشک کر کے جلانا چاہیے اسلیے کہ پرانی دردی کی قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور یہ بھی واجب ہی کہ اوسکو بند برتن مین رکھکر ہوا سے محفوظ رکھین اور کھلی ہوا مین اوسکو نہ ڈالین۔ کبھی دردی کو اسطرح پر دھوتے ہین جسطرح طوطیا دھویا جاتا ہی افعال و خواص سرکہ کی تلچھٹ سب قسم کی تلچھٹ سے قوی زیادہ ہی اسکی جلا کی قوت کے ساتھ قبض ہی اور جلا دینے والی۔ اور جلانے کی قوت مین یہ بھی ہی کہ ایک دوسرے قوت سے عفونت پیدا کرتی ہی وہی دردی جو بطریق مذکورۂ بالا جلائی گئی ہو زینت جلی ہوی دردی راتینج ملا کر اون ناخونون پر لگائی جاتی ہی جو سفید ہو گئے ہون پس اونکے رنگ کو درست کر دیتی ہی اور راسم و شورہ دردی ناسوختہ اوس گرمی اور بھڑک کو بدن کی دور کرتی ہی جہان خون اکر بہت سا فراہم ہو گیا ہو اور ٹپک رہا ہو اعضاے غذا دردی ناسوختہ جب تنہا استعمال کیجاے تہییج کیواسطے مفید ہی اور آس کے ہمراہ بھی اسیطرح فائدہ کرتی ہی اور جو پھنسیان کہ اونین قرحہ نہ پڑا ہو اونکو شگافتہ کر دیتی ہی اعضاے صدر دردی ناسوختہ اوس مادہ کے سیلان کو روکتی ہی جو بطرف معدہ کے آتا ہو اعضاے نفض جسوقت رحم کے باہر دردی ناسوختہ کا ضماد کیا جاسے اجراے حیض کو نفع کرے گی

دخان جسکو ہندی مین دھوان کہتے ہین ماہیت آہین جو ہر ارضی ہی اور لطیف ہی اور جس چیز کا دھوان ہوتا ہی اوسی کے اختلاف جوہر سے دھوئین کے افعال مین بھی اختلاف ہوتا ہی۔ تمام اقسام دھوئین کے بنظر اپنے جوہر ارضی کے مجفف ہین یعنے خشکی پیدا کرنیوالے اور تھوڑی سی نارت بھی دھوئین مین ہوتی ہی اختیار سب سے زیادہ تر قوت مین قطران کا دھوان اوسکے بعد زفت تر کا دھوان اوسکے بعد میعہ کا دھوان اوسکے بعد مر مکی کا دھوان اوسکے بعد کندر کا دھوان اوسکے بعد بطم کا دھوان۔ شاید کہ رال کا دھوان سب سے زیادہ قوی ہی افعال و خواص لطیف ہی مفتح ہی محلل ہی اعضاے سر کندر کا دھوان اور بطم کا دھوان سر کی دواؤن مین اور آنکھ کے قروح کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی۔ اور زیادہ بال جو آنکھ مین پیدا ہوتے ہین اور سلاق کو منع کرتا ہی اور تاکل جو کسی مادہ خبیث کے سبب سے عارض ہو۔ اوسکو اور وہ رطوبات آنکھ کے جنکے ہمراہ آشوب چشم نہو اور گوشہ ہاے چشم کے قروح کو بھی منع کرتا ہی۔

دوقو بضم دال مہملہ و سکون واو و ضم قاف آخر مین واو ہی ماہیت گاجر کا بیج ہی جسکا تفصیلی بیان حرف جیم مین جوزبری کے بیان مین ہو چکا ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص نہایت درجہ کا مفتح ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی بہت نافع ہی

دم الاخوین سیم مخفف ہی اور کم علم آدمی میم کو مشدد پڑھتے ہین ہندی مین اسکو ہیرا دکھی اور رنگ برت کہتے ہین ماہیت یہ عصارہ سرخ رنگ کا ہی مثل گوند کے اور مشہور ہی طبیعت حرارت اسکی کچھ زیادہ نہین ہی۔ اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ سرد ہی لیکن خشکی اسکی دوسرے درجہ کی ہی افعال و خواص حبس کرتا ہی اور نزف خون کو منع کرتا ہی کسی مقام کا نزف کیون نہ ہو جراح اور قروح قروح کو اور زخمہاے تازہ کو ملا دیتا ہی اعضاے غذا معدہ کو قوت دیتا ہی اعضاے نفض قبض پیدا کرتا ہی اور سحج یعنے خراش امعا اور شقاق مقعد کو نفع کرتا ہی ابدال بدل اوسکا جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہین جملہ احوال مین کا ہو ہی

دند بفتح دال مہملہ و سکون نون جسکو ہندی مین جمالگوٹہ کہتے ہین ماہیت چین کا جمالگوٹہ اوسکے دانہ چھوٹے چھوٹے پستہ کے برابر ہوتے ہین اور ہندی کے دانہ سرخ رینڈی کے برابر ہوتے ہین جنکے سرون پر چتیان پڑی

ہوتی ہین اور ہندی جمالگوٹہ چین کے جمالگوٹہ سے چھوٹا ہوتا ہی اور سنجری بڑا ہوتا ہی اور مغز جمالگوٹہ اغبر مائل بزردی ہوتا ہی مغز جمالگوٹہ کی خاصیت یہ کہ پرانا ہونیکے بعد اوسمین سمیت آجاتی ہی اور بہت کم ہوتے ہوتے بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہی حالانکہ وہ اوسی ملک مین ہی جہان پیدا ہوا ہی اچھا چینی جمالگوٹہ بہت اچھا ہی اور قوت بھی اوسکی زیادہ ہی اوسکے بعد ہندی اور سنجری بہت خراب ہوتا ہی کہ دیر مین عمل کرتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی مروڑ پیٹ مین اوسکے کھانے سے ہوتی ہی- واجب ہی کہ چینی جمالگوٹہ کے چھلکے لوہے سے چھیلے جائین اور ہونٹھ سے اوسکو نچھوئین اسلیے کہ ہونٹھ کی سرخی رنگ کو اوڑا دیتا ہی اور ہونٹھ پر سپیدی ایسی پیدا کرتا ہی جیسے برص کی- جب چھلکا اسکا اوتار لیا جاے اوس چھلکے مین سے ایک چیز مثل زبان کے باریک نکلتی ہی جسکا وزن قریب نصف حبہ کے ہوتا ہی پس واجب ہی کہ اوس زبان کو پھینک دین اور مغز جمالگوٹہ کو لے لین طبیعت چوتھے درجہ کا گرم خشک ہی زینت جمالگوٹہ کا جلاب لینا ایسی دوائین ملا کر جو لین ہون اور اوسکی تیزی کو نرم کردین بالون کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہی اعضاے نفض مسہل بافراط ہی مقدار شربت اوسکی ڈیڑھ سرخ تک ہی- اوغیرہ رطوبات کو اور سودا اور بلغم کو جو مفاصل مین ہون نکالتا ہی- اور سواے سرد مقام کے اور سواے سرد مزاج کے اور کسی کو اسکا پلانا جائز نہین بیشتر لوگ مدبر جمالگوٹہ کے پلانے پر بقدر دو دانگ کے جرات کر چکے ہین مگر اوس شخص کیواسطے جسکا مزاج قوی ہوا ور برداشت مسہل کی کر سکتا ہو- واجب ہی کہ جمالگوٹہ کو خوب کوٹ کر اور چھان کر نشاستہ اور تھوڑی سی زعفران ملا کر استعمال کرین- اور اگر اور قسم کے ادویہ مسہلہ ملانے کا ارادہ ہو پس مناسب نہین ہی کہ اوس مین افتیمون کو ملائین اور ہر ایک دوا ہی مسہل کو بلکہ واجب ہی کہ اوس مین ایسی دوائین ملائین- جیسے تربد یا شیرانجیر یا عصارہ افسنتین یا حب النیل یا کرکم بقدر دو حسر کے یا کم اس سے۔

دم جسکو ہندی مین خون کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی- آدمی کا خون اور سور کا خون ہر خاصیت مین مشابہ ہی اور اسیطرح گوشت بھی دونونکا ہر ایک اثر مین قریب ہی یہانتک کہ ایک آدمی انسان کا گوشت بر سر بازار فروخت کرتا تھا اور بیان یہ کرتا تھا کہ سور کا گوشت ہی اور یہ بات مدت تک مخفی رہی اور کسی کو معلوم نہوا جبتک کہ اوس گوشت مین آدمی کی اونگلیان پائی گئین- اطبا کہتے ہین جس شخص کا یہ ارادہ ہو کہ آدمی کے خون پر کسی نفع اور ضرر کا تجربہ کرے اوسکو لازم ہی کہ سور کے خون پر تجربہ کرے اسلیے کہ اگرچہ سور کا خون قوت مین آدمی کے خون سے زیادہ ضعیف ہی مگر شبیہ آدمی کے خون کی ہی- ہم چند باتین جو خون کے بارہ مین لکھتے ہین کہ اکثر اونمین سے معتمد نہین ہین اور اونمین ہین وہ باتین بھی ہین جو معتمد ہین اختیار جس خون کا دوا مین استعمال کیا جاے لازم ہی کہ ایسے جانور کا وہ خون ہو جو صحیح و سالم ہو اور ہر طرحکی آفات جسمانی سے خالی ہو کوئی خلط اوسکے رنگ پر غالب نہو اور نہ عفونت کسی قسم کی اوسکے بدن مین ہو افعال و خواص گھوڑے کا خون اخلاط کو جلا دیتا ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی اور ہر قسم کا خون بدشواری ہضم ہوتا ہی خصوصاً گاڑھا خون کسی جانور کا کیون نہو زینت خرگوش کا خون گرما گرم بہق پر اور جھائین پر لگانے سے نفع کرتا ہی- اور شیرک کا خون جیسا کہ لوگ کہتے ہین بال اوگنے کو منع کرتا ہی- اور میرے نزدیک یہ قول صحیح نہین ہی- اور لیکن سبز مینڈک کا خون اور ملخ کا خون البتہ بالون کے اوگنے کو زیادہ منع کرتا ہی- خشاف کا خون جیسا لوگ کہتے ہین پستان کو اپنی حالت پر سخت اور گول اور اونچی محفوظ رکھتا ہی اور ڈھلنے نہین دیتا ہی یہ بھی خاصیت ہمکو تحقیق نہین ہوی اورام و بثور ریچھ کا خون اورام گرم کو بہت جلد پختہ کر دیتا ہی- اسیطرح پر بکری کا خون اور بعد بستہ ہو جانے خون کے استعمال کیا جاتا ہی- اور حیض کا خون جیسا لوگ کہتے ہین ورم حمرہ پر لگایا جاتا ہی- اور بیل کا خون گرما گرم اورام سخت سوداوی پر لگایا جاتا ہی- خرگوش کا خون گرم گرم بثور لبنیہ پر رکھا جاتا ہی آلات مفاصل حیض کا خون نقرس پر ٹپکایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اعضاے سر کبوتر کا خون اور ورشان یعنے کبوتر صحرائی کا اور باز کا خون گرم گرم اوس رگڑ اور چھل جانے پر جلد کے لگایا جاتا ہی جو ہاشمہ اور آلمہ کہلاتی ہی جسمین ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور درد زیادہ ہو پس جو ورم کہ چوٹ لگنے اور گر پڑنے سے پیدا ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی مگر اس خون کو نیم گرم روغن گل ملا کر لگاتے ہین جالینوس کہتا ہی کہ یہ فائدہ فقط اسکے نیم گرم ہونے سے پیدا ہوتا ہی خون کا کچھ اثر اسمین نہین ہی اگر خون نہ ملایا جاے اور فقط روغن گل کا نیم گرم استعمال کیا جاے جب بھی یہی فعل کریگا- اسیطرح

وہ بھی اثر ہی جو مرغی کے خون کا لوگون نے بیان کیا ہی - گدھے کا خون خچابلی
نکسیر کو روکتا ہی - اور صحرائی کچھوے کا خون شراب ملاکر مرگی کو فائدہ کرتا ہی -
اسیطرح خروف یعنے بھیڑے کا خون - کہتے ہین کہ بزغالہ کا خون مرگی کو
نفع کرتا ہی اور یہ بھی صحیح نہین ہی - جالینوس نے کہا ہی کہ یہ اثر اس خون میز
اس سبب سے نہین ہی کہ اسمین تقطیع قوی نہین ہی - اور مین کہتا ہون شاید
اگر یہ بات تجربہ مین صحیح بھی ہوی تو اسکی قوت ظاہری کی طرف منسوب نہوگی
بلکہ کسی خاصیت کیطرف نسبت دیجاے گی جو اس خون مین ہی اعضاے
چشم گوہ اور ساہی کا خون خواہ اور جانور جو مشابہ چھپکلی کے ہوتا ہی بصارت کو
قوت دیتا ہی - گرگٹ کا خون زیادہ بال جمنے کو منع کرتا ہی اور اسیطرح سبز
مینڈک کا خون جیسا لوگ کہتے ہین مگر تجربہ سے نہین ثابت ہوا - اور کبوتر کا
خون اور ورشان اور بازہ کا خون خصوصاً اون پرندونکی اون رگونکا خون
جو بازوون پر ہین طرفہ چشم پر ٹپکایا جاتا ہی اسیطرح فاختہ کے اقسام کا خون
اسیطرح اگر ان پرندونکے پرون کی جڑین جو خون آلودہ ہون دباکر اون کی
رطوبت ٹپکائی جاے طرفہ کو زائل کردیگی جالینوس کہتا ہی کہ اس دوا کے علاج
اور دوا ایسی ہی کہ اسکی ہمکو حاجت نہین اعضاے نفس وصدر ربوہم
کا خون ربو کو مفید ہی اسیطرح گوشت اوسکا - کہتے ہین کہ خفاش کا خون
پستان کو سخت اور اونچی حالت پر محفوظ رکھتا ہی اور اس قول کی کچھ اصل
نہین معلوم ہوتی - لیکن جدی یعنے بزغالہ کا خون جو تازہ ہو اور ابھی بستہ نہوا
ہو اگر ایک اوقیہ اوسمین سے لیکر اور سرکہ ملاکر گرم کرکے تین دن برابر پیا جاے
پس ایک قوم نے گواہی دی ہی کہ یہ نفع اوسمین ہی اعضاے نفض
حائض کے خون کا اگر عورت کو حمول کیا جاے حاملہ ہونے کو منع کرتا
ہی جیسا لوگ خیال کرتے ہین اور بکرون کا خون اور گوسپند خواہ بھیڑ کا
خون اور بارہ سنگھا کا خون خشک کرکے اور بریان کرکے اگر استعمال
کیا جاے اسہال کو بند کردیتا ہی - گوسفند کا خون شہد ملاکر پلانے سے
دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - اور بکرے کا خون خشک کیا ہوا گردون کی
پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی - سموحم بھیڑ کا خون اور اونٹ کا خون اور
خرگوش کا خون بھنا ہوا سہام ارمنیہ کی مضرت سے نفع کرتا ہی جسوقت
کسی شراب مین ملاکر پلایا جاے اسیطرح دیوانے کتے کا خون - ایضاً
کتے کا خون دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہی جیسا کہ جھوٹھی باتین کرنے والے

بیان کرتے ہین خصوصاً دیسقوریدوس
دہنہ رویہ یہ وہی غبرا زرو فراہی جسکا بیان زاے ہوز مین کیا جائیگا
دہن جسکو ہندی مین تیل کہتے ہین ماہیت مشہور ہی روغن بلسان کا ذکر
اوپر ہوچکا ہی - رینڈی کا تیل اور مولی کا تیل گرم زیادہ ہی اور یہ تیل زیت کہنہ
کے مشابہ ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور سوسن کا تیل
اور یاسمین کا تیل دونون گرم خشک تیسرے درجہ مین ہین - اونگن کا تیل
اور قرطم کا تیل دونون پہلے درجہ مین گرم ہین اور دوسرے درجہ مین تر ہین
نرگس کا تیل دوسرے مین گرم ہی اور پہلے مین تر ہی اسیطرح روغن بان اور
روغن خیری اور روغن بادام تلخ اور روغن انگور کی تیلی یا تیلی شاخونکا - روغن
گل اور روغن سیب تبرید مین قریب قریب ہی اور قبض مین بھی اور یہی کا روغن
بھی اسیطرح کا ہی اور بابونہ کے روغن مین حرارت اعتدال کے ساتھ ہی
اور سویا کا روغن بھی مشابہ روغن بابونہ کے ہی مگر اوس سے گرم زیادہ ہی
اور نرگس کا روغن قوت مین قریب اسی کے ہی افعال وخواص مین مثل
سویا کے روغن کے ہی لیکن بو اسکی اوس سے تیز ہی پس سر مین لگانے کے
قابل نہین ہی جیسا سویا کا روغن اس قابل ہی - بنفشہ کے روغن مین قبض نہین
ہی مگر کسی قدر تبرید ہی - سداب کا روغن محلل ہی ہم اس مقام پر روغن
بنانے کی ترکیب نہ بیان کرینگے بلکہ اوسکو قرابادین مین بیان کرینگے
اور نہ اون روغنون کا ذکر کرینگے جو بہت سی دواؤن سے مرکب ہوتے
ہین جیسے روغن قسط اور روغن دار شیشعان اور نہ ان مرکب روغنون
کے بنانے کی ترکیب اور نہ ان کے منافع کا ذکر سواے قرابادین کے
اور کسی جگہ کرینگے افعال وخواص روغن بادام - خصوصاً روغن
بادام تلخ مفتح ہی اور بہی کے اور سیب کے روغن مین قبض وتبرید کی
خاصیت ہی بابونہ کا روغن درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی تکاثف
کو دور کردیتا ہی بخارات کی تحلیل کردیتا ہی - روغن سوسن ملین ہی اعضا
کی تقویت کرتا ہی منضج ہی دردون مین سکون پیدا کرتا ہی - آس کا روغن
اعضا کو مضبوط اور قوی کردیتا ہی تبرید اسکی بہی کے روغن سے زیادہ
ہی اور جو مادہ کھنچ کھنچ کر کسی طرف آتے ہون اون کو روک دیتا ہے
سداب کا روغن زیادہ محلل اور مفتح ہی اور یہ روغن مثل دہن الغار کے
ہی گرم اوس سے زیادہ ہی یہ دونون روغن پرانے درد مین سکون پیدا کرتے

ہین ریاح کی تحلیل کرتے ہین روغن قسط اختلاف احوال وبا مین اپنی خوشبو
کے سبب سے یہ نفع کرتا ہی کہ ہوا کے بوکو پاکیزہ کردیتا ہی اور قافہ وربات
کی بدبو کو دور کردیتا ہی زنبیت دہن الغار بالخورہ کو مفید ہی۔ روغن
آس بالون کی جڑون کو مستحکم کرتا ہی اور تقویت دیتا ہی اور بالون کو
سیاہ کردیتا ہی۔ روغن قسط جوانی کے آثار کو بالون مین محفوظ رکھتا ہی روغن
بادام خصوصًا بادام تلخ کا روغن ہمراہ شہد اور اصل السوس کے موم کو
پگھلا کر اگر لگایا جاے چہرہ کی جھائین اور نشانات وغیرہ کو نفع کرتا ہی اور اگر
کسی مطبوخ مین پکا کر بفا اور بھوسی جو سر مین ہوتی ہی اوسپر لگایا جاے نفع
کریگا۔ رینڈی کا تیل برش اور کلف کیواسطے بہتر ہی۔ میتھی کا تیل جو رنگ
جلد کا فاسد ہوگیا ہو اوسکے واسطے اچھا ہی خصوصًا آنکھ کے گردے مین۔
افعال وشبور روغن بادام اون اورام کو مفید ہی جو کو فتگی عضو سے
پیدا ہوے ہون۔ روغن سوسن پرانے صلابت کے تحلیل کردیتا ہی جراح
وقروح رینڈی کا تیل شبور غلیظہ اور ترکھجلی کو مفید ہی اور میتھی کا تیل سعفہ کو
نفع کرتا ہی روغن آس قروح کو مفید ہی روغن قسط بہت جلد خشک وترکھجلی کو دور
کردیتا ہی آلات مفاصل روغن بادام ونیز روغن سوسن یعنے کو فتگی اعضا کو مفید
ہی۔ روغن بابونہ ماندگی کو دور کردیتا ہی روغن سوسن ونیز روغن شبت
بھی یہی نفع کرتا ہی ایضًا جسکو سردی نے ستایا ہو اوسے بھی مفید ہی اعضاے
سر روغن بادام درد سر کو مفید ہی اور کان کی دھمک اور کان کا گونجنا
جسکو طنین کہتے ہین اور کان کے صفیر کو فائدہ کرتا ہی روغن بادام تلخ
کا نفع زیادہ ہی کہ لطیف ہی اور اکثر اسکا نفع کان مین اور جو سدے کان
مین پڑتے ہین اور طنین گوش اور وہ کیڑے جو کان مین پیدا ہوتے ہین
اُن سب کو مفید ہی۔ روغن گل التہاب دماغ کیواسطے بہت عمدہ ہی اور
شروع ظہور ورم کا جب ہو اوس وقت خوب فائدہ کرتا ہی اور دماغ
کی قوتون کو اور فہم کو مفید ہی اور مائل باعتدال ہی اسی واسطے جالینوس
مدعی ہی کہ جس بدن کو زیادہ سردی پہونچ گئی ہو اوسکو گرم کردیتا ہی اور جس
جس بدن کو گرمی کا اثر پہونچا ہو اوسکو سرد کردیتا ہی۔ میرا ظن غالب
جالینوس کے اس حکم مین یہ ہی کہ روغن گل ابدان گرم کی تعدیل زیادہ کرتا
ہی بہ نسبت سرد بدن کے گرم کرنیکی دہن الغار روغن سداب یہ دونون پرانے
دردہاے سر کیواسطے عمدہ ہین۔ میتھی کا روغن بفا کو مفید ہی رینڈی کا
تیل قروح سر کے واسطے مفید ہی اور اون اورام کو جو سر مین پیدا ہوے ہون
اور کان کے درد کو اعضاے غذا روغن بادام طحال کیواسطے عمدہ
چیز ہی معدہ پر گرانباری کرتا ہی اعضاے نفض اونگن کا تیل اور روغن
قرطم دونون دست آور ہین۔ روغن گل کبھی دست لاتا ہی جسوقت کوئی
مادہ ایسا پاے جو محتاج پھسلانے کا ہو اور کبھی صفراوی دستون بند کر
دیتا ہی رینڈی کا تیل مسہل ہی اور کدو دانہ کو نکال دیتا ہی روغن بادام
گردہ کے درد کو اور پیشاب کے رک رک آنے کو اور پتھری کو مثانہ کی
درد کو اور رحم کے درد کو اور اختناق رحم کو مفید ہی روغن سوسن تسہیل ولادت
کرتا ہی اور دردہاے رحم مین تسکین دیتا ہی پلایا جاے یا حقنہ کیا جاسکے ان
ان سب چیزون کیواسطے میتھی کا تیل بھی نافع ہی اور صلابت رحم اور رحم
کے دبیلہ کو اور دشواری ولادت کو بھی مفید ہی رینڈی کا تیل ورم مقعد
اور رحم کے منھ مل جانے کو رحم کے اولٹ جانے کو اور دشواری ولادت
کو نفع کرتا ہی حمیات بابونہ کا تیل اون تپون مین بہتر ہی جو زمانہ دراز سے
آتے ہین یا جنکی نوبت دیر تک ٹھہرتی ہو بہ نسبت روغن گل کے اور سوسن کا
کا تیل لرزہ کیواسطے بہتر ہی ابدال بدل روغن بلسان کا مرتازہ ہی تر
چیزون مین یا ہموزن اوسکے روغن داذی ہی مع نصف وزن اوسکے
روغن نارجیل اور چہارم وزن اوسکے روغن زیت جو کہنہ ہو۔ اور بدل
دہن الغار کا زفت رطب ہی۔ اور بدل روغن سوسن کا دہن الغار ہی اور
بدل روغن اونگن کا روغن قرطم ہی جو اونگن کے تیل سے ضعیف ہی اور
بدل روغن حنا کا مرزنجوش ہی۔ اور بدل روغن نیلوفر کا روغن گل ہی اور
روغن بنفشہ اور بدل روغن بیدانجیر کا روغن ترب ہی یا روغن کتان مگر
روغن کتان مین عکس نہین ہی یعنے اسکا بدلہ رینڈی کے تیل نہین ہوسکتا
درّاج بضم دال مہملہ وفتح راے مہملہ مشدد وآخر مین جیم جسکو ہندی مین
تیتر کہتے ہین اختیار تیتر کا گوشت کبک اور فاختہ کے گوشت سے اچھا
ہی اور نہایت معتدل اور زیادہ لطیف ہی اور خشکی مین اسکے تدرو
کے گوشت سے زیادتی ہی اور حرارت اسکی اوسکے گوشت سے کم ہی اعضاے
سر تیتر کا گوشت دماغ کو بڑھاتا ہی اور فہم کو زیادہ کرتا ہی اعضاے نفض
تیتر کا گوشت منی زیادہ کرتا ہی
دارکیسر شاید یہ وہی دوا ہی جسکو بعض لوگ ہندی زبان مین تالیسپر کہتے

ہین اور بعضے جاوتری کہتے ہین اور اصل کتاب قانون مین دارکیسہ لکھا ہی ماہیت یہ ایک چھلکہ ہی جو ہند سے آتا ہی زبان کو زیادہ سمیٹتا ہی افعال و خواص قابض ہی اعضاے نفس نفث الدم کو اور ذات الجنب کو مفید ہی آواز کو صاف کرتا ہی اعضاے نفض آنتون کے قرحہ کو مفید ہی

درونفسطارنس - ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک چیز پرانے درخت پر بلوط کے لپٹتی ہی نرگس کے مشابہ ہوتی ہی اور اوس سے چھوٹی ہوتی ہی اور نوک دار بھی اوس سے کمتر ہوتی ہی اسکی جڑین مشبک سوراخ دار ہوتی ہین جسکے مزہ مین شیرینی تیزی اور تلخی قبض کے ہمراہ ہوتی ہی یعنے - زبان کو کسیقدر کاٹتی ہی اور اسمین ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی ہی - طبیعت گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور خشک ہی زینت بالون کو تپلا کردیتی ہی اور بالون کو تراشش ڈالتی ہی اور اوڑا دیتی ہی بسبب اپنی رطوبت کے اور تیزی کے آلات مفاصل لقوہ کو اور فالج کو مفید ہی -

حرف الہاء

یعنے جن دواؤنکے شروع مین ہاے ہوز آتی ہی اونکا بیان

ہیوفاریقون - ماہیت اسکی یہ ہی کہ پتلی پتلی شاخین اور کلیان ملی ہوی کھلائی ہوی ہوتی ہین اور دانہ زرد زرد سرخی مائل بشکل سماق کے ہوتے ہین مگر اوتنی سرخ نہین ہوتی اختیار جالینوس کہتا ہی کہ اسکے درخت کے جرم کو پلاتے ہین اور فقط اوسکے پھول کے پلانے پر اقتصار کرتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور آخر دوم مین خشک ہی افعال و خواص ملطف ہی اور مفتح ہی اور مذیب یعنے پگھلانے والی اور محلل اورام و بثور سرد و ورم اور سخت سوداوی ورم جو بڑے خوفناک ہون اون کو مفید ہی جراح و قروح اسکی پتی کا ضماد آگ کے - جلے ہوے کو نفع کرتا ہی اور بڑے بڑے زخم اور خراب قروح کی دواؤن میں داخل کیا جاتا ہی جب اسکو کوٹ کر سفوف اسکا ان قروح پر جو ڈھیلے ہون اور متعفن ہون چھڑکا جاے نفع کریگا آلات مفاصل وجع الورک و عرق النسا کو کسی شراب مین پکا کر فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر چالیس روز برابر پیا جاے کہ عرق النسا کو بالکل دور کردیتا ہی اعضاے نفض

اور ادرار بول کرتا ہی اور حیض کا ادرار نظر اپنی خاصیت کے کرتا ہی - اور بعل اسکا مسہل سودا ہی ابدال بدل اسکا ہموزن اوسکے اذخر ہی اور ہموزن اوس کے بیخ کبر ہی -

ہلیلج جسکو ہندی مین ہڑ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی ایک قسم اسکی زردی بھی ہوتی ہی ایک قسم اسکی سیاہ ہی جو ہندی ہوتی ہی اور یہ قسم ہلیلہ کی خوب پختہ ہوتی ہی اور ہلیلہ زرد سے اسکے دانے بڑے بڑے اور موٹے ہوتے ہین اور ایک قسم اسکی کابلی ہوتی ہی وہ سب سے بڑی ہی ایک قسم اسکی چینی ہوتی ہی وہ پتلی اور سبک ہوتی ہی اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہی جو چھوٹی ہو اور زرد ہو اور مائل بسبزی ہو وزنی ہو اندر سے بھر تو ہو سخت ہو اور کابلی کی عمدہ قسم وہ ہی جسکے دانہ موٹے ہون اور اتنی بھاری ہو کہ پانی مین ڈوب جاے اور مائل بسرخی ہو اور چینی کی عمدہ قسم وہ ہی جس مین نوک نکلی ہو - طبیعت کہتے ہین کہ زرد ہلیلہ سیاہ سے زیادہ گرم ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ ہلیلہ ہندی کی برودت کابلی سے کمتر ہی اور سب قسمین اسکی سرد ہین پہلے درجہ مین اور خشک ہین دوسرے درجہ مین افعال و خواص سب قسمین ہلیلہ کی صفرا کی حدت کو بجھا دیتی ہین اور صفرا کی ضرر سے نفع کرتی ہین زینت ہلیلہ سیاہ رنگ کو صاف کردیتا ہی اورام و بثور کل ہلیلہ کے اقسام جذام کو نفع کرتے ہین اعضاے سر ہلیلہ کابلی حواس کو نفع کرتا ہی اور حافظہ کو اور عقل کو اور درد سر کو بھی فائدہ کرتا ہے - اعضاے چشم ہلیلہ زرد اوس آنکھ کو فائدہ کرتا ہی جسمین استرخا آگیا ہو اور اون مواد کو دفع کرتا ہی جو آنکھ کی طرف بہکر آتے ہون جب بطور سرمہ کے لگایا جاے اعضاے نفس و صدر خفقان کو اور توحش کو پلانے سے نفع کرتا ہی اعضاے غذا طحال کے درد کو رفع کرتا ہی اور جملہ آلات غذا کو مفید ہی خصوصاً دونون قسمین ہلیلہ کی جو سیاہ ہین یہ دونون معدہ کی تقویت کرتے ہین خصوصاً ان دونون کا مربی اور غذا کو ہضم کردیتی ہین اور معدہ کے برداشت غذا وغیرہ کے قوی کردیتے ہین اس سبب سے کہ معدہ کی جلد کو مضبوط کرکے اور جو کچھ فضول معدہ مین ہون اون کا تنقیہ کرکے اور باقی ماندہ رطوبات کو خشک کرکے معدہ کے اندرونی مقامات اور اجزا کو قوت دیتی ہین - ہلیلہ زرد دباغت معدہ کی خوب کرتا ہی اور ہلیلہ سیاہ بھی اسیطرح کا ہی اور ہلیلہ چینی جو فعل کرتا ہی ضعیف ہوتا ہی - ہلیلہ کابلی

استسقا کو نفع کرتا ہی اعضاے نفض ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی اگر زیت میں بھگوئے جائین قبض پیدا کرتے ہین اور ہلیلہ زرد صفرا کا مسہل ہی اور تھوڑے سے بلغم کو بھی نکالتا ہی - اور ہلیلہ سیاہ مسہل سودا ہی اور بواسیر کو نفع کرتا ہی اور ہلیلہ کابلی سے بلغم اور سودا کا مسہل ہوتا ہی - کہتے ہین کہ ہلیلہ کابلی - قولنج کو نفع کرتا ہی - مقدار شربت ہلیلہ کابلی کے مسہل کے واسطے بھگوتے ہین پانچ سے گیارہ درم تک اور خشک ہلیلہ کابلی کی مقدار شربت دو درم تک ہی - مین کہتا ہون کہ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہین - اور ہلیلہ زرد کے بارہ مین مین کہتا ہون کہ دس درم تک دینا چاہیے اور زیادہ بھی کوٹکر پانی مین بھگو کر دیا جاتا ہی حمیات ہلیلہ کابلی پرانی تپون کو مفید ہی

ہیل بوا جسکو ہندی الائچی کہتے ہین ماہیت یہ وہی خیربوا ہی اور قاقلہ یعنے بڑی الائچی سے اسمین لطافت زیادہ ہی طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص لطیف ہی اعضاے غذا جگر اور معدہ بارد کو قوی کرتا ہی اور طعام کو ہضم کرتا ہی

ہزارچشان جسکو فارسی مین کبابہ دہن کشاد کہتے ہین ماہیت پھل اسکا مشابہ عناقید کے جوزی رنگ کا ہوتا ہی اور دباغت کرنے والی چمڑے کیلیے اسکا استعمال کرتے ہین - اور جو چیز ضماد لہ کے پاس ہوتی ہی لکڑی کے ٹکڑے ہوتے ہین مشابہ شفتالو کے - چباتے وقت پہلے تو اسکا کچھ مزہ معلوم نہین ہوتا اوسکے بعد کسیقدر تلخی ظاہر ہوتی ہی عنقریب ہم اسکا بیان باب فاشرا مین پورا پورا کرین گے

ہندبا جسکو ہندی مین کاسنی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی صحرائی بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی - کاسنی کی دو صنفین ہین چوڑی پتی کی اور باریک پتی کی اور یہ دوسری قسم کاہو کی قائم مقام ہی مگر حال یہ ہی کہ بموجب قول اطبا یہ کاسنی اپنے خصایل اور افعال مین اوس سے جدا ہی - اور میرے نزدیک یہ بات ہی کہ یہ کاسنی تفتیح مین کاہو پر فوقیت رکھتی ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح مین اسکے منفعت کاہو سے زیادہ ہی اگرچہ حرارت کی بجھانے مین اور غذا دینے مین کاسنی کاہو سے کم ہی اختیار جگر کے واسطے زیادہ تر نافع وہی کاسنی ہی جو تلخ زیادہ ہو طبیعت کاسنی اول درجہ مین سرد ہی اور خشک کاسنی اول درجہ مین یابس ہی اور تر و تازہ کاسنی آخر درجہ اول میں تر ہی اور بستانی کاسنی کی برودت اور رطوبت زیادہ ہے - بھی گرمیون مین کاسنی کی تلخی بڑھ جاتی ہی پس مائل بحرارت ہو جاتی ہی بوجہ دافع ہونیکے اسکو اختیار نہ کرنا چاہیے یعنے جب اسکی تلخی زیادہ ہو جاے تفتیح سدہ جگر مین اسکو نہ دینا چاہیے صحرائی کاسنی مین رطوبت بہت کم ہی اور ترحشقوق بھی اسی کو کہتے ہین افعال و خواص سدہ ہاے احشا اور سدہ ہاے عروق کی تفتیح کرتی ہی اور اسمین قبض مناسب بھی ہی اور کچھ زیادہ قبض نہین ہی - آب کاسنی سپیدہ اور سرکہ ملا کر طلا کرنا عجیب اثر دار ہی سرد کرنیمین اوس عضو کو جسکی تبرید منظور ہو آلات مفاصل نقرس پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اعضاے چشم گرمی سے جو آنکھ مین آشوب ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی - صحرائی کاسنی کا دودھ بیاض چشم کا مجلی ہی اعضاے نفس و صدر آرد جو کے ہمراہ خفقان کیواسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہی قلب کی تقویت کرتی ہی - جب کاسنی کے پانی مین املتاس کو گھول کر غرغرہ کرین ورم حلق کو فائدہ کرے گا اعضاے غذا اسکی مین اور صفرا کے ہیجان مین سکون پیدا کرتی ہی اور معدہ کی تقویت کا فعل بھی اس سے ہوتا ہی - کاسنی بہت اچھی دوا ہی اوس کیواسطے جسکا مزاج گرم ہو گیا ہو جنگلی کاسنی معدہ کیواسطے بستانی سے اچھی ہین کہتے ہین کہ کاسنی ہر مزاج کی جگر کو مناسب ہی جگر گرم کو تو نہایت موافق ہوتی ہی اور جگر سرد کو بھی مضر نہین جسطرح اور سرد طبیعت کے ساگ ضرر کرتے ہین اعضاے نفض جب سرکہ کے ساتھ اسکا استعمال کیا جاے روانی شکم کو بند کر دیتی ہی خصوصاً اگر جنگلی کاسنی کا ساگ سرکہ کے ساتھ کھایا جاے حمیات چوتھے لرزہ کو یا چوتھے دن جو تپ آتی ہی اوسکو مفید ہی اور جتنی سرد تپین ہین اون کو بھی مفید ہی سموم جب کاسنی کا ضماد اسکی جڑ سمیت پیسکر بچھو اور ہوام اور زنبور اور سانپ اور سام ابرص کے کاٹے پر لگائین نفع کریگا اور اسیطرح سویق جو کے ہمراہ

ہلیون بفتح ہا و سکون لام و ضم یا جسکو ہندی مین ناگردن کہتے ہین طبیعت اسکی جالینوس کے نزدیک معتدل ہی اوسنے لکھا ہی کہ ہلیون مین اسخان اور تبرید دونون مین سے کوئی فعل ظاہر نہین ہوتا مگر صحرائی ہلیون مین مین کہتا ہون کہ ہلیون سے حرارت جدا نہین ہوتی اور جسقدر اسمین تلخی آجاتی ہی اسکی حرارت بڑھتی جاتی ہی ہلیون پر ایک دوا زہردار نمایان ہوتا ہی جسمین تیزی لذع ہوتی ہی افعال و خواص قوت اسکی جلا کرنیوالی

ہو جملہ اندرونی اعضا کے سدون کی تفتیح کرتی ہو خصوصاً جگر اور گردے کی اور اسمین تحلیل بھی ہو خصوصاً وہ ہلیون جو سنگ لاخ زمین مین پیدا ہو آلات مفاصل ہلیون کا جو شاندہ درد پشت اور عرق النسا کیواسطے پایا جاتا ہو اعضاے سر ہلیون کی جڑ کہ جسوقت سر کہ مین جوش دین اوراسیطرح خود ہلیون کی جڑ اور اوسکا تخم بسبب دانت کے درد کیواسطے جید ہو اعضاے غذا سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہو یرقان کو فائدہ کرتی ہو اور اسمین کسیقدر رتیلی پیدا کرنے کی قوت ہو اعضاے نفض روفس نے خیال کیا ہو کہ ہلیون قبض پیدا کرتی ہو اور شاید گمان روفس کا اسسبب سے ہو کہ ہلیون سے ادرار ہوتا ہو اور سواے روفس کے ایک اور شخص کہتا ہو کہ ہلیون کو اوبال کر جب پلائین تلیین پیدا کرتی ہو اور اکثر اطبا کا یہ قول ہو کہ ہلیون قولنج بلغمی اور ریحی کو دفع کرتی ہو ہلیون کی جڑ ونکا جوشاندہ ادرار بول کرتا ہو اور دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اوسکو نفع کرتا ہو اور منی کو زیادہ کرتا ہو اور باہ کو بڑھاتا ہو اور حاملہ ہونین جو دشواری ہو اوسکو نفع کرتا ہو اسیطرح تخم ہلیون کا جسوقت حمول کیا جاے اور احیض کرتا ہو اور سدہ ہاے گردہ کی تفتیح کرتا ہو سموم ہلیون کہ جسوقت شراب مین جوش دیکر پلائین رتیلا کے کاٹنے سے نفع کریگا ہلیون کا جوشاندہ کتون کا قاتل ہو جیسا لوگ کہتے ہین بہت فائدہ کرتی ہو

ہرطمان بضم ہا و سکون را ے مہملہ و فتح طاے حطی ماہیت یہ ایک دانہ ہو قوت اسکی مثل جو کی قوت کے ہو بلکہ یہ دانہ بیچ مین جو اور گیہون کے دانہ کی قد و قامت مین ہوتا ہو اور ستو اسکا اور دلیا اسکے جو کے ستو اور جو کے دلیا سے زیادہ قابض ہو مترجم مجھے ایسا گمان ہو کہ یہ وہی دانہ ہو جسکو ہماری زبان مین اندر جو کہتے ہین طبیعت معتدل ہو مائل برطوبت افعال و خواص تخفیف بدون لذع کے کرتا ہو اور اسمین تحلیل کے ہمراہ قبض بھی ہو

ہیوفاسطنداس یہ عصارہ اوس نبات کا ہو جسکو لحیۃ التیس کہتے ہین یہ عصارہ بارد اور قابض ہوتا ہو اسکا ذکر ہم لغت لحیۃ التیس مین کرینگے طبیعت اسکی سرد مائل بہ یبوست ہو

ہرنوہ ماہیت اسکی یہ ہو کہ مرچ کے مشابہ ہوتی ہو مگر زردی مائل خوشبو اسکی مشابہ عود کی خوشبو کے ہوتی ہو بلاد سقالیہ سے لائی جاتی ہو طبیعت معتدل ہو

ہوفیلوس یہ جنس الحمار ہو اسکا ذکر باب الحا مین کیا جائیگا یہ ایک قسم کا جنگلی ساگ ہو طبیعت اسکی سرد و تر ہو اور اسمین تخفیف اور تھوڑی سی تسخین ہو افعال و خواص اسمین قبض ہو

ہشت دہان یہ ایک قسم عود ہندی کی مشہور ہو اسکی خاصیت یہ ہو کہ نقرس کو فائدہ کرتی ہو

حرف واو

سے جن دواؤن کا شروع ہو اوس کا بیان

وسمہ یہ نیل کی پتی ہو طبیعت آخر درجہ اول مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو افعال و خواص اسمین قبض ہو اور جلا کی قوت اسمین ہو زینت بالون کا خضاب اس سے کیا جاتا ہو

ورد جسکو ہندی گلاب کہتے ہین ماہیت یہ مرکب جوہر مائی اور جوہر ارضی سے ہو اور اسمین تیزی اور قبض یعنے گرفتگی زبان اور تلخی اور تھوڑی سی شیرینی ہو اور اسکے ماہیت مین حرارت کے توڑ ڈالنے کی قوت ہے اوس چیز کے سبب سے جسکے پاے جانے سے اس مین شیرینی اور تلخی پیدا ہوئی ہو مراد یہ ہو کہ اوسی چیز نے اسکو شیرین اور تلخ کیا ہو اور اسکی حرارت بھی توڑ دی ہو گلاب مین ایسی لطافت ہو جو اسکے قبض کو نافذ کر دیتی ہو اکثر گاہ یہ گلاب زکام پیدا کرتا ہو تلخی کی قوت اس مین اوسوقت تک رہتی ہو جب تک پھول تازہ رہے اور خشک نہو جاے پھر جب خشک ہو جاے اسکی تلخی کم ہو جاتی ہو اسی واسطے تازہ پھول اسکا دست آور ہو جب بمقدار دس درہم کے پیا جاے حب گلاب کا نام ورد منتن ہو وہ گرم ہو اور بیچ اوسکی مثل عاقرقرحا کے محرق ہوتی ہو طبیعت جالینوس کہتا ہو کہ ورد مین زیادہ برودت بہ نسبت حرارت کے نہین ہو یعنے انسان کے بدن مین زیادہ برودت نہین پیدا کرتا ہو اور یہ بھی جالینوس کا قول ہو کہ مناسب ہو کہ درجہ اول مین گلاب کی برودت ہو اور مین کہتا ہون کہ یبوست اوسکی اول دوم مین ہو خصوصاً سوکھے ہوے گلاب کی افعال و خواص گلاب کی تجفیف اوسکے قبض سے زیادہ تر قوی ہو اسلیے کہ اوسکی تلخی مین زیادتی ہو بہ نسبت قبض طعم کے گلاب مفتح ہو اور نہ زیادہ جلا کرنیوالا ہو اور زیادہ تر قابض گلاب خشک ہو

اور حرکت صفرا کو ٹھہرا دیتا ہے گلاب کا بیج قبض کرنے مین جملہ اجزاے گلاب سے
قوی تر ہے اور اسیطرح زیرہ جو گلاب کے پھول مین نکلتا ہے اور تمام اجزاے
گلاب مین اجزاے اندرونی کی تقویت دینے کا اثر ہے۔ قبض گلاب کا اسقدر
نہین بڑھتا کہ تحلیل کو منع کرے سوکھا پھول گلاب کا زیادہ قابض ہے اور
برودت بھی اسکی زیادہ ہے۔ کبھی یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ اسمین تکلہ کی نوک
اور کانٹے کی کھینچ لینے کی قوت ہے اگر بدن مین گڑ گیا ہو۔ عصارہ گلاب کا
عمدہ وہی ہے جو فقط پھول کی اون پتیون کا ہو جنکو پنکھڑی کہتے ہین اور سبز
پتیان جو پھول مین ہوتی ہین اونکو کاٹ ڈالا ہو اور رنگ عصارہ کا سپیدی کی
مائل ہو ورد مربی کو سایہ مین خشک کرنا چاہیے زینت پسینہ کی بدبو کو
دور کر دیتا ہے جسوقت حمام مین استعمال کیا جاے گلاب سے ایک غسول
طیار کیا جاتا ہے جسکا نسخہ یہ ہے گل سرخ جسکو تری نہ پہونچی ہو توڑ کر اتنی دیر
تک رکھتے ہین کہ کمہلا جاے بعد اسکے اسمین سے چالیس مثقال لیکر پانچ
مثقال سنبل الطیب ملا کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرتے ہین بیشتر اسمین
مین دو درہم قسط اور سوسن بھی اضافہ کرتے ہین اور اکثر عورتین اسکو
اوبٹنہ مین پسینہ کی بدبو دور کرنے کیواسطے ملاتے ہین اور اہم وشبوہ
ایک قوم نے کہا ہے کہ جسوقت اسکو پیسکر استعمال کرین گل مسوون کو کاٹ
کر گرا دیتا ہے اور جسوقت جوش دیکر اسکو کوٹ ڈالین اور بے نچوڑے ہوے
ضماد کرین گرم ورم کی تحلیل کر دیتا ہے جراح و قروح قروح کو فائدہ کرتا
ہے خصوصاً جو رانون کے چھل جانے سے قروح پیدا ہوے ہین اور جو قروح
گہرے اور پرانے ہو گئے ہین اون مین گوشت پیدا کر لاتا ہے۔ اور ایک
قوم نے دعوے کیا ہے کہ تکلہ کی نوک اور کانٹے کو جو بدن مین گڑ گئے ہون
اونکو کھینچ لیتا ہے اعضاے سر تر پھول گلاب کا درد سر مین سکون
پیدا کرتا ہے اور اسکے پانی کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہے روغن گل کے
سونگھانے سے چھینک آتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ چھینک لانا اسکا
اس سبب سے ہے کہ بخار کو بند کر دیتا ہے اور شاید یہ فعل اسکا اس سبب سے
ہو کہ اسمین دو قوتین متضاد جمع ہوی ہین یعنے جلا کرنے کی قوت اور روکنے کی
قوت جو پتلی دماغون کے فضول کو منع کرنے والی ہے مراد یہ ہے کہ رقیق اور
پتلے فضول دماغ مین بھرے ہون اونکے روکنے سے کہ نکلنے نہ پائین اور
جلا کرنے سے خشکی وجہ سے اون پتلے فضول مین خلش پیدا ہوتی ہے

چھینک آتی ہے۔ خود گلاب چھینک اوس شخص کو لاتا ہے جسکا دماغ گرم ہو
تخم گل مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے اسی طرح سلاقہ اوسکا کسی مطبوخ کے
ہمراہ دونون کانون کے درد کے اقسام کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضاے
چشم آنکھ کا درد جو حرارت سے ہوا وسمین سکون پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح
جوشاندہ خشک گل سرخ کا صلاحیت اس بات کی رکھتا ہے کہ اوسکو بطور
سرمہ کے لگائین پس پلکون کے موٹے ہونے کی دوا ہے اور اسیطرح روغن گل
اور عصارہ گل سرخ کا۔ آشوب چشم کو اوسی وقت فائدہ کرتا ہے جب اوس
سے زیرہ سپید اوسکا نکال لیا جاے اعضاے نفس عرق گلاب اگر
گھونٹ گھونٹ پیا جاے غشی کو فائدہ کرتا ہے اور عصارہ اسکا اور پانی
اسکی شاخون کا نفث الدم کیواسطے جید ہے اسیطرح بٹنیان اسکے پھول کی
اعضاے غذا گل سرخ جگر اور معدہ کیواسطے جید ہے پروردہ گل سرخ
شہد مین جسکو جلنجبین کہتے ہین مقوی معدہ ہے اور ہضم پر اعانت کرتا ہے۔
گل سرخ اور اسکا عصارہ یہ دونون بلادت معدہ کو نافع ہین اور روغن گل
التہاب معدہ کو بجھا دیتا ہے اسیطرح معدہ پر گل سرخ پر طلا کرنا۔ شربت
ورد اوس شخص کو مفید ہے جسکے معدہ مین استرخا آگیا ہو اور ڈھیلا ہو گیا
ہو اعضاے نفض ورد مقعد کو ٹھہرا دیتا ہے اگر گلسرخ کو کسی پرسنے ذریعہ
سے مقعد پر طلا کرین اور درد رحم کو حرارت سے ہوا وسمین بھی سکون پیدا
کرتا ہے۔ خشک پھول کا جوشاندہ بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔ اور معاے مستقیم
کے درد کو بھی یہی جوشاندہ مفید ہے۔ اسکی جوشاندہ سے قروح امعا کیواسطے
حقنہ کیا جاتا ہے اسیطرح شربت ورد بھی اسی غرض کیواسطے پلایا جاتا ہے
جو شخص گلاب کے پھول کا بچھونا بچھا کر سویا کرے اوسکی باہ کو قطع کر دیتا
ہے تازہ گلسرخ بیشتر دست لاتا ہے اگر دس درہم کا استعمال کرین اور
دس ہی مرتبہ اجابت ہوگی خشک پھول دست آور نہین ہے روغن گل اسہال کم کرتا ہے
ورج جسکو ہندی مین بچہ کہتے ہین ماہیت یہ جڑین ہین ایک نبات
کی شکل بلردے کے ہین جو اکثر تالابون مین اور پانی کے مقامات مین پیدا
ہوتی ہے ان جڑون پر گرہین سپید سپید ہوتی ہین جنمین ناگوار بو آتی ہے اور
تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہے یہ جڑ باحدت اور تیز ہوتی ہے جالینوس کہتا
ہے کہ اسکی جڑ کے سوا اور کوئی جز اسکا مستعمل نہین اور قوت اس کی
زراوند اور ابرسا کے قریب قریب ہے اختیار ورج کی عمدہ وہی قسم ہے جو

زیادہ کثیف ہوا اور بھری ہوئی یعنے پر گوشت ہو خوشبو اوسکی پاکیزہ ہو طبیعت اول دوم سے لیکر وسط دوم تک گرم ہی افعال و خواص نفخ اور ریاح کی محلل ہی اور ملطف ہی بدون لذع کے جلا کرتی ہی مفتح ہی جالینوس کے نزدیک یہ بات ہی کہ اسکی بو ناگوار اور خراب نہین ہی اور ہمارے حس مین تو یہ بات ضرور ناگوار معلوم ہوتی ہی زینت رنگ کو صاف کردیتی ہی اور بہق اور برص کو نفع کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو نافع ہی اور عضل کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہی اور جو شاندہ اسکا بھی نطول کرنے سے اور پلانے سے اعضاے سر دانت کے درد کے لیے مفید ہی اور ثقل زبان کو دور کرتی ہی اعضاے چشم طبقہ قرنیہ کے موٹے ہو جانیکو فائدہ کرتی ہی اور سپیدی چشم کو بھی مفید ہی خصوصاً عصارہ اسکا ان دونون بیماریون مین اعضاے نفس جوشاندہ اسکا درد پہلو اور درد سینہ کو مفید ہی اعضاے غذا درد جگر جو سردی سے پیدا ہوا ہو اوسکو نفع کرتی ہی اور جس جگر پر برودت غالب ہو اوسکی تقویت کرتی ہی معدہ کو فائدہ کرتی ہی صلابت طحال کو مفید ہی بلکہ تلی کو خوب لاغر کردیتی ہی معدہ کو پاک کرتی ہی - اعضاے نفض مغص یعنے مروڑ کو مفید ہی اور فتق کو جوشاندہ اسکا درد رحم کو نافع ہی - اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی تقطیر البول کو نفع کرتی ہی جیسا کہ ایک قوم نے بیان کیا ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اور شہوت باہ برانگیختہ کرتی ہی آنتون کا درد اور اونکی خراش کو جو برودت سے پیدا ہوا ہو نفع کرتی ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی ابدال ریاح کے نکالنے اور دور کرنے مین اور جگر اور طحال کے منفعت مین ہموزن اوسکے زیرہ اور تہائی وزن اوسکے ریوند اوسکا بدل ہی

ورس بفتح واو و سکون راے مہملہ ماہیت ایک پھل ہی جسکا رنگ زرد مائل بسرخی ہوتا ہی جیسے پسی ہوئی زعفران اور یمن کی طرف سے لایا جاتا ہی کہتے ہین کہ یہ برادہ اسی کے درخت کے چیرنے سے گرتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص قابض ہی زینت کلف اور نمش کو نفع کرتا ہی اور جب پلایا جاے وضح یعنے بہق ابیض کو جس کو چھیپ کہتے ہین مفید ہوتا ہی اور رام و بثور پھنسیون کو فائدہ کرتا ہی جراح و قروح خشک و تر کھجلی اور سعفہ اور داد کو مفید ہی

وسخ جسکو چرک اور میل کہتے ہین طبیعت کھٹی کا میل آخر دوم مین گرم ہی اور بہتر وہی ہی جو سبز رنگ ہو چرک حمام کی جو اوسکے دیوارون پر ہوتا ہی گرمی باعتدال پیدا کرتا ہی - اور چرک کشتی گیرون کے دو قسم کے ہوتے ہی ایک تو وہ جو اون کے بدن مین پیدا ہوتی ہی بشرطیکہ اونھون نے اپنے بدن مین روغن زیتون کی مالش کی ہو اور اس چرک مین غبار کی بھی آمیزش ہوتی ہی اور دوسری وہ قسم ہی جو دیوارون پر بخارات سے اور اونکے پسینے سے فراہم ہوتی ہی اور وہ چرک جو اکھاڑے کی زمین پر جہان کشتی لڑتے ہین وہان فراہم ہوتی ہی افعال و خواص دونون قسم کے چرک محلل ہی اور تفتیح باعتدال کرتی ہی بھٹی کے چرک جلا باعتدال کرتی ہی اور جذب قوی کرتی ہی اور ہر ایک قسم چرک کی تکلہ کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہی زینت کان کا میل بسہری کو نفع کرتا ہی اور ہونٹھ کے پھٹ جانے پر طلا کیا جاتا ہی اورام و بثور جراحات کی تحلیل کرتی ہی کشتی گیرونکا میل ورم پستان کو مفید ہی چرک حمام تنفط کو مفید ہی جراح و قروح اکھاڑے کی دیوارون کا میل قروح شاخ کو فائدہ کرتا ہی اور اون چوٹون کو جو ہڈیون کے بدن مین لگین - بھٹی کا میل داد کو خوب صاف کرتا ہی آلات مفاصل کشتی گیرون کے بدن کا میل عرق النسا کو مفید ہی جبکہ گرم گرم مثل مرہم کے لگایا جاے اور براجم یعنے انگلیون کے جوڑون کے ٹھہر جانے کو مفید ہی

ورشان اس کا خون آنکھون کے زخم کو مفید ہی گوشت اسکا دشواری ہضم کو دور کردیتا ہی اور شکم مین قبض پیدا کردیتا ہی

ورم یہ چھپکلی اور سام ابرص جسکی دم لانبی ہو اور سر چھوٹا ہو اوسکی صورت پر ہی اور سوسمار نہین ہی سوسمار سواے جنگل کے اور کہین نہین ہوتا ہی پایا کم ہوتا ہی سوسمار کا سر اور اسکے دم اور اسکا بدن ورل کے مخالف اور لیکن اسکی طبیعت مین قریب قریب ہوتا ہی طبیعت گوشت اسکا بہت گرم ہی زینت کلف اور نمش کو فائدہ کرتا ہی اور فربہی بقوت لاتا ہی اور چربی اور گوشت اسکا کچھ طبقات عورتون کے ایسے ہین جو اسکو کھاتے ہین جیسے کنجڑون کی عورتین افعال و خواص کانٹے اور تکلہ کی نوک کے کھینچ لینے کی اسمین قوت ہی اورام و بثور پسی ہوئی مینگنی اسکی مسون کو اوکھیڑ دیتی ہی اعضاے چشم مینگنی اسکی سپیدی چشم کو وہی فائدہ کرتی ہی جو سوسمار کی مینگنی کرتی ہی -

ودع جسکی ایک قسم کو گھونگھا اور سنکھ بھی کہتے ہین یہ سیپی کی قسم ہی خواہ

نحلہ وغیرہ کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہے - پسا جوا گھونگھا مسہ کو اوکھاڑ دیتا ہے جلد سے ابھرا ہوا ہو یا جلد مین پیوستہ ہو

حرف زائے معجمہ

سے جن دواؤن کا نام شروع کیا جاتا ہے اونکا بیان
زنجبیل جسکو ہندی مین سونٹھ اور ادرک کہتے ہین طبیعت مین فلفل کے مشابہ ہے لیکن اس مین ویسی لطافت نہین ہے یہ سڑ بھی جاتی ہے بسبب رطوبت فضلیہ کے اور اسی سبب سے اسکے گرم کرنے کی قوت بہ نسبت مرچ کے قوت کے دیر تک باقی رہتی ہے اور یہ بات اسکی کثافت کے سبب سے بھی پیدا ہوتی ہے جسطرح حرف وخردل اور تافیسا مین ہے طبیعت آخر سوم مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور اس مین رطوبت فضلیہ بھی ہے زنجبیل مربے گرم خشک ہے اوسمین زیادہ رطوبت فضلیہ نہین ہے افعال وخواص حرارت اسکی قوی ہے بعد تھوڑی دیر کے گرمی پیدا کرتی ہے اسلیے کہ اسمین رطوبت فضلیہ ہے مگر اسکا گرمی پیدا کرنا بقوت ہوتا ہے محلل نفخ کی ہے اور تلیین ہے اور جب شہد مین پرورده کیجاے تھوڑی سی رطوبت کو اسکی شہد جذب کرلیتا ہے پس تجفیف کی قوت اسمین زیادہ آجاتی ہے اعضاے سر حافظہ کو زیادہ کرتی ہے سر اور حلق کے اطراف مین جو رطوبت جمع ہو اوسکو دور کردیتی ہے اعضاے چشم ظلمت چشم جو رطوبت کے سبب سے ہو اوسکو دور کردیتی ہے سرمہ کے طور سے لگائی جاے یا پلائی جاے اعضاے غذا ہضم غذا کرتی ہے اور سردی - جگر کو مفید ہے معدہ کی برودت کو فائدہ کرتی ہے اور بے شعوری معدہ کو جو رطوبت سے ہو خشکی پیدا کرکے دور کردیتی ہے اور فواکہ کے کھانے سے جو رطوبت معدہ مین پیدا ہو اوسکو خشک کردیتی ہے - زنجبیل مربے باہ کو ہیجان مین لاتی ہے اور جو زنجبیل پرورده نہو وہ بھی اور شکم کو نرم کرتی ہے خفیف تلیین کے ساتھ گروہ اطبا نے کہا ہے کہ قبض شکم پیدا کرتی ہے اور مین کہتا ہون کہ یہ بات اوسوقت ہے جسوقت بدہضمی سے دست آتے ہون یا کوئی خلط بالزوجت معدہ مین ازلاق پیدا کررہی ہو - سموم ہوام کے سموم سے نفع کرتی ہے -
زوفا رطب - ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک میل کی قسم دُنبہ اور بھیڑ کے بالون پر جمع ہوجاتی ہے اور رانون کی جڑ مین انھین جانورون کے اُسکے مقام پر جبکہ یہ جانور ایسی گھاسون کو چرتے ہین جنکے دودھ مین تیزی ہے اونھین گھاسون کی قوت اور اونھین گھاسون کے دودھ کی قوت اس چرک مین آجاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اون گھاسون مین سے وہ دودھ نکل کر ان جانورون کے بالون وغیرہ مین بھرجاتا ہے اس صورت مین اوس دودھ کا جرم بھی اس چرک مین شریک ہوجاتا ہے اور اس چرک کے قوام مین داخل ہوجاتا ہے طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجہ مین تر ہے افعال وخواص منضج ہے محلل ہے اور اورام وبثور اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کردیتا ہے اور دشبد یعنے لخنہ کے جسوقت اسپر ضماد کیا جاے اعضاے غذا برودت جگر کو طلا کرنے سے اور پلانے سے فائدہ کرتا ہے اعضاے نفض اون صلابات کی تحلیل کرتا ہے جو اطراف مثانہ اور رحم مین ہون اور ان اعضا کی برودت کو اور گردہ کی برودت کو نفع کرتا ہے
زوفاے یابس ایک نبات ہے پہاڑی بھی ہوتی ہے اور بستانی بھی طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین ہے خواص لطیف ہے مثل سعتر کے زینت رنگ کو اچھا کردیتی ہے کلی اوسکی جو نشان چہرہ پر ہون اونکو دور کردیتی ہے اورام وبثور اور اورام سخت کی تحلیل کردیتی ہے جب شراب کے ساتھ پلائی جاے اعضاے سر جوشاندہ اوسکا سرکہ مین بنا کر دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے - بخارات اسکے جوشاندہ کے جس مین انجیر بھی ملا ہو کان کے گونجنے کی آواز کو مفید ہے جب کسی ٹوٹی دار برتن سے بپھارہ لیا جاے اعضاے چشم زوفا کو پکا کر آنکھ پر ضماد کرتے ہین اس سے طرفہ کو اور اوس خون مردہ کو جو آنکھ کے نیچے جم گیا ہو فائدہ پہونچتا ہے - اعضاے نفس وصدر سینہ کو اور پھیپھڑے کو نفع کرتا ہے اور ربو اور پرانی کھانسی کو جوشاندہ اوسکا انجیر اور شہد ملا کر بھی اسیطرح کا فائدہ کرتا ہے اور اورام صلبہ جو سوداوی ہین اون کو اور نفس انتصاب کو بھی فائدہ کرتا ہے - غرغرہ اسکا اوس خناق سے جو اندرونی ہو مفید ہے اعضاے غذا زوفا ہمراہ انجیر اور بورہ کے تلی کا ضماد ہے اور پینے سے بھی نفع کرتا ہے اور استسقا کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضاے نفض بلغم کا اسہال کرتا ہے اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑے جو پیٹ مین پڑجاتے

ہین اونکو نکال دیتا ہی جسوقت اسکو فرد مانا اور ایرسا دونوسے ملائین
اسہال قوی کرے گا۔
زرنباد جسکو نرکچور کہتے ہین ماہیت ایک لکڑی ہی جو مشابہ موتھہ کے
ہوتی ہی لیکن یہ لکڑی ناگرموتھہ سے بڑی ہوتی ہی اور خوشبو بھی اسمین کم ہوتی
ہی طبیعت گرم خشک ہی تیسرے درجہ تک افعال و خواص ریاح
کی تحلیل کر دیتی ہی زینت فربہی پیدا کرتی ہی اور شراب اور لہسن اور پیاز
کی بو کو دور کرتی ہی اعضاے نفس و صدر قلب کی تفریح کرتی ہی
اعضاے غذائی کو بند کر دیتی ہی اعضاے نفض روانی شکم
کو روک دیتی ہی اور رحم مین جو ریاح پیدا ہون اون کو نفع کرتی ہی
سموم ہوام کے کاٹنے سے بہت نفع کرتی ہی یہان تک کہ اسکا نفع
جدوار کے قریب ہی ابدال بدل اوسکا ہوام کے کاٹنے مین ڈیوڑھا
وزن درونج کا اور دو تہائی وزن اوسکے طرخشقوق صحرائی ہی اور
نصف وزن اوسکے حب اترج
زنجبیل الکلاب یہ ایک گھاس ہی بہت مشہور اسکو فلفل الماء کہتے
ہین پتی اسکی بید کی پتی سے مشابہ ہی مگر زردی اسمین بید کی پتی سے
زیادہ ہی۔ پتلی شاخون کا اسکی مزہ زنجبیل کا ایسا ہوتا ہی کتون کو مار ڈالتی
ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی زینت
تر و تازہ جب اسکو مع اسکے تخم کے پیسکر ضماد کرین چہرہ کے نشانات کو
اور چھائین کو اور پرانا داغ جو کسی جانور کے ڈنک مارنے سے رہ گیا ہو
سب کو دور کر دیتا ہی اورام و بثور تر و تازہ جب اسکو مع تخم کے پیسکر
ضماد کرین ورم سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہی
زیبق جسکو ہندی مین پارہ کہتے ہین ماہیت پارہ کی ایک قسم اپنے
معدن سے صاف شدہ نکلتی ہی اور ایک قسم اسکی معدنی پتھر سے بذریعہ
آگ کے نکالی جاتی ہی جسطرح سونے چاندی کو آگ کے ذریعہ سے نکالتے
ہین۔ معدنی پتھر پارہ کا اگر صاف ہو اور اوسمین کوئی اور پتھر کے ریزے
یا مٹی نہ ملی ہو تو وہ پتھر شنجرف کے رنگ مین ہوتا ہی اور شنجرف سے مختلف نہین
ہوتا۔ جالینوس وغیرہ نے گمان کیا ہی کہ پارہ بھی مثل مرتک کے مصنوعی چیز
ہی اسلیے کہ آگ کے ذریعہ سے پارہ بھی نکالا جاتا ہی اگر یہ قول جالینوس وغیرہ
کا صحیح مانا جاے (یعنے گرمی اس قیاس کا اگر مسلم ہو جاے کہ جو چیز آگ کے
ذریعہ سے نکالی جاے وہ مصنوعی ہوگی (پس اس سے یہ بھی نتیجہ نکلے گا اور ذوات جسد
ہو گا کہ اب سونے کو بھی ہم مصنوعی کہین جیسے مرتک مصنوعی ہی۔ دوسرے وجہ
اشتباہ جالینوس وغیرہ کی یہ ہی کہ حجر زیبق چونکہ مشابہ رنگ مین شنجرف سے
ہوتا ہی لہذا گمان کیا جاتا ہی کہ پارہ کی ساخت شنجرف سے اس طریقے سے
ہوتی ہی کہ اوس پتھر کو ایک دیگ مین گل حکمت کرکے چولھے پر چڑھا کے آگ
روشن کرتے ہین اوسوقت پارہ صعود کرکے اوپر چڑھ آتا ہی حالانکہ یہ بات
صحیح نہین ہی بلکہ شنجرف پارہ مین گندھک ملا کر بنایا جاتا ہی اور بعد شنجرف
طیار ہونے کے پھر بھی ممکن ہی کہ پارہ اوس سے نکال لیا جاے جیسے شنجرف
معدنی سے پارہ کا نکالنا ممکن ہی۔ شنجرف کا معدن وہی ہی جو پارہ کا معدن
ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہی افعال و خواص اوڑایا
ہوا پارہ جسکو مصعد کہتے ہین قابض ہی زینت کشتہ سیماب سپید جون
اور قمقام جسکو بھی ایک جون کی قسم مین شمار کیا ہی اور انھین چیزون کے
انڈون کے دور کرنے کے واسطے روغن گل کے ہمراہ استعمال کیا
جاتا ہی جراح و قروح سیماب مقتول ترکھجلی کے واسطے روغن گل
کے ساتھ یا اور کھجلی کی دواؤن کے ہمراہ لگایا جاتا ہی اور جو قروح کہ
ردی اور خراب ہون اون کی بھی دوا ہی آلات مفاصل بخار
جو پارہ سے اوٹھتا ہی اوسکے بدن مین لگنے سے فالج اور لقوہ اور رعشہ
اور سکتہ پیدا ہوتا ہی اعضاے سر دخان زیبق سے سماعت جاتی رہتی
ہی اور اگر منھ مین چلا جاے گندہ دہنی پیدا کرتا ہی اعضاے چشم دخان
سے اسکے اگر آنکھ مین لگجاے بصارت جاتی رہتی ہی اعضاے نفض
حکیم قولس نے بیان کیا ہی کہ بعض آدمیون نے سیماب مقتول کو پلاؤ
مین استعمال کیا ہی سموم زیبق مصعد سم قاتل ہی بسبب اسکے کہ اوسمین
تقطیع زیادہ ہوتی ہی اور قوی علاج اسکا یہ ہی کہ دودھ پلائین اور قی
کرائین۔ جالینوس کہتا ہی کہ اوسکو زیبق مقتول کی سمیت کے علاج
مین تجربہ نہین ہی۔ بعض طبیبون نے کہا ہی کہ زیبق مقتول اس سبب سے
قتل کرتا ہی کہ بھاری زیادہ ہو جاتا ہی اور جس عضو اندرونی جلد سے کھا
کے بعد ملتا ہی اپنی گرانی کی وجہ سے اوسکو سڑا دیتا ہی۔ یہ کلام اس شخص
کا ایسا ہی کہ اسکا محصل کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ کشتہ سیماب سے جو باہر جاتا ہی
بلکہ زندہ پارہ سے بھی۔ اور دخان زیبق سے گزندہ حیوانات اور سانپ

اقسام سب بھاگ جاتے ہین مترجم کہی امور باعث اسکے ہین کہ طبیب لوگ پارہ کے کشتہ سے ڈرتے ہین اور نے سمجھے بوجھے جو جی مین آتا ہو کہہ دیتے ہین اور جو لوگ علم کیمیاے عام یا فن خاص علم اکسیر کو جانتے ہین اون کا سبب مضحکہ ہوتا ہو میرے پاس اسوقت قلمی کتاب تصحیحات افلاطون بزبان عربی موجود ہو جسمین زیبق مقتول کے کھلانے کی مقدار شربت تک لکھی ہوئی ہو اور ہندی نباتات سے پارہ جو کشتہ کیا جاتا ہو سمیت تو کیسی تریاق ہو جاتا ہو اگر خدا نے چاہا تو ایک جداگانہ کتاب تصنیف کرکے ان شبہات کو عام طبائع سے دور کر دون گا۔

زاج جسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین ماہیت پھٹکری کے اقسام نقرئی اور سپید اور سرخ اور زرد اور سبز پھٹکری ہین اور قلقدیس اور قلقند اور قلقطار اور سوری مین یہ ہو کہ پھٹکری کے جملہ اقسام جواہر معدنی ہین اور محلول ہونے کو قبول کرتے ہین جو پتھر ان مین ملے ہوے ہین وہ محلول نہین ہوتے اور خاص جوہر زاجی حل کو قبول کرتا ہو پہلے یہ اپنے معدن مین سیال تھا اور پھر بستہ ہو گیا مترجم یہ بیان بھی شیخ کا میرے نزدیک کوئی صحیح معنے نہین رکھتا ہو اسلیے کہ حل کے آٹھ طریقون مین سے جملہ احجار کا حل کرنا ممکن ہو۔ اسی پھٹکری کو مثانہ ثور مین بند کرکے دوپہر کی آنچ سے گرم پانی مین ہمنے حل کیا ہو اور جو سنگ اور پتھر ون کا اسمین تھا وہ بھی محلول ہوا پس اگر اس کلام کے یہ معنے ہین کہ جتنی دیر مین پھٹکری حل ہوتی ہو اوتنی دیر مین وہ پتھر حل نہین ہوتا ہو تو شاید اس کلام کے معنے کچھ درست ہو جائین قلقطار زرد پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقدیس سپید پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہین اور سوری سرخ پھٹکری ہو اور یہ سب قسم کی پھٹکریان پانی مین اور پکانے مین حل ہو جاتی ہین سواے سرخ پھٹکری کے کہ اسکا تجسد اور بستگی زیادہ ہو اور سبز پھٹکری کی بستگی زرد پھٹکری یعنے سپیس سے زیادہ ہو اور اوسکا انطباق یعنے طبقات کا باہم چسپیدہ ہونا زیادہ ہو۔ ہرایک قسم پھٹکری کی طبیعت مین اپنے رنگ کی طرف مائل ہو جالینوس نے تو ہم اس بات کا کیا ہو کہ سرخ پھٹکری کی پیدائش زرد پھٹکری سے ہو اسلیے کہ جالینوس نے ایک مرتبہ دیکھا کہ زرد پھٹکری مین سرخ پھٹکری تھوڑی سی ملی ہوئی تھی تب اوس سے سرخ پھٹکری جدا ہو کر نکل آے اور اس توہم مین جالینوس کے ہمکو نظر ہو اختیار سبز پھٹکری جو مصر کے ہوتی ہو وہ قبرصینہ

سے زیادہ قوی ہو لیکن امراض چشم مین قبرسی کی قوت زیادہ ہو۔ بے جلائے ہوئی پھٹکری کی قوت زیادہ ہو اور جلائی ہوئی کی لطافت زیادہ ہو اور زیادہ لطیف سپید پھٹکری اور سبز پھٹکری ہو اور معتدل زرد پھٹکری ہو اور غلاظت سب سے زیادہ سرخ پھٹکری مین ہو یہی سبب ہو کہ پانی مین نہین گھلتی ہو۔ جس پھٹکری مین زرد زرد سونے کی سی لکیرین یا چتیان ہون اوسکی قوت قریب بہ قوت زرد پھٹکری کے ہوگی۔ قلقطار کی عمدہ وہی قسم ہو جو بسرعت ریزہ ریزہ ہو جاے رنگ اوسکا تانبے سا ہو اور پاکیزہ ہو یعنے میلی نہو اور پرانی نہو۔ اور زاج المحر جسکو شحرا کہتے ہین عمدہ قسم اوسکی وہی ہو جو سخت ہو اور ایسی ہو کہ اوسمین سنہری چتیان یا لکیرین چمکتی ہون اور اوسکی قوت مثل قلقطار کے ہو۔ سوری کی عمدہ وہی قسم ہو جو مصر سے آتی ہو اور سیاہ سیاہ ریزہ اوس سے جھڑتے ہین اور اوسکے اندر بہت سی تجویفین ہون یعنے سوراخ سوراخ ہون اور مزہ مین اوسکے زہومت ہو اور زبان اوسکے چکھنے سے سمٹتی ہو اسی طرح اوسکے سونگھنے سے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو افعال وخواص ہر قسم پھٹکری کی محرق ہو اور خشک ریشہ یعنے پپڑی پیدا کرتی ہو اور قابض ہو۔ سرخ پھٹکری مین لذع بہ نسبت زرد پھٹکری کے کم ہو اور کسیس مین قبض جملہ اقسام سے زیادہ ہو اور زرد پھٹکری مین قبض معتدل ہو اور اورام و بثور قلقطار حمرہ کو نفع کرتی ہو اور اون اورام کو جو دوڑتے اور پھیلتے ہون جراح و قروح جملہ اقسام پھٹکری کے تر خارشت کو اور سعفہ کو مفید ہین اور قلقطار اور تمام اقسام کی پھٹکری سے جو ناصور کیواسطے بتی بنائی جاتی ہو اوسکے رکھنے سے ناصور مین جو گوشت ہو جلا کرتا ہو اوس جلن کو موقوف کر دیتی ہو آلات مفاصل سورے کا شراب ملا کر حقنہ کیا جاتا ہو پس عرق النسا کو فائدہ کرتا ہو اعضاے سر نکسیر بند کرنے کیواسطے ناک مین اسکو پھونک کر پہونچاتی ہین خصوصاً زرد پھٹکری کو۔ ہرایک پھٹکری آکلہ اور اون اورام کو جو مسوڑھے مین پیدا ہون اور ردی ہون فائدہ کرتی ہو۔ جب پھٹکری کو شہد مین پیسکر ایک بتی بنائین اور کان مین رکھین کان کے قرحہ کو اور اوس مدہ کو جو کان مین پڑگیا ہو فائدہ کریگی اور اسیطرح اگر اسکو پھونک کر کان مین کسی نی وغیرہ کے ذریعہ سے پہونچائین۔ دانتون مین جو آکل پیدا ہوا ہو اسکو بھی مفید ہو۔ سرخ پھٹکری جسکا نام سوری مشہور ہو دانتون کو مضبوط

کرتی ہی اور ڈاڑھین جو ہل گئی ہون اونکو جمادیتی ہی۔ زاج سوختہ مین سورنجان ملاکر جب زبان کے نیچے رکھین ضفدع اللسان کو فائدہ کرتی ہی جو قیروطی پھٹکری سے بنائی جاے خصوصًا سرخ پھٹکری کی قیروطی اکلہ دہن اور اکلہ بینی اور دونون کے قروح کو فائدہ کریگی اعضاے چشم زرد پھٹکری خصوصًا اور عمومًا ہر ایک پھٹکری پلکون صلابت اور خشونت کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو خشک کردیتی ہی تا اینکہ اکثر قتل کرتی ہی سموم اسمین قوت سمی ہی جو پھیپھڑے کو خشک کرتی ہی

زرنیخ جسکو ہندی مین ہرتال کہتے ہین اسکی ایک قسم سپید ہوتی ہی اوسکو گودنتی کہتے ہین اور ایک قسم سرخ ہوتی ہی اور ایک قسم زرد ہوتی ہے۔ اختیار عمدہ ہرتال کی وہی ہی جو سرخ ہو رنگ گہرا ہو ریزہ ریزہ ہو اور پیسا جاے گندھک کی بو اوسمین آتی ہو اور زرد ہرتال کی عمدہ قسم وہی ہی جو یشرج ارمنی ہو سنہری رنگ کے پرت اوسمین ہون اور وہ پرت پتلے پتلے ہون جیسے زرد ابرک کی پرت ہوتی ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص کل اقسام ہرتال کی عفونت پیدا کرتی ہی لذع بہت کرتی ہی اور سرخ ہرتال قلدیقون سے بہتر ہی زینت بالون کو تراش ڈالتی ہی اور راتینج کے ہمراہ بالخورہ پر لگائی جاتی ہے۔ جراح و قروح چربی ملاکر زخمون پر لگائی جاتی ہی اور راعم و بثور چربی اور تیل ملاکر تر کھجلی پر اور سعفہ تر پر اور سڑے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہی اور جلد کو جلادیتی ہی اور رمری ملاکر جون کے قتل کرنے کیواسطے اور جون کے جو نشان رہجاتین اونکے دور کرنے کیواسطے لگائی جاتی ہی۔ اور زیت ملاکر ناخون کے داغ مٹانے کیواسطے طلا کیجاتی ہی اور کبھی زفت ملاکر جون کے مارنے کیواسطے لگاتے ہین اعضاے سر قیروطی جو ہرتال سے بنائی جاے خصوصًا سرخ ہرتال سے وہ قیروطی آکلہ دہن اور آکلہ بینی کو نفع کرتی ہی اور دونون کے قروح کو بھی فائدہ کرتی ہی اعضاے نفس جو لوگ کہ اونکے سینہ وغیرہ سے قیح نکلتی ہو اونکو اومالی اور ماء العسل ملاکر پلائی جاتی ہی اور راتینج ملاکر پرانی کھانسی کیواسطے اسکی دھونی دیجاتی ہی اسیطرح جو شخص کہ اوسکی کھنکھار مین پیپ آتی ہو اوسکو بھی اسی کی دھونی دیجاتی ہی۔ کبھی ربو کی گولیونمین بھی ہرتال کو داخل کرتے ہین اعضاے نفض روغن گل مین اسکو آلودہ کرکے پھنسیون پر اور بواسیر کے مسون پر لگاتے ہین سموم ہرتال اوڑائی ہوی سم قاتل ہی

زبد البحر جسکو ہندیمین سمندر پھین کہتے ہین ماہیت اسکی پانچ قسمین ہین ایک اسفنجی جو ابر مردہ کے مشابہ ہی زرد رنگ اور سطبر باز ہوست ہوتا ہی بو اسکی بری ہوتی ہی جیسے مچھلی مین سڑاندہ آتی ہی دوسرے قسم سپیدی مائل اور بہت متخلخل جسمین سوراخ سوراخ زیادہ ہوتے ہین یہ سبک ہوتی ہی اور لانبا ٹکڑا نرم ہو اسکی بری بری جیسے کائی کی بو تیسری قسم کیڑون کی شکل پر ہوتی ہی بنفشی رنگ اور شکل اسکی ایسی ہی ہوتی ہی چوتھی قسم مشابہ اوس صوف کے ہوتی ہی جو میلا ہو یہ سبک ہوتی ہی اور سوراخ دار پانچوین قسم فطری ہی جو سپید رنگ ہوتی ہی ظاہر اسکا چکنا ہوتا ہی اور اندر سے کھردھری باخشونت بو اوسمین کچھ نہین ہوتی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص جملہ اقسام کے چرک کو پاک کردیتی ہی جالی ہی اور محرق ہی اور تیسرے قسم کی لطافت جملہ اقسام سے زیادہ ہی زینت جلا ہوا سمندر پھین خصوصًا تیسری قسم کا بالخورہ کیواسطے مفید ہی۔ اور فطری یعنے پانچوین قسم کا نورہ کا جز ہی کہ بال گرادیتا ہی اور بہق کو فائدہ کرتا ہی۔ وہ دونون قسم جو اسفنج کی شکل پر ہین اوبٹنے کی دواؤن مین داخل کیجاتی ہین اور بثور لبنیہ اور چہرہ کے داغ کی دوا مین پڑتی ہی۔ باقیماندہ اقسام بال کے تراشنے مین بکار آمد ہین اور پانچوین قسم جو چکنی ہی دانتون کی جلا کرتی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ دانتون کے جلا کرنیکی قوت اسمین پوری ہی اور راعم و بثور مسماری ورم پر پانچوین قسم جو چکنی ہوتی ہی لگائی جاتی ہی اور گلابی رنگ کا سمندر پھین خنازیر کی دوا ہی جراح و قروح خارش جسمین گڑھے پڑگئے ہون اور داد کے اقسام کو مفید ہی خصوصًا وہ دو قسمین جو اسفنجی ہوتی ہین آلات مفاصل گلابی رنگ کا سمندر پھین موم اور روغن گل ملاکر نقرس پر لگایا جاتا ہی اعضاے غذا گلابی رنگ کا سمندر پھین تلی کے مرض کو مفید ہی اور استسقا کو اعضاے نفض گلابی رنگ کا سمندر پھین دشواری سے پیشاب آنے کو نفع کرتا ہی اور ریگ مثانہ اور درد گردہ کو نافع ہی۔

زنجفر جسکو ہندیمین شنجرف کہتے ہین ماہیت ایک قوم نے کہا ہی کہ اسکی قوت سپیدہ کی ایسی ہی اور دوسری قوم نے کہا ہی کہ اسکی قوت مثل قوت شادنج کے ہی طبیعت صحیح تر یہی مذہب ہی کہ شنجرف گرم خشک ہے اور

شاید کہ اسکی گرمی اور خشکی آخر درجہ دوم کی ہو۔ اسکے سوا اور جو کچھ لوگون نے
کہا ہو اونکو شناخت اچھی طور پر نہین تھی افعال و خواص بعضون کے
نزدیک اسکا قبض بہ نسبت اسکی جذب کے زیادہ قوی ہو اور بعضون کے
نزدیک جذب اسکا اسکے قبض سے زیادہ ہو جراح و قروح زخمون کو مندمل
کرتی ہو اور قروح مین گوشت بھر لاتی ہو سوختگی آتش کو مفید ہو اور حشفت کو
یعنے اندھوریون کو۔ اعضاے سر دانتون کے کرم خوردہ ہونے اور
سڑ جانے کو منع کرتی ہو۔

زجاج آبگینہ کو کہتے ہین جسکی ہندی کانچ ہو طبیعت پہلے درجہ مین گرم
ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو زینت دانتون مین جلا دیتی ہو اور اگر
روغن زیبق کے ساتھ طلا کیجاے بال اوگاتی ہو افعال و خواص اسمین
قبض ہو اور لطافت ہو اعضاے سر ابریہ یعنے بالون کی کھونٹیون مین
جو میل یا جون وغیرہ گھسی ہوی ہوتی ہین اونکو صاف کر دیتی ہو جسوقت اسکو
اس سے دھوئین دانتون مین جلا پیدا کرتی ہو اعضاے چشم آنکھون مین
جلا کرتی ہو اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہو زجاج سوختہ مین قوت زیادہ ہو
اعضاے نفض پسی ہوی کانچ اور جلی ہوی سنگ مثانہ اور سنگ گردہ
کو زیادہ مفید ہو جب کسی شراب کے ساتھ ملائی جاے

زرنب جسکو ہندی مین برھمی کہتے ہین ماہیت چھوٹی چھوٹی شاخین پتلی
پتلی اور گول ہوتی ہین تکلہ سے لیکر قلم کی حد تک موٹی ہوتی ہین سیاہ زردی
مائل مزہ کچھ نہین اور نہ بو اور جو تھوڑی سی بو آتی بھی ہو تو خوشبو جیسے اترج
کی بو اور قوت اوسکی جوزبویہ کی قوت ہو لیکن اسکی لطافت جوزبویہ سے کچھ کم ہو
اور کبھی دارچینی کے بدلے قرار دیجاتی ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک
ہو خواص اسمین قبض ہو اور ریاح کی تحلیل کرتی ہو اعضاے سر
پانی ملا کر اسکی ناس لیجاتی ہو روغن گل بھی اسمین شریک ہوتا ہو سردی سے
جو دردسر ہو اوسکے واسطے اعضاے غذا معدہ اور جگر بارد کو نفع کرتی
ہو اعضاے نفض شکم بستہ کرتی ہو۔

زبد جسکو ہندی مین پھین کہتے ہین طبیعت درجہ اول مین گرم تر ہو اور رطوبت
اسکی حرارت پر فوقیت رکھتی ہو افعال و خواص منضج ہو اور محلل ہے
مرخی ہو۔ تحلیل اسکی ایسے بدن مین جو سختی نرمی مین متوسط ہو سخت بدن
مین نہین ہوتی ہو اور نرم بدن مین اسکی تحلیل بسہولت ہوتی ہو۔ وفانہ
اسکا مجفف ہو اور قبض بہ تری پیدا کرتا ہو درد مین جو مادہ اعضا کی طرف گرتا
ہو۔ سکون پیدا کرتا ہو زینت بدن پر اسکا طلا کیا جاتا ہو پس غذا کو اچھی
طرح قبول کرتا ہو اور فربہی لاتا ہو جراح و قروح بیٹھے کی جراحت کو نفع
کرتا ہو اور قرحہ کو بھر لاتا ہو اور چرک وغیرہ سے پاک کر دیتا ہو اعضاے سر
اسمین اور دوائین ایسی ملائی جاتی ہین جو جراحات حجاب دماغ کو مفید ہون اور
اون جراحات کو جو کان کی جڑون مین ہون خواہ پڑ گئی ہین اور منھ مین اور اون
دواؤن مین جو مسوڑھے کے ورم کی ہون اور قلاع کی دواؤن مین بھی اسکو ملاتے
ہین۔ لڑکون کے دانتون کی جڑ مین جب اسکا طلا کرتے ہین بہ آسانی دانت نکل
آتے ہین اعضاے نفس سردی اور خشکی سے جو کھانسی آتی ہو اوسکو نفع کرتا ہو
خصوصًا بادام و شکر ملا کر۔ اسیطرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو فائدہ کرتا ہو
اور نفث یعنے کھنکھار وغیرہ کی طرف سے جو چیز نکلتی ہو اوسکے نکلنے مین آسانی کر
دیتا ہو اور اوسمین نضج پیدا کرتا ہو اسیطرح ہمراہ روغن بادام کے۔ نضج پیدا
کرنا اسکا زیادہ ہو لیکن تنہا نہ ہو مین تنقیہ کی قوت کمتر ہو بہ نسبت نضج پیدا کرنے
کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ برعکس ہو یعنے نضج پیدا کرنیکی قوت زیادہ تنقیہ سے ہو
۔ نفث الدم کو منع کرتا ہو اور مدہ جسکی کھنکھار مین آتا ہو جب اسکا لعوق بقدر
ڈیڑھ اوقیہ کے ہمراہ شہد کے چاٹا جاے مفید ہوگا اعضاے نفض ملین ہو اور
بکثرت اسکا استعمال کرنا مسہل ہو۔ اورام گرم اور صلب سوداوی جو آنتون میز
اور رحم مین اور انثیین مین ہون اون کیواسطے اسکا حقنہ دیا جاتا ہو۔ مثانہ کے
شقہ مین جو پھوڑے ہون اونکے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہو۔ سموم اقسام زہر
کی مقاومت کرتا ہو اور سانپ کے کاٹنے پر اسکو طلا کرتے ہین

زفت جسکو ہندی مین رال بھی کہتے ہین ماہیت مشہور ہو اور دو قسم کی
ہوتی ہو دریائی سیاہ رنگ گیلی ہوتی ہو جہون مین داخل کیجاتی ہو اور یہ قبیلہ
قار ہو۔ اور پہاڑی خشکی ہوتی ہو جنگلی ایک قسم درخت تنوب سے بہ کر برآمد
ہوتی ہو۔ اور بہت سی قسمین ہین جو صنوبر کے درخت سے نکلتی ہین پہلے پہلے
تو گیلی ہوتی ہین بعد اوسکے پکا کر خشک کر لیجاتی ہین۔ اکثر جو زفت پائیجاتی
ہو وہ تنوب کے درخت سے نکلی ہوی ہو اور وہ درخت چھوٹی قسم صنوبر
کی ہو۔ روغن زفت قریب قریب قطران کے ہو طریقہ اوسکے بنانے کا
یہ ہو کہ جسوقت زفت کو پکانے لگین روغن کو ٹپکا دین یا جس برتن میز
اوسکو پکاتے ہون اوسکے منھ پر تھوڑا سا صوف لٹکا دین تاکہ اسکے بخارات سے

تر ہو جاے جب تر ہو جاے کسی دوسرے برتن مین اوسکو نچوڑلین بس یہی دہن زفت ہی - علاوہ بران یہ بھی ممکن ہی کہ اوس روغن کو قرع انبیق مین ٹپکائین کہ یہ ٹپکانا اوس طریقہ سے بہتر ہی جو اوپر لکھا گیا اور جو میل وغیرہ پکاتے وقت اوپر چڑھتا ہی اور روغن مین مل جاتا ہی اوس سے بھی حفاظت ہو جاے گی **افعال وخواص** منضج ہی اخلاط غلیظہ کا اور رطوبت جلا کرتا ہی مسخن ہی اور زفت تازہ و تر مین نضج دینے کی قوت زیادہ ہی اور زفت یابس مین تخفیف کی شدت ہی اور مرہم کی دواؤن مین پڑتا ہی **زینت** ناخون کی سپیدی کو دور کرتا ہی - خون کو بطرف اعضا کے کھینچ لاتا ہی پس اعضا کو فربہ کر دیتی ہی خصوصاً اگر بار بار بدن پر پیسی جاے اور دفعتہً بہت درشتی سے چھوڑائی جاے - قدم کے پھٹ جانیکے مقامم پر اسکو طلا کرتے ہین اور دیگر اعضا کے شقاق پر بھی تاکہ شگافون کو دور کر دے - بالخورہ پر جب اسکا ضماد کرین بال اوگالاتی ہی اورام و بثور اورام صلبہ کو نرم کرتی ہی خصوصاً زفت رطب - آرد جو ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہی - اگر گندھک یا پوست درخت صنوبر زفت مین ملا کر طلا کرین نملہ کے پھیلنے کو منع - غذہ مین جو زخم ہون اونکو دفع کرتی ہی جراح و قروح داد کے جملہ اقسام کو دور کر دیتی ہی - جو قروح بہت گہرے ہون اونمین گوشت اوگالاتی ہی خصوصاً دقاق کندر اور شہد کے ہمراہ - اور جو قروح ایسے ہون کہ اون مین رطوبات فاسدہ بھرے ہون اونکا تنقیہ کر دیتی ہی - زفت یابس بہت زخمون کی خشک کرنیکی قوت زیادہ ہی اور اسیطرح زفت یابس پھوڑون مین خشکی پیدا کرتی ہی آلات مفاصل اورام عضل کو نفع کرتی ہی - اعضاے سر خشک اور تر دونون قسم کی زفت سر کے قروح کیواسطے اچھی دوا ہی اعضاے چشم زفت کا دھوان ہدب العین یعنے بھوونکی درازی مو کو درست کر دیتا ہی اور پلکون کے بال اوگالاتا ہی اور ڈھلکے کو روک دیتا ہی اور جو قرحہ آنکھ مین پڑے ہون اونکو بھر لاتا ہی بصارت مین تیزی پیدا کرتا ہی اعضاے نفس کھانسی جو سرد خشک ہو اوسکو نفع کرتی ہی خصوصاً بادام اور شکر ملا کر اسیطرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو مفید ہی اور نفث کے نکلنے مین آسانی کر دیتی ہی اور اوسمین نضج پیدا کر دیتی ہی اسیطرح روغن بادام کے ہمراہ - اور نضج دینا اسکا زیادہ ہی مگر تنہا زفت مین تنقیہ کمتر ہی بہ نسبت نضج دینے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ بالعکس ہی - او نفث الدم کو منع کرتی ہی اور رودے کے تھوکنے کو روکتی ہی جسوقت بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے

زفت کو شہد ملا کر تناول کرین مترجم یہانتک جو عبارت اعضاے نفس کی سرخی سے لکھی گئی بالکل مکرر معلوم ہوتی ہی اور اوسی عبارت سے ملتی ہی جو زبد کے اعضاے نفس کے بیان مین گذر چکی ہی اور تکرار عبارت کا سبب معلوم نہین کاتب کی غلطی تو معلوم نہین ہوتی شاید اصل مسودہ مین کوئی خلل آگیا ہو متن زفت رطب کو جسوقت حنک پر لگائین خوانیق کو فائدہ کریگا اعضاے نفض ملین ہی اور بہت استعمال کرنا اسکا بمقدار کثیر دست لاتا ہی - اورام گرم اور اورام صلب سوداوی کیواسطے جو امعا اور رحم اور انثیین مین ہون اسکا حقنہ دیا جاتا ہی - زخم مثانہ کی جراحات کی دواؤن مین بھی پڑتی ہی - جب زفت کو شقاق مقعد پر کسی گیلی چیز مین پیسکر لگا دین شقاق مقعد کو نفع کرتا ہی سموم اکثر زہرون کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی اور سانپ کے کاٹے ہوے مقام پر اگر اسکو طلا کرین یہی نفع کرتا ہی

زعفران اسکو ہندی مین کیسر کہتے ہین **ماہیت** اچھی زعفران وہی ہی جو تازی اور خوشرنگ خوشبو ہو اور اوسکے ریشہ پر جو مثل بال کے ہوتا ہے تھوڑیسی سپیدی ہو مگر بہت سپیدی نہو ریشہ اوسکا بھرا ہوا ہو یعنے پھوکا نہو اور ریشہ پورا ہو اوسکے ٹکڑے نہو گئے ہون پانی مین ڈالنے سے رنگ اوسکا جلد چھوٹے پھپھوندا اور سبزہ لگ گئی ہو جس سے بو اور رنگ دونون خراب ہو جاتے ہین چھونے سے ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ نہ جاے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی محلل ہی منضج ہی اسلیے کہ اسمین قبض موجود ہی مغری ہی حرارت اسکی معتدل ہی مفتح ہی - جالینوس نے کہا ہی کہ حرارت اوسکی قوی تر ہی بہ نسبت اوسکے قبض کے اور روغن اوسکا مسخن ہی - اور گروہ اطبا نے کہا ہی کہ زعفران کسی خلط کی اعانت یقیناً نہین کرتی بلکہ اخلاط کو اونکے مقدار موجود کی برابری پر محفوظ رکھتی ہی اور عفونت کی اصلاح کرتی ہی اور احشا یعنے اعضاے اندرونی کی تقویت کرتی ہی **زینت** رنگ کو خوشنما کر دیتی ہی جب پلانے مین اسکا استعمال کیا جاے اورام و بثور اور اورام کی تحلیل کر دیتی ہی ورم حمرہ پر اسکا طلا کیا جاتا ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتی ہی اور سر کو مضر ہی خمار کیواسطے میفختج کے سات پلائی جاتی ہی اور نیند بھی پیدا کرتی ہی حواس مین کدورت پیدا کرتی ہی - جسوقت شراب مین اسکو ملا کر پلائین اسقدر نشہ کرے گی کہ آدمی آپے سے جاتا رہے - اور رعونت مین پڑ جاے کان مین جو ورم گرم ہو

اوسکو نفع کرتی ہی اعضاے چشم آنکھ مین جلا کرتی ہی جو نزلہ آنکھ مین اوترتا ہو
اوسکے اوترنے کو منع کرتی ہی - غشاوہ یعنے جھلی آنکھ مین نہین پڑنے دیتی ہے
- زرقت یعنے کبودی جو بیماریون کے سبب سے آنکھ مین آجاتی ہی اوسکے دور
کرنے کیواسطے بطور سرمہ کے اسکو لگاتے ہین اعضاے نفس و صدر
مقوی قلب ہی مفرح ہی - جس شخص کو برسام کا مرض ہو یا شوصہ مین گرفتار
ہو اوسکے سولانے کیواسطے سونگھائی جاتی ہی خصوصًا روغن زعفران کہ منوم
قوی ہی - سانس کی آمدرفت مین آسانی پیدا کرتی ہی آلات نفس کی تقویت
کرتی ہی اعضاے غذا متلی پیدا کرتی ہی اشتہا کو ساقط کردیتی ہی اسلیے کہ
زعفران کو اوس ترشی سے سوداوی جو بروقت اشتہا کے ہوتی ہی مخالفت اور
ضد ہی لیکن زعفران معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی بسبب اپنی حرارت کے
اور اوس قوت کی جس سے دباغت معدہ کی کرتی ہی اور بسبب قبض کے جو اوسمین ہی
- اور ایک قوم نے کہا ہی کہ زعفران طحال کیواسطے اچھی چیز ہی اعضاے
نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی صلابت رحم کو اور رحم کے
ملجانے کو اور قروح خبیثہ جو رحم مین ہون اونکو نفع کرتی ہی جسوقت ہمراہ موم
اور زردی بیضہ کے زعفران مع دوچند وزن اوسکے روغن زیت کا استعمال
کیا جاے - بعض طبیبون نے کہا ہی کہ اگر زعفران کو وہ عورت پی لے جسکو
بڑی دیر سے درد زہ کی تکلیف ہو فورًا لڑکا پیدا ہو جاے گا سموم کہتے ہین
کہ تین مثقال زعفران کو جو شخص تناول کرے اسقدر تفریح زیادہ کرے گی
کہ آخر کو وہ شخص مرجائیگا جیسے شادی مرگ سے آدمی مرجاتا ہی ابدال بدل
اوسکا ہموزن اوسکے قسط شیرین ہی اور چہارم وزن اوسکے پوست
سلیخہ یعنے ریح ہی -

زنجار جسکو ہند مین زنگار کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی - طریقے
اسکے بنانیکے بہت سے ہین اور خلاصہ سب کا یہی کہ تانبے پر کائی یا سبز
رطوبت جم جاے سرکہ کے دُرد سے یا تانبے کے برادہ پر سرکہ چھڑکنے سے
کہ اوسکے بعد اوس برادہ کو تری کے مقام مین دفن کردین خواہ جس برتن
مین سرکہ بھرا ہو اوسکے منھ پر تانبے کا برتن اوندھا کرکے رکھین اور اتنے دنون
تک رہنے دین کہ زنگار پیدا ہو جاے بعد اوسکے زنگار کو اوس برتن سے چھیلکر
چھڑالین یا تانبے کے برادہ مین نوسادر ملاکر تری مین دفن کردین بس یہی
سب طریقے زنگار بنانے کے مشہور ہین - ایک اور طریقے سے بہت لطیف زنگار

بنایا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ سرکہ کشید کیا ہوا (جیسے عرق نعناع) کو تانبے کے برتن خواہ
دیگچے وغیرہ مین رکھکر تانبے کے دستہ سے کڑی دھوپ مین پیسنا شروع کرین
تاکہ پیستے پیستے اوسمین سبزی آجاے پھر اوسمین پھٹکری اور نمک تھوڑا سا
ڈالکر دوبارا پیسنا شروع کرین جب گاڑھا ہو جاے اور یکجا ہو جاے خواہ
یکجا کرکے اوسکو سکھالین بعد اسکے پھر اوسپر سرکہ مقطر اور لڑکونکا پیشاب چھڑکر
کر تھوڑی دیر پیسین اور تری کی جگہ پر رکھدین بعد اسکے اوسکو یکجا کرکے سکھالین
کبھی اون سخت پتھرون پر جو تانبے کے معدن مین ہوتا ہی زنگار خود بخود پیدا
ہوا کرتا ہی اور کبھی معدن مس مین زنگار بھی پایا جاتا ہی اختیار بہتر قسم زنگار
کی وہی ہی جو معدنی ہو اور قوی زیادہ وہ زنگار ہی جو توبال یعنے دیگ سے اور
سنگ راسخ سے بنایا جاے - سرکہ سے بنایا ہوا زنگار زیادہ نرم ہوتا ہی بہ نسبت
اوس زنگار کے جو نوشادر سے بنایا جاے طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک
ہی افعال و خواص بڑا جلا کرنیوالا ہی اور سخت اور نرم دونون طرح کے گوشت
کو سڑا دیتا ہی قیروطی بنانے سے اسکی تری مین تعدیل ہو جاتی ہی پھر اسمین
تجفیف رہجاتی ہی اور لذع نہین کرتا جراح و قروح جو قروح کہ مادہ اونکا
پھیلتا ہو اوسکے پھیلنے کو منع کرتا ہی گوشت کو زخم کے بھر لاتا ہی جب قیروطی بنایا جاے
- جو قروح چرک آلودہ ہون اونکا چرک دور کردیتا ہی - زنگار ہمراہ نطرون اور
علک الانباط کے اوس کھجلی کی دوا ہی جسمین غار پڑگئے ہون اور برص اور
بہق کی بھی دوا ہی اعضاے سر جو زنگار نوشادر اور پھٹکری اور سرکہ
سے بنایا گیا ہو جب اوسکو پیسکر ناک مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچاتین
اور منھ مین پانی بھرلین تاکہ حلق تک زنگار نہ پہونچنے پاے اس ترکیب سے ناک کی
بدبو اور جو خراب زخم ناک مین ہون سب دفع ہو جائینگے - لوہے کا زنگار جو
سرکہ سے بنایا جاے مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی اور اس زنگار کی قیروطی مسوڑھے
کے ورم کو فائدہ کرتی ہی اور اسیطرح تانبے کا زنگار اعضاے چشم -
پلکون کے موٹے ہونے کو اور پلکون کے بھدے اور بھاری ہونیکو کہ اوٹھائے
سے اوٹھ نہ سکین فائدہ کرتا ہی - اور آنکھ مین جلا دیتا ہی قروح چشم کی دواؤن مین
داخل کیا جاتا ہی آنسو بکثرت بہاتا ہی - جب زنگار سرمہ مین داخل کرکے آنکھ
مین لگایا جاے تدبیر صائب یہ ہی کہ پہلے آنکھ کو اسفنج سے گرم پانی مین ڈبو
کر سینک لین اعضاے نفض بواسیر کے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہی اور
اسکی بتی اشق ملاکر بواسیر مین رکھی جاتی ہی

زبرۃ النحاس یہ ایک چیز ہو جیسے نمک یا کف دانہ دانہ اسکے تانبے کو گرم کرنے سے پیدا ہوتے ہین افعال وخواص قابض ہو اکال ہو لذاع ہو- جراح و قروح گوشت زائد کو سڑا دیتی ہو اعضاے سر قروح گوشت کی خشک کرنے والی دواؤن مین داخل کیجاتی ہو- سپید قسم اسکی جب اوسکو پیسکر کان مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین کری گوش کا مرض جو پرانا ہوا اوسکو دور کر دیتی ہو خشک پر اسکو شہد ملا کر لگاتے ہین پس اون اورام کو جو نرم گوشت مین حلق کے ہون اور ورم لہات کو دور کر دیتی ہو اعضاے نفض چار ابولوسات جو برابر ڈیڑہ ماشہ کے ہین اگر پلائی جاے خلط غلیظ کا اسہال کرتی ہو اور زرداب کو نکال دیتی ہو- بواسیر کی خشک کرنے والی دواؤن مین اور قروح مقعد کے ادویہ مین داخل کیجاتی ہو

زوفرا ایک درخت ہو جسکے دانہ انجدان کے مشابہ ہوتے ہین اونکو حرا کہتے ہین مشابہ سداب کے ہوتا ہو اور اس درخت کو دنیارویہ کہتے ہین طبیعت گرم خشک ہو افعال وخواص نفخ کی تحلیل کرتی ہو اعضاے نفض بیخ اوسکی اور تخم اوسکا منی کے خشک کرنے مین سداب کی قوت سے مشابہ ہو سموم بچھو کے کاٹنے مین اسکا پلانا اور لگانا دونون مفید ہین

زرین درخت بعض آدمی اسکو آزاد درخت بھی کہتے ہین آلات مفاصل عرق النسا کو فائدہ کرتا ہو اعضاے نفض اسکی پتی کا عرق سکنجبین ملا کر اگر دشواری سے پیشاب آتا ہو یا حیض کے آنے مین دشواری ہو اور پلایا جاے فائدہ کریگا- جو خون مثانہ مین بستہ ہو گیا ہو اوسکو نکال دیتا ہے سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہو

زعرور بضم زاے معجمہ وسکون عین مہملہ مشہور پھل ہو ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہو جسکی گٹھلی نہنکی ہوتی ہو اور ایک قسم اسکی وہ ہے جسکو یونانی زبان مین انمیلس اور سطافیون کہتے ہین اور اکثر اسکا نام جنگلی سیب بھی رکھتے ہین اسکا درخت سیب کے درخت سے پتون مین مشابہ ہوتا ہو مگر اوس سے یہ چھوٹا ہوتا ہو مزہ کٹھا خواص قابض ہو اور سنجد سے قبض اسکا زیادہ ہو صفرا کو ہٹا دیتا ہو سیلان رطوبات جمیع اقسام کو ہر ایک پھل سے زیادہ بند کر دیتا ہو اعضاے سر انمیلس سے درد سر پیدا ہوتا ہو اعضاے غذا انمیلس معدہ کے واسطے خراب چیز ہو اعضاے نفض حبس طبیعت کرتا ہو- مگر پیشاب کو بند نہین کرتا ہو-

زبل جسکو ہندی مین مینگنی یا گوبر وغیرہ کہتے ہین ماہیت مختلف قسمکی ہوتی ہو جس حیوان کا فضلہ ہو اوسی کا اوسمین اثر ہوتا ہو بلکہ ایک ہی قسم کے حیوان کے اشخاص کا فضلہ بھی طرح طرح کا ہوتا ہو خصوصاً آدمی کا فضلہ اختیار ربط کی بیٹ کا استعمال جائز نہین ہو کہ اسمین حرارت بافراط ہو باز اور جرہ اور اور باشہ اور اسیطرح سب شکاری چڑیون کی بیٹ کا بھی استعمال نہین ہوتا ہو اسلیے کہ حرارت اسکی بافراط ہو طبیعت کسی قسم کی زبل تبرید اور ترطیب نہین پیدا کرتی ہو- کبوتر کی بیٹ بہت زیادہ گرم ہو بہ نسبت اور جانورون کی بیٹ کے جن کا استعمال دوا مین کیا جاتا ہو- صحرائی چڑیان اونکی بیٹ نقصان اور کمی رکھتی ہو بہ نسبت پالی ہوی چڑیون کے اور بارکش جانورون کے فضلات کمزور ہین چھٹے چرنے والون سے افعال وخواص بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی ہر ایک سیلان خون پر لگاتی ہو- پیخال کبوتر کو جلا کر اور بے جلائے ہوے یہ بھی ہر ایک سیلان خون پر لگائی جاتی ہو- پیخال کبوتر جلد کی سرخ کرنے والی دواؤن مین داخل ہو اور آرد جو ملا کر محلل ہو بھیڑ کی مینگنی جلانے سے لطیف زیادہ ہو جاتی ہو اور گرمی اوسکی نہین گھٹتی زینت بھیڑ کی مینگنی سرکہ ملا کر مسون پر لگائی جاتی ہو کہ نکلی ہون یا مسماری ہون یا توثی ہون- ٹڈی کی بیٹ کلف اور بہق پر لگائی جاتی ہو- زرزور کی مینگنی جسکو سفرچین کہتے ہین بشرطیکہ دھان کے کھیت مین چری ہو وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہو اسیطرح فردون جو ایک جانور ہو اوسکی مینگنی اور گوہ کی مینگنی رنگ کو خوشنما کر دیتی ہو- خصوصاً پہاڑی گوسفند کی مینگنی کو جلا کر بالخورہ پر رکھتے ہین اسیطرح چوہے کی مینگنی وہ چوہا جو بہت بڑا ہو- کبوتر کی بیٹ رنگ کے خوشنما کرنیوالی دواؤن مین داخل ہو- گوہ کا فضلہ چھائین کو دور کر دیتا ہو اسکو ہمنے بھی تجربہ کیا ہو اورام وثبور رگانسے بیل کا گوبر سرکہ ملا کر اون پھوڑون پر رکھا جاتا ہو جن کا مادہ گرم ہو پس اوس حرارت مین سکون پیدا کرتا ہو- بھیڑ کی مینگنی اور بکری کی مینگنی سرکہ ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر رکھی جاتی ہو اور موم اور روغن گل بھی اوسمین ملانا چاہیے- کبوتر کی بیٹ شہد اور السی ملا کر آتشک کے دانون پر پٹری ڈالنے کیواسطے اور آگ کے جلے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہو- گوسپند کی مینگنی نقس جلد کیواسطے مفید ہو- کبوتر کی بیٹ اور چرز کی بیٹ داد پر لگائی جاتی ہو اور اسیطرح زرزور کی بیٹ جو دھان کے کھیت مین چرتا ہو جراح و قروح کہتے کی بیٹ جو ٹڈیون کے کھانے کے بعد

برآمد ہو پرانے قروح کو نفع کرتی ہو آلات مفاصل گاے کا گوبر عرق النسا پر ضماد کیا جاتا ہو بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی مینگنی سور کی چربی ملاکر نقرس پر اور عرق النسا پر لگائی جاتی ہو۔ سور کی بیٹ جو خشک ہو گئی ہو سرکہ ملاکر عضل کی سستی اور کمزوری کے واسطے لگائی جاتی ہو۔ اور قیروطی ملاکر التواے عصب اور صلابات کے جملہ اقسام پر لگائی جاتی ہو۔ کبوتر کی بیٹ وجع مفاصل پر۔ بکری کی مینگنی بھی صلابات مفاصل پر اور مفاصل کے ورم پر منجملہ مجربات کے ہو۔ خصوصاً سرکہ مین پانی ملاکر جب اس مینگنی کو اس مین پیسین اور لگائین اور یہ دوا مجربات جالینوس سے ہو اسیطرح آرد جو کے ہمراہ اور یہ دوا اُس شخص کے واسطے مناسب ہو جسکا گوشت سخت ہو اور جلد کے نیچے مخفی ہو اور پتلا ہو گیا ہو اعضاے سر سرگین خر تازہ نکسیر قوی مین سونگھایا جاتا ہو پس رگ جاتی ہو یا اُسکو نچوڑ کر ایک قطرہ ناک مین ڈال دیتے ہین جب بھی نکسیر بند ہو جاتی ہو۔ کبوتر کی بیٹ سعفہ کو مفید ہو۔ جالینوس کہتا ہو مین چرنے والے کبوتر کی بیٹ کو تخم حالم ملاکر اُس درد سر مین استعمال کرتا ہون جسکا نام بیضہ ہو پس درد سر زائل ہو جاتا ہو۔ گاے کا گوبر اُن اورام پر لگایا جاتا ہو جو پس گوش پیدا ہون اعضاے چشم فضلہ گوہ اور سوسمار اور تمساح یعنے بچو کا سپیدی چشم پر لگایا جاتا ہو فضلہ خطاف یعنے شپرہ بیاض چشم کے واسطے عجیب اثر کرتا ہو اسکا تجربہ خود مین نے کیا ہو۔ اعضاے نفس وصدر سور کی مینگنی پانی یا شراب ملاکر نفث الدم کو مفید ہو اور پہلو کے درد کو۔ کتے کی بیٹ جسنے ہڈیان کھائی ہون جبڑے پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہو اسیطرح چھوٹے لڑکون کا فضلہ اور اتنا فائدہ کرتی ہو کہ بیشتر اوقات فصد کی حاجت نہین رہتی جب کسی لڑکے کے فضلہ کا اسطرح پر ضماد کرنا مطلوب ہو واجب ہو کہ اُسکو روٹی ترمس کے ہمراہ کھلائین تاکہ بدبو کم ہو جاے۔ گاے کا گوبر سل کے مرض مین پھیپڑے وغیرہ پر اسکی دھونی دیجاتی ہو۔ اعضاے غذا بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض افادیہ ملاکر یرقان کے واسطے مجرب ہو اور استسقا کے واسطے ضماد کرنے اور پلانے دونون طرح سے مگر اسکا ضماد کرنا خواہ اور طرح سے لگانا جب چاہیے کہ دھوپ مین بٹھلاکر کیا جاے اعضاے نفض بیل کا گوبر رحم کے اونچے ہو جانیکے واسطے اسکی دھونی دیجاتی ہو بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض افادیہ کے

ہمراہ پلانے سے او حیض کرتی ہو اور اسقاط بھی کردیتی ہو اور تلی کی سختی کی تحلیل بھی کردیتی ہو۔ اور خشک بھی مینگنی پیس کر رحم سے جو رطوبات جاری ہون اُسکے بند کرنے کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہو خصوصاً ہمراہ کندر کے ادویہ بھی مجرب ہو چکا ہو۔ مرغی کی بیٹ قولنج کو مفید ہو بھیڑیے کی بیٹ یہ بھی اس قولنج کو مفید ہو جو ورم سے نہ عارض ہو کہ اسکو پانی مین گھولکر یا کسی جوشاندہ مین ملاکر پلائین یا سلاقہ افادیہ مین داخل کردین خصوصاً وہ بیٹ جو کانٹون کے کھانے سے یا مقل کے درخت کو جڑ سے چرنے کے بعد برآمد ہوئی ہو اور سپید ہو اُس مین ہڈیان ہون کہ ایسی بیٹ قولنج کو بہت مفید ہوتی ہو حتے کہ اگر ایسی بیٹ کو بھیڑیے کی کھال مین لپیٹ کر خواہ ایسے فیتلہ مین اُسکو داخل کرکے جو بکری کی دم کی اون سے بنایا گیا ہو اونٹ کی کھال مین اس بیٹ کو لپیٹ کر مریض کے بدن پر تعلیق کرین جب بھی قولنج کو دور کردیتی ہو۔ یا ایسی تدبیر کرین جس طرح جالینوس نے کیا تھا کہ اس بیٹ کو ایک چاندی کی ڈبیا مین بند کرکے مریض کے بدن پر اُسے لٹکایا تھا۔ واجب ہو کہ اس بیٹ کی تعلیق مقام تہیگاہ پر کیجاے پس درد قولنج کو فائدہ کرے گی اگر اس بیٹ کو بروقت سکون درد کے پلائین خواہ اور طرح پر استعمال کرین دوبارہ درد ہونے کو منع کرے گی بموجب مشاہدہ جالینوس کے اور ہرگز پھر درد نہو گا یا رفتہ رفتہ اُس مین کمی ہوتے ہوتے اخیر کو مٹجاے گا۔ گدھے کے لید کی دھونی سے اسقاط ہو جاتا ہو۔ چوہے کی مینگنی کندر اور شراب مین ملاکر پلانے سے پتھری کے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہین اور حمول کرنے سے اسکے بچونکو دست آتے ہین کبوتر کی بیٹ درد قولنج کو دفع کرتی ہو جب حقنہ مین داخل کیجاے جس کتے نے ہڈیان کھائی ہون اُسکی بیٹ قروح امعا پر اور اسہال کو فائدہ کرتی ہو حقنہ مین پڑی یا پلائی جاے اس طرح پر کہ دودھ کو لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ پر ڈالکر جوش دین اور اُسی دودھ مین اس بیٹ کو ملاکر پلائین۔ ہاتھی کا لینڈ اگر اُسے توڑ کر تھوڑی سی مقدار اسکی لیکر حمول کیا جاے۔ عورت کو حاملہ نہونے دے گا جیسا لوگ کہتے ہین سموم بکری کی مینگنی خصوصاً سرکہ مین پکا کر یا شراب مین جوش دے کر ہوام کے کاٹنے پر لگائی جاتی ہو بلکہ بموجب شہادت جالینوس کے کبھی سانپ کے کاٹنے کو بھی فائدہ کرتی ہو جنگل کا چرنے والا گدھا اُسکا فضلہ جو خشک ہو گیا ہو بچھو کے کاٹنے کے واسطے اچھی دوا ہو

مرغی کی بیٹ تریاق ہی نطر کے کاٹنے کے خناق سے اسکا تجربہ بھی ہم کر چکے ہین کہ بعد اسکے استعمال کے ایک خلط بالزوجت اور غلیظ تھوکتے تھوکتے قحت ہو جاتی ہی۔ بکری کی مینگنی مین قوت جاذبہ ہی کہ زنبور کے زہر کو کھینچ لیتی ہی۔ گائے کے گوبر سلگانے سے پسو اور مچھر بھاگ جاتے ہین۔

زیتون۔ ماہیت اسکی مشہور ہی زیت کبھی تو زیتون خام سے نچوڑا جاتا ہی اور کبھی اُس زیتون سے جو پختگی مین اپنی مراد پر پہونچ گیا ہو۔ زیت انفاق وہی ہی جو خام زیتون سے نچوڑا گیا ہو اور کبھی زیتون سرخ سے جو گدر ہو یعنے خامی اور پختگی کے بیچ مین ہو اُس سے نچوڑا جاتا ہی اور اسکا فعل متوسط ہی بیچ مین دو چیزونکے یا بیچ بین دونون قسم کے زیت کی جو خام اور پختہ سے نچوڑی جائین زیت کی ساخت کبھی زیتون بستانی سے ہوتی ہی اور کبھی جنگلی زیتون سے۔ پرانے زیت کی قوت ضماد مین مثل روغن بید انجیر کی ہی یا روغن ترب یا روغن شونیز کے مگر یہ تیل زیادہ گرم ہی اور انکا فعل قریب زیت کے فعل کے ہی۔ اگر زیتون کی شاخون کا اور زیتون کا جلانا منظور ہو لازم ہی کہ اُسپر شہد لگا دین اختیار بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیون کے واسطے زیت انفاق ہی جنگلی زیتون کا گوند وہی اچھا ہی جو زبان پر لذع پیدا کرے اور اگر زبان کو نہ چھیلے پھر اُسمین کچھ فائدہ نہین طبیعت زیت انفاق پہلے درجہ مین سرد خشک ہی اور روفس حکیم کہتا ہی کہ اس مین رطوبت فضلیہ ہی۔ اور زیت پختہ زیتون کا اُسمین گرمی باعتدال ہی اور مائل برطوبت ہی پھر اگر دھو ڈالا جاے پس رطوبت اور یبوست مین معتدل ہوگا اور حرارت اُسکی معتدل ہو جائیگی۔ خلاصہ یہ ہی کہ پختہ زیتون گرم ہی اور زیت جو اُس سے نکالا جاتا ہی اُسکی رطوبت معتدل ہی اور کچا زیتون سرد ہی اور لکڑی اُسکی اور برگ زیتون خام دونون سرد ہین۔ جب زیت انفاق بہت پرانا ہو جاے زیتون شیرین کی طبیعت مین آجاے گا **افعال و خواص** زیت کے جملہ اقسام مقوی بدن ہین حرکات جسم مین نشاط پیدا کرتے ہین حرارت کو بجھا دیتے ہین۔ زیت صحرائی زیتون کا تانبے کے برتن مین اتنا پکایا جاے کہ لستہ ہو کر جم جاے اب طبیعت مین قریب تعفص کے ہو جاتا ہی۔ پانی زیتون مملح کا آب نمک سے زیادہ قوی تنقیہ مین ہی۔ بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیون کے واسطے زیت انفاق ہی پرانے زیت کی حدت لذع کی حد تک نہین پہونچتی ہی۔ زیتون بھی اُس قسم کی چیز ہی جو غذا بدن مین کم بنتی ہی زینت صحرائی زیتون کا پتا بسہری کے واسطے اچھی دوا ہی اور بدن مین ملنے سے زیادہ پسینہ نکلنے کو منع کرتا ہی۔ صحرائی زیتون کا زیت مثل روغن گل کے اکثر باتونمین ہی بالون کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہی اور جلدی بالون کو سپید ہونے نہین دیتا ہی بشرطیکہ ہر روز اُسکا استعمال برابر چلا جاے۔ برگ زیتون کو کچے انگور کے پانی مین یہانتک پکائین کہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جاے پھر اسکو اُس دانت پر لگائین جسکو کیڑے نے کھا لیا ہو جلدی اُکھیڑ دیتا ہی اور اورام و بثور حمرہ اور نملہ اور شری یعنے پتی اور را اور اورام گرم ان سبکو فائدہ کرتا ہی اور انکی تحلیل کر دیتا ہی۔ جو رطوبت زیتون کی لکڑی سے بروقت جلنے کے ٹپکتی ہی وہ رطوبت ترکھجلی اور داد کو مفید ہی زیت کی تلچھٹ اُن اورام گرم کی دوا ہی جو نمدی ہون خصوصاً برگ زیتون کے ہمراہ زیت زیتون صحرائی خام کا قروح تر اور خشک کو فائدہ کرتی ہی اور جرب یعنے ترکھجلی کو بھی۔ برگ زیتون صحرائی اُس حمرہ کو مفید ہی جسکا مادہ پھیلتا ہو اور خبیث ہو اور اُن قروح کو جن مین چرک بھری ہو اور نملہ کو اور شری یعنے پتی کو۔ جب زیت کے درد کو خام لادن یعنے گرگٹ مین ملا کر لگائین ترکھجلی کو دور کر دیتا ہی یہانتک کہ دواب اور چارپایون کی کھجلی کو خصوصاً ترمس کے خیساندہ مین پیسکر۔ زیتون آبی جو آب و نمک مین پروردہ کیا جاے جب آگ کے جلے ہوئے مقام پر اسکو لگائین آبلہ نہ پڑے گا اور چرک آلودہ قروح کو صاف کر دیتا ہی۔ صحرائی زیتون کا گوند اُس ترکھجلی کو نفع کرتا ہی جس مین غار پڑ گئے ہون اور داد کو اچھا کر دیتا ہی اور زخمون کے مرہم مین داخل کیا جاتا ہی آلات مفاصل پانی زیتون مملح کا حقنہ عرق النسا کے واسطے دیا جاتا ہی۔ زیت مغسول بیٹھے کے اقسام درد کو مفید ہی اور عرق النسا کو۔ زیت کہنہ بیماران نقرس کو فائدہ کرتا ہی جسوقت اُنکے مقام درد پر طلا کیا جاے اعضاے سر انگور خام کے پانی مین برگ زیتون کو اسقدر پکائین کہ مثل شہد کے غلیظ ہو جاے اور جس دانت کو کیڑے نے کھا لیا ہو اُسپر لگایا جاے فوراً دانت اُکھاڑ دیتا ہی۔ زیتون صحرائی کا زیت مثل روغن گل کے ہی درد سر سے نفع کرنے مین صحرائی زیتون کا عصارہ خشک کر کے قرص بنا لیا جاتا ہے اور بحفاظت اُسکو رکھ چھوڑتے ہین تاکہ علاج مین کان کے بہنے کے بکار آمد ہو۔ زیت زیتون صحرائی کی کلی کرنے سے ہلتے ہوئے دانتون کو جما دینے اور مضبوط کرنے کا

فائدہ ہوتا ہی جب اُن دانتوں کی ریخوں مین بھر دیا جاے۔ زیت العقارب نہایت شریف دوا ہی کانوں کے درد کی بطور ٹپکانیکے۔ برگ زیتون قلاع کے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے چشم پرانے زیت سے ظلمت چشم کے واسطے سلائی مین لگا کر آنکھ مین استعمال کیا جاتا ہی۔ دردا سکا ادویہ چشم مین داخل کیا جاتا ہی اور برگ زیتون کو جلا کر طوطیا کے بدلے آنکھ مین لگاتے ہین سبب پھلی اور سپیدی چشم کی کٹ جاتی ہی اور طبقہ قرنیہ کی گندگی دور ہو جاتی ہی نچوڑا ہوا انکی کا رنگ ہجوز کو فائدہ کرتا ہی اور قرنیہ کے قروح کو اور نوازل چشم کو۔ زیتون بستانی زیادہ موافق ہی آنکھ کے لیے بہ نسبت صحرائی زیتون کے گوند اسکا بھی آنکھ مین جلا دیتا ہی اور قروح چشم کے چرک دور کرتے مین فائدہ کرتا ہی اور آب نزول کو اور سپیدی چشم کو جلا کرکے ہٹا دیتا ہی اعضاے نفس سیاہ پھل زیتون کا مع گٹھلی کے جلا کر یہ بھی ایک قسم کی دھونی ریو کے واسطے ہی اور پھیپھڑے کی بیماریون کیواسطے اعضاے غذا زیت کے درد کا ضماد مستسقی کے شکم پر کیا جاتا ہی۔ زیتون مسلم کا نضج دشواری سے ہوتا ہی اور مملوح زیت جو غلیظ ہو اشتہا کو برانگیختہ کرتا ہی اور معدہ کو قوی کرتا ہی اور کیموس قابض پیدا کرتا ہی اور سرکہ مین مدبر کیا ہوا زیت جملہ اقسام زیت سے قابلیت ہضم کی زیادہ رکھتا ہی اور بہت ہی زود ہضم ہی اور زیت انفاق معدہ کیواسطے اچھی چیز ہی اعضاے نفض مری کے ہمراہ قبل طعام کے جب کھایا جاتا ہی تلیین کرتا ہی۔ اور نو اوقیہ جو برابر پچیس تولہ کے تخمیناً ہی گرم پانی مین خواہ آب جو ملا کر پلانے سے دست لاتا ہی سداب کو اسمین پکا کر طور اور چھوٹے چھوٹے کیڑونکے واسطے پلاتے ہین اور قولنج ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہی اور قولنج ثقلی جو سدہ اڑ جانے سے عارض ہوتا ہی اسکے واسطے اسیکا حقنہ کرتے ہین عصارہ زیتون کا حمول سیلان رحم اور نزف رحم کے واسطے کیا جاتا ہی۔ آرد جو ملا کر اسکا ضماد اسہال کہنہ کو مفید ہی۔ آب انگور خام سے پرانے زیت کا گاڑھا کرکے جب حقنہ کیا جاے اندرونی قروح مقعد کو فائدہ کرتا ہی اور اسیطرح رحم کے قروح کو۔ گوند اسکا حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی موم زیت مین گرم پانی ملا کر پکانے سے ابکائی آتی ہی پس زہر کی قوت ٹوٹ جاتی ہی یعنے جو زہر کھانے پینے مین آیا ہو اسکی سمیت ٹوٹ جاتی ہی۔ زیتون صحرائی کا گوند خود زہر ادویہ قتالہ مین شمار کیا گیا ہی۔

زدوار میرے گمان مین وہی جدوار ہی۔

زراوند بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و فتح واو و سکون نون اور آخر مین دال مہملہ ہی ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ لانبی بھی ہوتی ہی اور گول بھی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی لکڑی سے چوب انگور کے مشابہ ہوتی ہی اور یہ بھی لانبی ہوتی ہی زراوند مدحرج کو انثی یعنے مادہ کہتے ہین اسکی پتی مشابہ اُس نبات کے ہوتی ہی جسکو حسوس کہتے ہین یہ ایک قسم لبلاب کی ہی اسکی بو مین کسی قدر تیزی اور حدت ہوتی ہی مائل باستدارہ نرم نرم بہت سی تو کین نکلی ہوئین اور بہت سی شاخین ایک ہی جڑ سے پھوٹتی ہین جو لانبی لانبی ہوتی ہین اور اسکے غنچہ کے اندر سرخ رنگ ہوتا ہی بدبو اور گول شکل اسکی مثل فلس ماہی کے زراوند طویل اسکو نر کہتے ہین پتی اسکی لانبی اور ہر ایک شاخ اسکی ایک بالشت لانبی بنفشی رنگ اور پھول اسپر ایسے نمایان ہوتے ہین جیسے ورد کے پھول اور جڑ اسکی ایک بالشت لانبی اور ایک انگل موٹی ہوتی ہی۔ زراوند طویل کی وہ قسم جسکو زرخونی کہتے ہین اسکی شاخین پتلی پتلی اور برگ اسکے مثل برگ حی العالم اور پھول اسکا مثل پھول سداب کے اور جڑ اسکی بہت لانبی چھلکا جڑ کا موٹا جسکو عطار لوگ نیل کے بنانے مین اور پرورده کرنے مین استعمال کرتے ہین طبیعت جملہ اقسام زراوند کی طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال وخواص بڑی جلا کرنے والی ہی اور ملطف ہی مفتح ہی غلیظ مواد کو رقیق کرتی ہی جذب کی قوت اسمین اتنی زیادہ ہی کہ تکلہ کی نوک اور کانٹے وغیرہ کو باہر کھینچ لاتی ہی۔ زراوند طویل زیادہ مناسب ہی انیاب کے واسطے یعنے دانتون کیواسطے اور قروح کیواسطے اسلیے کہ اس مین جلا اور تسخین زیادہ ہی اور سب افعال کیواسطے مدحرج بہتر ہی اسلیے کہ اسمین تفتیح اور تلطیف زیادہ ہی اور زراوند طویل کی قوت مثل قوت مدحرج کے ہی گرمی پیدا کرنے مین بلکہ شاید مدحرج سے اسکی گرمی بڑھی ہوئی ہی مگر لطافت مین طویل مدحرج سے کم ہی اسلیے کہ مدحرج مین لطافت زیادہ ہی اسی سبب سے ریحی درد مین سکون زیادہ پیدا کرتی ہی اور تیسری قسم جو اوپر لکھی گئی ان دونون سے ضعیف ہی زینت بہق کو دور کرتی ہی دانتونمین جلا دیتی ہی دانتونکے میل کو دور کردیتی ہی خصوصاً مدحرج اور رنگ کو صاف کردیتی ہی جراح وقروح جو قروح چرک آلودہ اور خبیث ہون انکا تنقیہ

کر دیتی ہی اور نفث خون جلد کو فائدہ کرتی ہو قروح مین گوشت پیدا کر دیتی ہی خصوصاً زراوند طویل قروح عفنہ جو پرانے ہون اُن کے خبث مادہ کو منع کرتی ہی اور جسوقت ایرسا ملا کر استعمال کیجاے قروح مین گوشت بھر لاتی ہی آلات مفاصل فسخ عضل کو مفید ہی نقرس پر ملا کیجاتی ہی خصوصاً مدحرج اور اصحاب نقرس کو پلائی بھی جاتی ہی پس نفع ہوتا ہی اعضاے سر کان کے چرک کو صاف کر دیتی ہی اور جب شہد ملا کر کان مین ڈالی جاے سماعت کو قوی کرتی ہی مدہ جو کان مین پیدا ہوا اُسکے پیدا ہونیکو منع کرتی ہی جب فلفل کے ساتھ استعمال کیجاے فضول دماغ کا تنقیہ کرتی ہی مرگی کو فائدہ کرتی ہی اور مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہی اعضاے نفس ربو کی اچھی دوا ہی خصوصاً مدحرج سینہ کا تنقیہ کرتی ہی۔ پانی کے ہمراہ پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہی۔ اور مدحرج ان سب افعال مین زیادہ قوی ہی اعضاے نفض اگر ایک درہمی جو ایک درہم یا ایک مثقال کے ہی پیسکر پلائی جاے اخلاط بلغمی اور مراری کو باسہال دفع کرتی ہی اور معدہ کو نافع ہی۔ جب طویل اور مدحرج کو مرمکی اور فلفل کے ہمراہ پلائین فضول رحم کو نفسا کے یعنے اُس عورت کے جسکو خون ولادت آتا ہو پاک کردے گی اور ادرار حیض کا کرے گی اور جنین کو نکالدیگی حمیات جن تپون مین لرزہ آتا ہون اُنکو مفید ہی سموم بچھو کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی خصوصاً زراوند طویل کہتے ہین کہ اگر زراوند طویل دو درہم شراب کے ساتھ پلائی جاے خواہ ضماد اُسکا کیا جاے ہوام کے کاٹنے سے اور جملہ سموم سے نفع کرے گی ابدال زراوند مدحرج کا بدل ہموزن اُسکے زرنباد اور تہائی وزن اُسکے بسباسہ اور نصف وزن اُسکے قسط شیرین۔ اور زراوند طویل کا بدل ہموزن اُسکے زرنباد اور نصف وزن اُسکے فلفل ہی زیادہ الراعی جسکو زمات الراعی بھی کہتے ہین طبیعت شاید اول دوم مین گرم خشک ہی خواص کہتے ہین کہ تہیج کی تحلیل کر دیتا ہی اعضاے نفض جالینوس نے تجربہ کیا ہی کہ سلاقہ اسکا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی۔ اور ایک قوم نے کہا ہی کہ امعا کے قروح کو اور مروڑ کو اور آلام رحم کو نفع کرتا ہی۔ اور حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی۔ فتق کے جملہ اقسام کو رفع کرتا ہی سموم ایک مثقال یا دو مثقال اسکے پلانے سے ارنب بحری کے کھانے سے جو زہر بدن مین پھیلتا ہی اور افیون وغیرہ کے زہر کو نفع کرتا ہی۔ زبیب جسکو ہندی مین منقہ کہتے ہین عنب یعنی انگور کے بیان مین ذکور ہو گا

زُہرہ بفتح زاے معجمہ قرنفل شامی کو کہتے ہین ماہیت یہ ایک نبات ہی ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ جسکی پتی مسور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی شاخین اُسکی سیدھی کھڑی بقدر ایک بالشت کے اور پتی اسکی نرم جڑ بہت پتلی ایسی زمین مین پیدا ہوتی ہی جو شور ہو اور دھوپ اُس پر زیادہ پڑتی ہو مزہ مین اسکے بہت شوری ہوتی ہی اور دوسرے قسم مثل کما فیطوس یعنے گگروندہ کے ہوتی ہی رنگ اچھا ارغوانی ہوتا ہی قروح کا اندمال کرتی ہی فضول کی تلطیف کرتی ہی تا اینکہ دوسری قسم اسکی پلانے سے مرگی کو نفع کرتی ہی جب سکنجبین ملا کر پلائی جاے

زوان بفتح زاے معجمہ و واو الف و نون ماہیت مین کہتا ہون کہ زوان کی لفظ کا اطلاق آدمی دو چیز و نپر کرتے ہین ایک تو دانہ ہی جو گیہون کے مشابہ ہی اور اسکی روٹی پکائی جاتی ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ زوان گندم ہی اور ایک قوم زوان ایک مسکر اور خراب چیز کا نام رکھتے ہین جو گیہون وغیرہ مین پڑجاتا ہی اور اس قسم مین کلام کرنا ہماری بحث طب سے خارج ہی اختیار بہتر وہی زوان ہی جو سبک ہو وزن مین اور بدبو کی نجارات اُس سے نہ اُٹھین اور چھوٹے سے ٹکڑے ٹکڑے نہو جاے بلکہ چپکتا ہوا بالزوجیت ہو بروقت چبانے کے دانت چپک جائین رنگ اسکا سرخی مائل ہو۔ اس مین تھوڑا سا میٹھا پن ہو۔

حرف حاے مہملہ

جو دوائین شروع ہین حرف حا سے اُنکا بیان

حضض جسکو رسوت بھی کہتے ہین ماہیت گمان غالب یہ ہی کہ حضض ہندی عصارہ نیلز ہرج کا ہی اور میل اسمین ایسا کیا جاتا ہی جسکو بڑے بڑے ماہر اور شناسا لوگ نہین پہچان سکتے کہ اُن پر بھی مخفی ہو جاتا ہی اور اس طور پر ہوتا ہی کہ عصارہ زرشک کو پانی مین اسقدر پکاتے ہین کہ بستہ ہو جاتا ہی۔ قوت اُسکی قریب ہی جوہر ناری لطیف اور جوہر ارضی بارد سے حضض مکی ایک بنی ہوئی چیز ہی اختیار حضض ہندی حضض مکی سے زیادہ قوی ہی بالونکے واسطے یا لون کو مضبوط کرتی ہی حضض مکی اورام کیواسطے زیادہ قوی ہی طبیعت حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی افعال و خواص سدہ مین تحلیل اور تھوڑا سا قبض ہی مگر تحلیل اُسکی بہ نسبت قبض کے زیادہ ہی ہر ایک نزف کو فائدہ کرتی ہی اور تحلیل اُسکی قبض سے زیادہ ہی تحلیل مین

اسکا دوسرا درجہ ہی اور قبض اُسکا تجفیف سے بھی کم ہی اُسمین ایک قوت لطیفہ ہی زینت بالون کو سرخ کردیتی ہی اور قوت دیتی ہی خصوصاً حضض ہندی اور جھائیون کو دور کردیتی ہی ہر ایک قسم حضض کی بسہری کو فائدہ کرتی ہی اورام و بثور اور اورام نرم کو اور نملہ کو فائدہ کرتی ہی جراح و قروح دونون قسم حضض کی قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہین آلات مفاصل پٹھون کو مضبوط کرتی ہی اعضاے سر حضض ہندی کان سے جو مدہ بہتا ہو اور کان کے قروح کو مفید ہی۔ قلاع کے مرض مین جبڑے پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس قلاع کو دور کردیتی ہی مسوڑھے کے قروح اور دیگر امراض جو مسوڑھے مین پیدا ہون اُنکو بھی دور کردیتی ہی اعضاے چشم آشوب چشم کو نفع کرتی ہی طبقہ قرنیہ کو جلا دیتی ہی تجلی جو اس طبقہ مین پڑجاے اُسکو دور کردیتی ہی جرب العین کو دفع کرتی ہی اعضاے صدر حضض ہندی نفث الدم اور کھانسی کے واسطے پلائی جاتی ہی اعضاے غذا یرقان سیاہ کو اور تلی کے بڑھ جانیکو حضض ہندی پلانے سے فائدہ کرتی ہی اور اسیطرح طلا کرنے سے اور درخت اسکا بھی یہی فعل کرتا ہی معدہ کی خرابی سے جو اسہال عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہی اعضاے نفض شقاق مقعد کو فائدہ کرتی ہی اور پلانے سے خواہ حمول کرنے سے اسہال کہنہ کو اور رائس اسہال کو جو ضعف معدہ سے عارض ہو اور ذو سنطاریا کو فائدہ کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی۔ تازہ پھل اسکا بلغم مائی کا اسہال کرتا ہی جو قروح دبر مین ہون اُن کو فائدہ کرتی ہی عورتونکے مقام نہانی سے جو رطوبت جاری ہو اسکو منع کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی سموم پھل اسکا قتال دواؤن کے ضرر سے نفع کرتا ہی اور حضض ہندی دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی ابدال بدل اسکا ہموزن اُسکے فیلزہرج ہی اور ہموزن اُسکے فوفل اور صندل دونون نصف نصف ملا کر۔

حنا بکسر حاے حطی و نون مشدد جسکو ہندی مین مہدی کہتے ہین طبیعت اول درجہ مین سرد ہی اور دوسرے مین خشک ہی افعال و خواص اُسمین تحلیل ہی اور قبض ہی اور تجفیف بدون اذیت کے کرتی ہی محلل ہی ریاح کو پھیلا دیتی ہی مفتح ہی کہ رگون کے منہ کھولدیتی ہی روغن حنا مین قوت مسخنہ ہی اُسی ذریعہ سے تلئین پیدا کرتی ہی اورام و بثور جوشاندہ اسکا اورام حارہ اور بلغمیہ کو مفید ہی بلغمی اورام کو بسبب تجفیف کے فائدہ کرتی ہی اور اورام اربیہ یعنے کشن ران کو جسکو ہندی مین بد کہتے ہین جراح و قروح آگ سے جل جانیکو اسکا نطول فائدہ کرتا ہی۔ یہ بھی کہتے ہین کہ اسکا فعل جراحات مین مثل فعل دم الاخوین کے ہی۔ ہڈیون کے ٹوٹ جانے پر فقط مہدی یا کسی قیروطی مین ملا کر لگائی جاتی ہی اعضاے سر سرکہ مین پیسکر پیشانی پر درد سر کیواسطے لگائی جاتی ہی اس ترکیب سے اسکا لگانا قروح دہن کو فائدہ کرتا ہی آلات مفاصل پٹھے کے درد کو اسکا پھول مفید ہی فالج کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی اور تمدد کے مرہم مین روغن حنا ماندگی کی تحلیل کردیتا ہی اعصاب کو نرم کردیتا ہی شکست استخوان کو درست کردیتا ہی اعضاے صدر شوصہ کو مناسب ہی اور خناق کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی اعضاے نفض رحم کے ہر قسم کے درد کو مفید ہی۔

حماما بفتح حاے حطی ماہیت ایک درخت ہی بلیدار اسکی جھاڑی لکڑی کے سوراخ دار ہوتی ہی شگوفہ اسکا چھوٹا ہوتا ہی رنگ مین بھوج پتر کے مشابہ ہی پتیان اسکی فاشرا کی پتی سے مشابہ ہوتی ہین رنگ اُن کا سنہری ہوتا ہی اور لکڑی کا رنگ مثل یاقوت کے سرخ ہوتا ہی بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی ایک اور قسم ہی جو سبز اور غلیظ یعنے گندہ ہوتی ہی تری کی جگہ پر پیدا ہوتی ہی اُسکی بو مثل سداب کے ہوتی ہی۔ ایک قسم اسکی خبطی ہی نہ زیادہ لانبی نہ چوڑی ہوتی ہی اور نہ دشواری سے ٹوٹتی ہی اختیار پہلے قسم جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی وہی اچھی ہی جو تازہ ہو اور ارمنی ہو تلخ ہو پاکیزہ بو ہو۔ اور دوسری قسم جسکی سبز ہوتی ہی خراب ہی بو بھی اُسکی ضعیف ہی اُنھین مقامات مین اُگتی ہی جو ترائی یا کچھار کہلاتے ہین تیسری قسم مین بہتر وہی ہی جو نئی ہو مائل بسپیدی سرخی لیے ہوے کثیف ہو یعنے گھنی تپی اور لچکنے اور پھیلنے مین پیچیدگی نہو یکجا سمٹی ہوئی کہ اسکا گچھا بندھجاے اور لذع پیدا کرتی ہو۔ قنات یعنے اس قسم سے جو زود شکن ہو اجتناب کرنا چاہیے اور اُسکو پسند کرنا چاہیے جسکی شاخین ایک ہی جڑ سے نکلی ہون تاکہ غش اور میل سے اطمینان رہے۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ عمدہ وہی ہی جو سپید ہو یا سرخی مائل ہو بیج اسمین بھرے ہون جیسے خوشہ انگور مین بھرے ہوتے ہین بو اسکی بھاری ہو اور ایسی بد بو نہو جو ناگوار ہو رنگ ایک ہی طرحکا ہو مختلف نہو زبان کو لذع کرتی ہو اور ایسی ہو کہ اُس پر پھپھوندی نہ لگی ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص ترقیق مادہ غلیظ کی کرتی ہی اور ایسے مادہ کا نضج کردیتی اس مین قبض کی قوت بھی ہی قوت اسکی مثل قوت فقاح تمر کی سکے ہی اورام و بثور اورام حارہ مین نضج دیتی ہی

الآلات مفاصل اسکا جوشاندہ پینا نقرس کو فائدہ کرتا ہی اور آبزن اسکا بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے سر سر مین گرانی پیدا کرتا ہی اور درد سر پیدا کرتا ہی نیند لاتا ہی بعض کا قول یہ ہی کہ جب پیشانی پر اسکا طلا کیا جاے درد سر کو دور کر دیتا ہی مسکرات اور منومات یعنے نیند پیدا کرنے والی چیزون مین داخل ہی اعضاے چشم گرمی سے جو آشوب چشم ہو اسکے واسطے اسکا نطول کیا جاتا ہی اعضاے صدر ربو شوصہ یارد کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی جوشاندہ اسکا امراض جگر کے واسطے پلایا جاتا ہی وح ترکی سے سنخم یہ زیادہ ہو جاتا ہی اعضاے نفض حیض اور بول کا ادرار کرتا ہی درد ہای رحم کو نافع ہی فرزجہ ہاے رحم مین داخل کیا جاتا ہی درد گردہ کے واسطے اسکے جوشاندہ مین بٹھا کر آبزن کرتے ہین رحم کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہی سموم بادروج کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی حرف جسکو بالم کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی قوت اسکی مثل رائی کے قوت اور مولی کے بیج کے ہی جب دونون کو ملائین بعض لوگ کہتے ہین کہ قوت اسکی رای اور تخم جرجیر کے مثل ہی جب دونون کو ملائین تبھی اسکی جملہ افعال مین اسکے دانے سے کم ہی اسلیئے کہ رطوبت اُس مین زیادہ ہوتی ہی اور جب خشک ہو جاتا ہے تب اوسکی قوت بیج کے قریب ہو جاتی اور شاید اُسی کی قوت سے ملجاے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص محلل ہی منضج ہی ہمراہ تلیین کے اندرونی اعضا مین جو قبیح پڑگئی ہو اسکو خشک کر دیتی ہی زینت بالون کے جھڑنے کو پلانے سے اور طلا کرنے سے روک دیتی ہی اورام و ثبور ورم بلغمی کے واسطے اچھی دوا ہی اور نمک پانی ملا کر ہر قسم کے دنبل اسکا ضماد کیا جاتا ہی جراح و قروح جس خارش مین گرنجھے پڑ گئے ہون اسکو اور داد کے جملہ اقسام کو مفید ہی۔ اور شہد ملا کر قروح شہدیہ کو مفید ہی بار فارسی کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہی آلات مفاصل عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی پلائی جاے خواہ ضماد کی جاے سرکہ اور آرد جو کے ہمراہ۔ عرق النسا مین کبھی اسکا حقنہ دیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی خصوصاً اگر دست کے راہ سے کوئی ایسا مادہ نکلے جس مین خون ملا ہو حرف جمیع اعصاب کے استرخا کو نفع کرتی ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہی ربو کو نفع کرتی ہی ربو کی دواون مین داخل ہی اور جو حریرہ ربو کے واسطے بنلائے جاتے ہین اُن مین داخل ہوتی ہی اسواسطے کہ اس مین تقطیع ہی اور تلطیف ہی اعضاے غذا

معدہ اور جگر کو گرم کر دیتی ہی اور طحال کے موٹے ہو جانے کو دور کر دیتی ہی خصوصاً جب سرکہ ملا کر اسکا ضماد کیا جاے۔ معدہ کے واسطے بری ہی اور شاید یہ برائی اسکی معدہ کے واسطے اسلیے ہو کہ لذع شدید پیدا کرتی ہی۔ اشتہاے طعام بڑھاتی ہی جب بقدر ایک سونا خن پلائی جاے مری کو براہ قے یا براہ اسہال دفع کر دیتی ہی اور یہ فعل اسکا اگر تین ربع درہم سے پلایا جاے ہوتا ہی اعضاے نفس باہ کو قوی کرتی ہی کیڑون کی اصلاح کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی اسقاط جنین کرتی ہی بھنا ہوا الم حبس طبیعت کرتا ہی خصوصاً اگر پیسا نجاے کہ اسکی لزوجت پینے سے باطل ہو جاے قولنج کو نفع کرتا ہی۔ اگر چار درہم یا پانچ درہم اسکو پیس کر ہمراہ آب گرم کے پلائین اسہال طبیعت کرتی ہی اور ریاح امعا کی تحلیل کر دیتی ہی۔ بعضون نے کہا ہی کہ حرف بابلی اگر ایک اکسونافن پلائی جاے اسہال مرہ کرے گی اور قے مراری آجاے گی اور تین ربع درہم کا بھی یہی فعل ہی مترجم ابھی اعضاے غذا مین یہی فقرہ بلفظہ گذر چکا ہی پس یہ بھی مکرر معلوم ہوتا ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو پلانے سے اور شہد ملا کر ضماد کرنے سے فائدہ کرتی ہی اور اگر اسکی دھونی دیجاے تو ہوام بھاگ جائینگے۔

حاشا یہ ایک پہاڑی پودینہ ہی ماہیت ایک گیاہ ہی جس مین سپید پھول سرخی مائل ہوتا ہی شاخین اسکی پتلی پتلی مشابہ اذخر یعنے کنتول کے ہوتی ہین پھول اسکا گول پتیان چھوٹی چھوٹی باریک اور بہت سی ہوتی ہین کنارون پر اسکے چھوٹی چھوٹی نوکین یا سرے بنفشئی رنگ کے ہوتے ہین۔ دلیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ ایک کٹیلا درخت ہی چھوٹا اسکے گرد بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیان باریک باریک ہوتی ہین اکثر سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتا ہی۔ طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی۔ روفس حکیم کہتا ہی پودینہ سے زیادہ اس مین خشکی ہی افعال و خواص محلل ہی مقطع ہی یہانتک کہ خون بستہ کی تقطیع کر دیتا ہی منضج ہی یہانتک اسکی گرمی ہی کہ جاڑو بخار جب یادہ سردی ہونے سے بدن کے بال کھڑے ہو جاتے ہین اگر اسکو پیلے پھریری کو منع کرتا ہی زینت مسون کی تحلیل کر دیتا ہی اورام و ثبور سرکہ ملا کر اسکا ضماد اورام بلغمیہ تازہ پر کیا جاتا ہی آلات مفاصل ضعف عصب کے واسطے پلایا جاتا ہی اور سویق یعنے جو کا ستو اور شراب ملا کر عرق النسا پر ضماد کیا جاتا ہی۔ شراب اسکی اُن دردون کو فائدہ کرتی ہی جو شراسیف کے نیچے ہون اعضاے (۱)
چشم کھانے مین ملا کر اسکے کھانے سے قوت بصر کی حفاظت ہوتی ہی اور ضعف (۵)

بصارت دور ہو جاتا ہی اعضاے صدر سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کر دیتا ہی۔ نفث پر معین ہوتا ہی یعنے تھوکنے اور کھنکھارنے مین جو چیز دشواری سے نکلتی ہو اسکو بہ آسانی نکال دیتا ہی سر شیفنا کے درد مین تسکین دیتا ہی جو تناندہ پلایا جاے یا شہد ملا کر لعوق چٹایا جاے۔ چونکہ اس مین تجفیف زیادہ ہی لہذا نفث الدم کو روکتا ہی اعضاے غذا ہضم پر اعانت کرتا ہی اور شراب اسکی بدہضمی کو اور کمی اشتہا کو دور کر دیتی ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کر دیتا ہی کیڑون کو براہ اسہال دفع کرتا ہی۔ جب اسکو ایک درہم سے لیکر چار درہم کے درمیان تک پئین بلغم کا اسہال کافی طور پر بلا اذیت کرتا ہی۔

حسک جسکو ہندی مین گوکھرو کہتے ہین ماہیت صحرائی گوکھرو مین ارضیت زیادہ ہی اور بستانی گوکھرو مین جزمائی کی زیادتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ گوکھرو کی ترکیب جوہر حب سے ہی کہ اُس جوہر کی برودت زیادہ نہین ہی اور دوسرا اجزا اسکا اپنے جوہر مین یابس ہی جسکی برودت کچھ کم نہین ہی طبیعت گوکھرو کی دونون قسمین دلیسقوریدہ اُس کے نزدیک سرد خشک ہین اور سواے اُسکے اور لوگون نے اسکو اول درجہ کے اوائل مین گرم اور خشک درجہ اول کا کہا ہی اور یہ طبیعت مناسب اس گوکھرو کے ہی جو ہمارے ملکون مین ہوتا ہی افعال و خواص گوکھرو مین بوجہ قبض کے مواد کی ریزش کو منع کرنے کی قوت ہی اور انضاج و تلیین بھی ہی اورام و بثور اور اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہی اور مواد کی ریزش کو روکتا ہی اورام حلق کے واسطے اچھی دوا ہی جراح و قروح گوشت مین جو قروح متعفن ہون اُنکو شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے نفع کرتا ہی اعضاے سر سوڑھے کے قروح جن مین بدبو آتی ہو اُنکے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے چشم گوکھرو کا عصارہ آنکھ مین سرمہ کے طور پر لگایا جاتا ہی یا سرمہ کے اجزا مین داخل کیا جاتا ہی اعضاے صدر جن اورام سے حلق کے نلے بند ہو جاتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتا ہی گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اسیطرح گوکھرو کا عصارہ دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اُسکو اور قولنج کو نفع کرتا ہی سموم دو درہم صحرائی گوکھرو کا پھل سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی اور دو درہمی اسکا شراب ملا کر سموم قتالہ کا تریاق ہی گوکھرو کو جوش دیکر مکان مین چھڑکتے ہین مکان کے پسو وغیرہ بھاگ جاتے ہین۔

حرمل حاے مہملہ مضموم اور راے مہملہ ساکن اور میم مفتوح اسپند کو کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی۔ افعال و خواص مقطع ہی ملطف ہی آلات مفاصل وجع مفاصل کے واسطے اچھی دوا ہی پلانے کے ذریعہ سے اور کبھی اسکا طلا بھی کیا جاتا ہی اعضاے سر اسمین نشہ لانے کی قوت ہی مثلاً جیسے شراب مین اعضاے چشم دلیسقوریدوس کہتا ہی کہ اگر حرمل شہد اور شراب اور چکور کے پتہ یا مرغی کے پتہ اور رازیانہ کے پانی مین پیسکر آنکھ پر لگائین ضعف بصر کو فائدہ کرے گی اعضاے غذا امتلی بقوت پیدا کرتی ہی اعضاے نفض حیض اور بول کا بقوت ادرار کرتی ہی پلائی جاے خواہ طلا کیجاے ایضاً قولنج کو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہے۔

حلتیت بکسر حاے مہملہ و سکون لام ہندی مین ہینگ کہتے ہین ماہیت دو قسم کی ہوتی ہی خوشبو اور بدبو خوشبو کی بو قوی ہوتی ہی دونون قسم مین زیادہ تر گرم وہی ہی جسکی بدبو زیادہ ہو اور ناریت اسکی جملہ اقسام مین ہی اکثر یہ قسم قیروانی ہوتی ہی یعنے حلتیت محروث کا گوند ہی طبیعت اول چہارم مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص ریاح کو نکالدیتی ہی اور توڑ ڈالتی ہی بسبب اپنی تحلیل کے اور باوجود اسکے خود حلتیت نفاخ ہی مقطع کرتی ہی اور اندرون بدن مین جو خون بستہ ہو گیا ہو اسکی تحلیل کرتی ہی زینت بالخورہ کو سرکہ اور سیاہ مرچ ملا کر جب اسکا نطوخ لگایا جاے فائدہ کرتی ہی جب کھانے والی چیزون مین اسکا استعمال کیا جاے رنگ بدن کو خوشنما کر دیتی ہی مسون کے مسماری قسم کو اکھاڑ دیتی ہی اورام و بثور جب اُن اورام پر جو عضو کی حیات کو فنا کرنے والے ہین یعنے اُن اورام کے سبب سے وہ عضو مردار ہو جاتی ہی ایسے ورم پر چھرے پچھنے لگا کر ہینگ لگائی جاے نفع کریگی۔ دُبیلہ ظاہر بدن مین ہو یا اندرون جسم کے دونون کیواسطے اچھی دوا ہی جراح و قروح داد کے جملہ اقسام کو فائدہ کرتی ہی آلات مفاصل آب انار کے ساتھ جب ہینگ پلائی جاے شدخ عضل کو مفید ہی پٹھے کے درد کو بھی فائدہ کرتی ہی جیسے وہ درد جو تمدد اور فالج مین ہوتا ہی اسطرح پر کہ ایک ابولوس جو برابر نورتی کے ہوا موم مین ملا کر نگل جائین یا شراب ہمراہ چرچ اور سداب ملا کر پی جائین جیسا بعض لوگون نے کہا ہی اعضاے سر سڑے ہوئے دانتو نمین جو گڑھے پڑ گئے ہون اُنمین بھر دینے سے فائدہ کرتی ہی۔ یا کندر ملا کر دانت مین چپکا دیجاتی ہی۔ مرگی مین نیز اثر کرتی ہی جو فائدہ کرتی ہی جب اسکا غرغرہ کیا جاے جونک جو حلق مین چمٹی ہوئی ہو اُسکو چھڑا دیتی بدر

اعضاے چشم ابتداے نزول الماء مین اگر اسکا سرمہ لگایا جاے بہت فائدہ کرے گا مگر شہد تھوڑا سا ملالین اعضاے صدر پانی مین گھولکر جب اسکو گھونٹ گھونٹ پئین آواز کو اُسی وقت صاف کردے گی اسطرح پر کہ ابھی پینے والا اُسی جگہ پر ہوگا اور آواز صاف ہوجائیگی خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہی کیسی ہی پرانی ہوگئی ہو۔ اگر انڈے کے ساتھ اسکو چاٹین پرانی کھانسی اور شوصۂ بارد کو نفع کرے گی۔ ورم لہاۃ مین اسکا فعل وہی ہی جو گوکھرو کا فعل ہی اعضاے غذا اگر انجیر خشک کے ہمراہ اسکو کھلائین یرقان کو نفع کریگی جگر اور معدہ کو مضر ہی اعضاے نفض بواسیر کو نفع کرتی ہی۔ بادہ پر قادر کرتی ہی بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ مروڑے اور قروح امعا کو مفید ہی۔ فولس حکیم نے کہا ہی کہ اسمین قوت مسہلہ ہی مگر تھوڑی سی ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی۔ یہ بات جماعت طبیبون کو معلوم ہی کہ ہینگ اُس اسہال کہنہ کو نفع کرتی ہی جو برودت سے ہو حمیات ربع سے بہت فائدہ کرتی ہی سموم دیوانے کتے کے کاٹنے پر اور ہوام کے کاٹنے پر اسکو لگاتے ہین خصوصاً بچھو اور رتیلے کے کاٹنے پر اور سب قسم کے زہر مین فائدہ کرتی ہی پلائی جاے یا زیت ملاکر طلا کیجاے زہر مین بجھے ہوئے تیر کے زہر کو بھی فائدہ کرتی ہی۔

حنظل بفتح حاے مہملہ وسکون نون وفتح ظاے معجمہ جسکو ہندی مین اندرائن کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی نر بھی ہوتا ہی۔ اور مادہ بھی ہوتا ہی نر ریشہ دار ہوتا ہی اور مادہ نرم سپید ڈھیلا چھرا ہوتا ہی اختیار دوا و نین سپید وہی ہی اور اُسیکو اختیار کرتے ہین جو سپید ہو اور سپیدی اُسکی زیادہ ہو اور نرم ہو اسلیے کہ سیاہ قسم اُسکی ردی ہی اور خراب ہی اور سخت قسم بھی خراب ہی۔ جب تخم حنظل یعنے مغز اندرائن کے پھل کا نکالنے کا قصد ہو مناسب نہین ہی کہ درخت سے توڑ کر اُسکا مغز نکالین اسلیے کہ توڑنے کے بعد اسکا اثر ضعیف ہوجاتا ہی اور یہ بھی مناسب ہی کہ جب تک پھل مین زردی نہ آجاے اور سبزی بالکل جاتی نہ رہے جب تک نہ نکالین ورنہ سبزی کی حالت کا نکالا ہوا مغز مضر ہوتا ہی اور خراب ہوتا ہی جس شخص کا یہ قول ہی جو اوپر لکھا گیا ہی وہی کہتا ہی واجب ہی کہ اس پھل کے چھلکے اور دانہ سے اجتناب کیا جاے اور اگر درخت پر سوا ایک کے دوسرا نہو تو زہر قاتل ہی۔ نر قسم اسکی جو ریشہ دار اوپر لکھی گئی وہ زیادہ قوی ہی بہ نسبت مادہ قسم کے جو بودی اور پھسپھسی ہوتی ہی۔ واجب ہی کہ اسکے پیسنے مین زیادہ مبالغہ کیا جاے اور اس واسطے کہتے ہین کہ نہ آجائین کہ اب خوب پس چکا ہی اسلیے کہ بہت چھوٹا ٹکڑا اسکا جس وقت رطوبت پاتا ہی پھولکر بڑا ہوجاتا ہی خواہ معدہ کے اردگرد جو مقامات ہین انپر لپٹ جاتا ہی یا آنتون کے لپیٹ اور گھماؤ کے جو مقامات ہین اُنمین چمٹ جاتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی اسی واسطے واجب ہی کہ جب اسکو پینا چاہین پہلے ماء العسل مین بھگولین اور خشک ہوجانے کے بعد پھر پیسین۔ تخم حنظل کی اصلاح اور اسکے ضرر کا دفع کرنا کتیرا سے بہتر ہی بہ نسبت گوند کے اسلیے کہ گوند بہت زیادہ قوت دوا کو توڑ دیتا ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور کندی حکیم نے کہا ہی کہ سرد تر ہی اور اس قول مین یہ حکیم راستی اور حق سے بہت دور ہوگیا افعال و خواص محلل ہی مقطع ہی جاذب ہی کہ دور سے مادہ کو کھینچ لاتی ہی۔ برگ تازہ اسکا نزف الدم کو قطع کرتا ہی زینت خدام اور داء الفیل پر اسکی مالش کیجاتی ہی اورام و بثور تحلیل اورام کرتا ہی اور رانُ مین نفخ پیدا کرتا ہی آلات مفاصل دردہاے عصب اور مفاصل کو اور عرق النسا اور نقرس بارد کو نفع کرتا ہی اعضاے سر دماغ کا تنقیہ کرتا ہی۔ اندرائن کی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاتی ہی دانتون کے درد کو فائدہ کرتی ہی۔ جب اندرائن کی جڑ کو اندر سے خالی کرکے جو کچھ اندر ہو اسکو پھینک دین اور سرکہ اُسمین ڈالکر جوش خفیف اس طرح دین کہ بھوبھل خواہ راکھ پر اسکو رکھین اور اسکی کلی کرین دانتون کے درد کو فائدہ کریگی اور مسوڑھے کو مضبوط کریگی۔ جب اسکو زیت مین پکائین یہ زیت دردی گوش کو نافع ہوگا۔ دانتون کے اکھاڑنے مین اسکے ذریعہ سے سہولت ہوتی ہی اعضاے نفس و صدر حنظل سے استفراغ کرنا اُس شخص کو مفید ہوتا ہی جسکو انتصاب نفس کی شدت ہو اعضاے غذا اندرائن کی جڑ استسقا کو مفید ہی معدہ کے واسطے ردی اور خراب ہی اعضاے نفض بلغم غلیظ کو مفاصل سے دستون کی راہ نکالدیتا ہی خصوصاً پٹھے کے بلغم کو اور عرق کا بھی مسہل ہی۔ امراض گردہ اور مثانہ کو مفید ہی مقدار شربت اُسکی بوزن دو کرمہ یعنے بارہ قیراط ہی جو برابر چھ رتی کے ہی۔ واجب ہی کہ بہت نرم نرم اسکو پیسین۔ کبھی اسکے اندرونی مغز کو پھل کے اوپر سوراخ کرکے نکال لیتے ہین اور اسمین رب انگور یا کوئی اور میٹھی شراب پرانی بھر کر ایک شبانہ روز اسیطرح چھوڑ دیتے ہین اور اکثر اسیکو خاکستر گرم پر اتنی دیر تک رکھتے ہین تا اینکہ اچھی طرح سے پس جاے سبز پھل کا مغز بافراط اسہال کرتا ہی اور قے زیادہ لاتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی تا اینکہ قتل کر ڈالتا ہی اور اکیلا پھل جو اپنی جڑ پر ہو وہ الیسا زہر قاتل ہی کہ بیشتر دو دانگ اُسکا قتل کرتا ہی اور چھلکا اُسکا

اور بیج ایسے انین بلکہ ایک دانگ بھی قاتل ہی سموم سانپ کاٹنے کو نفع کرتا ہی اور بچھو کے کاٹنے کی بہت نافع دوا ہی۔ ایک شخص نے مجھسے یہ حکایت بیان کی کہ کسی عرب کے بدن پر چار جگہہ پر بچھو نے ڈنک مارا تھا اُسکو اس آدمی نے ایک درہم تخم حنظل پلایا فوراً اُسی جگہ اچھا ہو گیا۔ طلا کرنے سے بھی اسی طرح نفع کرتا ہی۔

حمص بکسر حاے حطی و فتح میم آخر مین صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین چنا کہتے ہین ماہیت سفید ہوتا ہی اور سرخ اور سیاہ اور مٹر کے رنگ کا جس مین سیاہی اور سبزی ملی ہوئی۔ اصناف اسکی جنگلی ہی اور بستانی ہی جنگلی مین حدت اور تلخی زیادہ ہوتی ہی اور گرمی بھی زیادہ پیدا کرتا ہی اور قوت مین اسکا فعل وہی ہی جو بستانی کا ہی لیکن بستانی کی غذا صحرائی چنے کی غذا سے اچھی ہی طبیعت سفید چنا پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور سیاہ کی قوت زیادہ ہی خواص دونون قسم سفید اور سیاہ نفخ پیدا کرتی ہین اور ملین ہی اور اسمین تقطیع بھی ہی۔ اور غذا وہی اسکی باقلہ سے زیادہ ہی اور چیکنا خوب ہی اور کوئی دانہ جو چنے کی صورت مین ہو چنے سے زیادہ پیٹ کی غذا ہی نہین کرتا۔ گیلا چنا فضول کو زیادہ پیدا کرتا ہی بہ نسبت سوکھے چنے کے زینت نمش کو صاف کر دیتا ہی طلا کرنے سے اور کھلانے سے رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی اور اورام ثیور اورام گرم صفراوی اور اورام صلب سوداوی او تمام اقسام اورام کو اور اورام کے اقسام غدودین ہون ان سبکو فائدہ کرتا ہی جراح و قروح چنے کا تیل ددا کو دور کر دیتا ہی اور بہین قروح خبیثہ اور قروح سرطانیہ اور سوکھی خارش کو مفید ہی آلات مفاصل و روپشت کو نفع کرتا ہی اعصاے سر مین جو گیلی پھنسیان ہوتی ہین انکو فائدہ کرتا ہی جس پانی مین چنے کو بھگوئین وہ پانی دانتونکے درد کی کلی ہی اور سوڑھے کے ورم گرم صفراوی خواہ ورم سوداوی کو بھی مفید ہی اور رآن اور اورام کو جو کانونکے پیچھے ہوتے ہین اعضاے نفس آواز کو صاف کر دیتا ہی پھیپھڑے کی غذا اس سے بہتر کوئی چیز نہین ہی اسی واسطے اسکا حریرہ خواہ لپٹا بنایا جاتا ہی یعنی اسکے آٹے کا اعضاے غذا جوشاندہ اسکا استسقا اور یرقان کو مفید ہی تفتیح کرتا ہی خصوصاً وہ قسم جو کرسنی یعنی مٹر کی شکل پر ہو۔ سیاہ چنا جگر اور طحال کے سدون کو مفید ہی۔ چنے کو جب کھائین نہ اول طعام مین ہو نہ آخر مین بلکہ بیچ مین کھانا چاہیے اعضاے نفض سیاہ چنے کا جوشاندہ ہمراہ روغن بادام اور مولی اور کرفس کے مثانہ اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جنین کو بالکل نکال دیتا ہی۔ قروح مثانہ کے واسطے زبون ہی باہ کو خوب زیادہ کرتا ہی اور اسی واسطے سانڈ کی چربی مین چنے کا کھیت خواہ چنے کا دانہ کھلانے مین تجویز کیا جاتا ہی۔ نہار منہ چنے کے پانی پینے سے تقوط القوت ہوتا ہی ہر ایک چنا شکم کو نرم کرتا ہی اور سدہ ہاگردہ اور مثانہ کی تفتیح کرتا ہی خصوصاً سیاہ چنا اور کرسنی جو مٹر کی صورت ہوتا ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ اگر چنے کو سرکہ مین بھگو کر نہار منہ اُٹھکر اُسکو کھائین اور آدھے دن تک صبر کرین یعنے پھر کچھ نہ کھائین اور نہ کچھ پئین جتنے کیڑے پیٹ مین ہون سب کو قتل کر دے گا۔

بقراط نے کہا ہی کہ چنے مین دو جز جوہری ہین دونون بالطبع ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہین ایک جز مالح ہی نمکین جو طبیعت کو نرم کرتا ہی اور دست آور ہی دوسرا جز حلو ہی یعنے شیرین جو ادرار بول کرتا ہی اور یہی جز حلو ایسا ہی جس مین نفخ ہی کہ باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور مفید ہی۔

حنطہ بکسر حاے مہملہ و سکون نون جسکو ہندی مین گیہون کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اختیار بہتر وہی گیہون ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہو اور توڑنے مین نہ بودار ہو نہ بہت سخت دانہ بڑا بڑا اور موٹا اور نیا گیہون چکنا اور سرخی اور سیاہی کے بین بین رنگ اسکا اور سیاہ گیہون خراب چیز ہی یعنے غذائیت اسکی بُری ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی آٹا اسکا مائل بہ یبوست ہی خواص بڑے دانہ کا گیہون جو سرخ رنگ ہو اُس مین غذائیت زیادہ ہی۔ ابالا ہوا گیہون اگر کھایا جاے دیر مین ہضم ہوگا اور نفخ بھی کرے گا لیکن اگر خوب ہضم ہو جاے غذائیت کثیر اسمین ہی اور جواری جسکو میدہ کہتے ہین نشاستہ کے قریب ہی۔ جو آٹا کہ منظر اپنی طبیعت کے اسمین چیپ اور لس زیادہ ہو وہ اور ہی اور جس آٹے مین صنعت اور کارستانی سے لس پیدا ہو جاے وہ اور ہی اور جو بات اصلی لس دار آٹے مین ہی وہ مصنوعی لس دار آٹے مین نہین ہی۔ گیہون کا آٹا معدہ سے دیر مین اُترتا ہی اور نفخ زیادہ کرتا ہی ضرور ہی کہ اسکے ہمراہ کسی قدر مٹھائی کھائی جاے کہ اسکو جلدی معدہ سے اُتار دے اور گرم پانی سے دھونا اسکا بھی ضرور ہی اور تھوڑا سا جو کا آٹا بھی اسمین ملا لینا چاہیے۔ نشاستہ سفر ترہی بالزوجت ہی زینت گیہونکی خورش چہرے کو صاف کر دیتی ہی اور گیہون کا آٹا خصوصاً نشاستہ زعفران ملا کر جھائین کی دوا ہی اعضاے غذا گیہون اور جو کا آٹا دونون ثقیل چیزین ہین اعضاے نفض کچا گیہون و نیز ابالا ہوا گیہون جسکو گنگری کہتے ہین اور دیہاتی زبان مین گھنگنی کہتے ہین جو بے دلا اور پسا ہوا گیہون ابالا جاے اور ابال لینے کے بعد گھوٹا جاے اور مثل ہریسہ کے بالیٹھ و غیرہ کے ہو جاے جیسے حلیم پکائی جاتی ہی الغرض ابالا ہوا مسلم

گیہون اگر کہا یا جاے پیٹ مین کیڑے پیدا کرتا ہی سموم کٹا ہو گیہون یو اڑ کتے کے کاٹنے کے زخم پر چپڑکا جاے فائدہ کرے گا۔

حاپیپ جسکو سورنجان ہندی کہتے ہین سپید سورنجان کے مشابہ ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی آلات مفاصل اسکا پینا نقرس و دیگر اقسام وجع مفاصل کو مفید ہی اعضاے نفض بلغم خام اور چھوٹے کیڑے اور گدو دانہ اور اخلاط غلیظہ کو براہ اسہال دفع کردیتا ہی۔

حماض بفتح حاے حطی و میم مشدد آخر مین ضاد ہی ماہیت بستانی بھی ہوتی ہی اور صحرائی بھی صحرائی کو سلق بری بھی کہتے ہین۔ اور صحرائی حماض کے جملہ اقسام مین ترشی نہین ہوتی ہی جیسا لوگ کہتے ہین بلکہ بعض مین ترشی ہوتی ہی۔ صحرائی قسم اسکی ہر ایک اثر مین زیادہ قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی اور تخم حماض پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص اسمین کسی قدر قبض ہی اور پھیکی قسم اسکی تھوڑی سی محلل بھی ہی اور ترش قسم مین قبض بہت ہی اور جس قسم مین زیادہ ترشی نہین اس مین غذائیت زیادہ ہی اور یہ وہی ہی جو کاسنی کے مشابہ ہی۔ ہر ایک قسم اسکی صفرا کو توڑ دیتی ہی اور جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہی وہ اچھی ہوتی ہی خواص اسمین قبض ہی اور پھیکی قسم مین تھوڑی سی تحلیل ہی اور ترش مین زیادہ قبض ہی جڑین اسکی سرکہ کے ہمراہ تقشر اظفار یعنے ناخون کے چھلکے چھلکے اترنے کا علاج ہی جب شراب مین جوش دیکر اسکا ضماد برص اور داد پر لگایا جاے فائدہ کرے گا اورام و ثبور خنازیر پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور بہت فائدہ کرتا ہی یہانتک کہا گیا ہی کہ اگر اسکی جڑ صاحب خنازیر کی گردن مین لٹکائی جائی نفع کریگی جراح و قروح جڑین اسکی ہمراہ سرکہ کے اس خارشت پر جس مین قرحہ پڑ گیا ہو اور داد پر لگائی جاتی ہی اسی طرح اسکا جوشاندہ آب گرم مین سوکھی کھجلی پر لگایا جاتا ہی اور خود جرم اسکا آب حمام مین یعنے اسکے پانی مین ملاکر مستعمل ہوتا ہی۔ اعضاے سر اسکے عصارہ سے یا اسکے جوشاندہ سے اس دانت کے علاج مین کلی کرائی جاتی ہی جسمین درد ہو۔ اور اسیطرح اسکو شراب مین جوش دیکر دانت کے درد کے واسطے کلی کرائی جاتی ہی جو اورام کانون کے نیچے ہوتے ہین انکو بھی فائدہ کرتی ہی اعضاے غذا ایرقان سیاہ کو شراب ملاکر مفید ہی متلی مین سکون پیدا کرتی ہی مٹی کھانے کی جو اشتہا پیدا ہوجاتی ہی اسکے دور کرنے کے واسطے بھی مفید ہی اعضاے نفض جرم حماض اور تخم اسکا دونون قابض ہین خصوصاً بڑے حماض کا بیج

یہ بھی کہا گیا ہی کہ برگ حماض مین کسی قدر تلیین ہی اور تخم حماض مین قبض مطلق ہی اور بعض نے کہا ہی کہ تخم حماض بے بھنا ہوا ازلاق اور تلیین کرتا ہی اور جڑ اسکی سیلان رحم کو مفید ہی اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہی جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاے۔ جو لزوجت اسمین ہی اس خراش کو مفید ہی جو ثقل براز کی خشکی سے آنتون وغیرہ مین آگئی ہو اسلیے کہ تخم حماض بالخاصیہ سحج یعنے خراش کو نفع کرتا ہی مریق بھی ہی سموم بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی خصوصاً حماض صحرائی اور اگر تخم حماض کو قبل بچھو کے کاٹنے کے استعمال کیا ہو پھر اگر اسکو بچھو کاٹے زہر نہ چڑھیگا

حرشف بفتح حاے مہملہ و سکون راے مہملہ و فتح شین معجمہ آخر مین فاے معجمہ ہی ماہیت بستانی اور صحرائی دونون طرح کی ہوتی ہی یہ ایک قسم اسکی ہی جسکی فارسی مین کنگر کہتے ہین طبیعت حرارت مین معتدل ہی یا حرارت کی طرف مائل ہی یا اعتدال اور رطوبت اسکی دوسرے درجہ تک ہی خوزی نے کہا ہی کہ سرد تر ہی مسیح کہتا ہی کہ افعال مین مثل ہلیون کے پہلے درجہ مین گرم تر ہی۔ اور غیر مسیح کا قول ہی کہ پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی۔ اور جالینوس کی طرف ایسی نسبت دیگئی ہی کہ وہ حرشف کو دوسرے درجہ گرم کہتا ہی۔ اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اسکے اقسام بہت سے ہین اور ہر ایک کی طبیعت جدا گانہ ہی افعال و خواص تھوڑا سا تنقیہ کرتی ہی اور تخفیف پیدا کرتی ہی اسمین کسیقدر لطافت ہی۔ خوزی نے کہا ہی کہ سودا کو پیدا کردیتی ہی اور یہ قول اسکا راستی سے دور ہی زینت طلا کرنا اسکا بالخورے کو نفع کرتا ہی اور پانی سے اسکے اگر سر کو دھوئین سر کی جون کو قتل کرتا ہی۔ گندہ بغلی کو اور ازبول کرکے دور کردیتی ہی اور جبتک بغل کی بو دور نہو جاے پیشاب بے بو ہوا کرتا ہی اورام و ثبور پانی اسکا اورام کی تحلیل کرتا ہی اور جرم اسکا بھی جراح و قروح پانی اسکا بھی اس خشک کھجلی کو مفید ہی جو مادہ سوداوی سے عارض ہوا اور سخت ہو اعضاے سر پانی اسکا خراز یعنے لفا کو اڑا دیتا ہی اعضاے غذا اسکی پیدا کرتی ہی خصوصاً پہاڑی قسم اسکی اور جڑ پہاڑی قسم کی متلی پیدا کرنے مین زیادہ خصوصیت رکھتی ہی۔ اور گوندا اسکا وہی ہی جسکا نام کنگر زد ہی اور باب کاف مین ہم اسکا بیان کرینگے اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہی بول کا ادرار کرتی ہی جس پیشاب مین بوجہ کسی سبب کے بو آتی ہو اسکا اخراج کردیتی ہی۔ طبیعت کو نرم کرتی ہی بلغم کا اخراج کرتی ہی۔ اکثر قبض شکم پیدا کرتی ہی جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاے۔

حندقوقی بفتح حاے مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ وضم قاف اول وسکون واو اور دوسرے قاف کو کہ آخر میں ہے ہندی میں لسکھپرا اور تھپرجیہ اور سانٹھی اور گداپورنیا کہتے ہیں ہر ایک قسم کا الگ الگ نام ہے ماہیت یہ ایک گیاہ ہے صحرائی بھی ہوتی ہے اور بستانی بھی اور ایک قسم اسکی مصری بھی ہوتی ہے جو بیج کو پیسکر روٹی پکاتے ہیں طبیعت ابن جریج کہتا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے ابن ماسویہ کہتا ہے کہ وسط دوم میں گرم ہے اور بستانی قسم اسکی عجب نہیں کہ حرارت اسکی آخر درجہ اول میں ہے خواص بستانی میں جلا معتدل اور تخفیف ہے اور صحرائی میں ہمراہ قبض کے تشنیج ہے روغن اسکا کاسر ریاح غلیظ ہے زینت صحرائی اور اسیطرح بستانی کلف یعنے چھائیں کو مفید ہے قروح بستانی کا عصارہ شہد ملا کر قروح کو صاف کردیتا ہے آلات مفاصل روغن اسکا ایسے وجع مفاصل کو مفید ہے جو ریحی ہو اور برقان و خوف زمانت یعنے بیکار ہوجانے عضو کے لگایا جاتا ہے اور ایک گروہ بیمار ونکا اس سے اچھا بھی ہوگیا اعضاے سر جبکہ عصارہ کا سعوط کیا جاے اور ناس لیا جاے درد سر پیدا کرتا ہے اور جسکو مرگی آتی ہو اسے فائدہ کرتا ہے اعضاے چشم عصارہ بستانی کا بیاض چشم اور غشاوہ یعنے جھلی کو جو آنکھ میں پڑجاتی ہے مفید ہے خصوصاً شہد ملا کر اعضاے نفس و صدر پسلیونکا درد جو بلغمی ہو خصوصاً صحرائی قسم اسکی اس درد کو بہت مفید ہے حلق میں ربو اور خوانیق پیدا کرتی ہے اور اسکے ضرر کی تلافی کشنیز اور انار اور کاسنی سے کیجاتی ہے اعضاے غذا اور معدہ جو برودت سے ہو خواہ ریحی درد معدہ کا اسکو مفید ہے روغن اسکا آغاز استسقا میں فائدہ کرتا ہے مترجم سونٹھ اور سرکہ میں اسکی بیج کو ملا کر ضماد کرنے سے یہانتک اثر دیکھا ہے کہ استسقا کا ورم کیسا ہی زیادہ کیوں نہو دور ہوجاتا ہے یہ اخاص ہمارے تجربہ کی ہے مگر اسمیں اسی قسم کی بیج وغیرہ داخل کیجاتی ہے جسکو گداپورنیہ ہمنے لکھا ہے اور جڑ لسکھپرا کی جسکو سانٹھی بھی کہتے ہیں قریب چار رتی کے ہیضہ وبائی میں ہماری مجرب ہے اعضاے نفض بول کا اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور صحرائی قسم اسکی ہمراہ شراب اور تخم ملوخیا کے درد مثانہ کے واسطے عمدہ دوا ہے روغن اسکا اثیلس اور درد رحم کو مفید ہے اور صحرائی قسم اسکی ہیضہ کو مفید ہے اور شکم مضبوط کرتی ہے جرم اسکا اور تخم اسکا دونوں باہ کو برانگیختہ کرتے ہیں حمیات لوگ کہتے ہیں کہ جسکو ایکدن درمیان دیکر تپ آتی ہو اسکی تین بیج خواہ تین بیج پیسکر پلیے تپ کے دورہ میں تشویش پلید ہوجائیگی یعنے دورہ تپ کے مخفوظ نرہیگا اور وقت چھوٹ جائیگا اسیطرح تپ ربع میں بھی بیج یا بیج کے استعمال سے یہی اثر ہوگا سموم اگر اسکا عرق نچوڑ کر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر چھڑکا جاے سوزش اور درد فوراً جاتا رہیگا اور اگر عضو صحیح پر اسکو چھڑکیں سوزش اور لذع پیدا کریگا تخم اسکا بچھو کے کاٹنے کے علاج میں اسکے جرم سے زیادہ قوی ہے مترجم میرے تجربہ میں لسکھپرہ کی جڑ اکثر سموم کا تریاق ہے خصوصاً افیون کا یہانتک کہ بعض معتمد معاصرین کا تجربہ ہے کہ افیونی کو اگر اسکی جڑ کی مسواک کراتے ہیں نشہ اتر جاتا ہے۔

حلبہ بضم حاے مہملہ وسکون لام وفتح باے موحدہ آخر میں ہاے ہوز ہے جسکو ہندی میں میتھی کہتے ہیں طبیعت آخر درجہ اول میں گرم ہے اور خشک اول درجہ میں ہے اور رطوبت فضلیہ سے خالی نہیں ہے افعال و خواص منضج ہے ملین ہے اور یہ بات اسمیں اسلیے ہے کہ اسمیں حرارت ہمراہ لزوجت کے جمع ہوئی ہے اور لزوجت اسکی حرارت کی ازیادگی کے غلبہ کو منع کرتی ہے اور حرارت اسکی بہ نرمی اثر کرتی ہے کیموس اسکا خراب ہوتا ہے اگرچہ تھوڑا نہیں ہوتا ہے۔ زینت روغن اسکا جو ہمراہ آس کے بنایا جاے بالونکو مفید ہے اور ان نشانونکو جو قروح کے مندمل ہونے کے بعد رہجائیں اور اس شقاق کو جسمیں بوجہ برودت کے اعضا پھٹ جاتے ہیں خصوصاً ہمراہ روغن گل کے کلف کی دواؤں میں بھی داخل کیجاتی ہے اور رنگ کے خوشنما کرنے کی دواؤں میں اور رنگت کی بدل دینے والی دواؤں میں اور بدن کی بدبو اور جو بدبو پسینے میں آتی ہو اسکی بدبو دور کرنے والی دواؤں میں بھی داخل ہے اورام تنبو ر بلغمی ورام کی تحلیل کردیتی ہے اور سوداوی اورام جو سخت ہوں لیسی ہوئی انتہی اُن اور اورام گرم کو مفید ہے جو اندرونی ہوں خواہ بیرونی کہ جنمیں التہاب نہو یعنی کسیقدر صفراویت نہو بلکہ مائل بصلابت ہوں یعنی کسیقدر سوداویت اُنمیں آگئی ہو دنبلونکو نرم کرتی ہے اور انکے مادہ میں نضج پیدا کردیتی ہے جراح و قروح روغن گل ملا کر آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے اعضاے سر اگر میتھی کے لعاب سے سر کو دھویا کریں خراز یعنے بفا کو زائل کردیتی ہے سرین درد پیدا کرتی ہے اگر مری کے ہمراہ تناول کیجاے مری کے ہمراہ اسکے تناول کرنے سے معدہ کی مضرت بہت کم ہوجاتی ہے اعضاے چشم جوشاندہ میتھی کا طرفہ چشم کو دور کردیتا ہے اعضاے نفس آواز کو صاف کرتی ہے اور پھیپھڑے کو تھوڑی سی غذا پہونچاتی ہے سینہ اور حلق کو نرم کردیتی ہے کھانسی میں اور ربو میں سکون پیدا کرتی ہے خصوصاً اگر شہد چھوہارا یا انجیر میں جوش دیجاے اور بہتر یہ ہے کہ جرم تمر اور ادویہ مذکورہ کو ملا کر پانی میں جوش دیں

پھر صاف کر کے بہت سا شہد ملا کر کوئلہ کی آنچ پر کہ نرم نرم آنچ رہے پکائین اور جب قوام گاڑھا ہو جاے طعام سے بہت دیر پہلے اسکو تناول کرین اعضاء غذا نطرون ملا کر ورم طحال پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی۔ اور جوشاندہ اسکا ضعف معدہ کو مفید ہی خصوصاً اگر تازہ ہلیتھی ہو اور قروح معدہ کو بھی یہی جوشاندہ فائدہ کرتا ہی متلی پیدا کرتی ہی اور سرکہ اور عرق ہلیتھی کے کھانے کے اس ضرر کو دفع کر دیتا ہی اعضاے نفض اسکے جوشاندہ مین ورم رحم اور درد رحم اور رحم کے منہ کھلجانے کے واسطے آبزن کیا جاتا ہی جوشاندہ اسکا سرکہ مین قروح امعا کو مفید ہی اسیطرح تازہ ہلیتھی کا ساگ اگر دانتون سے کاٹ کاٹ کر سرکہ مین ڈبو ڈبو کر کھایا جاے ہلیتھی کو پانی مین جوش دیکر پیچش اور اسہال کے واسطے پلاتے ہین ہلیتھی کا روغن مقعد کے ورم کو مفید ہی اور پیچش اور مروڑے کے واسطے اسکا حقنہ بھی دیا جاتا ہی خصوصاً چربی ملا کر قبیل طعام کے تنقل کے دفع کرنے پر اسکی تحریک اسی سبب سے ہی کہ اسمین حرافت اور تیزی ہی خصوصاً تھوڑا سا شہد ملا کر تاکہ لقوت لذع کرے جوشاندہ اسکا شہد ملا کر رطوبات غلیظہ کا انحدار کر دیتا ہی یعنے معدہ سے نیچے اتار لاتا ہی۔ اصحاب ابسیر کے واسطے ہلیتھی عمدہ چیز ہی۔ فضلہ کو بدبو سے پاک کر دیتی ہی اور پیشاب اور پسینہ کو بدبو کر دیتی ہی مگر مثل ترمس کے اسکا حال نہین ہی کہ ان دونون کے نکلنے مین دشواری پیدا کرے

حردون بکسر حاے مہملہ و سکون را و ضمہ دال و سکون واو جسکو ہندی مین باھمنی کہتے ہین ماہیت ایک جانور مشابہ گوہ کے ہوتا ہی اور طبیعت اسکی بھی اسی کے مشابہ ہی غذا دینے مین اعضاے بدنی کے اعضاے چشم بنجال اسکی بیاض اور آنکھ کی کھجلی کو مفید ہی اور بصارت کو تیز کرتا ہی

جوزرومی جسکو اکبروس کہتے ہین طبیعت تسخین زیادہ پیدا کرتی ہی تیسرے درجہ تک گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی۔ اور پھول مین اسکے تسخین زیادہ ہی اور گویا اسکا نہایت درجہ تسخین تک پہونچا ہوا ہی اعضاے سر پھول اس کا سرکہ مین ملا کر مرگی کو نہایت ہی نفع کرتا ہی۔

حلزون بفتح حاے مہملہ و سکون لام و ضم راے معجمہ و سکون واو و نون گھونگھے جمیع اقسام کو کہتے ہین ماہیت سیپی کی اقسام سے ہی افعال و خواص خون کی حرارت بجھا دیتی ہی اعضاے چشم اسکو جلا کر آنکھون کے قروح کو مفید ہی

حد۔ ماہیت اسکی بعض لوگون نے کہی ہی کہ یہ وہی گلنار جوزی ہی آلات مفاصل بچھے کو مضر ہی اور تشنج پیدا کرتا ہی۔

حشیشۃ الزجاج جسکو فارسی مین گیاہ آبگینہ کہتے ہین ماہیت ایک لکڑی جس سے آئینہ پر جلا کرتے ہین خواص اسمین قبض ہمراہ رطوبت کے ہی اور الصاق بھی ہی منقی ہی ملین ہی اور اورام و بثور اور اورام مین سکون پیدا کرتی ہی۔ پتی اسکی حمرہ کو اور آگ سے جل جانے کو اور اورام بلغمیہ کو شفا دیتی ہی۔ عصارہ اسکا سپیدہ قلعی کے ہمراہ نملہ اور حمرہ پر لگایا جاتا ہی اور ورم لوزتین کے واسطے اسی عصارہ کا غرغرہ کیا جاتا ہی آلات مفاصل قیروطی کے ہمراہ نقرس پر لگایا جاتا ہی اعضاے سر عصارہ اسکا روغن گل ملا کر کان کے درد کو مفید ہی۔ اور ورم لوزتین کے واسطے اسکا عصارہ جبڑہ پر لگایا جاتا ہی اعضاے نفس عصارہ اسکا پرانی کھانسی کے واسطے مثل حریرہ کے پیا جاتا ہی اعضاے نفض بواسیر کو دور کرتی ہی

حربہ اور اسکو تخنبلش کہتے ہین تخم اسکا مکونہ مثل حربہ کے ہوتا ہی اور پتی اسکی بھی مثلث مشابہ برگ اسقولوقندریون کے ہوتی ہی طبیعت بستانی کی حرارت کمتر ہی اور صحرائی کی حرارت دوسرے درجہ مین ہی جراح و قروح تازہ یہ دوا زخمونکا اندمال کرتی ہی اعضاے غذا پوست اسکے سرکہ ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہی پتی اسکی سکھا کر اگر پیجاے ورم طحال کو دور کر دیتی ہی اعضاے نفض بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً وہ پتی اسکی جو مشابہ برگ اسقولوقندریون سے ہی۔

حالبی جسکو اسطراطیقوس بھی کہتے ہین جسکے معنے یہ ہین کہ ستارہ کے مشابہ ماہیت ایک نبات ہی اسکا نام حالبی اس واسطے رکھا گیا ہی کہ جتنے ورم حالب یعنے چڈھے کے ہوتے ہین سبکو شفا دیتی ہی ضماد اسکا کیا جاے یا لٹکائی جاے اور یہ بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہی طبیعت اسمین قوت مبردہ ہمراہ حرارت کے ہی خواص محلل ہی اور اس مین قوت مبردہ ہی جو ورم کو دافع کرتی ہی اورام جو بیماری اور درد ورم کہ حالب مین پیدا ہوا اسکو بطور تعلیق کے دور کر دیتی ہی چاہیے کہ اسکا ضماد کیا جاے۔ اور اسیکا نام اسطراطیقوس ہی جس کا بیان حرف الف مین ہو چکا ہی۔

حزا یہ وہی زوفرا ہی اور اسی کو دینارونہ بھی کہتے ہین اسکا بھی بیان اوپر گذر چکا ہی

حاشیس۔ ماہیت ایک دواے ارمنی ہی اسکو فارسی بھی کہتے ہین مراد یہ ہی کہ فارس سے بھی آتی ہی۔ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ یہ فربیون سے زیادہ قوی ہی اور اگر مقدار شربت اسکی ایک درہم سے زیادہ تجویز کیجاے قاتل ہوگی۔ طبیعت چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی خواص محرق ہی اور بدمزہ ایسی ہی کہ منہ کو بھی بدمزہ کر دیتی ہی اعضاے غذا معدہ مین سوزش پیدا کر دیتی ہی اور قے لاتی ہی۔

حب البان اسکا بیان حرف بائے موحدہ مین لفظ بان کے ہم کرچکے ہین

حب الغار یہ جست کا بیج ہی چھوٹے بندق کے مشابہ ہوتا ہی چھلکا اسکا سیاہی مائل پتلا جسوقت کہ دباؤ انگلی سے وہ ٹکڑے سخت سخت ہوجاتے ہین اندر سے اسکی زردی مائل سطح روغن دار ہوتی ہی جسمین خوشبو آتی ہی اسکو ہم غار کے لغت مین لکھینگے **حب الخلم** یہ ایک دانہ ہی جسکا مزہ بہت پاکیزہ ہی اور شہر زور مین پیدا ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم تر ہی زینت فربہی لاتا ہی اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتا ہی۔

حب النیل جسکو ہندی مین مرحار کہتے ہین ماہیت یہ وہی قرطم ہندی ہی اختیار عمدہ وہی ہی جو وزنی ہو سرخ اور چکنا اور تازہ طبیعت بعضون نے کہا ہی کہ پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور صحیح یہ ہی کہ یہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی زینت برص اور بہق سپید کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا کرب لاتا ہی اور متلی بہت پیدا کرتا ہی اعضاے نفض اخلاط غلیظہ اور سودا اور بلغم کو بقوت نکالدیتا ہی اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو بھی خارج کردیتا ہی ابدال اسہال مین اور خلط سوداوی کے نفع کرنے مین بدل اسکا نصف وزن اسکے تخم حنظل ہی جسکے ہمراہ چھٹا حصہ اسکا حجر ارمنی ہو۔

حب المنسم بکسر میم اور سکون نون و فتح سین مہملہ ماہیت یہ دانہ مرچ کے برابر ہوتا ہی اور رنگ بھی اُسیکا سا مگر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اسکی ایسے مغز سے چسپیدہ ہی جسکی سپیدی زیادہ ہی اور خوشبو ہی طبیعت دوسرے درجہ مین خشک ہی اعضاے غذا اس معدہ جو مسترخی اور ڈھیلا ہوگیا ہو اسکو مفید ہی **حب السمنہ** بکسر سین مہملہ و سکون میم و فتح نون جسکو فارسی مین نقل کہتے ہین یہ ایک درخت اُجاڑ زمین کا ہی جہان آبادی نہو ہاتھ بھر کا اونچا ہوتا ہی پتی اسکی سپید ہی مگر زیادہ سپید نہین ہوتا ہی پھل اسکا مرچ کے برابر ہوتا ہی اندر اسکے تیل بھرا ہوا اور نرم بعض لوگون نے کہا ہی کہ وہ تخم مامرلوبا کا ہی طبیعت گرم ہی مائل برطوبت زینت فربہی پیدا کرتا ہی اعضاے غذا دیر مین ہضم ہوتا ہی پھر جسوقت ہضم ہوجاے غذا اسکی زیادہ ہوتی ہی اعضاے نفض منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی۔

حب الصنوبر پستہ سے یہ دانہ چھوٹا ہوتا ہی چھلکا اسکا پتلا اور نازک سرخ رنگ جسکے اندر سے مغز لانبا اور سپید روغن بھرا ہوا لذیذ نکلتا ہی اور یہ دانہ وہی ہی جسکو حب صنوبر کبار کہتے ہین اور ہندی مین چرونجی کہتے ہین یا یہ اُس صنوبر سے پیدا ہوتا ہی جسکا نام شیرین ہی صنوبر انار کا دانہ چھوٹا ہوتا ہی اسمین تین کونے ہوتے ہین چھلکا سخت اور مغز مین اسکی حدت اور تیزی اور کھٹا پن ہوتا ہی اور یہ چھوٹا دانہ دوا کے واسطے بہ نسبت غذا کے زیادہ بکار آمد ہی طبیعت بڑا دانہ جسکو چرونجی کہتے ہین اسکی طبیعت معتدل ہی یا شاید مائل بحرارت ہو اور رطوبت اسکی زیادہ ہی اور چھوٹا دانہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص اسمین نضج دینے کی قوت اور تلئین اور تحلیل کی ہی اور لذع بھی پیدا کرتا ہی خصوصاً تازہ دانہ مین اگر اسکو پانی مین بھگو دین لذع اسکی جاتی رہتی ہی اور اسوقت اسکی تلدیغ یعنی خسونت کو دور کرنا اور تغریہ پورا ہوتا ہی اگرچہ یہ دونون خواص قبل بھگونیکے بھی اسمین موجود ہین جوہر اسکا ارضی مائی ہی جسمین تھوڑی سی ہوائیت ہی زینت فربہی پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** چرونجی کھانے سے استرخا اور ضعف بدن کو فائدہ ہوتا ہی اور رطوبت فاسدہ کو خشک کردیتا ہی اعضاے صدر چھوٹی اور بڑی دونون قسم اسکی پھیپھڑے کے رطوبات متعفنہ اور قیح اور نزف الدم اور کھانسی کو مفید ہین خصوصاً ہمراہ منفنج کے اس سبب سے کہ تھوڑی سی تلخی اس مین ہی۔ اور جب کسی شراب شیرین مین اسکو جوش دین تنقیہ قیح کا پھیپھڑے سے بخوبی کریگی اسیطرح چھلکے اسکے اور دانہ اسکے اور لکڑی اسکی جب لعوق مین داخل کیجاے اعضاے غذا افسنتین کے ہمراہ جب اسکا معدہ پر ضماد کرین معدہ کو قوی کریگی۔ خود یہ دشواری سے ہضم ہوتی ہی غذائیت اسکی زیادہ ہی اور قوی ہی معدہ مین لذع پیدا کرتی ہی مگر یہ کہ آب گرم مین بھگو دیجاے۔ گرم مزاج آدمی اسکو شکر کے ساتھ کھاے اور سرد مزاج کے آدمی شہد کے ساتھ پس اچھی طور پر ہضم ہوگی اور معدہ کیواسطے اچھی چیز ہی دیسقوریدوس کہتا ہی کہ معدہ کیواسطے خراب چیز ہی اور شاید ایسی نہوگی مگر جسوقت کہ جلا دیجاے اور اسکے چھلکے دور کردینے چاہیین سیالی مین بھیگی ہوئی جید ہوتی ہی اور اسکے فساد کی اصلاح ہوجاتی ہی اور اسکے ریاح کی فروتنی ٹوٹ جاتی ہی جب خرفہ کے ساتھ کھائی جاے مسکن لذع معدہ ہی لذع کا نکرنا کیسا اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہی جب ہمراہ کنجد اور تخمکر سپید اور شہد اور قند کے کھائی جاے۔ بہت کھانا چھوٹی اور بڑی دونون قسمونکا مروڑہ پیدا کرتا ہی اور تریاق مصلح اس ضرر کا انار دانہ یجوش ہی کہ بعد اسکے کھانے کے جو پیا جاے۔ رطوبات گردہ اور مثانہ کی جلاے شدید کرتی ہی اور دونون گردہ اور مثانہ کو پیشاب کے روکنے پر قوی کرتی ہی اور دونون قسم کی کثرت بول

مثانہ کی جہت سے ہو یا گردہ کی دور کر دیتی ہی تقطیر البول کو منع کرتی ہی قرح مثانہ اور سنگ مثانہ پیدا ہونے سے منع کرتی ہی۔ ادرار کرتی ہی ضماد اسکا افسنتین کے ساتھ بھی مفید ہی اور تنہا بھی۔

حب القلقل دونون قاف مکسور اور مضموم بھی پڑھے گئے ہین اور ہندی مین اسکو کوار جکینا کہتے ہین ماہیت مرچ کا سا دانہ سپید ہوتا ہی اور سیم کے بیچ سے بڑا خوب گول نہین ہی توڑنے سے مغز اندرونی تیل بھرا ہوا خوش مزہ نکلتا ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ بیج انار صحرائی کا ہی اسی شخص کا قول یہ بھی ہی کہ اسکی جڑ کا نام مغاث ہی آلات مفاصل جو بدن ڈھیلے ہو گئے ہون اور استرخا اُن کو عارض ہو اُنکو قوی کر دیتا ہی افعال و خواص کوار جکینا بھونا ہوا زیادہ سبک ہی زینت فربھی زیادہ پیدا کرتا ہی اعضائے سر رو سر پیدا کر دیتا ہی خصوصاً جب شراب پینے کے بعد اسکے دانہ سے منقل کرین اعضائے نفس ٹرا دانہ اسکا جو رطوبات پھیپھڑے کے متعفن ہو گئے ہون اور جو سبب پھیپھڑے مین پڑ گئی ہو اور جو رطوبت وغیرہ پھیپھڑے سے نکلتی ہی سبکو نفع کرتا ہی اعضائے غذا ہیضہ اور تخمہ اسکی زیادہ کھانے سے پیدا ہوتا ہی اور اگر شکر سپید یا شہد کے ہمراہ کھایا جائے بخوبی ہضم ہو جاتا ہی بھونا ہوا یہ بیج غذا سے جید ہی اور خلط اُس سے پیدا ہوتی ہی وہ خراب نہین ہوتی اور چھوٹی قسم اسکی لذع معدہ مین شدید پیدا کرتی ہی۔

حدید جسکو ہندی مین لوہا کہتے ہین ماہیت لوہے کی تین قسمین ہین شابورقان اور نرم آہن اور فولاد مصنوع شابورقان فولاد اصلی ہی معدن سے نکلتا ہی اور فولاد مصنوعی نرم آہن اور توبال سے بنایا جاتا ہی اسلیے کہ یہ میل شابورقان کا تلنے کے میل کے قریب قریب ہی اور ہنیہ میل اور حرکے کے بیان کرینگے واسطے باخبے معجمہ مین ایک باب علیحدہ کر دیا ہی افعال و خواص لوہے کا زنگار قابض ہی اور اکال ہی اور میل اسکا اسکے زنگار سے بہت زیادہ ضعیف ہی مگر بہ نسبت اور دھاتونکے میل کے لوہے کے میل مین تجفیف کی قوت زیادہ ہی زینت لوہے کا زنگ لسبھری پر شراب ملا کر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اعضائے سر جب پرانے سرکہ مین اسکو بسکیا اور پکا کر سرکہ کو چھان لے جو چرک کان سے جاری ہو اسکو بہت فائدہ کریگا اعضائے چشم لوہے کا زنگ پلکون کی سختی اور ظفرۂ چشم کو مفید ہی اور رام و ثبور زنگ اسکا شراب ملا کر حمرہ اور ثبور پر لگایا جاتا ہی آلات مفاصل زنگ آہن شراب

ملا کر نقرس پر لگایا جاتا ہی اعضائے غذا شراب یا پانی جس مین لوہا بجھایا جائے ورم طحال اور استرخاء معدہ اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہی اعضائے نفض توبال آہن مین جو قوت اخراج زرد آب کی ہی وہ بہت ضعیف ہی بہ نسبت توبال نحاس کے۔ اور زنگ آہن قابض ہی اسکا حمول کیا جاتا ہی پس حمول نزف الدم کو قطع کرتا ہی۔ زنگ اسکا بواسیر کو خشک کر دیتا ہی۔ شراب مین لوہا بجھا اسہال کہنہ اور ذوسنطاریا کو بند کر دیتا ہی۔ اور استرخاء مقعد کو نفع کرتا ہی اور سلسل بول اور زیادہ حیض جاری ہونے کو روکتا ہی اور باہ پر بہت قوت دیتا ہے۔

حمام بفتح حاے مہملہ کبوتر کو کہتے ہین طبیعت بچہ کبوتر مین حرارت اور رطوبت فضلیہ ہی اور جب پر و بال اُس بچے کے سب نکل آئین اور اُڑنے کے قریب زمانہ پہونچے اُسکا گوشت زیادہ سبک ہوتا ہی کبوتر کے انڈے مین گرمی زیادہ ہی افعال و خواص چھوٹا بچہ کبوتر کا اُسکے گوشت مین غلاظت زیادہ ہی بسبب اُسی رطوبت فضلیہ کے اعضائے سر کبوتر کا خون اُس کسیر کو فائدہ کرتا ہی جو حجاب ملتحمہ سے پیدا ہوئی ہو اعضائے غذا جو بچہ کبوتر کا بال و پر نکال لایا ہو وہ جلدی سے ہضم ہو جاتا ہی اور غذا بھی اُسکی عمدہ بنتی ہی بہ نسبت اُس بچہ کے جسکے پر ابھی جمے ہون۔ واجب ہی کہ محرور مزاج آدمی اُسکو انگور خام اور کشنیز کے ہمراہ تناول کرے اور مغز خیار بھی اُسکے ساتھ کھائے رانڈے مین کمی زہرہ ہو

حور بضم حا مہملہ اور راے مہملہ کے بعد واؤ معجمہ ہی ماہیت یہ ایک درخت ہی اسکے گوند کو کہربا کہتے ہین اور ہم کہربا کو ایک باب علیحدہ کافہ مین بیان کرینگے طبیعت معتدل ہی مائل بہ یبوست ہی تھوڑی سی ہی خواص لطیف ہی اور تخم اسکا بہت زیادہ لطیف ہی اور زیادہ گرمی اس مین نہین ہی آلات مفاصل ایک مثقال اس درخت کا پھل عرق النسا کو نافع ہی۔ اور قسم رومی کا برگ سرکہ ملا کر نقرس کے درد پر ضماد کیا جاتا ہی اعضائے سر اسکی پتی کا عصارہ نیم گرم کرکے کان مین ٹپکاتے ہین پس کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور پھل اسکا مرگی کو مفید ہی اعضائے چشم شہد ملا کر اسکے پھل کو بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاتے ہین پس آنکھ کو قوت دیتا ہی اعضائے نفض پھل اسکا ایک مثقال تقطیر البول کو مفید ہی۔ اور ایک مثقال اسکا پھل سرکہ ملا کر بعد طہر کے یعنے جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اگر استعمال کیا جائے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی اور اسی طرح تنا اس کا۔

حماما

حبۃ الخضرا جسکو ہندی مین بن کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی پھل مین اسکے قبض ہی منفعت اسکی مصطگی سے مشابہ ہی۔ گوند اسکا بعد مصطگی کے سب گوند کے اقسام سے بہتر ہی۔ بڑے دانہ سے اسکے وہی ہین جنکو فرور کہتے ہین درخت اسکا بطم کے نام سے مشہور ہی طبیعت بعض لوگون نے کہا ہی کہ اسکی طبیعت مین قبض اور تلیین دونون ہین جیسے روغن گل مین۔ اور حق یہ ہی کہ تسخین اسکی ایسی نہین ہی جو کم ہو لیکن تجفیف اسکی جب تک تر و تازہ ہی بہت کم ہی اور خشک ہوجانے کے بعد تیسرے درجہ کو پہونچ جاتی ہی۔ گوند اسکا گرم ہی اور تھوڑی سی یبوست ہی افعال و خواص مسخن ہی اور ملین ہی منقی ہی کسیقدر قبض بھی اسمین اور گوند مین اسکے تحلیل زیادہ ہی بنسبت مصطگی کے۔ دھوان بطم کا اسپنے تلطیف دینے سے دور ہی مثل کندر کے دھوئین کے۔ روغن اسکا اسمین قوت ملینہ ہی اور قبض کے ہی اور گوند اسکا مصطگی سے محلل زیادہ ہی کسیلئے کہ اسمین تلخی بہت ہی۔ اور اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی جلا اسمین قوی ہی تنقیح اسمین بہت اچھی ہی انضاج اور تلیین کرتا ہی اور اندرون بدن سے مواد کو کھینچ لاتا ہی۔ اور اکثر ادویات مصطگی کے قایم مقام ہوتا ہی۔ بعضون نے گمان کیا ہی کہ اسکے روغن مین تبرید کی قوت تھوڑی سی ہی زینت چہرے کو جلا دیتا ہی اور جھائین کو دور کردیتا ہی ملک الاظفار چہرے کے پھٹ جانے کو مفید ہی اورام و بثور گوند اسکا جراحات سوداوی مین نضج پیدا کرتا ہی جراح و قروح خارشت خشک اور داد کے اقسام کو جلا کرنے سے دور کرتا ہی۔ اور گوند اسکا مرہم کے اقسام مین زخمون کے پاک کرنے کے واسطے داخل کیا جاتا ہی اور مدہ کے خشک کرنے کے واسطے مثلا سرین مین جو قروح ہون انکو اچھا کردیتا ہی۔ جو کھجلی قروح مین اٹھتی ہی اسکو مفید ہی جس کھجلی مین قرحہ پڑگئے ہون اور جو کھجلی مادہ بلغمی سے پیدا ہوئی ہو اور بثور بلغمیہ کو مفید ہی آلات مفاصل ماندگی بدن کے واسطے جو روغن تجویز کیے جاتے ہین انمین داخل ہوتا ہی اور جو مرہم اس واسطے اور فالج اور لقوہ کے واسطے بنائے جائین انمین بھی اعضاے سر گوند اسکا شہد اور زیت ملاکر جو رطوبت کان سے نکلتی ہی اسکو بہت مفید ہی اعضاے چشم دھوان اسکا انکحال مین داخل کیا جاتا ہی جو موے مژہ کی گرنے کی حفاظت کرین اور پلکون کے سڑ جانے کے کاجلو مین بھی پڑتا ہی اعضاے نفس و صدر پہلو کے درد مین ضماد کرنے سے اور ملنے سے فائدہ کرتا ہی۔ گوند اسکا پھیپھڑے کے قروح پر اور پرانی کھانسی کی اچھی دوا ہی تنہا اسی کو چاٹین یا کوئی مٹھائی ملاکر ملین اعضاے غذا آلی کے مرض کو نافع ہی خصوصا دانہ اسکا جسکو بن کہتے ہین مگر اس سے اشتہاے طعام جاتی رہتی ہی اسیطرح جگر کا بھی تنقیہ کرتی ہی اعضاے نفض ادرار کرتا ہی اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور گوند اسکا بھی ادرار کرتا ہی اور شکم کو نرم کرتا ہی جب ایک دانہ بقدر بندقہ کے یا بقدر ایک عقدہ کے نہار منہہ کھایا جاے اور یہ تلیین شکم اسکی بدون اذیت کے ہی۔ افشار اندرونی کا تنقیہ کرتا ہی اور گردہ کو جلا دیتا ہی سموم گوند اسکا اور پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کے واسطے ہمراہ شراب کے پلایا جاتا ہے۔

حربا جسکو ہندی مین گرگٹ کہتے ہین اسکا خون جو بال کہ آنکھ سے بوجہ تکلیف دہی کے اکھاڑ لیا جاے اسکے دوبارا اوگنے کو منع کرتا ہی سموم کہتے ہین کہ اسکا انداز ہر قاتل ہی اور اسکا بیان ہم کتاب چہارم کے حیوانی سموم مین کرینگے حیہ جسکو ہندی مین سانپ کہتے ہین اسکو پانی مین پکاکر نمک اور پھٹکری ملاکر اور کبھی اسپر زیت بڑھاکر استعمال کرتے ہین اور نمک اسکا وہی قوت رکھتا ہی جو اسکے گوشت مین قوت ہی سانپ کے کیچل کا بھی استعمال کیا جاتا ہی ہم سانپ کے اقسام کتاب چہارم مین بہ تفصیل لکھینگے اختیار گوشت بہتر سانپ کی مادہ کا ہی اور کیچل بہتر نر سانپ کی طبیعت تجفیف کی قوت اسکے گوشت مین زیادہ ہی اور تسخین زیادہ نہین اور کیچل مین تجفیف بھی زیادہ ہی خواص سانپ کے گوشت مین یہ خاصیت ہی کہ فضول کو بطرف جلد کے نافذ کردیتا ہی خصوصا جب انسان کا بدن پاک نہو۔ ایک شخص کو سانپ کھانے سے یہ ہوا کہ اسکی گردن مین ایک بڑا پھوڑا نکل آیا جب وہ پھوڑا چاک کیا گیا بجاے پیپ اور لہو کے اسمین سے بڑی بڑی جوئین نکلین سانپ کا گوشت اگر کھایا جاے عمر دراز کرتا ہی اور قوت بڑھاتا ہی اور حواس کی حفاظت کرتا ہی اور جوانی کو دیرپا کرتا ہی زینت سانپ کے گوشت کھانے سے جوئین بہت پڑتی ہین اور چونکہ یہ گوشت فضول کو بطرف جلد کے دفع کرتا ہی لہذا کھال اترنے لگتی ہی۔ جذام کو سانپ کا گوشت بہت فائدہ کرتا ہی اگر یہ بالخورہ پر لگایا جاے جب بھی بہت فائدہ کرے گا اورام و بثور سانپ کا گوشت اور اسی کا شوربا جب سر و دم کاٹکر پکایا جاے خنازیر کے بڑھنے کو منع کرتا ہی اور اسی طرح سانپ کی کیچلی کا بھی یہی اثر ہی آلات مفاصل سانپ کے گوشت کا شوربا جب اسکو سر اور دم کی طرف سے چار چار انگل کاٹکر پکایا جاے جب اسکو کھائین اور اسیطرح سانپ کے گوشت کو اگر کھائین ہیٹھے کے اقسام درد کو مفید ہی اسی طرح نمک اسکا اعضاے سر سانپ کی کیچل اگر

شراب مین پکاکر کان مین ٹپکائی جاے کانکے درد کو ٹھہرا دیتی ہی۔ اور سرکہ مین جوش دیکر اسکی کلی دانت کے درد کے واسطے کیجاتی ہی۔ بہت اچھی کینچلی نر سانپ کی ہی۔ جالینوس کا قول ہی کہ اگر بہت سے دو ٹے لیکر خصوصاً ارجوان مین انگور رنگ کر سانپ کی گردنین کسکر باندھ دین اور پھر اُس ڈورے کو کھولکر اُس مریض کی گردن پر لپیٹین جو ورم لہات اور ورم حلق مین مبتلا ہو عجیب نفع ہو کا اعضا چشم سانپ کا قشور یا اور گوشت مذکور بالا دونون بصارت کو قوی کر دیتے ہین طبیبون نے اس بات پر کیا ہی کہ سانپ کی چربی آنکھ مین پانی اترنیکو منع کرتی ہی مگر آدمی جو انسانیت سے موصوف ہی اسکے لگانے پر جسارت نہین کرسکتا سموم سانپ کا پیٹ چاک کرکے اُسی مقام پر رکھدینے سے جہان پر سانپ نے کاٹا ہو فوراً درد مین سکون پیدا کرتا ہی۔

حمار کیسے حلیے حملہ او آخر مین راے حملہ ہی جسکو ہندی مین گدھا کہتے ہین ماہیت خاکستر حماری اور خصوصاً گدھے کے گوشت کی راکھ اور گدھے کا جگر جلاکر اُسکی راکھ زیت ملاکر سردی کے سبب جو بدن پھٹ گیا ہو اسپر لگائی جاتی ہی اورام و بثور گدھے کے جگر کی راکھ زیت ملاکر خنازیر پر لگائی جاتی ہی جراح و قروح فرام کو اچھا کر دیتی ہی آلات مفاصل جس شخص کو یبوست کی وجہ سے کزاز کا مرض عارض ہوا ہو گدھے کے گوشت کے شوربے سے اُسکا آبزن کیا جاتا ہی اعضا سر گدھے کا جگر بھون کر نہار منہ اگر کھایا جاے مرگی کو فائدہ کرتا ہی اسیطرح گدھے کا سم سوختہ اور مقدار شربت دو فلنجار جو قریب ڈیرھ تولے کے ہوا اعضاے نفض کہتے ہین کہ گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہی اور جنگلی گدھے کا پیشاب سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہی جیسا کہ کہا گیا۔

حجر الیہود اسکو فارسی مین سنگ جہودان کہتے ہین ماہیت چھوٹا سا پتھر ہی چھوٹے جوز کے برابر کسیقدر لانبا ہوتا ہی اُسمین دو ڈورے ڈورے سے اور لکیرین ہوتی ہین جو اُسکے کنارے سے آتی ہین یہ ایک رخ کی لکیرین ہوئین اور دوسری طرف کی لکیرین جو مقابل اسکے ہوتی ہین وہ اُن لکیرون پر تقاطع کرتی ہین اور یہ خطوط متوازی ہوتے ہین اب جو لکیرون کے تقاطع سے خانے بنجاتے ہین وہ مثل تقالیس یعنی ڈورون اور لکیرون کے چھوٹے چھوٹے چمکدار ہوتے ہین اعضاے غذا معدہ کو ضعیف کر دیتا ہی اور معدہ کو موافق نہین ہوتا اشتہا کو ساقط کر دیتا ہی اعضاے نفض سنگ گردہ کو مفید ہی کہ اُسکو نکالدیتا ہی مقدار شربت آدھا مثقال ہمراہ آب گرم کے ہی۔ یہ بھی اسدی کیا ہی کہ سنگ گردہ کو مفید ہی مگر صحیح نہین ہی مقعد سے جو خون آتا ہو اُسکو بند کر دیتا ہی

حجر المثانہ پتھر جو مثانہ مین پیدا ہوتا ہی اعضاے نفض کہتے ہین کہ مثانہ اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ یہ کوئی بات یقین کرنے کی نہین ہی۔

حجر الاسفنج یہ پتھر اسفنج کے اندر پایا جاتا ہی اور گردے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی

حجر لبنی یہ پتھر ایسا ہی کہ جب پانی کے ذریعہ سے اسکو تراشین جیسے سنگ تراش کا طریقہ ہی اسکے اندر سے ایک چیز مثل دودھ کے نکلتی ہی اس پتھر کا رنگ خاکستری ہی مزہ اسکا شیرین ہی پانی سے پیسکر جسقدر پانی مین گھل جاتا ہی اسکو رانگے کے ڈبہ مین بند کر رکھتے ہین طبیعت بہت معتدل ہی اورام و بثور ابتدائی اور اورام حارہ مین نفع کرتا ہی اور زمانہ انتہا مین اسکا نفع اتنا نہین ہوتا کہ ورم جاتا رہے اعضاء چشم پانی مین بلکہ اسکے ریزہ جو بوقت تراشنے کے جدا ہوتے ہین انکو آنکھ مین لگانے سے جو فضول آنکھ کی طرف سیلان کرتے ہین اور جو قروح آنکھ مین عارض ہوتے ہین سبکو فائدہ ہوتا ہی یعنی فضول کے سیلان کو منع کرتا ہی اور قروح کو اچھا کر دیتا ہی۔

حجر الرحی جسکو سنگ آسیا کہتے ہین اورام و بثور اس پتھر کو گرم کرکے سرکہ ڈالنے سے جو بخارات اُٹھین اُنکے سونگھنے سے ناک کی طرف سے جو خون جاری ہو بند ہو جاتا ہی اسیطرح جس عضو سے خون جاری ہو اُسکے دھونی دینے سے رک جائیگا۔ اورام گرم کے بڑھنے کو روکتا ہی۔

حجر المسن کہ اسکو ہندی مین کرنڈ کہتے ہین جس سے چاقو وغیرہ پر باڑھ رکھی جاتی ہی زینت تراشہ اسکا پستان اور خصیہ پر اسواسطے لگایا جاتا ہی کہ بڑھ نجاے اورام تراشہ اسکا اورام گرم پستان کو مفید ہی۔

حجر عاجی سنگ مرمر کو کہتے ہین افعال و خواص مجفف ہی جلا کرتا ہی خون کو بند کر دیتا ہی جراح و قروح زخمون سے اور قروح سے جو خون جاری ہو اُس کو روکتا ہی۔

حجر اصلی یہ پتھر وہی جسکے تراشہ مین حلاوت زیادہ ہوتی ہی مگر اور باتین تمام احوال مین مثل حجر لبنی کے ہوتا ہی اور قوت اُسکی شادنج کی سی ہی طبیعت مین اسکے کسیقدر حرارت ہی

حجر القمر جسکو ہندی مین چندر کانت کہتے ہین ماہیت کہتے ہین کہ یہ ماہتاب کا تھوک ہی اور کف ماہتاب کا بھی کہلاتا ہی اور جن تاریخون مین چاند پورا ہوتا ہی اور اُسکا نور بڑھتا ہی انھین دنون مین ملتا ہی اور بلاد عرب مین پایا جاتا ہی سبک ہوتا ہی بھاری نہین ہوتا افعال و خواص کہتے ہین کہ درخت بے ثمر پر

پر اسکو لٹکاتے ہین اُس درخت مین پھل آجاتے ہین اعضاے سر مرگی کو شفا دیتا ہی اور جسکو مرگی آتی ہو اُسکے گلے وغیرہ مین تعویذ بناکر اسکو لٹکاتے ہین۔

حجر مسیطوس۔ ماہیت اسکی افعال و خواص مین مثل شادنج کے ہو لیکن یہ ضعیف تر ہی۔

حجر حبشی جسکو حجر فلفل بھی کہتے ہین یہ پتھر بلاد حبش سے لایا جاتا ہی زرد مائل اسکا برادہ اگر زبان پر رکھا جاے لذع پیدا کرتا ہی رنگ اسکا مثل دودھ کے سپید ہو جاتا ہی پینے کے بعد اعضاے چشم غشاوہ چشم کو اگر اُسکا مادہ آشوب اور ورم نہو دور کر دیتا ہی اور جو نشان قروح کے آنکھ مین ہون اُنکو نفع کرتا ہی ناخونہ اگر آنکھ مین بہت سخت ہو گیا ہو اُسکو دور کر دیتا ہی۔

حجر افروحی خواص اسکے یہ ہین مجفف ہی ہمراہ کسیقدر قبض اور تحلیل کے اور لذع بھی پیدا کرتا ہی مگر تھوڑا سا۔

حجر الحیہ جسکو فارسی مین سنگ مار کہنا چاہیے اعضاے نفض کہتے ہین کہ سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جالینوس اسکا منکر ہی قوم کہتے ہین کہ اسکی تعلیق مار گزیدہ پر اگر کیجاے نفع کرتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ مجھے اس اثر کی خبر ایک بڑے سچے آدمی نے دی ہی۔

حجر لطیفا بالزیت یہ پتھر زیت مین بجھایا جاتا ہی اور پانی مین ڈالنے سے اس سے شعلہ پیدا ہوتا ہی موہوم ہو ام اس سے گریز کرتے ہین۔

حجر الیشب جسکو سنگ یشب کہتے ہین اعضاے غذا معدہ کو بہت نافع ہی جالینوس نے کہا ہی کہ اگر سنگ یشب کی ایک تختی معدہ کے برابر تراش کر لٹکائی جاے جسطرح تعویذ گردن مین لٹکاتے ہین معدہ اور مری دونون کو فائدہ کرے گا۔

حجر الاسافعہ یہ پتھر اورام اور قروح لہات کو فائدہ کرتا ہی۔

حجر ارمنی اسکی ماہیت یہ ہی کہ یہ پتھر ایسا ہوتا ہی کہ اس مین تھوڑا سا لاجوردی رنگ ہوتا ہی اور یہ رنگ لاجوردی خاص اسکا نہین ہی کہ سطح ظاہر پر محسوس ہو اور نہ اُسکے گرد اطراف مین کسی خاص جگہ پر یہ رنگ ہوتا ہی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہی جیسے اس مین کسیقدر ریگ لاجوردی رنگ کی بھر گئی ہی بیشتر اسکو رنگریز اور نقاش لوگ بجاے لاجورد کے استعمال کرتے ہین چھونے مین یہ پتھر نرم نرم معلوم ہوتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دھویا ہوا یہ پتھر متلی نہین پیدا کرتا ہی اور بے دھویا ہوا متلی پیدا کرتا ہی اور بعض احوال مین یہ پتھر معدہ کے واسطے خراب چیز ہی اعضاے نفض سودا کے مسہل مین لاجورد سے یہ پتھر زیادہ قوی ہی۔ اس پتھر کے استعمال کرنے سے خربق سیاہ کا استعمال متروک ہو گیا اسلیے کہ امراض سوداوی کے علاج مین تنہا اسکے استعمال سے کامیابی ہوئی۔

حرف طاے مہملہ

بیان اُن دواؤن کا جو حرف طا سے شروع ہین۔

طباشیر جسکو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین اور تباکیر بھی کہتے ہین ماہیت یہ دوا نرکل بانس کی جڑونکو جلاکر یا خود بخود جلنے سے پیدا ہوتی ہی کہ جسوقت ہوا چلتی ہی اور جڑین اسکی آپس مین ٹکراتی ہین آگ لگ جاتی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص اسمین قبض ہی اور دباغت بھی کرتی ہی کہ اگر معدہ ڈھیلا ہو گیا ہو اُسکے ڈھیلے پن کو دور کر دیتی ہی تھوڑی سی تحلیل بھی اس مین ہی اور تبرید اسکی تحلیل سے زیادہ ہی بسبب تھوڑی تلخی کے جو اسمین ہی اور اسی تحلیل اور قبض کی وجہ سے اسکی تجفیف مین شدت ہی طباشیر بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہی اعضاے سر قلاع کو نفع کرتی ہی اور توحش کو مفید ہی اعضاے چشم اورام گرم یا تر جو آنکھ مین ہون اُنکو نفع کرتی ہی۔ اعضاے صدر قلب کی تقویت کرتی ہی اور خفقان گرم کو اور اُس غشی کو جو معدہ پر صفراوی خلط گرنے سے عارض ہوئی ہو اسکو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی توحش اور غم کو بھی مفید ہی اعضاے غذا پیاس اور التہاب معدہ اور ضعف معدہ کو مفید ہی اور ریزش خلط صفراوی کو بطرف معدہ منع کرتی ہی اور کرب معدہ کو منع کرتی ہی اعضاے نفض خلفہ صفراوی کو بند کر دیتی ہی حمیات گرم تپون کو مفید ہی۔

طرخون بضم طاے مہملہ و بفتح طا بھی آیا ہی اور راے مہملہ ساکن اور خاے معجمہ مضموم ماہیت مشہور ہی کہتے ہین عاقرقرحا ترخون پہاڑ کی جڑ ہی۔ طبیعت ظاہر یہ ہی کہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اسمین تخدید کی قوت بھی ہی۔ اور بعض غیر معتمد کا قول ہی کہ یہ بارد یابس ہی افعال و خواص لعاب کو خشک کر دیتی ہی اور پوچھ لیتی ہی اور اسمین کسیقدر تبرید بھی ہی اعضاے سر جب اسکو چباکر منہ مین رہنے دین اور زنگل بنجائین قلاع کو فائدہ کریگی اعضاے صدر حلق مین درد پیدا کرتی ہی اعضاے غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اعضاے نفض شہوت باہ کو قطع کر دیتی ہی۔

طرخشقوق۔ ماہیت اسکی مشہور ہی و ایک قسم کاسنی کی ہی طبیعت

اسکی برودت رطوبت سے زیادہ ہو اگرچہ اسمین رطوبت بھی ہو خواص مبرّد ہو مفتح ہو اعضاے چشم دودم اسکا آنکھ کی سپیدی کو جلا کر دیتا ہو اعضاے غذا اعضاے استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہو جگر کے سدون کی تفتیح کرتی ہو سموم اکثر اقسام کے زہر کی سمیت کا مقابلہ کرتی ہو۔ اگر پلیہ فصاد کے لگائی جاے جس شخص کے بدن کسی جانور نے ڈنک مارا ہو خصوصاً بچھو نے اُسکو فائدہ کرتی ہو۔

طرفا بفتح طاے مہملہ وسکون راے مہملہ وفتح فاے جسکو ہندی مین جھاؤ کہتے ہین خواص اسمین قبض اور جلا اور تنقیہ بدون تجفیف شدید کے۔ پانی اسکا جلا بھی کرتا ہو اور تجفیف بھی ہو جلا اسکی تجفیف سے زیادہ ہو اور تجفیف اسکی ہمراہ قبض کے ہو پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہو اور جھاؤ مین تھوڑی سی لطافت ایسی ہو جو مازو سبز مین نہین ہو اور تمام افعال کیواسطے بدلے مازو سبز کے اسکا استعمال کیا جاتا ہو زینت جوشاندہ اسکا بطور نطول کے یا بطور لطوخ کے استعمال کیا جاتا ہو پس قمل یعنے جون کو قتل کر دیتا ہو اورام وبثور جھاؤ کی پتی اورام نرم پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہو جراح و قروح دخان اسکا قروح تر کو اور جدری یعنے چیچک کے دانون کو خشک کر دیتا ہو پیسی ہوئی پتی اور راکھ اسکی آگ سے جلے ہوئے مقام پر چھڑکی جاتی ہو اور اُن قروح پر جو تر ہون۔ پھل اسکا اور خاکستر پھل کی دونون ایسے قروح کو خشک کرتی ہین جنکا علاج دشوار ہو اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہو اعضاے سر جوشاندہ جھاؤ کی پتی کا شراب مین بطور مضمضہ کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہو اور دانتون مین کیڑا لگنے اور سڑ جانے کو منع کرتا ہو خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضاے چشم جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے امراض چشم مین ہو اعضاے نفس و صدر نفث الدم یعنے تھوک اور کھنکار کی طرف سے جو خون مدت سے نکلتی ہو اُسکو فائدہ کرتا ہو خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضاے غذا پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ مین گھل گئی ہون انکا لیپ تلی پر لگانا بہت نافع ہو تلی کے مرض مین کسی شراب مین اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کیجاتی ہین تلی کے بیمارونکے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بناے جاتے ہین اعضاے نفض اسہال کہنہ کو مفید ہو۔ اسکے جوشاندہ مین سیلان رحم کا آبزن کیا جاتا ہو۔ اور اسکے مغز کا حمول بھی اسی مرض کو مفید ہو جھاؤ کا پھل بھی اسیواسطے پلایا جاتا ہو سموم پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کو مفید ہوتا ہو۔

طراثیث بفتح طاے مہملہ و را والف وکسر ثاے مثلثہ اول وسکون یاے تحتانیہ اور آخر مین پھر ثاے مثلثہ ہو ماہیت یہ ایک لکڑی ہو جسکے ٹکڑے ٹکڑے پیچیدہ ایک انگلی موٹے ہوتے ہین طول مین کم و بیش مزہ مین قابض رنگ اغبر قوت اسکی مثل گلنار کے ہو کہتے ہین کہ بلاد بادیہ سے لائی جاتی ہو خواص قابض ہو تمام اعضا مین حرکت خون کو منع کرتی ہو آلات مفاصل جو مفاصل بسبب استرخا کے ڈھیلے ہو گئے ہون انکو قوی کر دیتی ہو اعضاے غذا استرخاے معدہ اور جگر کو مفید ہو اعضاے نفض طبیعت کو بستہ کرتی ہو نزف دم کو بند کرتی ہو اور خون کی آمد جو بواسیر سے ہو اور اغراس یعنے وہ رطوبت جو ہمراہ بچہ کے رحم سے نکلتی ہو پس اُسکو بشیر گوسفند مین پکا کر پلانے سے بند کر دیتی ہو ابدال بدل اُسکا نصف وزن اُسکے پوست بیضہ سوختہ جو دھلی ہوئی ہو اور چھٹا حصہ اُسکے وزن کا مازو اور سوان حصہ اُسکے وزن کا گوند۔

طلق بفتح طا و لام آخر مین قاف ہو اور جو لوگ لام کو ساکن پڑھتے ہین غلطی کرتے ہین ہان بکسر طا بھی ہو سکتا ہو ہندی مین اسکو ابرک کہتے ہین بعض لوگون نے کہا ہو کہ اسکے پلانے مین خطرہ ہو اسلئے کہ معدہ مین کنارے کنارے یا معدہ کے پہلو مین چمٹ جاتا ہو اور حلق اور مری مین بھی لپٹ جاتا ہو جب اسکے حل یعنے گداختہ کرنے کی حاجت ہو ایک کپڑے مین لپیٹ کر اسکے ساتھ برنج کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ رکھکر اتنا کوٹین کہ محلول ہو جاے اور اگر سنگریزہ رکھنا چاہین چارہ نہوگا کہ اُسکو پانی مین بھگو لین۔ اگر کوئی آدمی اُسکا کپڑے مین ملنا چاہے لازم ہو کہ اسی خرقہ مین رکھکر کسی ہنڈے مین رکھدین اور جو خاک اُس سے جھڑے اُسکو گوند کے پانی وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرے یہ طریقہ اُسکی عرض کیواسطے اجود ہو مترجم ابرک کے محلول کرنے کا طریقہ کتاب قرابادین مین لکھا جائیگا اور اُسکے محلول کرنے کے طریقے بھی بہت بکار آمد ہین ہمارے ملک مین ککروندے کا ایک ایسا قوی پانی ہو جو ابرک کو فوراً محلول کر دیتا ہو کہ پانی ہو جاتا ہو عبیر کے بنانے والے اچھی طرح اُسکو جانتے ہین اختیار مکلس ابرک کی قوت زیادہ ہو اور لطیف بھی زیادہ ہو اور طریقہ تکلیس یعنے خاک کرنے کا اوپر مذکور ہو چکا ہو طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو افعال و خواص قابض ہو خون کو بند کر دیتا ہو نورہ مین استعمال کیا جاتا ہو جیسا فولس وغیرہ نے کہا ہو تاکہ تجفیف نورا کی زیادہ ہو جاے۔ آگ ابرک کو نہین جلا سکتی ہو بدون اُن تدبیرون کے جو علم کیمیا مین اور خصوصاً فن اکسیر مین بیان کی جاتی ہین اورام و بثور پستان کے ورم اور تدا کبیر یعنے آلات مردی کے ورم اور جو ورم اسفنجی گوشت ہوتے ہین یا تمام ورم جو گوشت نرم کے مقامات پر ہوتے ہین اُن سبکو ابتدا مین فائدہ کرتا ہے

اعضائے نفس نفث الدم کو آب بارتنگ کے ہمراہ پلانے سے بند کر دیتا ہے۔ اعضائے نفض خون کی آمد جو رحم اور مقعد سے ہو اسکو آب برگ مغسول پلانے اور طلا کرنے سے بند کرتا ہے اور زود ستطاریا کو نفع کرتا ہے۔

طحلب بضم طائے مہملہ و سکون حاء و ضم لام جسکو ہندی میں کائی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے تالابوں میں پانی کے اوپر جمتی ہے اور زمین پر تالابوں کے بھی جب پانی خشک ہو جائے کائی پڑ جاتی ہے۔ اور دریا کی کائی میں قبض زیادہ ہے۔ پتھر پر جو کائی جمتی ہے جسکو خزاز الصخر کہتے ہیں اسکا ذکر ہم کرینگے طبیعت اسکی سرد ہے خواص طلا کرنے سے ہر مقام کا خون بند کر دیتی ہے اور دریا کی کائی میں یہ قوت زیادہ ہے اورام و بثور اور اورام گرم اور حمرہ اور نملہ پر لگائی جاتی ہے اسیطرح وہ کائی جسکے دانے گول گول مسور کے برابر ہوتے ہیں آرد جو کے ہمراہ اورام مذکورہ پر لگائی جاتی ہے آلات مفاصل نقرس گرم اور اوجاع مفاصل جو گرم ہوں انپر لگائی جاتی ہے۔ اور جب زیت کہنہ میں اسکو جوش دیں اور مالش کریں اعصاب کو نرم کر دیتی ہے اعضائے نفض فیلۃ الامعا جسمیں آنتیں پھول جاتی ہیں کائی کے ضماد کرنے سے انکو لاغر کر دیتی ہے۔

طحال بکسر طائے مہملہ جسکو ہندی میں تلی کہتے ہیں اختیار ہر ایک جانور کی تلی سے بہتر سور کی تلی ہے لیکن یہی ردی الکیموس ہے خواص اسمیں کسیقدر قبض ہے اور خون سوداوی پیدا کرتی ہے اعضائے غذا چونکہ کثیفی ہے لہذا دیر میں ہضم ہوتی ہے

طالیسفر بفتح طائے مہملہ و کسر لام و سکون یائے تحتانیہ و سین مہملہ و فتح فا و رائے مہملہ جسکو ہندی میں تالیسپتر کہتے ہیں ماہیت یہ چھلکے ہیں ہندوستان سے آتے ہیں انمیں قبض ایسا ہوتا ہے کہ زبان کی گرفت کرتے ہیں اور تیزی اور تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہے۔ جوہر ارضی اسمیں زیادہ ہے اور جوہر لطیف کم ہے طبیعت جالینوس کے نزدیک ظاہر نہیں ہوا کہ اسمیں حرارت ہے یا برودت ایسی جو معتد بہ ہو بعضوں نے کہا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص تجفیف اور قبض اسمیں دونوں بشدت ہیں اور تحلیل بھی ہے اور یہ دوا مرکب ہے بہت سے جواہر سے اور ارضیت اسمیں زیادہ ہے اعضائے نفض ذرب یعنے اسہال کہنہ اور قروح امعا اور نزف الدم جو رحم اور مقعد سے ہو اسکو مفید ہے اور بواسیر کو بھی نفع کرتی ہے اور [illegible] بھسر لاتی ہے۔

طریفلان ایک گھاس ہے جو بیچ میں پیدا ہوتی ہے تخم اسکا کسم کے بیج کے مشابہ ہوتا ہے جو شاندہ اسکا سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر جسوقت ٹپکایا جائے درد ٹھہر جاتا ہے اور اگر کسی جوشاندہ کو عضو سلیم پر ٹپکائیں ایسا درد پیدا کرتا ہے جو سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

طین مختوم بفتح میم و سکون خائے معجمہ و ضم تائے فوقانی یہ ایک ولایتی مٹی ہے جس پر مہر کی ہوئی ہوتی ہے ماہیت یہ مٹی تل احمر کی ایک مقام سے جسکا نام بحیرہ ہے لائی جاتی ہے بحیرہ اس مقام کا نام اسواسطے رکھا گیا ہے کہ وہ زمین چکنی بے گیاہ صاف سپاٹ ہے جسمیں نہ کسی قسم کی گھاس ہے نہ پتھر ہے مجھے اس زمین کا حال اسی شخص نے بیان کیا ہے جسنے بچشم خود دیکھا ہے۔ اس مٹی کو طین کاہنی بھی کہتے ہیں یہ نام اسیکا اس واسطے رکھا گیا ہے کہ پہلے دنوں میں سوائے ایک عورت کے جو کاہنہ تھی اور کوئی اسے نہ لاتا تھا۔ اور اسکو مغیرہ کاہنہ بھی کہتے ہیں اسلیئے کہ یہ سرخ مٹی وہی ہے جسکو ارطمس خواہ ارطاطلیس نامے زن کاہنہ اسکو لاتی تھی اور شہر میں لا کر اسے پانی میں مثل ستو کے گھولتی تھی اور خوب ہلا کر چھوڑ دیتی تھی کہ میل وغیرہ پانی میں رہجاتا تھا اور خالص مٹی نیچے بیٹھ جاتی تھی پھر اس پانی کو مع خس و خاشاک وغیرہ کے پھینک دیتی تھی اور جو چیز تہ نشین گاڑھی گاڑھی ہوتی ہے اسمیں سے بھی جس قدر مٹی چکنی چکنی ہوتی تھی اسکو لیکر باقیماندہ کو الگ کر دیتی تھی اور اس مٹی سے ایک گولہ مثل موم کے بناکر اسپر مہر کر دیتی تھی۔ دیسقوریدوس کے نزدیک یہ مٹی بحیرہ کے ایک غار سے نکالی جاتی ہے اور بعدہ دھونے کے اسکو خون بزکوہی میں گوندھ کر قرص بنا لیتے ہیں۔ کبھی اس میں آمیزش اور میل بھی ایسا کر دیتے ہیں جو کسیطرح نہیں پہچانا جاتا اختیار بہتر وہی قسم ہے جسکی بو سویا کی سی ہو اور جب لعاب دہن سے اسکو بھگو کر ایسے مقام پر رکھیں جہاں سے خون نکلتا ہو فوراً بند کر دے اور زبان پر جب اسکو رکھیں چپٹ جائے اور اگر کوئی ٹکڑا اسکا زبان پر رکھا جائے بے چھڑائے نہ چھوٹے۔ فولس حکیم کہتا ہے کہ کوئی دوا خون کی روکنے والی اس سے زیادہ قوی تر نہیں ہے طین شاموس سے بھی زیادہ اس میں قوت ہے یہانتک کہ اسکی قوت زیادہ ہے کہ اگر اعضا میں ورم گرم ہو خصوصاً وہ اعضا کہ جو نرم ہیں وہ اس مٹی کی قوت کو برداشت نہیں کر سکتے اور ایک قسم کی خشونت ان اعضا کو اس سے محسوس ہوتی ہے۔ یہ مٹی برودت پیدا کر دیتی ہے مزمن ہے اور اورام و بثور ابتدائے اورام گرم میں نفع کرتی ہے جراحات و قروح تازہ جراحات کو مندمل کر دیتی ہے اور جو قروح دشواری سے مندمل ہونے والے ہوں انمیں گوشت بھر لاتی ہے جیسے ہوئے مقام کو قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہے اور اگر قرحہ پڑ گیا ہو تو اسکو اچھا کر دیتی ہے آلات مفاصل اختناق اندرونی کے پھٹ جانے سے بروقت

گر پڑنے کے اونچے مقام سے حفاظت کرتی ہی اور اگر شکستگی اعضا مین پہونچی ہو اُسکو درست کردیتی ہی۔ مواد کی ریزش کو دونون ہاتھ اور پانون کی طرف روکتی ہی۔ اعضا کے سڑجانے کو منع کرتی ہی اعضاء سر نزلہ کو منع کرتی ہی منھ سے جو رطوبت بہتی ہو اور مسوڑھے سے اُسکو روکتی ہی اعضاء صدر اندرونی اخشا کو گر پڑنے سے جو صدمہ پہونچے اُسکی حفاظت کرتی ہی اور سل کو نفع کرتی ہی نفث الدم کو مفید ہی اسلیے کہ قرحہ خراب کو خشک کردیتی ہی اعضاء النفض سحج امعا جو خبیث ہو یعنے کسی مادہ خبیث کے جہت سے خراش پیدا ہو گیا ہو اُسکو پلانے سے اور حقنہ کرنے سے دونون طرح سے مفید ہی خصوصاً اگر پہلے ماء العسل سے حقنہ کیا گیا ہو جسمین فقط ماء العسل ہو بعد اُسکے نمک پانی سے حقنہ کرین اُسکے بعد طین مختوم کا حقنہ کیا جاے سموم تمام سموم کا مقابلہ کرتی ہی اور تمام جانورونکے کاٹنے اور ڈنک مارنے کی سمیت کا شراب ملا کر پلائی جاے یا سرکہ ملا کر لگائی جاے۔ خالص طین مختوم اگر پلائی جاے متلی ہوتے ہوتے قے ہو جائیگی اور زہر نکل آئیگا خصوصاً اگر پہلے سے پلائی گئی ہو جالینوس کہتا ہی دواء عر جو طین مختوم ملا کر بنائی جاتی ہی اسکا تجربہ ارنب بحری اور ذراریح کے زہر مین پینے کیا ہی یہ اثر دیکھا کہ فوراً براہ قے اُسکو نکال دیتی ہی۔ اور دیوانے کُتے کے کاٹنے مین شراب ملا کر اسکا تجربہ کیا ہی اور سانپ کے کاٹنے مین سرکہ ملا کر۔ طین مختوم کو طلا کرکے اُسپر برگ اسقوردیون یا قنطوریون کو رکھا ہی طین مطلق ہر قسم کی مٹی کی طبیعت یہ ہی کہ برودت پیدا کرتی ہی خواص مجفف ہی اور جلا پیدا کرتی ہی اور ہنڈولی اسی زمین کا جسپر دھوپ زیادہ رہتی ہی ایسے ابدان کو جو ڈھیلے ہو گئے ہون خشک کردیتا ہی اور اسکی تجفیف مین لذع نہین ہی اسلیے کہ اسمین تعزیہ ہی۔ اور اگر اسمین کوئی چیز نہ ملی ہو سواے جلائی ہوئی مٹی کے جیسے اینٹ یا اُن دیوارونکی مٹی جو دھوپ کی تیزی سے جل گئی ہون ایسی مٹی مین قوت محللہ بھی ہوتی ہی پھر اگر ایک مرتبہ دھو ڈالی جاے تجفیف معتدل پیدا کریگی جو حرارت اور برودت مین لطیف ہو زینت ڈھیلے گوشت کو سخت کردیگی اورام و بثور قیروطی ملا کر اورام اور صلابات پر لگائی جاتی ہی۔ اعضاء غذا جلی ہوئی دھوپ کی مٹی استسقا اور تلی کے بیمارونکو پلائی جاتی ہی پس بخوبی نفع کرتی ہی اور استسقاء لحمی کو بالکل دور کردیتی ہی۔

طین ارمنی یہ مٹی سُرخی مائل بہ غبرت ہوتی ہی بہت مشہور ہی اور آلاتی جو اسکے قسم مٹی کی ہی فعل مین طین ارمنی کے قریب ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص خون کی آمد کو بند کردیتی ہی اسلیے کہ تجفیف اسمین نہایت درجہ کی ہی اورام و بثور طاعون کے اقسام کو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہی اور عفونت اعضا کے دوڑنے اور پھیلنے کو روکتی ہی جراح و قروح جراحات مین اسکا فائدہ عجیب ہی اعضاء سر نزلہ کو منع کرتی ہی اور قلاع کو منع کرتی ہی اعضاء النفس نفث الدم کیواسطے بہت عمدہ دوا ہی اور سل کو نفع کرتی ہی اسلیے کہ پھیپھڑے کے قرحہ کو خشک کردیتی ہی۔ جو ضیق النفس کہ نزلہ سے پیدا ہوا ہو اُسکی بھی اچھی دوا ہی اعضاء النفض قروح امعا اور اسہال اور نزف رحم کیواسطے دواے جید ہی حمیات سل کے مرض مین جو تپین ہوتی ہین اور وبائی تپین ان سبکو مفید ہی۔ ایک قوم نے جنکو عادت گل ارمنی پینے کی تھی کہ وہ اسکو کسی شراب رقیق کے ہمراہ پیا کرتے تھے فقط اسی کے پینے سے وباے عظیم سے نجات پائی اگر اسکو حماے وبائی مین استعمال کرین مناسب ہی کہ اس مین کوئی شراب شیرین بھی ملا لین تا کہ اسکا اثر قلب تک پہونچے اور اس میٹھے شربت مین گلاب کی بھی شرکت ہونی چاہیے۔

طین شاموس جسکو فارسی مین گل سفید کہتے ہین اور ہندی مین کھریا مٹی بھی اُسی کی ایک قسم ہی ماہیت جالینوس کہتا ہی کہ ہم سپید مٹی کی اس قسم کا استعمال کرتے ہین جسکا نام کوکب شاموس ہی۔ اور مین کہتا ہون کہ بہت سے آدمی خیال کرتے ہین کہ کوکب شاموس وہی طلق ہی مگر طلق کا تذکرہ ایسے لوگ جنکو بہرہ تحقیق سے ہی اسطرح پر کرتے ہین کہ جزیرہ قبرس سے بلاد یونان تک پہونچتا ہی افعال و خواص طین شاموس کو جالینوس کہتا ہی کہ خون کے بند کرنے مین مثل گل مختوم کے ہی اور بہت سے فوائد مین بھی اسی کے مثل ہی طین شاموس مین ہوائیت گل مختوم سے زیادہ ہی دونون پستان کے ورم کو بھی فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ یہ سبک زیادہ ہی بلکہ سبکی اسکی بہت بڑھی ہوئی ہی اور سپیدگی اور لزوجت اسکی گل مختوم سے زیادہ ہی اور گل مختوم قوت مین اس سے بڑھی ہوئی ہی طبیعت طین شاموس مین سپیدگی اور لزوجت ہی اور مغری ہی دھونے کی محتاج نہین ہی تبرید اسمین تھوڑی ہی اور تسکین زیادہ کرتی ہی اور اورام و بثور ابتدا مین اورام گرم کو بہ نسبت اور تمام دردوں کے زیادہ روکتی ہی اور جب نفع کرتی ہی تو اسمین خشونت ایسی نہین محسوس ہوتی جس سے تشنج پیدا ہو جیسے گل مختوم مین محسوس ہوتی ہی جراح و قروح چونکہ اس مین چیپ زیادہ ہی لہذا قروح کو نفع نہین کرتی ہی خصوصاً اُن قروح کو جو آگ کے جلنے سے پڑگئے ہون جیسا گل مختوم کا فائدہ ہی آلات مفاصل نقرس کے ابتدا مین طلا کرنے سے نفع کرتی ہی اورام و بثور دونون پستان کے ورم کو اور جو ورم پس گوش ہوتے ہین

انکو مفید ہی اعضائے نفض شگافتہ ہونے سے زخم کے جو خون جاری ہو خواہ اور قسم کی آمد خون کی ہو اسکو نفع کرتی ہو۔

طین باکول جسکو طین خراسانی کہتے ہین اور نیشاپوری بھی اسیکا نام ہو افعال و خواص سدہ ڈالتی ہو فراج کو فاسد کرتی ہو مگر فم معدہ کو قوی کر دیتی ہو اور بدمزگی اور خرابی طعام کو دفع کرتی ہو باانیہمہ مجھے پسند نہین ہو کہ یہ مٹی کھائی جاوے کے روکنے مین اسکی خاصیت عجیب ہی۔ لیکن جو شخص مدعی اسکا ہو کہ طبیب نقص پیدا کرتی ہو پس یہ دعوی بہ نسبت اُن لوگون کے صحیح ہو سکتا ہو جو اسکے مشتاق ہوان اور جنکو اس مٹی کے کھانے کی خواہش ہو جسطرح طبیب نفیس اُن لوگونکو حاصل ہوتی ہو جو اپنی شہوت اور خواہش پر کامیاب ہو کر فرحت حاصل کرتے ہین

طین بلد المصطگی خواص اسکے یہ ہین کہ جالی ہو اور غسال ہو گوشت کو اوگا دیتی ہو جیسا لوگون نے کہا ہو۔

طین قریطی اسکے افعال و خواص یہ ہین کہ ہوائیت اسمین زیادہ ہو اور جتنے اقسام مٹی کے اوپر مذکور ہو چکے ہین اُلخفیس کے مشابہ ہو مگر قوت اسکی سب سے زیادہ ضعیف ہو اور جلا بدون لذع کے کرتی ہو اور حواس مین ضعف پیدا کرتی ہو اعضائے چشم قروح چشم کو نفع کرتی ہو اعضائے نفض تسہیل ولادت کرتی ہو بنابر قول بعض لوگون کے اور حاملہ عورتون کو اسقاط سے بچاتی ہو جب انکے بدن پر اسکی تعلیق کیجاوے۔

طین قیمولیا کسر قاف یہ بھی کھریا مٹی ہو خواص یہ خالص مٹی اگر ملے تو اسکے منافع بہت ہین اس مین تبرید اور تحلیل ہو اور دھونے کے بعد تحلیل کی قوت اسکی باطل ہو جاتی ہو اور راسن و تبور سرکہ ملا کر معدہ کے نیچے جو ورم ہوتے ہین انپر لگائی جاتی ہو جراح و قروح ابتداے سوختگی آتش پر اگر لگائی جاوے قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہو۔

طین الکرم یہ مٹی سیاہ مثل کوئلہ کے ہوتی ہو خواص مجفف ہو اور اسکی تجفیف مین کچھ زور نہین کہ لذع پیدا ہو اور باانیہمہ اسمین تھوڑی سی تحلیل بھی ہو۔

طین المغرا یہ وہی سرخ مٹی ہو جسکا بیان طین مختوم مین بھی ہوا ہو اختیار بہتر وہی ہو جو بغداد سے آتی ہو اور صاف و پاک ہو کسی چیز کی آمیزش نہو سرخی رنگ کی گہری ہو خواص فولس نے کہا ہو کہ یہ مٹی انعال قبض اور تجفیف مین گل مختوم سے بہتر ہو جراح و قروح زخمون کو مندمل کر دیتی ہو اعضائے نفض پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہو۔ نیم برشت انڈا کھا کر جو اسکو تناول کرین جس

اسہال کرتی ہو اور بہت فائدہ کرتی ہو۔

حرف یا

جو دوائین شروع ہوتی ہین حرف یا سے اُنکا بیان

یبروح بفتح یا و سکون باے موحدہ و ضمہ راے مہملہ و سکون واو آخر مین جیم ہو ماہیت لفاح بری کی جڑ ہو اور یہ یبروح اور ہر ایک لفاح کی جڑ جو بری ہو مشابہ صورت مین آدمی کے ہوتی ہو اور اسیواسطے اسکا نام یبروح رکھا گیا ہو اسلیے کہ یبروح نام ایک بُت کا ہی یعنے نام اُس نبات کا ہو جو آدمی کی صورت ہو عام اس بات سے کہ جس معنے پر یہ لفظ دلالت کرتا ہو اُس معنی کا وجود ہو یا نہو اور بہت سے الفاظ ایسے ہین جو معانی غیر موجودہ پر دلالت کرتے ہین صورت اُس یبروح کی جو پائی جاتی ہو یہ ہو کہ ایک لکڑی بزنگ اغبر ہوتی ہو جیسے ریشے جدا جدا اور بڑے بڑے مثل قسط کبیر کے ہوتے ہین اور ٹوٹنے مین اُنکے دشواری نہین ہوتی طبیعت تیسرے درجہ مین سرد ہو اور یبوست اُسکی بھی تیسرے ہی درجہ تک پہونچتی ہو اور اسمین تھوڑی سی حرارت بھی ہو جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہین مگر جڑ اسکی مجفف قوی ہو جڑ کا چھلکا ضعیف الاثر ہو اور پتی خشک تر و دونون طرح مستعمل ہوتی ہو پس نفع کرتی ہو۔ اور خود لفاح مین رطوبت ہو خواص مخدر ہو اور رطوبت اس مین دو طرح سے نکلتی ہو ایک تو وہ جو بطور آنسو کے خود بخود ٹپکتی ہو اور دوسری رطوبت وہ ہو جو نچوڑنے سے نکلتی ہو اور یہ دوسری رطوبت یعنے عصارہ اُسکا پہلی رطوبت یعنے آنسو سے قوی ہو جس شخص کے کسی عضو خاص کا کاٹنے کا قصد ہو تین ابولوسات اسی دوا کا کسی شربت مین ملا کر اسکو پلا دین تاکہ اسکو سبات عارض ہو اور بے حس ہو جاوے پس عضو کاٹ ڈالین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ اگر اسکی جڑ مین چھ گھنٹے ہاتھی دانت کو جوش دین نرم ہو جائیگا اور اس سے ہر چیز کا بنانا آسان ہو جائیگا زینت اسکے پتے سے ایک ہفتہ برص کی مالش کیجاتی ہو بہت زائل ہو جاتا ہو اور قرحہ نہین پڑتا خصوصاً اگر ہرا پتا ملجاوے لفاح کا دودھ نمش اور کلف بدون لذع کے قلع کرتا ہو اور راسن و تبور اورام صلب و دبیلہ اور خنازیر پر اسکا استعمال کیا جاتا ہو پس نفع کرتا ہو۔ اور جب اسکی جڑ کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سرکہ ملا کر حمرہ پر لگائین اسکو دور کر دیگی آلات مفاصل آر وجع کے ہمراہ درد ہا مفاصل کے واسطے مفید ہو اعضائے سر نیند پیدا کرتی ہو نیند لاتی ہو شراب مین اگر اسکو ڈالدین نشہ تیز کر دیتی ہو کبھی اسکا حمول منفعد بین کرنے سے بھی

سبات پیدا ہوتا ہی سونگھنے سے بھی اسکے بینگی پیدا ہوتی ہی یبروح الصنم کا ہی جسکا سپید پتا ہوتا ہی اور جس مین ساق یا ذوالبیان نہین ہوتی ہین اور اسی کو قسم نر کہتے ہین اور مادہ قسم دوسری طرح کی ہی بہت استعمال کرنا لفاح کا اور بہت سونگھنا اسکا سکتہ پیدا کرتا ہی خصوصاً اُس لفاح کا جو سپید ہو۔ بیداری مفرط کے مرض کے دور کرنیکے واسطے لفاح کا شربت بنایا جاتا ہی تاکہ یہ مرض دور ہو جاے اور اس شربت بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ پوست بیخ لفاح تین من جو برابر ڈیڑھ سیر کے ہی اسکو ایک سو رطل شراب شیرین مین جو برابر خم اوسط کے ہی بھگو کر شربت تیار کرتے ہین اور بقدر تین قوالنسات جو برابر ساڑھے بارہ تولہ کے ہی پیتے ہین۔ کبھی اسطرح بھی یہ شربت بناتے ہین کہ پوست بیخ لفاح کو کسی شربت مین اسقدر جوش دیتے ہین کہ قوت لفاح کی اُسمین آجاے پس بیہوش کرنے کے واسطے زیادہ مقدار اور سلانے کے واسطے کم مقدار پلاتے ہین۔ ایک قوم اطبا نے ایسے بیہوش کے ہوش مین لانے کے واسطے یہ تدبیر تجویز کی ہی کہ بہت زیادہ ٹھنڈے پانی مین اُسکو بٹھاتے ہین تاانیکہ اُسکو افاقہ ہو جاے اور مجھے گمان ایسا ہی کہ یہ تدبیر اسواسطے تجویز کی گئی ہی تاکہ حرارت یکجا ہو جاے مترجم ابن ابی صادق نے لکھا ہی کہ برف کے حوض مین مفلوج کو ڈبو دیا حرارت باہر نکلنے سے سدہ کی تحلیل ہو گئی اور فالج کا مرض جاتا رہا اعضاے چشم آلسو اسکا درد غدد مین آنکھ کے سکون پیدا کرتا ہی۔ اور پتا اسکا بھی بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی اعضاے غذا آلسو اسکا ایک اوقیہ ماء العسل مین ملا کر پلانے سے قی کی راہ سے مرہ اور بلغم کا اخراج کرایا جاتا ہی جسطرح خربق کے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہی اعضاے نفض نصف ابولوس جو برابر کے ہی اسکا آلسو حمول کیا جاتا ہی پس ادرار کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی۔ تخم لفاح رحم کو پاک کر دیتا ہی جسوقت پلایا جاے۔ اور گندھک مین اسکو بے آگ کھاے ہوئے عورت کو حمول کرائین نزف رحم کو قطع کر دیگا۔ لفاح کا دودھ بلغم اور مرہ کا مسہل ہی۔ اگر لڑکا غلطی سے لفاح کو تناول کر جاے تو قے اور دست اُسپر طاری ہونگے اور بسا اوقات اس سے لڑکا مر جاتا ہی سموم شہد اور زیت ملا کر پیشانی کے مقامات پر لگایا جاتا ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ یبروح اور خصوصاً وہ قسم اُسکی جو اس یبروح کے ہی جسکا پتا سپید ہوتا ہی فرق اسیقدر ہی کہ یہ پتا چھوٹا ہی پس یہی یبروح فادزہر اس بیش کا ہی جو سم قاتل ہی اور جو یبروح ایسی قاتل ہی اُسکے قاتل ہونے سے پہلے اور بعد تناول کے یہ عوارض پیدا ہوتے ہین اختناق رحم ہوتا ہی اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہی اور آنکھین پھرا جاتی ہین اور بدن معطل ہو جاتا ہی جیسے مست آدمی کا حال ہی علاج اسکا گھی اور شہد کھلانا اور قے کرانی۔

یبوں تا فیسا کو کہتے ہین جو سداب کوہی کا گوند ہی۔

ینبوت بالفتح یا و سکون نون و ضم باے ابجد و سکون واو آخر مین تاے قرشت ہی ماہیت یہ خرنوب نبطی ہی اور باب خاے معجمہ مین اسکا حال لکھا گیا ہی طبیعت برودت اور حرارت دونون کی اسمین کمی ہی اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی خواص قوت اسکی یہ ہی کہ قبض بدون لذع کے پیدا کرتی ہی اعضاے نفض خلفہ کو منع کرتی ہی سموم جوشاندہ اسکا مچھرون کو قتل کرتا ہی۔

یاسمین جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین طبیعت سپید چنبیلی زرد چنبیلی سے زیادہ گرم ہی اور زرد چنبیلی ارغوانی سے حرارت مین زیادہ ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ جملہ اقسام اسکے دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین خواص رطوبات تلطیف کرتی ہی اور مشایخ کو تیل اسکا نفع کرتا ہی زینت کلف کو دور کر دیتی ہی تازہ ہو یا خشک ہو اور صفار یعنے پیلیا اسکے زیادہ سونگھنے سے پیدا ہوتا ہی آلات مفاصل روغن اسکا امراض باردہ کو مفید ہی پٹھے مین ہو اور تشنج کو فائدہ کم کرتا ہی اعضاے سر بو اسکی دردسر پیدا کرتی ہی اور پر طرفہ یہ بات ہی کہ جو دردسر بلغم لزج سے پیدا ہوا ہو اُسکو سونگھنے سے چنبیلی کے خوشبو دور بھی کر دیتی ہی خالص روغن چنبیلی کو اگر گرم مزاج آدمی سونگھے اور فوراً نکسیر جاری ہو جاتی ہی۔

یتوع بالفتح یا و ضمہ تاے قرشت و سکون واو آخر مین عین مہملہ ہی ماہیت جو نبات اور بوٹی شیر دار ہو اور دودھ اسکا گرم اور دست آور اور مقطع اور محرق ہو اُسکو یتوع کہتے ہین۔ اور مشہور سات نام کے یتوعات ہین عشر اور شبرم اور لاغیہ اور عرطنیثا اور ماہودانہ اور مازریون اور قنطافلون جنکی پانچ پتیان ہوتی ہین یہ یتوعات زہر قاتل ہین بیشتر عرض طبیب کی متعلق انکے دودھ سے ہوتی ہی۔ کبھی اور اقسام یتوع کے بھی ایسے دستیاب ہوتے ہین۔ جو ان ساتون مین داخل نہین ہین جیسے ایک قسم آذان الفار کی اور ایک قسم لبلاب کی اور ایک قسم فرفخ صحرائی وغیرہ کی جب لبن یتوع بلا قید بولا جاے مراد اُس سے شیر لاغیہ ہوگی اور شاید کہ یہ بھی مراد ہو جسکو تریاق فراوی اور ربو بنجی کہتے ہین یہ بھی کہتے ہین کہ یتوع کی سات قسمین ہین سب سے زیادہ تیز وہ یتوع ہی جو نر ہی اور اسکا نام خار اقلیس کہا گیا ہی اسکے بعد یتوع کی اور قسم ہی سب مادہ کہلاتی ہین۔ سب یتوعات سے قوی تر وہ قسم ہی جو آس کے مشابہ ہی اور اُسکو مرسینیلس کہتے ہین اسکے بعد یتوع صخری ہی جو پتھرون کے بیچ مین پیدا ہوتا ہی اسکے بعد وہ یتوع ہی جو مشابہ لو اسیر کے ہوتا ہی اور یہ چوڑی پتی کے نام سے مشہور ہی اسکے بعد وہ یتوع ہی جو کیبست کے مشابہ ہوتا ہی۔

اور اسکا نام قوقالیسیباس لکہا جاتا ہی یعنی سرّی شکل ہی جسکے بعد توس ساحلی جسکو بحری کہتے ہین اسلیے کہ وہ انہین مقامات مین پیدا ہوتا ہی جو دریا سے قریب ہین دوبارہ پھر اُسی حکیم نے کہا ہی کہ یتوع قوی تر وہی ہی جو تر ہو اور اوپر اسکا ذکر ہو چکا ہی اور یتوع اُسکی معلّی شاخین اُسکی پتلی ایک ہاتھ تک لانبی مائل بسرخی ایسے دودھ سے بھری ہوئی ہین جسمین تیزی اور حدت ہی یہی شاخین زیتون کی ٹہنیون سے مشابہ ہوتی ہین مگر لانبی زیادہ اور باریک ہوتی ہین اور ایسی زمین مین پیدا ہوتی ہین جو سخت اور کھردری اور پہاڑی زمین ہو - سادہ قسم یتوع کی وہی ہی جسکا نام انثی رکھا گیا ہی اور جو زہی بھی اسکو کہتے ہین اور یہ بھی ہی کہ یہ بوٹی مشابہ آس گیاہ کے ہوتی ہی جسکو خار اکبر کہتے ہین - ہر اسکی پتیونکے خاردار ہوتی ہین اور بڑے اسکی شاخین بالشت بالشت بھر لانبی نکلتی ہین ایک سال اس مین پھل آتا ہی اور ایک سال نہین آتا ہی یہ پھل بھی ایسا ہوتا ہی کہ اسمین لذع ہی اور اخروٹ کے مشابہ ہی مگر یہ قسم پہلی قسم سے قے لانے مین کمتر قوت رکھتی ہی مقام روئیدگی اسکا بھی وہی ہی جہان وہ قسم نر پیدا ہوتی ہی - دریائی قسم یتوع کی جسکو شنجامی بھی کہتے ہین اسکی شاخین ایک بالشت طولانی مائل بسبزی اور سیدھی کھڑی ہوتی ہین شمار مین پانچ یا چھ ہوتی ہین اُن شاخون پر چھوٹی چھوٹی پتیان ایک لانبی مشابہ الس کی پتیون کے ہوتی ہین اور پھل اُسکا مٹر کی صورت پر ہوتا ہی اور پتے اسکی سرے کی دُہری کا اور گون ہوتی ہین پھول اُسکا سپید ہوتا ہی - اسی حکیم نے کہا ہی کہ ازین قبیل ایک یتوع اور بھی ہی جسکو مشمش کہتے ہین وہ مثل خرفہ کے ہوتا ہی مگر اسکی پتی زیادہ باریک اور گول ہوتی ہی اُسکی جڑون سے بہت سی شاخین سُرخ سرخ دودھ بھری ہوئی نکلتی ہین اگر شمار کیجاوین تو چار یا پانچ ہونگی - اسکی شاخونکا حجم سویہ کی شاخ کا سا ہوتا ہی بعض شاخونمین اسکا پھل بھی ہوتا ہی - مقام روئیدگی اس یتوع کا ویرانہ اور گرد اگرد شہرون کے جو زمین ہی اکثر ایسے ہی مقام مین اُگتی ہی - یتوع کی وہ قسم جسکا نام سروی یمنی رکھا ہی اُسکی شاخ بقدر ایک بالشت خواہ اُس سے بڑی طول مین ہوتی ہی اور برگ اُسکی مشابہ برگ سرو اور صنوبر کے ہی مگر پتلی زیادہ ہوتی ہی اور رطوبت بھی اُس مین زیادہ ہی - صحرائی یتوع جسکا نام شجری رکھا گیا ہی اُسکی پتی چھوٹی آس کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی اور مشابہ یتوع ذکر کے اور یہ قسم ایسی ہی کہ اوپر کی طرف اس مین نمی زیادہ ہوتی ہی حجم اسکا بڑا ہوتا ہی یہان ایک اور یتوع کا بیان کیا جاتا ہی جو مشابہ کیبرے کے ہی اُسکی جڑ اور پتی دونون مائیت کی مسہل ہین اختیار سب سے زیادہ قوی چیز جو یتوع مین ہی دودھ اُسکا پھر اُسکا بیج پھر اسکی جڑ پھر اُسکی پتی - اور جب لبن یتوع

بلا قید بولا جاے اُس سے لاغیہ کا دودھ سمجھا چاہیے طبیعت چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی یہ طبیعت دودھ کی ہی اور سواے دودھ کے اور اجزا یتوع کے دوسرے درجہ سے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی خواص قرحہ ڈالتی ہی قتال ہی - جب اسکا دودھ کسی حوض مین ڈال دیا جاے جتنی مچھلیان اُس مین ہون سب مر کر اوپر تیرنے لگین زینت توث اور مسے اور خیلان اور جتنی اقسام کے گوشت زائد ناخون کی طرف بڑھتے ہین سبکو اُڑا دیتا ہی دودھ اُسکا ایسا تیز ہی کہ اگر بالونپر لگایا جاے بالونکو تراش ڈالتا ہی خصوصاً اگر دودھ کو لگا کر دھوپ مین بیٹھین اور بعد گر جانے بالون کے جو اور بال نکلینگے کم زور ہونگے اور اگر مکرر یہی دودھ اسیطرح بالون پر لگایا جاے پھر اُس مقام پر بال نہ جمینگے - کبھی اس دودھ کو زیت مین ملاتے ہین تاکہ اُسکا ضرر کم ہو جاے اور اُسکی سمیت کی تیزی ٹوٹ جاے اور بعد زیت ملانے کے بال مونڈنے کے واسطے استعمال کرتے ہین اورام و بثور اسکی جڑین سرکہ ملا کر ضماد کرنے سے اُن صلابات کی تحلیل کرتی ہی جو نواصیر کے گرد ہوتے ہین اور داد کو اُکھیڑ کر دور کر دیتی ہین اور قروح متعفنہ اور اُن قروح کی جو سڑ گئے ہون اصلاح کرتی ہین جب ان جڑون کو قیروطی مین داخل کرین اور سوکھی کھجلی جو مادہ سوداوی سے ہو اور نار فارسی اور آکلہ اور عنقرانا جو ایک ورم خاص ہی ان سبکو دور کر دیتی ہین اعضاے سر دودھ اسکا اُس دانت پر ٹپکایا جاتا ہی جو سڑ گیا ہو پس اُس دانت کو ریزہ ریزہ کرکے گرا دیتا ہی اور بہتر اس دودھ کے ساتھ قطران بھی ملا دیتے ہین تاکہ قوت اس دودھ کی ٹوٹ جاے اور بہتر یہ تدبیر ہی کہ جو مقام صحیح ہو اُسپر موم لگا دیا جاے تاکہ اُس دودھ کے ضرر سے بچا رہے بعد اسکے پھر یہ دودھ اُس دانت مین ٹپکایا جاے - اگر اسکی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاے دانتون کا درد ٹھہر جاتا ہی اعضاے چشم دودھ اسکا ناخونہ کو نکال دیتا ہی اور دور کر دیتا ہی اعضاے نفض مسہ بواسیر کو گرا دیتا ہی اور بلغم اور مائیت کا اسہال کرتا ہی - اگر اسکے دودھ کے دو یا تین قطرے انجیر پر ٹپکا کر اسکو سکھا لین پھر اُس انجیر کو تناول کرین تو برا مسہل ہو جاے گا اسیطرح اگر آرد جو مین یا روٹی مین اس دودھ کو ملا کر کھلاتے ہین اگر تنہا یہ دودھ پیا جاے اور کچھ اسمین ملا نہو مناسب ہی کہ قیروطی یا موم اور شہد مین رکھکر اسکو تناول کرین تاکہ منہ اور حلق مین زخم نہ ڈالے - کبھی پتلی پتلی شاخین تازہ یتوع کی لیکر کسی ٹھیکرے پر تھوڑا تھوڑا اُسے بریان کرکے پیستے ہین

اور بقدر دو کرم آرد جو ملا کر اُس پر تھوڑا سا پانی ڈالکر پلاتے ہین اور ہری شاخین اسواسطے لیتے ہین کہ سوکھنے کے بعد ضعیف ہو جاتی ہین۔ جو قسم اُسکی نبامم کہ قونون مشہور ہو اُسکی شاخین سایہ مین سکھا کر اُسکے چھلکے اُتار لیتے ہین اور بوزن نوگز شراب کہنہ مین شبانہ روز بھگو کر پھر چھان کرتے ہین اور نیم گرم پلاتے ہین پس بدون اذیت کے دست آتے ہین ابدال بدلہ اُسکا ماہیت اور بلغم کے نکالنے مین سہ چند وزن اُسکے ایرسا اور دو ثلث وزن اُسکا سکبینج ہی۔

حرف کاف

جن دواؤن کا شروع ہی حرف کاف سے ہی اُنکا بیان

کافور۔ ماہیت اُسکی مشہور ہی اور چند اقسام کا ہوتا ہی قیصوری اور ریاحی اُسکے بعد آزاد اور مفرک جو تپلا تپلا ہوتا ہی یا کبود ہوتا ہی یہ وہی ہی جسمین اُسکی لکڑی کے ٹکڑے ملے ہوتے ہین بعض آدمیون نے کہا ہی کہ اُسکا درخت بہت بڑا ہوتا ہی جسکے سایہ مین بہت سی خلقت آرام پاتی ہی پس اُسکی طرف سوائے کہ مدت معلومہ کے سال بھر مین اور کسی وقت نہین پہونچتا ہی اور یہ درخت سفنجی اور دریائی ہوتا ہی یہ بات بنا بر زعم اُسی شخص کے ہی جسکا قول ابھی لکھا گیا ہی۔ لکڑی کو ہمنے بھی اکثر دیکھا ہی کہ سپید اور بودی بہت ہوتی ہی اور شکستہ بھی ہوتی ہی اکثر اُسکے اندر کے شگافون مین کسیقدر نشان جرم کافور کا پایا جاتا ہی طبیعت تیسرے درجہ مین خشک ہی زینت کافور کے استعمال سے پیری کے آثار بہت جلد نمایان ہو جاتے ہین اورام و بثور اورام گرم کے پیدا ہونیکو منع کرتا ہی اعضاے سر سرکہ ملاکر ناس لینے سے نکسیر کو بند کر دیتا ہی خواہ کچے چھوہارے کا پانی بجوز کر یا آس یا پاس کا پانی یا با درنج کا پانی ملاکر۔ اور درد سر جو گرمی سے ہو اُسکو بھی نفع کرتا ہی کہ جسکے ہمراہ تپ بھی ہو۔ بیداری مفرط پیدا کرتا ہی۔ گرم مزاج آدمیون کے حواس کو قوی کرتا ہی قلاع کو بہت مفید ہی اعضاے چشم آشوب چشم جو گرمی سے ہو اُسکی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی اعضاے نفض قاطع باہ ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی۔ خلفہ مشوادی کو بند کر دیتا ہی۔

کندر بضم کاف و سکون نون و ضم دال مہملہ آخر مین رائے مہملہ ہی ماہیت اُسکی گوند مشہور ہی اور اقسام کے گوند سے اسمین میل کر دیتے ہین اور راتینج بھی اسمین ملا دیتے ہین۔ کندر کی خاصیت یہ ہی کہ آگ پر ڈالنے سے شعلہ دیتا ہی اور راتینج کو آگ پر ڈالنے سے دھوان اُٹھتا ہی شعلہ نہین اُٹھتا ہی اسیطرح جس چیز کا میل کندر مین ہو شعلہ نہین دیتی ہی۔ ایک قسم کندر کی ہندی مائل بسبزی ہوتی ہی اور ایک قسم اُسکی گول ہوتی ہی جو بہت جلد بجھ جاتی ہی پھر اُسکو کسی سلنچے مین رکھکر دباتے ہین کہ گول ہو کر ڈھکنے لگتی ہی اسیطور سے جسوقت پرانا ہو جاتا ہی رنگ اُسکا سرخ ہو جاتا ہی ایک قسم اُسکی سپید ہوتی ہی جو ملین شکم مثل مصطگی کے ہی۔ کندر کی کئی چیزین مستعمل ہین اماں جو مثل گوند کے ہوتا ہی اور دقاق جو مثل آٹے کے ہی اور قشار جو چھلکے اور ترنج کی شکل پر ہوتا ہی اور دخان۔ اور اُسکے درخت کے کل اجزا کا بھی استعمال ہوتا ہی۔ خصوصاً اس درخت کے پتون کا اور ہر ایک چیز میل کرکے اُسکو خراب بھی کر دیتے ہین اختیار بہتر وہی ہی جو کندر نر ہو سپید اور مدحرج اندر سے دبق کی صورت ہو اور توڑنے سے اندر کا رنگ سنہری بر آمد ہو طبیعت قشار کندر مجفف دوسرے درجہ مین ہی اور برودت اُسکی کندر سے کسی قدر زیادہ محسوس ہوتی ہی اور دوسرے درجہ مین گرم تر ہی اور پہلے درجہ مین مجفف ہی اور پوست اُسکی مجفف ہی تیسرے درجہ تک۔ افعال و خواص کندر کی تجفیف قوی نہین ہی اور نہ اسمین قبض ہی اور اگر ہی بھی تو ضعیف قبض ہی اور تجفیف قشار کندر مین ہی۔ کندر مین انضاج کی بھی قوت ہی اور یہ قوت انضاج قشار کندر مین نہین ہی۔ حدت اور تیزی بھی قشار کندر مین نہین ہی اور نہ لذع ہی ایسی جو گوشت مین محسوس ہو۔ خون کو بند کرتا ہی کثرت استعمال اُسکی خون کو جلا دیتی ہی اور دخان کندر مین قبض اور تجفیف زیادہ ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ سرخ رنگ کا کندر جلا زیادہ کرتا ہی بہ نسبت سپید کندر کے اور دقاق کندر کی کیفیت کندر کی قوت سے زیادہ ضعیف ہی زینت شہد ملاکر بسہری پر رکھا جاتا ہی پس اُسکو دور کر دیتا ہی۔ قشور کندر یعنے اُسکے چھلکے عمدہ اور بہتر علاج مین واسطے اُن نشانات کے جو قروح کے اچھے ہونیکے بعد رہجاتے ہین سرکہ اور زیت ملاکے اسکا لطوخ اُس درد کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام عرکب ہی یہ وہ درد ہی کہ جسکے عارض ہونے سے بدن مین دانہ مثل مسوریکے پڑجاتے ہین اور اُس مادہ کی حرکت جسوقت اندرون بدن ہوتی ہی ایک آگ وانہ چلنے جیسی کی محسوس ہوتی ہی یعنے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جیسے چیونٹی چل رہی ہی بدن سہرا رہا ہی اورام و بثور قیمولیا اور روغن گل ملاکر کندر اور اورام گرم پستان پر رکھا جاتا ہی اور اورام احشا کی تحلیل کیواسطے جو ضمادات بنائے جاتے ہین اُنمین بھی داخل کیا جاتا ہی جراح و قروح زخمونکا اندمال اچھی طرح کرتا ہی خصوصاً جو زخم تازہ ہون اور جراحات خبیثہ کی خباثت کے پھیلنے کو روکتا ہی۔ وا دیرلبط کی چربی ملاکر لگایا جاتا ہی آگ کے جلنے سے جو قروح پڑگئے ہون اُنپر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات

بہت گئے ہون اُن پر سور کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہی جو قرحہ آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہون اُنکی اصلاح کر دیتا ہی اعضاے سر مین کو نفع کرتا ہی اور قوت دیتا ہی اور بعض آدمی ایسے بھی ہین جو کندر کے خیساندہ کو نہار منھ اٹھکر پینے کا ہمیشہ حکم دیتے ہین - زیادہ استعمال کرنا اسکا درد سر پیدا کرتا ہی - سرکہ اس سے دھوتے ہین اور بیشتر نطرون ملا کر جب سر کو دھوتے ہین پس خزاز یعنے لیخ کو دور کر دیتا ہی سر کے قروح کو خشک کر دیتا ہی - کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب زفت یا زیت یا دودھ مین ملا کر اسکا استعمال کرین کان کی نرم ہڈی کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتا ہی - جو خون حجاب نکسیر جاری ہو اسکو روک دیتا ہی - کندر منجملہ ادویہ نافعہ کے ہی ناک کے کوفتہ ہو جانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی چور چور ہو جاے اعضاے چشم قروح چشم کو مندمل کر دیتا ہی اور انمین گوشت بھر لاتا ہی اور جو ورم کہنہ آنکھوں مین ہو انمین نضج پیدا کرتا ہی - دخان کندر ورم گرم چشم کو نفع کرتا ہی اور آنکھ سے جو رطوبتین بہتی ہین انکو بند کر دیتا ہی اور قروح ردیہ کا اندمال کر دیتا ہی اور سرطان چشم کو زائل کر دیتا ہی اعضاے صدر جب قیمولیا روغن بادام ملا کر استعمال کیا جاے اُن اورام گرم کو مفید ہوگا جو پستان مین اُس عورت کے پیدا ہوتے ہین جسکو ابھی خون ولادت آرہا ہو - قصبہ ریہ کی دواؤن مین بھی داخل کیا جاتا ہی اعضاے غذا قی کو بند کر دیتا ہی اور قشار کندر معدہ کو قوی کرتا ہی اور مضبوط اُسکو کرتا ہی - کندر سے معدہ کی تسخین بہت زیادہ ہوتی ہی اور مضغ مین بھی اُسکا نفع زیادہ تر ہی - قشار کندر اُن معدہ کے اجزا کو فراہم کر دیتا ہی جو بوجہ استرخا کے ڈھیلا ہو گیا ہو اعضاے نفض خلفہ کو بند کر دیتا ہی اور ذرب یعنے اسہال کہنہ کو اور رحم سے جو خون جاری ہو اور مقعد سے اُسکو روک دیتا ہی دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - جب اسکی بتی بنا کر مقعد مین رکھی جاے قروح خبیثہ جو مقعد مین ہون اُنکے پھیلنے کو منع کرتا ہی حمیات بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہی سموم اگر شراب کے ہمراہ اُسکو زیادہ پیا کرین قاتل ہوگا اسیطرح اگر سرکہ ملا کر پئین -

کہربا ایک گوند ہی مثل سندروس کے اسکا توڑ زردی اور سپیدی مائل ہوتا ہی اور شفافی بھی اسکی توڑ مین ہوتی ہی اور کبھی اسکا توڑ سرخی مائل ہوتا ہی سوکھی گھاس اور تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہی اور اٹھا لیتا ہی اسیواسطے زبان فارسی مین اسکا نام کاہ ربا رکھا ہی یعنے سوکھی گھاس کو کھینچ لیتا ہی - کہربا مرکب ہی مائیت سے جو فاتر ہو گرم ہی اور ارضیت سے اسمین خوب لطافت آگئی ہی - کہربا گوند اُس درخت کا ہی جسکو زرومی کہتے ہین اور وہ درخت مرکب ہی جوہر ارضی لطیف اور جوہر مائی سے جو طبیعت مین یابس ہی کہربا مین حرارت تھوڑی سی ہی اور خشکی دوسرے درجہ کی ہی افعال و خواص قابض ہی خصوصاً خون کو بہت سمیٹتا ہی کسی مقام کا خون کیون نہو - کہربا کی قوت مشابہ شگوفہ جوز کے ہی لیکن کہربا مین برودت اُس سے زیادہ ہی اورام و بثور بعض لوگون نے کہا ہی کہ اورام گرم پر اسکی تعلیق کیجاتی ہی پس نفع کرتا ہی اعضاے سر نکسیر کو بند کر دیتا ہی اور جو چیزین سر سے بھیپھڑے پر گرتی ہین انکو روکتا ہی اعضاے نفس خفقان کو قطع کرتا ہی اگر نصف مثقال کہربا ہمراہ آب سرد کے پیا جاے اور نفث الدم کو خوب روکتا ہی - اعضاے غذا قی کو بند کر دیتا ہی اور جو مواد خراب معدہ مین آتے ہون انکو منع کرتا ہی اور مصطگی ملا کر اگر کھایا جاے معدہ کو قوی کر دیتا ہی - اعضاے نفض رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہو اُسکو بند کر دیتا ہی اور خلفہ کو بند کرتا ہی اور پیچش کو فائدہ کرتا ہی -

کمافیطوس جسکو ہندی مین گگروندھا کہتے ہین ماہیت تپلی تپلی شاخین اور شگوفہ سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہین اور سبزی مائل باریک شگوفہ اسیکا مزہ مین تلخ ہوتا ہی اور تھوڑا سا قبض یعنے گرفتگی زبان بھی اسمین ہوتی ہی اور سبزی اتنی ہوتی ہی کہ تلخی سے کم ہی اپنا گگروندھے کا زمین پر پھیلا ہوتا ہی اور بہار کی تپی سے مشابہ ہوتا ہی مگر باریک زیادہ ہوتا ہی روغن دار بہت زیادہ اور شگوفہ بھی اسکے بہار سے زیادہ ہوتے ہین اور بہار کی فصل مین تیار اسکا ثمر ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین مجفف ہی خواص مفتح ہی اور جلاہت کرتا ہی جلا کرنا اعضاے باطنی کا اسمین زیادہ ہی بہ نسبت سخونت پیدا کرنے کے اسمین قوت مسہلہ بھی ہی اورام و بثور صلابات پر لگایا جاتا ہی خصوصاً پستان کی سختی پر اور نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی جراح و قروح شہد مین پیسکر اسکا ضماد جراحات اور قروح متعفن کو مندمل کر دیتا ہی آلات مفاصل عرق النسا کو مفید ہی بعض اطبا کہتے ہین خصوصاً جب ماءالعسل کے ساتھ پیا جاے اور بعض کا قول ہی کہ اگر ہمراہ ادرومالی جو ایک قسم کی شراب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہی اسکے ہمراہ گگروندھا چالیس روز استعمال کیا جاے عرق النسا کو زائل کر دیگا صلابت نقرس کی تحلیل کر دیتا ہی اعضاے غذا جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہی اور یرقان سوداوی کو نافع ہی اگر سات دن برابر پلا دیا جاے اعضاے نفض سدہ ہاے رحم کی تفتیح اور ادرار بول کرتا ہی اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو اُس دشواری کو دور کر دیتا ہی -

ورد پلے گردہ کو نفع کرتا ہے شہد ملا کر اسکا حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہے اگر دو مثقال گلر وتنے کو لیکر انجیر یا شہد ملا کر شیاف طیار کرین اس شیاف کے رکھنے سے بلغم کا اخراج کافی طور پر ہو جاے گا سموم جبنہ ہرکا دستطون نام ہے اسکے ضرر سے نفع کرتا ہے ابدال بدل اسکا نصف وزن اسکے بسبا لیوس اور چہارم وزن اسکے سلیخہ ہے مترجم میرے تجربہ مین یہ بہی چند امراض کے واسطے مگر آتکی ہے آتشک کا مریض جسکا تمام بدن پہوڑے اور پہنسیون سے آلودہ ہو اور لتے زخم پڑ گئے ہون کہ جنبش نہ کر سکتا ہو بلت ان سے لیکر اکسیر کے استعمال سے تندرست ہو جاتا ہے اس طرح کہ ایک تولہ عصارہ برگ کما فیطوس یا دردو تولہ شہد اور بادیہ دو دم ملا کر پلایا ہے اسیطرح استسقا کا مریض بہی اس سے اچہا ہو جاتا ہے اور ابتداے جذام مین تنقیہ کے بعد بہی اسکا اثر بہت قوی پایا ہے۔

کمادریوس جسکو ہندی مین منڈی کہتے ہین ماہیت پتلی پتلی شاخین اور پتیان پراگندہ ہوتی ہین جنکی گندگی ریحان کے برابر ہوتی ہے اس سے بڑی بہی مائل بسبزی ہوتی ہین شاخ تازہ اسکی جسکا نام یونانیون کے نزدیک بلوط الارض ہے اسلیے کہ اسکی پتیان چہوٹی ہین کبہی برگ بلوط کے مشابہ ہوتی ہین جڑ اسکی مائل برنگ ارغوانی ہوتی ہے اختیار واجب ہے کہ منڈی کے دانہ ادہر برآمد ہوت اور چن لیے جائین **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے اور گرمی پیدا کرنے کی قوت اسمین خشکی پیدا کرنے سے زیادہ ہے **افعال و خواص** مفتح ہے منقطع ہے ملطف ہے اور اسمین تسخین بدن کی ہے **جراح و قروح** شہد ملا کر اسکو تناول کرین قروح مزمنہ کا تنقیہ کرتی ہے **آلات مفاصل** تازہ منڈی یا اسکا جوشاندہ اگر پیا جاے کوفتگی عضل کو مفید ہے منڈی کا شربت تشنج کو نفع کرتا ہے اور جسقدر پرانا ہو عمدہ ہو جاتا ہے **اعضاے چشم** منڈی کو پیسکر گولیان بنا کر خشک کر لین اور قروح چشم مین اسکا استعمال کرین اسیطرح جوشاندہ اسکا زیت مین طیار کرکے منڈی کو پیسکر یا مع روغن گوشہ چشم جسکو غرب کہتے ہین اسمین لگایا جاتا ہے **اعضاے النفس** پرانی کہانسی کو نفع کرتی ہے **اعضاے غذا** تلی کے ورم کو مٹا دیتی ہے اور یرقان سوداوی کو نفع کرتی ہے منڈی کا شربت بدہضمی کو زیادہ نفع کرتا ہے اور جسقدر پرانا ہو عمدہ ہو جاتا ہے اور ابتدا استسقا مین بہی نفع کرتا ہے **اعضاے النفض** ادرار بول اور حیض کرتا ہے اور جنین کو رحم سے نیچے اتار لاتا ہے یعنے باسانی جنین کا اخراج ہو جاتا ہے سموم ہوام کے ڈنک مارنے پر منڈی کا ضماد کیا جاتا ہے ابدال بدل اسکا عود ق تافیسیا اور اسقولوقندریون بہی ہے۔

کزمازج جسکو ہندی مین مائین کہتے ہین ماہیت یہ جہاؤ کا پہل ہے اسکو ثمرے طرفا کے لغت مین لکہا ہے طبیعت پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک ہے۔

کشنیز بضم کاف و سکون نون و ضم دال مہملہ آخر مین شین معجمہ بہی ہے اور سین مہملہ بہی جائز ہے ہندی مین اسکو نکچہکنی کہتے ہین ماہیت اکثر استعمال اسکی جڑ کا ہوتا ہے اور یہ مشہور دوا ہے **طبیعت** تیسرے درجہ سے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** جالی ہے منقی ہے قرحہ ڈالتی ہے تریاق ہے لذع پیدا کرتی ہے قے کا ہیجان کرتی ہے بلغم اور مرہ سودا کو قطع کر دیتی ہے **زینت** برص کے داغ کو اور بہق کو خصوصاً بہق اسود کو دور کر دیتی ہے **اورام و بثور** رسولی کہجلی کو فائدہ کرتی ہے **آلات اعضاے سر** نکچہکنی ان دواؤن مین داخل کیجاتی ہے جو کان کو صاف کر دیتی ہے جڑ کرم گوش کو نکالدیتی ہے نکچہکنی کے خواص مین یہ بات داخل ہے کہ دونون نتہنون سے ریاح کی تحلیل کر دیتی ہے خشم یعنے وہ بیماری ناک کی جس مین بدبو خوشبو کا امتیاز نہین رہتا اسکو نفع کرتی ہے ناک کی ہڈی جسکا مصفاة نام ہے اسکے سدون کی تفتیح بقوت کرتی ہے **اعضاے غذا** تلی بقوت پیدا کرتی ہے تلی کی سختی کو دور کر دیتی ہے **اعضاے النفض** مسہل ہے ادرار بول کرتی ہے اور حمول اسکا ادرار حیض کرتا ہے جنین کو نکالدیتی ہے پتہری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے ابدال بدل اسکا قے کرانے کے واسطے ہموزن اسکے جوز القے اور بثلث وزن اسکا نفل ہے مترجم ہمارے ملک مین نکچہکنی اکثر نزلے کی جگہ پیدا ہوتی ہے اور چہینک لانے کے واسطے جن امراض مین حاجت پڑتی ہے اسکا استعمال بہت مجرب ہے قوت باہ کے واسطے بہی دودہ مین جوش دیکر استعمال اسکا مجرب ہو چکا ہے اور ضعف معدہ جو بسبب رطوبت اور برودت کے ہو اسمین بہی اسکا استعمال ہمارے خاص تجربہ مین ہے۔

کبابہ بفتح کاف و ہر دو باے مفتوح جسکو ہندی مین کباب چینی کہتے ہین اور قوت اسکی مجیٹہ کی قوت سے مشابہ ہے لیکن لطافت اسمین زیادہ ہے **طبیعت** طبیبون نے کہا ہے کہ اس مین ہمراہ حرارت کے قوت مبردہ بہی ہے اور درحقیقت کبابہ گرم خشک دوسرے درجہ تک ہے **خواص** مفتح ہے اور لطیف ہے اور یہان تک اسکی لطافت نہین پہونچی ہے کہ دار چینی کا بدل ہو جاے **جراح و قروح** مسوڑہون مین جو قروح متعفن ہو گئے ہون انکے واسطے اچہی دوا ہے **اعضاے سر** قلاح متعفن جو منہ مین ہو اسکے اچہی دوا ہے **اعضاے النفس** کبابہ کو اگر منہ مین رکہکر چوسین آواز کو صاف کرتا ہے **اعضاے غذا** تفتیح سدہ جگر کی بقوت کرتا ہے **اعضاے النفض** مجاری بول کو پاک کر دیتا ہے اور ریگ مثانہ وغیرہ

کو بذریعہ ادرار کے نکالدیتا ہی اور گردے کی پتھری اور مثانہ کی خارج کردیتا ہی کہا یہ
جو سنے والے کا تھوک اگر مرد اپنے مقام خاص پر لگا کر مشغول بجماع ہو عورت کو
لذت ملتی ہی۔

کبریت بکسر کاف و سکون بای موحدہ جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین طبیعت چوتھے
درجہ تک گرم خشک ہی افعال و خواص ملطف ہی اور جاذب ہی زینت برص کی دوا
مین سے ہی خصوصاً جب تک اسکو آگ کی گرمی نہ پہونچے جسوقت صمغ البطم سے ملا کر گندھک
کا استعمال کیا جاوی جو نشانات ناخون پر ہوتے ہین انکو دور کردیتی ہی اور سرکہ مین
پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی اورام و بثور دہ کھجلی جس مین قرحہ پڑ گئے ہون اسپر
لگائی جاتی ہی اور داد کو صاف کردیتی ہی خصوصاً اگر ہمراہ علک البطم کے لگائی
جاے اور زیادہ تر اسوقت خشک کھجلی کو مفید ہی جب سرکہ اور نطرون کے ہمراہ بدنکو
اس سے کو دھو ڈالین۔ آلات مفاصل نطرون اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگاتے
ہین۔ گندھک کی دھونی دینے سے زکام بند ہوجاتا ہی۔ سرکہ اور شہد ملا کر کانین اسوقت
ٹپکائی جاتی ہی جب چوٹ کے صدمہ سے کان کی ہڈی کو کوفتگی پہونچی ہو۔

کسیلا بفتح کاف و کسر سین مہملہ و سکون یاے تحتانیہ ماہیت یہ لکڑیان پتلی
پتلی مثل مجیٹھ کے ہوتی ہین جنکے اوپر سیاہی آجاتی ہی طبیعت گرم تر پہلے درجہ تک
ہی خواص مقری ہی تیز دواؤن کی قوت کو مثل گوند کے توڑدیتی ہی زینت
فربہی پیدا کرتی ہی۔

کثیرا جسکو ہندی مین کتیرا کہتے ہین ماہیت یہ گوند ہی اس درخت کا جسکو قتاد
کہتے ہین طبیعت بارد مائل بہ یبوست ہی خواص اسکی قوت مثل گوند کی قوت
کے ہی اور تجفیف ہی قریب گوند کی تجفیف کے اعضاے چشم سرمہ کے اقسام
مین مثل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہی۔

کمالیون یہ ایک قسم مازریون سیاہ کی ہی قتال ہی اسکو خامالیون بھی کہتے
ہین اسکو ہمنے باب خاے معجمہ مین ذکر کیا ہی۔

کاکنج دوسرے کاف کو کسرہ بھی پڑھا جاتا ہی اور آخر مین جیم ہی ہندی مین اسکو
راج پوتکہ کہتے ہین ماہیت ایک گھاس ہی جسکی قوت مکو کے قریب ہی خصوصاً
اسکی پتی کی قوت طبیعت دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی جراح و قروح
اسکے عصارہ سے قروح کے ہر قسم کی خرابی کی حفاظت کیجاتی ہی اور نواصیر کی
صلابت دور کردیتی ہی اور کان کے قروح جو پرانے ہون انکو زائل کردیتی ہی
اعضاے نفس ربو کو نفع کرتی ہی اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر نکل

آئی ہو اسکو مفید ہی اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہی
اعضاے غذا یرقان کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض قروح مجاری
بول کو اور حیض کو نفع کرتا ہی۔

کبیلج بفتح کاف و کسر باے ابجد آخر مین جیم ہی جسکو ہندی مین جل بل کہتے ہین
چار قسم کی ہوتی ہی دیسقوریدوس کہتا ہی ایک قسم کی پتی ریحان کی پتی کے
مشابہ ہوتی ہی مگر چوڑی زیادہ ہوتی ہی اور پتی مائل بسپیدی ہوتی ہی پھول اسکا
زرد ہوتا ہی کبھی بنفشئی بھی ہوتا ہی بلندی اسکے جھاڑ کی دو ہاتھ تک ہوتی ہی جڑ اسکی
یعنی موصلہ موٹا نہین ہوتا رنگ اسکی جڑ کا سپید اور اس مین پتلی پتلی جڑین خربق کے
مشابہ ہوتی ہین آبجاری کے کنارے اوگتی ہی ایک قسم اسکی بڑی ہوتی ہی اسکا پھول
بہت لانبا ہوتا ہی پتیان اسکی لانبی ہوتی ہین اور طول مین کٹی ہوئی اسکا نام کرفس
دشتی ہی تیسری قسم بہت چھوٹی جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی چوتھی قسم تیسری کے مشابہ
ہی مگر اسکا پھول سپید دودھ کے رنگ کا ہوتا ہی افعال و خواص چارون قسم
گرم ہین اور تیز قرحہ ڈالنے والی جلاہت کرتی ہین قشار اسکا جلد مین لذع
پیدا کرتا ہی اور کھجلی اسکے لگنے سے اٹھتی ہی تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی زینت
پتی اور شاخین اسکی جب تک ہری تازی رہین اگر برص پر لگائی جائین اور ناخونکی
سپیدی پر اور بالخورہ پر اسکو دور کردیتی ہین اورام و بثور کھجلی کو دور
کردیتی ہی اور مسون کی مسماری قسم اور گلتھیان جنکے لٹکنے سے ایذا ہوتی
ہی انکو اکھاڑ دیتی ہی جراح و قروح اسکو جوش دیکر بگرم جوشاندہ کا سعفہ
پر نطول کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اعضاے سر جل بل کی جڑ خشک کرکے
چھینک لانے کے واسطے ناس طیار کیا جاتا ہی اور دانت مین جو ٹیس ہوتی ہی
اسکو بھی نفع کرتی ہی اگر اسکی جڑ پیسکر دانتون پر لگائی جاے۔

کنکرزد بفتح ہر دو کاف اور زاے معجمہ مکسور ہی آخر مین دال مہملہ یہ حرشف کا
گوند ہی جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہی۔

کوکو مین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی۔

کشت بر کشت بفتح ہر دو کاف جسکو ہندی مین مروڑ پھلی کہتے ہین ماہیت یہ
لپٹے ہوئے ڈورون کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوتے ہین جو گنتی مین اکثر پانچ
ہوتے ہین اور ایک ہی جڑ پر یہ لپٹتی ہین رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہی زردی لیے
ہوے مزہ کچھ ایسا زیادہ اس مین نہین ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ وہی چیز ہی جسکو
بدشکان کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکی قوت مثل قوت بدشکان کے ہی

اور یہی قول صحیح ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص ملطف ہی کیبل دار ویہ وہی سرخس ہی جسکو ہم آگے بیان کرینگے۔

کشوث بضم کاف وضم شین معجمہ آخر مین ثاے مثلثہ ہی جسکو ہندی مین امل بیل اور اکاس بیل کہتے ہین ماہیت یہ ایک پتلی پتلی بیل ہی جو کانٹون پر اور درختون پر لپٹتی ہی اور لیف مکی کے مشابہ ہوتی ہی پتی اسمین نہین ہوتی پھول اسکے چھوٹے چھوٹے سپید رنگ ہوتے ہین اسمین تلخی اور پھیکاپن ہوتا ہی اور غالب اسپر ہر تلخی ہی طبیعت تھوڑی سی اسمین گرمی ہی اوائل درجہ اول کی اور آخر دوم مین خشک ہی علاوہ بران یہ ہی کہ اسمین متضاد قوتین بھی ہین خواص جو فضول کہ لطیف ہین انکو رگونسے نکالدیتی ہی اور معدہ پر گرانی پیدا کرتی ہی بسبب اسکے کہ قابض ہی اور فضول کو رگونکے نبرمی خارج کردیتی ہی اعضاے غذا معدہ کو قوی کرتی ہی خصوصًا اگر بریان کرکے استعمال کیجاے۔ اور اگر سرکہ ملاکر پلائی جاے ہچکی کو ٹھہرا دیتی ہی سدہ ہاے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہی معدہ اور جگر دونون کو قوت دیتی ہی۔ ہانی اسکا یرقان کے واسطے عجیب دوا ہی عصارہ کشوث دشتی کا اگر پیسکر شراب پر چھڑکا جاے پھر اسکو پئین معدہ کو ضعیف کو قوی کرتا ہی اعضاے نفض جنین جو ابھی شکم مادر مین ہی اسکے پیٹ سے چرک وغیرہ آلایش کو پاک کردیتی ہی اسلیے کہ رگونکا تنقیہ کرتی ہی۔ اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی مروڑی کو مفید ہی حمول اسکا نزف الدم کو روکتا ہی کشوث بریان قبض پیدا کرتی ہی اور جو طمث رحم سے بہتی ہی اسکو روک دیتی ہی حمیات پرانے پیٹون کو تخم کشوث اور آب کشوث فائدہ کرتا ہی۔

کمون بفتح کاف وضم میم مشدد جسکو ہندی مین زیرہ کہتے ہین ماہیت مشہور ہی کرمانی بھی ہوتا ہی اور فارسی بھی اور شامی اور نبطی زیرہ کرمانی کا رنگ سیاہ ہوتا ہی اور زیرہ فارسی زرد رنگ کا ہوتا ہی زیرہ فارسی کی قوت زیرۂ شامی سے زیادہ ہی۔ اور زیرہ نبطی ہر ایک مقام پر بآسانی پایا جاتا ہی۔ جملہ اقسام زیرہ کے صحرائی اور بستانی ہوتے ہین اور صحرائی زیرہ کی تیزی زیادہ ہوتی ہی۔ صحرائی زیرہ ایک قسم وہ بھی ہی جسکا بیج مشابہ سوسن کے بیج کے ہوتا ہی اختیار زیرہ کرمانی کی قوت زیرہ فارسی سے زیادہ ہی اور زیرہ فارسی سواے کرمانی کے سب سے زیادہ قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی۔ افعال و خواص ریاح کو دفع کردیتا ہی اور ریاح کی تحلیل کردیتا ہی زیرہ مین تقطیع اور تخفیف اور قبض بھی ہی۔ زینت جب زیرہ کے پانی سے منہہ دھوئین چہرہ کو صاف کردیتا ہی اسی طرح زیرہ کا چہرہ پر ملنا خواہ اور طرح چہرہ استعمال کرنا ایک اندازہ معین تک یہی فعل کرتا ہی پھر اگر اسکا استعمال بکثرت کیا جاے رنگت بدن کی زرد کردیتا ہی اور رام و بثور قیروطی یا زیت اور فاقلہ کا آٹا ملاکر ورم انثیین پر لگایا جاتا ہی بلکہ فقط زیت یا زیت اور شہد ملاکر جراح و قروح جراحات کا اندمال کرتا ہی خصوصًا وہ زیرہ صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی اور طریقہ استعمال اسکا جراحات پر یہ ہی کہ انگور خمون کے اندر رکھ دیتے ہین اعضاے سر جب زیرہ کو سرکہ کے ساتھ پیسکر سونگھین نکسیر کو خیر کردیتا ہی اور اسیطرح آنکی نبی بناکر ناک مین رکھین اعضاے چشم کبھی زیرہ کو چبا کر آنکھین زیت ملاکر طرفہ چشم پر ٹپکاتے ہین اور اس خون کی پھیکی سرخی پر جو آنکھ کے نیچے جلد مین ہوتی ہی لیپ نفع کرتا ہی۔ جب زیرہ کو مع نمک چبا کر لعاب ہتھیلی پر لگا مین جواہ سیل اور ناخونہ پر لگر پہلے کسی ناخون گیر وغیرہ سے دونون کو چھیل ڈالا ہو تو آنکھون کی پلکونکے چکنے کو منع کریگا۔ صحرائی زیرہ کا عصارہ عبارت مین جلا دیتا ہی اور ڈھلکے کو روک دیتا ہی یونانی زبان مین اسکا نام قاقنوس ہی نفیے دخان زیرہ آن ادویہ کا وبیہ مین بھی پڑتا ہی جو آنکھونکے بال اگینے کے واسطے بنائی جاتی ہے کہ پھر دوبارا اگھا اور اہوا ابال نہ جے اعضاے نفس پانی سے ملے ہوئے سرکہ مین زیرہ ڈالکر اگر پلائین عسر النفس کو فائدہ کریگا بموجب قول جالینوس کے اور نفس انتصاب اور خفقان بارد کو بھی مفید ہی اعضاے نفض زیت ملاکر ورم خصیہ پر لگایا جاتا ہی اور بنبنتر قیروطی ملاکر استعمال کیا جاتا ہی اور زیت اور آرد باقلا کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاے پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہی خصوصًا زیرہ صحرائی تقطیر البول کو مفید ہی اور خون کا پیشاب اگر آتا ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اور مروڑہ اور نفخ کو بھی۔ صحرائی زیرہ کا عصارہ اگر ماء العسل مین پیسکر استعمال کرین دست لائیگا۔ روفس حکیم کہتا ہی کہ زیرہ نبطی اسہال شکم کرتا ہی اگر زیرہ کرمانی مین قوت اسہال کی نہین ہی بلکہ قبض پیدا کرتا ہی لکڑی زیرہ صحرائی کی پیشاب مین عفونت کو آثار لاتی ہی سموم شراب کے ہمراہ ہوام کے نیش کے زہر کی دوا ہی خصوصًا زیرہ صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی۔

کمرویا بضم کاف وضم راے مہملہ وسکون واو و یاے مفتوح جسکو شاہ زیرہ بھی کہتے ہین ماہیت مشہور ہی اسکے احوال انیسون کے قریب ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور خشکی پیدا کرتا ہی لطافت اس مین زیرہ کی سی نہین ہی اعضاے نفس خفقان کو نفع کرتا ہی اعضاے

اعضاے نفض کیڑون کو قتل کرتا ہی۔

کرسنہ بفتح کاف و راے مہملہ و سکون سین جسکو ہندی مین مٹر کہتے ہین ماہیت بعضون نے کہا ہی کہ چھوٹا دانہ ہی جیسے چھوٹا ہوتا ہی مسور کے برابر مگر چپٹا نہین ہوتا بلکہ پہلدار ہوتا ہی رنگ اُسکا غبرت اور زردی کے بیچ مین ہی مزہ اُسکا مونگ اور مسور کے مزہ سے مرکب ہی اسکے کھیت کو گاے چرلیتی ہی یا مراد یہ ہی کہ اسکا بھوسہ گاے کو کھلایا جاتا ہی۔ اور خوری نے گمان کیا ہی کہ اسکا دانہ مشابہ بہدانہ کے ہوتا ہی اور میرے نزدیک یہ بات ہی کہ دانہ وہی ہی جسکو ملک کہتے ہین جنگلی مٹر ہین بالخصوص یہ بات ہی کہ کبھی سپید مائل بزردی ہوتا ہی جیسا کہا گیا ہی اور کبھی سرخ ہوتا ہی دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہی پتیان اسکی باریک ہوتی ہین اور بیج پر اسکے ایک ٹوپی سی چڑھی ہوتی ہی طبیعت گرم پہلے درجہ سے دوسرے درجہ تک ہی اور خشک تیسرے درجہ مین ہی خواص جالی ہی مفتح ہی اور خلط خراب پیدا کرتی ہی۔ صلاح اسکی اُسی طرح پر کیجاتی ہی جیسے ترمس کی کیجاتی ہی۔ جو مٹر سپیدی مائل ہی اُسکی روات سُرخ مٹر سے کم ہی۔ جب دو مرتبہ جوش دیا جاے اسکی قوت جلا باطل ہوجاتی ہی اور رضیت باقی رہتی ہی اُسوقت جسقدر غذائیت اس مین رہتی ہی اُس مین یبوست ہوتی ہی زینت بہق پر اسکا طلا کرنا بہت اچھا ہوتا ہی اور کلف اور برش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے ہون خصوصاً چیچک کے داغ رنگ کو خوشنما کرتا ہی۔ مٹر کا ستو نہاکر جو لوگ دُبلے ہوگئے ہون اُنکو بقدر یک جوزہ کے کھلایا جاتا ہی پس لاغری کو دور کردیتا ہی۔ جوشاندہ اسکا اُس تشقاق پر جو سردی سے مقامات بدن پھٹ گئے ہون گرایا جاتا ہی اور جو کھجلی ایسی شقاق مین اُٹھتی ہی اُسکو مٹا دیتا ہی اندھوریون کو بھی نفع کرتا ہی اور رام و بثور عموماً صلابات کو نرم کرتا ہی اور خاص کر صلابت پستان کو جراح و قروح شہد ملاکر قروح کو پاک کرتا ہی اور سعفہ کو نفع کرتا ہی قروح کے اُن صلابات کو نرم کرتا ہی جیسے گوشت مردار ہوجاتا ہی اور جن قروح سے عضو بیکار ہوجاتا ہی۔ نار فارسی اور بثور شہدیہ کو بھی نفع کرتا ہی اعضاے صدر صلابت پستان کو نفع کرتا ہی اور نفث غلیظ کے نکلنے مین سہولت پیدا کرتا ہی اعضاے نفض مٹر کے زیادہ کھانے سے خون کا پیشاب آنے لگتا ہی اسلیے کہ ادرار اسکا قوی ہی اور طبیعت مین ایسے روانی پیدا کرتا ہی کہ دست آنے لگتے ہین۔ جب مٹر کو میپکر سرکہ ملاکر تناول کرین دشواری بول کو نفع کرتا ہی پیچش اور مروڑے مین سکون پیدا کرتا ہی سموم سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرتے ہین اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے زخم پر اور روزہ دار یا فاقہ سے جو آدمی ہو اور کسیکو کاٹے اُسکے زخم پر۔

کماشیر بضم کاف ماہیت اسکی یہ ہی کہ اسکے احوال مثل جاوشیر یا باجرہ کے ہین مگر اُس سے بہت زیادہ قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص مذیب ہی اور محلل ہی اعضاے نفض ادرار بول و حیض کرتی ہی اور جنین کا اسقاط کردیتی ہی ایسی قوت سے جسکا نظیر نہین اور نہ اخراج اور اسہال ماہیت مین اس کا عدیل و نظیر ہی۔

کرم دانہ بکسر کاف و سکون راے مہملہ ماہیت یہ ایک دانہ ہی جسکی طبیب لوگ بہت مدح کرتے ہین اعضاے نفض مقام نہانی زبان کو گرم کردیتا ہی اور پانی جو استسقا مین پیدا ہوتا ہی اور مرہ صفرا کا مسہل ہی۔

کور گندم یہ وہی جوز جندم ہی ماہیت ایک چیز سبک ہی مثل اُشنہ طینی کے اور رقیق ہوتا ہی اسکا نام عزرالحمام یعنے کبوتر کی بیٹ ہی اور بغداد مین اسکا نام جوز جندم رکھا جاتا ہی اختیار بہتر وہی ہی جو بربری ہو مادر رقی ضعیف ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم تر ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ تھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہی مگر یہ بات ثابت نہین خواص مخفف ہی اور حرارت کے بجھانے کی قوت اس مین اور یہ بھی دعوی کیا گیا ہی کہ خون کی آمد کو بند کردیتا ہی۔ اسکے خواص سے یہ بھی ہی کہ اگر دس رطل شہد جو تخمیناً پانچ سیر ہوا اور تیس رطل یعنے پندرہ سیر پانی اور ایک کولیچہ گندم جو آدھ پاؤ کم دو سیر کے ہو اُسکو لیکر خوب ہلائین اور برتن کا سر بند کرکے تھوڑی دیر صبر کرین فوراً شراب طیار ہوجاتی۔ زینت فربہی پیدا کرتی ہی اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہی۔

کاؤزبان ایک لکڑی کا نام ہی اور مجھے گمان ہی کہ یہ وہی لسان الثور ہی جسکو فارسی مین گاؤزبان کہتے ہین افعال و خواص تفریح پیدا کرتی ہی اور غم کو دور کرتی ہی

کلنر بکسر کاف و سکون لام و راے معجمہ ہندی مین میدہ لکڑی کہتے ہین ماہیت یہ ایک ہندی لکڑی ہی جو ہمارے ملکو نہین اکثر لاے جاتی ہی عجب نہین کہ معات ہندی یہی ہو آلات مفاصل بہت بڑا نفع اسکا ہی عضو کے ٹوٹ جانے اور کوفتہ ہونے اور اُتر جانے مین۔

کاشم طبیعت اسکے بیج کی اور جڑ کی گرم ہی اور بیج اسکا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی رکھتا ہی خواص ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور تفتیح پیدا کرتا ہی۔ اعضاے غذا منفخ ہی ہاضم ہی نفخ کی تحلیل کردیتی ہی خصوصاً جو معدہ مین نفخ ہوا اور معدہ کو قوی کردیتی ہی اعضاے نفض ایک درہم اسکا پلانے سے کیڑون کا اخراج بذریعہ اسہال

کے ہو جاتا ہی اور کدو دانہ بھی خارج ہو جاتے ہین تخم اسکا تقوت اور اخیض کرتا ہی
سموم نیش دار جانورونکے نیش کا زہر دور کر دیتی ہی۔

کماۃ بفتح کاف و میم جسکو ہندی مین کھمبی کہتے ہین ماہیت اسمین جوہر ارضی زیادہ ہی اور جوہر مائی کم ہی اور دونون مین اجزای ہوائی کی شرکت ہی تھوڑی سی لطافت ہی مزہ اسمین کچھ نہین اختیار بہتر وہی قسم ہی جو ریلی ہو سپید رنگ اور خراب بو اسمین نہ آتی ہو اور خشک ہو جانے کے بعد اسکی خرابی تازہ کماۃ سے بڑھ جاتی ہی جو کماۃ پہلے چھلکے اتار کر نمک پانی مین اُبالی جاے اور دوبارہ زیت اور مری اور مصالح گرم اور حلتیت جوش دیجاے وہ بہت عمدہ ہوتی ہی۔ بہت خراب اسکے اقسام سے وہی ہی جسکا فطر نام ہی خصوصاً جو درختونکے نیچے یا خرابے مین مین اُگتی ہی خواص غلیظ زیادہ ہی غذاے غلیظ سوداوی اس سے بنتی ہی اس خاصہ مین کوئی چیز اسکے برابر نہین تریاق اسکا شراب خالص اور مصالح گرم اور یہ بھی ہی کہ اسکو اُبال کر پھر انھین چیزون مین جوش دین اب اس سے جو غذا پیدا ہوگی غلیظ ہوگی مگر ردی اور خراب نہوگی مگر مزہ اس مین کچھ نہین ہی آلات مفاصل اسکے کھانے سے فالج گرنے کا خوف ہوتا ہی اعضاے سر اسکے کھانے سے سکتہ پڑنے کا خوف ہی اعضاے چشم مسلم کماۃ کا پانی نچوڑا ہوا آنکھ مین جلا کرتا ہی یہ اثر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہی اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب مسیح وغیرہ نے بھی اسکا اعتراف کیا ہی اعضاے غذا دیر ہضم ہی اور ثقیل ہی معدہ کو ایذا دیتی ہی کیموس اسکا غلیظ بنتا ہی جالینوس نے ایک اور مقام پر کہا ہی کہ اسکا کیموس خراب نہین ہوتا اعضاے نفض قولنج اور دشواری بول پیدا کرتی ہی۔

کبر بفتح کاف و سکون با و راے مہملہ ماہیت ایک پھل ہی اور اسکی جڑ بھی ہی اور ایک پھل اسمین اور مثل کھیرے کے ہوتا ہی جسکو کبر نہین کہتے ہین اور یہ پھل تند اور تیز ایسا ہوتا ہی کہ اُسکو دشاب انگور مین چھوڑ دیتے ہین پس غلیان اور جوش سے اُسکو بچاتا ہی مثل رائی کے۔ جڑ اسکی تلخ اور تیز ہوتی ہی ایک قسم اسکی قلزمی ہی جسکے استعمال سے منہ مین چھالے پڑجاتے ہین اور آبلہ اُٹھا دیتی ہی اور مسوڑھے مین ورم پیدا کر دیتی ہی اختیار نہایت نافع جڑ اسمین پوست بیخ کبر ہی طبیعت جو کبر گرم ملکونمین پیدا ہوتا ہی اسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہی اور جملہ اقسام کی طبیعت مین حرارت اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی خواص محلل ہی اور جلا زیادہ کرتی ہی اور منفتح ہی جڑ اسکی تقطیع اور تلطیف کرتی ہی اور تنقیہ اور تفتیح کرتی ہی اور پوست بیخ کبر مین تلخی اور تیزی ہی کسی قدر زبان کی گرفت کر دیتی ہی اسکے پھل کی غذائیت بہت کم ہی خصوصاً جبکہ اسکو نمک دین اور تازہ پھل غذا دہی مین خشک پھل سے زیادہ ہی اورام و ثبور بیخ کبر صلابات اور خنازیر کی تحلیل کر دیتی ہی اور اسمین ایسی چیز ملا دیتے ہین جو اسکی قوت کو توڑ ڈالے اسکا پتا بھی اسی خاصیت مین مجرب ہو چکا ہی اور اسکا پھول بھی یہی اثر رکھتا ہی جراح و قروح پوست بیخ کبر قروح خبیثہ اور چرک آلودہ پر استعمال کیجاتی ہی آلات مفاصل پوست بیخ کبر عرق النسا کو مفید ہی اور درد ورک کو بھی فائدہ کرتی ہی اور کبھی اسکے عصیر یعنی نچوڑے ہوئے پانی سے حقنہ کیا جاتا ہی وہ زبان نفع کرتا ہی فالج اور خدر کو بھی فائدہ کرتی ہی اور اعضا کو مضبوط کرتی ہی بسبب اسکے کہ اس مین قبض بھی ہی اور اسی سبب سے ہتک جو عضل کے سرے اور بیچ مین عارض ہو اُسکو فائدہ کرتی ہی اعضاے سر پوست بیخ کبر چبانے سے سر کی رطوبات کھچ آتی ہین اور درد جو سردی سے اعضاے سر مین پیدا ہوا اُسمین سکون آجاتا ہی۔ عصارہ اسکا کان کے کیڑونکے نکالنے کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی کبھی جس دانت مین درد ہو اُسی دانت سے پوست بیخ کبر کو کترتے ہین پس درد مین نفع پیدا ہوتا ہی خصوصاً اگر تازہ جڑ ہو یا تیل اسکی تازہ ہو اسیطرح پوست بیخ کبر کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کرتے ہین اور ایک مرتبہ شراب مین جوش دیکر اور ایک مرتبہ سرکہ مین اعضاے نفس نمک سے پروردہ کیا ہوا کبر اصحاب ربو کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا طحال کے واسطے اور اُسکی صلابت کے واسطے پلانے سے اور ضماد کرنے سے آرد جو وغیرہ ملا کر بہت مفید ہی اور پوست بیخ کبر اس نفع مین خاص ہی اکثر طحال سے جب مادہ غلیظ سوداویہ کا استفراغ کر دیتی ہی اُسکے بعد عافیت اور صحت پیدا ہوتی ہی اعضاے نفض خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی بڑے کیڑے اور چھوٹے جو آنتون مین ان کو قتل کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی نمک مین جو پروردہ کی ہو اگر قبل طعام کھائی جاے دست لاتی ہی سموم یہ خود تریاق ہی۔

کشنیز یہ ایک جنس کماۃ سے گرد اندام سمٹے ہوئے خبنہ مین گردہ کے برابر مگر مجذر زیادہ ہوتی ہی اور جس فصل مین کماۃ پیدا ہوتی ہی اور فطر کے اوگنے کا جو زمانہ ہی اُس مین یہ بھی پیدا ہوتی ہی نہایت لذیذ ہوتی ہی ہمارے ملکونمین ماوراء النہر اور خراسان مین بھی اسکی کثرت ہوتی ہی کبھی یہ شکایت نہین سُنی گئی کہ اسنے کسیکو وہ مضرت پہونچائے ہو جو فطر اور کماۃ سے پہونچتی ہی جیسا اسکے مزہ کو کماۃ سے مزہ سے قیاس کرین اس مین کسیقدر شیرینی پائی جاتی ہی طبیعت تمام اقسام کماۃ اور فطر سے اس مین برودت کم ہی اور رطوبت غریبہ سے مع یبوست کے اسکا جوہر خالی نہین

ہی خواص حرارت کو بجھا دیتی ہی اور غلیظ ہی۔

کرفس بفتح کاف اور سکون را آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی زبان مین اجمود کہتے ہین ماہیت پہاڑسی بھی ہوتی ہی اور صحرائی بھی اور بستانی بھی اور ایک قسم وہ ہی جو پانی کے اندر اوگتی ہی اور پانی کے قریب بھی پیدا ہوتی ہی اور یہ قسم بستانی سے بڑی ہوتی ہی اور اسکی قوت بستانی کے قریب ہی۔ ایک قسم اسکی وہ ہی جسکا نام سمرنیون ہی اور یہ بستانی سے بڑی ہوتی ہی ساق اسکے مجوف یعنے اندر سے خالی مائل بہ سپیدی ہوتی ہی کبھی بلاد کے اختلاف سے بھی اس مین اختلاف پیدا ہوتا ہی پس ایک قسم رومی ہوتی ہی اور اسی کی ایک قسم وہ ہی جو رومی نہین ہوتی ہی۔ ہر ایک پہاڑسی کرفس فطراسالیون نہین ہی بلکہ جو پتھر مین پیدا ہوتی ہی اسکو فطراسالیون کہتے ہین اختیار زیادہ تر قوی کرفس رومی اور کرفس جبلی ہی طبیعت اول درجہ مین اسکی حرارت ہی اور دوسرے درجہ مین یبوست اور روفس حکیم کہتا ہی بستانی مین رطوبت زیادہ ہی مگر بیخ کرفس کی یبوست مین سبکو اتفاق ہی افعال و خواص نفخ کو محلل ہی سدہ کی تفتیح کرتی ہی مدر ہی دردون کے اقسام مین تسکین پیدا کرتی ہی اور کرفس دشتی قرحہ ڈالتی ہی اور ایذا دیتی ہی اور مرلی اسکا سرد مزاج والونکے بہت موافق ہی۔ زینت صحرائی کرفس بالخورہ اور ناخون کے پھٹ جانے کو مفید ہی اور مسون پر لگائی جاتی ہی اور شقاق یعنے بدن کا پھٹ جانا جو سردی سے ہو اسپر۔ اور کرفس بستانی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اور اورام بلغمی اور اورام کی ابتدا مین تحلیل کر دیتی ہی اور سوداوی اورام سخت اور کرم کو خصوصاً وہ کرفس جسکا سمرنیون نام ہی آلات مفاصل سمرنیون کے تمام اجزا عرق النسا کو مفید ہین جراح و قروح صحرائی کرفس جسوقت اسکا ضماد کیا جاے قرحہ ڈالدیتی ہی اور اسی واسطے تر کھجلی اور داد اور جراحات کو فائدہ کرتی ہی یہانتک کہ پتہری ڈالدیتی ہی خصوصاً جسکا نام سمرنیون ہی اعضاے سر مرگی کے واسطے خراب چیز ہی اور مرگی والون کی مرگی کا ہیجان اس سے ہوتا ہی کہا گیا ہی کہ اسکے جڑ کا لٹکانا گردن مین دانت کے درد کو نفع کرتا ہی مگر اسکے لٹکانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہی اعضاے چشم کرفس بستانی آنکھ کے درد کے ضماد مین داخل کیجاتی ہی اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جسکا سمرنیون ہی اسیطرح ربو اور ضیق النفس درعسر بول کو مفید ہی کرفس اور رام بستان جو گرم ہون انکے ضماد مین داخل کی جاتی ہی اعضاے غذا جگر اور طحال کو نفع کرتی ہی اور ڈکار زیادہ لاتی ہی اس سبب سے کہ اسمین قوت تحلیل ریاح کی ہی اور خود زود ہضم اور سریع الانحدار نہین ہی۔ تخم کرفس متلی پیدا کرتا ہی اور قے لاتا ہی لیکن اگر بھون لیا جاے اسوقت اس مین یہ فعل باقی نہین رہتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ جملہ اقسام کرفس کے معدہ کو مفید ہین اور روفس حکیم کہتا ہی کہ ایسا نہین ہی بلکہ یہ کرفس بطرف معدہ کے انکی رطوبات کو کھینچ لاتی ہی جو ردی اور تیز ہین اور ان رطوبات کو جنکی جہت سے کرفس معدہ مین دیر تک ٹھہرتی ہی اور متلی پیدا کرتی ہی لیکن کرفس رومی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی۔ اور جالینوس کہتا ہی کہ اسکی مصلح یہ بھی تدبیر ہی کہ اسکو کاہو کے ساتھ کھائین اسلیے کہ کرفس کاہو کی برودت تعدیل کردیتی ہی اور یہ بھی اسکی اصلاح کا طریقہ ہی کہ بعد کے اگر اسکو کھائین تو مضر نہوگی تخم کرفس استسقا کو نفع کرتی ہی اور جگر کا تنقیہ کرتی ہی اور جگر کو گرم کردیتی ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی حاملہ عورتون کیواسطے ردی ہی گردہ اور مثانہ اور رحم کا تمام اقسام کرفس کے تنقیہ کرتے ہین اور تمام اجزا کرفس کا بھی یہی اثر ہی تخم کرفس اور برگ کرفس مین قوت اسہال کی نہین ہی جبلی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی اور کرفس عسر بول کو نافع ہی اور مشیمہ کو خارج کر دیتی ہی خصوصاً وہ قسم جسکا نام سمرنیون ہی اور اگر ہمیشہ کھائی جاے رحم مین رطوبت جری یعنے تیر کو بھر دیتی ہی بعض لوگون نے کہا ہی کرفس باہ کو ہیجان مین لاتی ہی تا اینکہ اس شخص کا قول یہ ہی کہ دودھ پلانے والی عورت کو اسکے کھانے سے منع کرین تاکہ دودھ اسکا بجہت ہیجان شہوت باہ کے بگڑ جانے کرفس رومی قولون اور مثانہ اور گردہ کے واسطے اچھی دوا ہی سموم کرفس اور مسور کو جوش دیکر اس شخص کو قے کرائی جاتی ہی جسنے زہر تناول کیا ہو اور سمرنیون جملہ اقسام کرفس سے اسواسطے زیادہ مناسب ہی اگر کرفس کھانے والے کو عقرب ڈنک مارے اسپر بڑی شدت گذرتی ہی کہ جانبری دشوار ہی

کلیہ اسکو گردہ کہتے ہین اختیار بہتر سب جانورون کے گردہ مین گردہ بچہ بکری کا ہی طبیعت گردہ کی مائل بہ یبوست ہی خواص خلط جو گردہ سے پیدا ہوتی ہی خراب ہوتی ہی سب گردون مین پسندیدہ تر بچہ بز کا گردہ ہی اعضاے غذا دیر مین ہضم ہوتا ہی اور بالذات یبوست ہوتا ہی۔

کرش بفتح کاف و کسر را و شین معجمہ اور کاف مکسور و راے ساکن بھی آئی ہی ہندی مین اوجھڑی کہتے ہین خواص غذا اسکی قلیل ہی کیموس خراب بنتا ہی اسی طرح اور جو چیزین احشا اور اوجھ کی ہین اگرچہ ہضم انکا اچھی طرح سے ہوتا ہی اوجھڑی کی غذائیت بہ نسبت پھیپھڑے کے زیادہ ہی پرندون کی پیٹ کی چیزین اگر ہضم ہو جائین انکی غذا افضل اور زیادہ ہوگی خصوصاً مرغابی اور مرغ خانگی کے شکم کی اوجھڑی وغیرہ اعضاے غذا دیر ہضم ہی۔

کبد جسکو جگر اور کلیجی کہتے ہین خواص جو خلط جگر کے کہانے سے پیدا ہوتی ہی وہ غلیظ ہی بہت اچھی غذا اُس بط کے جگر کی ہی جو فربہ ہو اور اُس مرغ کی خوب خوب طیار ہوا ہو۔ اعضاے سر گوسفند کا جگر اور خصوصاً پہاڑی بکری کا مرگی والے آدمی کو حقیقت کو ظاہر کر دیتا ہی کہ جسوقت اسکو مرگی کا مریض کھاتا ہی مرگی کا دورہ پڑتا ہی چھپکلی کا جگر اگر اُن دانتون پر لگایا جاے جو سڑ گئے ہون درد مین سکون پیدا کرتا ہی اعضاے چشم بکری کی کلیجی شبکوری کیواسطے کھلانے کے طور سے بھی فائدہ کرتی ہی اور آنکھ مین لگانے سے بھی اور اسکے بخارات جو بھوننے کے وقت اٹھین اُنپر آنکھ کو سینکنے سے بھی فائدہ کرتی ہی اعضاے غذا بھیڑیے کی کلیجی قسم جگر کے درد کو فائدہ کرتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ مینے تو بھیڑیے کی کلیجی دواے اغافث مین داخل کی پر اُسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا بہ نسبت اسکے کہ جب اسی دوا کو اُس کلیجی سے خالی بنایا تھا اور اُسکو داخل نہین کیا تھا کلیجی ہمیشہ کے رگہ نہین سے پہونچتی ہی سواے فربہ بط کی جگر کے سموم دیوانے کتے کی کلیجی اُسکے کاٹنے کے علاج مین کھلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی یہ بھی بیان کیا گیا ہی کہ اسکے کھلانے کے بعد دیکھکے ڈرنے کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہی جاتی رہتی ہی بہت سے ایسے لوگ جنکو ایسے کتے نے کاٹا ہو بعد کھلانے ایسی کلیجی کے زندہ رہے مگر اور بھی چند اقسام کے علاج اُنکے کئے گئے تھے۔

کرنب بضم کاف وراے ساکن وضم نون وبا اور بفتح اول و دوم و سکون نون بھی پڑھا گیا ہی طبیعت سپید قسم کی کرنب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہی اور صحرائی مین گرمی اور خشکی کی زیادتی ہی اور جملہ اقسام اسکے اول درجہ مین گرم اور دوسرے مین خشک ہین کرنب کی ایک قسم بستانی ہی اور ایک قسم دریائی ہی اور ایک قسم صحرائی ہی اور ایک قسم کرنب آبی کہلاتی ہی صحرائی کرنب مین تلخی اور حرارت زیادہ ہی اور غذا کے جسم ہونا اُس سے نہایت بعید ہی جوشاندہ کرنب کی جڑ کا آب انار مین طیار کر کے پاکیزہ اور بطور حلوا کے درست ہوجاتا ہی جسکی غذا غلیظ ہوتی ہی خون کو غلیظ کر دیتا ہی اور جب منحل نہو اف اور پہلو کے گرد مین ٹھہر جاتا ہی اور ردی پیدا کرتا ہی اور یہ رو مستقل ہو کر ادھر اُدھر نقل درد یکی کے نہین ہٹتا ہی افعال و خواص منضج ہی بلغم ہی مخفف ہی خصوصاً جبکہ اسکو جوش دیکر پہلا پانی پھینکدین خاکستر مین اسکے چوب کی تخفیف قوی ہی اور اُس مین ایک خاصیت اقسام درد کے تسکین دینے کی ہی اور غذا اُسکی تھوڑی بنتی ہی جو مسور کے غذا سے رطوبت زیادہ رکھتی ہی اور جو خون اُسکا بنتا ہی خراب ہوتا ہی اگر کسی گوشت فربہ کے ساتھ پکائی جاے

یا مرغی کے گوشت مین اسکو پکائین تھوڑی سی جودت اسکی غذا مین آجاتی ہی اور اورام و بثور صحرائی اور دریائی اور بستانی اقسام کرنب کی صلابات کا نضج کرتی ہین۔ جراح و قروح اندمال پیدا کرتی ہی اور مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہی سپیدی بیضہ ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہی آلات مفاصل عرق النسا کو نفع کرتی ہی اور کبھی مثیتھی ملا کر نقرس پر لگائی جاتی ہی جوشاندہ کا اسکے نطول درد والے مفاصل پر کیا جاتا ہی اعضاے سر جوشاندہ اسکا اور بیج اسکا اگر کھلایا پلایا جاے مستی اور سکر دیر مین پیدا ہوگی۔ خراز یعنے لقا کو نفع کرتی ہی جب اسکے عصارہ کا ناس لیا جاے سر کو پاک صاف کر دیتی ہی اسکے خواص مین سے یہ بھی ہی کہ زبان کو خشک کر دیتی ہی نیند بھی پیدا کرتی ہی اعضاے چشم تاریکی بصارت مین پیدا کرتی ہی اور اسکے ساتھ یہ بھی ہی کہ سرمو کے اجزا مین داخل کیجاتی ہی اعضاے نفس غرغرہ اسکے نچوڑے ہوئے پانی سے یا اسکے جوشاندہ سے روغن کنجد ملا کر خوانیق کے واسطے کیا جاتا ہی کھانا اسکا آواز کو صاف کر دیتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی نچوڑا پانی اسکا ہمراہ نبیذ کے طحال اور یرقان کو مفید ہی سپید قسم اسکی دیر ہضم ہی اعضاے نفض ادرار بول اور حیض کرتی ہی اور تخم کرنب آبی نرمس کے ہمراہ کیڑونکو قتل کرتا ہی اور شگوفہ اسکا بھی ادرار حیض کرتا ہی وایضاً اگر اسکا حمول کیا جاے یا اسکے عصارہ کا حمول آرد شیلم کے ہمراہ یا اسکے پھول کا حمول کیا جاے جنین کو قتل کریگا اور اگر اسکے تخم کا حمول بعد جماع کے کیا جاے منی کو بگاڑ دیگا اور اُسکا نطفہ نہ بنے گا خاکستر اسکے جڑ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی دریائی کرنب بالکل یہ نمکینی اور تلخی ہی اسی واسطے طبیعت کو نرم کرتی ہی اور دست لاتی ہی خصوصاً فربہ گوشت کے ہمراہ اگر کھائی جاے برگ اسکا مثل برگ زراوند کے ایک ہی جڑ سے اُگتا ہی سموم عصارہ اسکا شراب ملا کر نبش کے زہرون کو دور کر دیتا ہی اور دیوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہی۔

کراث بضم کاف و فتح راے والف و ثاے مثلثہ اور کاف کو فتحہ بھی ہی ہندی مین گندنا کہتے ہین ماہیت شامی بھی ہوتا ہی اور نبطی بھی اور ایک قسم اُسکی جسکو کراث دشتی کہتے ہین وہ درمیان گندنا اور لہسن کے ہی۔ گندنا کا دوا ہونا اور دوا کے طور پر اسکا استعمال کرنا اچھا ہی بہ نسبت اسکے کہ اسکو داخل طعام کرین اور قسم نبطی معالجات مین زیادہ داخل کیجاتی ہی بہ نسبت شامی کے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی یہ طبیعت نبطی کی ہی اور صحرائی گندنا مین حرارت اور یبوست زیادہ ہی اسیواسطے وہ سب سے زیادہ ردی ہی بہ نسبت شامی گندنا کے ف

ملاکر مسون پر لگایا جاتا ہی اور رتّی کو زایل کر دیتا ہی جراح و قروح گندنا شامی
نمک ملاکر قروح خبیثہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور صحرائی گندنا سے بد نمین
قرحہ پڑجاتے ہین اعضائے نکسیر کو بند کر دیتا ہی تخم گندنا قطران ملاکر اسکے
دھونی اُس دانت کو دیجاتی ہی جسمین کیڑا لگ گیا ہو پس کیڑونکو قتل کرتا ہی اور گرا
دیتا ہی گندنا کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہی اور بُرے بُرے خواب نظر آتے ہین خاکستر کا
اسکے روغن گل اور سرکہ شراب ملاکر کانکے درد کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور گرانی
گوش کی بھی دوا ہی گندنا مسوڑھے اور دانت کو خراب کر دیتا ہی اور اسسے ہل کر
اُکھڑ جاتا ہی خصوصاً گندنا شامی اعضائے چشم بصارت کو مضر ہی اعضائے نفس
گندنا آب جو ملاکر اُس ربو کو مفید ہی جو مادہ غلیظ سے پیدا ہوا ہو خصوصاً نبطی خصوصاً
ہمراہ شہد کے پھیپھڑے کے اورام کو بھی مفید ہی اور اُن مین نفیخ پیدا کرتا ہی
تخم گندنا دودھ ہی اور اُسکے ہموزن حب الآس ملاکر نفث الدم کے واسطے
دیا جاتا ہی اعضائے غذا صحرائی گندنا معدہ کے واسطے ردی ہی اور بہ نسبت
بستانی کے زیادہ خراب ہی اسلیے کہ اسمین تلخی اور تیزی اور لذع اُس سے زیادہ
ہی گندنا کے جملہ اقسام نفاخ ہین اس واسطے دو مرتبہ پانی مین اُبال کر پانی کو
پھینک دیتے ہین تاکہ نفخ مین اُسکے کمی آجاے اور ردائت اُسکی کم ہو جاوے ۔
روفس حکیم نے کہا ہی کہ کھٹی ڈکار کو گندنا بند کرتا ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ گندنا دیر ہضم ہی
اعضائے نفض بول و حیض کا ادرار کرتا ہی خصوصاً نبطی صحرائی اور مثانہ اور
گردہ جنمین قرحہ پڑا ہوا انکو یہ دونون قسم مضر ہین بواسیر کو اُبالے ہوے گندنا کھانے سے
اور ضماد کرنے سے نفع ہوتا ہی محرک باہ ہی اسیطرح تخم گندنا جیسا بیان کیا جاے تخم
گندنا مع حب الآس کے بریان کر کے پیچش کیواسطے دیا جاتا ہی اور وہ خون جو مقعد
سے آتا ہو اُسکے واسطے گندنا کے ساگ کو پانی مین پکا کے اسکا آبزن بھی اسیواسطے
کیا جاے۔ گندنا رحم کے بلجانے کو بھی نفع کرتا ہی رحم کی صلابت کو مفید ہی تبانہ
بیج گندنا کا جسکو بطور یخنی کے روغن قرطم یا روغن کنجد سے بگھار دیا ہو قولنج
کو نفع کرتا ہی عصارہ خشک کیا ہوا اسی گندنا کا منجملہ اُن چیزونکے ہی جو ہونکے
دوست لاتی ہین سموم عصارہ اسکا ماؤ العسل کے ہمراہ ڈنک مارنے کے زہر کو
فائدہ کرتا ہے ۔

کزبرہ بضم کاف وسکون زاے معجمہ وضم باے موحدہ وفتح راے مہملہ آخر مین ہاے
ہوز ہی اور کاف کو بھی پڑھا گیا ہی ہندی مین اسکو دھنیان کہتے ہین دھنیان
تر و تازہ بھی ہوتا ہی اور خشک بھی ہوتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ قوت اسکی مرکب ہی اور

غالب قوت اسمین ارضیت کی ہی اور کبھی ماہیت مائیہ بھی اسمین غالب ہوجاتی ہی اسمین
کسی قدر بکٹھاپن بہ سبب قبض کے ہی۔ میرے نزدیک اسکی ماہیت یقیناً فاتر نہین ہے
ہان یہ ہو سکتا ہی کہ بسبب آمیزش جوہر حار لطیف کے کسی قدر حرارت اس ماہیت
سے اسطرح ملتی ہو کہ بہت جلد اُس سے جدا بھی ہو جاے حنین کہتا ہی کہ جالینوس نے
دھنیان کی برودت سے نفی کی ہی یعنے کہا ہی کہ اسمین برودت نہین ہی اور یہ
قول فقط براہ عناد حکیم دیسقوریدوس کے صادر ہوا ہی اور مین کہتا ہون کہ اسکی
برودت پر روفس حکیم اور ارکاغانس وغیرہ حکیم نے شہادت دی ہی طبیعت آخر درجہ
اول مین سرد ہی تا اول درجہ دوم اور بالیس دوسرے درجہ کی ہی اور ابن جریح کے نزدیک
خشکی اسکی تیسرے درجہ تک کی ہی اور میرے نزدیک یبوست اسکی مائل باندک سخونت
ہی اور جالینوس کے نزدیک تمام اجزا اسکے مائل بسخونت ہین پس شاید تجویز جالینوس
کی اس لحاظ سے ہو کہ اسکا جوہر ایسا ہی جو لطیف ہی اور متحلل ہو جاتا ہی اور برودت کھانے
پینے کے باقی نہین رہتا ہو تو یہ بات واجب نہوتی کہ اسکے عصارہ کو جو شخص بکثرت
پیے بوجہ شدت تبرید کے قتل کرتا ہی اصل تو یہی بات ہی کہ جو جزو گرم اسمین ہی برودت
کھانے اور پینے کے جلد ہی متحلل ہو جاتا ہی اور جزو بارد رہجاتا ہی وہی قاتل ہوتا ہی
افعال و خواص اسمین قبض و تخدیر ہی اور عصارہ اسکا دودھ کے ہمراہ استعمال
کرنے سے ایک ضربان شدید مین تسکین پیدا کرتا ہی اور ورم و بثور اور ورم گرم کو سپیدہ اور
سرکہ اور روغن گل ملاکر نفع کرتا ہی اور شہد اور منقیٰ کلان ملاکر تپ اچھلنے اور نار فارسی
کو مفید ہوتا ہی آرد باقلا۔ کہ خواہ آرد جو یا آرد نخود ملاکر عصارہ اسکا خنازیر پر لگایا
جاتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ جب تنہا عصارہ خنازیر کی تحلیل کر دیتا ہی پھر مبرد کیونکر
ہو سکتا ہی اور ممکن ہی کہ جالینوس کے اس اعتراض کا یہ جواب دیا جاے کہ تحلیل
خنازیر دھنیان بالخاصہ کرتی ہی یا یہ جواب دیا جاے کہ چونکہ دھنیان مین ایک
جوہر لطیف ہی جو خنازیر مین نفوذ کر جاتا ہی اور رد آتا ہی اور جو جز اسکا سرد ہی وہ
بغیر کثافت کے نفوذ نہین کرتا لہذا ضماد کرنے مین جزو حار کے تحلیل پیدا ہوتی ہی
اور پلانے مین قضیہ برعکس ہی پینے کے بعد جزو حار کے تحلیل بسرعت ہوجاتی ہی
تو اسکا اثر بھی مٹ جاتا ہی اور جزو بارد بوجہ غلاظت کے دیر تک ہضم باقی رہ کر اپنا
فعل کرتا ہی۔ اور یہ بھی کہا ہی جواب مین قول جالینوس کے کہ اگر کشنیز سرد نہوتی تو ورم
جو درم گرم ہی اسکو فائدہ نکرتی اسلیے کہ حمرہ کی شفا اُسی چیز سے ہوتی ہی جو سرد ہو یا
خلط سوداوی یا بلغمی کی اُس مین آمیزش ہو اعضائے سر جو دوار کہ ریشے گھوٹی
بخار صفراوی یا بلغمی سے ہو اُسکو اور جو مرگی اسی خلط سے پڑتی ہی اسکو دفع

کرتی ہی دھنیان کی خاصیت ہی کہ سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکتی ہی سیوداسے طری کے بیار دن کے طعام مین داخل کیجاتی ہی ۔ اور معدہ کے بخار کو بھی روکتی ہی کثرت استعمال اسکا ہری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاف ذہن پیدا کرتا ہی اور تازہ دھنیان نیند پیدا کرتی ہی اور نکسیر کو روکتی ہی سوکھے دھنیان کا ذرور اور عصارہ کشنیز تر کا مضمضہ قلاع کو نفع کرتا ہی اعضاے چشم ظلمت بصر پیدا کرتی ہی عصارہ کشنیز کے ٹپکانے سے کان مین جو ضربان ہو اُس مین سکون پیدا کرتا ہی خصوصاً عورت کا دودھ ڈالکر اگر ٹپکایا جاے برگ کشنیز کا اگر ضماد کیا جاے سیلان مواد کو بطرف آنکھ کے روکتا ہی اعضاے نفس خفقان گرم کو نفع کرتی ہی درد ہم کشنیز جب آب بادرنگ ملا کر پلائی جاے نفث الدم کو بند کر دیتی ہی اعضاے غذا خود دیر ہضم مین ہوتی ہی اور معدہ کی تقویت کرتی ہی کشنیز بریان قی کو منع کرتی ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ بعد طعام کے جو کھٹی ڈکار آتی ہی اُس مین سکون پیدا کرتی ہی اگر یہ بات صحیح ہی تو اسکا سبب یہی ہوگا کہ دھنیان بخار گرم کے اٹھنے کو اور اسکی حرکت کو منع کرتی ہی اعضاے نفض تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ تخم کشنیز ہمراہ مسفنج حیات یعنے بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ کے ہین انکو قتل کرتا ہی کشنیز تر شہد اور زبیب کے ہمراہ ورم گرم خصیتین کو نفع کرتی ہی اور کشنیز تر اور خشک دونون قوت باہ کو توڑ دیتی ہی اور نعوظ بھی کم ہو جاتا ہی اور منی مین خشکی پیدا کرتی ہی سموم عصارہ کشنیز تر اگر چار اوقیہ جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہو اپیا جاے سم قاتل ہی اس طرح پر قتل کرتا ہی کہ غم اور غشی پیدا کرتا ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ زیادہ استعمال اسکا کسی طور پر مناسب نہین بلکہ منع ہی ۔

کمثرا بضم کاف و فتح میم مشددہ و سکون ثاے مثلثہ و فتح راے مہملہ جسکو فارسی مین امرود اور ہندی مین ناشپاتی کہتے ہین ماہیت اسمین ارضیت اور مائیت ہی اور ہمارے شہرون مین ایک قسم ایسی ہوتی ہی جسکو شاہ امرود کہتے ہین یہ بہت بڑا ہوتا ہی اور خوب گول ہوتا ہی چھلکا اسکا باریک رنگ بہت اچھا جیسے چمکتا ہی اور گویا کہ شراب قند یا شکر کو جما کر بستہ کر لیا ہی اسکے اجزا کی فراہمی فقط لطافت کی وجہ سے ہی غلاظت جوہر اسمین نہین ہی بو اسکی نہایت پاکیزہ ہوتی ہی درخت سے جسوقت ٹپکتا ہی یا زمین پر گرتا ہی مضمحل اور بے رونق ہو جاتا ہی نزاکت جوہر کی وجہ سے یہ قسم امرود کی ہوتی ہی جس مین کسی طرح کی مضرت نہین ہی جیسے اور اقسام مین امرود کے ہوتی ہی طبیعت وہ امرود جو بنام کمثری چینی مشہور ہی پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور شاہ امرود معتدل ہی مگر رطوبت بھی اُسمین ہی افعال و خواص جملا اقسام امرود کے قابض ہین اور حبس مواد کے ضمادات مین داخل ہین امرود کبھی تھوڑی سی جلا بھی کرتا ہی اور خلط جو اُس سے پیدا ہوتی ہی زیادہ ہوتی ہی اور بستگی اُس مین بہت ہوتی ہی یا اینکہ خلط محمود پیدا ہوتی ہی بہ نسبت اُس خلط کے جو سیب سے پیدا ہوتی ہی بنا بر قول حکیم روفس کے لیکن جو قسم شاہ امرود کی بلاد خراسان مین سواے اور بلاد کے مشہور ہی وہ بلغمی طبیعت ہی کیموس اسکا بہت اچھا بنتا ہی جراح و قروح زخمون کا اندمال کرتا ہی خصوصاً امرود صحرائی جو خشک کر لیا گیا ہو اعضاے غذا امعدہ کی دباغت کرتا ہی اور امرود چینی خاص کر مقوی معدہ ہی قاطع عطش ہی مسکن صفرا ہی اعضاے نفض قبض شکم پیدا کرتا ہی خصوصاً خشک کیا ہوا امرود ۔ امرود مین قولنج پیدا کرنے کی خاصیت ہی لہذا واجب ہی کہ امرود کھانے کے بعد ماء العسل مصالح گرم ملا کر پیا کرین امرود کا رب خلفہ صفراوی کو نافع ہی سموم خاکستر اُس امرود کی جو زیادہ قابض ہی اور دیر مین پکتا ہی فطر کا علاج ہی اور اگر اسی فطر کو امرود کے ساتھ جوش دین اسکا ضرر کم ہو جاے گا ۔

کراع بضم کاف و فتح راے مہملہ و الف آخر مین عین مہملہ ہی ہندی مین پاچہ اور پایا کہتے ہین یعنے جانورونکے ہاتھ پانؤن افعال و خواص جو کیموس پایہ سے پیدا ہوتا ہی اُس مین لزوجت ہوتی ہی مگر غلیظ نہین ہوتا ۔ لیکن یہ کیموس محمود ہوتا ہی فضول اسمین کم ہوتے ہین اعضاے صدر گرم کھانسی کو خصوصاً کشک جو ملا کر نفع کرتا ہی اعضاے غذا صالح الہضم ہی جید الکیموس مگر کیموس مین لزوجت ہوتی ہی غلاظت نہین ہوتی دلیل اسکی جودت ہضم پر یہ ہی کہ جب اسکو ابالتے ہین جلدی پھول جاتا ہی اور بہت جلدی پکانے مین گھل مل جاتا ہی ۔ مگر غذائیت اس مین زیادہ نہین ہی اعضاے نفض شکم کو نرم کر دیتا ہی اُسی لزوجت کے سبب سے جو اس مین ہی ۔

کلب جسکو ہندی مین کتا کہتے ہین زینت کُتے کا پیشاب مسون پر استعمال کیا جاتا ہی جو لوگ اسکا دعوی کرتے ہین کہ اسکے دودھ سے بال منڈ جاتے ہین یا جو بال اُکھاڑ ڈالا جاے اور اُس جگہ پر اسکو لگائین دوبارہ بال نہین جمتا ہی ۔ یہ دعوی بنا بر قول جالینوس کے باطل ہی اسلئے کہ جالینوس نے چند مقامات پر اُس شخص کے قول کی تکذیب کی ہی جو کہتا ہی کہ کتے کا خون اُکھاڑے ہوئے بال کے دوبارہ جمنے کو منع کرتا ہی اعضاے نفض جالینوس تکذیب کرتا ہی اُس شخص کے قول کی جو کہتا ہی کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا ہی سموم دیوانے کتے کا خون

اسی کے کاٹنے سے جو زہر پیدا ہوتا ہی اُسکا تریاق ہی اور سہام ارینیہ کا بھی۔
کرم بفتح کاف و سکون را و میم فارسی مین تاک اور ہندی مین داکھ کا جھاڑ کہتے ہین انگور اسی کا پھل ہی ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ انگور صحرائی اور پہاڑی کی بھی پتلی پتلی ڈالیان ہوتی ہین مثل جملہ اقسام کرم کے اور پتی اُسکی بستانی کرم کی پتی کے مشابہ بلکہ اُس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہین اور پھول اُسکا شعری یعنے بالونکے ایسے گچھے پھول مین ہوتے ہین اور پھل اُسکے مثل شاخ ہاے انگور کے جو بروقت پختگی کے سُرخ ہوجاتے ہین دانہ اسکا گول ہوتا ہی پتی اسکی ابتدای برآمد ہونے مین کھائی جاتی ہی خواص خاکستر چوب انگور کے ادویہ کاویہ مین پڑتی ہی روغن اسکا مثل روغن گل کے ہی لیکن طبیعت شے نرم کرنیکی قوت جو بانگور کے روغن مین مثل روغن گل کے نہین ہی عصیر کرم کا روغن مسکن ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی شگوفہ کرم دشتی کا بشدت قبض پیدا کرتا ہی زیت انسو کے طور پر جو پانی اُس درخت سے ٹپکتا ہی اُن مسون پر لگایا جاتا ہی جنکا نام ہی کرم دشتی کلف اور نمش مین جلا کرتا ہی اور چوب انگور خانگی ضعیف العمل ہی اور صحرائی درخت انگور کا انسو زیت ملاکر پیشتر مثل بورہ کے بال تراش ڈالتا ہی خصوصاً وہ انسو اور رطوبت جو اسکے چوب تازہ کے جلانے وقت ٹپکے روغن چوب انگور جابجا دہان سے قوی زیادہ ہی جراح و قروح انسو چوب انگور صحرائی کا تر کھجلی اور برداد کے واسطے اچھی دوا ہی پھل انگور دشتی کا زخمون کے ورم کو منع کرتا ہی آلات مفاصل خاکستر جلی ہوئی اسکی لکڑی کی کہ پوست اُتر گیا ہو سرکہ ملاکر انکو عصب کو مفید ہی خاکستر اسکی تیلی شاخونکی زیت ملاکر عضل کے پھٹ جانے پر اور مفاصل کے استرخا پر لگائی جاتی ہی کبھی اسکی راکھ کا پانی سقط مین استعمال کیا جاتا ہی روغن اسکے عصیر کا درد ہاے مفاصل اور عضلی اور پٹھے کے دردون کے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے سر پتیان اسکی اور پتلی پتلی ریشہ درد سر حار کی دوا ہی۔ انگور سیاہ کی جڑ اور انگور صحرائی کی جڑ منجملہ ادویہ جالیہ حرک گوشت کے ہی اور منجملہ اُن دواؤن کے ہی جو کری گوشت کو مفید ہین چھلکہ چوب انگور صحرائی کا مسوڑھے کے خون کی آمد کو بند کردیتا ہی اعضاے چشم پتیان انگور کی آرد جو ملاکر آنکھ پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی نزلہ کی آمد کو آنکھ مین بند کردیتا ہی اعضاے نفس عصارہ برگ انگور بستانی کا نفث الدم کو مفید ہی اسیطرح پھل انگور صحرائی کا پلانے سے فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا پتیان اسکی اور ریشہ اسکے آرد جو کے ہمراہ ورم معدہ پر ضماد کیے جاتے ہین اور التہاب معدہ کی بھی یہی دوا ہی عصارہ اسکی پتی کا معدہ کے اُس درد کو مفید ہی جو حرارت سے ہو کبھی انگور صحرائی کی جڑ پانی مین یا شراب ملاکر پلائی جاتی ہی تو استسقا کو نفع کرتی ہی اور پانی جو استسقا کا پیٹ مین بھر جاتا ہی اُسکو براہ دستون کے نکالدیتا ہی صحرائی انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی متلی اور کرب معدہ اور طعام جو ترش ہوجاتا ہی ان سبکو مفید ہی اعضاے نفض عصارہ برگ انگور و سنطاریا کو مفید ہی اور اُس درد کو جو حرارت سے ہو مفید ہی وہ پانی انگور کا جو مثل انسو کے نکل جاتا ہی اور مثل گوند کے چپکتا ہی کسی شربت مین ملاکر پلایا جاتا ہی پس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جلی ہوئی اسکی لکڑی کی راکھ سرکہ ملاکر بواسیر پر اور تونہ پر لگائی جاتی ہی پھل اسکا معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی ادرار کرتا ہی اور قابض ہی۔ سموم جلی ہوئی اسکی لکڑی کی راکھ سانپ کے کاٹنے کا تریاق ہی۔

حرف لام

جن دواؤن کی ابتدا حرف لام سے ہی اُنکا بیان۔

لاذن بفتح ذال معجمہ آخر مین نون ہی ماہیت یہ ایک رطوبت غلیظ ہی جو گوسفند وغیرہ کے بالونمین بروقت چرنے کے لپٹتی ہی جسوقت یہ جانور اُس درخت کے پاس جاتے ہین جسکا نام قلیوس ہی اُس درخت پر شبنم جب گرتی ہی اُس سے یہ رطوبت اُس پر جم جاے اس رطوبت مین وہ تری بھی ملی ہوئی ہوتی ہی جو قلیوس کی پتیون سے مترشح ہوتی ہی پھر جسوقت ان چرنے والے جانورونکے بال اُس درخت مین لگتے ہین یہ رطوبت ان بالونمین لپٹ جاتی ہی شاید لاذن صاف اور پاکیزہ وہی ہی جو ان جانورونکی ڈاڑھی اور منھ کے قریب کے بالونمین لپٹتی ہی اور اُن بالونمین اُن جانورون کے جو زمین سے اونچے رہتے ہین اور خراب قسم اسکی وہ ہی جو اُن جانورونکے سم سے لگجاتی ہی جسمین ریگ اور مٹی سے آمیزش ان جانورونکے چلنے پھرنے سے ہوجاتی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو چکنی اور وزنی اور خوشبو ہو بو اسکی پاکیزہ ہو رنگ اسکا مائل بہ زردی ہو زیت وغیرہ کی آمیزش اسمین کچھ نہو تیل مین بالکل گھل جاے اور گھلنے کے بعد کچھ ثفل باقی نرہے سیاہ رنگ کی لاذن جو مثل قار کے ہو اچھی نہین ہی طبیعت آخر اول مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی جو لاذن بلاد جنوبی مین ہوتی ہی وہ بہت گرم ہی خوزی کا قول ہی کہ لاذن بارد اور قابض ہی اور یہ قول ٹھیک نہین ہی خواص لطافت اس مین زیادہ ہی تھوڑا سا قبض ہی جو رطوبت غلیظ اور بالزوجت مین ایک نفخ پیدا کرتی ہی اور با اعتدال آنکی تحلیل پیدا کردیتی ہی اس مین ایک

قوت جاذبہ ایسی ہے جس سے تسخین بھی کرتی ہے اور رگون کے منھ کو کھولدیتی ہے۔ درد کی تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہے زینت بالونکو اگا لاتی ہے اور انکو گھنا کردیتی ہے اور بالونمین کثرت پیدا کرتی ہے اور بالونکی حفاظت کرتی ہے خصوصاً ہمراہ روغن آس اور ہمراہ شراب کے یہ تاثیر اسمین بجہت اسی کے ہے کہ لاذن مین لطافت ہے اندر جلد کے نفوذ کر جاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے اور جو فساد کی چیز گوشت کی سڑا دینے والی اور خراب کرنے والی ہے اُس سے جلد کو پاک کردیتی ہے۔ اور یہ بھی سبب ہے کہ لاذن جذاب ہے پس جو مادہ لایق بالون کے بننے کے ہے اُنکو اندر سے جذب کر لاتی ہے لیکن لاذن کی قوت اسیقدر ہے کہ ابتداے صلع یعنے گنجہ سر کو نفع کرتی ہے اور ابتداے مرض بال اُکھاڑنے کا اور بالونکی پراگندہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہے اتنی قوت لاذن مین نہین ہے کہ بالخورہ مین اسکا استعمال کیا جاے اسلیے کہ داء الثعلب کا مادہ بہت خراب ہوتا ہے اُس مادہ کی تحلیل کی قوت دواے محلل سے بڑھکر درکار ہے اور لطافت اور جلا کی قوت بھی اتنی قوت زیادہ چاہیے جو قبض کی قوت سے زیادہ ہو جراح و قروح قاطاجانس مین بیان کیا گیا ہے کہ لاذن ان زخمونکا اندمال کرتی ہے جنکا اندمال دشوار ہوتا ہے اعضاے سر روغن گل ملا کر کانکے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہے اور دردسر قربان کے علاج مین داخل کیجاتی ہے اعضاے صدر کھانسی کو مفید ہے اعضاے نفض اورام رحم کی تحلیل کرتی ہے جب کسی فرزجہ مین رکھکر اسکا حمول کیا جاے مرے ہوے بچہ کو اور مشیمہ کو نکالدیتی ہے جب اسکی دھونی ٹونٹی دار برتن کے ذریعہ سے کیجاے۔ اور جب کسی شربت مین ملا کر پلائی جاے قبض شکم اور ادرار بول کرتی ہے اور ادرار حیض بھی۔

لفاح بضم لام و فتح فا آخر مین حاے حطی ہے ماہیت اسکی مشہور ہے اور یبروح کے بیان مین اسکو ہمنے بخوبی لکھدیا ہے طبیعت میرے نزدیک تو یہ تیسرے درجہ مین مبرد ہے اور با رطوبت ہے۔

لبنی یہ وہی میعہ ہے جسکو میعہ سائلہ کہتے ہین اور عسل لبنی اصطرک یہ آنسو ایک درخت کا ہے جو مثل بہی کے ہوتا ہے اور باب اصطرک مین جو کچھ ہمکو لکھنا تھا لکھ چکے مگر اُسیبارا پھر ہم کچھ لکھتے ہین اگرچہ خالی تکرار سے نہین ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ روغن ایک درخت دوسرے کا ہے جو رومی ہوتا ہے اختیار بہترین اقسام اس میعہ کی جو بذات خود سیلان رکھتا ہو یعنے کوئی تر چیز ملنے سے اس مین سیلان نہوا ہو وہی قسم ہے جو مثل شہد کے اور چپکدار مثل گوند کے اور خوشبو ہو رنگ اُسکا مائل بزردی ہو اور مثل سبوس کے سیاہ نہو کبھی اسی میعہ سائلہ کی ایک چیز مثل مرگی کے بنائی جاتی ہے اور اسمین اور قسم کا تیل اور شہد ملا کر دھوپ مین اُسکو پرورده کرتے ہین پھر نچوڑ کر خشک کر لیتے ہین طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے افعال و خواص اسمین قوت منفجہ ہے اور رقت لطیفہ زیادہ ہے اور تسخین اور تحلیل بھی کرتی ہے دھوان اسکا مثل دخان کندر کے ہے اور رات مین تجربہ بھی کسیقدر ہے بنظر طبیعت کے روغن اسکا جو شام مین بنایا جاتا ہے تلیین شدید کرتا ہے اورام دنبور گوشت مین جو صلابات عارض ہون اُنکو نفع کرتی ہے پھنسیان تر ہون یا خشک ہون سبکو نفع کرتی ہے جب ہمراہ روغنہاے مناسب کے لگائی جاے جراح و قروح ترکھجلی اور خشک کھجلی پر طلا کیجاتی ہے اور کھجلی پر طلا کرنا اسکا مفید ہے آلات مفاصل اعصاب کو قوی کرتی ہے مفاصل جو آپس مین دور اور وہ ہوگئے ہون انکو پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے فائدہ کرتی ہے ماندگی کے واسطے جو روغن بنائے جاتے ہین اُنمین پڑتی۔ اعضاے سر میعہ خشک ہو یا تر نزلہ کو بند کرتی ہے لیکن اس دھونی کے جب استعمال اسکا کیا جاے زکام کے واسطے نہایت درجہ کی دوا ہے اسمین ایک ایسی بھی قوت ہے جو سبات یعنے پینکی پیدا کرتی ہے خصوصاً اسکے روغن مین اعضاے نفس پرانی کھانسی اور بلغم کو نفع کرتی ہے اور حلق کے درد کو مفید ہے آواز گرفتہ کو صاف کردیتی ہے کہ وہ آواز کھلجاتی ہے اسکے ہمراہ تلیین شدید کی بھی اسمین قوت ہے یعنے حلق وغیرہ مین نرمی بھی پیدا کرتی ہے اعضاے غذا ہاضم ہے اعضاے نفض طبیعت کو نرم کرتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے حیض کا ایسا ادرار کرتی ہے جو عمدہ قسم ادرار کی ہے یا جو قسم ادرار کی لایق اُس مریض کے ہو جسکو یہ پلائی یا بطور حمول کے استعمال کیجاے صلابت رحم کو نرم کرتی ہے اور میعہ خشک قبض شکم پیدا کرتی ہے اگر میعہ خشک یا میعہ تر بقدر ایک مثقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے استعمال کیا جاے اسہال بلغم بلا اذیت کریگی ابدال اسکا جند بیدستر ہے اور دو چند میعہ کے چنبیلی کا تیل ہے۔

لازورد اسکو لاجورد کہتے ہین ماہیت اسکی قوت مثل قوت لزاق الذہب کے ہے اور کسیقدر اُس سے ضعیف ہے طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہے خواص اسمین ایک قوت ہے جسکے ذریعہ سے اُکھاڑنا اور دور کردینا اشیا کا اس سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی اس مین ہے اور جلا کی قوت اسمین تیزی کے ساتھ ہے اور تھوڑا سا قبض بھی اس مین ہے احراق کی بھی قوت ہے اور قرحہ بھی ڈالتی ہے زینت مسون کو گرادیتی ہے اعضاے چشم مقام ڈیدگی پلکون کو خوشنما کردیتی ہے پلکون کے بال گھنے کردیتی ہے اور اس اثر

مین ہی اعلی درجہ کی دوا ہی بسبب اُس خاصیت کے جو اسمین ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ اس اثر کا سبب یہ ہی کہ جو اخلاط خراب کہ مانع بالیدگی اوگہ کے ہوتے ہین انکا استفراغ کر دیتی ہی اعضاے صدر ربو کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض حیض کا ادرار اچھی طرح پر کرتی ہی پلائی جاے خواہ حمول کیجاے صلابت جسم کو نرم کر دیتی ہی سودا کی مسہل ہی اور جو چیز جو نہین ایسی مل گئی ہو جس مین غلظت ہو۔ اُسکی بھی مسہل ہی درد گردہ کو نفع کرتی ہی مقدار شربت اسکی چار کرات سے ایک درہم تک ہی اور دوائین ملا کر۔

لک جسکو ہندی مین لاکھ کہتے ہین ماہیت بعض طبیبون نے جسکا نام قولس رکھا ہی کہ لاکھ ایک لکڑی کا گوند ہی مشابہ مرملی کے بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی اور واجب ہی کہ اسکو استعمال باحتیاط کرین اور اس حکیم کے قول کی لوگون نے تکذیب کی ہی وہ کہتے ہین کہ یہ کہربا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی لاکھ ہی مگر اکثر خصال مین کہربا کی تو رکھتا ہی زینت لاغری پیدا کرنے مین اسکی قوت شدید ہی اعضاے نفس خفقان کو نفع کرتی ہی اعضاے غذا جگر کو نفع کرتی ہی اور قوت دیتی ہی یرقان اور استسقا اور درد ہاے جگر اور مثانہ کو نافع ہی۔

لاغیہ اسکا بیان کسی قدر لفظ یتوع مین ہو چکا ہی ماہیت یہ درخت سنبخی ہی جسکے پھول خوشبو کم دیتے ہین شہد کی مکھی اسکو کہاتی ہی اور شاید یہ وہی درخت ہو جسکا نام غراوفہ فوسنج ہی علاوہ بران مجھے ابتک اسکی کچھ تحقیق نہین ہوئی اور قوت اسکی مناسب قوت فراسیون کے ہی مگر یہ فراسیون سے ضعیف ہی لاغیہ بھی یتوعات مین سے ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ چوتھے درجہ تک خشک ہی خواص اگر اسکا دودھ تھوڑا سا کسی ایسے تالاب مین ڈالدین جسمین مچھلیان بھری ہون سب مچھلیان پانی کے اوپر آجائینگی اعضاے غذا قی بقوت لاتی ہی اعضاے نفض استسقا کا پانی دستون کی راہ سے نکالدیتی ہی۔

لحیۃ التیس لغت عربی ہی طبیعت اس مین تھوڑی سی حرارت اور برودت اتنی ہی کہ اُسکی حرارت کو کم کر دیتی ہی شاید کہ یہ زیادہ سرد نہین ہی بلکہ برودت اُسکی آخر درجہ اول کی ہی اور یبوست اُسکی زیادہ ہی تیسرے درجہ تک پہونچی ہی خواص ایک حد تک قابض ہی اور جڑ اُسکی زیادہ قابض ہی تریاق مین اس واسطے ڈالی جاتی ہی کہ اعضا کو مضبوط کر دے عصارہ لحیۃ التیس کا قیف مین تخم گل کے برابر ہی جراح وقروح نہی اسکی خشک کی ہوئی اندمال کرتی ہی اور یہ خود اُن قروح کو فائدہ کرتا ہی جو پرانی ہون اور کلی اسکی ناشگفتہ ان سب باتون مین زیادہ قوی ہی اعضاے سر

یہ بھی منجملہ انھین دواؤن کے ہی جو کان کے میل کو صاف کر دیتی ہی اور قروح کو خشک کر دیتی ہی اور کری گوش کو مفید ہین اعضاے صدر کلی ناشگفتہ اسکی اور تی اور جڑ ان مین سے جو خیر آب جو کے ہمراہ پلائی جاے پھیپھڑے کے قروح کو نفع کریگی عصارہ اسکا نفث الدم کو مفید ہی اعضاے غذا معدہ کو قوی کرتی ہی معدہ پر ریزش مواد کو منع کرتی ہی خصوصاً اسکا عصارہ اعضاے نفض قروح امعا کے واسطے نہیت قوی دوا ہی بطور پلانے کے اور کلی ناشگفتہ اسکی خواہ اسکا عصارہ کہ وہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور رحم سے جو خون جاری ہو اُسکو بھی لگانے سے اور پلانے سے فائدہ کرتی ہی۔

لوف بضم لام وسکون واو آخر فاے سعفص ہی جسکو فارسی مین فیل گوش کہتے ہین ماہیت ایک قسم سیدھی سپاٹ ہوتی ہی اور ایک قسم پیچیدہ اور جو قسم پیچیدہ ہی اُس مین گرمی اُس لوف سے زیادہ ہی جسکو لوف الحیۃ کہتے ہین اور سیدھی قسم مین اُس سے قبضیت زیادہ ہی اسیواسطے اُس مین جلا گرہ دار لوف سے کم ہی اگرچہ دونون مین قوت جلائی ہی دیسقوریدوس کہتا ہی کہ پتی اسکی مشابہ برگ درقیطون کے ہوتی ہی اور اس سے چھوٹی بھی ہوتی ہی بسبب اختلاف آثار کے جو اسمین ہین موصلہ اسکی جڑ کا تقدر ایک بالشت کے ہوتا ہی جڑ اسکی مثل بیخ دواے مذکور کے ہی مترجم ظاہرا دواے مذکور سے مراد درقیطون ہی اسلیئے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہین ہی مگر شیخ نے جو تفریح درقیطون کے نہین کی اس سے مترجم کو اشتباہ ہوتا ہی کہ اصل مترجم یونانی جسنے دیسقوریدوس کے کلام کا ترجمہ کیا ہی اُسی کی عبارت مین یہ اضطراب واقع ہوا ہو تنہ جڑ اسکی ہاون کے دستہ سے مشابہ ہوتی ہی پھل اسکا زرد ہوتا ہی اور گرہ دار لوف خود زرد رنگ ہوتی ہی گویا زیتونی رنگ کی ہی طبیعت سیدھی سپاٹ لوف کی طبیعت آخر اول مین گرم خشک ہی اور گرہ دار کی طبیعت آخر دوم مین گرم ہی زیادہ تر قوی اسکی بیخ مین اور زیادہ تر نفع اسکی جڑ مین ہی خواص مفتح سدون کی ہی اخلاط بالزوجت اور غلیظ کی تقطیع معتدل کرتی ہی اور گرہ دار لوف ان سب خواص مین اقوی ہی اور سب سے زیادہ تر قوی اثر جڑ ان دونون مین ہی خصوصاً سیدھی سپاٹ لوف مین وہ قوت ارضیہ ہی زینت گرہ دار لوف کی جڑ کلف اور بہق اور بہق اور نمش کو جلا دیتی ہی خصوصاً شہد کے ہمراہ اور شراب مین آلودہ کرکے اُس مقام پر لگائی جاتی ہی جو سردی سے پھٹ گیا ہو اور رام وثبور اُن اور رام کو نفع کرتی ہی جو جلا کے محتاج ہین۔

جراح وقروح جڑ اسکی اور خصوصاً لوف گرہ دار کی جڑ فلفشرا ملا کر ان مرہمون مین پڑتی ہی جو قروح خبیثہ کے واسطے بنائے جائین وہ لوف کی جڑ جس مین ابھی تری

باقی ہو خرابات کی مقتلع زیادہ ہی بنسبت سوکھی ہوئی جڑ کے کہ جس مین تیزی اس حد سے زیادہ ہوتی ہی جو خراجات کو درکار ہی کبھی اس جڑ کو کوٹ کر بجاے فتیلہ کے قروح اور نواصیر کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہی اور اسکی جڑ کوٹ کر بتیان نواصیر کیواسطے بنائی جاتی ہین اور پتی اسکی پھیپھڑے کی جراحت کے واسطے اچھی دوا ہی آلات مفاصل پیچ لوف گاے کا گوبر ملاکر نقرس پر اور عضل کے سست ہوجانے کے مقام پر لگائی جاتی ہی اعضاے سر عصیر خوشۂ لوف لبنانی کا کان کے درد کو مفید ہی اور اگر ناک مین ڈالا جاے روغن گل ملاکر ناک کے سڑنے کو اور قروح سرطانی کو جو ناک مین ہوتی ہین مفید ہی بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک مین ہوتا ہی فائدہ کرتا ہی اور اگر مناسب اسکے استعمال مین یہ ہی کہ کسی صوف کے ذریعہ سے دونون نتھنون مین اسطرح پر رکھا جاے کہ جلد سے نتھنون کے الگ رہے اعضاے چشم لوف کی جڑ قروح چشم کو نفع کرتی ہی اعضاے نفس ربو اور انتصاب نفس کو نفع کرتی ہی اسطرح پر کہ چند مرتبہ ابالی جاے تاکہ اسکی دوائیت زائل ہوجا اور بعد اسکے مرض انتصاب نفس اور ربو مین کھلائی جاے۔ لوف کی جڑ بھی یہی فعل کرتی ہی لیکن گرہ دار کی جڑ مین یہ فعل قوی ہی اعضاے غذا اسکے کھانے سے خلط غلیظ پیدا ہوتی ہی اعضاے نفض گرہ دار لوف ہمراہ شراب کے محرک باہ ہی اور گردہ کو پاک کردیتی ہی اور بواسیر کو نفع کرتی ہی اور لکھا گیا ہی کہ گرہ دار لوف کا پھل اگر تیس عدد لیکر ہمراہ سرکہ کے پانی ملاکر یا ہمراہ شراب کے استعمال کرین اسقاط جنین کردیتا ہی اکثر اوقات حمول ہی کا تشکیل ہوا ہو یا اگر مقام نہانی مین عورت کے رکھا جاتا ہی پس اسقاط کردیتا ہی اور بیشتر اسقاطیون کی بھی ہوجاتا ہی کہ لوف کو اوسوقت سونگھائین جبکہ اسکے پھول مین تر مردگی آگئی ہو کبھی لوف ادرار بول بھی کرتی ہی سموم اگر لوف کی جڑ کی بدن پر مالش کرین سانپ کے کاٹنے سے امان ہو جایگی۔

لعبۂ بربریہ یہ ایک جڑ مثل سورنجان کے ہی اطراف افریقیہ سے لائی جاتی ہی سورنجان مین اسکا میل کردیتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم اعضاے نفض باہ کی محرک ہے۔

لسان العصافیر جسکو ہندی مین اندر جو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی خواص پتی مین اسکے قبض ہی اور تنقیہ کی قوت ہی اور الحام یعنی گوشت پیدا کرنے کی قوت ہی جراح و قروح پتی اسکی اندمال قروح کرتی ہی اور قروح رطبہ مین گوشت پیدا کرتی ہی آلات مفاصل چھلکے اسکے سرکہ ملاکر عضل کے پاشش ہوجانے پر لگائی جاتی ہین اعضاے نفض خفقان کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض باہ کی زیادتی کرتی ہی ابدال بدل اسکا تحریک باہ مین ہموزن اسکے اخروٹ مقشر اور نیز اسی کے ہموزن تودری سرخ ہی۔

لسان الثور بکسر لام و فتح تاے مثلثہ آخر مین را مہملہ ہی جسکو ہندی مین سنکھاہولی کہتے ہین ماہیت اس گھاس کی پتی چوڑی ہوتی ہین مثل مرکے اور لکڑی اسکی چکنی اور پتلی پتلی شاخین اس لکڑی کی ایسی ہوتی ہین جیسے تنڈلی کے پاؤن رنگ اسکا سبزی اور زردی لیے ہوئے ہوتا ہی اختیار واجب ہی کہ اسکی وہ قسم اختیار کیجاے جو خراسانی ہوتی ہی جسکی پتی موٹی اور اس پتی کی ایکطرف پر چھتیان پڑی ہون جو کانٹون کی جڑ سی معلوم ہون یا یہ معلوم کہ وہین اسکے کانٹے توڑ لیے گئے ہین جو قسم ہمارے بلاد مین موجود ہی جسکا طبیب لوگ اکثر استعمال کرتے ہین وہ جنس سے ثمر ہی و لسان الثور نہین ہی اور نہ ویسا نفع اس مین ہی طبیعت حرارت مین قریب معتدل کے ہی مائل بہ برودت اور آخر درجہ اول مین اسکی برودت ہی سوکھی پتی مین اسکی رطوبت کم ہی خوزی کا قول ہی کہ دوسرے درجہ مین سرد تر ہی مگر یہ قول تحقیق سے بعید ہی خواص گاوزبان سوختہ لڑکون کے قلاع کو دور کردیتی ہی اور جو جڑ کہ منھ مین اسکی ہی اسمین تسکین کردیتی ہی اور خود لسان الثور بھی یہی اثر رکھتی ہی مگر ضعیف ہی اعضاے نفس و صدر مفرح اور مقوی قلب زیادہ ہی توحش اور خفقان کو ہمراہ شراب کے مفید ہی امراض سوداوی کو بھی فائدہ کرتی ہی اور ایک قوم اسکو ہمراہ طین ارمنی کے بوزن دو درہم بسبب خفقان گرم کے پلاتے ہین کھانسی کو بھی فائدہ کرتی ہی اور قصبہ ریہ کی خشونت کو بھی زائل کرتی ہی خصوصاً جب ماء العسل یا شکر مین جوش دیجاے اعضاے نفض خلط سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہی۔

لسان الحمل جسکو بارتنگ کہتے ہین ماہیت اسکی دو قسمین ہین چھوٹی اور بڑی دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اسکے اضلاع بہت سے ہوتے ہین سات ضلع تک کی بھی پتی ہوتی ہی اور بڑی قسم کی پتی بڑی ہوتی ہی اور چھوٹی قسم کی چھوٹی جوہر اسکا مائیت اور ارضیت سے مرکب ہی مائیت سے تبرید پیدا کرتی ہی اور ارضیت سے قبض اختیار ان دونون قسمون مین زیادہ تر نافع وہی ہی جو بڑی ہی اور پھل جڑ کی طبیعت بھی قریب قریب پتی کے ہی مگر یہ دونون خشکی مین زیادہ مین اور برودت مین کم طبیعت جڑ اسکی خشکی اور یبوست مین زیادہ ہی اور رطوبت مین کم اور برودت اوسکی اتنی نہین ہی کہ تخدیر تک پہونچے اور خشکی اتنی نہین ہی کہ لذع کے حد تک پہونچے اسی واسطے قروح کے واسطے یہ نہایت درجہ کی دوا ہی اس مین لطافت بھی ہی اور خصوصاً جب خشک

بجائے جالینوس کی رائے مین یہ سرد و خشک دوسرے درجہ کی ہو خواص تہی اسکی قابض ہو اور رادع ہو اور اس مین جو مائیت ہو جسکی برودت سے سیلان خون کو منع کرتی ہو خشکی اسکی اتنی نہین ہو کہ لذع پیدا کرے اسی وجہ سے نئے اور پرانے زخمون کے مندمل کرنے کے لایق ہو اور اس سے بہتر اس کام کے واسطے کوئی دوا نہین ہو اسمین تفتیح اسلیئے ہو کہ جلا کی قوت رکھتی ہو اسکی جڑ مریض خنازیر کے گردن مین لٹکائی جاتی ہو اور رام و ثبور او رام گرم کے واسطے جید ہو اور آگ جلے ہوئے مقام کے واسطے اور نملہ اور شری اور حمرہ کو بھی فائدہ کرتی ہو اور جو ورم کان کی جڑ مین ہون انکو اور خنازیر کو جراح و قروح قروح خبیثہ اور نارسی ان کے واسطے اچھی دوا ہو اور جو قروح کہ انکا مادہ پھیلتا ہو انکی دوا ہو اور پرانے قروح اور گہرے زخم کی اور یہ دوا ان تمام بیماریون مین سب سے پہلے استعمال کیجاتی ہو اور سب پر مقدم ہو اور قیمولیا اور سپیدہ کے ہمراہ بھی نفع کرتی ہو اگر چہرہ پر لگائی جاے آلات مفاصل و اوتنفیل پر اسکا ضماد کیا جاتا ہو پس اُسکے بڑھنے کو نفع کرتی ہو اور اسکو پتلا کر دیتی ہو اعضاے سر کان کے درد جو حرارت سے ہون اُسکو نفع کرتی ہو اُسکی جڑ کا جوشاندہ مضمضہ کرنے سے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہو اور وہ شوربا عدسی جو اسکا پتا ہو اُس مین لسان الحمل بدلہ چقندر کا ہو جو مرگی کو نفع کرتا ہو - جب اسکی پتیون کا عصارہ کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہو جب اسکی جڑ کو چبائین یا اُسکے اُبلے ہوئے پانی سے کلی کرین دانتون کے درد مین سکون پیدا کرے گا اسی طرح اسکی پتی کا پانی قلاع کو دور کر دیتا ہو اعضاے چشم آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہو جو تیاف کہ آشوب چشم کے واسطے بنائے جاتے ہین وہ اسی پانی مین گھولے جاتے ہین پس فائدہ کرتا ہو اعضاے نفس پیچ اسکا نفث خونی کو فائدہ کرتا ہو اور عدسیہ غذا مین چقندر کے بدلے داخل کیا جاتا ہو ربو کو فائدہ کرتا ہو - اعضاے غذا جڑ اسکی اور تخم اسکا اور پتی اسکی جگر اور گردہ کے سدون کے علاج مین داخل ہو اسکی غذاے عدسی پکائی جاتی ہو اور چقندر کے بدلے اسکو داخل کرتے ہین پس استسقا کو نفع کرتا ہو اعضاے نفض قروح امعا کو نفع کرتا ہو اور اسہال مری کو جب اسکے بیج کو پلائین یا اسکے عصارہ سے حقنہ کرین بواسیر کے خون کو روکتا ہے درد کے واسطے اسکی پتی کا شوربا ہمراہ طلا نام شراب کے پلایا جاتا ہو حمیات جو تپ تیسرے دن آئے جسکو غب کہتے ہین اُسے مفید ہو بعض لوگون نے کہا ہو کہ غب کے واسطے اسکی تین جڑ سارھے چار اوقیہ شراب مین پانی ملا کر پلائین - اور ربع یعنے چوتھے لرزہ اور بخار کے واسطے اسکی چار جڑین اسی طرح پلائی

جائین سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر اسکو نمک ملا کر رکھتے ہین

لسان جسکو فارسی مین زبان کہتے ہین ماہیت یہ ایک جوہر مرکب ہو نرم گوشت سے جس مین رگین او پٹھے اور عضل سماگئے ہین اور جو خلط اسکے کھانے سے پیدا ہوتی ہین اُس مین رطوبت ہو -

لوفوغرافیس یہ ایک مصر کا پتھر ہو جسکو دھوبی لوگ کپڑے کے سپید کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہین پانی مین جلدی گھل جاتا ہو خواص مقری ہو مجفف بدون لذع کے ہو قابض ہو سیلان مادہ کو بطرف عضو کے منع کرتا ہو جراح و قروح قروح اور جراحات کو نفع کرتا ہو خصوصاً انکو جو نرم اعضا مین ہون اعضاے چشم ناصور گوشہ چشم کو فائدہ کرتا ہو آنکھون کے قروح کی دواؤن مین داخل ہو اعضاے نفس نفث الدم کی اچھی دوا ہو اعضاے نفض اسہال کہنہ کو مفید ہو اور مثانہ کے درد کو اور نزف کے روکنے کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہو بہت نافع ہوتا ہو -

لوبیا بفتح لام و سکون یاے موحدہ طبیعت سرخ لوبیا کی طبیعت مین زیادہ گرمی ہو ابن ماسویہ اور اجیانس حکیم نے کہا ہو کہ سرد و خشک ہو اور میرے نزدیک یہ بات ہو کہ جرم اسکا یابس ہو اسمین رطوبت فضلیہ ہو اور مائل بحرارت ہو اور سرخ لوبیا مین گرمی زیادہ ہو افعال و خواص مونگ کے بہ نسبت ہضم بھی جلدی ہوتی ہو اور فضلہ اسکا نکل بھی جلد جاتا ہو اور اُس سے غذائیت مین کمتر نہین ہو - یہ بھی کہا گیا ہو کہ اس مین نفخ کم ہوتا ہو اور اس قول مین نظر ہو صحیح یہ بات ہو کہ مونگ سے اس مین نفخ زیادہ ہو اور غذائیت مین اُس سے کم نہین ہو مگر باقلا مین نفخ لوبیا سے زیادہ ہو خلط جو لوبیا سے بنتی ہو بار طوبت اور بلغمی ہوتی ہو خوابہاے پریشان دکھلاتی ہو اعضاے نفس سینہ اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ چیز ہو اعضاے غذا خلط غلیظ پیدا کرتی ہو اور رائے ملانے سے اسکا یہ ضرر دفع ہو جاتا ہو اسی طرح سرکہ نمک اور فلفل اور سعتر ملا کر اسکی اصلاح ہوتی ہو اور یہ بھی طریقہ اصلاح ہو کہ نبیذ صلب اور مربی کو ہمراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد تناول کرین جس مین رطوبت کم ہو اعضاے نفض اور ادرار حیض کرتی ہو خصوصاً لوبیا سرخ علی الخصوص بروغن ناردین ملا کر -

لوز بفتح لام و سکون واو آخر مین زاے معجمہ ہو جسکو بادام کہتے ہین ماہیت بادام کی دہنیت اخروٹ کی دہنیت سے کم ہو علاوہ بران پھر بھی اسمین اتنی

وہنیت زیادہ ہی کہ اُسی وہنیت کی وجہ سے اسکا مزہ تلخ بگڑے ہوئے تیل کا سا ہو جاتا ہی اخروٹ بادام سے جلد ہضم ہو جاتا ہی اور بہت جلد اخروٹ کا استحالہ بطرف صفرا کے ہو جاتا ہی گوند بادام شیرین کا بحسب نقل بعضون طبیبون کے احوال مین قریب صمغ عربی کے ہی طبیعت حرارت اور برودت مین معتدل ہی مگر تھوڑی سی رطوبت کی طرف اسکا میلان ہی اور بادام تلخ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص بادام تلخ کا گوند قابض ہی اور سخونت پیدا کرتا ہی اور تمام اقسام مین بادام کی جلا اور تنقیہ کی قوت ہی اور تفتیح بھی ہی مگر بادام شیرین مین یہ قوتین بہ نسبت بادام تلخ کے ضعیف ہین اسلئے کہ بادام تلخ ملطف ہی اور بہت جلا پیدا کرنے والا ہی پس دراصل بادام تلخ مفتح بار ام ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ اس مین قبض یقیناً نہین ہی اور غذائیت اسمین کم ہی بادام تلخ کے خواص سے یہ ہی کہ لومڑی کو قتل کر ڈالتا ہی بادام تلخ فقط دوا ہی غذا نہین ہی اور بادام شیرین کی غذائیت بہت جید ہی مگر تھوڑی سی۔ روغن بادام جرم بادام سے زیادہ تر سبک ہی زینت بادام تلخ کلف اور ہمش پر اور نشانات پر لگایا جاتا ہی اور سرخ بادہ وغیرہ پر اور چہرہ کی جھریری کو دور کرتا ہی۔ بادام تلخ کی جڑ کو اگر جوش دیکر کلف استعمال کرین دوائے قوی ہی۔ بادام شیرین کے کھانے سے فربہی پیدا ہوتی ہی اورام وبثور بادام تلخ ہمراہ کسی شربت کے نملہ کے واسطے اچھی دوا ہی جراح وقروح شہد ملا کر پھیلنے والے مادہ کے قروح پر اور نملہ پر لگایا جاتا ہی اور شراب ملاکر معہ سرکہ داء پر لگایا جاتا ہی۔ بادام تلخ ان سب امراض کے علاج مین زیادہ نفع کرتا ہی اعضائے سر کان کے درد کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی دوا ہی خصوصاً روغن بادام تلخ یا بادام تلخ کو پیسکر مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہی کہ روغن بادام تلخ مین اُسکا آٹھوان حصہ سفیدہ ملاکر گرمی گوش اور دوڑی اور طنین کو فوراً فائدہ ہوتا ہی بلکہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہی قئ جب سر کو بادام اور شراب سے دھوئین رطبہ اور حزاز کو پاک کر دیتا ہی اور نیند پیدا کرتا ہی اور اگر بادام تلخ کو شراب سے پہلے کھالین بیہوشی کو منع کرے گا خصوصاً پچاس عدد بادام تلخ کے درخت بادام تلخ کا نرم نرم گوند کر اُس مین سرکہ اور روغن گل ملاکر جبین پر اسکا ضماد کیا جائے درد سر کے پیدا ہونے کو نفع کرے گا اسی طرح روغن بادام تلخ بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضائے چشم بصارت کو قوت دیتا ہی اعضائے نفس بادام تلخ نشاستہ ملاکر نفث الدم کے واسطے اچھی دوا ہی اور پرانی کھانسی اور ربو اور ذات الجنب کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً روغن بادام شیرین۔ بادام کا آٹا پسا ہوا کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہی اعضائے غذا سدہ ہائے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہی اور خصوصاً بادام تلخ کہ یہ اُن سدون کی تفتیح کرتا ہی جو رگونکے سرو نین پیدا ہوئی ہون اگر تازہ بادام معہ پوست کے کھایا جائے معدہ کی تری کو پونچھ کر خشک کر دیتا ہی بادام بہ دشواری ہضم ہوتا ہی جو خلط اُس سے پیدا ہوتی ہی غذائیت اسکی قلیل ہی شکر ملاکے جب کھایا جائے جلدی ہضم ہو جاتا ہی اور جلدی معدہ سے اُتر جاتا ہی پسا ہوا سفوف بادام کا ثقیل ہی صفرا کا ہیجان کر دیتا ہی بسبب اپنی حلاوت کے اعضائے نفض سدہ ہائے گردہ کی تحلیل کرتا ہی اور روغن بادام تلخ گردہ اور مثانہ کو پاک کر دیتا ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی خصوصاً جب ایرسا کے ساتھ پلایا جائے اور بیشتر اگر ایرسا اور روغن گل ملاکر فرماکرین جب بھی نفع کرتا ہی۔ درد ہائے رحم کو اور رحم کے اورام گرم کو اور صلابت رحم اور اختناق رحم اور دشواری آمد بول اور درد گردہ کو نفع کرتا ہی بطور حمول کے اسکے استعمال سے حیض کا ادرار ہو جاتا ہی۔ بادام شیرین بسبب جلا کرنے کے قولنج کو نفع کرتا ہی۔ اور بادام تلخ کا نفع اس سے زیادہ ہی روغن بادام جرم بادام سے زیادہ سبک ہی۔ سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی۔

لیمو نیون بڑے پتے کے نیبو کو کہتے ہین خواص پھل اسکا قابض اور بابس ہی اعضائے نفض روانی شکم اور خون کی آمد کو نفع کرتا ہی کسی شراب مین ملاکر پلانے سے اور اسی طرح حیض کی روانی کو بھی مقدار شربت اسکی ایک اکسونافن ہی کسی شراب مین ملاکر۔

لزاق الذہب شامل ہی لحاق الذہب ماہیت یہ نام اشق پر بھی بولا جاتا ہی اور اسپر ہم کلام کر چکے ہین۔ اور کبھی اُس چیز پر اُسکا اطلاق کرتے ہین جو لڑکونکے پیشاب کو تانبے کے ہاون دستہ سے دھوپ مین اسقدر پیسین یہان تک کہ بستہ ہو جائے۔ اور کبھی ایک قسم اسکی معدنی ہوتی ہی جو معدن مین اُس بخار سے پیدا ہوتی ہی جو گرم مزاج کے پانی سے متخلل ہو کر پھر بستہ ہو جاتا ہی اور یہ وہی قسم ہی جسکو اسوقت بیان کرتے ہین۔ اختیار بہتر وہی ہی جو صاف اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی ہو اور بنا ہوا مصنوعی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہی اُسکے بعد معدنی جسکو جلانا الا ہو طبیعت بہت گرم ہی اور یا حدت ہی خواص جالی ہی قابض ہی سخونت پیدا کرتا ہی عفونت پیدا کرتا ہی تھوڑی سی لذع بھی اس مین ہی محلل ہی تخفیف بقوت کرتا ہی تحلیل اسکی بہ نسبت لذع کے شدید تر ہی اسی طرح تجفیف اسکی خراب گوشت وغیرہ کو بدون لذع کثیر کے گھلا دیتا ہی مصنوعی مین تجفیف زیادہ ہی اور لذع کمتر ہی۔

اسلیے کہ لطافت اُسکی زیادہ ہی جب معدنی کو جلاڑالین اُسکی لطافت بڑھجاتی ہی اور ان ابواب مین نفع اُسکا درجہ نہایت پر پہونچ جاتا ہی جراح و قروح گوشت کو گھلادیتا ہی جن زخمونکا اندمال دشوار ہو اُنکی دواے جید ہی اعضاے غذا کو لاتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی ۔

لبلاب بفتح لام وسکون باے موحدہ آخر مین بھی باے موحدہ ہی جسکو عشق پیچا کہتے ہین طبیعت معتدل ہی مائل بہ قلیل حرارت و یبوست اور خوزی کے نزدیک یہ بات ہی کہ یہ سرد ہی خواص محلل ہی تفتیح پیدا کرتا ہی جو قسم اسکی بنام قبل المساکین مشہور ہی اُس مین ارضیت ہی جس سے قبض پیدا ہوتا ہی اور مائیت ہی جو طین ہی اور حرافت ناری ہی اور خشکی ایسی ہی جو اُسکی مائیت کو باطل کردیتی ہی اور تنقیہ کی بھی قوت اُسین ہی زینت بڑی قسم لبلاب کا دودھ بالون کو تراش ڈالتا ہی اور جوون کو قتل کرتا ہی جراح و قروح تازہ پتی حبل المساکین کی بڑے بڑے زخمون کی دوا ہی کہ اُنکا اندمال کردیتی ہی جب بطور مطبوخ کے کسی شراب مین جوش دیکر پلائی جاے اور آ ضماد خصوصاً ہمراہ قیروطی کے آگ سے جلے ہوے مقام پر لگایا جاتا ہی اسیواسطے یہ بے نظیر ہی اعضاے سر نچوڑے ہوے پانی سے اسکے کسیقدر روی کو بھگو کر اُس کان مین ٹپکاتے ہین جس مین درد ہو خصوصاً ہمراہ روغن گل کے علی الخصوص اگر ورم گرم بھی کان مین ہو۔ اور پرانے درد سر کو بھی نفع کرتا ہی عصارہ اسکا اُس مادہ کو نفع کرتا ہی جو کان کی طرف کھنچکر آیا ہو اور زمانہ دراز اوس پر گذر گیا ہو اور کانون کے اُن قروح کو مفید ہی جو پرانے ہو گئے ہون اعضاے نفس سینہ اور پھیپھڑے مین جو صدمہ یعنی شگافتہ ہونے کا صدمہ پہونچا ہو اُسکی دوا جید ہی اور ربو کو پاک صاف کردیتا ہی اعضاے غذا سدہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی اور پتی اُسکی سرکہ ملاکر طحال کے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے نفض اب لبلاب صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور اگر جوش دیا جاے قوت اسکی زیادہ ہوتی اور ایک قسم لبلاب کی بہت خراب ہی جسکے استعمال سے خون کے دست آنے لگتے ہین مترجم ہمارے تجربہ مین عشق پیچا کی پتی ذات الجنب کے مرض مین نہایت مفید ہی اوقات اربعہ مین ہم استعمال کرتے ہین اور لڑکو بیچ ذات الجنب مین جسکو ڈبہ یا پسلی کا مرض کہتے ہین اس پتی کے استعمال کے بعد کبھی ایسا اتفاق نہین ہوا کہ وہ لڑکا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے کہ یہ دوا ایک فقیر پنجابی سے ملی ہی صدہا بچون کا علاج کرچکے ہین ۔

لعاب جسکو ہندی مین تھوک کہتے ہین خواص اسکے مختلف ہین بسبب اختلاف امزجہ ات اشخاص کے جنکا تھوک ہو مجملی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اس مین قوت منضجہ ہی زینت کلف اور بہش کو دور کردیتا ہی اور جو خون مردار کسی جگہ جم گیا ہو اُسکو بھی زائل کردیتا ہی جراح و قروح روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہو اسکا لعاب دہن نہار منھ کا کافور ملاکر داد کے اقسام پر لگایا جاتا ہی اعضاے سر روزہ دار کا لعاب جسوقت اُس کان مین ٹپکایا جاے جس مین کیڑے ہوں ابتدا ہو کیڑونکو قتل کردیتا ہی اور اُسی وقت نکالدیتا ہی سموم لعاب جملہ سموم کا مقابلہ کرتا ہی اور جسوقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو بچھو پر چند مرتبہ تھوکے بچھو بالضرور مرجاتا ہے ۔

لبن بفتح لام و باے موحدہ جسکو ہندی مین دودھ کہتے ہین ماہیت اسکی مرکب تین جوہر سے ہی پانی ہی اور جبن جسکو پنیر کہتے ہین اور چکنائی یہ چکنائی گاے کے دودھ مین بکثرت ہوتی ہی اور اُنٹنیون کے دودھ مین چکنا اور جبن یعنی تھوڑا کم ہوتا ہی اور وہ پتلا بھی زیادہ ہوتا ہی اور مادہ خر کے دودھ مین بھی چکنائی کم ہی اور پتلا ہی اور گوسفند کا دودھ معتدل ہی اور بھیڑ کا دودھ گاڑھا اور چکنا زیادہ ہوتا ہے اور گاے کا دودھ بہت چکنا اور بہت گاڑھا ہوتا ہی اور رماک جو ایک قسم خاص اُنٹنیون کی براہ زنگ کے ہی اُسکا دودھ مثل عام قسم اُنٹنیون کے پتلا پانی ایسا ہوتا ہی اختیار آدمی کیواسطے جملہ اقسام کے دودھ مین بہتر ہو تو انکا دودھ ہی اور اُسمین بھی بہتر یہ ہی کہ پستان سے پیا جاے یا دوہ کر دوہا جاے اور گرمی اسکی نہ موقوف اور پلی لیا جاے اس مین بھی بہتر وہی دودھ ہی کہ بہت سپید ہو اور قوام مین برابر اور یکسان ہو ناخن پر جو اُسکا ایک قطرہ رکھین ٹھہرا رہے بہ نہ جاے چراگاہ اُس حیوان کی جسکا یہ دودھ ہی اچھے مقام پر ہو اور اُس دودھ مین کوئی مزہ اور قسم کا نہ ترشی مائل یا تلخی لیے ہوے یا تیز تر جیسے مرچ کی تیزی ہوتی ہی اور کوئی بو خراب رنگ اور اس سے آتی ہو واجب ہی کہ دوہ کر دوہا جاے دودھ اور فوراً اُسکا استعمال کیا جاے قبل از ان کہ کچھ استحالہ یا فساد اس مین آنے پاے جس حیوان کے گابہ رہنے کا زمانہ آدمی کے حمل رہنے کے زمانہ سے زیادہ ہوتا ہی اُسکا دودھ خراب ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ جس حیوان کا گابھ انسان کے حمل کے زمانہ سے قریب ہی جیسے گاے اُسکا دودھ آدمی کو پینا چاہیے مائیت کا جو جو دودھ مین وہ گرم ہی اور زبدیت جسکا مسکہ بنتا ہی مائل بہ اعتدال ہی اگرچہ کسیقدر حرارت بھی لیے ہوے ہی اور دودھ جو ترش ہو جاے وہ سرد خشک ہوتا ہی خواص عام اسکی ملطف ہی اور آلایش وغیرہ کے دھو ڈالنے کی بھی اس مین قوت ہی اور حرارت

بجھانے کی بھی اسمین قوت ہی اور لذع بھی اسمین نہین ہی۔ دودھ اقسام کیموس کی تعدیل کردیتا ہی اور بدن کو قوی کردیتا ہی اور بدن کو فربہ کرکے اطراف مین بڑھا دیتا ہی جب شہد کے ساتھ دودھ پیا جاے باطنی قروح کو اخلاط غلیظ سے پاک کردیتا ہی اور انمین نفخ پیدا کرتا ہی اور آلائش سے انکو دھو ڈالتا ہی کیموس دودھ سے اچھا بنتا ہی غذا دہی اسکی پوری ہی بھیجہ کو بڑھا دیتا ہی خصوصاً عورتونکا دودھ خود ایسی چیز ہی جو قریب بہضم کے ہی مراد یہ ہی کہ اسمین حاجتی نہین ہی اور کیونکر اسمین حاجتی ہو حالانکہ دودھ کی پیدایش خون سے ہی نہایت درجہ ہضم ہونے کے بعد کیا اسپر ایک قسم کا ہضم طاری ہو چکا ہی اور اُس خون کے تصفیہ کے بعد دوبارہ تصفیہ ہو کر دودھ پیدا ہوا ہی بلکہ اب جسوقت اُسپر حرارت اچھی طور پر پہنچے گی اور معدہ کی گرمی دودھ کو ہضم کرنا چاہیگی بہت جلد اُسکو خون معتدل کی طرف پھیر لائیگی پس کیا اچھی بات ہی جو حکیم لوفس نے کہی ہی بعد اسکے کہ اُسپر اعتراض کیا گیا تھا۔ اور چونکہ دودھ کسیقدر مایل بطرف برودت کے ہی لہذا البلغمی مزاج والونکو ضرر کرتا ہی اسلیے کہ ان کی حرارت دودھ کو خون صحیح کی طرف پھیر لانیکی طاقت کما ینبغی نہین رکھتی قوت بدنی قبل استحالہ پانی دودھ کے اُسکو اپنی طرف مین لاتی ہی اسلیے کہ دودھ کی کیفیت خشکی قریب ہی اور اسی سبب سے جن لوگونکا مزاج گرم خشک ہی اُنکو دودھ فائدہ کرتا ہی بشرطیکہ اُنکے معدہ مین صفرا موجود نہو۔ دودھ کے اقسام کیواسطے ابدان انسان کو ایسی مناسبتین ہین جنکے اسباب دریافت نہین ہو سکتے جو شخص دودھ پیے اسکو واجب ہی کہ تھوڑی دیر سکون اور آرام مین بسر کرے تاکہ دودھ اُسکے معدہ مین خراب نہو جاے اور حرکت اور لقب کی گرمی سے ترش نہو جاے مگر سونے کی اجازت دودھ پینے کے بعد نہین دیجاتی ہی اور نہ اور غذا اُنکے تناول کی جبتک دودھ معدہ سے نہ اتر جاے دودھ کو صلاحیت سن رسیدہ آدمیونکے مزاج سے زیادہ ہی بہ نسبت جوان آدمیونکے کہ جنکا مزاج گرم ہی اسلیے کہ جوانان گرم مزاج کے معدہ مین دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف جاتا ہی دودھ مشایخ کو بھی فائدہ کرتا ہی بسبب ترطیب پیدا کرنے کے اور سوکھی کھجلی بوجہ خشکی کے جو خاصکر مشایخ کے ابدان مین پیدا ہوتی ہی اُسکو دور کردیتا ہی مگر واجب ہی کہ مشایخ کو شہد ملا کر دودھ پلایا جاے تاکہ اُسکے ہضم ہونے پر اعانت ہو جاے اکثر دودھ کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہی پہلے پہلے دست آتے ہین اور جو فضول اطراف اعلے مین ہین اُنکو نکال دیتا ہی بعد اُسکے پھر بدن کی غذا دہی شروع کرتا ہی اور بدن مین پھیلتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی۔ دودھ نفاخ بھی ہی مگر یہ کہ

جوش دیے لیا جاے دودھ مرکب دو جز سے ہی ایک تو دست آور ہی وہ اسکی ماہیت ہی اور دوسرا جز قبض پیدا کرنے والا اسکی جبنیت ہی دودھ دیر ہضم ہی خلط غلیظ پیدا کرتا ہی معدہ سے دیر مین اترتا ہی شہد اسکی اصلاح کردیتا ہی اور غذاے کثیر دودھ سے بدنکی بناتا ہی۔ کھٹا دودھ خلط خام ہی اُپکایا ہوا دودھ خصوصاً جو پکاتے پکاتے گاڑھا ہو جاتا ہی زیادہ قابض ہی دودھ کی ہر ایک قسم سدہ پیدا کرتی ہی خصوصاً جگر مین مگر انٹنی کا دودھ یا اور جانور جنکا دودھ مثل انٹنی کے ہی چونکہ اسمین جبنیت کم ہی اور ماہیت مین انٹنی وغیرہ کے دودھ کی جلا کی قوت ہی لہذا سدہ نہین پیدا کرتا اور دودھ اُن مواد کو جو اعضاے باطنہ پر گرتے ہین اور بسبب اپنی تیزی اور لذع کے اُن اعضا کو ایذا دیتے ہین نفع کرتا ہی اسلیے کہ یہ دودھ اُن مواد کو ضعیف کردیتا ہی اس طرح پر کہ اُن مواد کو دھو ڈالتا ہی اور اُسکا دھونا پانی کے دھونے سے فوقیت رکھتا ہی بسبب اسکے کہ دودھ کی ماہیت مین جلا کی قوت ہی وہ قوت پانی مین نہین ہی اور اُن مواد کے کیفیت کی تعدیل کردیتا ہی اسطرح پر کہ اُن مواد کو ایسی کیفیت کی طرف پھیر لاتا ہی جو عضو کی کیفیت کے مناسب ہون بعد اسکے جو تغذیہ کی قوت اسمین ہی اُسکے ذریعہ سے درمیان عضو اندرونی اور خلط خراب کے ایسی پھسلن اُس عضو مین پیدا کرتا ہی کہ اب وہ خلط اس عضو کو خالی ملاقات نہین کرتی ہی تاکہ اُسمین سرایت کرے جیسے چکنے برتن مین تر چیزین خراب شدہ کچھ اثر نہین کرتی ہین۔ جن لوگونکے بدن سے خون کا سیلان کسی عضو ان سے ہوتا ہی اُنکو دودھ ضرر کرتا ہی احشاے باطنی کو دودھ موافق نہین ہی اور بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانورونکے دودھ کے احشا کو زیادہ ضرر کرتا ہی اسلیے کہ بکری اکثر وہی چرتی ہی جو قابض ہین بھیڑ کا دودھ بکری کے دودھ کے مخالف ہی اور غذاے پسندیدہ نہین ہی اور التہاب پیدا کرنے کی قوت اسمین ہی۔ دودھ اپنے جوہر اصلی مین بہت جلد استحالہ پانے والا ہی خصوصاً بطرف حرارت کے اسکا استحالہ جلد ہو جاتا ہی۔ خراب دودھ سے بدتر بدن کے واسطے کوئی چیز مضر نہین ہی۔ مادہ خر کا دودھ مائیت زیادہ رکھتا ہی اور سور کا دودھ مائی بھی ہی اور ناپختہ ہی۔ فصل ربیع مین جو دودھ پیدا ہوتا ہی اُسکی مائیت زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت اُس دودھ کے جو فصل صیف مین پیدا ہوا اسی طرح اُن جانورونکا دودھ جو کشت زار اور اُن مقامون کی گھاس وغیرہ چرتے ہین جہان پانی بھرا ہو اسلئے کہ ربیع کی نباتات مین مائیت زیادہ ہوتی ہی۔

بہ نسبت صیف کے نباتات کے ہی اور جسقدر ضعیف خریف کی طرف قریب ہوتی جاتی ہی دودھ مین غلظت بڑھتی جاتی ہی۔ بہت بہتر وہی دودھ ہی جو درمیان ایام فصل صیف کے پیدا ہو مگر اُسپر خوف اسکا ہوتا ہی کہ پینے کے بعد حرارت کی طرف مستحیل ہوجاے اور ربیع مین اسبات کا خوف نہین ہوتا ہی گاے کے دودھ مین گھی کی زیادتی ہوتی ہی اور بھیڑ کے دودھ مین پنیر بھی زیادہ ہوتا ہی اور گھی بھی اور اونٹنیون کے دودھ مین جبنیت کم ہی اسکے بعد مادہ اسپ کے دودھ مین اسکے بعد مادہ خر کے دودھ مین اسیواسطے مادہ خر کا دودھ معدہ مین پھٹ کر پنیر نہین بنجاتا ہی اور اونٹنی کے دودھ مین نمکینی ہی اسلیے کہ وہ ترشی کو دوست رکھتی ہی اور اُسکا دودھ سب دودھ کے اقسام سے بہتر ہی جو پایون مین اور باانہمہ یہ بھی کہا گیا ہی کہ اونٹنی کا دودھ معدہ مین اور اوپر کے اجزاے شکم مین زیادہ ٹھہرتا ہی بہ نسبت اور جانورونکے دودھ کے یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ دودھ مین اختلاف بحسب اختلاف نوع حیوان کے ہوتا ہی اور بحسب اختلاف سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہی کہ چھوٹے سن کا جانور ہی یا سخت گوشت کا۔ فربہ جانور کا دودھ ہی یا دُبلے کا۔ سپید رنگ کا جانور ہی یا اور کسی رنگ کا زیادہ ضعیف اور کمزور وہی دودھ ہی بنا برقول اطبا کے جو سپید رنگ جانور کا ہو اور سعدہ سے انحدار اُس دودھ کا بہت جلد ہو جاتا ہی زینت دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنا برقول بعض طبیبون کے بدن مین جرب پیدا کرتا ہی اور کچھ بعید نہین ہی کہ ایسا ہی ہو مگر بڑے بڑے داغ اور نشان جو جلد مین ہین انکو دودھ کا طلا کرنا صاف کردیتا ہی اور دودھ پینے سے رنگ کی خوبی پیدا ہوتی ہوتی ہی لیکن اکثر اوقات وضع نغیے چھیپ پیدا کرتا ہی سواے اونٹنیون کے دودھ کے کہ اس مین چھیپ پیدا ہونے کا خوف کم ہی اور جب دودھ شکر ملاکر پیا جاے خوبی رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتونکے رنگ مین اور فربہی بھی پیدا کرتا ہی تا اینکہ مار الجبن گرم خشک مزاج والے کو بھی فربہ کرتا ہی اگر ایسے آدمی بسبب اپنے مزاج حار یابس کے لاغر ہوگئے ہون اُن لوگونکے بدن مین فربہی پیدا کرنے کا سبب یہ ہی کہ تر طبیبا پیدا کرتا ہی پس پیشتر خلط خراب کو نکالدیتا ہی پس غذا اُس بدن کی درست ہو جاتی ہی اور جو دودھ بوجہ خباثت کے چکادہی بن گیا ہو وہ بہت جلد اُن لوگون کو فربہ کردیتا ہی۔ مار الجبن کلف اور نشانات کو طلا کرنے سے زائل کردیتا ہی اور کبھی پلانے سے بھی یہی نفع کرتا ہی۔ اورام وبثور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جن کے بدن مین اورام ردی اور ثبل اور ماشرا اور ترکھجلی اور سوکھی کھجلی ہو دودھ پینے سے انکو آرام ہو جاتا ہی۔

بثر بلکہ اُنکے مزاج مین کوئی ایسی چیز نہو جو دودھ کو فاسد کرڈے اور اسکو صفرا بنادے جن لوگونکے بدن مین اورام باطنی ہین انکو دودھ مضر ہی جراح وقروح دودھ قروح باطنی کی اصلاح کرتا ہی کہ اُن کی چرک اور آلایش کو دھو ڈالتا ہی اور صاف کردیتا ہی اور اُن کا تغریہ کرتا ہی اور اگر انکے مزاج مین کوئی مفسد چیز دودھ کی نہو اور نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف کرے اُسوقت صاحبان قروح دودھ سے نفع پائینگے۔ مار الجبن ہلیلہ کے ہمراہ ترکھجلی کو مفید ہی آلات مفاصل جملہ اقسام کے دودھ پٹھون کو مضر ہین اور اُن لوگون کو جنکو پٹھے کے امراض لاحق ہین خصوصاً سر و امراض پٹھے کے اگر ہون۔ اعضاے سر شیر تر نوازل کو نفع کرتا ہی انکو بند کردیتا ہی اور نزلہ کی تیزی کو دور کردیتا ہی حلق کے قروح کو مفید ہی۔ دودھ اُس نسیان کی اچھی دوا ہی جو خشکی سے پیدا ہوا ور غم اور وسواس کی بھی دواے جید ہی۔ دانتون کو دودھ مضر ہو بچاتا ہی اور اُنکی جڑون کو کھا لیتا ہی اور اُن مین گڑھا ڈالدیتا ہی اور انکو ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہی خصوصاً اگر سرد مزاج کا دانت ہو اور مسوڑھے کو ڈھیلا کردیتا ہی بلکہ واجب ہی بعد دودھ پینے کے شہد اور شراب سکنجبین کی کلی کیجائے مگر مادہ خر کا دودھ بنا برقول اطبا کے اگر اُس سے کلی کیجاے دانت اور مسوڑھے کو مضبوط کردیتا ہی۔ جن لوگون کے سر مین درد ہو اور جنکو دوران سر یعنے گھمنی کا مرض ہو اور جنکو طنین کا مرض ہو یعنے کان گونجتا ہو ایسے بیمارونکو دودھ موافق نہین آتا ہی خصوصاً دودھ پیکر سونا ان لوگون کو زیادہ مضر ہی خلاصہ یہ ہی کہ جتنے آدمی ایسے ہین کہ جنکے اعضاے سر مین ضعف ہی انکو دودھ مضر کرتا ہی اعضاے چشم ظلمت بصر اور شبکوری پیدا کرتا ہی لیکن اگر دودھ آنکھ مین ڈالا جاے آشوب چشم کو نفع کرے گا اور اُن تیز مواد کو جنکی ریزش آنکھ کی طرف ہی بھی مفید ہوگا اور خشونت یا ردکھاپن جو آنکھ مین ہو اُسکو بھی دور کردیگا اسیطرح اگر سپیدی بیضہ اور روغن گل خام مین دودھ ملاکر آنکھ پر ڈالین دودھ کا دُہنا آنکھ پر طرفہ چشم کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفس مادہ خر کا دودھ کھانسی اور سل اور نفث الدم کو اُسیطرح سے مفید ہی جس طرح ابھی مرض کے بیان مین لکھا جاے گا بھیڑ کا دودھ نفث الدم کو زیادہ نفع کرتا ہی۔ پھیپھڑے کو قروح کی دواؤن مین اور سل کی دواؤن مین دودھ داخل کر دودھ کا مضمضہ اور غرغرہ خوانیق اور ذبحہ اور اورام لہات اور لوزتین مفید ہی مگر جسکو خفقان رطوبت سے ہو اُسکو مضر ہی خون کی رطوبت سے

انیسون کا دودھ لبو اور بہر کو فائدہ کرتا ہی سینہ کو بہ نسبت سر اور معدہ کے دودھ
زیادہ موافق ہی اعضاے غذا دودھ جگر میں سدہ پیدا کرتا ہی مارالجبن یرقان
کو فائدہ کرتا ہی شیر نر اور انٹنی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خر استسقا کو فائدہ
کرتا ہی اور یہی سب دودھ طحال کی سختی کو مفید ہیں شیر خر ہمراہ روغن بید انجیر کے
اندرونی صلابات کی دوا ہی معدہ میں نفخ پیدا کرتا ہی اور خصوصاً دودھ جو بعد
بچہ جننے کے فوراً دوہا جاے جسکو پیوسی کہتے ہیں اور دونوں قسم دودھ کی
اور دخانی ڈکار کو ہیجان میں لاتی ہیں خصوصاً پیوسی جس شخص کے طحال میں یا جگر
میں کچھ مرض ہو کہ جس میں تدبیر لطیف یعنے کمی غذا کی حاجت ہی اسکو دودھ ضرر
کرتا ہی سواے انٹنی کے دودھ کے جو بسبب سے امراض طحال اور جگر کو مفید ہی
انٹنی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر نافہ غیری کے ہمراہ پیا
جاے اور غذا کی خواہش کو بڑھاتا ہی اور پیاس پیدا کرتا ہی کھٹا دودھ بہت
دیر میں ہضم ہوتا ہی اور خلط خام اس سے پیدا ہوتی ہی مگر جو معدہ براہ طبیعت اصلی کے
گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اس میں حرارت آگئی ہو کھٹے دودھ کو ہضم بھی
کر دیتا ہی اور نفع بھی پاتا ہی دخانی ڈکار مسکہ نکالنے کے بعد دودھ سے نہیں آتی
اعضاے نفض مارالجبن صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور افتیمون کے ساتھ
سوداے محترقہ کا مسہل ہی دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہی دودھ جوش دیا ہوا اسقدر
کہ اسکی مائیت جاتی رہے قبض شکم پیدا کرتا ہی اور خون کی آمد جو دستون میں ہو
اسکو بند کرتا ہی انٹنی کا دودھ ادرار حیض کرتا ہی۔ چکا ہوئی گاے کا اسہال صفراوی
کے واسطے اچھی چیز ہی شیر تازہ دوشیدہ کا زخم کے قروح کے واسطے حقنہ کیا
جاتا ہی شیر گوسپند قروح مثانہ کو مفید ہی دودھ سے تدارک جماع کے ضرر کا
کیا جاتا ہی اور باہ کی قوت بڑھاتا ہی امعا میں نفخ پیدا کرتا ہی ہر ایک دودھ جو غلیظ
القوام ہو قولنج کو برانگیختہ کرتا ہی اور پتھری ڈالدیتا ہی خصوصاً وہی پیوسی دودھ
سے ہیجان قوت جماع کا ہوتا ہی یہانتک کہ ترش دودھ بھی یہی اثر رکھتا ہی
اور مائیت یعنے جغرات ان ابدان میں جو گرم مزاج ہیں اس سبب سے کہ
ترطیب پیدا کرتا ہی اور نفخ بھی کرتا ہی اور اکثر اوقات شکم کو نرم کر دیتا ہی
خصوصاً مادہ اسپ کا دودھ اور انٹنی کا اور مادہ خر کا پھر اسکے بعد گاے کا دودھ
پھر اسکے بعد گوسپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اسکی مائیت کم ہو دودھ کبھی
دست لاتا ہی اگر بکثرت پیا جاے کہ ہضم نہو اور نمک اسکی دست آور ہونے پر
معین ہوتا ہی اور مارالجبن کے مسہل ہونے پر بھی نمک اعانت کرتا ہی لیکن جوش

کیا ہوا دودھ اور وہ دودھ کہ جس میں ٹھیکریاں خواہ کنکریوں وغیرہ کو جوش
دیا ہو یا جس دودھ کو سنگ ریزہ اور لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بجھانے سے گرم کیا ہو
ایسا دودھ لامحالہ تشنج پیدا کرتا ہی دودھ خراش امعا کو نفع کرتا ہی کھٹا دودھ
پکانے کے بعد اسہال صفراوی اور دموی کو نفع کرتا ہی۔ انٹنی کا دودھ بواسیر
کو فائدہ کرتا ہی جسوقت دودھ کو مقعد کے ورم پر یا اسکے قروح پر اور پیڑو کے
ورم اور قروح کو اسیطرح استعمال کریں نفع کریگا اور جو لذع ان اعضا
میں پیدا ہوتی ہی اس میں سکون پیدا کرے گا حمیات میں شیر گوسپند اور دوغ
مادہ خروق کی اچھی دوا ہی جیسا اپنے مقام میں اسکا بیان کیا جائیگا کھٹا
دودھ اکثر حمیات دق کو دور کر دیتا ہی اگر بخوبی اسکا گھی نکال لیا جاے اور
ایسا ہو کہ بخوبی ہضم ہو جاے۔ تازہ دوہا ہوا دودھ ان حیوانات کا جنکا دودھ
گاڑھا ہوتا ہی اکثر حمیات میں اس سے پرہیز کیا جاتا ہی اور مناسب نہیں ہی کہ تپ کا
مریض اسکے گرد پیش جاے سموم دودھ فائدہ کرتا ہی اور یہ قتالہ کے پینے کے بعد
اور تناول کرنب بحری اور شوکران اور بھنگ کے اور خصوصاً اس شخص کو جسنے
ذراریح اور خربق اور ثافسیا اور خانق النمر اور خانق الذئب کو تناول کیا ہو
اور زہریلی دوائیں جو اکال ہیں اور اندرونی اعضا میں عفونت پیدا کرنے
والے ہیں ان سبکو مفید ہی۔ جو شخص بھنگ پیکر مست ہو گیا ہو دودھ پلانے
سے اسکی عقل درست ہو جاتی ہی۔

لحم بفتح لام و سکون حاے حطی گوشت کو کہتے ہیں اختیار اچھی قسم گوشت کی
بھیڑ کا گوشت ہی اور اس سے مراد یہ ہی کہ اس میں حرارت لطیف ہی اور بچہ ان
کا بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچے گاے کے کہ ہضم بہت جلد ہوتے ہیں اور غذا انکی
لطیف ہیں اور گوشت بزغالہ میں فضول بہ نسبت حمل کے کم ہی اور جو بچہ کسی جانور کا
دودھ پیتا ہوا ہو اور وہ دودھ اچھا بھی ہو اسکا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہی لیکن
اگر خراب دودھ پیتا ہو اسکا گوشت خراب ہی بڈھی بھیڑ کا گوشت اور اسیطرح دبلی
بھیڑ کا بھی خراب ہی اور سیاہ بکری کا گوشت سبک ہی اور زیادہ لذیذ ہی اسیطرح اسکے
نر کا گوشت اور نیز سرخ رنگ کوئی حیوان جو زیادہ فربہ ہو اور چھوٹا ہو اچرا ہوا اسکا
گوشت بھی سبک ہوتا ہی اور گوسفند یکسالہ کا گوشت غذائیت میں کمی رکھتا ہی
اور معدہ کے اوپر ٹھہرا رہتا ہی۔ افضل گوشت کی وہی قسم ہی اور ہضم بھی وہی
اچھی طرح ہوتی ہی جو ہڈی سے چھڑائی گئی ہو اور داہنے جانب کا گوشت بائیں
طرف کے گوشت سے زیادہ سبک ہی اور افضل ہی اور عضل کا اوسط اور میانہ وہی

جز ہی جو گوشت اور پٹھے سے پاک ہو۔ نرم گوشت جیر کوئی پٹھا نہیں ہی وہ بھی کبھی لذیذ ہوتا ہی خصوصاً وہ گوشت نرم جسکی نرمی دودھ کی پیدائش کیواسطے کی گئی ہی جیسے پستان کا گوشت یا اسکی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے بیخ زبان کا گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر ہضم ہوجاے جید ہوتی ہی لیکن اکثر اوقات غذا اسے بلغمی اس سے بنتی ہی لیکن زیادہ غذائیت اسکی مثل کثرت غذائیت اور اقسام گوشت کے نہیں ہی بہ نسبت گوشت عضل کے ہان پستان کا گوشت اور خصیہ مرغ جانگی کا گوشت کہ اسکی غذائیت زیادہ ہی جودت مین کم وہ گوشت ہوتا ہی جسکی خلقت مثل وعاء بچھار اٹھانے کے ہو جس سے کسی عضو کے بوجھ سنبھالنے کا کام لیا جاتا ہو جیسے وہ گوشت جو درمیان رگھاے جگر وغیرہ کے بنا جاتا ہی دل کا گوشت اور اسکی جڑ کا گوشت جو مثل گوشت کے ہوتا ہی یعنی اسی قسم کا ہی۔ پستان کا گوشت بہت اچھا ہی اور اگر دودھ بھی اُسمین اُترآتا ہو زیادہ غلیظ ہوجاے گا۔ خصیونکا گوشت اور اعضا کے گوشت سے بہت فضیلت رکھتا ہی۔ چڑیونکے گوشت مین تیتر کا گوشت فضیلت رکھتا ہی اور مرغونکا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہی اور اسمین زیادہ غذائیت گوشت کبک اور بٹیر اور تیتر کے گوشت سے نہین ہوتی ہی جس حیوان کے مزاج مین یبوست ہی جبتک وہ چھوٹا رہے اُسکا گوشت اچھا ہی بعد اُسکے بڑے ہوجانے کے مترجم کا مراد اس فقرہ سے یہ ہی کہ خشک مزاج حیوانات سے چھوٹے قد کے حیوان کا گوشت بڑے قد کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہی۔

متن بزغالہ کا گوشت عمدہ ہی اور گوسفند کا گوشت بہت اچھا نہین ہی اور جو خلط گوسپند کے گوشت سے پیدا ہوتی ہی بیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہی پہاڑی بکرا اُسی طرح کا اسکا گوشت خراب ہوتا ہی درندہ جانورونکا گوشت اور قسمی آبی چڑیان بڑے قد کی ہین اور جن چڑیونکی گردنین بڑی ہین اور ہوس کے اقسام کا گوشت اور خربان کا گوشت اور کبوترونکے اُن اقسام کا گوشت جو سخت جسم ہوتے ہین اور لوبے کا گوشت اکثر تو یہی ہی کہ خلط غلیظ سودا کی پیدائش ان گوشتون سے ہوتی ہی یا ایسے خلط غلیظ کے جو مشابہ سودا کے ہین کنجشک کے جملہ اقسام کا گوشت خراب ہی اور چڑیونکے اُن بازؤونکا گوشت جو بجہت ریاضت کے گتھے ہوگئے ہون اُنکا کیموس اچھا ہوتا ہی وحشی جانورونین ہرن کا گوشت اچھا ہی مگر کسی قدر مائل بسوداویت ہوتا ہی۔ نصاری اور جو لوگ ان کے ہم مشرب ہین وہ کہتے ہین کہ جنگلی سور کا گوشت جملہ اقسام صحرائی جانورون کے گوشت سے اچھا ہوتا ہی اسلیے کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے پلے ہوئے سور کی گوشت سے قوی غذا دیتا ہی اور غذائیت اسکی زیادہ بھی ہی اور زود ہضم ہی اور خلط جوان مین ایسی پیدا کرتا ہی اچھی ہوتی واجب ہی کہ حیوان کے حالات پر بھی نظر کیجاے کہ اُسکا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزونکا لحاظ دودھ مین کیا جاتا ہی اور مذکور ہوچکا ہی اُنھین کا لحاظ گوشت مین بھی کرنا چاہیے طبیعت پر نر کا گوشت سب چوپایہ جانورون کے گوشت سے خشکی مین زیادہ ہی گاو کا گوشت گوسپند کے گوشت سے زیادہ یبوست رکھتا ہی اور گوسپند کا گوشت بھیڑ کے گوشت سے خشک زیادہ ہی اور دیر ہضم ہی اور بچہ شتر کا گوشت اسکی غذا غلیظ ہی اور گرمی زیادہ پیدا کرتا ہی خرگوش کا گوشت گرم خشک ہی بڑی چڑیونکا گوشت اور مرغابی کا گوشت اور خربان یعنی شوات نر کا گوشت غلیظ ہوتا ہی۔ بط کا گوشت اور آبی چڑیونکے گوشت مین رطوبت زیادہ ہوتی ہی اور اسکے قریب بھیڑ کا گوشت رطوبت مین ہی بعضون نے کہا ہی کہ ساہی کا گوشت رطوبت پیدا کرنے والا ہی گوشت اُس مقام کا جہان سخت چربی ہوتی ہی جیسے پیٹ کی اوپر کا گوشت اور جدّھے کا گوشت گرم تر ہی افعال و خواص گوشت کی غذا مقوی بدن ہی اور بہت قریب ہی اسبات کے کہ اسکا استحالہ خون کی طرف ہوچکا یا ہوا گوشت اور بھونا ہوا گوشت اسکی غذا اُبالی ہوئے گوشت سے خشک زیادہ ہوتی ہی اور اُبالے ہوئے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی۔ جو گوشت مصالح گرم اور مرچ وغیرہ کے ہمراہ پکایا جاے اُسکی قوت وہی ہی جو اُن مصالح کی قوت ہی تیلی چربی جسکو پیہ کہتے ہین اور عام چربی تمام بدن کی ردی الغذا ہی اور غذائیت بھی اسمین کم ہی طعام کو معدہ کے اوپر طافی کرتی ہی یعنی معدہ کے اوپر تیرتی رہتی ہی اور نیچے نہین اترجاتی ہی چربی کی اتنی ہی مقدار ملانی مناسب ہی جس سے لذت پیدا ہو۔ نمک آلودہ گوشت اگرچہ اصلی گوشت کی رو سے رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر آخر کو پھر اُسکی تجفیف مین ہر قسم کے گوشت سے زیادہ ہوجاتا ہی اور غذائیت اسکی قلیل ہوتی ہی۔ جس گوشت مین تیلی چربی ہو جسکو پیہ کہتے ہین وہ شکم کو نرم کردیتا ہی اور غذائیت بھی اسمین کم ہوتی ہی اور جلدی استحالہ اسکا دخانیت اور مرار کی طرف ہوجاتا ہی اور جلدی ہضم ہوجاتا ہی اور جدّھے کا گوشت ہر ایک عضو کے گوشت سے زیادہ خراب ہی جس مین رقیق چربی کی قسم ہوتی ہی ہضم بھی اچھی طرح نہین ہوتا غذائیت بھی اسکی بُری ہی اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی زیادہ ہی اور گوشت اُسکی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہی۔ گاو کا گوشت اسکی غذائیت زیادہ ہی اور غلیظ ہی اور سیاہ رنگ کا گوشت جیسے نیل گاو کا امراض سودا یہ پیدا کرتا ہی

بہتر گوشت عجاجیل یعنی گوسالہ کا ہی۔ خربوزہ کے چھلکے یا ترلونیا گاؤ گوشت کو
گلا دیتے ہین بہتر زمانہ اسکے کھانے کا فصل ربیع اور گرمیو کی آمد کا زمانہ ہی نصاریٰ
اور جو لوگ اُنکے ہم مشرب ہین وہ کہتے ہین کہ اس گوشت مین باوجود غلاظت
کے ایسی لزوجت نہین ہی جیسے سور کے گوشت مین ہی اور نہ متانت یعنی استواری
قوام ہی سور کے بچونکا گوشت غذائیت اُسکی کم ہی اسلیے کہ تحلیل اُسمین زیادہ ہی
اور رطوبت بھی اُسکی شدید ہی۔ لیط کا گوشت غذائیت زیادہ رکھتا ہی اور جودت
غذا مین مثل غذاے مرغ وغیرہ کے نہین ہی اور لیط کے پوتے کا گوشت لذیذ
ہوتا ہی اور اُسکے جگر کا گوشت اچھا ہی اور کھانے مین بھی لذیذ ہی اور غذا اسکی اچھی
بنتی ہی۔ لیٹورہ کا گوشت کاسر ریاح ہی۔ بہت دور سٹر جانے سے وہی گوشت ہی
جسمین چربی کم ہو اور خشکی اُسپر غالب ہو نظر اصلی خلقت کے زینت گاؤ گوشت
بہق پیدا کرتا ہی چربی جنگلی گدھے کی اچھی چیز ہی کلف پر طلا کرنے کے واسطے اور
چربی طیار لیط کی بھی یہی اثر رکھتی ہی جلانے سے جو رطوبت حملان کے گوشت کی
ٹپکے بہق پر طلا کیجاتی ہی اور مینڈک کے گوشت کی رطوبت بالخورہ پر لگائی جاتی ہی
اور اہم وتبور گاؤ گوشت سرطان پیدا کرتا ہی اسیطرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون
اور ام سخت سوداوی کی تحلیل کردیتی ہی جراح وقروح گاؤ گوشت ترکھجلی اور داد
خراب پیدا کرتا ہی اسیطرح جو گوشت غلیظ ہو جلانے سے جو پانی گوشت حمل کا
ٹپکے داد پر لگایا جاتا ہی گاؤ گوشت جذام پیدا کرتا ہی اور داء الفیل اور دوالی کی
بھی اس سے کثرت ہوتی ہی اسیطرح اور گوشت جو غلیظ ہون اور انمین ہی اور جدیون
کا گوشت ضماد اس پٹھے کا ہی جو سخت ہو گیا ہو شوربا گوشت خرگوش مین مرض
نقرس اور درد مفاصل کا سمجھا جاتا ہی پس وہی فعل کرتا ہی جو شوربا لومڑی کا
کرتا ہی نیولے کا گوشت درد ہاے مفاصل پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی جنگلی گدھے
کا گوشت روغن قسط ملا کر اچھی دوا مالش کی ہی پٹھے کے درد کے واسطے اور جو
ریح غلیظ ایسے مقام پر ہون سانپ کا گوشت جذام کیواسطے ویسا ہی مفید ہی
جیسا باب جذام مین بتفصیل لکھا جائیگا اور ساہی کا گوشت جذام کیواسطے اچھی
چیز ہی اعضاے سر گاؤ گوشت اور جملہ اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون وسواس
پیدا کرتا ہی بسبب اس تجفیف کے کہ انمین ہی۔ بھیڑیے کا گوشت شراب ملا کر
مرگی کے مریض کو دیا جاتا ہی جسکا نفع ظاہر ہوتا ہی اعضاے چشم نرغالہ کا گوشت
جلا کر اسکی راکھ سپیدی چشم پر لگائی جاتی ہی درندہ جانوروں کا گوشت
اور جن جانوروں کے پنجے مین گرفت کرکے شکار کرتے ہین اُنکا گوشت آنکھ کو مفید

ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی اعضاے صدر سرطان نہری کا گوشت سل کے بیمارونکو
بہت مفید ہی نیے بچہ پرندونکا گوشت خوانیق کا ہیجان کردیتا ہی مگر اسکے بطور معمول
کے ہو (معمول ایک غذاے خاص ہی) اعضاے غذا جتنے گوشت غلیظ
اوپر مذکور ہو چکے سب طحال کو گندہ کر دیتے ہین مگر تختی گاؤ کی گوشت کے
سوکھے دھنیان اور زعفران ڈال کرکے سیلان مواد کو بطرف معدہ کے
روکتی ہی لومڑی کا گوشت اکثر مذکور راسکا اُن چیزونمین ہوتا ہی جنکے منفعت فساد
مزاج اور استسقا اور سدہ ہاے طحال جگر مین ہی اور بہتر یہ ہی کہ استسقا کیواسطے بطور
قریص کے بنایا جاوے تاکہ پیاس بڑھاوے بعض آدمیون نے درندہ جانورونکے گوشت
کی مدح کی ہی اُس معدہ کے واسطے کہ جسمین برودت اور رطوبت ہو اور ضعف ہی
معدہ مین ہو پس ان کیفیات مین درندہ جانورونکا گوشت فائدہ کریگا اور
جلد ہضم ہو جاتا اور معدہ سے اُتر جاتا اور دیر مین اُن دونون امور کا ہونا یہ
دونون بحسب غلاظت اور رقت غذا کے نہین ہوتی اسلیے کہ صحرائی سور اور خانگی
سور کا گوشت بنا برقول اُنھین لوگونکے جنکو اسکا تجربہ ہوا ہی بہت جلد ہضم ہوتا ہی
اور معدہ سے اُتر جاتا ہی اور غذاے قوی بالزوجت اور غلیظ ہی۔ گوشت بارہ سنگے
کا باوجودیکہ غلیظ ہی مگر بہت جلد معدہ سے اتر جاتا ہی ساہی کا گوشت سکنجبین ملا کر
استسقے کو نافع ہی۔ لومڑی کا گوشت سدہ ہاے جگر اور ضعف جگر اور فساد مزاج کو اُسی جگر
کے نفع کرتا ہی۔ اور استسقا کو بھی مفید ہی۔ درندون کا گوشت اور جنگل والے جانورون
کا گوشت معدہ کو قبول نہین ہوتا اعضاے نفض کاؤ گوشت صفرا کی
کشش کو بطرف امعا کے منع کرتا ہی۔ خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قروح امعا
کو مفید ہی ساہی کا گوشت سکھایا ہوا ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو مفید ہی بڈھے
مرغ کا شوربا قولنج اور امراض سوداوی کو مفید ہی صحرائی گدھے کی چربی روغن قسط
ملا کر اُس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہی جو ریح غلیظ سے عارض ہوا ہو۔ درندے جانور
اور پنجہ مارنے والے جانورون کا گوشت بواسیر کو مفید ہی شوربا گاؤ گوشت کا
بطور یخنی کے اسہال صفراوی کی اچھی غذا ہی کہ اُسکو بند کر دیتا ہی اسی طرح
اسکا قریص دھنیان اور سرکہ اور دیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے
ہو اور تھوڑی سی زعفران ملا کر اسیطرح ٹڈیونکا گوشت بھنا ہوا اور بے بھنا
ہوا قبض پیدا کرتا ہی خصوصاً کبک اور تیہو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی تر
اور چکاوک کا گوشت خصوصاً جب یہ اُبالے جائین اور یخنی اُنکی پھینک دیجاوے۔
اونٹ کا گوشت ادرار بول کرتا ہی فربہ گوشت تلیین شکم بنسبت غیر فربہ کے زیادہ کرتا ہی

حمیات کا دا گوشت اور بارہ سنگھا اور نر کوہی اور بڑی بڑی چڑیون کا گوشت چوتھیا بخار اور لرزہ پیدا کرتا ہی سموم نیولے کا گوشت سکھا ہوا شراب مین ڈالکر سموم کو فائدہ کرتا ہی اور رحلان کا گوشت جلایا ہوا سانپ و رکھپو اور عقرب جرارہ کے کاٹنے کو مفید ہی اور شراب ملاکر دیوانے کتے کے کاٹنے کو اور مینڈک کا گوشت ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہی۔

حرف میم

جن دواؤن کا نام حرف میم سے شروع ہی انکا بیان

مسک بکسر میم و سکون سین مہملہ جسکو ہندی مین کستوری کہتے ہین ماہیت یہ ناف ایک جانور کی ہی جو مثل ہرن کے ہوتا ہی بعینہ جسکے دو دانت سپید بار یک بلند اوپر کی طرف اٹھے ہوئے مثل سینگ کے ہوتے ہین اختیار بہتر قسم مسک کی معدن کے لحاظ سے تبت کی مسک ہی بعضون نے کہا ہی بلکہ چین کی مسک بہتر ہوتی ہی اُسکے بعد جرجیری اُسکے بعد ہندوستان کی اُسکے بعد دریائی مشک۔ اور اُس جانور کی چرائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہی جو بہمنین کو چرتا ہو اُسکے بعد سنبل الطیب کو اُسکے بعد مر۔ اور رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ مشک ہی جسکا رنگ شل بہی کے زرد ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون کے نزدیک یبوست اُسکی زیادہ ہی **افعال و خواص** لطیف ہی اور مقوی بھی ہی زینت تبخیر پیدا کرتی ہی جسوقت کسی جوشاندہ مین پڑے اعضاے سر مشک و زعفران اور تھوڑا سا کافور ملاکر اگر ناس لیا جاے درد سر بارد کو فائدہ کرے گا اور تنہا مشک کی ناس بھی مفید ہی اسلیے کہ اُس مین تحلیل کی قوت ہی دماغ معتدل کے واسطے تقویت دیتی ہی اعضاے چشم آنکھ کو قوی کر دیتی ہی اور رطوبت چشم کو خشک کر دیتی ہی اور پتلی چھلی سپید جو آنکھ مین ہو اسکو دور کر دیتی ہی اعضاے صدر قلب کی تقویت اور تفریح کرتی ہی اور خفقان اور توحش کو نفع کرتی ہی سموم تریاق سموم ہی خصوصاً بیش جسکو سنکھیا کہتے ہین۔

مصطگی مشہور دوا ہی ماہیت رومی مصطگی سپید ہوتی ہی اور قبطی سیاہی مائل ہوتی ہی اور درخت اسکا اجزا مین تھوڑی سی ماہیت اور بہت سی ارضیت رکھتا ہی اور مصطگی مین لطافت اور نفع کنندہ سے زیادہ ہی اختیار بہتر وہی مصطگی ہی جو سپید ہو چمکتی ہوئی پاک صاف اور اصلاح خراب مصطگی کی اس طرح کی جاتی ہی کہ اُسکو سرکہ مین چند روز بھگو دیتے ہین اور پھر نکالکر خشک کر لیتے ہین پس اُسکی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اسکی تسخین اور تجفیف کندرے کمتر ہی۔ اور اسکی درخت مین نہ بہت یا تسخین شدید نہین ہی خود مصطگی مین اُسکے درخت سے تسخین کی قوت زیادہ ہی مترجم کہتا ہی بمقام جمون ایسی مصطگی دیکھی جسکو درخت سے نکالے ہوئے چند روز گذرے تھے کہ ابھی بوجہ تازہ ہونے کے انگلی مین دبانے سے دبجاتی تھی اور چمکتی تھی وہان تحقیق دریافت ہوا کہ دیودار کا درخت جسکو چیڑ کہتے ہین اسی درخت کا یہ گوند ہی اور اسکا کئی سو میل تک جنگل ریاست کشمیر مین لگا ہوا ہی جب درخت سے یہ گوند چھڑایا جاتا ہی زردی مائل ہوتا ہی بیمارون پر اسی تازہ مصطگی کا تجربہ بھی کیا تو کچھ کمی اثر مین نہین پائی گئی **افعال و خواص** قابض ہی محلل ہی اور تمام اجزا اسکے درخت کے قابض ہین۔ اجزاے درخت کی ترکیب جوہر اصلی مین ماہیت مفترہ اور جوہر ارضی سے ہی اور اس درخت کی جڑین اور ان جڑونکے چھلکے قایم مقام اقاقیا اور ہیو قسطیداس کے ہی اور اسکا بدل ہی اسی طرح اسکی پتی کا عصارہ بھی ہی اور اسکے پھل کا عصارہ بھی لیا جاتا ہی اسمین قبض کی شدت ہی جالینوس کی راے مین اشبہ تحقیق بھی ہی کہ اسکے جمیع اجزا مین قبض کے ساتھ تلیین بھی ہی اسیطرح مصطگی کے روغن جو بنائے جاتے ہین اُن مین بھی قبض اور تلیین دونون مین قبطی مصطگی جو مائل بسیاہی ہوتی ہی اسمین قبض کمتر ہی اور تجفیف اسمین زیادہ ہے لہذا اسکا استعمال زیادہ مناسب ہی جسوقت تحلیل قوی کی حاجت ہو۔ اور جس دوا مین قبض کے ہمراہ تلیین اور تجفیف ہو اسکا اثر بدون اذیت کے ہوتا ہی یہ مصطگی لطیف زیادہ ہی بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلیین اور اپنی حرارت رقیقہ کے بلغم کو پگھلاکر بہا دیتی ہی اور باوجود اس اثر کے مصطگی کی حدت اور کثافت ہر ایک گوند سے کمتر ہی زینت منجن کی دواؤن مین پڑتی ہی غمرہ یعنے ابٹنہ مین داخل کیجاتی ہی پس حسن کو جلد کے نمایان کرتی اورام و بثور چونکہ اس مین قبض و تلیین ہی لہذا اندرونی اعضا کے اورام کو نفع کرتی ہی۔ سیاہی مائل قبطی مصطگی صلابات باطنی کو زیادہ موافق ہی اور یہی سیاہ قسم اورام نملیہ کو مفید ہی۔ جراح و قروح عصارہ اسکا اور اسکی پتی کا جوشاندہ ساعیہ یعنے پھیلنے والے اورام اور بثور کو پھیلنے سے منع کرتا ہی۔ روغن اسکے درخت کا تر کھجلی کو نفع کرتا ہی یہانتک کہ مواشی اور کتون کی کھجلی کو نفع کرتا ہی۔ جوشاندہ اسکی پتی کا اور اسکا عصارہ قروح پر ڈالا جاتا ہی پس گوشت اگاتا ہی۔ اسی طرح ٹوٹی ہوئی ہڈیون پر اسکا ڈالنا انکو ملا دیتا ہے اور درست کر دیتا ہے۔

اعضاے سر خیار مصطگی کا سر سے بلغم کو کھینچ لاتا ہی اور سر سے بلغم کا تنقیہ کر دیتا ہی
اسی طرح مصطگی کا مضمضہ بھی مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہی اعضاے چشم پلکون کے
بال اگر الٹ گئے ہون تو انکے واسطے سیدھے کرنے کے مصطگی کا لعوق لگایا جاتا ہی
اعضاے نفس کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہی خصوصاً اسکی جڑ کا جوشاندہ اور
جڑ اُسکے پوست کا جوشاندہ اعضاے غذا معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی اور
اشتہا کو کھولدیتی ہی معدہ کو خوشبودار کر دیتی ہی ڈکار بڑھاتی ہی بلغم جو معدہ مین ہی
اُسکو پگھلاتی ہی اور نفخ اور ورم معدہ اور جگر مین فی الفور پیدا کرتی ہی اعضاے
نفض جگر اور امعا کو قوی کرتی ہی اور اُنکے اورام کو نفع کرتی ہی جوشاندہ اسکی
جڑ کا اور اُسکے پوست کا دستون کو اور ذوسنطاریا اور سحج یعنے خراش امعا
کو نفع کرتا ہی اور اسیطرح اسکی پتی کا جرم بھی۔ اور جو خون رحم سے آتا ہو اور
جملہ اقسام کے درد جو رحم مین ہون اور جو رطوبات خراب رحم سے نکلتے ہون
انکو اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانے کو نفع کرتی ہی اسی طرح روغن اسکے
درخت کا ادرار کرتا ہی۔

مو نعمہ سیم دوا اور سیم کو فتحہ اور واؤ کو تشدید بھی پڑھتے ہین ماہیت چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے مختلف شکل کے بزرنگ غاریقون ہوتے ہین اور اسکا غبار بھی مائل بقبض
اور تلخی لیے ہوتا ہی بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی زبان کو چھیلتا ہی اور چبانے مین گرمی پیدا
کرتا ہی یا ایک نبات کی جڑ ہی اور یہی جڑ مستعمل ہی اور بلاد سغد و نبا مین بکثرت ملتی ہی
اختیار بہتر وہی ہی جو صاف سپید پاکیزہ ہو اور روشن ہو اور خراب کی اصلاح سرکہ
مین بھگو کر بعد چند روز کے خشک کر لینے سے ہو جاتی ہی طبیعت تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہی اور اس مین ایک رطوبت غریبہ ہی ناپختہ جس سے نفخ پیدا ہوتا ہی
خواص لطیف ہی جلا زیادہ کرتی ہی مفتح ہی قوت مین سنبل الطیب کے مشابہ ہی رنگ
تسخین اور قبض مین زیادہ ہی آلات مفاصل پلانے سے اور طلا کرنے سے درد ہاے
مفاصل کو نفع کرتی ہی اعضاے سر زیادہ استعمال اسکا درد سر پیدا کرتا ہی
بسبب زیادتی اُس رطوبت کے جو اس مین موجود ہی اور اُس مین حدت بھی ہی
اعضاے غذا جگر بارد کو نفع کرتی ہی اور جو نفخ جگر بارد مین ہو اُسکو مفید ہی
اعضاے نفض عسر بول کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع کرتی ہی اسیطرح
درد ہاے مثانہ کو بھی اور جو فضول مثانہ مین محتقن ہو گئے ہون انکو بھی
فائدہ کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی اور تمام اقسام رحم کے درد کو نفع کرتی
ہی یہانتک کہ اُسکے پانی سے آبزن کرنا بھی مفید ہی۔ مرزوڑے اور ترا قرا دس
نفخ کو بھی فائدہ کرتی ہی۔

ماذریون۔ ماہیت اسکی ایک بڑا درخت شیردار یتوعات کے قسم سے ہی اسکی
دو قسمین ہوتی ہین ایک کی پتیان بڑی اور پتلی ہوتی ہین دوسرے کی پتیان
چھوٹی اور گندہ ہوتی ہین اور یہ قسم دونون مین بہت خراب ہی اور جو سیاہ قسم
اسکی ہی وہ زہر قاتل ہی اختیار بہتر ماذریون کی وہی قسم ہی جسکی پتی بڑی ہو اور
رنگ مین زیتون کے مشابہ ہو اور نازک ہو لیکن چھوٹی پتی کی ماذریون اور جسکی
پتی اینٹھی ہوئی ہو خراب ہی کبھی ماذریون کا قہر تحلیل کے ذریعہ سے توڑا جاتا ہی
یعنے پتی کی تحلیل بعض قواعد سے کرتے ہین جو حیل اکسیری ہین طبیعت چوتھے درجہ
مین گرم خشک ہی افعال و خواص تیز ہی تنقیہ کرتی ہی مقشر ہی سوزش کرنے مین
اسکے شدت ہی یا مراد یہ ہی کہ جلانے کے بعد اسکی شدت بڑھجاتی ہی زینت جملہ اقسام
ماذریون کے بہق اور برص اور کلف پر طلا کیجاتی ہی خارج بدن پر اور کبھی اُسمین گندھک
بھی ملائی جاتی ہی اعضاے بالیدن کے واسطے جراح و قروح تمام اقسام اسکے
داد پر لگائے جاتے ہین اور اُن قروح پر جو چرک آلودہ ہون شہد ملا کر پس
پٹیری کو گرا دیتا ہی اسلیئے کہ اس مین ایک جوہر محلل اور اکال ہی اسیطرح ترکھجلی
کو سکھا دیتا ہی اعضاے سر اسکے جوشاندہ سے مضمضہ کیا جاتا ہی خصوصاً
سیاہ ماذریون کے جوشاندہ سے پس دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور کبھی
تھوڑی سی ماذریون اور سیاہ مرچ موم کے ہمراہ اُس دانت پر رکھتے ہین جسمین
درد ہوتا ہی اعضاے غذا ماذریون جگر کو بہت مضر ہی اعضاے نفض مستسقی
کا پانی براہ اسہال نکالدیتی ہی خصوصاً وہ ماذریون جو ایسے وقت توڑی جائے
جب اُسمین پھول آتا ہی ماذریون کی حدت اسطرح پر توڑی جاتی ہی کہ اسکو سرکہ
مین بھگو کر خشک کر لین مقدار شربت بھگونے مین اسکے چھ درمی جو برابر ڈیڑھ
تولہ کے ہی تین پاؤ پانی مین اتنا جوش دین کہ ایک چھٹانک آدھ سیر رہجاے بعد
اسکے چھان کر پلایا جاے بڑے بڑے کیڑے اور کدو دانہ کو بھی نکالدیتی ہی خصوصاً
ایک اکسو ناخن ماذریون کے فودنج کو ہمکے جوشاندہ مین کبھی اس ماذریون
کے بائیس درہم جو برابر سوا چار تولہ کے ہوئے ساڑھے آٹھ تولہ شراب مین دو
مہینے تک بھگو رکھتے ہین اور پھر صاف کرکے پھر دو مہینے تک بھگوتے ہین اور
پھر صاف کر لیتے ہین اُسکے بعد اسی ماذریون کو بوزن مناسب استسقا کیواسطے
اور خون ولادت کے تنقیہ کے واسطے پلاتے ہین۔ جوشاندہ ماذریون کا عسر
بول جو بہت شدت کر رہا ہو اسکو مفید ہے بعضون نے کہا ہی کہ ماذریون

خلط سودا اور اخلاط بلغمیہ کی مسہل ہے خصوصاً جب چند وزن اسکے افسنتین ملا دیے جائیں اور بعض طبیب ایک مثقال مازریون اور دو مثقال افسنتین کو جوش دیے ہوئے تمر ہندی ملا کر اسی کے شیاف طیار کرتے ہین۔ واجب ہے کہ اگر مازریون سے زرد آب کا اخراج منظور ہو اور ادویہ مسہلہ بھی ملا دے جائین اور اگر اس سے اسہال سودا مطلوب ہو جب بھی یہی ترکیب کرنی چاہیے پس ادویہ مسہلہ سودا اسکے ہمراہ ملا کر استعمال کیجائین سموم ہوام کے نیش مارنے پر مازریون پلائی جاتی ہے کسی شراب مناسب کے ہمراہ خصوصاً سیاہ قسم مازریون کی آرد جو ملا کر زیت اور پانی مین گوندھ گولیان وغیرہ طیار کرین اُسکے کھانے سے چوہا اور کتے اور سور مرجاتے ہین بیخ مازریون کو کہ سم قاتل ہے اُسکی مقدار دو درہم کرب اور قے اور اسہال کے ذریعہ سے قتل کر دیتی ہے۔

مرو بفتح میم و سکون را مہملہ جسکو ہندی مین گنوچہ کہتے ہین ماہیت ہندی لوگ کہتے ہین کہ اسکی کئی قسمین ہوتی ہین ایک قسم کی بو پاکیزہ جسکو مرماحور کہتے ہین وہ زیادہ گرم اور زیادہ خشک ہوتی ہے ایک قسم اسکی ہے جس مین بو کم ہوتی ہے جسکا نام سمو سا ہے یہ گرم ہے تری کے ساتھ تیسری قسم اُسکی سپید گنوچہ ہے جو معتدل ہوتا ہے اور اسمین تفریح کی بھی قوت ہے اور مجھے گمان ہے کہ جو قسم تفریح پیدا کرتی ہے اُسکے قریب قریب گاؤزبان ہے۔ چوتھی قسم اسکی جسکا نام مرماخورس ہے اور گرم خشک ہے اور لطیف ہے پانچوین قسم اسکی بشنہا ہے یہ سبز ہے جیسا کہا گیا ہے اور اسکو ہم آگے بیان کرینگے۔ طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے اور بعض سب اقسام یگانہ ہر ایک قسم کی طبیعت مین اختلاف بھی ہے خواص تمام اقسام اسکے ریاح کو پھیلا دیتے ہین یہ لطیف ہے اور محلل نفخ اور بلغم کی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے کہین کے سبب کیون نہون اعضاے سر جب کان مین درد ہوتا ہے اس مین دودھ ملا کر ٹپکائی جاتی ہے اور کان کی خشکی کے واسطے بھی اسیطرح ٹپکاتے ہین۔ درد سر جو حرارت سے ہو اُسکو نفع کرتی ہے اور جملہ اقسام مرو بغیر گنوچہ کے درد سر بارد کو نفع کرتے ہین لیکن جو قسم خوشبو ہے اُس سے درد سر پیدا ہوتا ہے خصوصاً جب شراب پینے کے بعد سونگھا جاے اعضاے غذا بلغم کی معدہ سے تحلیل کرتی ہے درد معدہ کو نفع کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اعضاے نفض امعا کو تقویت دیتی ہے اور تخم گنوچہ بریان کر کے خراش امعا اور زود سنطاریا کو نفع کرتا ہے اور اگر بھونا نجاے اسہال بلغم کرے گا۔

مرماحوز اسکی ماہیت مشہور ہے اسکا پھول اخیر مائل بسبزی ہوتا ہے اور بو اُسکی پاکیزہ جس مین عطریت ہوتی ہے طبیعت دمشقی نے کہا ہے کہ مرماحوز ندرجوش یعنے وہ نامرادسے زیادہ گرم اور زیادہ قوی ہے اور تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہے افعال و خواص لطیف ہے محلل ہے مسکن ریاح ہے بلغمی سدون کی تفتیح کرتی ہے کہین کے سبب کیون نہون اعضاے سر بہت جلد تسکین دیتی ہے جب شراب مین داخل کیجاے لیکن جب شراب پینے پر اُسکو سونگھین تو پیدا کرتی ہے مگر اسکے سونگھنے سے اور جوشاندہ کی بھاپ پر سر جھکانے سے تمام بخارات اور صداع بارد کی تحلیل ہوجاتی ہے اور اس تحلیل مین تشنج امتلائی کے شامل ہے اعضاے غذا معدہ کو قوی کرتی ہے اور سدہاے اعضاے اندرونی کی تفتیح کرتی ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر دیتی ہے اعضاے نفض امعا کی تقویت کرتی ہے۔

مقل الیہود۔ اور مقل المکی مقل ہندی مین گوگل کو کہتے ہین ماہیت مقل الیہود کی کئی قسمین ہین مقل صقلیے اور ایک قسم عربی وہ مقل رومی کے مقابر ہے اور یہ دونون قسمین از قسم حبوب اور گوند کے ہین۔ مقل مکی پھل ایک درخت کا ہے جسکا دوم نام ہے جو مشابہ درخت خرما کے ہوتا ہے اختیار بہتر دونون گوند کی وہی قسم ہے جو کبود اور صاف اور تلخ لکڑیون سے پاک صاف پانی مین جلد گھلنے والی خوشبو ہو۔ دھوان جو اُسکا اُٹھتا ہے اُس مین خار کی بو آتی ہے مقل الیہود جب پرانی ہوجاے اسکی تلیین کی قوت زائل ہوکر تجفیف کی قوت اس مین آجاتی ہے طبیعت مقل مکی سرد خشک ہے اور مقل الیہود اول درجہ کے آخر مین گرم ہے اور ملین ہے خصوصاً مقل صقلوی اور مقل عزلی مین کہ امتداد زمانہ تجفیف پیدا کرتا ہے خواص اور افعال محلل ہے تا اینکہ خون بستہ کی بھی تحلیل کر دیتی ہے ملین ہے منضج ہے کاسر ریاح ہے اور مقل صقلی مین تلیین بشدت ہے اور مقل عزلی مین یبوست زیادہ ہے لیکن تازہ قسم مین اسکی یبوست نہین ہے اورام و ثبور رخوت اور سوداوی اورام کی تحلیل کرتی ہے خصوصاً جبکہ روزہ دار کے تھوک مین گھول کر لگائی جاے۔ اسیطرح جملہ اورام باردہ کی تحلیل کرتی ہے۔ اور مقل مکی یعنے وہ قسم جسکے درخت مین پھل نہین آتا اور یہی مقل الیہود ہے خنازیر کو دور کر دیتی ہے اور اسکا جوشاندہ اندرونی اورام اور صلابت رحم کی دوا ہے جراح و قروح سرکہ ملا کر سعفہ پر لگائی جاتی ہے آلات مفاصل تشنج مقل کو فائدہ کرتی ہے اور تشنج اور صلابت عصب اور اس مین گرہ پڑجانے کو مفید ہے اعضاے نفس وصدر قصبہ ریہ کے اقسام درد اور اُسی کے اور ورم

کو نفع کرتی ہی اور پرانی کھانسی اور درد ہائے پہلو کو مفید ہی مقل عربی اورام حنجرہ اور حلق کو فائدہ کرتی ہی اعضائے نفض بواسیر کو پلانے سے اور حمول کرنے اور دھونی دینے سے نفع کرتی ہی اور انکے خون کو بند کر دیتی ہی اور سنگ گردہ کو نافع ہی جبکہ دویہ مسہلہ مین ملا کر پلائی جائے خراش اسا کو مفید ہوگی اور ادرار بول اور حیض کرتی ہی کبھی مقل مکی کی نسبت گمان کیا جاتا ہی کہ یہ بھی مدر ہی اور اسمین شک نہین ہی کہ وہ قبض پیدا کرتی ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی مقل عربی جو قبض اور سرخ ہو جسوقت دو مثقال اسکی بپیکر ماء العسل ملا کر بجائے بلغم کو نیچے اتار لاتی ہی دونون قسم کے مقل اور رتہ الحار کی تحلیل کرتے ہین اور منہ زخم کا جو بند ہو گیا ہوا ہے کھولدیتے ہین جنین کو نیچے اتار لاتے ہین رحم کو پاک و صاف کر دیتے ہین اور اورام مقعد اور انثیین کی تحلیل کر دیتے ہین سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی میاہ جمع ماء کی ہی جسکو پانی کہتے ہین اختیار پانی کے اقسام فاصلہ اور محمودہ کو ہمنے کتاب اول فن کلیات مین لکھ دیا ہی وہین سے اسکو معلوم کرنا چاہیے خراب پانی وہی ہی جو ٹھہرے ہوئے اور بستہ مین یا نالون کے گڑھون مین بھرے ہوئے ہین اور انپر نئے قسم کے مزہ اور بو کا غلبہ ہو گیا ہی کدورت بھی انمین ہی غلیظ یعنی گاڑھے بھی ہین اور وزن مین بھاری ہین تحجر اور بستگی کی طرف بہت جلد مائل ہوجاتے ہین انکے اوپر ایک خراب تہ سبزی وغیرہ کی پڑی ہی اور کوئی چیز پانی سے جدا گانہ ماہیت کے انپر جمگئی ہو مثل کائی وغیرہ کے یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ بورقی پانی کے ضرر کا تدارک دودھ اور شراب غلیظ اور نشاستہ سے کیا جاتا ہی اور شبی پانی کا تدارک شراب ریحانی رقیق سے کیا جاتا ہی اور عبیر خام یعنی سنجد سے جو ایک پھل ہی اور ہرے کھیرے سے اور ان ترکاریون سے جو دست آور ہین اور ادرار کرتے ہین۔ گاڑھے پانی جنمین کدورت ہو انکے ضرر کا تدارک ملطفات سے کیا جاتا ہی جیسے لہسن پیاز گندنا شراب جو غلیظ نہو ایسے پانی کے اوپر اسکے پینے سے ان پانیونکا ضرر دور ہو جاتا ہی خصوصاً اگر انکو پانیون مین ملا کر اس شراب کو پئین۔ پانی خشونت پانی یا گاڑھے پانی کو کہتے ہین یا وہ تیز پانی جو بہت جلا کرتا ہو اسکو کہتے ہین اور کیمیا آب خشن اس پانی کو کہتے ہین کہ جس چیز کو اس پانی سے دھوئین اسکو زیادہ صاف کر دے۔ تلخ پانی کی اصلاح شیرینی کے اقسام سے کیجاتی ہی اور آب شور کے اصلاح خرنوب شامی اور حب الآس اور زعرور اور پنڈول اور آرد جو سے کیجاتی ہی۔ اور خراب پانی کسی قسم کا ہو سرکہ سے اسکی اصلاح ہوجاتی ہی طبیعت سمندر کا پانی تیز اور باحدت ہی اور بورقی پانی تسخین اور تخفیف پیدا کرتا ہی نحاسی اور حدیدی پانی یعنی جو پانی اپنے کے معدن خواہ لوہے کے کان کے قریب ہو یا تانبے کا اثر کسیطرح اسمین پہونچا ہو احشائے اندرونی کو نفع کرتا ہی خواص سرد پانی ان لوگونکو مضر ہی جنکے بدن مین سدے پڑے ہون لیکن سرد پانی مفید ان لوگون کو ہی جنکے بدن مین تخلخل اور ڈھیلا پن ہو اور کسی قسم کی رطوبت انکے بدن سے بہتی ہو اور وہ لوگ جنکے بدن مین سیلان رطوبات سے کوئی مرض پیدا ہوا ہو انکو بھی مفید ہی اور سرد پانی ہر ایک قوت کو اپنے فعل پر قوی کرتا ہی بشرطیکہ اسکی برودت درجہ اعتدال پر ہو میری مراد قوت سے قوت ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ سے ہی زیت دریائے شور کا پانی بدن کے پھٹ جانے کو جو سردی سے ہو فائدہ کرتا ہی قبل ازانکہ اس شقاق مین قرحہ پڑ گئے ہون اور جوئون کو قتل کرتا ہی اور جو خون جلد کے نیچے بستہ ہو گیا ہو اسکے تحلیل کر دیتا ہی کبریتی پانی بہق اور برص کے واسطے اچھی چیز ہی اور ماء و تثور کبریتی پانی اورام مفاصل اور صلابات کو اور جو مسئے لٹکتے ہون انکو فائدہ کرتا ہی جراح و قروح جن زخمون مین گڑھے پڑگئے ہون آب خالص کا استعمال ان پر مضر ہی اس سبب سے کہ ان مین رطوبت پیدا کرتا ہی اور خالص پانی کا استعمال قروح کے واسطے تدبیر ناجائز ہی۔ آب دریا کا استعمال خشک و تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتا ہی۔ کبریتی پانی بھی تر کھجلی اور داد کو نہانے مین مفید ہی اسیطرح سعفہ کو بھی آلات مفاصل آب دریا وغیرہ پٹھے کے امراض کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً جبکہ اس سے نہایا جائے جیسے رعشہ اور فالج اور خدر وغیرہ۔ کبریتی پانی بھی اسی طرح کا ہی اور تمام اقسام درد مفاصل اور راس پٹھے کے درد کو جس مین برودت آگئی ہو فائدہ کرتا ہی اعضائے سر مرگی کے بیمار شیر گرم پانی سے نفع پاتے ہین اور آب گرم سے انکو ضرر ہوتا ہی۔ بخار آب دریا کا درد سر بارد کو نفع کرتا ہی نحاسی پانی منہ کے اور کان کے امراض کو فائدہ کرتا ہی۔ اعضائے چشم افتادہ زمین کا پانی جس مین گھاس نہو انکھ کو ضرر کرتا ہی اعضائے صدر بہت سرد پانی سینہ کو مضر ہی علاوہ بران یہ بھی ہی کہ مطلق پانی کی رطوبت قصبہ ریہ کو مضر ہی بہ سبب اسی ترطیب کے جو پانی مین ہی اور یہ قصبہ ریہ تجفیف کا محتاج ہی۔ نیم گرم پانی اورام حلق اور لہاۃ اور سینہ کو مفید ہی۔ آب دریا کا نطول اورام پستان پر کیا جاتا ہی بورقی پانی بیشتر پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی شبی پانی نفث الدم کو مفید ہی حدیدی پانی طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور اسی طرح نحاسی پانی قریب اسکے ہی

اعضائے

اعضاے غذا زیادہ سرد پانی ان لوگون کو مضر ہی جنکے بدن مین سدے ہوتے ہین۔ آب دریا وغیرہ معدہ کے واسطے زبون ہی۔ بخار آب دریا کا استسقا کو فائدہ کرتا ہی۔ اور بورقی پانی کا پلانا بھی اسی طرح مفید ہی اور کبھی بسبب اپنی بورقیت کے معدہ رطب کو بھی فائدہ کرتا ہی شبی پانی قی کو روکتا ہی اور نفع کرتا ہی اسیطرح میاہ حمات یعنے گرم چشمونکے پانی جو قابض ہون۔ کبریتی پانی طحال کے درد کو مفید ہی اور جگر کے بھی ورم اور درد کو اعضاے نفض آب دریاے مغص یعنے مروڑ کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہی اور کبھی آب دریا پہلے پلایا جاتا ہی اس سے دست آجاتا ہی بعد اسکے شوربا مرغ کا پلاتے ہین تاکہ سوزش جو دریاے شور کے پانی پینے سے ہوئی ہی مٹ جاے اور شبی پانی اسقاط حمل کو روکتا ہی اور اجزاے حیض کو بھی کبریتی پانی زخم کے دردون کو مفید ہی۔ بہت سرد پانی باہ کو مضر ہی اور قبض شکم پیدا کرتا ہی اور منی کی حرکت اور اسکے سیلان کو پھیلا دیتا ہی شور پانی دست لاتا ہی بعد اسکے پھر قبض پیدا کرتا ہی بسبب اپنی تجفیف کے جملہ اقسام کے معدنی پانی پینے سے پیشاب اور حیض کے آنے مین دشواری پیدا ہوتی ہی اور دشواری ولادت کی بھی اور اکثر اوقات معدنی پانی پینے کے دست آور ہین اور بعض انکے اقسام جیسے شبی پانی کبھی قبض بھی پیدا کرتے ہین اور کبھی قولنج بھی ان سے حادث ہوتا ہی۔ حدیدی اور نحاسی پانی گردہ اور قولنج کے درد کو مناسب ہین گدلا پانی جس مین کدورت ہو گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتا ہی۔ جس پانی مین لوہا بجھایا جاے نفث الدم کو فائدہ کرتا ہی حمیات کبریتی پانی اور گرم چشمہ کے پانی اور بہتا بستہ جو روان نہون اور بدبو انمین آگئی ہو حمیات پیدا کرتے ہین اور آب غلیظ کے پینے سے چوتھیا بخار پیدا ہوتا ہی سموم جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اور آب دریاے شور مین بیٹھے اسکو نفع ہوگا۔ اسی طرح تمام ان جانورون کے کاٹنے سے جو زہریلے ہون۔

مرزمار الراعی بکسر میم و سکون زاے معجمہ بعد اسکے دو نون راے مہملہ اور عین مہملہ ہی خواص قوت مین اسکے جلاے شدید ہی اورام و بثور گرم اورام کی تحلیل کرتا ہی اعضاے غذا جو اورام ڈھیلے اور ثقیل امعا مین ہون انکو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض گردہ کی پتھری کو فائدہ کرتا ہی اور اسکو پارہ پارہ کر دیتا ہی اسکا جوشاندہ اور اسکی جز قروح امعا کو نفع کرتی ہی۔

مغاث بضم میم و فتح غین معجمہ و الف آخر مین ثاے مثلثہ ہی ماہیت بعضون نے کہا ہی کہ یہ ریشہ درخت انار صحرائی کا ہی لیکن یہ قول اس خاصیت کے مناسب نہین ہی جو بیان کیا جاتا ہی کہ مغاث باہ کو مفید ہی اور باہ کی تقویت تحریک کرتا ہی طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہی اور تیسرے درجہ مین تر ہی خواص مقوی اعضا کا ہی زینت فربہی پیدا کرتا ہی آلات مفاصل جب مفاصل کی کوفتگی اور انکے ٹوٹ جانے پر اسکا ضماد کرین مفید ہوتا ہی اور عضل کے سست ہونے کو بھی مفید ہی۔ نقرس اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور رد شیہ اور صلابت مفاصل کی بھی اچھی دوا ہی اعضاے نفس حلق اور پھیپھڑے کی صلابت کو نرم کرتا ہی اعضاے نفض محرک باہ ہی خصوصاً بیج اسکا۔

مرداسنج جسکو مرداسنگ کہتے ہین ماہیت تحقیق یہ بات ہی کہ مرداسنگ سیاہ قلعی کو جلا کر بناتے ہین اور کبھی سیاہ قلعی کے سوا اور فلزات سے بھی بنتا ہی اور کبھی اسکی اصلاح مین بہت کوشش کیجاتی ہی اس طرح پر کہ اسکو سرکہ یا شراب مین پکا کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر اسکو جلاتے ہین یا کسی سرخ کیے ہوے کوئلہ کی آگ پر اسکو رکھکر جلاتے ہین اور جو کچھ میل اور کثافت اوپر آتی ہی اسکو جدا کر دیتے ہین یا گیہون اور جو کے پانی مین اسکو پکاتے ہین اسقدر کہ گیہون اور جو پکتے پکتے پھٹ جائین اور بعد پھٹ جانے کے گیہون خواہ جو کو اس پانی سے الگ کر دیتے ہین اور اس پانی کو بھی گرا دیتے ہین اسکے بعد خالص پانی مین اسکو جوش دیتے ہین تاآنکہ یہ خالص ہو جاے اور کسی چیز کا میل اس مین باقی نرہے اسکے بعد جو چیز تہ نشین پانی مین رہجاے اسکو نکال لیتے ہین اسیطرح کئی مرتبہ اسکو صاف کرتے ہین پھر اسکے بعد نمک سے اسکو صاف کرتے ہین چنانچہ کئی مرتبہ اسکا طریقہ ہم بیان کر چکے ہین۔ اور کبھی اور قسم کے اعمال اسکے بنانے مین کیے جاتے ہین طبیعت جالینوس کے نزدیک یہ مائل بہ تجفیف ہی لیکن اسکا گرمی اور سردی پیدا کرنا ضعیف ہی۔ اور سواے جالینوس کے اور لوگون کے نزدیک مرداسنگ جیسا کیون نہو مائل بہ برودت ہی اور مرداسنج مغسول ضرور بارد ہی خواص قابض ہی مجفف ہی تھوڑی سی جلا کرتا ہی مع قبض اور تعریہ کے اور مادہ غلیظ کی تلطیف کرتا ہی قبض اور جلا اسکی تھوڑی ہی۔ مرداسنگ مادہ ہی مرہمونکا اس سبب سے کہ اور ادویہ کو جمع کر دیتا ہی اور جن دواؤن مین تحلیل کی قوت اور سترادینے کی قوت اور قبض کی بھی قوت زیادہ ہوان قوتون کو توڑ دیتا ہی زینت۔ بدن کی بو اور بغل کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی اور ران مین جو خارش رگڑنے وغیرہ سے آجاے اسکو منع کرتا ہی اور چھائین اور مرداریون سیاہ نشانات کو صاف کر دیتا ہی خصوصاً مرداسنگ مغسول اور چیچک کے

دماغ کو دور کرتا ہی اور پسینہ کی آمد کو بند کرتا ہی جراح قروح قروح مین گوشت
اوگاتا ہی اور یہ قوت اسمین بالعرض ہی مگر جالینوس کہتا ہی کہ مرداسنگ مین
منقیہ کی قوت ہی اور نہ حرکت پیدا کرتی ہی اور نہ گوشت اوگاتی ہی اور نہ مانع
کہ تار و پود کو بافت کرے بلکہ مرداسنگ مادہ مرہمون کا ہی کشتہ ان اوران
جھلی جاتی ہی رگڑنے سے اوسکو نفع کرتا ہی اعضای چشم مرداسنگ مغسول جو سپید
ہو جاتا ہی سرمہ کی دواؤن مین پڑتی ہی اور آنکھ کو جلا دیتی ہی اعضای نفض
اگر پیشاب کی آمد کو روکنا منظور ہو مرداسنگ پلانی چاہیے اسلئے کہ اسکے
استعمال سے پیشاب بند ہو جاتا ہی ہمارے ملک کی عورتین لڑکونکو مرداسنگ
خلقہ کی مرض مین کھلاتی ہین اور امعا مین لڑکونکی اگر قروح پڑ گئے ہون جب بھی
اور کبھی مرداسنگ کو کوزہ ہای آب مین ڈال دیتے ہین کہ اوسکا ضرر کم
ہو جاوے سموم مرداسنگ زہر قاتل ہی اسکے کھانے سے پیشاب بند
ہو جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہی اور پیرو کی اوپر کی دونون جانب جنکو
جاتبین کہتی ہین وہ بھی پھول جاتے ہین زبان سپید ہو جاتی ہے گلا
گھٹ کر آواز گلوگیر ہو جاتی ہی سانس مین تنگی پیدا ہوتی ہی۔

مشکطرامشیع بکسر میم و سکون شین معجمہ و کسر کاف و فتح طای مہملہ و را
مہملہ والف کشیدہ و میم و شین معجمہ مکسورہ و سکون یا آخر مین عین مہملہ ہی
ماہیت پتلی پتلی شاخین اور پتی شاہسفرم یا پس لیئے سوکھی ہوئی تلسی
کے مشابہ ہوتے ہین پہلے جب اسکو زبان سے چکھین کچھ زیادہ مزہ اور بو نہین
معلوم ہوتی ہی پھر تھوڑی دیر کے بعد محض تلخی زبان پر معلوم ہوتی ہی بعضے اسکو
گھاس چرنے بجائے دودھ کے خون اس سے دوہا جاے یہ تیل دینہ کے قائم
مقام ہی بلکہ اس سے زیادہ قوی ہی اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک تو یہی مشکطرامشیع اور
دوسری بنی ہوئی چھوٹی یہ بھی اصلی کے مشابہ ہوتی ہی مگر سبتا تو نین اصلی مشکطرامشیع
سے زیادہ ضعیف ہوتی ہی طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اعضای
نفس رطوبات لزجہ کو سینہ سے نکالدیتی ہی اعضای نفض حیض کا بقوت
ادرار کرتی ہی اور بول کا بھی یہانتک کہ خون کا پیشاب آجاتا ہی اور جنین
کو پلانے اور دہونی دینے سے اور حمول کرنے سے نکالدیتی ہی شربت اسکا
نفاس یعنے خون ولادت کو نیچے اتار لاتا ہی۔

مرارہ بکسر میم اور دونون را مہملہ مفتوح انکے بیچ مین الف آخر مین
ہای ہوز ہی جسکو تلخہ اور ہندی مین پتہ کہتے ہین اختیار چوپایہ جانورون
مین سب سے زیادہ تلخہ گاؤ ہی اسکے بعد تلخہ کفتار جنکو بجو کہتے ہین اسکے
بعد ریچھ کا پتہ اسکے بعد بکری کا اسکے بعد بھیڑ کا پتہ ہی پرندہ جانورون مین
اسلم صفرا مرغی اور تیتر اور کلنگ کا پتہ ہی اور سب چڑیون کو پتہ چوپایہ
جانورون کے پتہ سے زیادہ قوی ہی جسوقت کہ گوشت خوار چڑیون کو
نسبت دیجاوے طرف اس طرف صفت کے کہ انمین چلنے والی کونسی قسم
ہی اور شکاری کونسی ہی منتشر جسم جس طرح چوپایہ جانورون مین بعض
جانور شکاری ہوتے ہین اور بعض شکاری نہین ہوتے اسی طرح
مین بھی دونون قسمین ہین شکاری چڑیان جیسے باز بہری شکرہ وغیرہ پس مراد
یہ ہی کہ جو چڑیان مراد خوار ہین انمین شکاری چڑیان بھی ہین اور وہ بھی ہین
جو شکاری نہین ہین یتن اور جانورونکے جوارح اور اعضا کی طیور کے
جوارح سے نسبت دیجاتی ہی یا مراد یہ ہی کہ شکاری چوپایون کے پتہ کی
شکاری چڑیونکے پتہ سے نسبت دیجاتی ہی بہت قوی پتہ جن مین
لذع بھی ہی شکاری چوپائے اور چڑیون کے ہین خصوصاً جو بڑے
قد کے شکاری جانور ہون اور مختار اور پسندیدہ ان مین سے وہی
پتہ ہی جسکا رنگ زرد براہ طبیعت کے ہو۔ اور زنگاری اور لاجوردی
رنگ کا پتہ خراب ہوتا ہی اسی طرح خالص رنگ کا پتہ ضعیف قوت سب
پتون مین جانور کا پتہ ہی اور پتہ اس مچھلی کا جسکو شبوط کہتے ہین اور اس
مچھلی کا پتہ جسکا نام عقرب ہی کچھوا پتہ چوپایہ جانورون کے پتہ سے
قوی ہوتا ہی اور دیسقوریدوس کہتا ہی کہ پتہ کے دونون سرے مضبوط
باندھکر اتنی دیر تک پانی مین جوش دین جتنی دیر مین آدمی تین مرتبہ
غذا کھاتا ہی بعد اسکے نکالکر سایہ مین خشک کرین جب اس مین تری نہ رہجاے
اور بحفاظت رکھین طبیعت کل اقسام پتہ کے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی افعال و خواص
تیز حدت ہوتے ہین اور سینہ مین جلا شدید ہوتی ہین اور ان قوتون کا خلاف بحسب تر او مادہ کے اور
بحسب حال تشنگی اور گرسنگی اور سیر ہونے اور سیراب ہونیکے اور بحسب حال ریاضت اور محنت وغیرہ کے
وغیرہ کے اور بحسب سکون اور آرام مثلاً بندھے بندھے کھانیکے ہوتا ہی زینت جنگلی گدھے کا
پتہ توتہ کو ابھار دیتا ہی اور اسکا طلا کرنا نشانات پر فائدہ کرتا ہی اور ام تیرہ ورم حمرہ مرہم مین
داخل کیا جاتا ہی پس اسکو دور کرتا ہی جراح و قروح جیسے پتہ نظرون اور راتیانج اور طین مختوم لیا
ملاکر استعمال کیا جاوے اس ترطبل کو فائدہ کرے جس مین قرحہ
پڑ گئے ہون۔ گاے کا پتہ ان مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی جو زخمونکے اعراض

کو منع کرنے والے ہین سواے حمرہ کے اور سواے اون دردونکے جنمین شدت ہو پہاڑی بکری کا پتہ اس گوشت کو اکھاڑ ڈالتا ہی جسکو لحم توثی کہتے ہین - قروح کا حال پتونکے استعمال کرنے مین مختلف ہی کہ قوی اور ضعیف پتہ بحسب اوقات قروح کے جدا جدا تجویز کیا جاتا ہی اور بحسب قروح کے چرک سے پاک ہونے اور چرک آلودہ ہونیکے بھی - بھیڑیے کا پتہ پٹھے کے زخمونکو سرد فصل مین مناسب ہی اور تشنج اور کزاز جن کا خوف ایسے زخمونکی وجہ سے ہوتا ہی اُسکو منع کرتا ہی -

آلات مفاصل پہاڑی بکری کا پتہ دار الفیل درد والی پر لگانے سے نفع کرتا ہی اسیطرح جنگلی گدھے کا پتہ اور بھیڑیے کا پتہ اُس تشنج اور کزاز کو منع کرتا ہی جو پٹھے کے زخم سے سردی اوقات مین عارض ہوتا ہی اعضاے سر پہاڑی بکری کا پتہ اور بیل کا پتہ جو کانو مین قروح تازہ ہون اُنکو مفید ہی اور مرغ مردار خوار کا پتہ زیت ملاکر اُس کان مین ٹپکایا جاتا ہی جس مین گرانی ہو اور اُس کان مین کہ جس سے سنائی نہ دیتا ہو اور ہمراہ عصارہ کراث نبطی کے کانکے گونجنے اور ثقل سماعت کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی - بیل کا پتہ نطرون اور قیمولیا ملاکر خراز کی دوا ہی کہ سر کو اس سے دھوتے ہین - یہ بھی کہا گیا ہی کہ ریچھ کا پتہ اگر بطور لعوق کے چاٹا جاے مرگی کو فائدہ کریگا - اور کچھوہ کا پتہ لڑکونکے منہ مین جو قلاع ہوتا ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی جیسا گوک کہتے ہین اور اُسکے چوسنے سے مرگی والے کو فائدہ ہوتا ہی سب قسم کے پتہ خشم کو مفید ہین - یعنے جس بیماری مین خوشبو اور بدبو کی تمیز نہین ہوتی کہ جو سدے ناک کی اُس ہڈی مین پڑجاتے ہین جسکا مصفاۃ نام ہی اُنکی تحلیل کر دیتے ہین اعضاے چشم ہر ایک قسم کا پتہ تاریکی بصر کو فائدہ کرتا ہی شکاری جانورونکے پتہ خصوصاً بعد خشک کرنیکے ابتداے نزول الماء اور انتشار کو فائدہ کرتے ہین مگر اُنکا استعمال بدون تنقیہ خاص سر کے اور بدون تنقیہ کل بدن کے جائز نہین - زیادہ نفع کرنے والا پتہ آنکھ کو چوپایہ جانورون مین ہرن کا پتہ اور چڑیون مین چکور کا پتہ اور مچھلیون مین شبوط کا پتہ ہی اور مادہ بز کا پتہ آنکھ مین جو جھلی پڑجاتی ہی یا رتوندھی کو مفید ہی خصوصاً پہاڑی مادہ بز کا اعضاے صدر بیل کا پتہ شہد ملاکر خناق کے مرض مین خنک یعنے جوہنہ کی ہڈی پر لگایا جاتا ہی اسیطرح کچھوہ کا پتہ اعضاے نفض بیل کا پتہ بواسیر کے منہ کو کھول دیتا ہی - ہر ایک پتہ دست آور ہی تا اینکہ سور کا پتہ جب ناف پر ملا جاے یا اُسکا حمول کیا جاے - بیل کا پتہ شہد ملاکر قروح مقعد پر طلا کیا جاتا ہی اور اسی کا لطوخ درد رحم اور درد انثیین کیواسطے بنایا جاتا ہی اور جو ورم کہ بہ انثیین مین ہو اُس مین لگایا جاتا ہی سموم پہاڑی گاگرونکا پتہ جیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کا تریاق ہی اسی طرح بیل کا پتہ -

موم اسکی ماہیت یہ ہی کہ شہد مکھی کے چھتے مین جو خانہ مکھی انڈے اور بچے دینیکے واسطے بناتی ہی صاف موم اُسی خانہ کی دیوار کے طور پر ہوتا ہی اور شہد اُسی مین جمع کرتی ہی اور سیاہ خواہ میلا موم چرک اُسی شہد اور موم کا ہی افعال و خواص تلئین ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور بالعرض عفونت پیدا کرتا ہی اسلیے کہ یہ لسدار مادہ پیدا کرتا ہی مسامات کو بند کر دیتا ہی - موم جملہ اقسام مرہم کا مادہ ہی سرد مرہم بنائے جائین یا گرم اور بیشک اس مین تھوڑا انضاج اور تھوڑی سی تحلیل ہی جو بہت سی تحلیل شہد سے اسکو ملی ہی - سیاہ موم جو چرک اور میل اُسی چھتے کا ہی اُس مین قوت جذب کی عمق بدن سے بشدت ہی کہ تکلے کی نوک اور کانٹے کو باہر کھینچ لاتا ہی اور لطافت اور تھوڑا سا تنقیہ اور پوری تلئین بھی اس مین ہی -

اورام و بثور صلابت اورام کو نرم کر دیتا ہی جراح و قروح خشک پپڑی مین نرمی پیدا کرتا ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور سیاہ موم تکلے کی نوک اور کانٹے کو اندر سے کھینچ لاتا ہی آلات مفاصل پٹھون کو نرم کر دیتا ہی اعضاے سر سیاہ موم سے چھینک پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ بو اسکی قوی ہی - اعضاے صدر سینہ کی خشونت کو نفع کرتا ہی طلا کرنے سے اور چاٹنے سے خصوصاً اگر روغن بنفشہ مین گھیپ کر استعمال کیا جاتا ہی - دودھ کے بستہ ہو جانے کو پستان مین مین منع کرتا ہی مجھے گمان ہی کہ یہ فائدہ موم کا جسکو یہ شخص کہ رہا ہی اس طرح پر ہوگا کہ موم کی چھوٹی چھوٹی گولیان باجرہ کے برابر بناکے دس عدد نگلائی جائین اعضاے نفض دس گولیان موم کی چھوٹی چھوٹی باجرہ کے برابر بعض اقسام کے ستو وغیرہ جو باجرہ کے ہون خواہ چاول کے ہون اُن مین ڈالکر قروح امعا کے واسطے پلائی جاتی ہین سموم کہا گیا ہی کہ موم زہر کو جذب کر لیتا ہی اور جو زخم تیر کی گانسی زہر کے بجھے ہوے سے پڑجاے اُسپر طلا کیا جاتا ہی پس ضرر سم کا برطرف ہو جاتا ہی -

مغناطیس جسکو مقناطیس بھی کہتے ہین ماہیت یہ وہی پتھر ہی جو لوہے کو جذب کرتا ہی اور جلانے کے بعد شادنہ یعنے شادنج ہو جاتا ہی اور اسی کی قوت اسمین ہوتی ہی اختیار عمدہ قسم اُسکی وہی ہی جو سیاہ ہو سرخی لیے ہو اور خالص ہو کچھہ میل اس مین نہو خواص جالی ہی منقی ہی اعضاے نفض جو شخص لوہے کا برادہ کھا گیا ہی خواہ جسکے پیٹ مین خبث الحدید محتبس ہو گیا ہو اسکو

پلایا جاتا ہی تاکہ اسکو جذب کرکے اپنے ہمراہ براز کی طرف سے نکالدے یہ بھی کہا گیا ہی کہ جب مقناطیس بقدر تین یا نو ساتھ جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی ماء العسل کے ہمراہ پلایا جاوے کیموس غلیظ کا اسہال کریگا مترجم کہتے ہی بعض کتب مغاربہ علم جفر مین دیکھا ہی کہ جالینوس نے مقناطیس کے خواص ایک رسالہ مین ایک ہزار لکھے ہین انہین یہ خاصیت جس سے مقناطیس کا اثر دیکر قطب نما بنایا جاتا ہی نہین لکھی تھی۔

مارقشیشا جسکو ہندی مین سون مکھی کہتے ہین **ماہیت** اسکی کئی قسمین ہوتی ہین ذہبی اور فضی اور نحاسی اور حدیدی اور ہر ایک قسم اسکی رنگ مین اسی دہات کے مشابہ ہی اہل فرس اپنی زبان مین اسکو حجر روشنائی یعنی نور کا پتھر کہتے ہین اسلیے کہ نور بصارت کو فائدہ کرتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض ہی اور گرمی پیدا کرتی ہی اور تنقیح دینے کی قوت ہی اور تحلیل اور جلا کی بھی قوت ہی اور اسکی قوت قوی ہی مگر جب تک خوب باریک نہ پیسی جاوے اسکی منفعت ظاہر نہین ہوتی **زینت** جب اسکو سرکہ مین ملاکر برص اور بہق اور کلف پر طلا کرین فائدہ کریگی اور جو رطوبتین جلد کے نیچے بستہ ہو رہی ہون انکی تحلیل کر دیتی ہی یا انکو باریک کرتی ہی اور رانکو گوشت کھانے والے بناتی ہی اور راتینج ملاکر استعمال کیجاوے اور رانکو سخت سوداوی کو نفع کرتی ہی اور رانکی تحلیل کردیتی ہی۔ مرہم جو تحلیل کے واسطے بنائے جاتے ہین انہین یہ بھی پڑتی ہی اسلیے کہ اس مین انضاج اور تحلیل کی قوت ہی **جراح و قروح** ریتیانج ملاکر قروح مین گوشت بھر لاتی ہی اور ہرتال ملاکر گوشت زائد کو کاٹ ڈالتی ہی **آلات مفاصل** عضل کے آخری سرے پر جو مادہ عدہ کے مشابہ جمع ہو جاوے اسکی تحلیل کر دیتی ہی **اعضاے سر** کہا گیا ہی کہ اگر مارقشیشا لڑکے کی گردن مین لٹکائی جاوے وہ لڑکا خواب مین نہ ڈرے گا **اعضاے چشم** آنکھ مین جلا کرتی ہی اور اسکو قوی کرتی ہی جلا ڈالنے کے بعد استعمال کیجاوے یا بے جلی ہوئی لگائی جاوے۔

مغنیسیا بفتح میم و سکون غین معجمہ و کسر نون یاے حطی و فتح سین مہملہ بالف کشیدہ **ماہیت** یہ سب احوال مین مثل مارقشیشا کے ہی اور راس سے بہتر ہی۔

مداد بکسر میم و دو دال مہملہ انکے بیچ مین الف ہی ہندی اسکی روشنائی ہی **اختیار** عمدہ قسم روشنائی کی وہ ہی جو وزن مین سبک ہو اور سیاہی اس مین گہری ہو **طبیعت** جملہ اقسام اسکے مختلف ہین سواے ہندی روشنائی کے اسلیے کہ ہندی حکیم اور فونس اسکو مبردات مین شمار کرتے ہین **خواص** جملہ اقسام اسکے مجفف ہین اور **اورام و بثور** بعضون کو خیال ہی کہ ہندی روشنائی اورام گرم پر لگائی جاتی ہی اور نفع کرتی ہی **جراح و قروح** جو روشنائی صنوبر کی لکڑی کے دھوئین سے بنائی جاتی ہی اسکو موم اور منقل ملاکر آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگاکر چھوڑ دیتے ہین کہ خود بخود گرجاوے۔

مرزنجوش بفتح میم و سکون راے مہملہ جیم زاے معجمہ کو فتحہ اور نون کو جزم اور جیم کو ضمہ اور واؤ کو ساکن آخر مین شین معجمہ ہی ہندی مین اسکو دونا مروا کہتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** لطیف ہی محلل ہی مفتح ہی اور تقلیل مین اسکے تسخین کی قوت ہی جس مین لطافت اور حدت بھی ہی **زینت** اسکا پانی محجمہ یعنی سینگی یا پچھنے مین بھر دیا جاتا ہی اور بعد پچھنے لگانے کے اسی مقام پر اسی پانی کو طلا بھی کیتے ہین جس سے یہ فائدہ ہوتا ہی کہ جو سپیدی بعد حجامت کے اس جگہ پیدا ہوتی ہی اسکو منع کرتا ہی۔ اور سوکھا دونا مروا شہد ملاکر خونی لہسن یا سبز لہسن پر لگایا جاتا ہی خصوصاً آنکھ مین اسی داغ مٹانے کے واسطے **اورام و بثور** بلغمی اورام پر اسکو طلا کرتے ہین **آلات مفاصل** تیل ملاکر وثی اور التواے عصب پر طلا کیا جاتا ہی اور درد پشت اور بیخ ران کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور شہد ملاکر بدن کی ماندگی اور تھکن کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی روغن اسکا بھی فالج کا ضماد ہی گردن کو جو بسبب فالج کے پیچھے کی طرف خواہ داہنے بائین جھک جاتی ہی سیدھا کر دیتا ہی **اعضاے سر** دماغ کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور تشنیج کو فائدہ کرتی ہی اور درد سر کو اور رطوبت سر کو اور درد سر سوداوی کو اور ریاح غلیظہ کو جو سر مین ہو سکو فائدہ کرتا ہی۔ کان کے درد کو اسکا نطول بھی فائدہ کرتا ہی اور اسکے پانی ٹپکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہی اور روئی اسکے روغن مین ڈبو کر کان مین رکھی جاتی ہی پس کان کے بند ہونے کو فائدہ ہو جاتا ہی **اعضاے غذا** جوشاندہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا بول اور مروڑے کو فائدہ کرتا ہی روغن اسکا تسخین اور تلطیف کرتا ہی اور جس رحم کا منہ اسقدر بند ہو گیا ہو کہ اسکا انجام اختناق رحم کی طرف ہو جاوے اسکو کھول دیتا ہی **سموم** سرکہ ملاکر بچھو کے کاٹنے کا ضماد ہی۔

مو یزج یہ وہی پہاڑی منقی ہی اسکا دانہ سیاہ ہوتا ہی جسکے پوست نازک مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** محرق ہی اور اکال اور تیز اور تند **زینت** جوئن کو قتل کرتا ہی خصوصاً ہرتال ملاکر

یا گوزہ پر طلا کرنے سے نفع کرتا ہی جراح و قروح ہرتال ملا کر اور تنہا کر کچلی پر اور تقشر جلد پر لگایا جاتا ہی اعضاے سر جیا یا جاتا ہی تاکہ بلغم اور رطوبت کو دماغ سے کھینچ لاے اور سرکہ مین جوش دیکر اسکی کلی دانتون کے درد کیواسطے کیجاتی ہی اور مسوڑھے کی رطوبت کو اور شہد ملا کر قلاع کے خراب قسم کو دور کر دیتا ہی اعضاے غذا انیدرہ جبہ ماء العسل مین ملا کر پلایا جاتا ہی پس کیموس لزج کا تنقیہ کر دیتا ہے اعضاے نفض اسکے کھلانے پلانے مین خطرہ ہی اسلیئے کہ مثانہ مین قرحہ ڈالدیتا ہی اور اگر اسکی سطح دوائین ملا کر مقدار معتدل پر استعمال کرین اُن اعضا کو پاک صاف کر دے گا۔

مومیائی مشہور دوا ہی ماہیت اسکی قوت ایسی ہی جیسے کہ زفت اور قفر دونون کی طبیعت ملکر جو طبیعت پیدا ہو مگر مومیائی نہایت کو پہونچ گئی ہی اور اسکے نفع مین وسعت بھی زیادہ ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی خواص لطیف اور محلل ہی اورام و بثور بلغمی اورام کو فائدہ کرتی ہی آلات مفاصل کسی عضو کے اُتر جانے سے اور ٹوٹ جانے سے اور گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے جو درد پیدا ہوتا ہی انکو نفع کرتی ہی اور فالج اور لقوے کو بھی پلانے سے اور لطوخ لگانے سے اور مالش کرنے سے اعضاے سر شقیقہ اور درد سر بارد اور صرع اور دوار کے واسطے مومیائی کا سعوط آب مرزنجوش ملا کر کیا جاتا ہی مومیائی کی مقدار ایک جبہ ہوتی ہی اور کان کے درد مین بھی اسی طرح ٹپکائی جاتی ہی اور پارہ ملا کر بھی خواہ روغن زنبق ملا کر اور کان سے جو پیپ بہتی ہو بقدر ایک جو کے مومیائی روغن گل اور آب انگور خام ملا کر بتی تیار کر کے کان مین رکھی جاتی ہی اور ثقل زبان کیواسطے ایک قیراط مومیائی سعتر فارسی کے جوشاندہ مین گھول کر اور سبقیہ جو ایک قسم درد سر کی ہی اور پرانے درد سر کے واسطے اور ایک جبہ مومیائی کا مع ایک جبہ جندبیدستر روغن ناردین ملا کر سعوط کیا جاتا ہی اعضاے نفس پھیپھڑے سے جو خون آتا ہی اسکو بند کر دیتی ہی اور ربو کو بھی تین جو کے مقدار مومیائی کی نبیذ جو کی مین گھول کر اور خناق کے واسطے ایک قیراط مومیائی سکنجبین کے ساتھ مجرب ہی اور درد حلق کیواسطے ایک قیراط رب توت کے ہمراہ یا سوس کے جوشاندہ کے ساتھ اور ایک طسوج آب عناب ملا کر کھانسی کے واسطے جس مین آب جو اور سپستان بھی شریک ہو تین دن نہار منہ پلا کر اور خفقان کیواسطے ایک قیراط آب زیرہ اور راجوائن اور کرویا کے ہمراہ اعضاے غذا ضعف معدہ کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور راجوائن اور کرویا کے ساتھ اسی طرح ابکائی کے واسطے جو بلغمی ہو گر پڑنے سے چوٹ جو سینہ یا معدہ

یا جگر پر لگے ایک قیراط مومیائی اور دو دانگ طین رومی اور ایک دانگ زعفران آب مکوے سبز یا آب ملتاس ملا کر ہچکی کے واسطے ایک جبہ مومیائی جوشاندہ تخم کرفس مین۔ تلی کے درد کے واسطے ایک قیراط مومیائی گنے کے رس مین اعضاے نفض احلیل اور مثانہ کے قروح کے واسطے اچھی دوا ہی کہ ایک قیراط مومیائی دودھ کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اگر اس مین کسیقدر آرد جو بھی ملا ہو اگر مومیائی کا حمول کیا جاے پیشاب کی بیتابی کو فائدہ کرتا ہی سموم زہر خوردہ کے واسطے دو سرخ مومیائی گوکھرو اور انجدان کے جوشاندہ مین بچھوؤن کے کاٹنے پر ایک قیراط مومیائی شراب خالص مین اور ڈنک کے مقام پر ایک قیراط مومیائی روغن گاؤ ملا کر لگائی جاتی ہے۔

مر بفتح میم و تشدید راے مہملہ جسکو ہندی مین بول کہتے ہین ماہیت یہ گوند ہی بعض بھی ہوتا ہی اور اس مین میل بھی کیا جاتا ہی اختیار بہتر وہی قسم ہی جس مین سپیدی اور سرخی ہو اور لکڑیان چھوٹی چھوٹی اسکے درخت کی اوس مین نہون پاکیزہ بو ہو کبھی اسمین بعض بعض اقسام کے تنوعات ملادیتے ہین پس زہر قاتل ہو جاتی ہی اور جسکا میل اسمین ہوتا ہی اُسکا نام ماد ماسیوس ہی یہ ایک درخت زہریلا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال خواص مفتح ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور اس مین قبض ہی اور چسپیدگی اور تلئین بھی ہی اور دخان مر بھی اُسی کام مین آتا ہی جسکام کا اسکا جوہر ہی مگر دخان مین تجفیف کی شدت ہی اور یہ لطیف ہی لذع اس مین نہین ہی اور مثل دخان کندر کے ہی اور بڑی بڑی سفید دواؤن مین پڑتا ہی اسلیئے کہ منفعت اسکی بہت ہی ہر چیز کو عفونت سے منع کرتا ہی تا اینکہ مردہ جانور کو بجنسہ ٹھہرا لیتا ہی اور تغیر اور بدبو سے مردہ کو روکتا ہی اور کچے فضول کو خشک کر دیتا ہی جو قسم مر کی قلیطی لائی جاتی ہی اسمین تسخین اور انضاج اور تلئین زیادہ ہوتی ہی زینت جب مر روغن آس اور لاذن مین پلائی جاتی ہی بالونکی تقویت اور انکے گھنے ہونے پر معین ہوگی اور قروح کے نشانات کو دور کر دیگی منھ کی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اگر یہ تار اسکو منھ مین رکھین اور گندہ دہنی کو دور کر دیتی ہی اور شراب اور پھٹکری ملا کر بغل کے نیچے لگائی جاتی ہی پس گندہ بغلی کو دور کرتی ہی اور شہد اور سلیخہ ملا کر مسوڑھون پر لگائی جاتی ہی اورام و بثور اورام بلغمیہ کو نفع کرتی ہی جراح و قروح قروح کا اندمال کرتی ہی اور جن ہڈیون پر گوشت نہو اُن پر گوشت جما دیتی ہی سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر استعمال کیجاتی ہی جن زخمون مین عفونت اور بدبو آگئی ہو انکو اچھا کر دیتی ہی آلات مفاصل گھونگھے وغیرہ کا گوشت ملا کر عضروف آخرت سپیدہ مین

لگائی جاتی ہے (غضروف نرم ہڈی کو کہتے ہین جیسے کان کی ہڈی وغیرہ) اعصاب کے جالینوس کہتا ہے کہ مر کی بو سونگھنے سے صحیح آدمی کے درد سر پیدا ہوتا ہے جاکہ جیسے درد ہو وہ سونگھے اُسپر کیا گذرے گی مر بھی منجملہ ادویہ رض اذن یعنی کان کے کوفتہ ہوجانیکی دوا ہے خصوصاً ہمراہ مانیثا اور افیون اور جندبید ستر کے۔ اور سدد یعنی آنکھ لگ گئے اندھیرا پیدا کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ شراب و زیت ملاکر جب اسکی کلی کیجاے دانتونکو خوب مضبوط کرتی ہے اور اُن کو قوت دیتی ہے اور مسوڑھے کو استوار کردیتی ہے اور اُسکی رطوبت کو منع کرتا ہے۔ سر کے قروح پر اسکو چھڑکتے ہین پس انکو خشک کردیتی ہے جندبید ستر اور مانیثا اور افیون ملاکر کان کے قرحہ مین جو درد کر رہا ہو اور اُس مین پیپ پڑ گئی ہو استعمال کیجاتی ہے دونون نتھنونکو مر سے آلودہ کردیتے ہین پس پرانے نزلونکو بند کردیتی ہے کبھی بوزن ایک دانگ مر پیکر اسکا ناس لیا جاتا ہے پس دماغ کو صاف کردیتی ہے اعضاے چشم قروح کے آثار جو آنکھ مین ہون اُنکو دور کردیتی ہے اور قروح چشم کو بھر لاتی ہے اور سپیدی چشم کو دور کردیتی ہے پپوٹون کی خشونت کو فائدہ کرتی ہے مدہ آنکھ ہے اُسکی تحلیل کرتی ہے بدون لذع کے۔ کبھی ابتداے نزول الماء مین اگر پانی رقیق ہو اور مر کا استعمال کیا جاے اس پانی کی تحلیل کردیتی ہے سرمہ کے اقسام مین داخل کرنیکے واسطے وہی مر قوی ہے جس مین تبخیع مذکور کی آمیزش ہو اعضاے نفس و صدر پرانی کھانسی جو تر ہو اُسکے واسطے اور ربو و نفث انتصاب اور درد پہلو کے واسطے اچھی دوا ہے اور آواز کو صاف کردیتی ہے اور یہ سب فائدہ مر کا اس سبب سے ہے کہ اس مین جلاے لطیف ہے بدون خشونت پیدا کرنے کے ہے لہذا مریض اسکو زبان کے نیچے دیر تک رکھ سکتا ہے اور پانی یعنی منھ مین جو رطوبت اسکے رکھنے سے چھوٹے اُسکو اگر نگل جاے تو خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہے اعضاے غذا خالص مر استرخاے معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور زرد پانی جو پیٹ مین بھر جاتا ہے اُسکو اور نفخہ معدہ کو اعضاے نفض ادرار حیض کرتی ہے خصوصاً آب سداب اور آب افسنتین یا آب ترمس ملاکر اسکا حقنہ کرنا جنین کو اور چھوٹے کیڑون اور کدو دانہ کو اپنی تلخی کی وجہ سے گرادیتی ہے۔ منھ رحم کا جو بند ہو گیا ہو اُسکو نرم کرکے کھول دیتی ہے بوزن ایک باقلاہ کے قروح امعا اور اسہال کے واسطے پلائی جاتی ہے۔ حمیات مع سیاہ کے ہمراہ بوزن ایک باقلاہ کے اُن تپون مین دیجاتی ہے جنکے ہمراہ لرزہ بھی آتا ہو اگر باری سے دو گھنٹہ پہلے دیجاے لرزہ کو روک دیگی سموم بچھو کے کاٹنے کو شراب ملاکر پلانے سے نفع کرتی ہے ابدال بدل اسکا نصف وزن اسکے فلفل ہے جیسا لوگ کہتے ہین مگر کچھ اسکی اصل نہین۔

مران ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک درخت کا پھل ہے اور کبھی اسکو بر وقت نہایت کھٹا ہونے کے کھاتے ہین خواص اسمین قبض ہے اور تجفیف قروح کرتا ہے چھلکے اسکے جلاکر پانی ملاکر اُس ترکھجلی پر لگاتے ہین جس مین قرحہ پڑگئے ہون۔ اور مختصر حال اسکی شدت قبض کا یہ ہے کہ اسکا پھل بڑے بڑے غلیظ جراحات کا اندمال کردیتا ہے۔ سموم عصارہ اسکا شراب ملاکر اگر پیا جاے یا اُسکا ضماد کیا جاے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اُسکی لکڑی کا برادہ اگر پلایا جاے سم قاتل ہے۔

مانیثا بفتح میم و الف و کسر میم دوم و سکون یاے تحتانیہ و فتح تاے مثلثہ ماہیت یہ مثل بلوط کے زرد رنگ مائل بسیاہی ہوتی ہے اور بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اس مین تلخی ہے اور جوہر مائی و ارضی سے مرکب ہے برودت اسکی جو ہڑلی کی زیادہ نہین ہے بلکہ جیسے کنوئین کے پانی یا اُن گڑھونکا پانی جو تالاب مین کھود کر نکلتا ہے ویسی برودت ہے اصل اسکی ایک لکڑی ہے جو اسکی کھلی ہوئی فرہ مین تلخ نچوڑنے سے اسکے جو پانی نکلتا ہے اسکا رنگ زعفرانی ہوتا ہے طبیعت پہلے درجہ مین سرد خشک ہے افعال و خواص قبض مناسب کرتی ہے اورام و بثور اورام گرم جو غلیظ ہون انکو نفع کرتی ہے اور حمرہ جو قوی نہو اور مقدار مین بڑا نہو اسکو مفید ہے مگر ان ابدان کے حمرہ کو فائدہ کرتی ہے جو سخت ہون اور کم سن آدمیون کے بدن خواہ نازک اندام جنکے ناز و نعم سے بسر ہوتی ہے انکو فائدہ نہین کرتی ہے اسلیے کہ ایسے نازک ابدان مین بافراط تجفیف کرکے ضرر پیدا کرتی ہے اعضاے چشم آشوب چشم کے ابتدا مین اسکا استعمال اور دواؤن کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

میعہ بکسر میم و سکون یاے تحتانیہ و فتح عین مہملہ آخر مین ہاے ہوز ہے ماہیت طبیبون نے کہا ہے کہ تر قسم اسکی جسکو میعہ سائلہ کہتے ہین بطور گوند کے بجنسہٖ بجا لائی جاتی ہے اور ایک قسم اسکی وہ ہے جو کہ طبخ اور جوش دینے سے نکالی جاتی ہے میعہ سائلہ جو تازہ آتا ہے اُسکا رنگ زرد ہوتا ہے اور پرانا ہوجانے کے بعد مائل بہ ہنیت ہوجاتا ہے اور وہ بہت افراط سے ملتا ہے جو قسم میعہ کی مع پوست کے آتی ہے وہ سیاہ ہوتی ہے اسلیے کہ وہ قسم اس درخت کی پون کو پکاکر نکالی جاتی ہے پس پکانے کے بعد جسقدر اُسکے سوتنے سے رطوبت جدا ہوتی ہے وہی میعہ رطبہ ہے اور جو باقی رہجاتی ہے مثل ثفل کے وہ تجربہ نیے در سیائی جیسر لکڑی کی ہے وہی میعہ یابسہ ہے خواص یعنی میعہ سائلہ اور یابسہ دونون کی قوتون مین یہ بیان کیا ہے کہ اسمین قبض و تحفیف ہے اعضاے بعض لوگون نے کہا ہے کہ میعہ گرم خشک ہے دماغ سے رطوبت کو اتار لاتی ہے اور دماغ کو پاک صاف کردیتی ہے اور یہ خاصیت مخالف اس اثر کی ہے جسکا ہمکو اعتقاد ہے

اسلیے کہ میعہ خود درد سر پیدا کرتی ہو اعضاے غذا میعہ یابسہ معدہ کی تری کو فائدہ کرتی ہو اعضاے نفض منیض طبیعت پیدا کرتی ہو۔

محلب بفتح میم وسکون حاے مہملہ وفتح لام ویاے موحدہ جسکو ہندی مین کھیونی کہتے ہین اختیار اس درخت کی عمدہ قسم وہی ہو جو سپید ہو جسکی سپیدی مین چمک موتی کی ایسی ہو اور صفائی بھی ہو طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہو اور یبوست اسکی زیادہ نہین افعال و خواص جلائے شدید کرتی ہو لطیف ہو محلل ہو اقسام درد کی مسکن ہو آلات مفاصل تہی گاہ اور پشت کے دردون کی اچھی دوا ہو اعضاے نفس غشی کو ماء العسل کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہو اعضاے نفض قولنج اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نفع کرتی ہو۔

مغرہ بفتح میم وغین وراے مہملہ جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین اختیار اچھی قسم گیرو کی وہی ہو جو پانی مین پھولے اور جسامت اسکی بڑھجاے طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو خواص اس مین تغریہ ہو اور قبض ہو اعضاے غذا جگر کے اقسام درد کو مفید ہو اور قبض پیدا کرنے مین گل مختوم سے اسکی قوت زیادہ ہو۔

ماہودانہ یہ وہی چیز ہو جسکو حب الملوک کہتے ہین مگر جمالگوٹہ نہین ہو اسکا درخت ہمارے ملکو نمین بنام سداب مشہور ہو پتیان اسکی چھوٹی مچھلی کے مشابہ ہوتی ہین طول مین ایک انگل اور پھل اسکے تین تین ہوتے ہین جیسے بڑی قسم ریٹھہ کی اور کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہو اس مین ایک کلی بھی ہر پھل کے ساتھ ہوتی ہو ایک پھل مین اسکے تین دانہ ہوتے ہین سیاہ سیاہ طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ کی ہو آلات مفاصل بسبب دست لانے کے جملہ اقسام وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہو اعضاے غذا استسقا کو فائدہ کرتا ہو اور قی کو تقویت کرادیتا ہو اور معدہ کو موافق نہین ہو اعضاے نفض مثل تبوعات کے یہ بھی دست لاتا ہو بڈھے مرغ کے شوربے مین اسکی پتیان جوش دیجاتی ہین پس قولنج کو فائدہ کرتا ہو اور ادرار کرتا ہو جب اسکے سات یا چھ دانہ مین اور بسکیر گولی بنائین یا بے بنائے ہوئے یونہین پھانک جائین اور اسکے اوپر سرد پانی پئین مرّے اور بلغم کا مسہل ہو اور اکثر پندرہ دانہ بڑے بڑے اور بیس دانہ چھوٹے پلائے جاتے ہین اگر ارادہ یہ ہو کہ مسہل پورا ہو جاے اور زیادہ دست آوین جانے مین اسکے خوب اہتمام کرنا چاہئے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف مسہل ہو مسلم دانہ نگل جائین۔

محروث بفتح میم وسکون حاے حطی آخر مین ثاے مثلثہ ہو ماہیت یہ انجدان کی جڑ ہو حلتیت سے قوت اور منفعت مین کم ہو انجدان کے بیان مین جو کچھ محروث کے بارہ مین ہمکو نقل کرنا تھا کر چکے خواص منفخ ہو ملین ہو اعضاے غذا اسمین عیب یہ دشوار ہی منہضم ہونے کا ہو اور معدہ کو مضر ہو مگر سرد معدہ کی تقویت کرتی ہو۔

مشکطرامشیع یہ ایک دانہ ہو بطم کے مشابہ ترکونا ہوتا ہو مائل بزردی اور جب اسکی دھونی دیجاے خوشبو کا دھوان ہوتا ہو ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہو اسمین تین پتیان ہوتی ہین اور صحرائی بھی ہوتا ہو اور مصری بھی ہوتا ہو اسکی دھونی بنائی جاتی ہو عجب نہین کہ حربہ یہی ہو طبیعت بستانی کی معتدل ہو اور صحرائی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو خواص بستانی جسکی تین پتی ہوتی ہو اسمین تجفیف کی قوت تھوڑی سی ہو اور صحرائی اُس سے زیادہ قوی ہے۔

ملولح۔ ماہیت یہ بھی ایک دواے شامی ہو اس ملک مین اسی نام سے مشہور ہو کہ یہ لکڑی مثل گرہ کے ہوتی ہو اسپر چتیان پڑی ہوتی ہین کسیقدر سیاہی مائل آلات مفاصل ایک درہمی اسکی ہمراہ ماء العسل کے عضل کے کھچجانے کو فائدہ کرتی ہے۔

موردا سفرم آس بری کو کہتے ہین اور یہ بھی کہتے ہین کہ فارسی اذخر کی ہو ماہیت پھول اور پتلی پتلی شاخین سبک مائل بہ تیرگی اور زردی ہوتی ہین قوت اسکی مثل بازآورد کے ہو اور بعضون کے نزدیک ایک قسم اسکی زیادہ مائل بسپیدی ہوتی ہو اور کبھی ایک قسم اسکی وہ ہو جو مائل بہ زردی ہوتی ہو۔ ابن ماسہ کہتا ہو کہ یہ وہی آس بری ہو اور لوگون نے کہا ہو کہ یہ ایک رومی لکڑی ہو بن ماسویہ نے لکھا ہو کہ یہ مثل بادآورد ہو خوزی کا قول ہو کہ یہ قوت مین افسنتین رومی کے قریب ہو اور قبض مین اُس سے زیادہ ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو اعضاے سر مرگی اور دماغی رطوبت کو فائدہ کرتی ہو اعضاے غذا معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہو گرنے سے جو چوٹ اندرونی احشا مین لگی ہو اُسکو فائدہ کرتی ہو اعضاے نفض شرج یعنی مقعد کے اوپر کے کیڑون کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہو تو کیڑون کو قتل کرتا ہو۔

ملیح یہ مثل عوسج کے ہوتی ہو پتی اسکی مشابہ زیتون کی پتی کے ہوتی ہو اور اُس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہو اور مثل ساگ کے کھائی جاتی ہو خواص اسمین نمکینی اور تعفن اور خام رطوبت ہو اُسی سے نفخ پیدا ہوتا ہو اعضاے صدر ایک درہمی اسکی ماء العسل کے ہمراہ پلانے سے دودھ عورتون کا بڑھاتی ہے اعضاے غذا۔

ایک درخمی اسکی مارالعسل کے ہمراہ مروڑے مین سکون پیدا کرتی ہے

ما میران - ماہیت اسکی مثل ہلدی کے گرہ دار لکڑی مائل بسیاہی ہوتی ہی اس مین تھوڑی سی پیچیدگی ہی یعنے اینٹھی ہوئی ہوتی ہی تیزی اسکی ہلدی سے زیادہ ہی طبیعت دوسرے درجہ کے آخر مین گرم خشک ہی افعال و خواص بڑی جلا کرنے والی ہی اور منقی ہی زینت ناخون کی سپیدی اڑا دیتی ہی اعضاے سر عصارہ اسکا سر سے رطوبت کھینچ لا کر نکال دیتا ہی اور فضول دماغی کا تنقیہ کر دیتا ہی - اسکی جڑ دانتون کو مفید ہی اعضاے چشم آنکھ کی سپیدی کو صاف کر دیتی ہی اور بصارت مین جلا کر دیتی ہی خصوصاً عصارہ اسکا اعضاے غذا اجزا اسکی یرقان کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض مروڑے کو فائدہ کرتی ہی اور اس مین ادرار بھی ہی -

ماہیزہرج جسکی فارسی ماہی زہرہ ہی ماہیت یہ ایک درخت ہی مثل درخت شبیرم کے مگر طوم مین اس سے بڑا ہوتا ہی اور رنگ مین اسکے تیرگی مائل بزردی ہی بعض آدمی اسکو متوعات مین شمار کرتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص جب اسکو حوض یا تالاب وغیرہ مین ڈالدین مچھلیان مست ہو کر اوپر آ جاتی ہین آلات مفاصل نقرس اور عرق النسا ن کے درد کو فائدہ کرتی ہی اور مفاصل کے درد اور پشت کے درد اور کولے کا درد بھی اس سے جاتا رہتا ہی ریاح کو متفرق کر دیتی ہی اگر اسکو ادویہ مسہلہ مین داخل کرین اعضاے نفض اخلاط غلیظہ کی مسہل ہے -

ماش آخر مین شین معجمہ ہی جسکو ہندی مین مونگ کہتے ہین خواص اسکا جوہر یا جرم قریب باقلہ کے ہی اور نہایت بہتر اسکے استعمال کا زمانہ گرمیونکی فصل مین ہی طبیعت رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی چھلکے دور کی ہوئی مونگ خوب معتدل ہی اور چھلکے دار مائل بخشکی ہی اسلئے کہ اسکے چھلکے مین کسیقدر کھٹاپن بھی ہی جس سے قبض پیدا ہوتا ہی خواص مونگ مین نفخ اتنا نہین ہی جتنا باقلہ مین ہی اگرچہ کسیقدر نفخ اسمین ہی بلکہ اسکا نفخ باقلہ کے نفخ سے کمتر ہی - اور نہ باقلہ کے برابر اس مین جلا کی قوت ہی اور نہ مسور کے برابر اس مین برودت ہی اور اگر مونگ کے ساتھ تھوڑی سی قرطم ملا دیجاے مونگ کی اصلاح ہو جاتی ہی آلات مفاصل مونگ کا ضماد اعضا کے درد کیواسطے کیا جاتا ہی خصوصاً طلاے انگوری اور شراب مطبوخ اس مین تھوڑی سی زعفران ملا کر رض اور فسخ جو دو قسم کے صدمہ عضل وغیرہ پر پہونچتے ہین انکے واسطے بھی اسکا ضماد کیا جاتا ہی اعضاے غذا کیموس اسکا اچھا ہوتا ہی خصوصاً مقشر مونگ کا کہ اس مین دیر ہی نہین ہی مثل باقلہ کے اور اگر روغن بادام ملا کر پکائی جاے بہت اچھی خلط پیدا کرے گی اعضاے نفض اگر مونگ کو ایک مرتبہ جوش دیکر پانی پھینکدین اور پھر دوبارہ پانی ڈالکر پکائین قبض پیدا کریگی خصوصاً اگر اسکو انار دانہ اور سماق سے ترش کرین - مونگ مین باہ کی مضرت ہی جیساکہ بعض طبیبون نے کہاہے -

مُرنفجم میم وزاے معجمہ مشدد و ماہیت یہ ایک چیز مثل شبنم کے ہی جو پتھر اور درخت پر گرتی ہی اور صاف ہو کر مثل شہد کے بستہ ہو جاتی ہی اور جس طرح گوند کے اور اقسام خشک کئے جاتے ہین جیسے ترنجبین اور شیر خشت اسیطرح یہ بھی سکھالی جاتی ہی یا جو شہد فیقران کے پہاڑون سے ملک زمین آتا ہی سکھایا ہوا ویسی یہ بھی ہوتی ہی اور ہمنے ہر ایک کو جدا گانہ ابواب مین بیان بھی کر دیا ہی ہر ایسے چیز کی ماہیت خاص حاصل کر لیتی ہی جو اس مین پڑتی ہی پس اسکی نرمی یا حلاوت جو کیفیت اس شی مین ہو بڑھ جاتی ہی -

مرماراف - ماہیت اسکی تپلی تپلی سپید لکڑیان ہوتی ہین ریشہ دار جنپر روئین زرد زرد ہوتے ہین مشابہ جعدہ کے مگر اسکے روئین زیادہ ہوتے ہین بلکہ تمام روئین اور ریشون سے یہ بھری ہوئی - بو اسکی بہت مشابہ مُرکی بو سے ہوتی ہی جس مین تیزی اور تھوڑی سی خوشبو ہوتی ہے -

مِلح بکسر میم وسکون لام آخر مین حاے حطی جسکو نمک کہتے ہین ماہیت نمک مین تلخی ہی اور کسیقدر زبان کو بھی پکڑتا ہی اور کڑوا نمک بورق کے قریب ہی جسکو لونا کہتے ہین اور ایک قسم نمک کی بھربھری ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی زمین سے کھود کر نکالی جاتی ہی اور ایک قسم اسکی دُرانی چمکتی ہوئی مثل بلور کے ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی نفطی مثل نفط کے سیاہ ہوتی ہی اور سیاہی اسکی اسی روغن کی وجہ سے ہی جو اسمین ہی یا چھالے جو اسمین پڑے ہوتے ہین انکی سیاہی ہی اور جب جلایا جاے کہ اُسکا روغن اُڑجاے مثل دُرانی کے چمکتا ہوا سپید رہجاتا ہی - ایک قسم نمک کی ہندی ہی جسکی سیاہی اوپر کے چھالونکی وجہ سے نہین ہوتی ہی بلکہ اسکی جرم مین داخل ہی - دریائی نمک ادھر پانی مین پڑا اور گھل گیا اور صحرائی نمک لیا جلد نہین گھلتا طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور جس قدر نمک مین تلخی زیادہ ہوگی زیادہ گرم ہوگا خواص جلا کرتا ہی محلل ہی اور قابض ہی مجفف ہی اس سبب سے کہ اس مین تحلیل اور قبض کی قوت ہی اور سب خواص مین اسکے قبض کا فعل بہت زیادہ ہی گاسر یاج ہی اور جلے ہوے نمک مین تجفیف اور تحلیل کی قوت زیادہ ہی نمک عفونت کو منع کرتا ہی اور اخلاط کے غلیظ ہونیکو نفع کرتا ہی نمک کے اندر جو چیز بطور کف کے پھولی پھولی ملتی ہی جسکو عوام لوگ پھول کہتے ہین اسمین لطافت زیادہ ہوتی ہی -

بہ نسبت نمک کے اور بہ نسبت نمک سوختہ کے اور غبار نمک کا بھی لطافت مین قریب اسی پھول کے ہی اور یہ دونون تحلیل مین نمک سے زیادہ قوت رکھتے ہین اور قبض ان دونون مین کم ہی اور یہی نمک اور جو نمک کھود کر نکالا تا ہی تحلیل کمتر کرتا ہی اور لطافت بھی اسمین کم ہی ہان اگر وہ مزہ اسمین کم ہو زیادہ شور ہو کہ یہ نمک قابض اور محلل ہی بسبب لطافت کے۔ کھودا ہوا نمک اگر چند مرتبہ دھویا جاے تحقیق بدون لذع کے کریگا اور جو نمک بھربھرا ہوتا ہی اُس مین جلا زیادہ ہوتی ہی جسوقت نمک سنگ طعام مین پلایا جا اُسکی طبیعت بدلدیتا ہی دُراتی ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور کڑوے نمک مین تحلیل زیادہ ہی اور جملہ اقسام کے نمک منجمد اخلاط کو پگھلا دیتے ہین ملح نمک تحلیل اور تسخین زیادہ کرتا ہی زینت نمک سوختہ دانتون کی جڑ مین گڑھا پڑجانے سے بچاتا ہی اور سرخ چھین کسی جگہہ کا ہو طلا کرنے سے نمک کے زائل ہوجاتا ہی مقدار معتدل پر نمک کا استعمال رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی اور راھم دنبور نمک اور شہد اور برا منقی دنبلون پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی اور قوتنج اور شہد ملاکر نمک اور راھم بلغمیہ پر لگایا جاتا ہی نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی جراح و قروح جو گوشت زائد ہو اور توتہ کو کھاجاتا ہی یعنے سڑاکر بہادیتا ہی کھجلی جس مین قرحے پڑگئے ہون اور داد کے اقسام کو نفع کرتا ہی نمک کو سرکہ اور زیت مین ملاکر بدن پر لگاتے ہین اور آگ کے پاس بیٹھتے ہین تاکہ پسینہ نکلکر کھجلی مین کمی ہوجاے خصوصاً اگر مادہ بلغمی سے کھجلی پیدا ہوئی ہو اور نمک کو زیت ملاکر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہین کہ پھپھولا نہ پڑنے خصوصاً بورقی اور افریقی نمک بورہ کے جملہ اقسام مادہ کے جمع کرنے اور خشک کرنے مین نمک سے ملحق نہین کیے جاتے ہین اسلئے کہ نمک مین تحلیل زیادہ ہی اُس مادہ کی جو رطوبت سے ہو پھر اسکے بعد قبض اور کشش کرتا ہی اور جو اجزاے عضو مین باقی رہگیا ہو اُسکو یکجا کرلیتا ہی آلات مفاصل آرد جو اور شہد کے ہمراہ التواے عصب پر لگایا جاتا ہی اور نقرس پر ضماد کیا جاتا ہی اور زیت ملاکر بدن کی ماندگی کے واسطے بدن پر اسکی مالش کیجاتی ہی اعضاے سر شحم حنظل اور نمک ملاکر سر کے پھنسیون پر لگاتے ہین اور اندرونی نمک ذہن کو تیز کرتا ہی۔ نمک ڈھیلے مسوڑھے کو مضبوط کردیتا ہی خصوصاً اندرانی اور سرکہ ملاکر کان کے درد کو بطور ضماد کے نفع کرتا ہی اعضاے چشم ملکو پلکون مین جو گوشت زائد ہو اُسکو اور ناخونہ کو بہادیتا ہی پھول نمک کا خشکوری اور سپیدی چشم کو مفید ہی۔ نمک نبیب اور شہد کے ہمراہ آنکھ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی پس خون کا سرخ داغ جو آنکھ مین پڑگیا ہو اسکی تحلیل کردیتا ہی اعضاے نفس جبڑے پر نمک نفطی اور شہد اور سرکہ ملاکر خناق کو فائدہ کرتا ہی اور جو ورم کوے مین اور تالو کے نرم گوشت مین ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی نمک اندرانی اور ملح نفطی اور تمام اقسام اسکے منھ مین جو بلغم با لزوجت ہو اُسکو قطع کرتے ہین اعضاے غذا نمک قی کرانے پر معین ہی خصوصاً نفطی اور اندرانی اور بھنے درد سدہ ہی کی وجہ سے معدہ مین ہون اُنکو مفید ہی اعضاے نفض نمک کے جملہ اقسام ثقل کے نکلنے پر اور طعام کے معدے سے اُتر جانے پر آسانی پیدا کرتے ہین اور ملح نفطی بلغم متعفن کو گرا دیتا ہی اور مرہ سودا کو جرم نمک کا انتہاے دونو سنطاریہ کی ہی اور ادویہ مسہلہ کی اُنکے فعل پر اعانت کرتا ہی کہ سودا اور رطوبت لزج کو اجزاے عضو سے نکالدین۔ اور فوتنج کوہی اور گھی اور خمیر ملاکر ورم اینثیین بلغمی کو مفید ہین اسیطرح فوتنج اور شہد ملاکر قرنح ذکر کو فائدہ کرتا ہی۔ سموم نمک تخم کتان ملاکر بچھو کے کاٹے ہوئے کو فائدہ کرتا ہی اور فوتنج کوہی اور زوفا اور زراوند ملاکر مقرنہ یعنے کژدم کے ایک قسم خاص کے کاٹنے کو مفید ہی اور سرکہ اور شہد ملاکر ذوابیع اور اربعین اور زنبور کے کاٹنے پر اور سکنجبین ملاکر افیون اور فطر قاتل کی مضرت کے واسطے۔

ملوخیا- ماہیت اسکی خبازی بستانی ہی اور اسکا پورا بیان خبازی کے باب مین ہوچکا ہی طبیعت اول درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی- اعضاے غذا اسدون کی تفتیح کرتی ہے۔

مشمش بکسر میم اول و دوم و ہر دو شین معجمہ زرد آلو کو کہتے ہین اختیار عمدہ قسم اسکی ارمنی ہی کہ جلدی خراب نہین ہوتی اور جلدی ترش نہین ہوتی اگر زرد آلو کھایا جاے واجب ہی کہ اُسکے بعد ایک ایک درہم مصطگی اور انیسون خواہ دو درہم شراب خالص مین یا نبیذ منقی یا نبیذ شہد ملاکر پی جائین طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اور اسکی گٹھلی کا تیل دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہی اُس مین عفونت بہت جلد آتی ہی اعضاے غذا نقیع اسکا پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی زرد آلو معدہ کو بہ نسبت شفتالو کے زیادہ مناسب ہی ارمنی زرد آلو معدہ مین خراب نہین ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا ہی منجملہ اُن چیزونکے جو اسکے ضرر کو روکتی ہین یہ ہی کہ اسکے بعد انیسون اور مصطگی نبیذ یا نبیذ زبیب مین ملاکر پئین اور سرد مزاج والون کے واسطے خالص شہد مین اعضاے نفض اسکی گٹھلی کا تیل بواسیر کو فائدہ کرتا ہی حمیات تپون کو پیدا کرتی ہی اسلئے کہ جلدی متعفن ہوجاتی ہی مگر نقیع معدہ حمیات حادہ کو نہایت درجہ نفع کرتا ہے۔

موز بضم میم وسکون واو آخرمین زاے معجمہ ہی منھدی اسکی کیلہ ہی خواص تھوڑی سی غذا پیدا کرتا ہی اور ملین ہی اور زیادہ کیلہ کا استعمال سدہ پیدا کرتا ہی اور صفرا اور بلغم کی زیادتی کرتا ہی جیسا جسکا مزاج ہو اعضاء صدر حلق کی اور سینہ کی سوزش کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا معدہ پر گرانی لاتا ہی اور زیادہ اُسکا کھانا معدہ پر بہت بوجھ ڈالتا ہی واجب ہی کہ اُسکے کھانے کے بعد گرم مزاج کا آدمی سکنجبین پیوری اور سرد مزاج کا آدمی شہد کا استعمال کرے اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتا ہی اور گردہ کو موافق ہوتا ہی اور ادرار بول کرتا ہی۔

مخ بضم میم و خاے مشددہ ہڈی کے مغز کو اور مطلق بھیجہ کو کہتے ہین اختیار بہتر مغز بھیجہ گاؤ کا ہی اور اونٹ کا مغز اُسکے بعد بیل کا مغز اُسکے بعد بکری اُسکے بعد بھیڑ بھیجے پہاڑی نر بکرون کے اور شیران خصوصاً نر قسم اسکی اُنکے بھیجے مین بہت خشکی ہوتی ہی اور بھیجا خواہ مغز استخوان اطراف حیوانات کا چکنا ہوتا ہی افعال و خواص سخن ہی ملین ہی جالی ہی غذاے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہی اگر ہضم ہو جاے اورام و بثور صلابات اور تحجر کے واسطے اچھی چیز ہی اور جو مغز استخوان مثل مغز گوسالہ اور اونٹ کے ہو وہ ایسا نہین ہی جیسے پہاڑی بکرون اور پہاڑی نر کا ہوتا ہی اسلئے کہ یہ اقسام مغز استخوان کے خشک ہوتے ہین انمین کچھ خوبی نہین ہی اعضاے غذا معدہ کو کثافت سے پھیر دیتا ہی اور اشتہا کو زائل کر دیتا ہی واجب ہی کہ اسکو مصالح گرم اور خوشبو کی چیزون کے ہمراہ تناول کرین۔ اعضاے نفض جو مغز استخوان کی عمدہ قسم ہی وہ رحم کے فرزجہ مین استعمال کیجاتی ہی پس رحم کی صلابت کو مفید ہوتی ہی سموم کہا گیا ہی کہ مغز استخوان شتر بدن پر ملنے سے ہوام بھاگ جاتے ہین۔

مرّی بضم میم و کسر راے مشدد آخرمین یاے حطی ہی فارسی اسکی آبکامہ ہی ماہیت اور طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہی ابن ماسویہ کہتا ہی کہ مچھلی سے جو مری بنائی جاتی ہی اُسکی گرمی اور خشکی کمتر ہی بہ نسبت اُس مری کے جو جو سے بنائی جاے اور مین اس قول کی تصدیق نہین کرتا افعال و خواص اخلاط غلیظ مین جلا پیدا کرتی ہی اور ملین ہی رطوبت کو بہ کچھ لیتی ہی اور اس مین قبض اور تنقیہ بلغم کی قوت ہی زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی جراح و قروح جن قروح مین عفونت ہو اُن کے واسطے اچھی چیز ہی۔ اور جو مری مچھلی اور نمکین گوشت سے بنائی جاے جراحت خبیثہ کے پھیلنے کو روکتی ہی آلات مفاصل کو لیکے درد اور عرق النسا کو مفید ہی اعضاے چشم چیچک کے ابتداے زمانہ مین لطوخ

سرمہ کے آنکھ مین لگائی جاتی ہی پس آنکھ مین دانہ پڑنے کو منع کرتی ہی اعضاے غذا رطوبت معدہ کو نفع کرتی ہی اور اندرونی اعضا مین جو رطوبات ہون انکو نکالدیتی ہی اعضاے نفض قولنج کے حقنہ مین پڑتی ہی خصوصاً جو حقنہ خراش امعا کے واسطے تیار کیا جاے سموم حیوانات کے کاٹنے کو خصوصاً دیوانے کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔

میفختج یہ ایک قسم کی گاڑھی شراب ہی اعضاے نفس و صدر سینہ کے رطوبات رشح نکالنے کو معین ہوتی ہی اور وہ شراب خشخاش جسکا دیاقوزا نام ہی اُسمین اسی فائدہ کے واسطے داخل کیجاتی ہی اعضاے نفض درد گردہ اور درد مثانہ کو مفید ہے۔

مصل بفتح میم و صاد مہملہ آخرمین لام ہی اسکو دوغ بھی کہتے ہین خواص سوداوی مادے کی رگونکے واسطے خراب چیز ہی اور جب فربہ گوشت کے ساتھ پکایا جاے تب قدر اسکی اصلاح ہو جاتی ہی اعضاے غذا معدہ کیواسطے مضر ہی اعضاے نفض مقعد کے واسطے مضر ہی۔

حرف نون

جن دواؤن کی ابتدا حرف نون سے ہی اُنکا بیان

نرجس بفتح نون و سکون راے مہملہ و کسر جیم آخرمین سین ہی خواص بیخ نرگس کھود کر نکالی جاتی ہی اندرون بدن سے مادہ کو جذب کرتی ہی اور تخفیف اور جلا پیدا کرتی ہی اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی روغن نرگس کا حال مثل چنبیلی کے تیل کے ہی لیکن ضعیف العمل ہی زینت بیخ نرگس کانٹے وغیرہ کو بدن سے نکالدیتی ہی خصوصاً آرد شیلم اور شہد ملا کر اور نرگس کا جرم کلف اور بہق کو جلا کرتا ہی خصوصاً اسکی جڑ سرکہ ملا کر نرگس کی جڑ بالخورہ کو نفع کرتی ہی اورام و بثور نرگس کی جڑ شہد اور مٹر لا کر اُن دنبلون کو شگافتہ کر دیتی ہی جنکا ٹوٹنا دشوار ہو اور جن مین نضج پیدا ہونا بدقت ہوتا ہی پٹھے کے اورام پر بھی اسکی جڑ کا ضماد کیا جاتا ہی جراح و قروح جراحات کو خشک کر دیتی ہی اور زخمون کو ملادیتی ہی یہانتک کہ اگر کوئی دو دھ کٹ گیا ہو اُسکو بھی ملادیتی ہی۔ اسکو پیسکر اور شہد ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھتے ہین اور پٹھے کے جراحات پر اور اُن بد قروح پر جو بہت گہرے ہون اور شہد اور مٹر ملا کر اسکا استعمال کیا جاے قروح کے چرک کا تنقیہ کرتی ہی آلات مفاصل روغن اسکا پٹھے کو نفع کرتا ہی جڑ اسکی پٹھے کے ورم پر اور پٹھے مین جو گرہ پڑ جائین اُن پر اور

مفاصل کے درد پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی اعضاے سر سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہی اور جو درد سر رطوبت سے ہو اُسکو اور سوداوی درد سر کو نفع کرتی ہی اسی طرح روغن اسکا اور یہ روغن بہت مناسب ہی درد سر کے واسطے جن لوگوں کے سر مین حرارت ہو اُنکو اسکے استعمال سے درد سر ہو جاتا ہی اعضاے صدر روغن اسکا اورام سخت کی اور اورام باردہ جو حجاب مین ہون اُنکی تحلیل کر دیتا ہی جسوقت اُسکی مالش سینہ پر کیجاے اعضاے غذا بیخ نرگس اگر بعینہ کھالیجاے قی کو ہیجان مین لاتی ہی اسیطرح سلاقہ اُسکا اعضاے نفض رحم اور مثانہ کے درد کو نفع کرتی ہی جب چار درہم نرجس ماء العسل کے ہمراہ پلائی جاے جنین کا اسقاط کر دیتی ہی زندہ بچہ ہو یا مردہ - روغن اسکا منھ کو رحم کے کھولدیتا ہے اور رحم کے درد کو فائدہ کرتی ہے -

ناردین سنبل کے بیان مین ذکر کیا گیا ہی کہ ناردین سنبل رومی کو کہتے ہین -

نیل ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہی اور ایک قسم جنگلی صحرائی ہوتی ہی یہ بھی وہی فعل کرتی ہی جو بستانی کرتی ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص قابض ہی اور نزف کو منع کرتی ہی اور بستانی قسم نیل کی تجفیف قوی بدون لذع کے کرتی ہی اور جنگلی نیل مین حدت ہی اور اسکی تجفیف مین شدت ہی مواد کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہی زینت کلف اور بہق کو صاف کر دیتی ہی اور بالخورہ کو نفع کرتی ہی اورام و بثور جو ورم ڈھیلا ہو اُسکو بٹھا دیتی ہی اور خراب جمون کو نفع کرتی ہی جو سخت اعضا مین ہون اور خلاصہ یہ ہی کہ ہر ورم کو زمانہ ابتدائی مین نفع کرتی ہی نملہ اور حمرہ کو بھی مفید ہی آرد جو ملا کر ان اورام پر استعمال کیجاتی ہی جراح و قروح جو حرارت گرم سخت ابدان مین ہون اُنکو بقوت تجفیف اپنی کے نفع کرتی ہے یہ خاصیت نیل بستانی کی ہی اور جنگلی نیل مین تیزی ہی کہ وہ متعفن قروح کے واسطے جید ہی اور عجیب فعل انمین کرتا ہی اور نیل بستانی قروح کے علاج مین عمدہ ہے اسلیے کہ اُس مین حدت کم ہی اور پورانے قروح کو نفع کرتا ہی اور شہد کے ہمراہ پیسکر آگ سے جلے ہوئے مقام پر اور چیچک کے جراحات پر لگایا جاتا ہی اور کانٹے کو بدن کے اندر سے نکال لیتا ہی خصوصاً آرد شلیم ملا کر اعضاے نفض لڑکون کی اُس کھانسی کو جسکی شدت سے قی آجاتی ہی نفع کرتا ہی اور عصارہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی پھیپھڑے کے قروح کو بھی مفید ہی خصوصاً جو سوداوی ہو اسکو نفع کرتا ہی اعضاے غذا طحال کو نفع کرتا ہی خصوصاً نیل صحرائی -

نسرین بفتح نون و سکون سین مہملہ و کسر راے مہملہ و سکون یاے تحتانیہ آخر مین نون ہی جسکو ہندی مین سیوتی کہتے ہین ماہیت یہ مثل چنبیلی کے قوت مین ہی اور اُس سے زیادہ ضعیف ہی اور مثل نرگس کے ہی روغن اسکا قوت مین قریب روغن چنبیلی کے ہی مگر اُس سے اسکی قوت مین ضعف ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص جملہ اقسام سیوتی کے منقی ہین اور ملطف اور پھول اُسکا تلطیف سے خصوصیت رکھتا ہی آلات مفاصل پٹھے کی برودت کو فائدہ کرتی ہی اعضاے سر کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہے اور کان کے گونجنے اور بہرا پنے کو نفع کرتی ہی اور دانتون کے درد کو مفید ہی اور جنگلی سیوتی پیسکر پیشانی پر لگائی جاتی ہی پس درد سر کے بہت سے اصناف مین سکون پیدا کرتی ہی اور نتھون مین جو سدے پڑگئے ہون اُنکی تفتیح کرتی ہے اعضاے نفض اورام حلق اور لوزتین کو نفع کرتی ہی - اعضاے غذا چار درم تخم اسکی جب پلائی جاے قی مین تسکین پیدا کرتی ہی اور ہچکی بند کر دیتی ہی خصوصاً جنگلی سیوتی -

نمام یہ وہی سیسنبر ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور اسیدرجہ تک اسکی خشکی پہونچتی ہی جملہ عفونات کی مقاومت کرتی ہی کہ اُنکو روکتی ہی اور دور کر دیتی ہی زینت جون کے اقسام کو قتل کرتی ہے اور اورام و بثور اور اورام سرد کو اور ورم بلغمونی کو جسکی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہی اعضاے سر سرکہ مین جوش دیکر روغن گل ملا کر جب سر پر لگائی جاے نسیان کو فائدہ کرتی ہی اسیطرح اختلاط ذہن اور لیثارغوس اور قرانیطس کو اور سرکہ مین جوش دیکر ہمراہ روغن گل کے درد سر کے واسطے سر پر لگائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی اور صحرائی نمام کی پتیان سر پر اور پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہین پس نفع کرتی ہی اعضاے غذا ہچکی کو مفید ہی اگر کسی شربت کے ہمراہ پلائی جاے اور بیخ مین اسکے یہ قوت زیادہ ہی - ورم جگر بارد کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدودانہ کو مفید اور جنین مردہ کو نکالدیتی ہی حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً وہ قسم جو زمین سنگلاخ مین پیدا ہو یا صحرائی ہو اگر کسی شراب کے ساتھ پلائی جاے تقطیر البول کو نفع کرے گی اور پتھری کو نکال دیتی ہی - شراب کے ہمراہ پلانے سے مروڑے کو بھی فائدہ کریگی ہوام زہردار کے کاٹنے کیواسطے ضماد کیجاتی ہی کہ دو درہم نمام ہمراہ سکنجبین کے پلاتے ہین -

نیلوفر یہ لفظ معرب نیلوپل ہندی ہی ماہیت اکثر اوقات جالینوس اسکا نام کرنبلی لمارہ رکھتا ہی اور بیخ اسکا حب العروس نام رکھا گیا ہی جیسا لوگ

کہتے ہین اور اس مین اختلاف بھی ہی ہے کہ نیلوفر کی جڑ کلم مین ہی وہ جو سکہ ہی اختیار زیادہ تر قوی وہی نیلوفر ہی جسکی جڑ سپید ہو کہ وہ سیاہ جڑ کے نیلوفر سے زیادہ قوی ہوتا ہی اور بیج اسکا اسکے دانہ سے زیادہ تر قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اور شربت نیلوفر مین حرارت بجھانے کی قوت زیادہ ہی اور ہندی نیلوفر کی طبیعت مثل طبیعت سرد تر کے ہی خواص شربت نیلوفر مین تلطیف زیادہ ہی زینت نیلوفر کی جڑ پانی مین پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی خصوصاً اسکی جڑ اور زفت ملا کر داء الثعلب پر لگائی جاتی ہی خصوصاً نیلوفر سیاہ اور اسی کی سیاہ جڑ اورام و بثور نیلوفر کی جڑ اور اسکا گرم ادر ورم طحال کو نفع کرتی ہی قروح تخم نیلوفر اور بیخ نیلوفر قروح کے واسطے استعمال کیجاتی ہی اعضاے سر نیند پیدا کرتا ہی اور گرم درد سر جو صفراوی ہو اسمین سکون پیدا کرتا ہی مگر ضعف بھی لاتا ہی اعضاے نفس شربت نیلوفر اچھی دوا ہی کھانسی اور شوصہ کی اعضاے غذا اسکی جڑ ورم طحال کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع کرتی ہی اعضاے نفض احتلام یعنی نہانے کی حاجت جو زیادہ ہو اسکو کم کردیتا ہی اور قوت باہ کو توڑ دیتا ہی اگر ایک درہم نیلوفر شربت خشخاش ملا کر پلایا جاے اور منی کو منجمد کرتا ہی بسبب اس خاصیت کے جو اس مین ہی خصوصاً جڑ نیلوفر کی اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی اور عام قروح کو نیلوفر کی جڑ بطور ضماد کے درد ہاے مثانہ کو فائدہ کرتی ہی نیلوفر کا بیج ہر ایک اثر مین اعضاے نفض کے زیادہ قوی ہوتا ہی اینکہ نزف حیض کو بھی روکتا ہی اور زرد نیلوفر کی جڑ اور بیج اسکا اگر دودھ کے ہمراہ چند مرتبہ پیا جاے سیلان رطوبت زخم جو کہنہ ہوگیا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور شربت اسکا نرمی شکم پیدا کرتا ہی حمیات شربت نیلوفر حمیات حادہ مین حرارت کا تلطیف بخوبی کردیتا ہی۔

نعنع بفتح نون و سکون عین مہملہ جسکو فارسی مین نہرا کہتے ہین یہ پودینہ کی عمدہ قسم ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اسمین رطوبت فضلیہ ہی خواص اسمین قوت مسخنہ قابضہ ہی نعنع نہایت لطیف ہی اُن بقولات مین جو کھائی جاتی ہی اس سے زیادہ لطافت جوہری کسی ساگ مین نہین ہی اگر نعناع کی گڈیان دودھ مین ڈال دیجائین دودھ پھٹنے نپاے گا اگر نعناع کا عصارہ سرکہ ملا کر پیا جاے اندرونی اعضاے جو خون کا سیلان ہو اسکو روک دیگا اورام و بثور آردجو کے ہمراہ دبیلات کا ضماد ہی اور کوئی چیز اسکی برابری نہین کرسکتا ہی اسلیے کہ قوت نضج مین معتدل نہین ہی اور تحلیل اور تسخین اور تقطیع مفرط ہی جو ابتدا دیتی ہی اعضاے سر پیشانی پر اسکا ضماد درد سر کے واسطے کیا جاتا ہے خصوصاً آردجو کے ہمراہ زبان کی خشونت کے واسطے اسکی زبان پر مالش کرتے ہین پس خشونت دور ہوجاتی ہی عصارہ اسکا ماء العسل ملا کر کان کے واسطے درد کے ٹپکایا جاتا ہی اعضاے صدر خون جو اوپر اور نیچے کے اعضا سے جاری ہو اسکو روک دیتا ہی۔ پستان مین جو خون بستہ ہوگیا ہو یا اسکے بستہ ہونے کا خوف ہو اسکا ضماد اسکی بستگی کو منع کرتا ہی ورم پستان مین سکون پیدا کرتا ہی اعضاے غذا معدہ کی تقویت کرتا ہی اور معدہ کو گرم کردیتا ہی ہضم کو بڑھاتا ہی ہچکی مین سکون پیدا کرتا ہی قی بلغمی کو روکتا ہی یرقان کو نفع کرتا ہی خصوصاً شربت نعناع اعضاے نفض باہ پر معین ہوتا ہی بسبب اس نفخ کے جو اس مین ہی بوجہ بستانی ہونے کے اور وہ نفخ قوت نضج مین نہین ہی بسبب اسکے کہ ادعیہ منی کو سخت مضبوط کردیتا ہی۔ کیڑون کو قتل کرتا ہی اور اگر قبل جماع اسکا حمول کیا جاے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا اور اگر اسکی چند گڈیان انار دانہ کے ہمراہ پی جائین ہیضہ مین سکون پیدا کرے گا سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہے خصوصاً بیج اسکا۔

نارمشک بعض لوگ کہتے ہین کہ ناگیسر ہی ماہیت یہ شگوفہ اور پوست اور بونڈی کی شکل کی چیز ہوتی ہی مشابہ بسباسہ کے بلکہ اسکی رنگت مین سرخی کمتر ہی زردی مائل ہی خوشبو ہی تھوڑا سا کھٹاپن بھی اس مین ہی قریب ناردین کے قوت مین ہی اسکو ناغیشت کہتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص لطیف اور محلل ہی اعضاے غذا معدہ بارد اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہی منفعت اسکی سنبل الطیب کی ہی ابدال بدل اسکا چہارم وزن اسکے زنجبیل اور نصف وزن اسکے پستہ اور چھٹا حصہ اسکے وزن کا سنبل الطیب ہی۔

نخالہ بضم نون گیہونکی بھوسی کو کہتے ہین طبیعت پہلے درجہ مین گرم خشک ہی خواص اسمین جلا ہی اور تلیین اور تنقیہ زیادہ ہی لیکن مٹر کو ان اوصاف مین نہین پہونچتی ہی اور بلغم اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اورام و بثور پرانے سرکہ کے ہمراہ ابتداے ورم گرم پر لگائی جاتی ہی اور شراب ملا کر ورم گرم پستان پر لگائی جاتی ہی بلغمی اور ریحی اورام کے مادہ کو پاشان کردیتی ہی جراح و قروح پرانا سرکہ ملا کر گرم گرم آن قروح پر لگائی جاتی ہی جو ترکھجلی سے پڑگئے ہون۔ اعضاے نفض صدر سینہ کو نرم کرتی ہی بسبب اسکے کہ اس مین جلا ہی خصوصاً اگر اسکا حریرہ شکر اور روغن بادام ملا کر پیا جاے۔ شراب مین بھگو کر اگر استعمال کی جاے ورم پستان کو مفید ہی اعضاے نفض امعا کی تحریک کرتی ہی دفع کرنے اور نکال دینے پر اس چیز کے جو امعا مین موجود ہو اور حریرہ

اسکا جسوقت پیا جاے شکم کو نرم کرتا ہی سموم بچھو اور سانپ کے کاٹے کو نفع کرتی ہی بطور رفادہ کے۔

نشارہ بضم نون و فتح شین معجمہ آخر مین رائے مہملہ کے بعد ہاے ہوز ہی ہندی مین چھیلن اور برادہ کو کہتے ہین طبیعت جس درخت کا چھیلن ہی اُسی کے خواص اُسمین ہوتے ہین سڑا ہوا چھیلن منقی ہی اور اس مین تحلیل اور تجفیف بھی ہی اگر درخت کے کھوکھلے مین بھرا ہوا ہو جراح و قراح سڑی ہوئی لکڑی کا چھیلن یا برادہ جراحات کا اندمال کرتا ہی خصوصاً وہ برادہ جو ایسے درخت پر ہو جسکی خاصیت مین قبض ہی جیسے بعض اقسام شوکت کے بیشہ جن جھاڑیون مین کانٹے ہوتے ہین بعد اُسکے اُسی برادہ کو اُسکے ہموزن انیسون ملاکر شراب مین بھگو کر جلائین اور پیس ڈالین اس ترکیب کے بعد اگر اُسکو قروح خبیثہ پر چھڑکین نفع کریگا۔

نشا بفتح نون و شین معجمہ جسکو نشاستہ کہتے ہین طبیعت پہلے درجہ مین سرد خشک ہی خواص اس مین تقویت اور تلیین ہی واجب ہی کہ پہلے نشاستہ کو جب بنایا جاے چند پانی مین جوش دین زیت زعفران ملاکر چھائین پر لگانے سے اُسکو دور کردیتا ہی قروح اُنکا اندمال کرتا ہی اور اُن کو درست کردیتا ہی اعضاے چشم جمیع قسم کا سیلان مواد جو آنکھ کی طرف ہو اسکو روکتا ہی اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتا ہی اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جاے اُسکا پینا سینہ پر نزلہ گرنے کو منع کرتا ہی اعضاے نفض تنہا نشاستہ اور مسور ملاکر بھی قبض پیدا کرتا ہی اور اسہال صفراوی کو منع کرتا ہی۔

نرتقیس بفتح نون و سکون راے مہملہ و کسر تاے قرشت و سکون یاے حطی و ضم قاف و سین مہملہ ماہیت یہ دوا گرم ہی اور اسکے جوف مین ہلا سغز ہوتا ہی جو تیرا قبض کرنے والا ہی اور زیت کے ہمراہ پسینہ کا ادرار کرتا ہی اعضاے سر دونون نتھنون مین جب اسکو پیسکر پھونک دیتے ہین نکسیر کو بند کردیتا ہی اعضاے نفس و صدر مغز اسکا جو تازہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ مین جمع ہوتی ہی اُسکو تھوک اور کھنکھارنے کے ذریعہ سے نکال دیتا ہی اعضاے نفض مغز اسکا اسہال کہنہ کو بند کردیتا ہی سموم جب شراب مین پیسکر طلا کیا جاے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔

نانخواہ جسکو اجوائن کہتے ہین ماہیت اس مین تھوڑی سی تلخی اور سوزش ہی اختیار زیادہ نافع اور مفید بیج اسکا ہی بہ نسبت جملہ اجزا اس نبات کے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص سدون کی تفتیح کرتا ہی اور اس مین تجفیف کے ہمراہ تلیین بھی ہی زیت اجوائن کا کھانا اور بدن پر اسکا طلا کرنا رنگ زرد کردیتا ہی اور یہ بہق اور برص مین بھی پڑتی ہی شہد مین پیسکر اسکا ضماد سرخ جھین پر جو خون کا داغ ہی لگایا جاتا ہی کسی مقام پر کیون نہو اعضاے نفس سینہ سے جو ریم اور پیپ آتی ہو اُسکو روکتی ہی اور اُلٹی پلٹی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہی اعضاے غذا معدہ کو رطوبت کے بھیگ جانے سے منع کرتی ہی اور متلی مین سکون پیدا کرتی ہی سدہ جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہی اعضاے نفض شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہی تب ادرار کرتی ہی عسر بول کو دور کرتی ہی اور پتھری کو نکال ڈالتی ہی اور مختصر یہ ہی کہ یہ گردہ اور مثانہ کو پاک صاف کردیتی ہی اور ریاح کو اور مروڑے کو فائدہ کرتی ہی رحم کو اسکی دھونی راتینج ملاکر دیجاتی ہی پس اسکا تنقیہ کردیتی ہی حمیات عفنیہ کو مفید ہی سموم جوشاندہ اسکا بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر ڈالا جاتا ہی پس درد مین سکون پیدا کردیتی ہی اور ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلائی جاتی ہی۔

نطرون یہ وہی بورہ ارمنی ہی جسکا بیان اوپر ہوچکا ہی۔

نورہ بضم نون و فتح واو و راے مہملہ جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین ماہیت جتنے اجسام پتھر کے اقسام سے ہین یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہین اُنکو جلاکر خاک بنتی ہی اُسی کو چونہ کہتے ہین جس چونہ کو پانی نہ پہونچا ہو وہ احراق پیدا کرتا ہی اور راکھ آب رسیدہ اگر دو تین دن بجھا ہوا رہے اب اسکی سوزش دور ہوجاتی ہی بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہی ایک معقول گرمی سردی مین معتدل ہی اور خشک ہی خواص نفث الدم کو قطع کرتا ہی اور دھویا ہوا چونہ تجفیف بدون لذع کرتا ہی چونہ کو جب روغن چیزون مین جوش دین قروح مین تفتیح پیدا کریگا اور گوشت زائد کو سڑا کر بہا دیگا دھویا ہوا چونہ زخمونکا اندمال کرتا ہی اور آگ سے جلنے کو بہت فائدہ کرتا ہی۔

نرشیان دارو ماہیت اسکی مجھے گمان ہی کہ اہل عرب نے لفظ مین تصحیف کی ہی یعنی لفظ کو غلط کردیا ہی اصل مین یہ لفظ برسیان دارو بفتح باے موحدہ ہی نون اسکے سرے پر نہین ہی اور یہ دواء عصی الراعی ہی۔

نخل بفتح نون و سکون خاے معجمہ یہ چھوہارے کا درخت ہی اور تمام اجزا اسکے قابض ہین اور اسکا ثمر کے لغت مین بیان ہوچکا ہی۔

نشادر بضم نون اسکو ہندی مین نوسادر کہتے ہین اختیار عمدہ قسم نوسادر کی پیکانی ہی جسکا رنگ صاف چمکتا ہوا مثل بلور کے ہو طبیعت آخر درجہ سرد

مین گرم خشک ہی افعال و خواص ملطف ہی غلیظ چیزونکو پگھلا دیتی ہی اعضاے چشم آنکھ مین جو سپیدی پڑجاتی ہی اُسکو مفید ہی اعضاے نفض کو جو آتشک گیا ہو اُسکو اٹھا دیتا ہی اور خوانیق کو فائدہ کرتا ہی مترجم تحریر کے تجربہ مین نوشادر محلول آنکھ کے سخت سخت امراض کو مفید ہوچکا ہی سرخی چشم جو ٹھہر گئی ہو اور ضعف بصارت جو غلبہ برودت سے عارض ہوا ہو اسقدر کہ بالکل نہ دیکھتا ہو اُسکو بھی دور کرتا ہی سہل طریقہ اسکے حل کرنے کا یہ ہی کہ پھٹکنے مین پھر کرشمہ اُسکا دورے سے باندھ دین مگر اسکا لحاظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا پھٹکنا اور کم سے کم تہائی خالی رہے پھر اسکو گھولتے ہین پانی مین دو پہر سے لیکر تین پہر جوش دین کہ محلول ہوجائیگا بعد اُسکے نکالین کثافت اور میل نیچے بیٹھ جائیگی اور صاف پانی وہی بکار آمد ہی سلائی ڈبو کر آنکھ مین لگایا جاتا ہی اور جسقدر جلد فائدہ منظور ہو مکرر حل کرین۔

نحاس بضم نون و فتح حاے حطی آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین تانبا کہتے ہین ماہیت ایک قسم تانبے کی سرخی مائل بزردی ہوتی ہی جسکو قبرسی کہتے ہین یہ قسم بہت عمدہ ہی اور ایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہی اور ایک قسم سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہی اور ایک قسم نحاس کی وہ ہی جسکو طالیقون کہتے ہین جلا ہوا تانبا بہت تیز ہوتا ہی اس مین قبض بھی ہی کہ زبان کو پکڑتا ہی جب اسکو ترکیب خاص سے دھو ڈالین کیا اچھی دوا ہوگی نرم اجساد مین پٹیری ڈالنے کی اور بدون دھوئے ہوئے سخت اجسام کے واسطے بھی اثر کرتی ہی اختیار زہرہ نحاس یعنے وہ چیز جو بطور پھول کے اوپر آجاتی ہی نہایت لطیف ہی کہ تانبے سے اسکی لطافت زیادہ ہی طبیعت جلا ہوا تانبا قبض اور حدت رکھتا ہی اور اندمال بھی پیدا کرتا ہی ایک چھوٹی بات یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ اگر طالیقون نامی تانبے کے چمٹنے سے بال اُکھاڑے جائین دوبارہ بال اُگنے کو منع کرتا ہی زینت بالون کو سیاہ کردیتا ہی جراح و قروح جن قروح کا مادہ خبیث ہی اور دوڑتا پھیلتا ہی اُنکو مندمل کردیتا ہی اور اس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہی گوشت زائد کو سڑا کر بہا دیتا ہی اور دھویا ہوا تانبے کا کشتہ جراحات کو مندمل کرتا ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر اسکو شہد ملا کر طلا کرین جو قروح کہ سخت ہین اور منحرف ہین جنکی باڑھین تر چھین ہوگئی ہین اور ایسا ان سخت ہین وہ قروح پڑ گئے ہین اُنکو درست کرتا ہی اعضاے چشم بصارت کو تیز کرتا ہی اور پلکون کی صلابت کو نفع کرتا ہی اعضاے غذا اگر ہمراہ ادویہ مالی کے جو ایک شراب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہی پلایا جاے زرد آب کو دستون کی طرف سے نکالدیتا ہی اور اگر جڑے پر اسکا لیپ

لگائین قی کو ہیجان مین لاتا ہی مقدار شربت ڈیڑھ مثقال تک ہی جو پونے سات ماشہ ہوا ماہیت ہر قسم کی بدون ایذا کے نکالدیتا ہی سموم تانبے کے برتن مین کوئی ایسی چیز نہ رکھی جاے جو نمکین ہو یا تلخ ہو یا جسمین چکنائی ہو جیسے روغن کے اقسام اور گوشت کے اقسام اور کھٹی چیز اور میٹھی چیز اور نہ ایسے برتن سے جن مین کوئی چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسی ہین کہ تانبے مین کساؤ پیدا کرتی ہین جس سے زنگار بنجاتا ہی اور زنگار ضرور سم قاتل ہے۔

نفط بکسر نون و سکون فا آخر مین طاے حطی ہی ماہیت سپید قسم اسکی ہر شخص پہچانتا ہی اور سیاہ قسم اسکی وہ صاف قار بریلی وغیرہ کی ہی طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی خواص لطیف بہت زیادہ ہی اور خصوصاً جوہر نفط سپید اور محلل ہی مادہ غلیظ کو پگھلا دیتی ہی سدونکی تفتیح کرتی ہی آلات مفاصل دونون کولونکے درد اور دیگر مفاصل کے درد کو منع کرتی ہی خصوصاً سپید قسم اسکی بطور طلا کرنے کے اعضاے سر نفط کیوجہ جس کان مین سردی سے درد ہو اُس کان کو نفع کرتی ہی اعضاے چشم سپیدی چشم کو اور جو پانی آنکھ مین اُترا ہو اُسکو نفط سیاہ اور نفط سپید دونون فائدہ کرتی ہی اعضاے نفس و صدر ربو اور پرانی کھانسی کو مفید ہی اس طرح پر کہ تھوڑی سی مقدار اسکی آب گرم ملا کر پلائی جاتی ہی اعضاے نفض مروڑے کو اور ریاح کو تسکین دیتی ہی اور جب ایک فتیلہ اسکا بنا کر رکھا جاے چھوٹے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتا ہی خصوصاً نفط سیاہ اور ہر ایک قسم نفط کی بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور ریاح مثانہ کو توڑ دیتی ہی اور رحم کی برودت کو سموم جملہ اقسام کی سمیت جو ڈنک مارنے سے ہوتی ہی اسکو طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی۔

نبق بفتح نون و سکون باے موحدہ آخر مین قاف ہی ہندی مین بیر کہتے ہین۔ طبیعت تر اور خشک. بیر دونون مین تجفیف اور تلطیف ہی اور یہی دونون اثر اس درخت کے تمام اجزا مین ہین بیر کی لکڑی کے دھوئین مین قبض شدید ہی افعال و خواص تالیف ہی خصوصاً پسا ہوا آٹا اسکا زینت بالون کو گرنے سے منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کرتا ہی اور بالون کو مضبوط کردیتا ہی اور بالون کو نرم کرتا ہی بیر کے درخت مین گوند ہوتا ہی جو ابریہ یعنے کانٹے سے جو تمام بدن مین پڑ جاتے ہین اُنکو اور خراز یعنے لفیا کو دور کردیتا ہی بالون کو سرخ کردیتا ہی اورام بیر کی پتی ورم گرم کو نرم کردیتی ہے اور اسکی تحلیل

کردیتی ہی اعضاے سر بیر کے درخت کا گوند خراز یعنے بفا کو دور کر دیتا ہی اس طرح پر کہ اس پتی کو پانی مین جوش دیکر نہائین اعضاے نفض بیر کی پتی نزلو کو فایدہ کرتی ہی اور پھیپھڑے کی امراض کو اعضاے غذا بیر مقوی معدہ ہے اعضاے نفض طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہے اجراے حیض بکثرت وقت پر ہو یا بے وقت دونون کو نفع کرتا ہی اور قروح امعا کو خصوصًا بیر کا آٹا پیسا ہوا اور جو اسہال بسبب ضعف معدہ کے ہو اسکو نفع کرتا ہی بیر کے درخت کے اجزا سے پانی مین جوش دیکر حقنہ بھی کیا جاتا ہی اور پلایا بھی جاتا ہی انھین امراض کے واسطے اور سیلان رحم کے واسطے تازہ بیر کا حکم بھی کہ جس بھی اور سنجو را اور سیب اور امرود سے مشابہ ہے اسی کی خاصیت اسمین بلکے اس لیے کہ مقدار معتدل اسکی اگر کھائی جاے قبض پیدا کرتی ہے - اور مقدار کثیر جو کہ ہضم نہین ہوتی ہے لہذا ہیضہ اور بد ہضمی کو برانگیختہ کرتی ہے -

نوی بفتح نون و فتح واو آخر مین الف مقصورہ ہی جسکو ہندی مین گٹھلی کہتے ہین خواص اسمین قبض اور تعزیہ ہی قروح جلی ہوئی گٹھلی قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہی اعضاے چشم گٹھلی کو جلا کر بجھا لیتے ہین اور پھر دھونیکے بعد سرمے کے اجزا مین بدلے توتیا کے داخل کیجاتی ہی پلکون کو خوشنما کردیتی ہی اور بال پلکون کے اوگالاتی ہے ہمراہ ناردین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہی اور بھوٹون کے بال اوگانے کی بھی اسمین خاصیت ہے -

نجم بفتح نون و سکون جیم جس گھاس مین ڈالیان ہنون اسکو عربی مین نجم کہتے ہین جسکی ہندی بیل ہے جراحات جن زخمون سے خون جاری ہو انپر پسپان کردیجاتی ہے اعضاے نفض جوشاندہ اسکا پتھری کو نکال دیتا ہی اور تخم اسکا ادرار اور قبض پیدا کرتا ہی -

نیطافیلی یہ ایک نوع ہی یعنے ایسی چیز ہی زہر ملی جس مین زہر بھی ہوتا ہی جسکا نام بچھ بگہ رکھا گیا ہی خواص تجفیف اسکی قوی ہی کہ جسمین حدت اور سوزش اور لذع نہین ہوتی جس مقام سے کوئی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اسکا ضماد کیا جاتا ہی بس اسکو روک دیتی ہے اور رام و شبور رو بیلہ اور خنازیر اور سلابات بلغمی اور بسہری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی جعرلح و قروح اسکی جڑ کا جوشاندہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہی اسکو مفید ہی اور سرکہ مین جوش دیکر کلہ کی دوا ہی اور حمرہ اور رواحس یعنی بسہری اور تر کھجلی کو مفید ہی آلات مفاصل مفاصل کے درد اور عرق النسا کو فایدہ کرتا ہی اور قیلہ کو پلانے اور ضماد کرنے سے مفید ہے اعضاے سر اسکی جڑ کا جوشاندہ اس دانت کو مفید ہی جس مین درد ہوتا ہو جسوقت اسکی کلی کیجاے اور قلاع کو بھی فایدہ کرتا ہی پتی اسکی شراب کے ساتھ مرگی کو فایدہ کرتی ہے کہ تین دن برابر پلائی جاتی ہی اعضاے نفض خشونت حلق کے واسطے اسکے جوشاندہ سے غرغرہ کیا جاتا ہے اور اسکی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کی درد کی دوا ہی اعضاے غذا عصارہ اسکی جڑ کا درد جگر اور یرقان کو فایدہ کرتا ہے جب چند روز ہمراہ نمک اور شہد کے مقدار تین ابولوسات پلایا جاے اعضاے نفض اسکی جڑ اسہال اور قروح امعا اور بواسیر کو مفید ہی اسیلح جوشاندہ اسکی جڑ کا حمیات پتی اسکی اردومالی کے ہمراہ یا اور کسی شراب لزج کے ہمراہ چوتھیا بخار اور باری کی تپ کو مفید ہے سموم عصارہ اسکی جڑ کا سم قاتل ہی -

نخام بضم نون و فتح خاے حطی آخر مین میم ہی یہ ایک چڑیا کی قسم ہے بعض اطبا اسکے گوشت کی بہت کچھ تعریف کرتے ہین طبیعت بعض اطبا نے ذکر کیا ہے کہ اسکا گوشت گرم ہے اور چکنا ہے طعام کو خوش آیندہ کرتا ہے جسم کو قوی کرتا ہی اور اسکی اصلاح کر دیتا ہے اور مین کہتا ہون کہ یہ بدمزہ گوشت ہے اور غلیظ ہی ہضم نہین ہوتا اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتا ہے -

حرف سین مہملہ

جو دوائین حرف سین مہملہ سے شروع ہین انکا بیان -

سعد بضم سین مہملہ و سکون عین و دال مہملہ جسکو ہندی مین ناگرموتھا کہتے ہین ماہیت یہ ایک نبات کی جڑ ہی گرہ دار اور وہ نبات گندنا اور زرع کے بھی مشابہ ہوتی ہی مگر زیادہ پتلی اور لانبی ہی اور اکثر بلاد مین ہوتی ہی عمدہ قسم اسکی سعد کوفی ہی اور یہ بیان کیا گیا ہی کہ ہندی ناگرموتھا استعمال کرنے سے بال کم ہو جاتے ہین اور بالونکو تراش ڈالتا ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو کثیف اور رزنی ہو اور مشکل سے ٹوٹے لکڑیان اسکی چھوٹی چھوٹی ہون بو اسکی معطر تیزی اسمین زیادہ ہو افعال و خواص اسمین تھوڑا سا قبض ہی اور تجفیف بدون لذع کی ہی اور تفتیح کی قوت ہی یہانتک کہ رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی ریاح کو منتشر کر دیتا ہی خون کو جلا دیتا ہی اور مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی زینت رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور ہندی ناگرموتھا جیسا لوگ کہتے ہین بالونکو تراش ڈالتا ہی اور رام و شبور دشوار ہی جن پھوڑونکا اندمال مشکل ہو ناگرموتھا انکا اندمال کر دیتا ہی جو شبور کہ انمین تری زیادہ ہو

اور جن مین مادہ سڑ رہا ہو اُسکو اچھا کر دیتا ہی آلات مفاصل ناگرموتھا ہمراہ روغن حب الخضرا یعنی بن کے درد تہیگاہ کو مفید ہی اور پشت کو مضبوط کرتا ہی زیادہ استعمال ناگرموتھا کا جذام پیدا کرتا ہی اعضاے سر ناک کے اور مُنہ کے سڑنے کو فایدہ کرتا ہی اور قلاع اور استرخا لثہ یعنی مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے کو فایدہ کرتا ہی اور قوت حافظہ بڑھاتا ہی اعضاے غذ امعدہ اور جگر کو گرم کر دیتا ہی اعضاے نفض پتھری کو نکال دیتا ہی بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس شخص کو تقطیر البول اور ضعف مثانہ ہو اُسکو بہت فایدہ کرتا ہے اور مثانہ کی برودت مین اسکی منفعت زیادہ ہی اور یہی عمل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہی رحم کی برودت کو بھی بہت فایدہ کرتا ہی اور بواسیر کو نفع کرتا ہی حمیات عفونت سے جو تپین پیدا ہوتی ہین اُنکو فایدہ کرتا ہے -

سندروس بفتح سین و سکون نون و فتح دال مہملہ و راے مہملہ مضموم و سکون واو آخر مین سین مہملہ جسکو ہندی مین چندروس کہتے ہین ماہیت یہ ایک گوند ہے جسکا رنگ زعفرانی مائل ہوتا ہی مشابہ کہربا کے ہے لوگ کہتے ہین کہ درخت ساج یعنے ساگون کا گوند ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے افعال و خواص اسمین قبض ہی اور خون بند کرنے کی خاصیت ہی - کشتی لڑنے والے اسکا استعمال اسواسطے کرتے ہین کہ اُنکے بدن مین سبکی رہے اور قوت بڑھے اور کشتی لڑنے مین سانس نہ پھولے زینت لاغر کرنے کی اسمین قوت زیادہ ہی اگر تین ربع درم یعنے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ سکنجبین اور پانی کے پلائی جاے قروح بواسیر کو خشک کر دیتی ہی جب اسکی دھونی دیجاے اعضاے سر دھوان اسکا نوازل کو منع کرتا ہی اور اُسکی منفعت تسکین مین دانتون کے درد کی بہت بڑی ہے کہ اُسکے برابر کوئی دوا نہین ہے مسوڑھے کی بھی درستی کر دیتا ہی اعضاے نفس خفقان کو بھی مثل کہربا کے مفید ہی اور نفث الدم کو روکتا ہی جو بوجہ رطوبت سے ہو اُسکو بوجہ تجفیف کے فایدہ کرتا ہی اسی واسطے کشتی گیر اسکا استعمال کرتے ہین کہ اونکی سانس نہ پھولے اعضاے غذا تلی کے بیمارون کو پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہی اعضاے نفض اسہال کہنہ کو اور دھوان اسکا بواسیر کو فایدہ کرتا ہے -

سرخس بفتح سین مہملہ و سکون را و فتح خاے معجمہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین کیل دارو اور بسورا اور شکیرا ج کہتے ہین ماہیت اسکا نام کیل دارو ہی شکل اسکی یہ ہی کہ جیسے جڑون کے ٹکڑے ٹکڑے باہم پیوستہ اور ملے ہوے اور اون پر پھیلے اُدھر اُدھر ہوے ہوتے ہین ایک قسم اسکی نر ہے اور ایک مادہ اور نر قسم کی قوت زیادہ ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے افعال و خواص تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اسمین تلخی اور قبض ہے جراح زخمون کا اندمال کرتا ہی اعضاے نفض چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی خصوصاً شراب العسل کے ہمراہ مقدار شربت اُسکی چار مثقال ہے سقمونیا یا خربق ملا کر واجب ہے کہ اسکے استعمال سے پہلے تھوڑی مقدار توم کی کھائی جاے اسطرح جنین کو بھی قتل کر دیتا ہی -

سافرج ذال اور جیم سے پڑھا گیا ہی جسکو تیز کہتے ہین ماہیت قوت مین سنبل الطیب کی قریب ہی مگر اسمین نرمی زیادہ ہی یہ پتیان اور شاخین مثل تلسی کے ہوتی ہین اور اسکا پھول کمھلایا ہوا ہوتا ہی ہندوستان کے شہرون مین پیدا ہوتا ہی ایسے مقامون پر جہان پانی جمع ہوکر سڑ جاتا ہی اور زمین اُس مقام کی گرم ہوتی ہی پس یہ نبات پانی کے اوپر اس طرح پر آجاتی ہی جیسے وہ پتی جسکو عدس الما کہتے ہین اور یہ پتی پانی کے اوپر لگاؤ ہوتی ہی کسی جڑ سے اسکو تعلق نہین کبھی اس پتی پر اُسی پانی کی اوپر ایک ڈورا لپیٹ دیتے ہین اُسی جگہ پر وہ خشک ہوجاتی ہی اکثر بعض لوگون نے یہ بھی توہم کیا ہے کہ یہ برگ ناردین ہندی ہی بسبب مشابہت اسکے ناردین سے قوت مین - اسکے روغن مین اقحوان اور روغن زعفران کی قوت ہی بلکہ اسکا روغن قوی زیادہ ہے اختیار بہتر وہی پتہ ہی جو تازہ ہو اور سپیدی مائل ہو اور ریزہ ریزہ نہو بو اُسکی کھلی ہوئی ناردین سی ہو اور پھپھوندی پر نہ لگی ہو نمکین نہو اور ڈھیلی ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص جب کپڑونکی تہ مین رکھدیا جاے جھینگر وغیرہ کیڑون کے لگنے سے بچاے گی زینت اگر زبان کے نیچے رکھکر چوسین نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اورام و بثور گلاب مین اسکو پکا کر ورم گرم پر بعد بیٹھنے کے لگاتے ہین اور تنہا سوے ورم گرم کے اور سب اورام کی اچھی دوا ہی اعضاے غذ امعدہ اور جگر کو بہ نسبت ناردین کے یہ زیادہ تر نفع کرتی ہی اعضاے نفض ادرار بول بہ نسبت ناردین کے زیادہ کرتی ہے ابدال بدل اُسکا تالیسفر اور سنبل الطیب ہموزن اُسکے ہے -

سولان بفتح سین مہملہ و سکون واو ماہیت یہ دوا رومی ہی طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی خواص جلد کو جلاتی ہی اعضاے سر جب چقندر کے پانی مین ایک رتی ملا کر اسکو ناک مین ٹپکائین لقوے کو فایدہ کرتی ہے اعضاے چشم پلکون کے ورم کی تحلیل کرتی ہی جو پھد پھدا گئی ہون اُسکو

مفید ہی اور جتنے ورم آنکھ کو عارض ہوتے ہین اُن سب کو فائدہ کرتی ہی -
سرو بفتح سین وسکون راے مہملہ آخر مین واو ہی ماہیت اسکے مزہ مین تیزی
تھوڑی سی ہی اور حدت ہی اور تلخی بہت سی ہی اور کھٹاپن تلخی سے بھی زیادہ ہے
اور حدت اسکی اسقدر ہی کہ اندر جلد کے گھس جاتی ہی اور قبض کو بدون لذع کے
اندر پہونچاتی ہی اور تمام ادویہ سخنہ کے اس بات مین مخالف ہے کہ یہ جذب
نہین کرتی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور
بعض لوگون نے گمان کیا ہے کہ یہ بہت سرد ہے اور حکم کیا ہی کہ قوت اسکی
مرکب ہے اور حرارت اسمین اتنی ہے کہ اُسکی قوت قابضہ کو اعضا کے اندر تک
پہونچا دیتی ہے **افعال و خواص** پتی اسکی اور پھل اسکا قابض ہی اور
اسمین تحلیل کی قوت ہی جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہے پھل اسکا اسکی
پتی سے ہر اثر مین زیادہ قوی ہی اور اسمین چمٹا دینے کی بھی قوت ہے اور
خون کی آمد کو بند کرتا ہی یہانتک کہ عفونت کو بھی دور کرتا ہے **جراح و قروح**
پتی اسکی اور شاخین پتلی پتلی اور پھل اسکا جسوقت کہ یہ تر و تازہ ہو اور نرم ہون
اون زخمون کا اندمال کرتے ہین جو سخت اعضا مین ہین اور نملہ اور حمرہ کو نفع
کرتے ہین خصوصاً آرد جو کے ہمراہ **زینت** جسوقت سرکہ مین تر مس ملا کر اسکو جوش
دین اور ناخون پر طلا کرین جو نشانات ناخون مین ہون اُن کو دور کر دیتا ہی
اور بہق کو بھی زائل کر دیتا ہی **آلات مفاصل** جوز السرو اور سرو کی پتی بطور
ضماد کے فتق کو مفید ہی اور آرد جو ملا کر حمرہ وغیرہ کو مفید ہی اور اعصاب کو قوی
کر دیتی ہے اور قیلہ کو سکھا دیتی ہی جب بطور ضماد کے لگائی جائے جس مقام پر استرخا
اور ڈھیلا پن آ گیا ہو اُسکو مضبوط اور قوی کر دیتی ہی **اعضاے سر** جوز السرو
کو ہمراہ انجیر کے جب نرم نرم کوٹین اور ایک بتی بنا کر ناک مین رکھین جو گوشت زاید
ناک مین بڑھ گیا ہو اُسکو دور کر دیتی ہی - جوشاندہ اسکا سرکہ مین بنانے سے دانت
کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس** جوز السرو ہمراہ شراب کے
نفث الدم کو مفید ہی اور سانس کی دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب اور
پرانی کھانسی کو اسی طرح جوشاندہ اُسکا **اعضاے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہی
اپنے قبض کی وجہ سے **اعضاے نفض** سرو کی پتی طلا نام شراب کے ہمراہ پلانے
سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہی اور جو فضول بطرف مثانہ کے سیلان کرتے ہین
اُنکو ایضاً قروح امعا کو بھی مفید ہی ابدال بضعف وزن اُسکے پوست انار اور
ہموزن اُسکے انزروت سرخ اُسکا بدل ہے -

سقوردیون یہ وہی اسقولوقندریون ہی ماہیت ثوم دشتی بہت چھوٹا
ثوم بستانی سے ہوتا ہی اسمین پتیان ہوتی ہین اور لانبی ڈالیان جن پر سپید پھول اور
اسکا پورا بیان ثوم کے باب مین کیا گیا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے
افعال و خواص لطیف ہی مفتح ہی بہت جلا کرنے والی ہے **جراح و قروح**
بڑے بڑے زخم جنکا مادہ خبیث ہو اُنکا اندمال کر دیتی ہی **آلات مفاصل** فسخ عضل کی دوا ہے
سک بضم سین مہملہ و تشدید کاف **ماہیت** اصلی سک وہی ہی جو چینی ہو جسکی ساخت عصا
آملہ سے ہو لیکن چونکہ اسکا وجود نایاب ہے پس بعض آدمی عصارہ مازو سے خام اور
خرما نارسیدہ سے بھی بناتی ہین جس طرح رامک کو بھی اسی طرح بنا لیتے ہین **طبیعت**
خالص کی طبیعت پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و
خواص** قابض ہی مقوی احشا ہی اور خوشبو سک مین تفتیح اور تحلیل ہی **آلات
مفاصل** پٹھون کے درد کو مفید ہی **اعضاے نفض** بعضون کو خیال ہے کہ
سک مسلیب باہ کو زیادہ کرتی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی اور نزف کو نفع کرتی ہی
سرطان نہری جسکو ہندی مین کیکڑا کہتے ہین **خواص** کثیر الغذا ہی اور مونگ
کے ساتھ پکانے سے اُسکی اصلاح ہو جاتی ہی اور گالنسی کے پھل اور کانٹے وغیرہ کو بدن سے
نکال دیتا ہی دریائی کیکڑا ازیادہ لطیف ہی **زینت** خاکستر اسکی سردی سے پاؤن کے
پھٹ جانے کو فایدہ کرتی ہی اور جلا ہوا سرطان بہق اور کلف کی دواؤن مین
پڑتا ہی **اورام** سرطان نہری سخت اور درشت ورم کی تحلیل کرتا ہی جب
اوسپر رکھا جاے **اعضاے صدر** گوشت اوسکا سل کو فایدہ کرتا ہی خصوصاً
مادہ خر کے دودھ کے ہمراہ شوربا اُسکا بھی اُسی طرح مفید ہے -
اعضاے نفض خاکستر اُسکی شقاق مقعد کو مفید ہی **سموم** بچھو اور رتیلہ
کے کاٹنے کو ضماد کرنے سے اور کھانے سے فایدہ کرتا ہی اور خاکستر اوسکی شہد ملا کر
پلانے سے دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہے - کبھی خبطیا نا ملا کر اسکی ایک دوا
بنائی جاتی ہے دیوانے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہے اور اس
معالجہ کی کیفیت باب سموم کتاب چہارم مین معلوم ہوگی یہ بھی گمان کیا
گیا ہے کہ سرطان نہری مع بادروج کے جسوقت بچھو کے پاس رکھا جاے بچھو
مر جاتا ہے -

سرطان بحری جسوقت ہم سرطان بحری کی لفظ بولین اُس سے مراد ہماری
یہ نہین ہوتی ہے کہ کوئی قسم دریائی کیکڑاہ کی کیون نہو بلکہ مراد اُس سے ایک قسم خاص
ہی جسکا بدن سخت مثل پتھر کے ہوتا ہی **خواص** یہ سرطان سوختہ تمام جلی ہوتی

دواؤن سے لطیف زیادہ ہی زینت جلا ہوا سرطان دانتون مین جلا پیدا کرتا ہی اور کلف اور نمش کو دور کرتا ہی قروح تجفیف قروح کرتا ہی اور ترکھجلی کو نفع کرتا ہی اعضاے چشم خون کی آمد کو بند کرتا ہے اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہی اسکا ایک شیاف بنا کر اس سے تر خارش پلکون سے کھجلاتے ہین -

سدر بکسر سین مہملہ وسکون دال مہملہ آخر مین راے مہملہ ہے جسکو بیر کا درخت کہتے ہین ماہیت اسکے احوال کا بیان ہمنے نبق کے لغت مین کر دیا ہے -

سورنجان بضم سین مہملہ وسکون واو وکسر راے مہملہ وسکون و فتح جیم والف ونون جسکو ہندی مین بر بری کہتے ہین ماہیت یہ ایک جڑ ہی اسمین پھول سپید اور زرد ہوتا ہی اس پھول کی کلی کھلنے کا وہی زمانہ ہی جن دنون مین بہاری پھول کھلتے ہین اور اوپنچے اوپنچے ٹیلونکی کلیان چٹکتی ہین پتی اسکی زمین پر پھیلتی ہے اختیار اچھی قسم وہی ہے جو اندر و باہر سپید ہو توڑا اسکا سخت ہو اور سرخ و سیاہ دونون قسم خراب ہین طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اسمین رطوبت فضلیہ ہی بعضون نے خیال کیا ہی کہ سپید قسم مین حرارت لطیف ہی اور دیگر اقسام مین حرارت قوی ہی اسلیے کہ اگر قوی حرارت ہوتی تو دست نہ لاتا اور لوگون کا یہ خیال ہی کہ اگر یہ گرم ہوتا قروح مین لذع پیدا کرتا حالانکہ اسمین لذع یقیناً نہین ہے - پھر دوسری جماعت نے کہا ہی کہ اسمین حرارت زیادہ ہی خواص اسمین قوت مسہلہ ہی ہمراہ قبض کے جراح سپید قسم اسکی جراحات کہنہ کی اچھی دوا ہے آلات مفاصل نقرس کو نفع کرتا ہی اور ضماد لگانے کے ساتھ درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر اسکا ضماد بکثرت لگایا جاے ورم کو سخت اور متحجر کر دیتا ہی یہ بہت مفید تریاق ہی تمام اوجاع مفاصل کے واسطے خصوصاً بروقت نزلہ اور گرنے کے اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی کہ اسکو ضعیف کر دیتا ہی اور سرخ اور سیاہ دونون قسم سورنجان کی دواے مسہل کو معدہ مین حبس کر دیتی ہین اور آفت عظیم لطرف معدہ کے کھینچ لاتی ہین اعضاے نفض اسمین قوت مسہلہ ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی خصوصاً ہمراہ زنجبیل اور فودنج اور زیرہ کے سموم سرخ اور سیاہ سورنجان سم قاتل ہی ابدال بدلہ اسکا درد مفاصل مین ہموزن اسکے مہندی کی پتی اور نصف وزن اسکا مقل ازرق ہی -

سراج قطرب یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہی اختیار استعمال کے قابل دوا مین تخم اسکا ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی یہ طبیعت تخم کی ہے اور خود یہ نبات آخر دوم مین گرم ہی خواص مفتح ہی

اور غالباً اسکے اوپر قبض کی قوت ہی نزف کو بند کر دیتی ہی کسی مقام کا کیون نہو قروح کو مندمل کرتی ہی اعضاے سر جب اسکا ضماد کیا جاتا ہی نکسیر کو بند کر دیتا ہے اعضاے نفس نفث الدم کو منع کرتا ہے اعضاے نفض حقنہ کرنے سے امعا کے قروح کو نفع کرتا ہے -

سلخ الحیہ سانپ کی کیچل کو کہتے ہین اسکا بیان حیہ کے لغت مین ہو چکا ہی -

ساذاوران دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی خواص خون کی آمد کو بند کر دیتا ہی زینت بالون کے انتشار کو بنظر اپنی خاصیت کے منع کرتا ہی ابدال بدل اسکا ہموزن فیلزہرج اور تہائی اسکے سنی کی جڑ -

سوسن بیخ سوسن جسکو ایرسا کہتے ہین اسکا بیان اوپر ہو چکا ہی اب ہی سوسن بستانی اسمین ارضیت لطیف ہی جسنے تلخی کا اکتساب کیا ہی اور اسمین مائیت معتدل مزاج بھی ہی طبیعت سوسن سپید بستانی جو بنام سوسن آزاد مشہور ہے دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے اور صحرائی ایرسا مین تسخین اور تجفیف زیادہ ہی خواص بیخ سوسن مین جلا زیادہ ہی اور تجفیف باعتدال کرتی ہے اور روغن مین اسکے لطافت زیادہ ہی اسلیے کہ پھول اسکا زیادہ لطیف ہے اور روغن اسکے پھول کا تحلیل اور تلئین کی قوت بشدت رکھتا ہے اور کوئی خوشبو اسمین ٹری یا نہ پڑے اور ایرسا ان تمام خواص مین اقوی ہی اور باینہمہ اوصاف کے قابض بھی ہی اور اس سے اقسام درد اور عفونات کو شفا حاصل ہوتی ہی زینت کلف اور نمش کو فایدہ کرتی ہے خصوصاً جڑ اسکی اور چہرہ کو پاک کرتی ہی دھونی کے ذریعہ سے اور اسمین چمک پیدا کرتی ہی اور اسکی بدنمائی کو دور کر دیتی ہے -

اورام و بثور اگر سوسن کی پتی اور بیخ کو نرم نرم کوٹ کر شراب کے ساتھ ضماد تیار کرین اور چہرہ پر رکھین فایدہ کریگا اسی طرح یہی ضماد اورام بلغمیہ پر جو خام ہون اور تر کھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون اور پھڑیون کے اقسام پر اور سعفہ پر رکھنے سے فایدہ کرتا ہی خصوصاً اگر اسمین اور دوائین ملائی جائین -

جراح و قروح بیخ سوسن گرم پانی سے جلے جلنے کو فایدہ کرتی ہی اسلیے کہ مجفف ہے اور تجفیف کے ہمراہ جلا کی قوت بھی اسمین باعتدال ہی اور اسیطرح سوسن کی پتی جوش دیکر اور اندمال زخم کا بھی کرتی ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال روغن گل کے ساتھ ہو - ایرسا وغیرہ کا عصارہ سرکہ اور شہد کو پانی مین ملا کر تانبے کے برتن مین جوش دیا جاتا ہی پرانے قروح کی واسطے اور زخمون کے واسطے بھی سوسن بستانی سب دواؤن سے اچھی ہی واسطے گرم پانی

جلبانے کے - آلات مفاصل پٹھے کے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے
سر جوشاندہ سوسن کی جڑ کا بنا کر اسکے دانتوں کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہے
خصوصاً صحرائی قسم سوسن کی اور روغن اسکا سر کے قروح کو موافق ہی اور جو بھوسی
سر مین اوڑتی ہی اُسکو فایدہ کرتا ہی اور اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے گونجنے مین
سکون پیدا کریگا اعضاے نفس بیج سوسن نفس انتصاب کو مفید ہی خصوصاً وہ
بیج سوسن جسکا ایرسا نام ہی اعضاے غذا اطحال کو فائدہ کرتی ہی معدہ کے واسطے
خراب چیز ہی خصوصاً اسکا روغن اعضاے نفض روغن اسکا محلل ہے منضج ہی
صلابت رحم کو نرم کر دیتا ہی پلایا جاے خواہ اسکی مالش کیجاے اسیطرح سوسن کی
جڑ اگر روغن گل مین جوش دیجاے اور امراض رحم مین سوسن دوائے نظیر ہے
اور اسی طرح روغن ایرسا اور جنین کا اخراج کر دیتی ہی اور مروڑہ کو نفع کرتی ہے
اگر سوسن کی جڑ تنہا سرکہ مین جوش دیجاے خواہ بزر البنج اور گیہون کا آٹا
ملا کر سرکہ مین جوش دیجاے اسکا استعمال اونثیین کے اورام گرم کو ٹھہرا دیتا ہی
اور اُن کی شدت مین سکون پیدا کرتا ہی - اگر روغن سوسن بقدر ڈیڑہ اوقیہ جو برابر
سوا چار تولہ کے تخمیناً ہی تناول کرین دست لائیگا اور جن لوگون کو صفراوی ایلاؤس
کا مرض ہو اُن کو فایدہ کریگا روغن ایرسا بواسیر کے مُنھ کو کھول دیتا ہی اور اسیطرح
سوسن کی جڑ کسی قسم کی ہو سموم ہوام کے کاٹنے سے فایدہ کرتی ہی خصوصاً اسکا
عصارہ شراب سوسن اور سوسن کے بیج کا پلانا تمام اقسام کے نیش کے زہرون کی
دوا ہی روغن اسکا تریاق کشنیز اور بھنگ اور فطر کا ہے -

سعتر بفتح سین و سکون عین مہملہ و فتح تاے فوقانیہ آخر مین راے مہملہ ہی ماہیت
سعتر قوت مین مثل حاشا کے ہی اور شراب اسکی مثل شراب حاشا کے اختیار زیادہ
قوی سعتر صحرائی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص محلل ہے ریاح
وغیرہ کو پھیلا دیتی ہی ملطف ہی آلات مفاصل دونون کولون کے درد کو
فایدہ کرتی ہی اعضاے سر سعتر کے چبانے سے دانت کے درد مین آرام ہو جاتا ہی
اور جو مسوڑھا ڈھیلا ہو گیا ہو اُسکو اپنی قوت محرقہ سے اچھا کر دیتی ہی اعضاے
نفس و صدر روغن اسکا سینہ اور پھیپھڑے کو فایدہ کرتا ہی اعضاے
غذا جگر اور معدہ کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض بول اور خون کا ادرار
کرتی ہی اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کر دیتی ہے -

سیسالیوس جسکو کاشم رومی بھی کہتے ہین ماہیت یہ انجدان رومی ہی اور
انجدان کی مشابہ بھی ہی لیکن تیج اُسکی کسیقدر لانبی ہوتی ہی اور سپیدی اسکی اسپر غالب ہے
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص محلل ہی ملطف ہے ریاح وغیرہ کو
پھیلا دیتی ہی اور اسی طرح جڑ اسکی اور بیج اسکا دردہاے اعضاے باطنی مین سکون پیدا
کرتا ہی بلغم جامد کو پگھلا دیتا ہی جانورون کو جب کھلائی جاتی ہی تب بچے زیادہ دیتے
ہین - شراب مین داخل کر کے جب اسکو پیتے ہین سردی کے ضرر کو منع کرتی ہی خصوصاً
سفر کی سردی جو مسافرون کو پہونچتی ہی خصوصاً سیاہ مرچ ملا کر آلات مفاصل
پیٹھ کے درد کو کسی قسم کا کیون نہو مفید ہی اعضاے سر مرگی کو بہت مفید ہے
اعضاے نفس و صدر ربو اور عسر نفس و نفس انتصاب اور سرفہ کہنہ کو
مفید ہی خصوصاً اسکی جڑ اور بیج دونون جب ساتھ استعمال کیے جائین جب اسکی جڑ
پیسکر شہد مین گوندھین اور بطور لعوق کے چاٹین سینہ کے رطوبات بالزوجت
کو پاک کر دیتی ہی اعضاے غذا نفخ کی تحلیل کرتی ہی اور احشا کے درد مین
سکون پیدا کرتی ہی اور ہاضم ہی خصوصاً اسکی جڑ طعام کو ہضم کر دیتی ہی اور معدہ کے
واسطے اچھی دوا ہی اعضاے نفض نفخ ریحی کی تحلیل کرتی ہی اور ولادت
کی آسانی کا فایدہ تمام حیوانات کو دیتی ہی عسر بول کو دور کرتی ہی رحم کے اقسام
درد کو زایل کرتی ہی اختناق رحم کی دوا ہی اندرونی احشا کے درد کو نفع کرتی ہی
عصارہ اس نبات کی ہری ٹہنی کا اور بیج اسکا اگر تر و تازہ ہو جب بقدر تین الوسات
جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہے ہمراہ میفختج کے دس دن تک پیا جاے درد گردہ کو
زایل کر دیتا ہی سیسالیوس مجملاً گردہ کے ہر ایک مرض کو مفید ہے -

سوس بضم سین و سکون واؤ جسکی جڑ کو ہندی مین ملہٹی کہتے ہین طبیعت
جڑ اسکی جسکو ملہٹی کہتے ہین معتدل ہی پھر اگر اسکی طبیعت کا میلان کسی طرف
خیال کیا جاے مائل بحرارت اور رطوبت ہوگی اورام و بثور عصارہ اسکا
بسہری پر ٹپکایا جاتا ہی اور اسی طرح جڑ اسکی جراح عصارہ اسکا زخمونکو
فایدہ کرتا ہی اعضاے چشم جڑ اسکی ناخونہ کو مفید ہی اور عصارہ اسکا اس
اثر مین زیادہ قوی ہی اعضاے نفس قصبہ ریہ کو نرم کر دیتی ہی اور
اُسکا تنقیہ کرتی ہی اور ریہ اور حلق کو نفع کرتی ہے آواز کو صاف کرتی ہے
اور عصارہ اُسکا ان فوائد سے زیادہ قوت رکھتا ہے اعضاے غذا
پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی بسبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح التہاب معدہ کو
مفید ہے اعضاے نفض پیشاب کی چنگ کو مفید ہی اور گردہ و مثانہ
کے قروح کو اور جرب مثانہ کو فایدہ کرتی ہی حمیات پرانی تپون کو فایدہ کرتی ہی

سسرنج بضم سین و فتح راے مہملہ جسکو ہندی مین سیندور کہتے ہین ماہیت

شادنج کی قوت سے اسکی قوت قریب ہی بلکہ اُس سے زیادہ قوی ہی **طبیعت** سرد خشک ہی **خواص** قابض ہی اسمین برودت سپیدہ کی ہی مگر لطافت مین اُس سے بہت زیادہ ہی جملہ اقسام کے نزف کو روکتا ہی **جراح و قروح** فتیرولی مین داخل کرکے آگ کے جلے ہوے مقام پر رکھا جاتا ہی **اعضاے نفض** نزف الدم کو بقوت منع کرتا ہی

سقمونیا بضم سین و سکون قاف و ضم میم جسکو محمودہ بھی کہتے ہین ماہیت یہ عصارہ ایک قسم کے لبلاب کا ہے جسکی قوت تیس برس تک رہتی ہی **اختیار** جلا رہی جلا کنندہ اور کبود مائل بسپیدی جیسے سیب کا ٹکڑا جلنے سی آتا ہو جاتا پانی مین جلد گھل جاتی ہی اور گھلنے کے بعد پانی کو مثل دودھ کے کردے۔ بہتر اسکا استعمال یہ ہی کہ سیب مین بریان کرے اور آب کرفس ملائین تاکہ اسکا ضرر جاتا رہے اور جرمغانی قسم اسکی نہایت خراب ہی کبھی اصلاح سقمونیا کی اس طرح پر کیجاتی ہی کہ سقمونیا کو ایک چھوٹے سے سیب مین رکھکر آٹے کی لوئی مین اُس سیب کو رکھتے ہین اور اسی طرح اسکو بریان کرتے ہین اور یہ بھی اسکی اصلاح ہی کہ انیسون اور دو ملا کر اور روغن بادام سے چرب کرلین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے اور گرمی اسکی یبوست سے بڑھی ہوئی ہی **خواص** اسمین جلا اور تحلیل کی قوت ہے اور معدہ اور جگر کی دشمن ہی **زینت** بہق اور برص اور کلف کو پاک صاف کر دیتی ہی **جراح و قروح** جب شہد اور زیت مین کاکر زخمون پر اسکا ضماد کیا جاے اُن کی تحلیل کر دیتی ہی **شور** سرکہ ملا کر اُس کھجلی پر لگائی جاتی ہی جس مین قروح پڑ گئے ہون **آلات مفاصل** سرکہ اور آٹا ملا کر وجع مفاصل اور کولھے کے درد پر لگائی جاتی ہی **اعضاے سر** جڑ اسکی اور اسکی جڑ کا عصارہ پرانے درد سر پر سرکہ اور روغن گل ملا کر لگایا جاتا ہی۔ اور خود سقمونیا کو اگر سرکہ اور روغن گل ملا کر اُس شخص کے سر پر لگائین جسکو پرانا درد سر ہو فوراً شفا ہوگی **اعضاے صدر** قلب کو ایذا دیتی ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو بہت مضر ہے اور اسکی شدت بریان کرنے سے اور تخم کرفس ملانے سے ٹوٹ جاتی ہی سقمونیا کرب ورمتلی پیدا کرتی ہی اور اشتہاے طعام کو ساقط کرتی ہی اور پیاس کی بھڑک پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض** صفرا کا بقوت اسہال کرتی ہی اور اختلاف سے شہرون کے اسکا فعل بھی مختلف ہوتا ہی یہانتک کہ مین نے بعض کتب اطبا مین خود مطالعہ کیا ہی کہ اسکی مقدار شربت وزن کثیر سے تجویز کی ہی امعا کو مضر ہے اسقاط کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہے۔ بیخ اسکی درخت کے اگر ایک درہمی جو تخمیناً ساڑھے تین ماشہ ہوتی پلائی جاے اسہال مرہ اور بلغم کرے گی بعض طبیبون نے بیان کیا ہی کہ سقمونیا جسوقت مقدار زائد سے کھلائی جاے جو نصف درہم ہی پہلے قبض کرتی ہی بعد اُسکے کرب اور متلی پیدا کرتی ہی اور ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہی بعد اُسکے کبھی تو ایسا ہوتا ہی کہ بافراط دست آنے لگتے ہین اور یہ اسہال آدمی کو قتل کرتا ہے۔ اور بعضون نے کہا ہی کہ پرانی سقمونیا کی جسوقت مقدار قلیل تناول کیجاے اور ادرار کریگی دست نہ لاے گی پلانا سقمونیا کا الیوے کے ساتھ اس ضرر کو کم کر دیتا ہے اسی طرح ترمس اور نمک اور زان بزور کے ساتھ جو خوشبو ہین۔ جب کسی کپڑے مین رکھکر اسکا حمول کیا جاے جنین کو قتل کرتی ہے **سموم** بچھو کے کاٹنے کو پلانے اور لگانے دونون طرح سے نفع کرتی ہے۔

سکبینج بفتح سین و سکون کاف و کسر باے موحدہ و سکون یاے تحتانیہ و فتح نون و جیم جسکو ہندی مین کندل کہتے ہین **ماہیت** یہ ایسے درخت کا گوند ہی جس درخت مین کچھ فایدہ نہین بلکہ اُسکے گوند ہی مین منفعت ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ بیروزہ کی ایک قسم ہوتی ہی جو صورت بدل کر سکبینج ہو جاتی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو زیادہ کثیف ہو یعنے اُسکے اجزا سمٹے ہوے یکجا ہون اور صاف ہو اندر سے اُسکے سرخی کی چمک پیدا ہو اور باہر سے سپیدی مائل ہو پانی مین جلدی گھلجاے جس طرح بیروزہ ملی ہوئی جلد گھلتی ہے اگرچہ مشابہ سپید بیروزہ کے ہی اچھی قسم سکبینج کی اصفہانی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ مین خشک ہے **خواص** محلل ہے ملطف ہی ریاح کو پراگندہ کرتی ہے مسخن ہے جالی ہے **آلات مفاصل** فالج کو نفع کرتی ہی اور مفصل یعنے جوڑ اور جو دردون کے اوتار یعنے رودون کے ہتک یعنے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہی اور جو مادہ دونون کولون مین ہو اُسکو حقنہ کرنے سے اور پلانے سے ہمراہ دستون کے نکال دیتی ہی اسیطرح اور اقسام وجع مفاصل کے جو بارد ہون **اعضاے سر** درد سر بارد اور رعشہ کو دور کر دیتی ہی مرگی کو فایدہ کرتی ہی **اعضاے چشم** تاریکی چشم کو بطور سرمہ لگانے کے دور کر دیتی ہے اور پلکون کے موٹے ہو جانے کو اور اُن نشانات کو جو آنکھ مین پڑ گئے ہون سکبینج نہایت عمدہ دوا ہے پانی اُتر آنے کی آنکھ مین اگر سرکہ کے ہمراہ سکبینج کو پیسکر شعیرہ چشم پر لگائین اُسکو دور کردے گی **اعضاے صدر** سینہ کے درد اور پہلو کے درد کو فایدہ کرتی ہی اور پرانی کھانسی کو آب سداب جو ہری پتی سے نچوڑا گیا ہو اُسمین ساڑھے تیرہ ماشہ سکبینج ملا کے ضیق النفس کے واسطے پلاتے ہین سکبینج سینہ کو بھی بقوت پاک کر دیتی ہے اور جو اخلاط خام سینہ مین جمع ہوگئے ہون اُن کو نکال دیتی ہے **اعضاے غذا** استسقا کو مفید ہے

اور زرد آب کو نکال دیتی ہی **اعضاے نفض** قو لنج کو بطور حقنہ کے اور بطور پلانے کے نفع کرتی ہی اور زحیر و زحیرے کو بھی فایدہ کرتی ہی پتھری کو نکال دیتی ہی باد کو زیادہ کرتی ہی رحم کے اقسام درد کو فایدہ کرتی ہے اور اگر ادو ماکی کے ہمراہ پلائی جاے اور ادرار حیض کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی ہے شکم کو نرم کرتی ہی اور یہ فعل اسکا بہ نرمی اور آسانی ہوتا ہی خلط یا لزوجت کا اخراج کر دیتی ہی **حمیات** دورہ سے جتنی تپین آتی ہین اُنکو نفع کرتی ہے **سموم** شراب ملا کر ہوام کے ڈنک مارنے کو فایدہ کرتی ہی اور جملہ اقسام کے زہر کو مفید ہی اسکا فعل تریاقی بیدزہر کے فعل سے بہت قوی ہی اور کبھی بطور لطوخ کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہے۔

سقولو قندریون - **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ یہ ایک ایسی گھانس ہے جو سنگلاخ زمین پیدا ہوتی ہے جہان پر سایہ بہت ہوا اور ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ قسم اسقولوکی ہی اور بھی اسکے علاوہ اسکی نسبت کہا گیا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** لطیف ہی محلل ہے اسمین زیادہ حرارت نہین ہے **اعضاے غذا** طحال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہی اور اگر ایسی سکنجبین کے ہمراہ تناول کیجاے جسمین اسکی پتی کو چالیس روز تک بدل بدل کر سرکہ مین جوش دیا ہو مراد یہ ہی کہ پتی چالیس روز بدل بدل کر اسی سرکہ مین جوش دیجاے اور پھر اُسکی سکنجبین طیار کیجاے ورم طحال کو بالکل دور کر دیگی ہچکی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر عورت کے بدن مین تعلیق کرین حاملہ ہونے کو منع کرے گی۔

سعالی بضم سین مہملہ و فتح عین مہملہ و الف و لام مکسور جسکو **شیشقہ السعال** بھی کہتے ہین جسکے معنی یہ ہین کہ کھانسی کی لکڑی **ماہیت** یہ مرکب ہے جوہر گرم اور جوہر مائی سے **طبیعت** گرم ہی اور تیزی اسمین باعتدال ہی۔

اورام و بثور پتی اسکی وسیلات کو شگافتہ کرتی ہی اور تحلیل اُنکی زمانہ ابتدا مین کرتی ہی اور تازہ پتی ایسے ورم مین فضج پیدا کرتی ہی جو نضج نہ پاتے ہون **جراح و قروح** تازہ پتی اسکی اُس خارش کو دور کرتی ہی جسمین قروح پڑگئے ہون **اعضاے چشم** بصارت کے تیز کرنیوالی دواؤن مین داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفس** کہتے ہین کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی اور نفس انتصاب کی ہے یہانتک کہ اُسکی دھونی لینے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

سیسارون یہ لکڑی اُس درخت کی ہی جسمین گلو بچی پیدا ہوتی ہی اسمین تلخی اور قبض ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** اسمین تحلیل ہی اور تھوڑا سا قبض ہی **اعضاے غذا** اسکی جڑ کا جوشاندہ معدہ کو فایدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار کرتا ہی۔

سیسر بکسر سین مہملہ و سکون یا **ماہیت** یہ وہی قرۃ العین ہے جسکو فارسی مین کنکر آبی کہتے ہین بہتے ہوے پانی مین مثل تالاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہی اور اسمین عطریت ہی باب القاف مین اسکا پورا بیان کیا جاے گا **اعضاے نفض** جوشش دیکر اور بے جوش دی ہوئی پتھری کو فایدہ کرتا ہی اور ادرار کرتا ہے۔ اور دوسنطاریا کو مفید ہے۔

سوقسطون بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ حی العالم ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ ایک قسم کا سیب ہے جسمین بو نہین ہوتی اور بھی اقوال مختلف اسکی نسبت مین ہین اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم اسکی صخری ہے جو سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتی ہی اور دوسری غیر صخری ہی **طبیعت** غالب اسکی طبیعت پر سردی اور خشکی ہی اور اُس مین ایک رطوبت گرم معتدل بھی ہی لو اسمین کچھ نہین جسقدر شیرینی ہی لعاب کو کشش کرتی ہی دیگ مین جو گوشت کی بوٹیان الگ الگ پڑی ہون اُن کے اجزا اور ریشون کو یکجا کر کے گلا دیتی ہی **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکا اعصاب اور عضل کے بیچ مین خواہ کنارون پر جو کوفتگی کا صدمہ پہونچا ہو اُسکو فایدہ کرتا ہی اور رطوبات کو گاڑھا کر کے گوشت بنجانے کی صورت مین کر دیتا ہی **اعضاے نفس** خشونت حلق کو فایدہ کرتا ہی اور نفث الدم کو منع کرتا ہے اور ماء العسل کے ہمراہ پھیپھڑے کو صاف کر دیتا ہے **اعضاے نفض** قروح امعا کو اور سحج یعنے خراش امعا کو اور فتق مائی اور گردون کے درد کو فایدہ کرتا ہی اور اجراے حیض کو بند کر دیتا ہی۔

سماق سین کو ضمہ اور فتحہ دونون پڑھا گیا ہی آخر مین قاف ہی **ماہیت** یہ پھل دانہ دانہ سا ہوتا ہی ایک قسم اسکی خراسانی ہی اور ایک قسم اسکی شامی ہے جو خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہی سرخ رنگ مسور کی شکل پر اقاقیا اور گل سرخ جس کام مین آتے ہین یہ بھی اُسی کام مین آتا ہی جسوقت پانی مین اسکو پکائین اور پھر اُسکے قوام کو مثل شہد کے گاڑھا کر ڈالین وہی کام دیگا جو حضض یعنے رسوت کام دیتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** قابض ہی مقوی ہی سدے پیدا کرتا ہے اور سرکہ اُس سے زیادہ لطیف ہے نزف خون وغیرہ کو منع کرتا ہی یہانتک کہ ایک قوم نے

کہا ہی کہ اسکا لٹکانا نافع نزف ہی صفرا کی ریزش جو احشاء اندرونی کی طرف
ہو اسکو بھی روکتا ہی زینت دباغت کرنے والی جس سماق کا استعمال کرتے ہین
اسکا جوشاندہ بالون کو سیاہ کردیتا ہے اور اسم چوٹ لگنے کے مقام پر اسکا ضماد
کرتے ہین ورم نہین آنے دیتا ہی اور تیرگی جو چوٹ کے داغ پر آجاتی ہی اسکو منع
کرتا ہی بسہری کو نفع کرتا ہی اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہے **جراح و قروح** مادہ
جنینہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی **آلات مفاصل** جوشاندہ کا اسکے نطول اس مقام پر کرتے
ہین جو چوٹ لگنے سے کچل جاے پس ورم آنے نہین دیتا **اعضاے سر** کان مین
پیپ پڑنے کو منع کرتا ہی سماق کا گوندا اگر کرم خوردہ دانت کے گڑھے مین بھر دیا جاے
درد کو ٹھہرا دیتا ہے **اعضاے غذا** معدہ کی دباغت کرتا ہی اور مقوی معدہ ہے
پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور ترش ہونے کی وجہ سے مشتہی بھی ہے یعنے
اشتہا بڑھاتا ہی صفراوی متلی مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض**
قابض ہے حیض کو بند کرتا ہی اور نزف رطوبات کو اور خراش امعا کو نفع کرتا ہی
اور درد و سیلان رحم مین اور بواسیر مین اسکا حقنہ دیا جاتا ہے

سلق بکسر سین و سکون لام و قاف چقندر کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی دو قسمین
ہوتی ہین ایک تو سیاہ ہی زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور بھی مشہور ہی **طبیعت**
بعضون کے نزدیک پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور حقیقت امر مین یہ مرکب القویٰ
ہے اور بعضون کے نزدیک سرد ہی اور اسمین کچھ شک نہین ہی کہ اسکی جڑ مین رطوبت ہے
افعال و خواص چقندر مین بورقیت ہی جس سے تلطیف کرتا ہی اور اسمین
تحلیل ہی اور تفتیح کی قوت تھوڑے سے زیادہ ہی اور تلیین کی قوت ہی اور سیاہ
چقندر مین قبض ہے خصوصاً مسور کے ہمراہ اور جو بورقیت اسمین ہے اسی سے تحلیل کا
اثر ہوتا ہی اور جو ارضیت اسمین ہے اس سے قبض پیدا ہوتا ہے چقندر کے تمام
اقسام ردی الکیموس ہین اور تمام اقسام مین اسکی غذائیت کم ہی مثل اور
بقولات کے **زینت** عصارہ اسکا اور جوشاندہ اسکی پتی کا برودت سے جو بدن
پھٹ گیا ہو اسکو فایدہ کرتا ہی اور بالخورہ کو مفید ہی اور کلف کو فایدہ کرتا ہے
جسوقت اسکی پتی کا ضماد کیا جاے کہ پہلے جھائین کو نطرون سے دھو ڈالین اور
مسون کو اسکا نچوڑا ہوا پانی اوکھاڑ دیتا ہی اور جون کو قتل کرتا ہی اور ورام
و بثور چقندر پکا ہوا بطور ضماد کے اورام پر لگایا جاتا ہی پس انکی تحلیل
کر دیتا ہے اور انکے مادہ مین نضج پیدا کرتا ہی اور توثہ کو اسکا ضماد مفید ہے
کہ انکی تحلیل کر دیتا ہی **جراح و قروح** برگ چقندر پکا کر آگ سے جلنے کی اچھی

دوا ہی اور داد کے اقسام پر شہد کے ساتھ اسکا طلا کیا جاتا ہی **اعضاے سر**
چقندر کے پانی کا ناس تلخہ کر کے پینے کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہی پس لقوہ کو دور کر دیتا ہے
اور ناک کے قروح کو فایدہ کرتا ہی چقندر کا پانی نیمگرم کان مین ٹپکایا جاتا ہی
پس کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی چقندر کے پانی سے جب سر کو دھوتے ہین
سر کی بھوسی کو اڑا دیتا ہی **اعضاے غذا** چقندر کی جڑ معدہ کے واسطے
خراب چیز ہی اور متلی پیدا کرتی ہی اور اکثر یہ ضرر اسکی بورقیت سے ہوتا ہی جس سے
لذع کا اثر ظاہر ہوتا ہی کیموس بھی اسکا خراب بنتا ہے معدہ کو آلایش سے اسقدر
دھو ڈالتا ہی کہ جو معدہ قوی الحس ہے اسمین لذع پیدا ہوتی ہے غذا چقندر کی
بہت تھوڑی بنتی ہی جگر کے سدون کی تفتیح ملوحنا سے زیادہ کرتا ہی خصوصاً
رائی اور سرکہ ملا کر اسی طرح سدہ ہاے طحال کی تفتیح کرتا ہے واجب ہے کہ
اسکو مری اور مصالح گرم کے ہمراہ تناول کرین **اعضاے نفض**
کہتے ہین کہ سیاہ چقندر کی ایک قسم ایسی ہے جو طبیعت مین بستگی پیدا کرتی ہے
خصوصاً مسور کے ہمراہ جسطرح سرخ چقندر ملین طبیعت ہے خصوصاً ہمراہ مسور کے
اور بیشک جملہ اقسام چقندر کے جسوقت ابجوش انکا پھینک دیا جاوے اور سکھا کر
بطور آٹے کے پیس لیے جائین قبض طبیعت پیدا کرینگے چقندر کا حقنہ اخراج ثفل
کے واسطے کیا جاتا ہی اور تمام اقسام اسکے نفخ اور قراقر اور مروڑہ پیدا کرتے ہین
جسوقت چقندر مصالح گرم اور مری کے ساتھ کھایا جاے قولنج کی اچھی دوا ہی

سذاب بضم سین مہملہ و فتح ذال مشدد و آخر مین بے ہی جسکو ہندی مین تلی
کہتے ہین **ماہیت** جنگلی تلی کی سیاہی حرمل سے زیادہ ہوتی ہی **اختیار** نہایت
اچھی اسکی وہی قسم ہی جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوئی ہو
طبیعت تر و تازہ سداب دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور سوکھ
جانیکے بعد تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور جنگلی سذاب خشک ہو جانے کے
بعد چوتھے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** مقطع ہی محلل ہی ریاح کو جہت
پھیلا دیتی ہی رگونکا تنقیہ کر دیتی ہی قرحہ ڈالتی ہی **زینت** نطرون ملا کر بہق سپید
پر لگائی جاتی ہے اور مسون پر اور توثہ پر اور برص اور پیاز کی دکھوتی
ہی بالخورہ کو نفع کرتی ہی اور **اورام و بثور** سذاب صحرائی کو خوب کوٹ کر نمک
ملا کر کسی مقام پر ضماد کرین اس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حلق کے خنازیر
پر یا بغل کے خنازیر پر اسکا طلا کرین انکو تحلیل کر دیگی اور گوندا اسکا سیاہ
مین زیادہ تر قوی ہی **جراح و قروح** داد کے اقسام پر شہد اور رگھی ملا کر

سداب لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سپیدہ ملا کر نملہ اور حمرہ پر اسکا لیپ لگاتے ہین دونون ورم کہنہ کو زائل کر دیتی ہین آلات مفاصل فالج اور عرق النسا کو اور اوجاع مفاصل کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے ہمراہ شہد کے نفع کرتی ہے اعضائے سر لہسن اور پیاز کی بو کھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ درد سر کہنہ مین اسکا ضماد کیا جاتا ہے اور کبھی اسکا سعوط سرکہ کے ہمراہ ناک مین نکسیر کے بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے پس نکسیر کو روک دیتا ہے عصارہ اسکا جسکو انار کے چھلکے مین گرم کیا ہو کان مین ٹپکایا جاتا ہے کان کی آلایش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طنین اور دوی مین سکون پیدا کرتا ہے اور کان کے کیڑون کو قتل کر ڈالتا ہے قروح پر اسکا طلا کیا جاتا ہے اعضائے چشم بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً اسکا عصارہ رازیانہ کے عصارہ اور شہد کو ملا کر سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگایا جاوے یا کھایا جاوے کبھی سداب تر و تازہ کا ضماد آٹا ملا کر آنکھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے اعضائے نفس و صدر سداب تازہ کا جوشاندہ خشک سویا کے ہمراہ درد سر اور عسر نفس کو نافع ہے بر طبق شہادت روفس حکیم کے اعضائے غذا سداب کا ضماد انجیر ملا کر استسقائے لحمی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت مین سداب کو جوش دیا ہو وہ بھی ملایا جاتا ہے جب اسکے پھول کو ایک درہم لیکر دودھ تک بلغمی ہچکی کے واسطے کھلائین فوراً ہچکی ٹھہر جائیگی سداب غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے اعضائے نفض منی کو خشک کر دیتی ہے اور اسکی تقطیع کرتی ہے اور شہوت کو ساقط کرتی ہے اور دونون قسم اسکی بستگی طبیعت پیدا کرتی ہین اور مروڑے مین سکون پیدا کرتی ہین اور زیت ملا کر اسکا حقنہ درد ہائے قولنج کے واسطے کیا جاتا ہے اور شہد ملا کر فرزجہ مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے کیڑون کے واسطے کھلاتے ہین۔ سداب کی دونون قسمین فضول بدن کو بذریعہ ادرار کے نکال دیتی ہین اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہین۔ برگ غار کے ہمراہ سداب کو پیسکر ورم انثیین پر لگاتے ہین حمیات اسکے کھانے سے لرزہ جاتا رہتا ہے اور اسکے روغن کے مالش کرنے سے سموم جملہ سموم کا مقابلہ کرتی ہے جس شخص کو خوف مسموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنک مارنے کا ہو اسکو چاہیے کہ اسکی بیج کو ایک درہم معہ برگ سداب کے کسی شراب کے ہمراہ تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائین زیادہ کھانا سداب صحرائی کا قاتل ہے۔

سقنقور یہ دریائی نیل کی گوہ ہے مصر مین شکار کیجاتی ہے اور یہ بھی گمان کرتے ہین کہ تمساح صحرائی کا بچہ ہے اختیار بہتر اور مفید تر اس جانور کے اعضا مین وہی چیز ہین جو گردہ کے قریب سے نکالی جائین اعضائے نفض باہ کو اسقدر برانگیختہ کرتی ہے کہ بدون پلانے حریرہ کے ہوا اور مسور کے آدمی کو تاب باقی نہین رہتی۔

سپستان بکسر سین جسکو ہندی مین لسوڑا کہتے ہین طبیعت گویا کہ معتدل ہے خواص ملین ہے اعضائے صدر سینہ اور حلق کی تلیین کرتا ہے اعضائے غذا پیاس مین تسکین دیتا ہے خصوصاً لسوڑا اکا بیج ہمراہ سنجبسویہ کے اعضائے نفض شکم کو نرم کرتا ہے۔

سرمق جسکو ہندی مین بتھوا کہتے ہین ماہیت یہ وہی قطف ہے طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہے اور بعضون کے نزدیک معتدل ہے۔

سام ابرص جسکو ہندی مین چھپکلی کہتے ہین زینت کانٹا جو بدن گڑ گیا ہو یا تکلہ کی نوک اسکو کچل کر بطور ضماد کے لگاتے ہین پس ان سب کو باہر کھینچ لاتی ہے اور مساری مسون پر بھی اسی طرح لگاتی ہین پس ان کو اکھاڑ دیتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر چھپکلی کو خشک کرکے زیت ملا کر گنجہ سر پر لگاوے بال بال اوگا لاتی ہے خواص چھپکلی کا پیشاب اور خون لڑکون کے فتق کے واسطے عجیب النفع ہے اور جسوقت چھپکلی کو جوش دیکر اور اس مین لڑکے کو بٹھائین۔ کبھی چھپکلی کے پیشاب اور خون مین تھوڑی سی مشک ملا کر لڑکے کے ناف مین ٹپکاتے ہین پس فتق کو بہت فائدہ کرتا ہے اعضائے سر کہتے ہین کہ چھپکلی کا جگر اگلے دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے سموم چھپکلی کا پیٹ چاک کرکے بچھو کے کاٹنے کے مقام پر رکھتے ہین مترجم حکمائے ہند کے تجربہ مین چھپکلی کا گوشت جذام کے واسطے نہایت مفید دوا ٹھہری ہے کہتے ہین کہ ایک چھپکلی کسی کپڑے مین لپیٹ کر ماش کی کھچڑی مین اسکو دم پخت کرین بعد اسکے اس پوٹلی کو باہر پھینک دین اور سموزن کھچڑی کے گھی ملا کر مجذوم کو کھلاوین اور پانی کی جگہ پر جب پیاس لگے گھی پلاوین ایک دن اور نہایت تین دن مین قلب ماہیت بدن کا ہو جاوے گا مجکو بڑے بڑے آزمودہ کار اور معزز خاندان اطبا سے یہ دوا بہم پہونچی ہے مگر بخوف سمیت اس جانور کی جسارت امتحان پر نہین ہو سکتی ہے۔

سلحفاۃ جسکو کچھوا کہتے ہین اعضائے سر صحرائی کچھوے کا خون بنا بر قول بعض طبیبون کے مرگی کو فایدہ کرتا ہے جب ناک کی طرف سے چڑھایا جاوے۔

کچھوے کا پتہ قلاع کو فائدہ کرتا ہی اور مرگی کے بیمار کے نتھنون مین ٹپکایا جاتا ہی۔ اعضاے نفس انڈا کچھوے کا ازکونکی کھانسی کو مفید ہی اور پتہ اسکا بطور لعوق کے خناق پر لگایا جاتا ہے سموم صحرائی کچھوے کا منہ حیتہ کے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی اور جس شخص نے تیوحات مین سے کوئی چیز کھائی ہو اسکو بھی

سماقی بضم سین وفتح میم والف جسکو ہندی مین بٹیر کہتے ہین آلات مفاصل بٹیر کے گوشت کھانے سے تمدد اور تشنج پڑنے کا خوف ہوتا ہی نہ اس سبب سے کہ یہ خربق کو کھاتی ہی اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہین بلکہ سبب اس خوف کا یہ ہے کہ بٹیر کے جوہر جسمانی مین بھی قوت ہے اور مجھے گمان یہ ہے کہ بٹیر بسبب مناسبت مزاج کے اپنی غذا خربق تجویز کرتی ہے۔

سکر بضم سین وکاف مشدد مفتوح و راے مہملہ ہندی مین شکر اور ریوڑا اور کھانڈ اور چینی بہت سے نام ہین ماہیت گنا اور راوکھ کی طبیعت بھی وہی ہی جو شکر کی ہی اور تلئین کی قوت اسمین شکر سے زیادہ ہی طبیعت نبات درجہ کی برودت اضافی شکر طبرزد مین ہے جسکو قند کہتے ہین اور وہ نہایت لطیف قسم شکر کی ہی اور مجملی طبیعت اقسام شکر کی یہ ہی کہ درجہ اول مین گرم ہی اور رطوبت بھی اسمین پہلے درجہ کی ہی اور جسقدر پرانی ہو مایل بہ یبوست درجہ اول کی ہوگی خواص ملین ہی بہت جلا کرتی ہی فضول معدہ وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی اور شکر سلیمانی مین تلئین زیادہ ہی خصوصًا قند مین بلکہ شیرہ یا رس گنے اور شکر کا جلا اور تنقیہ مین شہد سے کم نہین ہے اور جسقدر شکر پرانی ہوگی لطیف زیادہ ہو جائیگی اعضاے چشم مصری اور قند کی ڈلی جو مثل گوند کے بنائی جاے اور آنکھ مین پھیری جاے جلاے چشم کرتی ہی اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کر دیتی ہی اور خشونت سینہ کی دور کر دیتی ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی سوا اس معدہ کے جسمین صفرا پیدا ہوتا ہی کہ ایسے معدہ کو مضر ہے اسلیے کہ مستحیل بصفرا ہو جاتی ہی۔ شکر تفتیح سدون کی بھی کرتی ہی کسی قدر پیاس پیدا کرنے کی بھی اس مین قوت ہی مگر نہ اتنی جتنی شہد مین ہی خصوصًا پرانی شکر مین پرانی شکر ایسا خون پیدا کرتی ہی جسمین درد یعنی تلچھٹ زیادہ ہوتی ہی اور معدہ کے بلغم کی جلا کرتی ہی گنے وغیرہ مین قے کرنے پر مدد دینے کی بھی قوت ہی اعضاے نفض درست لاتی ہی خصوصًا وہ اوکھ جسکی گرہ کے مقام پر مثل نمک کے کوئی چیز جم گئی ہو اوسکی شکر ضرور درست آور ہے۔ شکر سلیمانی اور سرخ شکر مین تلئین کی قوت زیادہ ہی۔ کبھی نفخ بھی کرتی ہی اور نفخ مین سکون پیدا کرتی ہی اور روغن بادام ہمراہ قولنج کو نفع کرتی ہے۔

سکر العشر۔ ماہیت اسکی یہ ہی کہ عشر کے درخت پر یہ جمتی ہی مثل نمک کی کنکریون کے اور اسمین شیرینی کے ہمراہ کسیقدر کھٹاپن اور تلخی بھی ہی ایک قسم اسکی یمانی اور سپید ہوتی ہے اور ایک قسم حجازی مائل بسیاہی ہوتی ہی خواص بڑی جلا کرنیوالی ہی ہمراہ کسی قدر کھٹاپن کے جو اس مین ہے اعضاے چشم بصارت کو تیز کر دیتی ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو مفید ہی اعضاے غذا اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقا کو نفع کرتی ہی اور یہ شکر مثل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہین پیدا کرتی ہی اسواسطے کہ شیرینی اسمین کم ہے اور معدہ اور جگر کے واسطے بہت اچھی چیز ہے۔ اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کو فایدہ کرتی ہے۔

سمن بفتح سین وسکون میم و نون جسکو ہندی مین گھی کہتے ہین یہ بھی وہی فعل کرتا ہی جو مسکہ کرتا ہے نضج دینے مین اور ڈھیلا کرنے مین اعضا کے اور تلئین کے مسکہ سے زیادہ گھی مین قوت ہی۔ ناظر کتاب ہذا کو چاہیے کہ جو کچھ زبد کے لغت حرف زاے معجمہ مین ہم لکھ چکے ہین اسکو پڑھ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہین اسپر بڑھا لے طبیعت پہلے درجہ مین گرم تر ہی خواص منضج ہے محلل ہے اور یہ دونون فعل انہین ابدان مین کرتا ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہین اور نرم ابدان مین اور سخت ابدان مین یہ فعل اسکا نہین ہوتا اورام و بثور مادہ مین ورم کے نضج پیدا کر دیتا ہی خصوصًا ان اورام مین جو کانون کے قریب ہون اور پھر بالتخصیص لڑکے کے اور عورتون کے اورام مین اور ایسا نضج سخت بدن کے اورام مین نہین کر سکتا اعضا سر جو اورام پس گوش نرم ابدان مین ہون انکے نضج پیدا کرتا ہی اعضا صدر سینہ کو نرم کر دیتا ہی اور جو فضول سینہ مین ہون انکو نکالدیتا ہی خصوصًا شہد اور شکر اور بادام تلخ ملا کر اعضاے نفض بادام ملا کر کبھی طبیعت کو بستہ کر دیتا ہی بسبب اسی قبض کے جو گھی مین ہے اور رگی درست لاتا ہی۔ سموم جتنے زہر کھانے مین آتے ہین سب کا تریاق ہی

سنبل بضم سین وسکون نون وضم باے موحدہ ماہیت سنبل کی دو قسمین ہین ایک سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین اور سنبل العصافیر بھی ہے اور سنبل ناردین بھی اسی کو کہتے ہین اور سنبل رومی اور سنبل اقلیطی سنبل ہندی اور سوری سے زیادہ ضعیف ہی جملہ خصائل مین سوا خاصیت ادرار کے اور سنبل اقلیطی کی قوت قریب سنبل سوری کے ہے اور درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہی جسکو مع جڑ کے مٹی تک اکھاڑ لیتے ہین اور پھر مٹی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہین۔ کبھی ایک اور نبات ہم اسمین میل بھی کم کر دیتے ہین جو اسی کے مطابق ہوتی ہی اور فرق دونون مین یہ ہے

اور یہ نبات جسکا میل کیا جاتا ہی اسکی بو ناگوار ہوتی ہی ناردین کی ایک قسم پہاڑی ہے جسکی تپی مثل کسم کی ہوتی ہی اور اسیطرح شاخین اُسکی مگر یہ شاخین بہ زرد چکنی ہوتی ہین جنمین کانٹے نہین ہوتے اور بہت سی جڑین جو شمار مین دو یا دو سے زیادہ ہوتی ہین نہ اسمین ساق ہوتی ہی نہ پھل نہ پھول اختیار دیسقوریدوس کہتا ہی کہ بہتر قسم سنبل الطیب کی وہی ہی جسمین بال بہت ہون اور زردی مائل خوشبو مثل ناگرموتھ کے ہو اور چھوٹی سنبل کی قسم زبان کو کاٹتی یا چھیلتی ہی اور یہ وہی قسم ہی جسکو سوری کہتے ہین اور سنبل ہندی کم زور اور طولانی ہوتی ہی اور خوشہ اُس مین زیادہ ہوتے ہین اور بیچ اُسکے لپٹے ہوے اور بو اُسکی کسیقدر ناگوار ملنے سی جلدی ملجاتی ہی اور تمام لیف یا بو اُسکی ملنے سے پاشان ہو جاتی ہی ایک غبار سیاہ اُس سے جھڑتا ہی جو مقدار مین زیادہ ہوتا ہی اور میل اسمین اسطرح پر کیا جاتا ہی کہ پہلے اسکو گرم پانی مین بھگو کر جوش دیتے ہین پھر اثمد یعنے سنگ سرمہ ملا کر بازارون مین فروخت کرتے ہین اسکے مصنوعی ہونے پر اسکی سپیدی اور روکھاپن اور اسکا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم ہونا دلالت کرتا ہی سنبل سیاہ جو ہندی ہو بہتر ہی سرخ سنبل سے اور سنبل ناردین کی بہتر قسم وہی ہی جو تازہ اور پاکیزہ بو ہو جڑون کی اُسمین کثرت ہو اور ریشہ اُسکے بھرے ہوے ہون اور ملنے سے ژولیدہ نہو جاے۔ جس سنبل الطیب کی ٹہنی مائل سپیدی ہو خصوصاً اگر ٹہنی کے بیچ مین سپیدی ہو وہ کسی کام کی نہین ہے علی الخصوص کہ اُسکی بو خراب ہو کہ پیپ کی ایسی سڑی ہوئی بو اُسمین آتی ہو طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص منفتح ہی محلل ہی اور سنبل ہندی مین قبض کی زیادتی ہی اور حرارت کم ہی بلکہ خفیف سی حرارت ہی پہلے جب بھگوئی جاتی ہی اور جو اثر اسمین پانی کا چھوٹتا ہی اُسکا مزہ پھیکا ہوتا ہی بعد اُسکے اُس مین گرمی اور تیزی مرچ کی سی پیدا ہوتی ہی ایک قسم سنبل الطیب کی ایسی ہی کہ اُسکا سفوف اگر چھڑکا جاے پسینہ کے زیادہ آنے کو روکتا ہی مٹی جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس نکلتی ہی ہاتھ دھونے کے واسطے بکار آمد ہی اور خوشبو بھی ہوتی ہی اور ورام کی تحلیل کرتی ہی اعضاے سر نوازل کو منع کرتی ہی اور دماغ کی مقوی ہی اعضاے چشم پپوٹون کی بال اور پلکون کو جما دیتی ہے جسوقت سرمون کے اور دویہ مین داخل کیجاے یا اُسکو پیس کر پلکون پر اُس سلائی کو پھیرین جسمین پسی ہوئی سنبل الطیب بھری ہو۔ سنبل ناردین میرے گمان مین اس اثر مین زیادہ قوت رکھتی ہی اعضاے نفس و صدر جملہ اقسام سنبل الطیب کے خفقان کو فایدہ کرتے ہین اور سینہ اور پھیپھڑے کا تنقیہ کرتی ہین اور اون اعضا کی طرف ریزش مواد کو روکتی ہین اعضاے غذا معدہ ہا جگر اور معدہ کی تنقیہ کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور ہر ایک قسم سنبل الطیب کی یرقان کو فایدہ کرتی ہے اور مواد کی ریزش کو بطرف معدہ کے روکتی ہی اور معدہ کی لذع مین سکون پیدا کرتی ہی جسوقت کوئی قسم سنبل کی ہمراہ شراب کے پی جاے طحال کو نفع کرتی ہی اعضاے نفض ہر ایک قسم سنبل کی ادرار کرتی ہی اور سنبل اقلیطی اس باب مین زیادہ قوی ہے اسلیے کہ اُسمین سخونت زیادہ ہی اور قبض کمتر ہی سنبل الطیب کے جوشاندہ سے ورم رحم کو فایدہ ہوتا ہی اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاے اور گردہ کے اقسام درد کو بھی فائدہ کرتی ہے اور امعا کی طرف سیلان مواد کو روکتی ہے اور اسمین ایک نئی خاصیت ہے کہ اگر رحم سے خون بافراط جاری ہو اُسکو بند کر دیتی ہی۔

سلیخہ بفتح سین وکسر لام و سکون یاے تحتانیہ و فتح خاے معجمہ آخر مین ہا ہوز ہی جسکو ہندی مین تج کہتے ہین ماہیت اُسکی چند قسمین ہین ایک قسم اسکی سرخ رنگ خوش ذایقہ خوشبو ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی اُسکا مزہ مشابہ شراب کے مزہ کے ہوتا ہے۔ ایک قسم سیاہ ہے بنفشی رنگ جسکی بو گلاب کی سی ہوتی ہی ایک قسم سیاہ ایسی ہے جسکی بو ناگوار اور چھلکے پتلے اور پھٹے ہوے ایک قسم اسکی سپیدی مائل جسکی بو گندنا کے ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی جسکی تپی لپٹی ہوئی مثل نے کے ہوتی ہے جسکا سوراخ باریک ہوتا ہی اور اُسمین ایک چیز مشابہ سلیخہ کے پائی جاتی ہے جو شکل بدل کر دارچینی ہو جاتی ہے بعض طبیبون نے ذکر کیا ہی کہ دارچینی کے درخت پر سلیخہ اُسی صفت کی پائی جاتی ہے اور کبھی سلیخہ دارچینی کے قریب ہوتی ہے۔ سلیخہ اپنی قوت مین دارچینی ضعیف سے مشابہ ہے اور بہتر اسکی وہ قسم ہے جو دارچینی کے ملحق کیجاتی ہے اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہے جو سرخ رنگ اور صاف اور چکنی ہو لانبی لکڑی کی اور سوراخ دار لکڑی مثل نے کے جو ہو اُس کا سوراخ چھوٹا ہو اور سمٹی ہوئی ممتلی یعنے بھری لکڑی کہ بھدی نہ ہو بو اُسکی پاکیزہ ہو زبان پر لذع پیدا کرے اور زبان کو سمیٹے سیاہ قسم اسکی خراب ہوتی ہے اور دوا مین بکار آمد ہی اسکے ریشہ اور داڑھی ہی اور اسکے بنے ہوے پارچہ مین کچھ منفعت نہین ہے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص ریاح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہے اور اس مین تھوڑا سا قبض ہمراہ تیزی کے ہے جو زیادہ ہے۔ اور لطافت بھی اس مین زیادہ ہے اور تقطیع اس مین بوجہ اوسی تیزی کے ہے اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت قابضہ پر معین ہوتی ہے اور اپنی تحلیل کی قوت سے ادویہ مسہلہ کی

اعانت کرتی ہی پھر چونکہ اسمین تحلیل اور قبض اور لطافت موجود ہے لہذا اعضائے بدن کی تقویت کرتی ہی اور ورام و بثور احشائے اندرونی کے اور ورام گرم اور سرد کی تحلیل کرتی ہی **جراح و قروح** شہد ملاکر بثور لبنیہ پر طلا کیجاتی ہی **اعضائے چشم** آنکھ کی دواؤن مین پڑتی ہے اس سبب سے کہ اسمین قبض کے ہمراہ تحلیل کی بھی قوت ہے **اعضائے صدر** رسینہ کو نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** شربت اسکا جگر کو مفید ہے اور جس شربت مین تج پڑتی ہے معدہ کو فایدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے خصوصًا وہ احتباس بول اور حیض جو بسبب اخلاط غلیظہ کے پیدا ہوا ہو گردہ اور مثانہ کے درد کو فایدہ کرتی ہے - اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کرین رحم کی پھسلن کو فایدہ کرتی ہے اور اسی طرح دخان اس کا اور شربت اس کا اور جس شربت مین تج داخل کی جاوے دشواری بول کے واسطے جید ہو جاتا ہے - بعض طبیبون کو گمان ہوا ہی کہ سلیخہ اسقاط حمل کر دیتی ہے **سموم** سانپ کی سمیت دور کرنے کے واسطے پلائی جاتی ہے -

سویق بفتح سین مہملہ وکسر واؤ وسکون یائے تحتانی آخر مین قاف ہے اسکو ہندی مین ستو کہتے ہین **ماہیت** گیہون اور جو کے مقام پر بیان کی گئی ہے **اعضائے صدر** رسینہ کو نفع کرتا ہے -

سمسم بفتح سین وسکون میم وکسر سین مہملہ دوم آخر مین میم ہے فارسی مین کنجد اور ہندی مین تل کہتے ہین **ماہیت** جتنے دانون مین تیل نکلتا ہے سب سے زیادہ اسمین نکلتا ہے اور اسی سبب سے تل بہت جلد بسہولت بگڑ جاتا ہے اور بدمزہ ہو جاتا ہی - اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکے تیل مین کچھ نفع نہین ہے سوا اسکے کہ اصحاب سودا کے بدن مین گرمی پیدا کرتا ہے اور انکے بدن کی ترطیب کر دیتا ہے زسمون بھی ایک قسم تل کی ہے جسکا مزہ خراب ہوتا ہی **اختیار** جرم کنجد کا اسکے روغن سے زیادہ تر قوی ہی **طبیعت** اوسط درجہ اول مین گرم ہی اور آخر اول مین تر ہی **خواص مفردہ** ملین ہے خشونت باعتدال پیدا کرتا ہی اسیطرح روغن اسکا اور جوشاندہ اسکے جرم کا تل مین قوت ارخا بھی ہی یعنے بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور روغن مین اسکے غلظ بھی ہی کنجد بریان مین ضرر کم ہی **زینت** چوٹ کے لگنے کی مقام پر جو نیلا داغ پڑ جاتا ہی اور جو خون بستہ ہو جاتا اسکی تحلیل کر دیتا ہی بدن کی پھٹ جانے کو مفید ہی اور سوداوی امراض کی بیمارونکی بدنین جو خشونت یعنی کھردراپن پیدا ہوتا ہی اسکو پینے سے اور طلا کرنے سے مفید ہی بدنین فربہی لاتا ہی خصوصًا جو سینگ نکلنے کی بعد اور بالون کو دراز کرتا ہی خصوصًا اسکے درخت اور پتیون کا نچوڑا ہوا پانی اور بالونکو نرم کر دیتا ہی - سر مین جو تو کین سوئی کی ہمشکل پیدا ہو جاتی ہین جنکو ابریہ کہتے ہین انکو دور کر دیتا ہی روغن کنجد مین جب اسکو جوش دین بالونکے گرنے سی حفاظت کرتا ہی اور انکو مضبوط کر دیتا ہی اور سخت کر دیتا ہی **اورام و بثور** اورام گرم کی تحلیل کر دیتا ہی **جراح و قروح** آگ کے جلے ہوے مقام پر تل کو پیسکر لگاتے ہین روغن کنجد پینے سے بلغمی کھجلی دور ہو جاتی ہی اور وہ کھجلی جو مادہ خون سے پیدا ہوئی ہو خصوصًا جب خیسانده ایارج کا اور آب مویز کلان کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جائے -

آلات مفاصل پٹھون کے گندہ ہو جانے کے واسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** اگر روغن کنجد مین کسی قدر عطر گل سرخ کا دیا جاے صداع احتراقی کو نفع کرتا ہی یعنے اُس دردسر کو جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہوا ہی - عصارہ اسکے درخت کا ابریہ کو دور کرتا ہی **اعضائے چشم** آنکھ مین جو چمک پیدا ہو یا ورم آجاے اُسپر لگایا جاتا ہی **اعضائے نفس** ضیق النفس اور ربو کی اچھی دوا ہی **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہے متلی پیدا کرتا ہی اشتہا کو ساقط کرتا ہی اسکے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہی اور آسودگی آجاتی ہی اگر اسکو شہد کے ساتھ کھائین اسکا ضرر جاتا رہے گا اور دیر مین ہضم ہوگا اور معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور احشا کو - بھونے ہوے تل کا ضرر بہت کم ہے اور غذا اسکی روغن دار زیادہ ہوتی ہی اسمین پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہی اگر چھلکے سمیت تل کو کھائین ہضم ہو کر بہت جلد معدہ سے اوتر جاتا ہی اور کنجد مقشر دیر مین اوترتا ہی **اعضائے نفض** قولون کو جو ایک آنت کا نام ہی بہت فایدہ فایدہ کرتا ہے اور خیسانده کنجد کا حیض کے جاری کر دینے مین بہت قوی ہی تا اینکہ جنین کو ساقط کر دیتا ہی جب اسی تل کو بریان کر کے تخم خشخاش اور تخم کتان ملا کر مقدار مناسب پر کھائین منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی **سموم** جس سانپ کا نام مقرنہ ہی اُسکے کاٹنے سے فایدہ کرتا ہے -

سمک بفتح سین مہملہ ومیم آخر مین کاف ہی مچھلی کو کہتے ہین **اختیار** افضل مچھلی کی وہی قسم ہی جسکا قد بہت بڑا نہو اور نہ اُسکا گوشت سخت ہو اور نہ بہت خشک ہو کہ بسبب خشکی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہو اور نہ اُس مین چکنائی ہو اور مزہ اُسکا لذیذ ہو اسلیے کہ لذیذ مچھلی مناسب غذا ہی اور جو مچھلی کہ اُسمین چکنائی ہو مگر زیادہ نہو اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ چرب ہو اور نہ اُسمین تیزی مثل مرچ کی ہو وہ بھی اچھی ہی اور وہ بھی مچھلی کہ پانی سے نکلنے کے بعد جلدی سے سڑ نہ جائے سخت گوشت مچھلی

کی وہی قسم پسندیدہ ہی جو چھوٹے قد کی ہی اور ڈھیلے گوشت یا نرم گوشت کی وہی مچھلی پسندیدہ ہی جو ایک حد معین تک بڑی ہو۔ سخت گوشت کی مچھلی نمک سود بہتر ہی اس سے کہ تازہ پکڑ کے کھائی جائے۔ مچھلی کے اقسام مین عمدہ اور بہتر کی یہ تفصیل ہے کہ شباط نام کی مچھلی سب سے بہتر ہی۔ اُسکے بعد بنی اور نتاج بحری اسمین بھی کچھ خوف نہین ہی۔ اور شریح اور شیم دونون غلیظ گوشت ہین اور کنوث اور مارماہی بہت عمدہ ہی اور عرسول کی جودت بہت زیادہ ہی۔ مچھلی کی جگہ رہنے کی اس راہ سے عمدگی یہ تفصیل ذیل ہے۔ سب سے بہتر وہ مچھلی ہے جو ایسی جگہ پائی جائے جہان پتھر ہو اُسکے بعد رتیلی زمین کی اور پانی کے اقسام مین اُس پانی کی مچھلی جو میٹھا ہو اور چشمہ جاری مین بہ رہا ہو جس مین کدورت اور خس و خاشاک نہو اور نہ اُس چشمہ کی زمین کسی گرم چیز کے کان ہو مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندی نالے کا ہو اور نہ سڑی ہوئی گڑھیا کی مچھلی اور نہ چھوٹی چھوٹی نہریان اور جوہڑان بڑے بڑے دریاؤن کی بشرطیکہ بڑے دریا سے اُن مین پانی نہ آتا ہو اور نہ خود ان چھوٹی ندیون مین چشمے ہون۔ دریائی مچھلی بہت اچھی ہے لطیف ہی پاکیزہ ہے اور اُسمین بھی بہت اچھی مچھلی وہ ہی جو سواے دریا یا بھنور کے جہان پانی چکر کھاتا ہی اور کہین نہ پائی جای۔ جو مچھلی ایسے کھلے ہوے پانی مین جا گزین ہوتی ہی اور جسمین ہوا کے تھپیڑے زیادہ لگتے ہون بہتر ہی بہ نسبت اُس مچھلی کے جو ایسے پانی مین رہے جو بستہ ہو۔ دریائی عمدہ ہی گوشت اسکا پاکیزہ ہوتا ہی خصوصًا اگر اس مچھلی کے رہنے کی جگہ دریا مین پتھریلی خواہ رتیلی زمین ہو۔ دریا کے بھنور کی مچھلی کو ریاضت بہت کرنی پڑتی ہی اور جو مچھلی دریاے شور سے چھوٹی چھوٹی ندیون مین آتی ہی جن کا پانی میٹھا ہی اور عرض مین اُسکے چڑھتی ہو وہ بھی لطیف ہی اور بہت ریاضت کرنے والی ہے۔ غذا مچھلی کی اچھی اور بُری کرنے والی اُسکی تفصیل یہ ہی کہ جو مچھلی گھاس اور اچھی نباتات کی جڑین کھاتی ہو بہتر ہی ایسی مچھلی سے جسکی غذا وہ گندہ چیزین ہون جو شہرونمین نہرونکی راہ سے دریا مین پہونچتی ہین خواہ اُس نبات کی جڑون کو کھاتی ہو جو اصل خراب اور زبون ہے اگرچہ اور علامات کی راہ سے یہ مچھلی نہایت پاکیزہ ہو مگر خراب غذا کی نظر سے ساری لطافت اسکی فنا ہو جائیگی۔ مچھلی کے کھانے مین اور غذا تجویز کرنے مین عمدہ طریقہ یہ ہے کہ مچھلی کا اسفیدباج یعنے شوربا بنا کر کھائین اُسکے بعد وہ مچھلی جو ماہی توے پر بھونی جاے لیکن بعضین بھونی ہوئی مچھلی جو آگ پر بجنسہ بھون لیتے ہین یہ اور بعضین لوگونکے لایق ہے جنکے معدے قوی ہین اور با اینہمہ مچھلی مین مصالح گرم بھی ملایا جاے۔ بھونی ہوئی مچھلی مین غذائیت زیادہ ہی اور دیر مین معدہ سے

اُترتی ہی اور پکائی ہوئی مچھلی اسکے خلاف ہے یعنے غذائیت اسمین کم ہی اور معدہ سے جلد اوترجاتی ہی۔ مچھلی کے پکانے کا عمدہ طریقہ یہی ہی کہ پہلے پانی کو پکائین جب کھولنے لگے اُسمین مچھلی ڈال دین۔ شور مچھلی اُسکے کھانے کی خوبی یہی ہی کہ تازہ کھائی جاے یعنی وہ مچھلی جسکے نمک سود کرنے کا زمانہ تھوڑا ہی گزرا ہی بہتر ایسی مچھلی کی قسم وہی ہے جو سرکہ اور مصالح گرم چھڑک چھڑک کر تلی گئی ہو جسطرح کباب پرستہ بناتے ہین جو پانی کہ اُسمین نمکین مچھلی او بالی جاتی ہی خصوصًا دریائی مچھلی اُس پانی مین تنقیہ کی قوت زیادہ ہوتی ہی اور حقنہ ہاے مجففہ مین وہ پانی پڑتا ہی۔ طبیعت ہر ایک مچھلی کی طبیعت سرد تر ہی لیکن بعضی مچھلی بہ نسبت بعض مچھلی کے گرم ہی بنظر مزاج خاص اُسی مچھلی کی جیسے کوسج یعنے کوسہ اور جری یعنی کچھیا مچھلی اور مارماہی اور مالح یعنی شور مچھلی گرم خشک ہے اور جسقدر مچھلی پُرانی ہو جاے۔ یعنے جسقدر شکار کرنے کے بعد دیر مین کھائی جاے گرمی او خشکی بڑھ جاتی ہی نمک سود مچھلی اکثر احوال مین مری کے مشابہ ہے خواص تازی مچھلی بلغم مائی پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو ڈھیلا کر دیتی ہی سواے اوس معدہ کے جو نہایت گرم ہو اور کسی معدہ کو نہین موافق آتی ہی خون جو مچھلی سے پیدا ہوتا ہی مائل برقت ہوتا ہی کھال اُس مچھلی کی جسکا نام سعتاس اطراف بیت المقدس مین مشہور ہے اگر اُسکی جلد کی راکھ چوپاؤن کی آنکھ مین چھڑکی جاے اُنکی آنکھ کی سپیدی کو دور کر دے گی شور مچھلی چُبھی ہوئی نوک کو بدن سے نکال دیتی ہی خصوصًا جسکا نام جرّی ہی قروح سیاریں نام مچھلی کا سر جلایا ہوا اگر چھڑکا جاے قروح مین جو گوشت زائد پیدا ہوا اُسکو دور کر دیتا ہی اور قروح کی بڑھنے کو اور اُنکے مادہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور مسون کو اور توت کو اوکھاڑ دیتا ہی شور مچھلی قروح متعفنہ کو نفع کرتی ہی اور اُنکی آلایش کو دھو ڈالتی ہی صحنا اور سمکات یہ دونون قسمین بھی قروح متعفن کی دوا مین جید ہین آلات مفاصل شور مچھلی کی جوارش ہی اگر چند مرتبہ عمل کرین یعنی حقنہ دین کولے کے درد کو فایدہ کریگا شور مچھلی تازہ کھانے سے اعصاب ڈھیلے ہو جاتے ہین اعضاے سر وہ چھوٹی مچھلی جسکا نام اہل شام اور مصر معصیر رکھتے ہین جب اُسکے آبجوش خواہ مری سے قلاع خبیث کا مریض کلی کرے نفع کرے گا۔ رعادہ نام کی مچھلی جب زندہ ہو جسوقت مرگی کے بیمار کے سر کے قریب لائی جاے جو مرگی کے دورے مین پڑا ہوا اُسیوقت اُسکو اپنے سر مین درد محسوس ہوگا اعضاے چشم سعنانون نامی مچھلی سے اُن پلکون کے پٹے ہوے بال کھولے جاتے ہین جن مین کھجلی ہو بس نفع کرتا ہے اور جلائی ہوئی کھال بھی اسکی آنکھون کی دوا مین پڑتی ہے اور اگر اسکا سرمہ لگایا جاے

نمک ملا کر ناخونہ کو دور کرتا ہے طریفلا مچھلی کا کھانا آنکھون مین غشاوہ پیدا کرتا ہے یعنی آنکھون مین جھلی پڑ جاتی ہے بلکہ تمام مچھلیون کا یہی خاصہ ہے اعضاے نفس جری نامی مچھلی تازہ قصبہ ریہ کو پاک کر دیتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہے اور اسی طرح نمک سود مچھلی - نمک سود مچھلیون کے سر سنکھاے ہوے کوت کے ورم کو مفید ہین - سر نشیم ماہی احشاے اندرونی مین ڈالا جاتا ہے لیس نفث الدم کو روکتا ہے -

اعضاے نفض جو صلہ سعنا لون کا شکم کو نرم کرتا ہی مگر خود دشواری سے ہضم ہوتا ہی گوشت جری نامی مچھلی کا ملین شکم ہے اسی طرح ہر ایک مچھلی کا شوربا ملین شکم ہی - نمک سود مچھلیونکے سر خشک بھنے ہوے شقاق مقعد کے واسطے جید ہے - کوسج نامی مچھلی خصوصًا اور رونیک اور مار ماہی اور جری اور فرسین سپیدہ باہ کو زیادہ کرتی ہین اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھائی جاے وہ بھی سموم نکین ہے اور مچھلی کا سر جلا ہوا دیوانے کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی اور بچھو کے کاٹنے پر اسیطرح ہر ایک مچھلی اور اسکا شوربا جملہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے مین آئے ہون فایدہ کرتا ہی جس مچھلی کا نام اہوطاوس ہے البتہ اگر اسکا شوربا پلایا جاے اور چند مرتبہ علی الاتصال اس مقام پر ڈالا جاے جہان پر اس سانپ نے کاٹا ہو جسکا نام مقرنج فایدہ کرے گا اور دیوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہے -

سقفیہ ولیبون بفتح سین مہملہ وکسر فا و سکون یاے مثناۃ یونانی دوا ہے - اورام و بثور سداب کے ہمراہ نملہ پر لگائی جاتی ہے جراح و قروح سداب کے ہمراہ بواسیر پر لگائی جاتی ہے اعضاے سر سبات کے مریض کو اسکی دھونی دیجاتی ہے اور زیت ملا کر قرانیطس اور لیثارغوس کی بیمار کے سر پر ملی جاتی ہے اور اسکی تریتی کا رانگ جس کان سے پیپ آتی ہو اسمین ٹپکایا جاتا ہی درد سر کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہی اعضاے نفس عسر نفس اور ربو کو مفید ہے اعضاے غذا جڑ اسکی جگر کے دردون کو مفید ہے اور یرقان کو نفع کرتی ہے اعضاے نفض مسہل بلغم ہے اور اختناق رحم کو فایدہ کرتا ہے -

سفرجل بفتح سین مہملہ بہی کو کہتے ہین ماہیت اگر بہی کے شاخ کی راکھ اور اسکی پتیون کی راکھ دھو ڈالی جاے اثر مین مثل توتیا کے ہو جایگی اور بہی کا رب اپنے ذائقہ پر باقی رہتا ہے خراب نہین ہوتا ہے اسلیے کہ اسمین قبض بکثرت کھلا ہوا ہے اور سیب کا رب ترش ہو جاتا ہے اس سبب سے کہ اسمین رطوبت مائی ہے جو برودت پیدا کرتی ہے اختیار ربیان کی ہوئی بہی بہت سے سبب ہو جاتی ہی اور نفع بھی اسکا زیادہ ہوتا ہی - اور ربیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بہی مین گڑھا کر کے بیج نکال ڈالین اور شہد اسکے اندر بھر دین پھر اسپر گل حکمت کر کے خاکستر گرم مین رکھدین طبیعت آخر اول مین سرد ہی اور اول دوم مین خشک ہی خواص قابض ہے مقوی ہے اور پھول اسکا قابض ہی اسیطرح روغن اسکا اور میٹھی بہی مین قبض کمتر ہے بہیدانہ ملین بلا قبض ہے اور سیلان فضول کو بطرف احشا کے منع کرتا ہی زینت پسینہ کی آمد کو بند کرتی ہی اور روغن اسکا شری سے جو بدن پھٹ گیا ہو اسکو فایدہ کرتا ہی اورام و بثور روغن اسکا علہ کو فایدہ کرتا ہے جراح و قروح روغن اسکا قروح حربہ یعنے ایک خاص قسم قروح کو فایدہ کرتا ہی آلات مفاصل زیادہ کھانا بہی کا پٹھے مین درد پیدا کرتا ہی اعضاے چشم بھنی ہوئی بہی بھی آنکھ کے ورم گرم پر رکھی جاتی ہے -

اعضاے نفس عصارہ اسکا انتصاب نفس اور ربو کو فایدہ کرتا ہے اور نفث الدم کو روکتا ہے اور بہیدانہ خشونت حلق کو فایدہ کرتا ہی اور قصبہ ریہ کو نرم کرتا ہی اور بہیدانہ قصبہ ریہ کی یبوست کو مبدل بہ رطوبت کر دیتا ہی اعضاے غذا قی کو اور خمار کو نفع کرتا ہے اور پیاس مین تسکین پیدا کرتا ہی اور جو معدہ کہ فضول کی قابلیت اسمین زیادہ ہو اسکو شربت بہی اور اسکا خیساندہ اور جریرہ قوی کر دیتا ہی - شراب پینے کے بعد بہی کھانے سے خمار نہین چڑھنے پاتا ہی بہی کا شربت واسطے قوی کرنے اس اشتہا کے جو بالکل ساقط ہو گئی ہو تیار کیا جاتا ہی اور میلیہ جو بہی کے پانی کو شراب انگوری ملا کر تیار کرتے ہین معدہ کو تقویت دیتی ہی اور قے بلغمی کو منع کرتی ہی اعضاے نفض ادرار کرتا ہی اور لوگون نے کہا ہے کہ قوت ادرار اس مین بالعرض ہی کہ تابع اسکے قبض کے ہے سشدین جوش کی ہوئی بہی ادرار شدید کرتی ہے لیکن یہ بہی بھی کبھی دست لاتی ہی اور قبض نہین کرتی اور قبض اور مروڑ پیدا کرتی ہے اور ذوسنطاریا کو نفع کرتی اور نزف الدم کو بند کر دیتی ہے حرقت بول کو فایدہ کرتی ہی جسوقت اسکا عصارہ یا اسکا روغن نائزہ مین ٹپکایا جاے - روغن اسکا گردہ اور مثانہ کو فایدہ کرتا ہی جب کھانے کے بعد کھایا جاے دست لاتا ہے تا اینکہ اگر زیادہ بہی کی کھانے تکے اوپر کھائین غذاے خام کو قبل ہضم ہونے کے نکال دیتا ہے اسکے جوشاندہ کا حقنہ اور مقعد اور رحم اونچے ہو جانے کے واسطے کیا جاتا ہے -

سفند اسفند حرمل سپید کو کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص تیز ہی سموم جملہ سموم کو نفع کرتی ہے -

سمو ریون ، یہ کرفس صحرائی اور کرفس جبلی ہے اسکا بیان ہو چکا ہے ۔

حرف العین

جو دوائین حرف عین سے شروع ہین اُنکا بیان ۔

عوعر بفتح ہر دو عین مہملہ و سکون رائے مہملہ اول ماہیت یہ سرو کوہی ہے ایک قسم اسکی چھوٹی ہوتی ہے اور ایک بڑی طبیعت مائل بحرارت و یبوست ہے اور بیج اسکا پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک خواص مسخن ہے ملطف ہے ریاح کو پھیلا دیتی ہے اسکے پھل مین باوصف و صاف قبض بھی ہے اور دیگر اجزائے درخت مین اسکے قبض نہین ہے آلات مفاصل عضل کے سرے کی ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہے اعضائے نفس سینہ کے درد کے واسطے اچھی دوا ہے اور کھانسی کی اعضائے غذا معدہ کو پاک کرتی ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے معدہ کے واسطے اور معدہ کی تفتیح کے واسطے بعید ہے اعضائے نفض بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اختناق رحم اور رحم کے اقسام درد کے واسطے بہت مفید ہے سموم ہوام کے ڈنک مارنے کو مفید ہوتی ہے اور دھونی اسکی کسی جز کی کیون نہو اور اسکے درخت کے کسی جز کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے ۔

عصا الراعی بفتح عین و صاد مہملہ جسکو ہندی مین لال ساگ کہتے ہین اور انگیری بھی اسی کا نام ہے ماہیت بطباطیہی ہے نر اور مادہ دونون قسم کا ہوتا ہے اور نر کی قوت زیادہ ہے خواص اسمین قبض ہے لیکن جز دمائی اس مین زیادہ اور چونکہ یہ نزلون کے ہٹانے اور روع کرنے مین زیادہ قوی ہے لہذا عام خیالات مین یہی آتا ہے کہ مجفف ہے اور اسی تجفیف کی وجہ سے نزف کو منع کرتا ہے اورام و بثور فلغمونی اور حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے لال ساگ اورام قروح اور ورم سرخ کو زیادہ فایدہ کرتا ہے جراح و قروح تازہ زخمون کا اندمال کر دیتا ہے اعضائے سر عصارہ اسکا کان کے کیڑون کو قتل کرتا ہے اور قروح کے گوشت کو خشک کر دیتا ہے اعضائے نفس پانی اسکا نفث الدم کو فایدہ کرتا ہے اعضائے غذا التہاب معدہ پر ضماد کر کے لگایا جاتا ہے اعضائے نفض خون کی آمد جو رحم سے ہو اسکو روکتا ہے اور قروح امعا کو اچھا کر دیتا ہے دیسقوریدوس کہتا ہے کہ لال ساگ ادرار بول کرتا ہے اور جسکا پیشاب رک رک کر آتا ہو اسکو فایدہ کرتا ہے ۔

عبیران خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہے اعضائے سر سرد بیماریون کو جو دماغ مین ہون نفع کرتا ہے اور برودت سے جو زکام ہو اسکو فایدہ کرتا ہے اعضائے چشم پانی اسکا بصارت کو تیز کرتا ہے ۔

علک چپکتی ہوئی رطوبت منجمد گوند وغیرہ کو کہتے ہین ماہیت اسکا بیان ہم نے علک الانباط اور راتینج مین کیا ہے اور اسکے علاوہ اور مقامون مین بھی اسکا بیان کیا جاتا ہے جیسا موقع اور مناسب ہو طبیعت علک الانباط گرم ہے اسکے بعد علک البطم اور اسکے بعد راتینج خواص محلل ہے اور راتینج اور علک البطم مین تحلیل کی قوت علک الانباط سے زیادہ نہین ہے اگرچہ یہ دونون علک الانباط سے زیادہ گرم ہین ۔

عرطیثا جسکو اذریون بھی کہتے ہین ماہیت جڑ اسکی مستعمل ہے اور اسی کو بخور مریم کہتے ہین اور اسکا بیان کچھ ہم کر چکے ہین دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اسکی بوٹیان بھی ہوتی ہین جیسے چنے کے بوٹ کی پتی اسکی کرنب کی پتی سے مشابہ ہے اور جڑ اسکی سیاہ ہوتی ہے مثل بیخ نفت کے اور یہ صفت اسکی ایسی نہین ہے کہ اس زمانہ مین ہم شناخت کر سکین اسلیے کہ جو عرطیثا ہمارے زمانہ مین مشہور ہے وہ چند گانٹھ گٹھے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین کہ جسکی جڑ سپید ہوتی ہے اور بتیجینہ کو اس سے دھوتے ہین اور اب جو خواص ہم بیان کرینگے وہ اسمین ہوتے ہین کچھ بعید نہین ہے کہ غلطی اُس ترجمہ سے واقع ہوئی ہو جسنے یونانی زبان سے عربی زبان مین ترجمہ کیا ہے خواص مقطع ہے محلل ہے آلات مفاصل دونون کولے کے درد کی بہت اچھی دوا ہے اعضائے سر پیاس بہت پیدا کرتی ہے خشم کی بیماری جس سے خوشبو بدبو کا امتیاز نہین ہوتا اُسکے سدے کو کھول دیتی ہے اور مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون کو اعضائے غذا اسکا حقنہ کو ٹال دیتا ہے اعضائے نفض جنین مردہ قسم کا گرا دیتی ہے سموم جوشاندہ اسکا ڈنک مارنے کے زخم پر گرایا جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے ابدال بدل اُسکا بھی کی گرائی ہین اور زہر کی منفعت مین ہموزن اسکے زراوند طویل اور حب اترج اور رفو دنج ہے ۔

عصفر جسکو ہندی مین کسم کہتے ہین طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے افعال و خواص اسمین قبض معتدل ہمراہ انفتاح کے ہے زینت کلف اور بہق کو صاف کر دیتا ہے جراح و قروح سرکہ ملا کر داد پر لگایا جاتا ہے اعضائے سر عصفر صحرائی کا شہد ملا کر جب لطوخ بنایا جائے لڑکون کے قلاع کو نفع کرے گا ۔

عنصل بضم عین و سکون نون اسکو اسقیل بھی کہتے ہین ماہیت یہ وہی

بصل الفار ہی پتی اسکی برگ سوسن کے مشابہ ہوتی ہی پھول اسکا سیاہی مائل ہے
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** مقطع ہے اور اسمین
لزوجت ہے **زینت** جلایا ہوا عنصل شہد ملاکر بالخورہ اور داء الحیہ پر لگایا
جاتا ہے **اعضاء سر** سرکہ اسکا حلق مین خشونت پیدا کرتا ہی اور حلق کے
گوشت کو سخت کردیتا ہے عنصل ربو کے واسطے بھی اچھی چیز ہے اور گھر اجو دمے
مین پیدا ہوتا ہے اور پرانی کھانسی کو بھی بہت فایدہ کرتا ہے۔

عاقر قرحا بفتح عین والف اور دونون قاف مکسور ہین **ماہیت** اکثر
جو چیز اس نبات کی مستعمل ہوتی ہے وہ جڑ اسکی ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی ہے جو
تیز ہو اور زبان مین سوزش پیدا کرتی ہو اور حجم اسکا نصف انگشت کے
قریب ہو **طبیعت** بعض آدمی کہ جسکے قول پر کچھ اعتماد نہین ہے اُسنے کہا ہی کہ
عاقر قرحا سرد اور لطیف ہی اور دراصل یہ بات ہے کہ یہ تیسرے درجہ مین گرم
خشک ہے **افعال وخواص** چبلنے سے بلغم کو جذب کرتا ہے اور قوت اسمین
احراق کی ہے پسینہ کو جاری کردیتا ہی جسوقت زیت ملاکر اسکو بدن پر ملین
آلات مفاصل عاقر قرحا کی مالش بدن پر اور اسکے جوشاندہ کے اور
اسکے روغن کی اعصاب کے استرخاء کہنہ اور خدر کو نفع کرتی ہے اور کزاز
کی پیدایش کو جسکے بدن مین پیدا ہوتی ہو منع کرتی ہے **اعضاء سر**
ناک کی ہڈی جسکا مصفاۃ نام ہے اُس مین جو سُدے پڑتے ہین اور خشم کی
بیماری جو ناک مین ہوتی ہی اور خوشبو اور بدبو کا امتیاز نہین رہتا اُسکے
سُدون کی بشدت تفتیح کرتا ہی خصوصًا اگر یہ سدہ بسبب برودت کے پڑے
ہون۔ سرکہ اسکا ہلتے ہوے دانتون کو مضبوط کردیتا ہے اگر اس طرح پر
بنایا جاے کہ عاقر قرحا کو سرکہ مین جوش دین اور سرکہ تھوڑی دیر تک منھ
مین بھرے رہین **حمیات** اگر عاقر قرحا کو پیسکر زیت ملاکر قبل نوبت یعنے
باری سے پہلے بدن پر ملین لرزہ کو روک دیتا ہے تپ کے ساتھ لرزہ
ہو یا خالی تپ سے ہو۔

عنب الثعلب جسکو ہندی مین مکو کہتے ہین **اختیار** مکو کی وہی قسم قابل
استعمال کے ہے جسکی پتی سبز ہو اور پھل اُسکا زرد ہو مکو پانچ طرح کی ہوتی ہی **طبیعت**
پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور جو قسم مکو کی مخدر ہی جسکو جنگلی
مکو کہتے ہین وہ دوسرے درجہ مین سرد خشک ہے **افعال وخواص** بُستانی مکو کا بیج
قبض پیدا کرتا ہی اور ایک قسم اسکی مخدر ہی کہ نیند پیدا کرتی ہی اور اپنے اوصاف مین افیون کے

مشابہ ہی مگر افیون سے اسکا فعل ضعیف ہی اور ایک قسم اسکی سم قاتل ہی **اورام وبثور**
اورام گرم پر ضماد اسکا جید ہی ظاہری ورم ہو یا باطنی اور آب عنب الثعلب اندرونی اورام
گرم کے واسطے پیا جاتا ہی اور سپیدہ اور روغن گل ملاکر حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا
جاتا ہی۔ مکو کی جڑ کے ریشے تجفیف قوی کرتی ہین **اعضاء سر** مکو جو مخدر ہے اُسکے
بارہ دانہ سے زیادہ اگر استعمال کیجائین جنون پیدا کرتے ہین اور اگر اُسکے پانی سے غرغرہ
کیا جاے زبان کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اور اگر اُسکی جڑون کے ریشہ کو شراب ملاکر
پی جائین نیند پیدا ہوگی۔ مکو کو جب خوب باریک کوٹین اور اوسکا ضماد کرین درد
سر زائل کردیگی۔ اور کان کے جڑکے ورم کو اور حجاب دماغ کے ورم کی تحلیل کردیگی مکو کا
پانی ٹپکانے سے کان کے درد کو فایدہ ہوتا ہی۔ **اعضاء چشم** ناسور گوشہ چشم جو شگافتہ
ہوگیا ہو اُسکو اچھا کردیتی ہی مکو کی ہر قسم کا رنگ تا اینکہ جو قسم اسکی منوم اور مخدر ہے
اُسکا بھی رنگ اگر سلائی ڈبوکر آنکھ مین لگایا جاے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہے
اعضاء نفض مخدر مکو کا بیج ادرار بول کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو پاک کردیتا ہی
اور جملہ اقسام مکو کے اگر بطور حمول کے استعمال کیے جائین اجراء حیض کو بند کردیتا ہی مکو منجملہ اُن
چیزون کے ہی جو برودت پیدا کرتی ہی اور احتلام کو منع کرتی ہین **سموم** ایک قسم مکو کی ہی
جو علاوہ کاکنج کی ہی اور بُستانی بھی نہین ہی اور سوا اُس قسم کے جسکو ہمنے مخدر لکھا ہی اگر ڈیڑھ تولہ
اسکو کھالین قتل کردیگی اور ڈیڑھ تولہ سے کم جنون پیدا کرتی ہی اور جتنے فایدہ مکو کے بیان
ہوچکے اُسمین کچھ نہین سوا اُس فایدہ کے جو ضماد کرنے کا مذکور ہوا ہی۔

عنبر بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح باے موحدہ آخر مین راء مہملہ ہے
ماہیت عنبر کی نسبت جو گمان صحیح کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دریاے شور کے
ایک چشمے سے نکلتا ہے اور نکلنا اس کا بطور رتیج کے ہے یعنے رستا ہی
اور یہ جو کہتے ہین کہ عنبر کف دریا ہے یا کسی چوپایہ کا گوبر ہے بعید القیاس
ہے **اختیار** بہتر وہی عنبر ہے جسکے رنگ مین سیاہی سپیدی ملی ہو
بو اُس کی قوی ہو اور سلاسطی ہو اُسکے بعد وہ عنبر جو کبود ہو اُسکے
بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہے
جس مین چونہ اور موم اور لاذن کی آمیزش کی جاتی ہے اور ہندیہی
عنبر کی سیاہ قسم ہے خراب جو اکثر اُس مچھلی کے پیٹ مین پائی جاتی ہے جو اسکو
کھاتی ہے اور مرجاتی ہے **طبیعت** گرم خشک ہے اور شاید گرمی اس کی
دوسرے درجہ مین ہے اور خشکی پہلے درجہ مین ہے **خواص**
مشایخ کو بسبب تسخین لطیف کے فایدہ کرتی ہے **زینت**

سند کی ایک قسم وہ ہی جس سے ہاتھ کو رنگتے ہین اور اوسمین صلاحیت اس بات کی ہی کہ خطاب کا اثر پہونچنے مین وسعت پیدا کرتی ہی **اعضاے سر** دماغ اور حواس کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے صدر** قلب کو نفع کرتا ہی

عود جسکو ہندی مین اگر کہتے ہین **اختیار** اچھی قسم عود کی وہی ہی جو مندلی ہو اور درمیانی شہرونسے ہندوستان کے آئی ہو بنابر راے ایک قوم کے پھر اوسکے بعد وہ قسم ہے جسکو عود ہندی کہتے ہین اور وہ پہاڑی ہی اور مندلی پر اسکو افضلیت یہ ہی کہ جو ن نہین پیدا کرتا ہی اور کپڑون کو بہت خوشبو کر دیتا ہی — بعض آدمی ایسے ہین جو مندلی اور عمدہ قسم عود مین فرق نہین کرتے عمدہ قسم اگر کی ایک سمندوری بھی ہے جو ہند کے نیچے زمین سے آتا ہی اوسکے بعد عود قماری ہی اور یہ بھی ہند کی نیچی زمین کا ہے اور ایک قسم اسکی عود صنفی ہی اور وہ ایک قسم سقالہ کی ہی اور اوسکے بعد عود قاقلی اور عود بری اور قطفی اور چینی جسکا نام قسمور رکھا جاتا ہی اور وہ تر ہوتی ہے اور شیرین اور اس سے گھٹکر عود جلای اور قطای اور عود مانطای ہی اور عود لوا طی اور مریطاق ہی — اور مندلی عموماً اچھی ہوتی ہی عود قماری کی بہتر وہی قسم ہے جو سیاہ ہو اور سپیدی سے خالی ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو پانی اوس مین بہت ہو اور گندہ ہو جسمین سپیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ کو عود کبود پر فضیلت دیتے ہین اور عود سمندوری کی بہتر قسم وہی ہی جو کبود ہو وزنی ہو سخت ہو اور پانی اوسمین بہت ہو اور گندہ ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے خلاصہ یہ ہی کہ افضل عود کی وہی قسم ہے جو پانی مین زیادہ ڈوبتی ہو اور جو قسم عود کی پانی کے اوپر تیرتی رہے جسمین کچھ جان اور روح نہو خراب ہوتی ہی عود کی لکڑی درختون کی جڑ ہے کہ اوکھاڑ کر زمین مین دفن کیجاتی ہین تا اینکہ لکڑی سڑگر جاتی ہے اور قیر بھی جدا ہو جاتا ہی اور عود خالص باقی رہجاتی ہی **طبیعت** میرے گمان مین دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** لطیف ہی سدون کی تفتیح کرتی ہے کاسر ریاح ہی رطوبت زاید کو دور کر دیتی ہی احشاے اندرونی کو تقویت دیتی ہے اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہی کہ ریزش مواد کی اون کی طرف ہو **زینت** عود کو چبانا نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی **آلات مفاصل** اعصاب کو قوی کرتی ہی اور اونکو چکناہٹ اور لزوجت لطیف کا فائدہ پہونچاتی ہی **اعضاے سر** دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہی اور حواس کی تقویت کرتی ہی **اعضاے صدر** مقوی قلب ہی اور قلب کی تفریح بھی کرتی ہی **اعضاے غذا** اگر ڈیڑھ درہم عود تناول کیجاے بدبو رطوبت معدہ کو دور کرتی ہی اور معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے **اعضاے نفض** اسمین ایک قوت ہی جس سے طبیعت مین بستگی پیدا ہوتی ہی اور دوسنطاریا کو نفع کرتی ہی خصوصاً عود کی وہ قسم جسکو سوساوی کہتے ہین

عروق الصباغین مجیٹھ یا ہلدی کو کہتے ہین **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** اسمین جلاے قوی ہی **اعضاے سر** اسکا چبانا دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** عصارہ اسکا بصارت کے تیز کرنے مین بہت فائدہ کرتا ہی اور حدقہ چشم کے سامنے جسقدر پانی یا سپیدی ہو سب کو جلا کر دیتا ہی **اعضاے غذا** جو یرقان سدے کی وجہ سے عارض ہو اوسکو نفع کرتی ہی خصوصاً انیسون اور شراب سپید کے ہمراہ

عناب بضم عین مہملہ و فتح نون مشدد آخر مین باے ابجد ہی **اختیار** اچھا عناب وہی ہی جسکے دانے بڑے بڑے ہون **طبیعت** پہلے درجہ تک سرد ہی اور رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہی **خواص** خون مین جو گرمی سے حدت آگئی ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور مجھے گمان ہے کہ یہ اثر اسکا اس سبب سے ہی کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہی اور اوسمین لزوجت پیدا کرتا ہی اور یہ جو گمان کیا جاتا ہی کہ عناب مصفی خون ہی اور اوسکی کثافت کو دھو ڈالتا ہے یہ ایسا گمان ہی کہ میرا میلان خاطر اسکی طرف نہین ہی عناب مین غذائیت کم ہے اور جتنی ہی وہ بھی دشواری سے ہضم ہوتی ہی — عناب کے بارہ مین نہبت درست وہی قول ہی جو حکیم جالینوس نے کہا ہی کہ ہمنے عناب مین کوئی اثر نہین پایا نہ حفظ صحت کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا ہان اتنی بات عناب مین ضرور پائی ہی کہ بدشواری ہضم ہوتا ہی اور غذائیت اسمین کم ہی **اعضاے صدر** سینہ اور پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب خیز ہی دیر مین ہضم ہوتا ہی **اعضاے نفض** ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہی کہ عناب درد گردہ اور مثانہ کو مفید ہے

عفص بفتح عین و فا آخر مین صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین مازو کہتے ہین **اختیار** اچھا مازو وہی ہی جو خام ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو اور جس مازو کا رنگ اشقر ہو اور نرم ہو اوسمین قوت کم ہوتی ہی مازو کو آگ کی چنگاری پر رکھکر جلاتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** قبض اسکا شدید ہی اور رطوبات کو سیلان سے منع کرتا ہی اور جو ہرارضی جو اسمین ہی وہ مازو ہی **زینت** مازو کا پانی بالون کو سیاہ کرتا ہی اور جو پانی مازو کے دھوتے مین بکار آمد ہی وہ بھی بالون کو سیاہ کرتا ہی **جراح و قروح** سرکہ ملا کر اوسکے

اقسام پر لگایا جاتا ہی پس اونکو دور کر دیتا ہی اگر ایسا ہوا مازو گوشت زائد پر چھڑکا جاے اوسکو بہا دیتا ہی اعضاے غذا جو رطوبات فاسدہ سوڑھے یا زبان کیطرف آتی ہون اونکی آمد کو منع کرتا ہی قلاع کو نفع کرتا ہی خصوصًا لڑکون کے قلاع کو اور خصوصًا اگر اسمین سرکہ بھی ملایا جاے۔ جسوقت سڑے ہوے دانتون پر استعمال کیا جاے نفع کرتا ہی اعضاے نفض پسا ہوا مازو دانت پر چھڑکتے ہین اور آنت کے قروح کے واسطے اسکو پلاتے ہین اور پرانے اسہال کیواسطے اور اسی طرح فائدہ کرتا ہے جب غذاؤن مین اسکو داخل کرین

علیق بضم عین مہملہ وفتح لام مشدد و سکون یاے تحتانیہ آخر مین قاف ہی **ماہیت** بعضون نے کہا ہی کہ یہ عوسج ہی اور ایک قسم اسکی علیق الکلب ہی جسکا پھل مثل زیتون کے ہوتا ہی اور اوسکے اندر صوف بھرا ہوا ہوتا ہی **اختیار** عصارہ اسکا جو آفتاب کی گرمی مین خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قوی ہی **طبیعت** سرد خشک ہے اور پھل اسکا جو پک گیا ہو اوسمین کسی قدر حرارت ہی **افعال و خواص** قابض مجفف ہی کہ تمام اجزا اسکے خشکی پیدا کرتے ہین اور پتی اسکی اس اثر مین کم ہی کہ اوسمین کسیقدر مائیت ہوتی ہی **زینت** جوشاندہ اسکی شاخون کا مع پتیون کے بالون کو رنگ دیتا ہی **اورام و بثور** اسکی پتی کا ضماد نملہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور حمرہ پر بھی وہ ضماد بہت خوب ہی اور خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی وہ غلیظ ہوتی ہی پھر اگر پتی اور پھل دونون خشک کر لیے جائین ظاہر بظاہر قبض کرینگے اسیطرح پھول اسکا علیق کی جڑ مین لطافت ہمراہ قبض کے ہی اور اسی واسطے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی **جراح و قروح** سر مین جو قروح ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اور جراحات کا اندمال کرتا ہی **اعضاے سر** جسوقت اسکی پتیان چبائی جائین مسوڑھونکو مضبوط کرتا ہی اور قلاع کو زائل کر دیتا ہی اسیطرح پھل اسکا جو پک گیا ہو عصارہ اسکے پھل اور پتی کا منہ کے درد جو گرم مادہ سے ہون اون کو دور کر دیتا ہی اور پتی اسکی سر کے قروح کو اچھا کر دیتی ہی زیادہ کھانا عوسج کے پھل کا درد سر پیدا کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھون کے چڑھجانے اور اونچے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفس** تمام اجزا اسکے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہین۔ **اعضاے غذا** اسکی پتی کا ضماد اوس معدہ ضعیف پر کرتے ہین جو قابل مواد کے ہو پس اوس معدہ کو قوی کر دیتا ہی **اعضاے نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہی اور علیق الکلب جسوقت اوسکے پھل سے وہ صوف اور روغن لین جو اوسمین بھری ہوتی ہین اور اونکو پانی مین جوش دین یہ جوشاندہ قبض شکم پیدا کرتا ہی اور جو

سیلان رطوبت کہنہ کا رحم سے ہو اوسکو بند کر دیتا ہی اور بواسیر تابتہ یعنے جسکے دانہ اونچے اونچے مقعد مین ہون جن سے خون بہا کرتا ہی اوسکو بطور ضماد کے فائدہ کرتا ہی اور خود علیق اور اوسکا پھول قروح امعا کو نفع کرتا ہی روانی شکم کو مفید ہی اور پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہی بسبب اوس لطافت کے جو اسمین ہی **سموم** اوس حیوان کے ڈنک مارنے کو مفید ہی جسکا فرطس نام ہی

عوسج یہ وہی علیق ہی یا اوسکے اندر جو کچھ نکلتا ہی اوسکو عوسج کہتے ہین **اورام و بثور** تمام اقسام اسکے حمرہ کو بطور ضماد کے نفع کرتے ہین

عنکبوت بفتح عین و سکون نون آخر مین تاے قرشت ہی ہندی مین مکڑی کو کہتے ہین **جراح و قروح** مکڑی کا جالا خون کی آمد کو بند کر دیتا ہی جسوقت زخم پر رکھا جاے مکڑی کو جوش دیکر اگر اوس پانی کو زخم پر گرائین خون کو بند کر دیتا ہی جسوقت مکڑی کا جالا قروح اور جراحات پر رکھا جاے اون کو سوجنے سے منع کرتا ہی **اعضاے سر** جسوقت سپید مکڑی کا جالا جو غلیظ اور گندہ ہوتا ہی روغن گل مین جوش دیا جاے اور کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد کو ٹھہرا دیتا ہی **حمیات** بعضون نے کہا ہے کہ مکڑی کا جالا جسوقت بعض مرہمون مین ملا کر پیشانی اور کنپٹیون پر رکھین حماے غب کو جو ایک دن ناغہ کرکے آتی ہی دور کر دیتا ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہی کہ سپید جالا مکڑی کا جو گندہ ہوتا ہی جب کسی کھال مین باندھ کر بیمار کی گردن مین لٹکا دین۔ حماے غب کو دور کر دیتا ہی مترجم یہ سپید جالا مکڑی کا اکثر پرانے مکان اور دیوارون مین ملتا ہی حکماے ہند اسکو حماے غب کے واسطے گڑ مین گولی بناکر کھلاتے ہین اور میرے ایک دوست حکیم سید برکت علیخان جو معالج رئیس جیپور کے ہین اونہون نے اسکا کاجل اس طرح تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کرکے کپڑے مین لپیٹ کر ایک بتی بنائی اور روغن زرد مین اوس بتی کو روشن کرکے کاجل تیار کیا بارہا مینے بھی تجربہ کیا ہی کہ اس کاجل کو آنکھ مین لگانے سے بیداری مفرط کا مرض کیسا ہی سخت ہو فورًا مریض کو نیند آجاتی ہی اور حماے غب مین اگر تنقیہ خلط کا بخوبی ہو گیا ہو اور حدت صفرا کی کم کر دی گئی ہو اور باری سے بیشتر ایک گھنٹہ اس کاجل کو آنکھون مین لگا دین یقینًا لرزہ بھی نہین آتا اور تپ بھی نہین چڑھتی اور بدون تنقیہ اور تعدیل خلط کے دس آدمیون مین چھ آدمی کا لرزہ اور بخار تو ضرور پہلے دنکے استعمال سے جاتا رہتا ہی

عدس بفتح عین و دال مہملہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین مسور کہتے ہین **ماہیت** مسور کی ایک قسم کھائی جاتی ہی اور وہی مشہور ہی اور ایک قسم مسور کی

صحرائی ہو وہ خراب ہوتی ہو اور یہی مسور تلخ ہوتی ہو اور اسکی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی ہے اور اس مین یبوست اور تھوڑا سا قبض ہو اور بنا بر قول دیسقوریدوس کے یہ گھاس لانبی ہوتی ہو اور شاخین اسکی اونچی اور گھنی ٹہنیون کا رنگ مثل سیب کے پتیان اسکی لانبی اور پتلی جس مین کسی قدر خشونت ہوتی ہو اور سپیدی مائل ہوتی ہین اختیار بہتر قسم مسور کی وہی ہو جو بہت جلد پکجاے اور گل جاے اور یہ وہی قسم ہے جو سپید اور چوڑی ہوتی ہو کہ جسوقت پانی مین ڈالی جاے سیاہ نہو جاے واجب ہو کہ پکانے مین اسکے بہت سی جوش دیجاے کہ خوب گل جاے طبیعت جالینوس کہتا ہو کہ مسور یا تو حرارت اور یبوست مین معتدل ہو یا کسی قدر مائل بحرارت ہو اور اسی سبب سے بروقت کھانے کے اس ہو تبرید نہین ہوتی اور نہ معدہ مین جبتک رہی اور نہ جب معدہ سے اوتر جاے اس سے برودت حاصل ہوتی ہو خواص نفاخ ہو اور قوت قابضہ اور قوت جلا سے مرکب ہو کھانے کے بعد برے برے خواب دکھلاتی ہو مسور کے چھلکے مین قبض بہت ہو اور تمام اجزا مین اسکے نفخ کی کثرت ہو خون کو غلیظ کر دیتی ہو کہ پھر رگون مین نہین دوڑتا پیشاب اور حیض کو کم کر دیتی ہو اس تغلیظ کے سبب سے خلط سوداوی اس سے پیدا ہوتی ہو اور امراض سوداوی بھی پیدا کرتی ہو۔ بیشتر کشک جو ہر اثر مین اسکے مخالف ہوتا ہو اور جب ان دونونکو ملا کر کھائین غذاے جید بنتی ہو کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤن سی ہے مگر واجب ہو کہ کشک جو کسی قدر مسور سے کم ہو۔ مسور چقندر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہو اسلیے کہ یہ دونون بھی ایک دوسرے کی ضد ہین تمام احوال مین پس دونون ملکر معتدل ہو جاتی ہین اور اسمین سعتر اور فودنج بھی داخل کیجاتی ہو۔ بہت بڑی غذا اسوقت کی وہ ہو جو ماہی نمک سود ملا کر پکائی جاے واجب ہو کہ ایک آدمی کے خورش کے واسطے جسقدر مسور پکائی جاے سات من پانی جو تخمیناً سات سیر ہندوستانی ہو ڈالا جاے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جائے۔ سرکہ مین مسور کو پکا کر اگر ضماد کرین خنازیر اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہو۔ مسور مین بادصف روع کے مدہ کے جمع کرنیکی خاصیت بھی ہو۔ زیادہ کھانا مسور کا سرطان اور اورام سخت پیدا کرتا ہو جسکا سقیروس نام ہو۔ جراح و قروح جسوقت سرکہ مین جوش دیجاے گہرے قروح مین گوشت بھر لاتی ہو اور خبث مادہ قروح کو دور کر دیتی ہو کہ پھر اون مین چرک کم نکلتا ہو اور اگر قروح بڑے بڑے ہون تو ایسی چیز ملا دینی چاہیے جن مین قبض کی زیادتی ہو جیسے پوست انار وغیرہ۔ آب دریاے شور کے ہمراہ اکلہ اور نملہ اور حمرہ اور اوس شقاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ کرتی ہو آلات مفاصل اعصاب کیواسطے خراب چیز ہو اور اگر سویق یعنی ستو کے ہمراہ نقرس پر ضماد کیجاے نفع کرے گی مسور کے زیادہ کھانیسے جذام پیدا ہوتا ہے اعضاے چشم جو شخص مسور زیادہ کھاے گا اوسکی آنکھو نمین تاریکی آجائے گی بسبب مسور کے تجفیف شدید کے۔ جب مسور کو ہمراہ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل کے ضماد کرین ورم گرم چشم کو دور کر دے گی۔ اعضاے صدر آب دریاے شور مین اسکو پکا کر ورم پستان کی اوس قسم پر لگاتے ہین جو خون اور دودھ کے پستان مین جمع ہونے سے پیدا ہوں اعضاے غذا بدشواری ہضم ہوتی ہو معدہ کیواسطے خراب چیز ہے نفخ پیدا کرتی ہو ثقیل ہو۔ اگر تیس دانہ مسور کے چھیل کر نگل جائین استرخا معدہ کو جیسا لوگ کہتے ہین فائدہ کرے گی۔ جائز نہین کہ مسور مین مٹھائی ملائی جاے اسلیے کہ مٹھائی ملانے سے جگر مین سدہ پیدا کرتی ہو۔ ایک جھوٹھی بات مسور کے بارہ مین یہ بھی بیان کیجاتی ہو کہ استسقا کو نفع کرتی ہو اور شاید اگر اسکی کچھ اصل ہو تو استسقاے رطوبی کو بجہت تجفیف کے فائدہ کرے گی اعضاے نفض جسوقت چھلکے اوتاری ہوی مسور پکائی جاے قبض شکم پیدا کرے گی اور مع پوست جب پانی مین پکائی جاے اور وہ پانی پھینک دیا جاے یہی پہلا پانی اسہال شکم کرتا ہو اور یہی مسور جو مع چھلکے پکائی گئی ہو اور اوسکا پہلا پانی پھینک دیا گیا ہو اس مین بہ نسبت مسور کے چھلکے کے قبض کی زیادتی ہو اور جسوقت کاسنی اور بارتنگ اور خرفہ کے ساتھ پکائی جاے قبض اسکا بڑھ جائیگا اور چقندر جسکو بجہت زیادہ سبزی کے چقندر سیاہ کہتے ہین اوسکے ساتھ پکائی جاے یا گل سرخ یا کسی اور قابض کے ساتھ پکائی جاے مگر پہلے اچھی طرح اسکو اوبال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اسہال کی تحریک کرے گی۔ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل ملا کر مسور کا ضماد ورم مقعد پر کیا جاتا ہو اگر ورم بڑھا ہوا ہو پھر مسور مین ایسی چیز ملانی چاہیے جس مین قبض بہت ہو صحرائی مسور جو تلخ ہو خون کے دست لاتی ہو۔ ہر قسم کی مسور بول اور حیض مین کمی کر دیتی ہو بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہو کہ جسکے بول مین کوئی آفت قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی ہو وہ مسور کے پاس نجاے۔ تلخ مسور بول اور حیض دونونکو اوتار لاتی ہو اور دونون کا اورار کرتی ہو

عسل بفتح عین وسین مہملہ آخر مین لام ہو جسکو شہد کہتے ہین ماہیت یہ ایک شبنم آنکھو نسے پوشیدہ پھولو نپر گرتی ہو اور پھول کے علاوہ اور چیزون پر بھی کہ اسکو شہد مکھی چن لیتی ہو اور شبنم کی ماہیت یہ ہو کہ ایک بخار زمین سی اوپر کو اوٹھتا ہو اور

اور جو یعنے درمیان آسمان وزمین کے یہ بخار نضج پاتا ہی اور نختہ ہوکر اسکا استحالہ ہوجاتا ہے
اور رات کو گاڑھا ہوکر پھولون وغیرہ پر ینگر گرتا ہی کبھی شہد بجنسہ اپنی پوری صورت پر
قہران کے پہاڑون پر گرتا ہی اور اسکا مزاج اوسی قدر مختلف ہوتا ہی جتنے مختلف
درخت اور پتھرون پر یہ پایا جاتا ہی جو قسم اسکی بظاہر محسوس ہوتی ہی اوسکو تو آدمی خود ہی
ان مقامات سی نکال لاتے ہین اور جو اسکی قسم مخفی اور پوشیدہ ہی اوسکو شہد کھی لیجا کر
اپنی چھتے مین جمع کرتی ہی اور مجھے گمان اس بات کا ہی کہ جسقدر شہد کھی اس مین تدبیر اور
تصرف کرتی ہی اوس تصرف کو بھی شہد مین تاثیر قوی ہی — شہد مکھی اسکو اسی واسطے
لیجاتی ہی تاکہ اپنی غذا وقت موجود مین اوسی وقت کرے اور جسقدر بچے اوسے اپنی
غذا کے واسطے ذخیرہ قرار دے شہد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہی اختیار
بہتر قسم شہد کی وہی ہی جسکی شیرینی صاف ہو بو پاکیزہ ہو مائل تیزی کی طرف
اور رنگ مین سرخی مائل قوام مین گاڑھا پتلا نہو اور نہ ایسا بالزوجت ہو کہ چنگی
مین لینے سے اوسمین چپ چپاہٹ پیدا ہو جسکا تار نہ ٹوٹے اور بہتر فصل ربیع کا شہد ہی
اوسکے بعد گرمیونکا اور جاڑونکا شہد خراب طبیعت رکھتا ہی

عسل النحل یعنے کھی کا شہد دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور نیا شہد اور
شہد طبرزدی پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشک نہین ہی اور جائز ہی کہ اسمین رطوبت
پہلے درجہ کی ہو خواص اسمین جلا کی قوت ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی
رطوبات کو اندرون بدن سے کھینچ لاتا ہی ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور
فساد کو منع کرتا ہی زینت شہد کو بدن مین لگانے سے جون نہین پڑتی ہین
اور جتنے جسقدر یا چیلر پڑتے ہین اون دونون کو قتل کرتا ہی اور قنبیط کے ہمراہ کلف
کا لطوخ ہی خصوصاً جو شہد گرم ہوگیا ہو اور نمک کے ساتھ اوس چوٹ کو دفع کرتا ہی جو بادنجانی
کہلاتی ہی قروح قروح جن قروح مین چرک بھری ہون اور گہرے ہون اونکو صاف کردیتا ہی
اور پکایا ہوا شہد اسقدر کہ گاڑھا ہو جاوے زخمہاے تازہ کو ملا دیتا ہی اور اگر سویہ ملا کر
لگایا جاوے داد کو اچھا کردیتا ہی اعضاے سر طلے اندرانی ملا کر کان مین نیم گرم
ٹپکایا جاوے پس اوسکو صاف کردیتا ہی اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہی اور اون
قروح کو خشک کردیتا ہی اور سماعت کو قوی کرتا ہی اور شہد کی تیز قسم جس مین سمیت ہے
اوسکے سونگھنے سی عقل زائل ہوجاتی ہی پس اوسکے کھانیکا کیا مذکور ہی اعضاے چشم
تاریکی بصر کے جلا کرتا ہی اعضاے نفس جبڑے پر اسکا ملنا اور اس سے
غرغرہ کرنا خوانیق اور ورم لوزتین کو اچھا کردیتا ہی اعضاے غذا
ماء العسل معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اشتہا بڑھاتا ہی اعضاے نفض
نی کا شہد نرمی شکم پیدا کرتا ہی اور طبرزدی شہد ملین نہین ہی جس شہد کا کف نہ نکالا گیا ہو
نفخ پیدا کرتا ہی اور اسہال شکم پھر اگر شہد کا کف نکال ڈالا گیا ہو اس اثر مین کمی
ہوجاے گی اور پکایا ہوا شہد شکم مین کسی طرح کی تحریک نہین کرتا بلکہ بعض اوقات
قبض پیدا کرتا ہی اون لوگون کے بدن مین جنکا مزاج بلغمی ہی — اور زیادہ غذا
دیتا ہی پانی مین پکایا ہوا شہد بکثرت ادرار بول کرتا ہی ابن سینا کہتا ہون کہ شہد اور
ماء العسل اگر غذا کے نافذ کردینے کی گنجائش انکو ہوی تو قبض پیدا کرینگے اور اگر طبیعت
مین حرکت ایسی پائی جاوے کہ استعداد نفوذ غذا کی کم ہو دست لائین گے سموم
اگر شہد کو گرم کرکے روغن گل ملا کر پئین ہوام کے ڈنک مارنے اور افیون کے
پینے کو نفع کرے گا اور شہد کا چاٹنا دیوانے کتے کے کاٹنے کا علاج ہی اور فطر قتال
کے کھانے کا اور پکایا ہوا شہد سموم کو نافع ہی اور شہد سے قی کرنی زہر کی سمیت
سے نجات دیتی ہی تیز قسم شہد کی جسکے سونگھنے سے چھینک آوے اوسکے کھانے سے
دفعتہً عقل جاتی رہتی ہی اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہی اور علاج اوسکا شوربا مچھلی کا کھانا اور شراب
اور تو پانی پینا اور بار بار قے کرنی

عشر بضم عین و فتح شین مشدد آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین مدار اور آگھ
کہتے ہین ماہیت ایک درخت اعرابی یمانی ہی اور یہ بھی ایک قسم یتوعات
کی ہی حکایت کی گئی ہی کہ ایک قسم مدار کی ایسی ہوتی ہی جسکے سایہ مین بیٹھنے سے آدمی
مرجاتا ہی طبیعت گرم خشک ہی اور گرمی اسکی تیسرے درجہ تک اور خشکی
چوتھی درجہ تک ہی افعال و خواص اسمین قبض معتدل ہی قروح طلا کرنیسے
سعفہ کو اور داد کو فائدہ کرتا ہی اعضاے سر شہد ملا کر قلاع پر طلا
کیا جاتا ہی جو لڑکون کے منھ مین ہو پس اوسکو دور کردیتا ہی اعضاے نفض
روانی شکم پیدا کرتا اور امعا کو ضعیف کردیتا ہی سموم ایک قسم اسکی ایسی ہی
کہ جسکے سایہ مین آدمی بیٹھے اوسکو ضرر کرتا ہی اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہی چاہیے
کہ اوس سے پرہیز کرین مدار کا دودھ اگر ساڑھے دس ماشہ کوئی شخص کھا جاوے
دو دن مین قتل کرتا ہی اسطرح پر کہ جگر اور پھیپھڑے کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرتے ہین

عقرب بفتح عین و سکون قاف و فتح راے مہملہ آخر مین باے ابجد ہی بچھو کو
کہتے ہین اعضاے سر زیت العقارب جسکی ترکیب بنانے کی زیت کے
بیان مین گذر چکی ہی کان کے درد کو بہت فائدہ کرتا ہی

عظام بکسر عین و فتح ظاے معجمہ آخر مین میم ہی ہڈیون کو کہتے ہین افعال خواص
جلی ہوی ہڈیان مجفف ہین زینت کہا گیا ہی کہ سور کا رقبہ قدم جسوقت گھسکر

برص پر طلا کیا جاے نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** کہا گیا ہی کہ آدمی کی ہڈی کا پلانا وجع مفاصل کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** کہتے ہین کہ آدمی کی ہڈی مرگی کو دور کردیتی ہی جالینوس نے کہا ہی کہ ایک آدمی پوشیدہ مرگی کے بیمار دن کو آدمی کی ہڈی کھلایا کرتا تھا پس اون کی مرگی دور ہوجاتی تھی اس بات کو کسی طرح سے ایک آدمی نے جان لیا یا یہ مراد ہی کہ اس اثر کو اسی علاج کرنیوالے نے اپنے ہی تجربہ سے جانا تھا **اعضاے غذا** کہا گیا ہی کہ کعب خنزیر اور کعب پہاڑی بکری کا سکنجبین ملاکر تلی کو پگھلا دیتی ہے **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ پہاڑی بکری کا کعب باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور گا یکی پنڈلی جلی ہوی نفث الدم کو بند کردیتی ہی اور روانی شکم کو

عنب بکسر عین وفتح نون آخر مین باے موحدہ ہی انگور کو کہتے ہین **اختیار** سپید انگور سیاہ انگور سے بہت اچھا ہی اگرچہ دونون قسم کے انگور اور صفات مین برابر ہون مثلاً متانت قوام اور رقت جرم اور شیرینی وغیرہ مین اور جو انگور تاک سے توڑنے کے بعد دو تین رکھا رہے بہتر ہی بہ نسبت تازہ ٹوٹے ہوئے انگور کے **طبیعت** انگور کا چھلکہ سرد خشک ہی اور دیر ہضم ہی اور مغز اندرونی انگور کا تر طب ہی اور بیج اسکا سرد خشک ہی **خواص** تازہ ٹوٹا ہوا انگور نفخ پیدا کرتا ہی اور خوشہ مین لٹکا ہوا اتنی دیر تک کہ چھلکے مین اوسکے جھریان پڑجائین غذاے جید ہی اور بدنکی تقویت کرتا ہی اور اوسکی غذا اشابہ انجیر کی غذا کی ہی کہ اسمین خرابی کم ہی اور غذائیت زیادہ ہی اگرچہ غذائیت مین انجیر سے کم ہی پختہ انگور مین ضرر کم ہی بہ نسبت ناپختہ کے جسوقت انگور ہضم نہوا اوسکی غذا خام اور ناپختہ بنتی ہی اور مسلم انگور کی غذا اوسکے نچوڑے ہوے پانی سے زیادہ ہوتی ہی لیکن نچوڑے ہوے پانی کی غذا کا نفوذ جلدی ہوجاتا ہی اور معدہ سے جلدی اوتر جاتی ہی۔ نیم خام انگور جو کھٹا ہو اوسکے میٹھے ہونیکی امید اسطرح کیجاتی ہی کہ خوشہ سمیت اوسکو لٹکاوین اور ترش انگور کی قسم مین میٹھے ہونیکی امید اس طرح پر نہین ہوتی زبیب جو سوکھا ہوا انگور ہی اوسکو جگر اور معدہ سے نہایت موافقت ہی **اعضاے نفض** انگور اور زبیب دونون کا جرم آنتون کے درد کے واسطے جید ہی اور زبیب گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی انگور تازہ توڑا ہوا تحریک شکم کرتا ہی اور نفخ پیدا کرتا ہی اور ہر ایک قسم کا انگور جب تک اوسمین شیرہ باقی ہی مثانہ کو ضرر کرتا ہی

عرق بفتح عین ورائے مہملہ آخر مین قاف ہی پسینہ کو کہتے ہین **ماہیت** پسینہ وہی پانی ہی جو خون مین ہوتا ہی اس پانی مین صدید مراری ملجاتا ہی اور مناسب یہ ہی کہ اوسی پسینہ کا استعمال کرین جو ابھی خشک نہوا ہو بلکہ اوسمین رطوبت باقی ہو پسینہ کا نفضج بول سے زیادہ ہی اسلیے کہ پسینہ مین فضلہ اوس رطوبت اور تری کا ہوتا ہی جو بعد ہضم اخیر کے باقی رہتی ہی اور بول مین فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہی **خواص** بول سے زیادہ اسمین نفضج ہی اور اسکے خواص مین اختلاف بحسب اختلاف حیوانات کے ہوتا ہی اور اسمین تحلیل کی قوت کچھ تھوڑی نہین ہی اور رام کشتی گیر ونکا پسینہ روغن حنا ملاکر کشن ران کے ورم کو فائدہ کرتا ہی جسکو بد کہتے ہین بلکہ اوس ورم کی تحلیل کرتا ہی سکھایا ہوا پسینہ کشتی گیرون کا روغن حنا ملاکر ورم پستان پر لگایا جاتا ہی پس اوسکی تحلیل کردیتا ہی اور روغن گل ملاکر دودھ جو چھاتی مین بستہ ہوگیا ہو اوسکو بہت فائدہ کرتا ہی

عزیز بفتح عین وکسر راے معجمہ وسکون یا آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت** عزیز کبیر اور عزیز صغیر یہ دونون قنطوریون کبیر وصغیر ہین

حرف فاے موحدہ

جن دواؤن کا نام حرف فاے موحدہ سے شروع ہی اونکا بیان

فضہ بکسر فا وفتحہ ضاد مشدد آخر مین ہاے ہوز ہی چاندی کو کہتے ہین **طبیعت** برودت پیدا کرتی ہی اور تجفیف پیدا کرتی ہی یعنی سرد خشک ہی **افعال وخواص** چرک چاندی کا بہت قابض ہی اور اوسمین جذب اور تجفیف کی بھی قوت ہے اور جسوقت چاندی کا چھیلن یا اسکے اوپر کی جھلی جو چرخ دینے سے اوپر آجاتی ہے اوسمین اور دوائین شریک کرین رطوبت بالزوجت کو فائدہ کرے گی۔ **جراح وقروح** تر اور خشک کھجلی کے واسطے بہت مفید ہی **اعضاے سر** سحالہ اسکا بخر اور گندہ دہنی کو مفید ہی جب اور دواؤن کے ساتھ ملایا جاے **اعضاے نفس** سحالہ چاندی کا اور دواؤن کے ساتھ خفقان کو بہت نفع کرتا ہی۔

فلنجمشک جسکو فرنجمشک بھی کہتے ہین اور ہندی مین رام تلسی اور انبل اسکا نام ہی۔ اور فلمان بھی ہی۔ اور یہ مرزنجوش اور تمام سے زیادہ تر معتدل ہی اور یبوست بھی اسمین کم ہی **اعضاے سر** دماغ اور نتھنون مین جو سدہ پڑگیا ہو اوسکی تفتیح کرتی ہی سونگھانیسے اور طلا کرنیسے اور کھانے سے **اعضاے نفس** خفقان جو بلغم اور سودا سے قلب مین عارض ہو اوسکو کھانے سے نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** بواسیر کو نفع کرتی ہی

فانیذ جسکو ہندی مین قند کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم تر ہی خصوصاً سپید قند کہ

کہ اوسکی رطوبت زیادہ ہی خواص خشک سے اسمین غلاظت کی زیادتی ہی اعضای نفس کھانسی کیواسطے اچھی دوا ہی اعضاے نفض شکم کو نرم کرتا ہی

فو بضم فا جسکو ہندی مین چھال گری کہتے ہین **ماہیت** پتی اسکی بڑی پتی کی کرفس اور شاخون کے مشابہ ہوتی ہی اور ساق اوسکی یا تھنی ایک ہاتھ کی لانبی یا اوس سے زیادہ لانبی اور چکنی اور نرم اور گندہ ہوتی ہی اور پر کا سرا سوٹای مین قریب ایک انگشت کے ہوتا ہی رنگت اوسکی ارغوانی تمام شاخ مین گرہین گرہین سی ہوتی ہین اور پھول اوسکا مثل نرگس کی پھول کے بلکہ اوس سے بڑا ہوتا ہی اور اوسکی سپیدی مین بنفشی رنگ کی چمک سی معلوم ہوتی ہی اوسکی جڑ مین نیچے کی طرف چند جڑین پتلی پتلی پھوٹتی ہین اسکی جڑ مین عطریت اور خوشبو ہوتی ہی قوت اسکی بہت چیزون مین سنبل کے مشابہ ہی۔ **طبیعت** اسکی جڑ مین قوت تسخین کی ہی **اعضاے نفس** پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** اگر خشک پی جاے تو ادرار بول کرتی ہی یا جوش دیکر پی جاے۔ اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اسمین ادرار بہ نسبت سنبل ہندی اور رومی کے زیادہ ہی یہ مثل سنو شہ یعنے ایک درخت کی جڑ کے ادرار مین ہی

فوفل بضم فا و سکون واو و فتح فاے دوم و لام اور پہلی فی کو فتحہ پڑھا گیا ہی جس کو ہندی مین سپاری یا چھالیا کہتے ہین **طبیعت** اسکی قوت صندل کی قوت کے قریب ہی **افعال و خواص** تبرید بقوت پیدا کرتی ہی اور قابض ہی اور ورام وبثور جو اورام گرم اور غلیظ ہون اونکے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے چشم** جس شخص کی آنکھ مین التہاب اور سوزش ہو اوسکو نافع ہی

فوة الصباغین جسکو ہندی مین مجیٹھ کہتے ہین **ماہیت** مزہ اسکا بکٹھا ہوتا ہی **خواص** جلا باعتدال کرتی ہی قروح سرکہ ملا کے داد کے اقسام پر لگائی جاتی ہی پس اونکو اچھا کردیتی اور نیز سرکہ ملا کر بہق سپید پر لگائی جاتی ہی اوس سے بھی اچھا کردیتی ہی اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کردیتی ہی **آلات مفاصل** ماء القراطون کی ہمراہ پلانے سے عرق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہمراہ جس مین بھی کوئی آفت پہونچی ہو فائدہ کرتی ہی۔ اور ایک درہم مجیٹھ ہمراہ دو درہم راذیانج چینی کے ایک قدح نبیذ مین ملا کر ضربہ اور سقطہ کے واسطے پلائی جاتی ہی **اعضاے غذا** پھل اسکا ہمراہ سکنجبین کے اورام طحال کے واسطے پلایا جاتا ہی اور جگر اور طحال کا تنقیہ کردیتی ہی اور اون کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اور یہ فعل اوسکا براہ خاصیت ہی **اعضاے نفض** بول کا ادرار سخت کرتی ہی تا اینکہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہی جو شخص اسکو پیے اوسپر واجب ہی کہ ہر روز نہالیا کرے۔ جب اسکا حمول کیا جاے حیض کا ادرار کرتی ہی اور جنین کو نیچے اوتار لاتی ہی **سموم** شاخین اسکی اور پتی اسکے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی

فنجنکشت اسکا بیان حرف باے موحدہ مین ہوچکا ہی۔

فل بفتح فا و تشدید لام **ماہیت** یہ ایک دواے ہندی ہی اور مشہور ہی اور اسکی قوت مثل یبروج اور لفاح کی قوت کے ہی **اعضاے سر** اگر اسکا ضماد کیا جاے اعضاے سر کو نفع کریگا

فلنجہ **طبیعت** اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی

فاغرہ بفتح فا و کسر غین معجمہ و فتح راے مہملہ آخر مین ہاے ہوز ہی جسکو فارسی مین کبابہ دہن کشادہ کہتے ہین **ماہیت** ایک دانہ چنے کے مشابہ ہوتا ہی اسکا بیج اور دانہ مثل محلب کی ہوتا ہی اور اوسکے جوف مین ایک سیاہ دانہ مثل شہدانج کی نکلتا ہی سقالیہ کی طرف سے آتا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** اسمین تحلیل کی اور قبض کی قوت ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر بارد کی اصلاح کے واسطے جو دوائین بنائی جاتی ہین اون مین داخل کیجاتی ہی اور ہضم غذا مین جو خرابی برودت سے ہو اوسکو دفع کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال بارد کو نفع کرتی ہی اور قبض شکم پیدا کرتی ہی

فلفل بکسر ہر دو فا و سکون لام اول جسکو ہندی مین کالی مرچ کہتے ہین۔ **ماہیت** جالینوس کہتا ہی کہ سب سے پہلے جو چیز اس درخت مین نکلتی ہی وہ دار فلفل ہی جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین بعد اوسکے مرچ کے دانہ جدا جدا ہوجاتے ہین اور اسی واسطے دار فلفل کی رطوبت زیادہ ہی اور یہی سبب ہی کہ زبان کو چھیلتی ہی اور سوزش پیدا کرتی ہی پہلے ہی مرتبہ چکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد۔ جڑ اسکی قسط سیاہ کے مشابہ ہوتی ہی۔ تیزی اسکی بہت زیادہ ہی اور سپید مرچ کی حرارت اور رطوبت ضعیف ہی اور ایک قوم اسکا اولٹا بیان کرتے ہین وہ کہتے ہین کہ سیاہ مرچ تو زیادہ سوکھ گئی پس اسکی قوت جذب ساقط ہوگئی اور سپید مرچ مین قوت جذب کی اس وجہ سے باقی ہی کہ وہ زیادہ خشک نہین ہوئی ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** اسمین جذب اور تحلیل اور جلا کی قوت ہی اور زبیب کے ہمراہ چبانے سے بلغم کو اوکھاڑ دیتی ہی بلغم لزج کی پوری پوری بیخ کنی کرتی ہی۔ مرچ بھی درد کی تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہی اور پٹھے کو گرم کردیتی ہی اور صحیح آدمیون کو بھی موافق ہوتی ہی **زینت** نطرون کی ہمراہ بہق کی اچھی طرح جلا کردیتی ہی اور بدن کی لاغری بھی نطرون کی ہمراہ پیدا کرتی ہے

اورام و بثور رزغت ملاکر خنازیر کی تحلیل کردیتی ہو آلات مفاصل عصب اور عضلات کی ایسی تسخین کرتی ہو کہ اس اثر مین اوسکے ہموزن کوئی چیز نہین اعضاے سر سرکہ ملاکر دانتون کو مفید ہو اعضاے چشم سپید مرچ سرمہ مین داخل کیجاتی ہو اور جلا کرتی ہو اعضاے صدر مرچ جب لعوق کی دوائون مین ملاکر استعمال کیجاے کھانسی کو فائدہ کرتی ہو اور شہد کے ہمراہ کلہ پر لگانیسے خناق کو نفع کرتی ہو اور پھیپھڑے کو پاک کرتی ہو اعضاے غذا ہاضم و مشہی ہو یعنے اشتہا بڑھاتی ہو تازہ ورق غار کے ہمراہ پلانے سے نفخ اور مروڑے کو فائدہ کرتی ہو اور سرکہ ملاکر پلانے سے اور لگانے سے ورم طحال کے واسطے اچھی دوا ہو اور سپید مرچ معدہ کیواسطے بہت مناسب ہو اور اوسکی تقویت زیادہ کرتی ہو اور دار فلفل طعام کو معدہ سے نیچے اوتار دیتی ہو بآسانی اعضاے نفض اور ادرار بول کرتی ہو اور جنین کو نیچے اوتار لاتی ہو - اور بعد جماع کے اگر مرچ کھائی جاے نطفہ کو بگاڑ دیتی ہو اور یہ فعل اسکا بقوت ہوتا ہو جبکہ زیادہ مقدار مرچ کھائی جاے اور تھوڑی مقدار مرچ کی اگر بعد جماع کے کھائی جاے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہو اور نطفہ کو ٹھہرا دیتی ہو بخلاف قموسیا کے مرچ سیاہ منی مین تخفیف پیدا کرتی ہو اور اوسکو فنا کردیتی ہو لیکن دار فلفل بسبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہو اور جسوقت ورق غار تازہ کے ہمراہ پلائی جاے مروڑہ کو فائدہ کرتی ہو حمیات روغن مین پیسکر مرچ بدن پر ملی جاتی ہو پس لرزہ کو نفع کرتی ہو سموم سپید مرچ تریاق کی معجونون مین پڑتی ہو اور اسی طرح دار فلفل بھی کھلانیسے ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہو تیل کے ہمراہ طلا کرنے سے بھی مفید ہو

فلفلموبیہ جسکو ہندی مین پیپلا مور کہتے ہین ماہیت کہتے ہین کہ یہ سیاہ مرچ کی جڑ ہو افعال و خواص کہتے ہین کہ اسکی خاصیت سے ہو کہ سرد قسم کے درد کو نفع کرتی ہو اور تشنج کو نفع شدید پہونچاتی ہو آلات مفاصل نقرس کو فائدہ کرتی ہو اعضاے نفض قولنج اور ریاح باردہ کو بالخاصیت فائدہ کرتی ہو -

فسوریقون ایک قسم کی پھٹکری ہو خواص قلقطار یعنے سبز پھٹکری سے اسکی تجفیف زیادہ ہو باوجودیکہ لذع اس مین کم ہو پس یہ لطیف زیادہ ہو قروح ترکھجلی کو دور کردیتی ہو -

فلفل الماء - ماہیت اسکی یہ ہو کہ ایک لکڑی ہو پتی سمیت مثل ساگ کے ہوتی ہو پانی زمین مین پیدا ہوتی ہو اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہو وہین پیدا ہوتی ہو اکثر اوصاف مین اسکو مرچ سے مشابہت ہو مگر تیزی اور چرچراہٹ مرچ کی سی اسمین نہین ہو افعال و خواص اسخان اور گرم کرنا اعضاے بدنی کا بطور کافی ہو مگر فلفل سے اسخان اسکا کم ہو

فاشرا جسکو فارسی مین ہزار چشان کہتے ہین یعنے ہزار شاخ اسمین ہوتی ہین - ماہیت یہ وہی ہزار چشان ہو اور کرمۃ البیضا بھی اسی کو کہتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو خواص گرم ہو تیز ہو جلا کرتی ہو مجفف ہے تلطیف کرتی ہو اور تسخین باعتدال پیدا کرتی ہو زینت بیخ فاشرا اسٹر اور میتھی ملاکر ظاہر بدن کی جلاے شدید کرتی ہو اور اوسکا تنقیہ وغیرہ سے اور تصفیہ کردیتی ہے اور جھائین اور سیاہ دھبے جو زخمون کے بعد رہجاتے ہین اونکو دور کردیتی ہے اسی طرح اگر زیت مین اسقدر پکائی جاے کہ خوب گھل جاے اور خون کا دھبہ یا چھینٹ جو آنکھ کے نیچے ہو اوسکو دور کردیتی ہو اورام و بثور فاشرا کی جسٹر مسون کو اور بثور لبنیہ کو اوکھاڑ دیتی ہو اور شراب ملاکر بسہری کی جلن مین سکون پیدا کرتی ہو سخت ورم کی تحلیل کردیتی ہو اور دبیلہ کو شگافتہ کردیتی ہو - جب تیس دن برابر ہر روز تین ابولوسات سرکہ ملاکر پی جاے ورم طحال کی تحلیل کردیتی ہو - ایضاً انجیر ملاکر طحال پر لگائی جاتی ہو اور بسہری کی جلن مین سکون پیدا کرتی ہو اگر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرین - بیخ فاشرا نمک ملاکر خراب قروح پر لگائی جاتی ہو اور جو مرہم گوشت کے دہانہ کے واسطے بنائے جاتے ہین اونمین داخل کیجاتی ہو - پھل اسکا اوس ترکھجلی کے واسطے مفید ہو جس مین قرحہ پڑگئے ہون کہ اوسکو کھجلی پر لگادیتے ہین اور تقشر جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہو یعنے کھال اوکھڑنیکو آلات مفاصل بیخ فاشرا شراب ملاکر ہڈیون کی کرچین نکال دیتی ہو اور ایک درخمی روز آنہ یہی جڑ فالج کے واسطے پلائی جاتی ہو اور عضل کے سرے ٹوٹ جانے کے واسطے بطور طلاء کے اور پینے مین بھی مفید ہو اعضاے سر ایک درخمی اسکی ہر روز اگر پلائی جاے مرگی کو فائدہ کرتی ہو اور سدر کو یعنے جس بیماری مین آنکھونکے تلے اندھیرا آجاتا ہو - اور کبھی کبھی اوسکے استعمال سے عقل مین فتور تخلیط کا آجاتا ہو اعضاے نفس کبھی فاشرا اور شہد سے لعوق بنایا جاتا ہے اون بیمارون کے واسطے جو خناق مین گرفتار ہون اور جن کی سانس مین کچھ فساد آگیا ہو اور کھانسی اور درد پہلو کے واسطے - اگر اسکا عصارہ گندم پختہ کے ہمراہ تناول کیا جاے دودھ کو زیادہ کردیتا ہو اعضاے غذا جالینوس نے کہا ہے کہ اسکے اطراف کا کھانا جسوقت کہ تازی کونپلین پھوٹی ہون معدہ کو نفع کرتا ہو

بسبب قبض اور تیزی کے جو ہمراہ تھوڑی سی تلخی اور سوزش کے ہو اعضاے نفض
مین کہتا ہون کہ یہ پتی اوسکی نئی جمی اور کھائی جاے اور ادرار بول کرتی ہو اور دست لاتی ہو
فاشرا کی جڑ ایک درخمی پلائی جنین کو قتل کرتی ہو اور جب اسکا حمول کیا جاے جنین
کو نکال دیتی ہو اور رحم کو پاک کرتی ہو اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاے عصارہ اسکا
مسہل بلغم ہو- فاشرا طحال کے ادویہ جیدہ مین سی ہو سموم جڑ اسکی ایک درخمی سانپ
کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہو اسی طرح تمام ہوام کے ڈنک مارنے سے مفید ہو ابدال
بدل اوسکا ہموزن اوسکے درونج اور دو تہائی وزن اوسکا لبسابسہ ہو
فاشر ستین جسکا ترجمہ یہ ہو کہ ساٹھ بیماریون کو دور کرتی ہو ماہیت یہ ایک
قسم فاشرا کی ہو جسکی پتی مثل بڑے لبلاب کی پتی کے ہوتی ہو جڑ اسکی اوپر سی کالی
اور اندر سے زرد ہوتی ہو افعال و خواص تمام افعال مین مثل فاشرا کی ہو
مگر قوت مین اوس سے کسیقدر ضعیف ہو آلات مفاصل فالج کو بھی فائدہ
کرتی ہو اعضاے سر اسکے اندر کا گودا شروع بہار مین جب اسکی کلی پھوٹنی لگین
کھایا جاے مرگی کو فائدہ کرتا ہو اعضاے صدر سینہ کا تنقیہ کرتی ہو-
اعضاے نفض گابھا اسکا ابتداے آمد برگ مین جب کھایا جاے ادرار
بول اور حیض کا کرے گا-
فربیون اسکو فرفیون بھی کہتے ہین ماہیت ایک تیز گوند ہو با حدت جسکی قوت
تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہو اور پرانا ہو کر اسکا رنگ سیگون اور زردی
مائل ہو جاتا ہو اور روغن زیت مین بہت دشواری سی گھلتا ہو اور اگر یہی گوند تازہ ہو
اوسکے اوصاف پرانے فرفیون کے مخالف ہوتے ہین سب باتون مین- بعضون
نے کہا ہو کہ اسکی قوت کی حفاظت مدت باے دراز تک اس طرح ہو سکتی ہو کہ اسکو
باقلاے مقشر کے ہمراہ کسی برتن مین رکھدین اختیار بہتر وہی ہو جو نیا ہو اور رنگ
اوسکا سیگون مائل بزردی ہو مین اوسکے حدت ہو اور تیزی اوسکی زیادہ ہو اور جو
فربیون ان اوصاف سے خالی ہو اوسمین انزروت اور گوند کا میل ہوتا ہو-
خواص جالی ہو اور اوسمین ایک قوت لطیف ہو جس سی سوزش پیدا ہوتی ہو
اور جلا بھی اوسی قوت سے کرتا ہو اور نئی فربیون مین اسخان کی قوت حلتیت
سی زیادہ ہو حالانکہ حلتیت سے زیادہ کسی گوند مین اسخان کی زیادتی نہین ہے
آلات مفاصل بعض اقسام کے شربت جو خوشبو دواؤنسی بنائی جاتی ہین اونمین
فربیون بھی پڑتی ہو پس عرق النسا کو فائدہ کرتی ہو- ہڈیون کی چھلکے جس وقت
لگ گئی ہون اوسی وقت اوتار دیتی ہو مگر واجب ہو کہ ہڈی کے گرد جو گوشت ہے

اوسکی حفاظت قیروطی لگا کر کیجاے جس قیروطی مین روغن بھی پڑا ہو اور نیم گرم
لگا دیجاے- فالج اور خدر یعنے سن بہری پر فربیون کی مالش کیجاتی ہو اور بہت
نفع کرتی ہو اعضاے چشم اگر فربیون کو بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا
پیدا کرتی ہو مگر دن بھر آنکھ مین سوزش رہتی ہو اسی واسطے اسمین شہد ملا لیتے ہین
اور تمام قسم کی شیافات کو جو آنکھ کی جلا کیواسطے مروج ہین اعضاے نفض
زرد آب کو نفع کرتی ہو اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان قولنج کو- مقدار شربت
اسکی ہمراہ اون بزور کے جو خوشبو ہین ماء العسل ملا کر تین البولوسات جو برابر
ساڑھے تین ماشہ کے ہو- خوزے نے کہا ہو کہ فربیون زخم کا منھ اسقدر بشدت
ملا دیتی ہو کہ اگر جنین کے گرانی والی دوائین مستعمل ہون اونکی اثر کو جنین کے
گرانیمین منع کرتی ہو- بلغم بالزوجت جو دونون کولون مین پیوستہ ہو گیا ہو اور رہ گیا ہے
اوسکو دستون کی راہ سے نکال دیتی ہو اور پشت اور امعا کا بلغم بھی اسی طرح
نکال دیتی ہو جیسا لوگون نے کہا ہو سموم بعض لوگ کہتے ہین کہ جس شخص کو سانپ
نے کاٹا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنک مارا ہو اوسکے سر کی جلد چاک
کرین یہانتک کہ قحف یعنے سر کی ہڈی کھلجاے اور اس گوند کو یعنے فربیون کو
چاک شدہ مقام پر رکھکر ٹانکے لگا دین تو اوس شخص کو سمیت کی کچھ آفت
نہ پہونچے گی- تین درہم فربیون اگر ایک مرتبہ کھائی جاے تین دنکی مدت مین
آدمی کو معدہ اور آنتون مین قرحہ ڈال کر قتل کرتی ہو
فراسالیون بفتح فا و سکون تاے مہملہ و فتح راے الف کشیدہ و کسر لام و ضم یاے
مثناۃ و سکون واو آخر مین نون ہو اسکا بیان باب کرفس مین ہو چکا ہو
فاغیہ مہندی کے باب مین اسکا بیان ہو چکا ہو
فیلرہرج اسکی ماہیت یہ ہو کہ رسوت کا درخت ہو پھل اسکا مثل فلفل کی ہوتا ہو کبھی
زرشک ملا کر فیلرہرج سے رسوت بنائی جاتی ہو اور حضض اعرابی اور ایکقسم کی
چیز ہو- فیلرہرج کی قوت اوسی رسوت کے قریب ہو جو اس سی بنائی جاتی ہے
اور کسی قدر اوس سی ضعیف ہو زینت طلا کرنے سی بالون کو قوی کر دیتی ہے
اعضاے غذا اسکی شاخین سرکہ مین جوش دیکر تلی کی بڑھجانی کے واسطے
پلائی جاتی ہین پس بدرجۂ کمال نفع کرتی ہو اسی طرح یرقان کی واسطے بھی مفید ہو
اعضاے نفض جوشاندہ اسکی شاخون کا ادرار حیض کرتا ہو اسی طرح خود
فیلرہرج اور اگر اسکا پھل بوزن سطرئس یعنے متناسب کر پلایا جاے خلط بلغمی
کا بکثرت مسہل ہو جاے گا-

فراسیون جسکو کراث جبلی بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ لکڑی مزہ مین تلخ ہوتی ہی **طبیعت** حکیم ارساسیوس نے کہا ہی کہ اسکی گرمی اور خشکی قوی نہین ہی اور سوا اس حکیم کے اور لوگون نے اسکو تیسرے درجہ مین گرم اور اوسی درجہ مین خشک کہا ہی **خواص** مفتح ہی جلا کرتی ہی غلیظ رطوبات کو پگھلا دیتی ہی محلل ہی تقطیع کرتی ہی **اعضائے سر** عصارہ اسکا پرانے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور کان کو صاف کر دیتا ہی اور سماعت کی راہون کو کھول دیتا ہی اور پرانا درد جو کان مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہے **اعضائے چشم** عصارہ اسکا شہد ملا کر بصارت کی تیز کرنے کے واسطے مفید ہی **اعضائے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کو بذریعہ نفث یعنی تھوک اور کھنکھار کے پاک کر دیتی ہی **اعضائے غذا** جگر اور طحال کے سدّون کی تفتیح کرتی ہی **اعضائے نفض** خون حیض کو نیچے اوتارلاتی ہی اور رحم کو پاک کر دیتی ہی **سموم** نمک ملا کر اسکا ضماد دیوانہ کتے کے کاٹنے پر لگاتا ہی

فودنج بضم فا و سکون واو و فتح دال مہملہ و فتح نون و جیم معرب پودنہ کا ہی **ماہیت** ایک قسم اسکی نہری ہوتی ہی اور ایک قسم پہاڑی جسکا مزہ زوفا کے مشابہ ہوتا ہی اور اسیطرح اسکی پتی زوفا کے مشابہ ہوتی ہی۔ اور ایک قسم اسکی جسکا نام جلانجون ہی اور ایک قسم اوسکی جسکا نام فودنج التیس ہی اور اوسکی قوت بھی مثل اور اقسام کی قوت کی حریف یعنے تیز ہی اور اسکی شربت کی قوت شربت حاشا کی ہی۔ فودنج کا لطیف ہے اور پہاڑی قسم اسکی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہی **خواص** ملطف ہی اور اسکی تلطیف قوی ہی اسلیئے کہ اسمین حدت اور تلخی ہی خصوصًا فودنج صحرائی مین اور اسیطرح فودنج جلد کو سرخ کر دیتی ہی اور قرحہ ڈال دیتی ہی اور جب تنہا فودنج پلائی جائے پسینہ کا ادرار کرتی ہی اور تسخین شدید پیدا کرتی ہی اور اندرون بدن سے جذب کرتی ہی اور تخفیف و تقطیع کرتی ہی اور گرمی بہت پیدا کرتی ہی **زینت** فودنج کو جوش دیکر خصوصًا تازہ فودنج کو اگر شراب مین جوش دیکر ضماد کرین سیاہ نشانات کو بدن سے دور کر دیتی ہی اور جو دھبہ خون کا آنکھ کے نیچے پڑ جاتا ہی اوسکو مٹا دیتی ہی **جراح و قروح** فودنج کو بھی عضو کے ٹوٹ جانے اور شگافتہ ہونے کو فائدہ کرتی ہی۔ فودنج کو ہی کے آبجوش سے خشک اور تر کھجلی کے واسطے نہاتے ہین **آلات مفاصل** اسکے جوشاندہ کا پینا عضل کے کوفتہ ہو جانیکو فائدہ کرتا ہے جو کوفتگی اوس گوشت مین پہونچی ہو جو عضل سے علاقہ رکھتا ہی یا اطراف عضل مین پہونچی ہو۔ کبھی فودنج کا ضماد عرق النسا کے درد پر لگایا جاتا ہی پس جلد کو جلا دیتی ہی اور مزاج عضل کا بدل دیتی ہی اور مادہ کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہے

جسوقت فودنج کا استعمال تنہا کیا جائے بعد مار الجبن کے چند روز پے در پے بلا ناغہ دار الفیل اور دوالی کو فائدہ کرے گی۔ اور فودنج جو بنام جلیجون مشہور ہی جسوقت پلائی جائے تشنج کو فائدہ کرتی ہی اور نقرس کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہی پس بوجہ سُرخ کر دینے جلد کے نفع کرتی ہی۔ فودنج کا پینا جذام کو فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ فقط تحلیل کی وجہ سے نہین ہی بلکہ تقطیع اور تلطیف فودنج کی بھی اسکا سبب ہی **اعضائے سر** کان کی کیڑون کو قتل کرتی ہی اور درد سر پیدا کرنے کی بھی اس مین قوت ہی۔ فودنج کو ہی مُنھ کے قروح کو فائدہ کرتی ہی اور فضول کو دونون نتھنون کی طرف سے گرا دیتی ہی اور جلی ہوئی فودنج کی وہ قسم جسکا جلانجون نام ہی مسوڑھے کو مضبوط کر دیتی ہی **اعضائے نفس** جوشاندہ اسکا انتصاب نفس کو فائدہ کرتی ہی۔ اور یہ قوی دوا ہی کہ اخلاط غلیظ بالزوجت کو سینہ اور پھیپھڑے سے نکال دیتی ہی خصوصًا اگر انجیر کے ساتھ کھائی جائے اور پسلیون کے درد کو فائدہ کرتی ہی اور فودنج کو ہی اس اثر مین زیادہ قوی ہی اور جلانجون بھی یہ سب فعل کرتی ہی جلانجون پر سرکہ چھڑکا جاتا ہی اور بہت جلد اور تھوڑے زمانہ سرکہ چھڑکنے کے بعد اوسکو لیکر جس آدمی کو غش آتا ہو اوسکو سونگھاتے ہین پس ہوش مین آجاتا ہی اور فودنج التیس خفقان کو نفع کرتی ہی **اعضائے غذا** قلت اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہی خصوصًا فودنج کو ہی اور ہچکی آنے کو بند کر دیتی ہی اور بیماران یرقان کو فائدہ کرتی ہی بسبب اپنی جلا اور تلطیف کے سوداوی یرقان ہو یا صفراوی اور اسی طرح جوشاندہ اسکا بھی فودنج کو ہی کے آبجوش سے یرقان کے مرض مین نہلاتے ہین پس یرقان کو ہٹا دیتی ہی۔ اگر اسکو انجیر کے ساتھ کھائین استسقا کو فائدہ کرتی ہی فودنج کو ہی اشتہائے طعام بڑھاتی ہی۔ سلاقہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہی۔ اور جلانجون تلی مین سکون پیدا کر دیتی ہی۔ فودنج کو ہی قیروطی مین ڈال کر طحال پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی پس اُسکو گھٹا دیتی ہی اسی طرح فودنج التیس بھی یہی اثر کرتی ہی۔ فودنج کی منفعت خفقان معدی اور کرب معدی اور تلی مین زیادہ ہی **اعضائے نفض** جوشاندہ اسکا ادرار بول کرتا ہی اور مروڑے کو اور ہیضہ کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مُسلّم اسکو کوٹ ڈالین یا جوش دین اور شہد ملا کر پلین جنین کو قتل کرتی ہی اور ادرار حیض کرتی ہی کبھی بلغم کو بھی دور کر دیتی ہی اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ فودنج اہلی قاطع باہ ہی خصوصًا فودنج صحرائی اور احتلام منع کرتی ہی فودنج صحرائی دست آور ہی مگر اسکی دست آوری اچھی طور پر ہوتی ہی جو مناسب بحال طبیعت ہو اور رحم کو نفع کرتی ہی اور چھوٹے چھوٹے کیڑونکو

قتل کرتی ہی خصوصًا فودنج صحرائی - اور فودنج کوہی مرار سیاہ کی مسہل ہی مقدار شربت
اٹھارہ قیراط جو تخمینًا سوا دو ماشہ ہوا جلاب کے ہمراہ اور اس فعل کو کبھی فودنج صحرائی
بھی کرتی ہی - اور یہ سب فعل اوسوقت قوی ہو جاتے ہین جبکہ فودنج مین سرکہ اور
تھوڑی سی سقمونیا ملائی جاے اور تدبیر صائب یہ ہی کہ پہلے فودنج کو پیسکر اوس سرکہ پر
چھڑکین جسمین نمک اور پانی ملا ہو بعد اوسکے پلائین جو قسم فودنج کی بنام جلا نجون مشہور ہی
فضول سوداوی کا براہ بول اخراج کر دیتی ہی - اور فودنج صحرائی بھی یہی سب افعال
کرتی ہی حمیات جوشاندہ فودنج کا لزرہ کو مفید ہی اسی طرح مالش اوس
روغن کی جسمین فودنج کو جوش دیا ہو سموم اگر فودنج کو پئین یا اوسکا ضماد کرین
نہش ہوام کو مفید ہی اور اس بارہ مین فودنج کا طلا کرنا فائدہ مین قریب قریب دافع
دینے کے ہی اور اگر جانوروں کے کاٹنے سی پہلے شراب ملا کر اسکو پئین سموم قتالہ کے زہر کو
دفع کرتی ہی فودنج کی پتی کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہی اور اگر یہ پتی بچھائی جاے
جب بھی یہی فعل کرتی ہی فودنج صحرائی بچھو کے کاٹنے کو مفید ہی اور فودنج کوہی
اگر اوسکا سلاقہ ہمراہ جوشاندہ کے پیا جاے درندہ جانوروں کی کاٹنے کو نفع کرتا ہی
فاطلہ یہ ایک ترکی دوا ہی سموم شوکران کے زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو سرد
پانی کے ہمراہ پلانے سے نفع کرتی ہی - اسی طرح دھتورہ کے کھانے کو مفید ہی
اور کل زہر دن کو

فاوانیا اہل مغرب اسکو عود الصلیب بھی کہتے ہین ماہیت نر اور مادہ دونون
طرح کی ہوتی ہی اور نر کی شناخت یہ ہی کہ سپید جڑین ہوتی مثل بادنگلیون کے
ہوتی ہین چکھنے مین زبان سمٹتی ہین - اور مادہ قسم فاوانیا کی جڑین گرد فراہم شدہ
اور بہت سے شعبہ جڑ مین نکلے ہوے اور شاخون مین بھی اسی طرح کثرت اور
انبوہ نظر آتا ہی طبیعت گرم ہی مگر زیادہ گرمی نہین ہی افعال وخواص
اسمین تجفیف ہی اور قبض ہی ہمراہ تحلیل کے اور تلطیف اور تقطیع اور جلا بھی ہی اور
جب ایک ساعت چبائی جاے چبانے کی بعد تیزی اور گرفت زبان کی پیدا کرتی ہی
زینت سیاہ نشان جلد کے صاف کر دیتی ہی آلات مفاصل نقرس
کو مفید ہی اعضاے سر مرگی کو مفید ہی یہان تک کہ اوسکا لٹکانا مرگی کو روکتا ہی
اور اوسکے لٹکانے کا تجربہ مرگی کے بیمار پر جب کیا گیا ہی طبیبون نے اسکو مرگی
کے روکنے مین اسقدر موثر پایا کہ جب تک یہ بیمار کے بدن مین لٹکی رہتی تھی دورہ
نہین ہوتا تھا اور جب اسکو الگ کر لیا پھر دورہ شروع ہو جاتا تھا اس تجربہ کو
یہودی نے بیان کیا ہی - فاوانیا کے پھل کی دھونی لینے سے مجنون اور مصروع کو

فائدہ ہوتا ہی اور اونکے مرض کو دور کر دیتی ہی اسی طرح جب اسکا پھل گلقند کے ہمراہ
پلایا جاے بخوبی نفع کرتا ہی مین کہتا ہون کہ یہ شاید پھل فاوانیا ے رومی کی ایک
قسم ہوا سلیے کہ جو ہمارے ملک مین ہندوستان سے آتی ہی اوسکو کچھ زیادہ اثر اس
باب مین نہین ہی - اور پندرہ دانہ اسکے بیج کے جب ماء العسل یا شراب کے ساتھ
پلاے جاتی ہین کابوس کو نفع کرتے ہین اعضاے غذا جب کھٹے شربتون
کے ہمراہ فاوانیا کو جوش دیکر پلائین جو مواد کہ معدہ پر ریزش کر رہے ہون اونکو
منع کرتی ہی اور طبیعت مین حبس پیدا کرتی ہی اور بیج اسکا معدہ کو قوی کرتا ہی -
اور معدہ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور معدہ کی لذع مین سکون ہو جاتا ہی اور
فاوانیا کی جڑ یرقان کو فائدہ کرتی ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہی اعضاے
نفض جب اسکو شراب اور مدرات ملا کر پئین خون حیض مین حرکت پیدا کرتی ہی
اور اسکے پینے سے ادرار بول بھی ہوتا ہی - جب اسکے بیج کے پندرہ دانہ شراب
یا ماء العسل مین ملا کر پئین اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہی اور اگر بارہ دانہ اسکے شراب
مین ڈال کر پئین نزف الدم کو قطع کر دیتی ہی اور اگر وہ عورت جسکو خون ولادت
آرہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلائی جاے فضول نفاس سے اوس
عورت کو پاک کر دے گی اوسی طرح پر کہ فضول کا ادرار ہو جاے گا - اسکی جڑ
بقدر ایک لوزہ کے درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہی اور جوشاندہ اوسکا شراب
مین قبض شکم پیدا کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی

فرفخ یہ وہی خرفہ ہی جسکا بیان بقلتہ الحمقا کے لغت مین ہو چکا ہی

فطر بکسر فا و طاے مہملہ ساکن آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین چھتر کہتے ہین
ماہیت یہ نبات برسات مین دیوارون وغیرہ کی جڑ مین اوگتی ہی شکل اسکی
جیسے نصف انڈا اولٹا ہوا اختیار بہتر اسکی وہی قسم ہی جو بنام قلاعی مشہور ہے
کہ اوسکے کھانے سے کوئی آدمی نہین مرا مگر اوسکے کھانے سے ہیضہ کی ایذا
پہونچتی ہی جب اوسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کرین اوسکی خرابی کم ہو جاتی ہی
طبیعت آخر سوم مین گرم ہی اور اسی کے قریب اسمین رطوبت بھی ہے
خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہی اصلاح اوسکی یہ ہی کہ تازہ امرود یا خشک امرود
اور فودنج کوہی کے ہمراہ اسکو اوبال لین اور اسکے کھانے کے بعد نبیذ قوی کو
پی جائین اعضاے سر خدر اور سکتہ پیدا کرتی ہی اعضاے نفس جو
شخص اسکے کھانے سے نہ مرے اختناق مین گرفتار ہوتا ہی خصوصًا اوس قسم
کے کھانیسے جو قاتل ہی اعضاے غذا جو شخص اپنے کھانے سے نہ مرے وہ

ہیضہ مین گرفتار ہوتا ہی اگر بکثرت اسکا استعمال کرے - فطر بدشواری ہضم ہوتی ہی اور کثیر الغذا ہی جو قسم اسکی قاتل ہی اوس سے غشی عارض ہوتی ہی اور ٹھنڈھا پسینہ نکلتا ہی **اعضاے نفض** عسر بول پیدا کرتی ہی **سموم** ایک قسم اسکی جو زہر قاتل ہی و قرب وجوار مین ایسی زمین کے اوگتی ہی جہان گوبر یا اور مردار چیزین پڑی ہون اور عفونت اور بدبو کی چیزین اوس مقام پر ہون یا نزدیک سوراخ حیوانات سمی کے یا اون درختون کے نزدیک جسکی خاصیت مین یہ بات ہی کہ جب فطر اوسکے قریب اوگے اوسکو خراب کردین مثل درخت زیتون کے - فطر سمی کی علامت یہہ ہی کہ اوسکے اوپر ایک رطوبت بالزوجت اور متعفن ہوتی ہی اور تغیر اور تعفن اوسپر بہت جلد آجاتا ہی اور جو اوسکو کھاے اوسکو ضیق النفس اور غشی عارض ہوتی ہی اور علاج اوسکا مقطعات پلانے سے اور سکنجبین ہمراہ قوونج کے اور کبھی فطر کے کھانیکے بعد فوراً آدمی مرجاتا ہی مہلت نہین ہی

فجل بضم فا و سکون جیم و لام جسکو ہندی مین مولی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک مشہور چیز ہے اسکے سب اجزا مین سے زیادہ تر قوت اسکے بیج مین ہی اوسکے بعد چھلکہ مولی کا پھر پتہ اوسکے بعد مولی کا جرم اور روغن تر بمثل رنڈیکے تیل کے ہی مگر مولی کے تیل مین حرارت اوس سے زیادہ ہی جنگلی مولی تمام اوصاف مین مثل متعارف مولی کے ہی لیکن جنگلی مولی کی قوت زیادہ ہی **اختیار** زیادہ تر قوی مولی کا بیج ہی اور او بالی ہوئی مولی مین غذائیت زیادہ ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین حار رطب ہی اور مولی کا بیج تیسرے درجہ مین گرم ہی **افعال و خواص** مولد ریاح ہی لیکن مولی کا بیج ریاح کی تحلیل کردیتا ہی اور اسمین تلطیف قوی ہے خصوصاً مولی کے بیج مین اور جنگلی مولی مین التہاب پیدا کرنے کی قوی ہے اور او بالی ہوئی مولی کی غذائیت زیادہ ہی اسلیے کہ دوائیت اوسکی او بالنے سے جدا ہوجاتی ہی مولی کی غذا بلغمی اور تھوڑی بھی بنتی ہی اور جرم اسکا بہت جلد متعفن ہوجاتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ اسمین مضرتین بہت ہین اوس مولی کا پتہ جو فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہی اگر او بال کر زیت اور مری کے ساتھ کھایا جاے زیادہ غذا دیگا بہ نسبت مولی کی جڑ کے **زینت** اگر مولی مین آرد شیلم ملاکر بالخورہ پر لگائین بال اوگادیگی اور اگر شہد ملاکر اسکا ضماد کرین قروح خبیثہ اور قروح لبنیہ کو جڑ سے اوکھاڑ دے گی مولی کا بیج سرکہ ملاکر غاالغرایا کے قرحہ کو تمام و کمال مٹادیتا ہی اسی طرح داد پر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** مولی کا بیج مفاصل کے ضربان اور چمک کو دور کردیتا ہی اور وجع مفاصل کیواسطے بھی اچھی چیز ہی **اعضاے سر** مولی سر کو اور دانتون کو اور جبڑے کو مضر ہے اور مولی کا عصارہ اور اوسکا روغن کان مین جو ہوا بھر گئی ہو اوسکو بہت مفید ہی **اعضاے چشم** آنکھ کو مضر ہی لیکن اگر اسکا پانی آنکھ مین ٹپکایا جاے جلا پیدا کرتا ہی اور جو نشان کورے کے نیچے پڑجاتے ہین اونکو دور کردیتا ہی ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ مولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہی **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا پرانی کھانسی مین پلانے کے لائق ہی اور جو کیموس غلیظ سینہ مین پیدا ہوا اوسکی اصلاح کرتا ہی مولی اوس اختناق کو فائدہ کرتی ہی جو فطر قتال کے کھانے سے عارض ہو اور اگر سکنجبین ملاکر جوش دیجاے اور پھر اوس سے کلی کیجائے خناق کو فائدہ ہوگا اور اسمین باوجود اس فائدہ کے حلق کی مضرت بھی ہی مولی دودھ کو بھی بڑھاتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہی ڈکار پیدا کرتی ہی اور بعد طعام کے اگر مولی کھائی جاے شکم کو نرم کردیتی ہی اور غذا کو نافذ کردیتی ہی اور قبل کھانے کے اگر مولی کھائی جاے غذا کو معدہ کی اوپر ٹھہراتی ہی اور اوسکو قعر معدہ مین بخوبی ٹھہرنے نہین دیتی اسی واسطے قی کرنا آسان ہوتا ہی خصوصاً مولی کا چھلکہ سکنجبین ملاکر اور پہلو اور طحال کو مولی کا ضماد مفید ہی مولیکا بیج سرکہ ملاکر اچھی طرح قی کرادیتا ہی اور اورام طحال کی تحلیل کردیتا ہی ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ اگر مولی بعد طعام کے کھائی جاے غذا کو ہضم کردیتی ہی خصوصاً مولی کا پتہ - مولی کے پتے کا پانی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور یرقان کو دور کردیتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مولی کا پتہ ہاضم ہی اور مولی کا جرم متلی پیدا کرتا ہی اور مولی کا بیج نفخ کی تحلیل کرتا ہی اور طعام کے نکلجانے مین سہولت پیدا کرتا ہی اور اشتہا کو بڑھاتا ہی درد جگر کو دور کرتا ہی اور پانی اسکا استسقا کیواسطے اچھی چیز ہی **سموم** سانپ کے کاٹنے کی مفید دوا ہی اور شراب ملاکر اوس سانپ کے کاٹنے کو مفید ہے جسکا قرنہ نام ہی مولی کا بیج بھی سموم اور اورام کو نفع کرتا ہی اور اگر مولی کو چاک کرکے بچھو پر رکھین بچھو مرجاے گا اور مولی کا پانی بھی اس بارہ مین مجرب ہوچکا ہی بس زیادہ قوی پایا گیا اگر بچھو اوس شخص کو کاٹے جسنے مولی کھائی ہو کچھ ضرر نہو گا

فستق بضم فا و سکون سین پستہ کو کہتے ہین **طبیعت** کہتے ہین کہ اخروٹ سے زیادہ اسمین گرمی ہی اور یہ گرمی آخر درجہ دوم مین ہی جس مین رطوبت ہی اور بعضون نے خیال کیا ہی کہ یہ سرد ہی اور بیشک اسنے خطا کی ہی **خواص** سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور اس مین کسیقدر کھٹا پن

بھی ہے غذائیت اسکی تھوڑی ہے اعضاے غذا معدہ کے واسطے عمدہ چیز ہے خصوصاً شامی پستہ جو جب صنوبر کے مشابہ ہوتا ہے اسلیے کہ اسمین تلخی کے ہمراہ کچھ قبض ہے سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہے بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہے منافذ غذا یعنے ان راہون سے غذا آتی جاتی ہے اون کو کھول دیتا ہے۔ پستہ کا روغن اوس درد جگر کو فائدہ کرتا ہے جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہو۔ ایک کہنے والے کا یہ بھی قول ہے کہ بیشک پستہ مین معدہ کے واسطے نہ زیادہ مضرت پائی اور نہ منفعت اور مین کہتا ہون بلکہ پستہ متلی کو اور معدہ کے تقلب یعنے اولٹ پلٹ کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ مین قوت پیدا کرتا ہے اعضاے نفض نہ ملین ہے نہ قابض سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً شراب قوی مین پکاکر

فسافس بفتح فا و سین والف و کسر فاے دوم آخر مین سین مہملہ ہے جسکو ہندی مین کھٹمل کہتے ہین ماہیت یہ ایک جاندار چیز مثل قراد کے ہے یعنے چچڑی اور کنکی کے ملک شام مین مشہور ہے تخت اور چارپائی وغیرہ مین پیدا ہوتا ہے اور شاید یہ وہی جانور ہو جو ہمارے ملک مین بنام کھٹمل مشہور ہے اعضاے نفس جب سرکہ اور شراب ملاکر پیا جاے حلق مین اگر جونک لپٹی ہو اوسکو نکال دیگا اعضاے نفض اگر اسکو سونگھائین تو اختناق رحم کو نفع کریگا اور مریضہ ہوش مین آجایگی اور اگر اسکو پیسکر نایزہ کے سوراخ مین رکھین عسر البول کو دور کردے گا حمیات اگر سات عدد کھٹمل لیکر باقلا مین بھر کر قبل شروع ہونے نوبت کے نگل جائین چوتھیا لرزہ اور بخار کو نفع کریگا سموم اگر کھٹمل کو تنہا بدون باقلا کے نگل جائین ہوام کے کاٹنے سے نفع کریگا

فار آخر مین راے مہملہ ہے ہندی مین چوہے کو کہتے ہین زینت چوہیکا خون مسونکو گرادیتا ہے اور چوہے کی مینگنی بالخورہ پر لگانے سے نفع کرتی ہے خصوصاً اگر شہد ملاکر لگائی جاے اور اس سے بھی زیادہ جب نفع کرتی ہے کہ جلی ہوئی مینگنی سرکہ ملاکر لگائی جاے اعضاے سر اگر چوہے کو بھون کر خشک کر ڈالین اور تھوڑی سی مقدار اوسکی لڑکے کو کھلادین منہ سے جو لعاب زیادہ جاتا ہو اوسکو بند کردیگا اعضاے نفض اگر چوہے کی مینگنی کندر اور ادلو مالی ملاکر پلادین پتھری کو ریزہ ریزہ کردے گا پھر اگر اسکا حمول شافہ بناکر لین لڑکے کے پیٹ کو جاری کردیگا اور اگر اسکو پانی مین جوش دیکر اوسی پانی مین آبزن کرین عسر البول کو نفع کریگا سموم اکثر آدمی اس قول پر متفق ہین کہ اگر اسکا پیٹ چاک کرکے بچھو کے ڈنک مارے ہوے مقام پر رکھین نفع کریگا۔

فرس بفتح فا و راے مہملہ آخر مین سین مہملہ ہے ہندی مین گھوڑا اسکو کہتے ہین۔ خواص گھوڑے کی لید مین وہی اثر ہے جو گدھے کی لید مین ہے اور اورام و ثبور جلد مہر یعنے بچہ اسپ کے جلاکر اگر پانی ملاکر ثبور پر طلا کرین اون کو سمیٹ دیتا ہے یعنے اون کا مادہ خشک ہوجاتا ہے یا اونکے مادہ کو متفرق کردیتا ہے۔ اعضاے سر کہتے ہین کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سرکہ ملاکر پلائی جاے درد سر کو دور کردیتی ہے اعضاے نفض گھوڑیکا پستہ بالخصوص اسہال کہنہ اور قروح امعا اور ذرب کو موافق ہے

فقیلا قیوس ایک گھاس ہے ماہیت یہ بخور مریم ہے عرطیثا کی ایک قسم ہے خواص قوت اسکی تنقیہ کرنے والی بسبب جلا اور تقطیع کے ہے اور مفتح اور محلل ہے پسینہ بھی زیادہ لاتی ہے اگر اوسکی جڑ پلائی جاے اور ادرار کرتی ہے زینت اگر تین ہی مثقال اسکو مگر تین مثقال سے زیادہ نہین طلا یا مالی قراطون پانی ملاکر پلائین یرقان کو دور کردے گی اور اسکے پلانیکے بعد واجب ہے کہ لیٹ رہین اور بہت سے کپڑے اوڑھ لین تاکہ خوب پسینہ نکلے برنگ مرہ یعنے زرد ہو۔ جڑ اسکی جلا کو صاف کردیتی ہے اور چھائین کو دور کردیتی ہے جوشاندہ اسکا اوس نمش کو نفع کرتا ہے جو برودت سے عارض ہو اور اس طرح جو زینت کہ اسکی جڑ کو خالی کرکے اوسمین بھر کر خاکستر گرم پر رکھکر گرم کیا جاتا ہے اور اورام و ثبور اسکی جڑ پھنسیون کو دور کردیتی ہے اور اسکا عصارہ صلابات اور ورم طحال اور خنازیر کی تحلیل کرتا ہے اور جراحات تر ہون یا خشک ہون اور حصف یعنے گرمی دانہ کو فائدہ کرتا ہے جراح و قروح اگر اسکی جڑ سرکہ یا شہد مین ملاکر یا تنہا استعمال کیجاے جراحات کو اچھا کردیتی ہے بشرطیکہ کہنہ نہوگئے ہون۔ اور اگر اسکا جوشاندہ سر پر ڈالا جاے سر کے قروح کو فائدہ کرتا ہے آلات مفاصل التواے عصب اور نقرس کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہے اعضاے سر اگر شراب مین داخل کیجاے ستی بے اندازہ پیدا کرتی ہے کبھی اسکے پانی سے دماغ کے صاف کرنے کے واسطے ناس لیجاتی ہے اور اگر اسکا جوشاندہ سر پر ڈالا جاے اون قروح کو فائدہ کرتی ہے جو سر مین ہین اور درد سر بارد مین سکون پیدا کرتی ہے اعضاے چشم اسکا پانی شہد ملاکر اگر آنکھ مین لگایا جاے جو پانی آنکھ مین اوترا ہو اوسکو فائدہ کرے گا اور ضعف بصارت کو مفید ہے اسیطرح اگر اس پانی سے ناس لین اعضاے نفس بعض آدمی اسکی جڑ ربو کے بیمار کو پلاتے ہین اعضاے غذا سرکہ ملاکر تلی پر اسکا لیپ کیا جاتا ہے۔ اعضاے نفض جسوقت اسکو اور دومالی کے ہمراہ پین مسہل بلغم ہوگی اور

کیموس مائی کو نکالے گی حیض کا ادرار پلانے اور حمول کرنے سے بھی کرتی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ فقط اسکے اوپر بیٹھنے سے اسقاط کرتی ہے اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط باندھی جاے حمل کو منع کرتی ہے اور حمول اسکا صوف کے ذریعہ سے اسہال شکم بند کرنے کیواسطے کیا جاتا ہے اور اسی طرح اگر ناف اور مراق اور زہیگاہ پر اسکو لگائین طبیعت کو نرم کرتی ہے اور جنین کو گرا دیتی ہے یہ دوا جنین کو بقوت قتل کرتی ہے اور عصارہ اسکا قتل جنین مین زیادہ قوی ہے اور اگر اسکا پانی سرکہ ملا کر اوس مقعد پر رکھین جو اوپچی ہو گئی ہو اوسکو اندر کی طرف پھیر لیجاے گی عصارہ اسکا اون رگون کا منھ کھول دیتا ہے جو مقعد مین ہین اور جڑ اسکی پلانے اور حمول کرنے سے ادرار حیض کرتی ہے۔ اگر اسکی جڑ پانچ درہم شہد ملا کر پلائی جاے مسہل قوی ہے مقدار شربت چار درخمی ہے جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے سموم شراب ملا کر ادویہ قتالہ اور سموم کے واسطے پلائی جاتی ہے خصوصًا ارنب بحری کے دفع سمیت مین

فقاع بضم فا و فتح قاف مشدد آخر مین عین مہملہ ہے جسکو ہندی مین زہرہ کہتے ہین اختیار بہتر وہی فقاع ہے جو جنس جواری یعنے سیدہ کی روٹی اور پودینہ اور کرفس کو سڑا کر بنایا گیا ہے اسلیے کہ جو فقاع خمیر مطبوخ سے بنائی جاتی ہے ویسی اچھی نہین ہوتی جیسے گوندھے ہوے آٹے کی لوئی سے بنائی جاے افعال و خواص نفاخ ہے اخلاط ردی پیدا کرتی ہے غذا اسکی خراب بنتی ہے اسکا ضرر جاندار اعضاے حیوانی کو اسقدر ہے کہ اگر ہاتھی دانت اسمین بھگویا جاے اوسکو نرم ایسا کر دیتی ہے کہ پھر اوس سے جو چاہین بنالین جو فقاع خمیر جواری اور کرفس اور پودینہ سے بنائی جاتی ہے کیموس اوسکا جید ہوتا ہے اور گرم مزاج والون مفید ہے آلات مفاصل پٹھے کو بہت ضرر کرتی ہے اعضاے سر حجاب ہاے دماغ کو مضر ہے اعضاے غذا گرم معدہ کے واسطے بہتر غذا ہے اعضاے نفض جو سے بنی ہوئی فقاع ادرار بول کرتی ہے۔ اور مثانہ اور گردہ کو ضرر پہونچاتی ہے ح

فسوریقون یہ دوا تر کھجلی کے واسطے بنائی جاتی ہے مرداسنگ اور دو چند اوسکے قلقدیس دونون کو بہت پرانے سرکہ مین خوب پیسکر نئے برتن مین خواہ لوہے کے برتن مین گل حکمت کرکے گولیون مین چالیس دن اوسکو گوبر مین دفن کر دین خواص قلقطار سے اسمین تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس مین بہت کم ہے پس یہ لطافت زیادہ رکھتی ہے جراح و قروح تر کھجلی کو دور کر دیتی ہے اور خشک کو بھی۔

حرف صاد

صاد مہملہ سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

صندل جسکو ہندی مین چندن کہتے ہین اختیار جالینوس اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ صندل سرخ کی قوت زیادہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سپید صندل زیادہ قوی ہے طبیعت آخر درجہ دوم تا درجہ سوم سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے خواص مادہ کی کشش کو منع کرتا ہے خاص کر سرخ صندل اورام گرم اورام کی تحلیل کرتا ہے خصوصًا صندل سرخ اور حمرہ پر طلا کیا جاتا ہے اعضاے سر دردسر کو مفید ہے اعضاے صدر جو خفقان بتون مین عارض ہوتا ہے اوسکو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اعضاے غذا معدہ گرم کے ضعف کو طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اور پلانے سے بھی حمیات گرم تونکو نفع کرتا ہے خصوصًا اسکی سپید قسم

صدف بفتح صاد و دال مہملہ آخر فاے سعفص ہے ہندی مین سیپ کہتے ہین خواص صحرائی صدف کا گوشت اگر پیسکر بدن پر اگر لگایا جاے بقوت تجفیف کرتا ہے جلی ہوئی سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو اوسمین مثلی پیدا کرنے اور جلا کرنیکی قوت ہے اور اوسکی قوت جلی ہوئی بنلس کی ہے اور تمام اجزا مین سیپ کی سلی اور ہڈیونکی کرچین اندر سے کھینچ لینے کی قوت ہے جب بجنسہ اوسکا استعمال کیا جاے زیت سب پرت سیپی کے اور سب چھلکے اوسکے جسوقت جلا ڈالے جائین بہق کی جلا کرینگے اور اسی طرح سے جلی ہوئی سیپی سلے کو جذب کر لیتی ہے اگرچہ بڑی نوک کیون نہو۔ بنفشی رنگ کی سیپ جسوقت زیت مین پکائی جاے اور پھر وہی روغن زیت بالون مین لگایا جاے بالون کو گرنے سے محفوظ رکھے گی اورام و بثور گھونگھی کا لعاب جسم جسکو صدید بھی کہتے ہین کندر اور صبر اور مر ملا کر جب شہد کے قوام مین ہو جاے اور اسکو اون اورام پر لگائین جو کانون کی جڑ مین ہون اونمین خشکی پیدا کرے گا اگرچہ اون اورام مین اور اورام کے اندر تک رطوبت سما گئی ہو مگر یہ دوا جب بھی شفا دیگی جراح و قروح جلی ہوئی وہ سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو قروح مین جلا پیدا کرتی ہے اور اونکو پاک کر دیتی ہے اور اونکا اندمال کر دیتی ہے اور صدف سوختہ نمک ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر اگر چھڑکی جاے اور اتنی دیر اوسے رہنے دین کہ خشک ہو جاے نفع کریگی اور اسی طرح جلی ہوئی سیپ تر کھجلی کو نفع کرتی ہے۔ اور صدف مع اپنے گوشت کے جراحات کو مفید ہے خصوصًا وہ زخم جو پٹھے پر ہون اور طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ صدف کو کندر

اور مر کے ساتھ پیس ڈالین ہین جراحات مین چپک جاے گی اسی طرح غبار سنگ
آسیا کے ساتھ پیسکر استعمال کیجاتی ہی - جالینوس نے سلم گھونگھے کا بھی ایسا ہی تجربہ
کیا ہی **آلات مفاصل** صدف نقرس کے درد اور نقرس کے اورام پر اگر سلم
پیسکر ضماد کیجاے مفید ہوتی ہی اور اسی طرح جملہ اورام مفاصل پر لگائی جاتی ہے
اعضاے سر بنفشی رنگ کی سیپ جلا کر اسکا منجن دانتون مین جلا پیدا کرتا ہے
خصوصًا اگر نمک کے ساتھ جلائی جاے - اور اگر سیپ کو بجنسہ سرکہ مین پیسین
نکسیر کو روک دیتی ہی **اعضاے چشم** جسوقت روئین ہر ایک سیپی کے مع گوشت کی
دھو کر سرمہ مین داخل کیے جائین پلکونکی گندگی اور بیاض چشم یعنے جھلی کو پگھلا دیتی ہی
جسوقت گوشت اوس سیپ کا جو بنام طیلس کہنہ مشہور ہی جلا کر اور قطران ملا کر
پیسین اور پلکون پر لگائین زیادہ بال اوگنے نہ پائینگے - جو رطوبت لسدار صدف پر
ہوتی ہی وہ پلکون کے اوس بال کو چپٹا دیتی ہی جو اولٹ گیا ہو گھونگھے کی وہ لزوجت
جسکا ابھی بیان ہوا ہی بقول بعض لوگون کے اگر اوسکو پیشانی پر طلا کرین جو
مواد آنکھ کی طرف ریزش کرتے ہون اون کو روک دیگی اور پلکون کے بالون کو
بھی چپٹا دے گی **اعضاے غذا** گوشت اوس صدف کا جو بنام قروفس
مشہور ہی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی اور صدف کے گوشت ناپختہ اور نہ بھنے ہوے
درد معدہ مین سکون پیدا کرتے ہین بنفشی رنگ کی صدف جسوقت سرکہ مین پیسکر
پلائی جاے طحال کو لاغر کر دیتی ہی اور جسوقت استسقا پر صدف کا ضماد کیا جاے
جب تک اوسمین کمی نہو گی نہ چھوٹے گی اور مناسب ہی کہ جب تک خود بخود چھوٹ کر
نہ گرے چھڑائی نہ جاے - صحرائی صدف اس بارہ مین قوی ہی اسلیے کہ اوسمین
تجفیف زیادہ ہی **اعضاے نفض** بنفشی رنگ کی صدف کا گوشت ملین
طبیعت نہین ہی اور جس صدف کا شاسطالس نام ہی اگر تازہ کھائی جاے ملین شکم کی
ہو گی خصوصًا اگر اسکا شوربا کھایا جاے اسی طرح چھوٹی چھوٹی سیپ کا شوربا بھی
ملین ہی - بنفشی رنگ کی صدف سے اگر دھونی اون عورتون کو دیجاے جنکو اختناق
رحم ہی نفع کرے گی اور یہ دھونی مشیمہ کو بھی نکال دیتی ہی - جس صدف کی بو معطر ہو
اوسکی دھونی اور صدف بابلی قلزمی جو ساحل اور کنارے دریا پر ہوتی ہی اوسکی
دھونی بھی اختناق رحم کو مفید ہی اور مرگی والونکو بروقت دورے کے بھی یہی
دھونی ہوشمین لاتی ہی اور اوس صدف کی دھونی جس مین جند بیدستر کی بو
آتی ہی - صدف کا حمول ادرار حیض بھی کرتا ہی - اسی شخص نے کہا ہی کہ جو صدف
بنام فوجیلا مشہور ہی اگر اوسی سلم جلا کر خاکستر مازو سے سبز اور فلفل سپید اوسمین

ملائی جاے اوسکا استعمال اون قروح کو فائدہ کرے گا جو امعا مین پیدا ہون جب
تک وہ قروح تازہ ہین اور اون مین عفونت نہین آگئی ہی اور یہ نفع اسکا بہت بڑا ہی -
اور وزن اس دواے مرکب کا یہ ہی کہ خاکستر صدف چار جز اور خاکستر مازو دو جز فلفل سپید
ایک جز سب ملا کر طعام پر چھڑک دین اور شراب مین پلانے سے بھی یہ دوا شفا دیتی ہی **سموم**
گوشت صدف کا دیوانہ کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہی

صمغ بفتح صاد و میم آخر مین غین معجمہ ہی جسکو ہندی مین گوند کہتے ہین **اختیار** بہتر
وہی گوند ہی جو عربی ہو اور صاف ہو اور لکڑیون کے ٹکڑے اوسمین کم ملے ہون
طبیعت گوند کے جملہ اقسام گرم ہین **افعال و خواص** قابض ہی مغری ہے
ہمراہ تجفیف اور تقویت کے اور اقاقیا کا گوند زیادہ تر قوی ہی اسی واسطے
تریاق مین پڑتا ہی **اعضاے نفس** کھانسی جو گرمی سے ہو اوسمین نرمی پیدا کرتا ہی
اور ریہ کے قروح کے ضرر کو دفع کرتا ہی - آواز کو صاف کرتا ہی **اعضاے غذا**
معدہ کو بہت قوی کرتا ہی -

صابون مشہور چیز ہی **خواص** قرحہ ڈال دیتا ہی عفونت پیدا کرتا ہی **اعضاے
نفض** قولنج کو کھول دیتا ہی اور خام کا مسہل ہی

صحنا بفتح صاد و سکون حاے مہملہ و فتح نون فارسی اسکی ماہیانہ ہی **خواص** بہت
جلا کرتی ہی اور مخفف ہی خلط ردی پیدا کرتی ہی اور رام و بثور تر کھجلی اور خشک کھجلی
پیدا کراتی ہی **آلات مفاصل** وجع الورک بلغمی کو مفید ہی **اعضاے سر**
جو گندہ دہنی بسبب معدہ اور فساد معدہ کے پیدا ہوئی ہو اوسکو دور کرتی ہی **اعضاے
غذا** رطوبت معدہ کی جلا کر دیتی ہی اور اوسکو خشک کر دیتی ہی

صنوبر بفتح صاد و نون و سکون واؤ و باے موحدہ آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت**
جب صنوبر مین جو کچھ ہمکو کہنا تھا باب الحا مین لکھ چکے ہین اب ہمارا ارادہ ہی کہ صنوبر
کے درخت کے کل اجزا مین اسوقت کلام کرین **طبیعت** صنوبر کی بون جسکو
داڑھی بھی کہتے ہین جو بڑی بری بڑی ہوتی ہی اوسمین قوت زیادہ ہی اور وہ داڑھی
صنوبر کی جسکا نام قوقی ہی زیادہ ضعیف ہی **خواص** صنوبر کی بون مین قبض کثیر ہی
اور جو کیڑے اسمین نکلتے ہین اونمین قوت زراریح کی ہی **جراح و قروح** صنوبر
کی بون اون قروح کو فائدہ کرتی ہی جو جلنے سے پیدا ہون اور صنوبر مین قوت
اندمال کرنے کی ہی اور اسکی بون مین قبض اسقدر ہی کہ اگر خراش پر بطور ضماد کے
لگایا جاے شفا دے گی صنوبر کا ریشہ کا دزور گرم پانی سے جلنے کو نفع کرتا ہی اور
اسکی پتی مین الزاق یعنے چسپان کر دینے کی قوت ہی کہ زخمون کے منہ کو پتی کا دزور

چسپان کر دیتا ہی صنوبر کی بون جس مقام پر چوٹ لگی ہو اوسکو درست کر دیتی ہی اور زخم کے مُنھ کا اندمال کر دیتی ہی اور اسکی پتی اس کام کے زیادہ لائق ہی اس سبب سے کہ اوسمین رطوبت زیادہ ہی **اعضاے سر** غرغرہ پوست صنوبر کے جوشاندہ کا بہت سا بلغم کھینچ لاتا ہی اور سلاقہ اسکے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اسکے ہی کہ دانتونکے درد کے واسطے اوس سے کلی کیجائے اور جب اسکو سرکہ مین ڈال کر اوس سے کلی اور غرغرہ کرین بہت سا بلغم یہ کلی نیچے اوتار دیتی ہی **اعضاے چشم** دھوان اسکا پلکون کے بال پریشان ہونیکو نفع کرتا ہی اور کوئے کے سڑ جانے کو **اعضاے نفس** دانہ اسکا پرانی کھانسی کو مفید ہی **اعضاے غذا** پوست اسکے اور پتی اسکی جسوقت پی جاے درد جگر کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** حب صنوبر خبس شکم کرتے ہی اور پھل اسکا تخم خنار کے ہمراہ طلا نامی شراب کے ساتھ پینے سے اوزار کرتا اور قروح گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی اور ریشہ اسکا ردانی شکم بند کرتا ہی سموم سبز کیڑے جو صنوبر مین ہوتے ہین ذراریح کی قوت مین ہین

صبر بکسر صاد و سکون باے موحدہ جسکو ہند مین ایلوا کہتے ہین ماہیت نچوڑا ہوا عرق خشک کر لیا جاتا ہی رنگ اسکا سرخی اور سبزی کے بیچ مین ہوتا ہی ایک قسم اسکی سقوطری ہی اور ایک قسم اسکی عربی ہی اور ایک قسم سمجانی ہی ایک قوم نے کہا ہے نہ اسکا درخت مثل راسن کے ہوتا ہی اور اسکی کچھ اصل نہین ہی **اختیار** بہتر اسکی قسم سقوطری ہی جسکے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہی اور بو اسکی مثل مر کے بقاص یعنی رخشان ہوتی ہی جرم اسکا زود شکن ہی اور سنگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہی اور صبر عربی اوس سے گھٹا ہوا ہی زردی مین اور روانی ہونیمین اور چمک مین مگر زود شکنی اور سختی اسمین زیادہ ہی اور سمجانی خراب اور بدبو جسکے چھلکے اور پرت گیلے لیلے اور تر تے ہین زردی اسمین بالکل نہین نہ اوسمین چمک ہوتی ہی ایلوا پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم ہی اور خشکی اوسی درجہ کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ تیسرے درجہ کا گرم خشک ہی اور یہ بات صحیح نہین **افعال و خواص** دت اوسکی قابض ہی اور مجفف بدن ہی نیند پیدا کرتا ہی اور ہندی ایلوے کے سنا فع زیادہ ہین کہ تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اوسمین تھوڑا سا قبض بھی ہے اور لذع اوسکا اتنا کم ہی کہ وہ خراب جراحات مین بھی لذع نہین کرتا **زینت** شہد ملا کر چوٹ کے نشانون پر لگایا جاتا ہی اور بسہری مین جو گڑھا پڑ گیا اوسکا اندمال کرتا ہی اور شراب ملا کر بالونپر لگایا جاتا ہی کہ اونکے گرنے کو منع کرتا ہی **اورام** و **بثور** پر آنا اور بول کے مقام پر جو ورم ہون اون کو نفع کرتا ہی خصوصًا اورام اون عضل کے جو زبان کے دونون پنے مین ہون اگر شراب اور شہد ملا کر استعمال کیا جاے **جراح** جن قروح کا اندمال دشوار ہو اون کا اندمال کرتا ہی خصوصًا جو قروح پاخانہ اور پیشاب اور ناک اور مُنھ مین ہون اور نواصیر کو مفید ہی **آلات مفاصل** اوجاع مفاصل کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر** جو فضول صفراوی سر مین ہون اونکا تنقیہ کرتا ہی جبکہ پیشانی پر طلا کیا جاے اور درد سر مین روغن گل ملا کر کنپٹی پر لگایا جاتا ہی پس درد سر کو نافع ہوتا ہی اور دور کر دیتا ہی ناک اور مُنھ کے قروح کو فائدہ کرتا ہی ایلوا اون دواؤن مین داخل ہی جو کان کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتے ہین کہ جو عضل زبان کی دونون جانب مین ہین اونکو شراب ملا کر اور شہد ملا کر طلا کرنے سے نفع کرتا ہی **طب قدیم** مین یہ بیان ہوا ہی کہ صبر مسہل سودا ہی اور مالیخولیا کو فائدہ کرتا ہی اور صبر فارسی عقل کا تصفیہ کرتا ہی اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہی یعنے دل کی روحانی قوت کو **اعضاے چشم** آنکھ کے قروح کو اور آنکھ کی ترکھجلی کو اور آنکھ کی ہر قسم کے درد کو اور کوے کے سوکھی کھجلی کو نفع کرتا ہی اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہی **اعضاے غذا** فضول صفراوی اور بلغمی جو معدہ مین ہون اونکا تنقیہ کرتا جسوقت ٹھنڈے پانی یا نیم گرم پانی کے ساتھ بقدر دو ملعقہ یعنے چمچے کے پیا جاے - اور اشتہا جو باطل ہو گئی ہو یا خراب ہو گئی ہو اوسکو پھیر لاتا ہی اور کوے مین ہو شورش اور التہاب معدہ کے خلط صفراوی اور تلخی کی وجہ سے پیدا ہو اوسکی اصلاح کرتا ہی کبھی ایلوا صبح اور شام بقدر دس حبہ یعنے سوا ماشہ کے اپنے مصلح دواؤن مین جوش دیکر پیا جاتا ہی پس اسہال شکم کرتا ہی اور طعام کو فاسد نہین کرتا اور کبھی دردہاے معدہ مین بھی ایک ہی روز کے استعمال سے نفع کرتا ہی سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی مگر ایلوا جگر کو مضر بھی ہے اور یرقان کو بجہت دست لانیکے دور کرتا ہی **اعضاے نفض** ڈیڑھ درخمی صبر کی آب گرم کے ہمراہ مسہل ہی اور تین درخمی سے تنقیہ کامل ہو بلا تامل ہو جاتا ہی اور مقدار معتدل اسکی دو درخمی ہمراہ ماء العسل کے صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہی اگر صبر اور ادویہ مسہلہ مین داخل کیا جاے اون دواؤن مین جو معدہ کا فر ہوتا ہی دفع کرتا ہی - صبر معدہ کا مصلح ہی اور صبر مغسول مین قوت اسہال کی کم ہی لیکن معدہ کے واسطے وہ زیادہ نافع ہی - صبر مین شہد ملانے سے اوسکی قوت مسہلہ کم ہو جاتی ہی یہان تک کہ بطور جذب کے اسہال نہین کرتا بلکہ جس خلط کو پاتا ہی اور اوس سے ملتا ہی اوسی کو نکال دیتا ہی علاوہ یہ ہی کہ صبر خالص کی قوت بدن مین دور تک نہین پہونچتی بلکہ جگر سے آگے نہین بڑھنے دیتی صبر عربی جسوقت تناول کیا جا کرب اور مروڑہ پیدا کرتا ہی - اور اسکی قوت معدہ کی نرم جھلیون مین باقی رہجاتی ہی ایک دن یا دو دن تک

ایلوسے کا سر دونون مین پیا اندیشہ کی بات ہے اور کبھی ایلوسے سے خون کے دست آتے ہین کسی قسم کا ایلوا کیون نہو کبھی صبر شراب شیرین مین ملا کر بواسیر کے اونچے اونچے سوئیر اور مقعد کے شگافتہ اور پھٹے ہوے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس خون کے آمد جاون سے اوسکو روک دیتا ہے - بیش دبیس جو ورم مقامات نہانی مین ہون شراب اور شہد ملا کر صبر کے طلا کرنیسے دور ہوجاتی ہین نغفض اگر ایلوا سردی کے ایام مین پیا جاے خون کے دست آنے کا خوف ہوگا ابدال بدل صبر کا دوچند وزن اوسکے روت ہے

صوف بضم صاد مہملہ جسکو فارسی مین پشم اور ہندی مین بال یا اون کہتے ہین جراح وقروح جلا ہوا صوف قروح اور گوشت زائد کو مفید ہے

صدید الحدید جسکو ریم آہن کہتے ہین افعال وخواص اس مین تبرید اور قبض ہے اعضاے نفض عورتون کے بدن سے جو خون اور رطوبت جاری ہو اوسکو بہت نفع کرتا ہے -

صفراغون جسکو ہندی مین ممولا اور کھنجن کہتے ہین ماہیت یہ ایک چڑیا ہے جسکا نام فرنگی زبانین بہی صفراغون ہے نفض دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ جیسے اس طائر کا پتھر کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے -

صرصر بضم ہر دو صاد مہملہ دسکون راے مہملہ اول اور دونون صاد کو فتحہ بھی پڑھا ہے جسکو ہندی مین جھیگا کہتے ہین اعضاے سر اگر جھیگا کو ریت مین جوش دین اور خوب اوسی مین ملکر نچوڑلین اوسکے بعد پھر اوسی ریت کو جوش دین اور کان مین ٹپکائین کان کا درد اور ضربان کو کھودیگا

صقصاص نسخہ موجودہ مین آخر مین صاد مہملہ لکھا ہے اور دراصل یہ لفظ صفصاف ہے یہ بید سادہ کی ایک قسم ہے اسکا بیان خلاف کے لغت مین کیا جائیگا

حرف قاف

جو دوائین حرف قاف سے شروع ہین اونکا بیان

قرنفل بفتح قاف وراے مہملہ دسکون نون وضم فاے موحدہ آخر مین لام ہے ہندی مین لونگ کہتے ہین ماہیت لونگ پھولدار شل چنبیلی کے ہوتی ہے مگر اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور بڑ قسم لونگ کی شل زیتون کے گٹھلی کے ہوتی ہے اور اوس سے زیادہ لانبی اور سیاہی مین شدید لونگ ایک درخت کا پھل ہے جو ہندوستان کے کسی جزیرہ مین پیدا ہوتا ہے اور اسکے گوند کی قوت شل علک البطم کے ہے اختیار بہتر لونگ کی وہی قسم ہے جو مشابہ سوکھی ہوئی گٹھلی کے ہو اور شیرین ہو بو اسکی پاکیزہ ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضاے چشم بصارت کو جبر کرتی ہے - اور غشاوہ یعنے آنکھ کی جھلی کو دور کردیتی ہے اعضاے غذا معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اور قے اور متلی کو نفع کرتی ہے

قاقلہ دوسرا قاف مضموم ہے ہندی مین الائچی کو کہتے ہین ماہیت بڑی الائچی شل سیاہ چنے کے ہوتی ہے دبانے سے چھلکے کے پھٹکر اندر سے سپید دانہ نکلتے ہین جو شل کبابہ کے زبان کو چھیلتے ہین اور اونمین عطریت ہوتی ہے اور چھوٹی الائچی کی خوشبو کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہے طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین ہے افعال وخواص تسخین کے ہمراہ اس مین قبض بھی ہے خصوصًا اوس الائچی مین جسکے اوپر ایک بھٹنی یا نوک سی نکلی ہوتی ہے خصوصًا بڑی الائچی مین اعضاے غذا متلی اور قے کو آب مصطگی اور آب انارین کے ہمراہ مفید ہے

قرفہ الطیب قرفہ بکسر اول چھلکے کو کہتے ہین ماہیت قرفہ قرنفل کے موٹے چھلکے ہوتے ہین رنگ اون کا تج کا ہوتا ہے اور مزہ لونگ کا مگر شیرینی انمین شل دارچینی کے نہین ہوتی اگرچہ لونگ سے شیرینی مین زیادہ ہے مگر افعال مین لونگ سے زیادہ ضعیف ہے طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین ہے

قرفہ الدارچینی جسکو ہندی مین تج کہتے ہین ماہیت کہتے ہین کہ وہی دارچینی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اور قسم ہے تج مشابہ دارچینی کے ہوتا ہے ایک قسم تج کی سخت نہین ہوتی ہے اور ایک قسم پر اسکی چیتیان ہوتی ہے اور لکیرین پڑی ہوئی ہوتی ہین اور ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہے کہ بہت جلد ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے تج دارچینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہے اور دارچینی کے بیانمین اسکا ذکر ہوچکا ہے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے

قردمانا بکسر قاف دسکون را اور ضمہ اور فتحہ بھی قاف کو پڑھا گیا ہے اور دال مہملہ مکسور ہے یہ صحرائی کردیا ہے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص جلد کو سرخ کردیتی ہے اور اس مین قوت ہے کہ غلیظ اخلاط کو پگھلا دیتی ہے اور بنظر خاصیت کے اعضاے باطنی کی تقویت کرتی ہے جراح وقروح تر کھجلی اور داد کو سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مفید ہے آلات مفاصل پٹھے کے امراض کو مفید ہے اور کولے کا درد جو بلغم سے ہو اور فالج کو اور عضل کے درد کو فائدہ کرتی ہے اعضاے سر مرگی کو پانی کے ہمراہ پلانیسے فائدہ کرتی ہے اعضاے نفس سینہ کو پاک کرتی ہے کھانسی مین سکون پیدا کرتی ہے اعضاے نفض مروڑے کو فائدہ کرتی ہے اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے اور شراب ملا کر درد گردہ

کو اور دشواری آمد بول کو اور ایک درمی اوسکی پوست بیخ خار کے ہمراہ پتھری کیواسطے پلائی جاتی ہے دھوان اوسکا عنبین کو قتل کرتا ہے سموم بچھو اور تمام ہوام کی کاٹنے کو مفید ہے ابدال بدل اوسکا خرمل یا اذخر ہے۔

قصب بفتح قاف وصاد جسکو ہندی مین سرکنڈا اور نل اور بانس اور بانسی کہتے ہین **طبیعت** قصب کی طبیعت مین تبرید شدید ہے اور خاکستر اسکی گرم ہے **افعال و خواص** اسکی جڑ مین تھوڑی سی جلا بدون حدت کے ہے اور پتیان بھی اسکی یہی خاصیت ہے **زینت** چھلکے اسکے اور جڑ اسکی بالخورہ کو مفید ہے اور اقسام جرب کو جلا کرتی ہے اور جڑ اسکی پیاز دشتی ملا کر تیلے وغیرہ کی نوک بدن سے کھینچ لیتی ہے **اورام** تازی پتی اسکی حمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کے اینٹھ جانیکو مفید ہے **اعضاے سر** پھول اسکا اگر کان مین ڈالا جاے بہرا پن پیدا کرتا ہے اور اسقدر چپک جاتا ہے کہ پھر نہین نکلتا **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے سموم بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے

قصب الذریرہ جسکو ہندی مین چرائتہ کہتے ہین **اختیار** بہتر قسم اسکی وہ ہے جو یاقوتی رنگ ہو اور جڑین اوسکی قریب قریب ہون اور بہت سی نوکین باریک اوسکے گرد لپٹی ہون اور لکڑی کے خول کے اندر ایک چیز مثل مکڑی کے جالے کے بھری ہوتی ہے چبانے مین اسکے سوزش پیدا ہوتی ہے پسا ہوا چرائتہ خوشبو مائل بزردی اور سپیدی ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** ملطف ہے اور تھوڑا سا قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم مین اسکے ارضیت اور ہوائیت ہے ان دونون مین آمیزش بخوبی ہو گئی ہے اور تخفیف اسمین زیادہ ہے اس مین ایک جوہر لطیف بھی ہے جس طرح جملہ افادیہ یعنے خوشبو چیزون مین ہوتا ہے **زینت** مردار خون کی تیرگی کو نفع کرتا ہے **اورام و ثبور** اورام کی تحلیل کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے سہے پہنچانے کو مفید ہے **اعضاے چشم** بصارت کی جلا کرتا ہے **اعضاے نفس** کسی لوٹیا کے برتن مین اسکو سلگا کر دھوان اسکا حلق مین پہونچاتے ہین پس کھانسی کو فقط اسی کا دھوان فائدہ کرتا ہے یا صمغ البطم ملا کر دھونی دیتے ہین **اعضاے غذا** ورم جگر اور معدہ کو شہد اور تخم کرفس ملا کر مفید ہے۔ چرائتہ پیاس کو جو استسقا مین ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** حیض اور بول کا ادرار کرتا ہے چرائتہ ہمراہ تخم کرفس کے گردہ کو مفید ہے اور تقطیر بول کو اور جوشاندہ اسکا پلانے سے اور آبزن کرنے سے درد رحم کو نفع کرتا ہے اور شہد اور تخم کرفس ملا کر رحم کے دردون کو نفع کرتا ہے۔

قنطوریون بفتح قاف وسکون نون وضم طاے مہملہ **ماہیت** دو قسم کی ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی اور دونون قسم آخر ربیع مین پیدا ہوتی ہین اور پتی اسکی شکل چھاؤ کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اسکی شاخین سپید اور زرد اور اون کے سرون پر سبزی اور سار اور درخت اسکا مثل اوس سینک کے ہوتا ہے جسکی جھاڑو بنتی ہے مقدار شربت اسکی تپ کے بیمار کے واسطے دو درہم تک ہے اور چھوٹے قنطوریون کی لکڑی مشابہ فودنج کوہی کے ہوتی ہے اور مثل ہیوفاریقون کے۔ اور پتی اسکی مشابہ سداب کی پتی کے ہے۔ عصارہ اسکا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور سوکھی پتی کو اتنا جوش دیکر کہ پانی کا اثر اوس مین آجاے اور قوت اوسکی نچوڑنے سے نکل آئے اوسکے بعد قوام درست کر لیتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** اسمین جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی ہے اور مجفف بدون لذع کے ہے یہ بھی کہتے ہین کہ اگر اسکو گوشت کی بوٹیون کے ساتھ جوش دین سب بوٹیونکو جمع کرکے ایک لوتھڑا بنا دیتا ہے **جراح و قروح** تازے جراحات کا تنقیہ کر دیتا ہے اور اون پر پپڑی جما دیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہون مرہم مین داخل کرنے سے بواسیر کا اور پرانے قروح کا جو گہرے ہون اونکا اندمال کرتا ہے اور جراحات خراب کا کبھی قنطوریون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہین اور پٹی سے باندھ دیتے ہین پس اون کی اصلاح کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے کھنچ جانے کو اور اوس مین پیپ پڑ جانے کو مفید ہے۔ قنطوریون دقیق کا حقنہ خاص کر عرق النسا اور پٹھے کے درد اور پٹھے کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہے بلکہ قنطوریون دقیق ان سب باتون مین نہایت مفید ہے پھر اگر اسکے پلانے سے کسی قدر دست مین خون آجاے ان امراض مین اسکا نفع زیادہ ہوگا کبھی اسکے خاکستر سے پانی ملا کر انھین بیماریون کے واسطے حقنہ کرتے ہین **اعضاے نفس** نفث الدم کو بسبب اپنے قبض کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقیق دونون قسم کی قنطوریون عسر نفس کو فائدہ کرتی ہے دو درہم اسکو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بارد اور نفث الدم کے واسطے پلاتے ہین **اعضاے غذا** اسدہ ہاے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض** حیض کا ادرار کرتی ہے اور جنین کو خارج کر دیتی ہے کیڑون کو قتل کرتی ہے بول کا ادرار کرتی ہے اور دو درہم اسکی مروڑے کو اور زخم کے درد کو شفا دیتی ہے اور قولنج کو نفع کرتی ہے اور قنطوریون صغیر کا جوشاندہ بلغم اور خام کے ساتھ صفرا کا بھی اسہال کرتا ہے۔ اور جب زیادہ دست آتے ہین تو اسہال خونی عارض ہوتا ہے خصوصًا

قنطوریون دقیق سے۔

قرطم بضم قاف وسکون راے مہملہ وضم طاے وسیم ہندیمین کرڈا ور کسم کا بیج کہتے ہین۔ **ماہیت** ایک قسم اسکی بستانی ہی اور ایک قسم صحرائی **طبیعت** صحرائی قرطم دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور مشہور یہ ہی کہ پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے تک خشک ہی **خواص** اسکا روغن اوشتگن کے روغن کے قریب ہی لیکن قرطم اوس روغن سے ضعیف ہی۔ قرطم بھی اون چیزون مین داخل ہی جسکے دودھ کا پنیر بن جاتا ہی اور دودھ کا پانی جدا ہو جاتا ہی۔ اور سیج نے گمان کیا ہی کہ قرطم بستہ دودھ کی تحلیل کردیتی ہی او پتلے دودھ کو بستہ کرکے پنیر بنا دیتی ہی قرطم مین غذائیت کی بہت کمی ہے **اعضاے نفس** سینہ کو پاک کرتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی معدہ کیواسطے خراب چیز ہی دودھ کو معدہ مین پنیر بنا دیتی ہی **اعضاے نفض** قولنج کو فائدہ کرتی ہی اور بلغم سوختہ کی مسہل ہی جسوقت انجیر یا شہد ملا کر کھایا جاے باہ کو فائدہ کرتی ہی۔ بستانی قرطم کا روغن طبیعت مین روانی پیدا کرتا ہی کبھی اس سے مسہل اس طور پر طیار کیا جاتا ہی کہ مغز حب القرطم کسی شوربا وغیرہ مین داخل کرکے کھلاتے ہین یا اسکے مغز اور مغز بادام اور شہد سے مرکب کرکے گولی تیار کرتے ہین اور مقدار شربت اوسکی چار درخمی جو برابر چودہ ماشہ کے ہی یہ مقدار اوس گولی کی ہی جو مغز قرطم سے بنائی جاے اگر مغز قرطم اور قسط اور بادام سے تین ابولوسات جو برابر سوا تین ماشہ کے ہی اور انیسون اور لفردن ہر ایک سے ایک درخمی یعنے ساڑھے تین ماشہ لیجاے اور انجیر خشک اور شہد ملا کر ایک جوزہ یا دو جوزہ بنا کر کھائی جاے مائیت کا اسہال کرے گی۔ کبھی اسکی ریوڑی بھی اسی غرض سے طیار کرتے ہین طریقہ بنانیکا یہ ہی کہ بادام شیرین اور انیسون اور شہد مطبوخ مین مغز قرطم کو ملا کر ریوڑی بناتے ہین اور چند مرتبہ قبل غذاے شب کے اسکو کھاتے ہین کبھی مغز قرطم تازہ تیس درہم ایک رطل یعنے تخمیناً آدھ سیر گرم پانی مین دس درہم قند سپید پسا ہوا ملا کر تناول کرتے ہین پس اسہال بلغم کرتی ہی **سموم** قرطم صحرائی یا اوسکا پھل دونون الگ الگ یا دونون ملا کر شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے کے واسطے پلایا جاتا ہی بعض آدمی اس بات کی بھی مدعی ہین کہ جسکو بچھو نے کاٹا ہو اگر قرطم صحرائی کو یا اوسکے پھل کو اپنے منھ مین رکھلے درد اوسکو معلوم نہوگا پھر جب منھ سے گرا دے گا درد پلٹ آے گا۔ یعنے پھر معلوم ہوگا۔

قطران بفتح قاف وکسر طاے وراے مہملہ بالف کشیدہ آخر مین نون ہی **ماہیت** یہ آنسو اوس درخت کا ہی جسکا نام شیرمین ہی اسکے دخان کی قوت مثل دخان زیت کے ہی اسمین سے ایک روغن نکلتا ہی جسکو صوف کے ذریعہ سے جدا کر لیتے ہین جسطرح زفت کا روغن بھی جدا کیا جاتا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** مردہ کی لاش بگڑنے اور خراب ہونیسے حفاظت کرتا ہی اور جلد کو سرخ کردیتا ہی اور داغ دیتا ہی **زینت** جون اور چیلڑ کو نفع کرتا ہی اور ان دونون کو قتل کرتا ہی یہانتک کہ مواشی کے جون وغیرہ کو **جراح و قروح** ڈھیلے گوشت کو مضبوط کردیتا ہی اور تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہی انیکہ حیوانات کی کھجلی کو مفید ہی خصوصاً اسکا روغن چوپایہ جانورون کی کھجلی اور کتون کی اور اونٹ کی کھجلی کو **آلات مفاصل** عضل کی سرے کی بھجانے کو اور عضل مین خون اور پیپ کے جمع ہونیکو مفید ہی اور چاٹنے سے اور بطور لطوخ لگانے سے داء الفیل اور دوالی کو مفید ہی **اعضاے سر** بہت بڑی چیز ہی درد سر بازو کے واسطے تسکین دینے جب قطران کا طلا سر پر کیا جاے کانین ٹپکانیسے کیڑونکو قتل کرتا ہی اور آب زوفا ملا کر دوی اور طنین کو مفید ہی اور دانت کے درد کے واسطے بھی آب زوفا ملا کر ٹپکایا جاتا ہی پس درد کو ٹھہرا دیتا ہی۔ سڑے ہوے کرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جلا کرتا ہی قروح کے نشانات جو آنکھ مین ہون اونکو دور کرتا ہی **اعضاے نفس وصدر** حلق پر درم لوزتین اور اون کے درد کیواسطے طلا کیا جاتا ہی اور اگر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہو چاٹا جاے پھیپھڑے کے قروح کو دور کردیتا ہی پرانی کھانسی کا فائدہ کرتا ہی پھل اسکے درخت کا معدہ کیواسطے خراب چیز ہی **اعضاے نفض** آنتون کے کیڑونکو قتل کرتا ہی خصوصاً اگر اسکا حقنہ کیا جاے سب کیڑونکو قتل کرتا ہے حیض کا ادرار کرتا ہی جنین کو قتل کرتا ہی منی کو خراب کردیتا ہی اگر قبل جماع کے اسکو نائزہ مین پھونک کر بھر دین عورت کے حاملہ ہونیکو منع کرتا ہی پھل اسکے درخت کا جسکا شہ بین نام ہی معدہ کیواسطے زبون ہی اور تقطیر البول کو نفع کرتا ہی **سموم** جس سانپ کا مقرنہ نام ہی اوسکے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی۔ ارنب بحری کے دفع سمیت کیواسطے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلایا جاتا ہی۔ اونٹ کی چربی مین اسکو پگھلا کے بدن پر اسکی مالش کرتے ہین۔ پس ہوام بدن کے پاس نہین آنے پاتے۔

قسط بضم قاف وسکون سین مہملہ آخر مین طاے مہملہ ہی جسکو ہندی مین کُٹ یا کوٹ کہتے ہین **ماہیت** اسکی تین قسمین ہین ایک عربی ہی وہ سپید سبک خوشبو ہوتی ہی دوسری ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہی تیسری تلخ اور بھاری قسم اسکی شامی کہلاتی ہی۔ جسکا نام قرنفلی ہی اور ان سب قسمون مین ناقص وہی قسم ہی جسکی بو الیوسکی سی ہو

اور مائل ایسا ہی ہو اور قسط شامی ان سب قسمون مین زبون ہو جو مشابہ مشمات کے ہوتی ہو اور بو اسکی کھلی ہوئی ہوتی ہو ۔ عمدہ قسم مین کبھی سخت سخت جڑین راسن کی ملا دیتے ہین اور یہ معشوش نہ زبان کو کاٹتی ہو اور نہ اسمین تیز بو ہوتی ہو اختیار بہتر وہی قسط ہو جو سپید اور نہی ہو اور رتلی یعنے ٹھوس ہو سڑی گھنی نہو چکنی ہوئی بو اوسمین نہ آتی ہو زبان کو چھیلتی ہو اور گزند پہونچاتی ہو اوسکے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہو اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اسمین بہتر وہ ہو جو دریائی ہو اور چھلکہ اوسکا پتلا ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو **افعال و خواص** اسمین ایک کیفیت تلخی کی ہو اور تیزی اور گرمی اور سوزش بھی ہے تا اینکہ قرحہ ڈال دیتی ہو اور جس عضو کو حاجت گرمی پہونچانے کی ہو اوسکو نفع کرتی ہو اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہو **زینت** جلد کی جھائین کو دور کر دیتی ہو جب بطور لطوخ کے پانی اور شہد ملا کر لگائی جاے **جراح و قروح** اسمین قرحہ ڈالنے کی خاصیت ہو اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کر دیتی ہو **آلات مفاصل** استرخاے عصب کو نفع کرتی ہو اور فسخ عضل کی اچھی دوا ہو اور عرق النسا کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہو **اعضاے سر** لیثارغوس کو نفع کرتی ہو **اعضاے صدر** سینہ کے درد کو مفید ہو **اعضاے نفض** پلانے سے ادرار حیض کرتی ہو اور لوٹی کے برتن مین دھونی دینے سے بھی فائدہ کرتی ہو اور جنین کو قتل کرتی ہو اور ادرار بول کرتی ہو کدو دانہ اور چھوٹی کیڑونکو قتل کرتی ہو باہ کی قوت بڑھاتی ہو رحم کے درد کے واسطے آب حمول جید ہو اسلیے کہ رحم بارد کے درد کو پلانیسے اور آبزن کرنیسے نفع کرتی ہو اور طبیعت کی تحریک کرتی ہو جب شراب کی ساتھ پلائی جاے باہ پر قوت بڑھانیکا اسکی یہی سبب ہے کہ اسمین رطوبت فضلیہ ہو جو نفخ پیدا کرتی ہو **حمیات** اگر بدن پر اسکا لطوخ زیت ملا کر لگایا جاے لرزہ کو فائدہ کرتی ہو **سموم** تمام ہوام کے کاٹنے کو سانپ ہو یا کوئی اور جانور زہریلا ہو فائدہ کرتی ہو جب شراب اور افسنتین ملا کر پلائی جاے **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن اوسکے عاقرقرحا ہو۔

قرفو معما کہتے ہین کہ یہ روغن زعفران کا درد ہو **اختیار** بہتر وہی قسم ہو جسکی بو پاکیزہ ہو اور وزنی ہو اور سیاہ ہو اوسمین لکڑی کے ٹکڑے نہ پڑے ہون جب پانی مین گھولا جاے اوسکو زعفرانی کر دے اور جب چبایا جاے دانتونکو زیادہ رنگین کر دے کہ وہ رنگ پائدار ہو **افعال** مسخن ہو **اعضاے چشم** آنکھون مین تیرگی پیدا کرتا ہے **اعضاے نفض** ادرار بول کرتا ہو۔

قنہ بکسر قاف و فتح نون بارزد کو کہتے ہین جسکی ہندی بروزہ ہو اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک زبدی پھولی ہوئی اسکا وزن سبک ہوتا ہو اور سپید زیادہ ہوتی ہو دوسری قسم کثیف اور بھاری **اختیار** بہتر دونون مین وہی قسم ہو جو کثیف زیادہ ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہو **افعال و خواص** قوت اسکی ملین ہو محلل ہو ریاح کو پراگندہ کرتا ہو گوشت کو خراب کر دیتا ہو تسخین اور التہاب پیدا کرنے کی اور جذب اور تحلیل کی اسمین قوت ہو **زینت** بثور عدسیہ کو اوکھاڑ ڈالتا ہو **اورام و بثور** خنازیر کو نفع کرتا ہو **جراح و قروح** قروح پر سرکہ ملا کر لگایا جاتا ہو **آلات مفاصل** ماندگی اور تھکن کو اور کزاز کو اور تشنج عضل کو مفید ہو **اعضاے سر** درد سر اور مرگی کو فائدہ کرتا ہو اور مرگی کے بیمار نے اسکو سونگھا اور جبیت آگیا آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا جسکو سدر کہتے ہین اسکو بھی نفع کرتا ہو دانت کے درد کو اور سڑے ہوے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہو کانین جو سردی سے درد ہو اون کو مفید ہو اور اونکے درم اور اونمین ورم کے درد کو بے اذیت فائدہ کرتا ہو اور یہ فائدہ اوسوقت ہو کہ جب روغن سوسن مین اسکو گھولکر نیم گرم کانمین ٹپکائین **اعضاے نفس** ربو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہو **اعضاے نفض** بقوت ادرار حیض کرتا ہو اور جنین کو نکال دیتا ہو اور اوسکا اسقاط کر دیتا ہو جب بطور حمول کے استعمال کیا جاے اور شراب کے ہمراہ پلانیسے اختناق رحم کو نفع کرتا ہو عسر بول کو دور کرتا ہو **سموم** بیرزنہ اوس زہر کا تریاق ہو جس مین سہام ارمینہ بوجھاے جاتے ہین جب شراب ملا کر پلایا جاے اور سانپ اور بچھو کے زہرون کا بھی تریاق ہو اور دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہو جب اسکو بدن مین ملین ملنے والے کے بدنکے پاس ہوام نجائینگے اور جب بیروزہ کو سفیدہ لیون اور زیت ملا کر بدن پر لگا دین جو قسم ہوام کی اوس بدن کے قریب جاے گی مر جاے گی بیروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہو مگر اسکا مقابلہ سکبینج کے مقابلہ سے کم ہو۔

قنبیل بکسر قاف و سکون نون کیسلا کو کہتے ہین **ماہیت** یہ دانہ اور بیج خاکستری رنگ کے ہوتے ہین انکے اوپر رنگ مین سرخی ہوتی ہین وہ سرخی ورس یعنی اوس دانہ کی کہ اوسکی سرخی زعفرانی ہو ۔ اس کی سرخی سے کم ہوتی ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو **خواص** ابن ماسویہ کہتا ہو کہ اسمین قبض شدید ہو **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہو اور نکال دیتا ہو۔

قفر الیہو و قفر بفتح قاف و سکون فا اوس رطوبت کو کہتے ہین جو پہاڑون وغیرہ سے نکل کے منجمد ہو جاے اور بعض قسم اسکی وہ ہو کہ صاف ہو کر پانی کے چشمو نمین

رہجاتی ہی اور وہ سیاہ و خراب مشابہ زفت کے ہوتی ہی وہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے وزن مین سبک ہوتے ہین کہ جسوقت چبائی جاے اوسمین مزہ قار کا معلوم ہوتا ہی مگر یہ ٹکڑے بو دے ہوتے ہین کہ ٹوٹنے سی بکھر جاتے ہین اختیار بہتر وہی ہی کہ جسکا رنگ بنفشی ہو اور چمکدار ہو کہ اوسکی چمک قوی ہو وزنی ہو۔ لیکن سیاہ چرک آلودہ خراب قسم ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** قوت اسکی زفت کی قوت کے قریب ہی اور عضا کو قوی کر دیتی ہی اور خون منجمد کو پگھلا دیتی ہی پیٹ مین جسوقت اسکو پیلین **زینت** اگر بطور لطوخ کے لگائی جاے تا خون کی سپیدی کو دور کر دیتی ہی **اورام** و بثور خنازیر مین نفیع پیدا کرتی ہی **جراح و قروح** داد پر اور زخمون کے ورم پر طلا کیجاتی ہی پس نفع کرتی ہی **مفاصل** نقرس کا ضماد ہی اور عرق النسا پر طلا کیجاتی ہی **اعضاے نفس** کھانسی اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور نفث یعنے بلغم خواہ مدہ کے نکالنے پر اعانت کرتی ہی ورم لوزتین اور خناق کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** صلابت رحم کو نفع کرتی ہی جب اسکے یا اسکے دخان کا حمول کیا جاے رحم کے اونچے ہونے اور چڑھ جانیکو نفع کرتی ہی رحم کے درد کو مفید ہی۔ اور جب اسکا حقنہ آب جو ملاکر کیا جاے۔ ذوسنطاریا کو نہایت نفع کرتی ہی۔

اقلیمیا الذہب یہ سونیکا میل یا دخان ہی **اختیار** اچھی قسم اسکی وہی ہی جو رنگ مین سنہری اور شکل مین عنقودی یعنے مثل خوشہ انگور کے چھوٹے چھوٹے دانہ بہم پیوستہ ہون خاکستری رنگ جو سونیکی تازی راکھ کا ہوتا ہی اسمین ہو اور پرت اسکی غلیظ تہ بتہ ہون **طبیعت** حرارت برودت مین معتدل ہی اور خشکی مین تیسرے درجہ تک ہی **خواص** قلیمیاے ذہبی اور اسکی قسم دھوئی ہوئی قلمیاے فضہ سے زیادہ تر لطیف ہی اور اسمین تجفیف اور جلا ہی **جراح و قروح** جراحات مین گوشت پھرلاتی ہی اور اونکے چرک کو پاک کر دیتی ہی اور اونکے زائد گوشت کو کھا جاتی ہی اور قروح خبیثہ کا اندمال کر دیتی ہی **اعضاے چشم** سپیدی چشم کو اور ابتداے نزول الماء کو فائدہ کرتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی **قلیمیا الفضہ** کبھی اقلیمیا سونے اور چاندی سے بنائی جاتی ہی اور کبھی تانبے سے اور قشیمشا سے اور بہرحال اقلیمیا دہ ثقل خواہ میل ہی جو دھات کی چرخ دینے کے وقت اوپر آجاتا ہی یا دخان ہی جو دھات سے نکلتا ہی اور جو چیز دھات کے چرخ دینیکے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہی وہ صفایحی یعنے پرت پرت ہوتی ہی **طبیعت** اقلیمیاے فضہ اقلیمیاے ذہب کی طبیعت مین قریب ہی اور برودت مین اوس سی

زیادہ ہی **خواص** اسمین تجفیف اور جلا باعتدال ہی بدون لذع کے ہے خصوصًا اگر دھوئی ہوئی ہو مراہم مین داخل کرنے کے لائق زیادہ اور جلا اسکی معتدل ہر نکین ہوتی ہی اور سخت بدن مین نہین ہوتی یعنے جس بدن کا گوشت سخت ہو۔ **جراح و قروح** ترکھجلی اور اون قروح کو جنکا اندمال دشوار ہو اور قروح رطبہ کو مرہم مین داخل کرنیسے اور چھڑکنے سے فائدہ کرتی ہی

قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہین **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** مجفف ہی صلابت پیدا کرتی ہی تکثیف بدن کرتی ہی یعنے مسامات کو بند کر دیتی ہے اکال ہی اسمین قبض اور احراق کی قوت ہی **جراح و قروح** ناک کی نواصیر کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** نکسیر کے خون کو بند کر دیتی ہی اور اگر اسکو پانی مین گھولکر ایک قطرہ ناک مین ٹپکایا جاے سر کو فضول اور مواد سے پاک کر دیتی ہے خود سبز پھٹکری منجملہ اون دواؤن کے ہی جو کان کو پاک کر دیتی ہین اور برودت سے جو درد کان مین ہو اوسکو نفع کرتی ہی کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی **اعضاے نفض** ایک درخمی اوسکی شہد کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ دور کر دیتی ہی **سموم** فطر یعنے کھمبی کھبہت کے ضرر کو دور کر دیتی ہی

قلقطار زرد پھٹکری کو کہتے ہین **ماہیت** جالینوس نے کہا ہی کہ سپید پھٹکری یسے زرد پھٹکری خود بخود بنجاتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** اسمین احراق شدید ہی اور جسقدر خون کا سیلان بدن سے ہو اوسکے روکنے کی قوت ہی تجفیف پیدا کرتی ہی اور جلانیکے بعد اس مین تجفیف زیادہ ہوجاتی ہی اور لذع بہت کم ہوتی ہی اسمین ہمراہ قبض کثیر کے حرارت بڑھی ہوئی ہے **اورام و بثور** آب کشنیز سبز ملاکر نملہ اور حمرہ پر طلا کیجاتی ہی اور نملہ خبیثہ اور ساعیہ پر بطور ذرور کے چھڑکی جاتی ہی گوشت زائد کو جلا دیتی ہی۔ پپڑی اور خشک ریشہ پیدا کرتی ہی **اعضاے سر** نکسیر کو فائدہ کرتی ہی اور مسوڑھے کے ورم کو اور ورم تغانغ یعنے بن کام کے ورم کو **اعضاے چشم** سرمہ کے اقسام مین جلا کرنے اور پلکون کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفض** نزف رحم کو منع کرتی ہی۔

قنابری جسکو فارسی مین برغشت کہتے ہین۔ اور عربی مین عملول بھی کہتے ہین **طبیعت** گرم پہلے درجہ مین ہی **خواص** لطیف ہی جلا زیادہ کرتی ہی سقطع ہے۔ روفس کہتا ہی کہ سودا پیدا کرتی ہی خصوصًا اگر نمک آلودہ کر لی گئی ہو **زینت** کلف اور بہق کو جلا دیتی ہی اور ورحقیقت منع کے واسطے کھاتے ہین اور ضماد

کرنے مین بہت مفید چیز ہی۔ کہ اُسکو تھوڑے ہی دنون مین دور کردیتی ہی۔ اور یہ وہ خاصیت ہی جسکو عرب خوب پہچانتے ہین جراح و قروح جب اسکی پتی کا ضماد کیا جاے۔ پستان کے قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہی اعضاے سر اسکی جڑ کے پانی سے جب ناس لیا جاے دماغ کے رطوبات غلیظہ کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کے سدون کی تفتیح کرتی ہی۔ اور پھیپھڑے کا تنقیہ کردیتی ہی اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کردیتی ہی اعضاے نفض پانی اسکا طبیعت کو نرم کرتا ہی۔ بواسیر کا بھی ضماد اس سے کیا جاتا ہی۔ اور مرض پھوڑے کو دور کرتی ہی۔ صلابت رحم کی تحلیل کرتی ہی۔ کیموسات غلیظہ کا اخراج کرتی ہی سموم جملہ ہوام کے کاٹنے کا ضمادات اس سے کیا جاتا ہی۔

قیسوس اسکی تین قسمین ہین سیاہ سپید سرخ اور سب قسمین اسکی تیز اور رقاق الجوہر ہین اور بڑی حدت اسکی اوس قسم کی ہی جسکا نام لاذن نام رکھا جاتا ہی قیسوس درحقیقت یہی لاذن ہی۔ خواہ اور کوئی چیز ہی۔ اسلیے کہ یہ دونون احوال مین قریب قریب ہین۔ طبیعت مائل بحرارت ہی۔ اور اکثر اسکے بعض اقسام مین برودت بھی ہوتی ہی اور لاذن فی نفسہ آخر دوم مین گرم ہی۔ خواص پٹھے کو مضر ہی۔ اور اسمین قبض کی قوت ہی۔ کہ سمیٹی ہی خصوصًا اسکی پتی ہین۔ اور پھول مین اسکے طبیعت کے بستہ کرنیکی قوت ہی جو قسم اسکی شناخت مین آچکی ہی اور بنام لاذن مشہور ہی۔ اوسمین تفتیح کی قوت ہی اور رگون کے منھ کی تسخین کی۔ اور اسمین بھی ہی زینت آنسو جو اسکے درخت سے ٹپکتا ہی جون کو قتل کرتا ہی خصوصًا بالونکی جون کو۔ اور نئے بال پیدا کرتا ہی۔ اگر لاذن کسی شراب مین ملاکر قروح کے نشان پر لگائی جاے اون نشانات کی بدنمائی کو دور کردیتی ہی۔ اور اگر شراب اور مر روغن آس ملاکر لگائی جاے بالون کے زیادہ گرنیکو منع کرتی ہی۔ مگر اسمین اتنی قوت نہین ہی کہ بالخورہ کو نفع کرے۔ کسلیے کہ تحلیل اسمین کم ہی جراح و قروح جو شاندہ اسکا شراب مین بناکر قروح کو بہت نفع کرتا ہی۔ اور اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس مادہ خبیثہ کے پھیلنے اور دوڑنے کو منع کرتی ہی۔ اسکی قیروطی آگ سے جلنے کیواسطے بنائی جاتی ہی آلات مفاصل پٹھے کو مضر ہی اعضاے سر جب اسکا نچوڑا ہوا پانی مع روغن ایرسا اور شہد اور نطرون کے سعوط کیا جاے پرانے درد سر کو زائل کردیتی ہی۔ اور جب اسکی سیاہ پتی کے سرون کا عصارہ لیکر انار کے چھلکون مین گرم کیا جاے اور اوس کان مین ٹپکایا جاے جو جانب مخالف درد کے کان کے واقع ہو جسمین درد ہی۔ مثلاً اگر داہنے کان مین درد ہو بائین کان مین ٹپکایا جاے نفع کریگا۔ پانی کا اسکے سعوط جید سر کے تنقیہ کیواسطے کیا جاتا ہی اور ناک سے جو

کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہو اوسکو بھی دور کردیتا ہی۔ اور ناک کے قروح کو خشک کردیتا ہی اعضاے غذا جب تازہ قیسوس کا ضماد سرکہ ملاکر تلی پر کیا جاے فائدہ کریگا اعضاے نفض جسوقت اسکی اتنی مقدار جو تین انگلیون سے اوٹھ آے شراب مین استعمال کیجاے دوسنطاریا کو نفع کریگی اور دن بھر مین دو مرتبہ پلانی چاہیے۔ جب اسکی تازہ پتی اور اُسکے سرون کا ضماد کیا جاے حیض کا ادرار کریگا اور اگر اسکی دھونی بقدر ایک درہمی کے اُسوقت لیجاے جب عورت حیض سے پاک ہوتی ہی عورت کے حاملہ ہونیکو منع کریگا۔ اور جڑی اسکی جسوقت اُسکا حمول پتلے سرے کیطرف سے کیا جاے ادرار حیض کرتی ہی اور جنین کا اخراج کرتی ہی لاذن کی دھونی مشیمہ کیواسطے کیجاتی ہی پس اُسکو گرادیتی ہی۔ اور پھول اسکا طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی سموم جب اسکی جڑون کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلائین تیلہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی۔

قیقن یہ ایک گوند بدمزہ بلاد عرب سے آتا ہی اور بعضون کو خیال ہوا ہی کہ سندروس یہی ہی۔ مگر یہ بات ثابت نہین ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مر اور میعہ ملاکر لیجاتی ہی خواص اسمین تھوڑا سا تعفن یہ ہی زینت قروح کے نشانون کو بہت جلد صاف کردیتا ہی۔ اور اسمین لاغر کردینے کی بھی قوت ہی اگر ہر روز تین ربع درہم یعنے پونے دو ماشہ ہمراہ سکنجبین کے پلایا جاے اعضاے سر دانتون کے درد کے دور کرنے مین اور مسوڑھے کے کٹ کٹ کے گرنے مین اسکے برابر کوئی دوا نہین ہی اعضاے چشم بصارت کو تیز کرتا ہی اعضاے نفس ربو کو ماء العسل کے ہمراہ نفع کرتا ہی۔ اور کشتی لڑنے بھی اسکا استعمال کرتے ہین کہ سانس نہ پھولے اعضاے غذا جب تین درم برابر ہمراہ سکنجبین کے پیا جاے تلی کو زیادہ گھٹا دیتا ہی اعضاے نفض ماء العسل کے ساتھ پینے سے ادرار حیض کرتا ہی۔

قنطلن بضم قاف رومی کو کہتے ہین خواص نبولہ سنخ اور ملین ہی اعضاے صدر نبولہ سینہ کے واسطے بہت اچھی چیز ہی کھانسی کو مفید ہی اعضاے نفض نبولہ ملین شکم ہی اور کپاس کی پتی کا نچوڑا پانی لڑکونکے اسہال کو نفع کرتا ہی۔

قنب بکسر قاف و فتح نون مشدد آخر مین باے موحدہ ہی بھانگ کے درخت کو کہتے ہین خواص بیج اسکا ریاح کو منتشر کردیتا ہی۔ اور مجفف ہی۔ دشواری سے ہضم ہوتا ہی۔ خلط اسکی خراب بنتی ہی۔ گرمی پیدا کرنے مین قوی ہی بھنے ہوی بھنگ مین ضرر کم ہی۔ اور سکنجبین شکری اسکے ضرر سے نفع دیتی ہی اور رام و ثور صحرائی بھنگ کی جڑون کا ضماد اورام گرم اور حمرہ پر کیا جاتا ہی اعضاے سر عصارہ اسکا اور اسکا روغن کان کے درد کو مفید ہی۔ اسکی پتی کے عصارہ سے سر کو دھوتے ہین پس ابریہ کو

فائدہ کرتا ہی یعنے سر مین جو جوئین اور کانٹے سے سامات مین پڑجاتے ہین - بھنگ کا تخم
درد سر پیدا کرتا ہی بسبب اسکے کہ سخونت پیدا کرنے کی اور بخار اوٹھانے کی اوسمین قوت
شدید ہی اعضاے غذا تخم اسکا دشواری سے ہضم ہوتا ہی - معدہ کیواسطے
خراب چیز ہی اعضاے نفض چھلکون کو اسکے اگر زیادہ استعمال کرین منی کی
تقطیع کرتا ہی یعنے اوسکی لزوجت کو کم کردیتا ہی -

قتاد یہ وہی درخت ہی جسکے گوند کا کتیرا نام ہی - اسکا بیان باب الکاف مین ہوچکا ہی
طبیعت اسکی سرد خشک ہی -

قلی بفتح قاف ولام بالف کشیدہ سجی کو کہتے ہین طبیعت گرم ہی محرق ہی اخلاط اور
جلد کو جلادیتی ہی اور بہت جلا کرنے والی ہی - اکال ہی نمک سے جملہ افعال مین قوی بھی
تر ہی زینت بہق کو فائدہ کرتی ہی - قروح تر کھجلی کو فائدہ کرتی ہی - اور گوشت
زائد کو سڑا دیتی ہی -

قیمولیا بکسر قاف وسکون یا وضم میم وسکون واو و یا ماہیت اسکی پرت مثل نمک
پتھر کے سپید سپید براق اور خوشبو ہوتی ہین - فرد اسکا مثل کافور کے ہوتا ہی اور
ایک قسم اسکی وہ ہی جسمین چمک نہین ہوتی - اور ہر ایک قسم اسکی ملنے سے بہت جلد
بکھر جاتی ہی جراح و قروح آگ سے جلنے کو خصوصاً جلتے ہوے پانی اور سرکہ کے
جلنے کو فائدہ کرتی ہی جلی ہوی قیمولیا اور دھلی ہوی اون قروح کو مفید ہی جنکا اندمال دشوار ہی

قلقاس بفتح ہر دو قاف آخر مین سین مہملہ ہی - ہندی مین اروی کہتے ہین ماہیت
یہ ایک نبات ہی جسکو اشنان یعنے سجی کے درخت سے مشابہت ہی طبیعت پہلے
درجہ مین گرم خشک ہی خواص اوسمین لکنتی کے ہمراہ قبض ہی - اور اجزا اسکے دوسرے
خواص مین مشابہ نہین ہین تھوڑا سا قبض بھی اسمین ہی اعضاے سر دود ہم
اسکو جوش دیکر غرغرہ کیا جاتا ہی خواہ اسکا نمک بنا کر دودھ مین ڈالکر اسسے غرغرہ
ہوجاتا ہی اعضاے غذا زردآب کو براہ دستون کے نکال دیتی ہی خصوصاً
اسکا بیج اور اسکی پتی کا عصارہ اور تھوڑی مقدار دینی چاہیے تاکہ ضعف نہ لاے
اعضاے نفض ادرار بول کرتی ہی - اور تولید منی کرتی ہی اخلاط صفراوی اور
بلغمی کی نہری مسہل ہی - مقدار شربت اسکی ثلث رطل سے دو ثلث رطل تک ہی یعنے
تیرہ تولہ سے لیکر چھبیس تولہ تک ہے -

قرطاس بکسر قاف وسکون راے مہملہ آخر مین سین ہی کاغذ کو کہتے ہین طبیعت
پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص جلا ہوا کاغذ
نزف الدم کو منع کرتا ہی جراح جلا ہوا کاغذ سعفہ کو منع کرتا ہی اعضاے سر
جلا ہوا کاغذ نکسیر کو بند کردیتا ہی -

قیسوم بفتح قاف وسکون یا و ضم سین مہملہ جسکو برنجاسف اور گندنا بھی کہتے ہین
طبیعت پہلے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی خواص لطیف ہی تلخ ہی
اسمین ارضیت اور تلطیف ہی - جالینوس کہتا ہی کہ پھول اسکا افسنتین سے زیادہ موثر ہی اسمین
تفتیح بھی ہی زینت جلا ہوا قیسوم بالخورہ کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً ہمراہ تخم بید انجیر یا
ہمراہ روغن ترب کے جس ڈاڑھی کے بال دیر مین اوگتے ہون اگر قیسوم کو بعض روغنون کی
سنفتحہ ملا کر ڈاڑھی کے مقام پر ملا جاے نفع کریگا - اور مسوڑھے کے گوشت کو میت
دیتا ہی اور اورام وشور اور اورام بلغمیہ کی تحلیل کرتا ہی اور اگر اسکو بہی کے ہمراہ جوش دین
اون اورام کی تحلیل کریگا جنکی تحلیل مین دشواری ہی جراح و قروح زخمہاے تازہ
کو موافق نہین ہی بلکہ اون مین لذع پیدا کرتا ہی آلات مفاصل جوشاندہ اسکا
عضل کے سرے کے پھٹجانے کو اور عرق النساے کہنہ جسکے صحت مین دشواری ہو
فائدہ کرتا ہی اعضاے سر جب زیت مین پکایا جاے سر کو گرم کردیتا ہی اور
اوسکی برودت کو دور کرتا ہی اعضاے نفس جوشاندہ اسکا نفس انتصابی
مین جو دشواری ہو یعنے کھڑے اور سیدھے وقت جو سانس مین دشواری ہو اوسکو
نفع کرتا ہی اور افضل جوشاندہ اسکے شگوفہ کا ہی اعضاے غذا جب زیت مین اسکو
جوش دین معدہ کو گرم کرتا ہی اور اسکی برودت کو دور کردیتا ہی اعضاے نفض
ادرار حیض کرتا ہی اور جنین کو نکالدیتا ہی - اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتا
ہی - روغن اسکا گرم کیا ہوا رحم کے منھ ملجانیکو نفع کرتا ہی - اور دشواری کو بھی مفید ہی
حمیات جب کسی تیل کے ہمراہ اسکی مالش کیجاے لرزہ کو نفع کرتا ہی سموم جب
کسی شراب کے ہمراہ پلایا جاے سموم کی بیشتر نفع دیتا ہی اور جب اسکا بچھونا یا فرش
بچھایا جاے ہوام کو پاس سے بھگا دیتا ہی -

قاتل الذئب یعنے بھیڑیے کی مارنے والی پتی ماہیت اسکی قوت خانق النمر کی
قوت کے مشابہ ہی مگر یہ پتی خاص بھیڑیون کے لیے ہی -

قاتل الکلب یعنے کتے کے مارنے والی ہی اعضاے سر نکسیر جاری کرتی ہی -
اعضاے نفس منھ کیطرف سے آدمی خون تھوکنے لگتا ہی - کتون کو بہت جلد
قتل کرتی ہی اور آدمیون مین نکسیر اور نفث الدم پیدا کرتی ہی

قطف بفتح قاف وطاے مہملہ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین ماہیت بھی
ایک قسم کا تھوا ہی طبیعت دوسرے درجہ تک سرد ہی اور رطوبت دوسرے درجہ
کی رکھتا ہی خواص تخم پالک مین قوت ملینہ ہی اصحاب صفرا کے واسطے -

قرۃ العین بضم قاف و فتح راے مشدد جسکا ترجمہ فارسی مین کنکر آبی ہے ہواہی باہست یہ جرجیر الماء ہی اور اسکو کرفس الماء بھی کہتے ہین بو مین اسکی عطریت ہی اور بندھے ہوئے پانی مین یہ پیدا ہوتی ہی افعال و خواص سخن ہی محلل ہی اعضاے نفض حیض کا اور بول کا ادرار کرتی ہی اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتی ہی کچی کھائی جاے خواہ جوش دیکر۔ اور قروح امعا کو نفع کرتی ہی

قرع بفتح قاف و سکون راے مہملہ و عین مہملہ فارسی مین کدو ہندی مین لوکی کہتے مین طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی خواص او بالا ہوا کہ وہ تھوڑی غذا دیتا ہی ۔ اور معدہ سے جلدی اُتر جاتا ہی اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فاسد نہو جاے کدو سے خلط ردی نہین پیدا ہوتی ہی۔ اگر معدہ مین کوئی خلط ردی ہو اوسکے ملجانے سے کدو بھی فاسد ہو جاتا ہی مثل اور فواکہ کے یہ بھی دیر تک ٹھہریگا۔ جو خلط کدو سے بنتی ہی پھیکی ہوتی ہی مگر یہ کہ اسپر وہ چیز غالب ہو جاے جو اسمین ملا کر کھائی گئی ہو۔ اگر یہی ملا کر کدو کھایا جاے اوسکے خلط محمود بنے گی۔ اور مجملی یہ بات ہی کہ صفراوی مزاج کیواسطے پسندیدہ غذا ہی اسیطرح آب انگور خام اور آب انار ملا کر کدو کی خلط محمود ہوتی ہی لیکن قولون کا ضرر بڑھ جاتا ہی۔ کدو کے خاصیت سے یہ بات ہی کہ جس چیز کے ساتھ کھایا جاے اوسکے ہمرنگ غذا بنجاتا ہی۔ اگر رائی اور نمک کے ساتھ کھایا جاے فقط شورہ پیدا کریگا اور اگر کسی چیز قابض کے ہمراہ کھایا جاے خلط قابض پیدا کریگا۔ اور خلاصہ یہ بات ہی کہ اصحاب سودا اور بلغم کو مضر ہی اور صفراوی مزاج والیکو مفید ہی مربی کدو کا دواؤن مین داخل نہین ہی اور نہ کوئی اثر تبرید و تسخین کا کرتا ہی بلکہ بیشتر اوسکا استعمال لذت اور ذائقہ زبان کیواسطے ہوتا ہی اعضاے سر عصارہ کدو کا حرارت سے جو درد کان مین ہو اوسکو نفع کرتا ہی خصوصاً روغن ملا کر۔ اور اورام دماغی اور سرسام کو نفع کرتا ہی۔ حلق کے درد کو بھی کدو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفس ستو اسکا کھانسی کو اور سینہ کے درد کو بشرطیکہ یہ دونون حرارت سے ہون فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا جوشاندہ اسکا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہی اور پھسلا کر انکو معدہ سے نکالدیتا ہی اسیطرح جو شراب یا شربت کدو کو اندر بھر کر رکھا جاے اور پھر استعمال کیا جاے کدو کے عصارہ کا سعوط دانتون کے درد کیواسطے کیا جاتا ہی۔ کدو معدہ کی تری پیدا کرتا ہی اور پیاس کو دور کردیتا ہی۔ کدوے خام معدہ کو نہایت مضر ہی یہانتک کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہی۔ اور جو ضرر کدو کے کھانے سے معدہ کو پہونچے سولے قی کرانیکے اور اوسکی کچھ دوا نہین ہی مضرت کدو کی قولون کو بہت پہونچتی ہی اعضاے نفض آب کدو جسوقت شہد ڈالکر لگایا جاے اور اوسمین نطرون داخل کیجاے شکم نرم کردیگا۔ اسیطرح اگر کدو کو بھوننے کی غرض سے آگ مین توپ دین پھر نکالکر نچوڑین اور پانی کو جوش دین اور آب شکر پیئین۔ کدو کی مضرت امعاء کو اور خاص امعاء قولون کو زیادہ پہونچتی ہی حمیات تپون کو نفع کرتا ہی۔

قثاء بکسر قاف و فتح ثاے مثلثہ و الف ممدودہ ککڑی کو کہتے ہین اختیار ککڑی کا بیج کھیرے کے بیج سے افضل ہی اور زیادہ لطیف ککڑی کا وہی بیج ہی جو پکی ککڑی سے نکالا جاے طبیعت دوسرے درجہ تک سرد تر ہی خواص حرارت مین اور خلط صفرا مین تسکین دیتا ہی مگر کیموس اسکا خراب بنتا ہی جسمین عفونت کی استعداد زیادہ ہوتی ہی اور اون تپون کو ککڑی ہیجان مین لاتی ہی جنکا ازالہ دشوار ہوتا ہی۔ تربوز ککڑی سے زیادہ اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہی پختہ ککڑی مین جلا کی قوت ہی اور کھیرے کا بخوبی ہضم ہو جانا بہت دور ہی۔ رگوئین خام اور منہضم چلا جاتا ہی اور حمیات مزمنہ پیدا کرتا ہی اجوائن اسکی مضرت کو دور کرتی ہی۔ یا اینکہ معدہ مین التہاب نسبت اور اورام و ثبور ککڑی کا پتہ شہد ملا کر بلغمی تپ پر ملایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اعضاے سر جس شخص کو حرارت سے غشی عارض ہو ککڑی سونگھنے سے ہوش مین آجاتا ہی اعضاے غذا پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی معدہ کیواسطے اچھی غذا ہی مگر عیب یہی ہی کہ بخوبی ہضم نہین ہوتی۔ اگر ککڑی کی جڑ چند ابولوسات اور ومالی کے ہمراہ پلائی جاے خلط رقیق کی قے ہو جایگی۔ اعضاے نفض اسمین ادرار و حیض کی قوت ہی۔ اور اعضاے تناسل کے درد کو مفید ہی۔ اور مثانہ کو بھی مفید ہی۔ تربوزے اسمین ادرار کم ہی سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کو بیتا فائدہ کرتا ہی

قثاء الحمار جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین اور کڑوی کچری بھی یہی ہی۔ اسکا عصارہ اسطور پر بنایا جاتا ہی کہ آخر فصل گرما مین جب اسکا پھل زرد ہو جاے کسی کپڑے مین باندھ کر لٹکا دیتے ہین تاکہ اوسکا پانی بہ کر نکل آئے پھر اوس پانیکو چھانکر کسی خوشبو مٹی مین ملا کر خاکستر گرم مین اوسکو خشک کرتے ہین اور پھر کسی تختی پر سایہ مین اوسکو رکھدیتے ہین اختیار بہتر پھل اسکا وہی ہی جو زرد ہو اور میدے قد کا ہو جیسے ککڑی سیدھی ہوتی ہی۔ اور تلخی اوسکی پوری ہو۔ اور عصارہ اسکا بہتر وہ ہی جو سپید اور چکنا اور سبک ہو اور عنصل کے مشابہ ہو اور سال بھر کا زمانہ اوسپر گذر گیا ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص لطیف ہی محلل ہی اور جڑ اسکی اور پتی اور پھل اسکا جلا اور تحلیل کرتا ہی اور تخفیف کی قوت اسکے چھلکے مین زیادہ ہی اور اسکی پتی کا عصارہ دونونکی قوت ایک سی ہی زینت اسکا عصارہ یا اسکی جڑ اور پتی کا

عصارہ یرقان کو مفید ہے۔ خورد اسکا جو خشک کرکے بنایا گیا ہو اون سیاہ نشانون کو دور کر دیتا ہے جو زخمون کے اندمال کے بعد پڑ جاتے ہین اور چہرہ کے میل کو صاف کر دیتا ہے اور راحم و بثور جب اسکی جڑ آرد جو ملا کر ضماد طیار کرین ہر ایک ورم بلغمی کہنہ کی تحلیل کر دیتا ہے۔ قثاء الحمار دو بیلا اور جراحات کو شگافتہ کر دیتا ہے خصوصًا ہمراہ صمغ البطم کے اور خصوصًا اسکا عصارہ **جراح و قروح** جب اسکو خشک کرکے ترکھجلی اور داد پر چھڑکین دونونکو نفع کریگا **آلات مفاصل** مفاصل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جو شاندہ کا اسکے حقنہ عرق النسا کو نافع ہے۔ سرکہ ملا کر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** جو شقیقہ غلیظ مادہ سے پیدا ہوا ہو اسکو اسکا سعوط دودھ ملا کر دور کر دیتا ہے۔ اور اگر دودھ ملا کر نتھنے مین لگایا جاے بہت سے فضول کو ناک کی طرف سے نکالدیتا ہے۔ بیضہ جو ایک قسم کا درد سر ہے اوسکو بھی نفع کرتا ہے اور پرانے درد سر کو مفید ہے اور عصارہ اسکی تپی کا اسکے جرم کے عصارہ سے ضعیف ہے۔ جب کانمین اسکا عصارہ ٹپکایا جاے درد مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** اسکے عصارہ سے مسہل دینا اوس شخص کو بہت فائدہ کرتا ہے جسکی سانس کی آمد و شد مین خرابی واقع ہو جبڑے پر اسکو خناق بلغمی مین شہد اور زیت ملا کر لگاتے ہین **اعضائے غذا** استسقے کے نجمت نکالنے مائیت بلغمی کے منفعت عجیب کرتا ہے جو بدون ضرر کے ہوتی ہے۔ جب اسکی جڑ سے بقدر ڈیڑھ ابولوس جو برابر سوا ماشہ کے ہو پلائی جاے جب نصف رطل یعنے قریب بیس تولہ کے ہو اوسکو دو قسط شراب مین جو برابر پانچ سیر کے ہو اور تین روز پرورده کرین ہر روز تین ابولوسات سے پانچ ابولوسات تک پئین نفع کریگی جب اسکی جڑ سے ڈیڑھ ابولوس اور اسکے چھلکے سے چہارم اکسوبافن کے تناول کرین بلغم اور مرہ صفرا کو بطور قے کے نکالدیتا ہے۔ اور ماء العسل کے ہمراہ بھی اسکو پیتے ہین پس نفع بین کرتا ہے اور حیض اور بول کا بسہولت ادرار کرتا ہے کچھ ایذا اور ضرر معدہ کو نہین پہونچتا ہے۔ اسکے مسہل لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تدبیر ہے کہ عصارہ مین اسکے دو چند وزن نمک ملا کر مٹر کے برابر گولیان بنالین۔ اور پانیکے گھونٹ سے ایک ایک گولی اوتار جائین۔ قے کرنیکا اسکے ذریعہ سے یہ طریقہ کہ اسکو پانی مین گھولکر زبان کی جڑ مین اور قریب بیخ زبان کے تھوڑا سا لگادین۔ اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی قے آجاے اور بقوت یعنے زور سے قے ہو جاے تو اس ترکیب کو روغن زیت یا روغن سوسن مین گھولکر بیخ زبان پر لگائین۔ پھر اگر بے انداز قے ہونے لگے۔ جسنے اس دوا کا استعمال کیا ہو اوسکو کوئی شربت روغن زیت ملا کر پلایا جاے کہ اس سے فورًا قے مین سکون ہو جاتا ہے۔ اور اگر یہ تدبیر کارگر نہو جو کا ستو ٹھنڈے پانی اور سرکہ مین گھولکر پلانا چاہیے **اعضائے نفض** بلغم اور خونکی مسہل ہے۔ اور اسکا عصارہ رکے ہوئے پیشاب کو جاری کر دیتا ہے۔ اور حیض بستہ کو بھی کھولدیتا ہے اور حمول کرنیسے جنین کو خراب کر دیتا ہے۔

قرن بفتح قاف و سکون راے مہملہ و نون شاخ یعنے سینگ کو کہتے ہین **اعضائے سر** بارہ سنگے اور بکری کا جلا ہوا دانتون مین ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور دانت اور مسوڑھے کے درد کو جو ہیجان مین ہو ٹھہرا دیتا ہے۔ مگر اون دونون کے جلانے مین یہ شرط ہے کہ اسقدر جلائی جائین کہ سپید ہو جائین **اعضائے چشم** شاخ گوزن سوختہ جو سپید ہو گئی ہو مثل دھلے ہوئے نمک کے آنکھ مین مادہ کے آنیکو روکتا ہے۔ **اعضائے نفس** شاخ گوزن مذکور جو ترکیب خاص سے دھوئی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر کو مضر ہے معدہ کو مضر نہین ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** شاخ گوزن سوختہ اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکو دوسنطاریا کا مرض ہو۔

قریص یہ وہی چیز ہے جسکو انجرہ یعنے اونگن کہتے ہین۔

قطاۃ بفتح قاف و طاے مہملہ جمع قطا کی ہے جسکو ہندی مین لوا کہتے ہین **طبیعت** حرارت اسکی ضعیف ہے اور یبوست شدید ہے **افعال و خواص** مولد سودا ہے **اعضائے غذا** استسقے کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** روانی شکم کو نفع کرتا ہے

قوانص جمع قانصہ کی ہے جسکو ہندی مین پتھری کہتے ہین **خواص** چڑیون کا سنگدانہ غذائے کثیر دیتا ہے۔ اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی ہضم نہین ہوتا ہے **اعضائے غذا** اطبا گمان کرتے ہین کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی مجفف ہے۔ فم معدہ اور اوسکے درد کیواسطے نفع کرتی ہے۔ اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خصوصًا پوست سنگدانہ مرغ میں قوت مذکور بہت زیادہ ہے۔

قوقی دو نون قاف مین **ماہیت** یہ ایک دریائی جانور ہے جسکی قوت اوس حیوان کے قریب ہے جسکو جندبیدستر کہتے ہین **اعضائے سر** گوشت اسکا اور مرگی اور اختناق رحم کو فائدہ کرتا ہے اور درد رحم کو۔

قنفذ بضم قاف و سکون نون پھر قاف کو ضمہ ہے ہندی مین ساہی کو کہتے ہین **ماہیت** جنگلی ساہی تو مشہور ہے اور پہاڑی ساہی کو دلدل کہتے ہین اسکے کانٹے مثل تیر کے کھڑے ہوتے ہین اسکی طبیعت بھی جنگلی ساہی کے قریب ہے۔ دریائی ساہی ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے جسکا چھلکا مثل سیب کے ہوتا ہے **افعال و خواص** ساہی کی چربی احشاء اندرونی کیطرف مواد کی ریزش کو منع کرتی ہے۔ اور اسیطرح اسکا جگر سکھا کر۔ اور صحرائی اور دریائی ساہی کو جلا کر اوسکی راکھ مین جلا اور تجفیف کی قوت ہے

زنیت نمک صحرائی ساہی کا داء الفیل کو منع کرتا ہے اور گوشت صحرائی ساہی کا جذام کو روکتا ہے بسبب شدت تحلیل اور تجفیف کے جو اوسمین ہے اور جلایا ہوا کو ملا صحرائی قنفذ کا زفت ملا کر لطوخ کرنے سے بالخورہ کو فائدہ کرتا ہے اور راسم وشبور دریائی قنفذ کی کھال تر کھجلی کی دواؤن مین پڑتی ہے۔ اور گوشت اوسکا خنازیر کو بہت نفع کرتا ہے جراح و قروح سیاہی کی کھال کی راکھ چرک آلودہ قروح کو مفید ہے۔ اور گوشت زائد کو دور کر دیتی ہے۔ اور گوشت اوسکا خنازیر کو اور سخت گرہین جو گنٹھمالے مین پڑتی ہین اونکو دور کر دیتا ہے آلات مفاصل خنگی ساہی کا گوشت نمک سود فالج اور تشنج اور رپٹھے کے جملہ امراض اور داء الفیل کو نفع کرتا ہے اعضاے نفس و صدر خنگی ساہی کا گوشت سل کو نفع کرتا ہے اعضاے غذا خنگی ساہی کا گوشت سوء مزاج انھین اعضا کو مفید ہے۔ اور نمک سود یہی گوشت سکنجبین ملا کر استسقے کیواسطے اچھی غذا ہے۔ اور جگر اسکا دھوپ مین کسی کپڑے پر رکھکے سکھا کر بھی فائدہ کرتا ہے اعضاے نفض دریائی ساہی معدہ کیواسطے اچھی چیز ہے ملین شکم ہے اور ادرار کرتی ہے اور خنگی ساہی کا گوشت نمک ملا ہوا ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو فائدہ کرتا ہے۔ صحرائی قنفذ کا گوشت مناسب غذا اوس لڑکے کی ہے جسکو بول فی الفراش کا مرض ہو یعنے بستر پر اوسکا پیشاب نکل جاتا ہو یہانتک کہ اگر اوس گوشت کے کھانے مین بہت دن گذر جائین تو دشواری بول کا مرض پیدا کریگا حمیات خنگی ساہی کا گوشت پرانے تپ کو فائدہ کرتا ہے سموم ساہی کا گوشت ہوام کے کاٹے کو نفع کرتا ہے۔

قبج بفتح قاف وسکون باء موحدہ آخر مین جیم ہے ہندی مین چکور کہتے ہین ماہیت یہ ایک مشہور چڑیا ہے طیہوج اسکے صفات مین شریک ہے خواص چکور کا گوشت نہایت لطیف ہے ہر گوشت کی نسبت زنیت چکور کا گوشت فربہی پیدا کرتا ہے اعضاے صدر چکور کا گوشت فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے اعضاے غذا اسکا گوشت استسقا کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ کو مفید ہے اعضاے نفض اسکا گوشت سبک ہے اور رستگی طبیعت مین پیدا کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

قنبرہ بضم قاف وسکون نون وضم باے موحدہ وفتح راے مہملہ وہا چکاوک کو کہتے ہین اعضاے غذا اگرچہ خوبی ہضم ہو جاے غذاے کثیر اس سے بنتی ہے لیکن دیر ہضم ہے

قضم قریش جسکا بیان فوفل کے لغت مین ہو چکا ہے اعضاے نفض قروح گردہ اور مثانہ کے واسطے جید ہے

قلت بضم قاف وسکون لام وتا فوقانی ہندی مین کلتھی کہتے ہین ماہیت ہندی مونگ ہے شکل السی کے ہوتی ہے اور کسیقدر اوس سے بڑی تیرگی مائل طبیعت دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجہ مین تر ہے اعضاے غذا ہچکی دور کر دیتی ہے اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ اور روانی شکم کی اچھی دوا ہے۔

قیشور یہ وہی فنک ہے جسکا بیان زبد البحر مین ہو چکا ہے۔

قت یہ وہی اسفست ہے یعنے رطبہ اور یہ کل دواب کی چرائی کی گھانس ہے آلات مفاصل روغن اسکا رعشہ کیواسطے بہت مفید چیز ہے کہ اوسکو دور کر دیتا ہے

حرف راے مہملہ

جو دوائین حرف راء سے شروع ہین اونکا بیان

ریحان جسکو ہندی مین ناز بو کہتے ہین اعضاے نفض بواسیر کو بہت نفع کرتی ہے۔

ریحان سلیمان جسکو حمسفرم بھی کہتے ہین ماہیت یہ ایک نبات ہے جو صفہان کے پہاڑون مین پائی جاتی ہے تازہ سویہ کے مشابہ ہوتی ہے کہتے ہین کہ پتی اسکی خطمی کی پتی کے مشابہ ہے اور شگوفہ اسکا چھوٹا درختون پر مثل عشق پیچا کے لپٹی ہے۔ شاید یہ دونون قول اسکے اختلاف جنس کی وجہ سے ہون اور یہ بھی احتمال ہے کہ قسم دوم سے اشارہ طرف اوس پتی کے ہے جسکو حمسفرم کہتے ہین اسلیے کہ تمام لوگون کو یہی خیال ہے کہ یہ جما ہو سلیمان ہے خواص لطیف ہے مجفف ہے اور راسم سرکہ ملا کر حمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے۔ اور اورام بلغمیہ پر بھی طلا کیجاتی ہے قروح سرکہ ملا کر قروح پر لگاتی ہے جنکا مادہ دوڑتا ہو آلات مفاصل نقرس پر طلا کیجاتی ہے اور نفع کرتی ہے اور یہ نفع بنظر خاصیت کے ہے اعضاے صدر لقوے کو نفع کرتی ہے اعضاے نفض روغن گل ملا کر درد رحم کیواسطے اسکا حمول کیا جاتا ہے سموم بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کیجاتی ہے۔

رعی الابل جسکا ترجمہ ہندی مین یہ ہے اونٹ کے چرنے کی گھانس ماہیت اسکے دانے مثل حب الاس کے ہوتے ہین اور رنگ اوسکے قریب قریب ہین لیکن تیرگی مین اوس سے زیادہ اور مغز اوسکا رنگ اور مزہ مین مسور مقشر کے مشابہ ہے اور تھوڑی سی شیرینی بھی اسمین ہے طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین تر ہے افعال وخواص لطیف ہے جو اونٹ اسکو چرتا ہے اوسکو ہوام کا زہر مضر نہین ہوتا اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اوسپر اثر کرتا ہے اسلیے کہ اس گھاس کے چرنے سے اوسکے بدن مین تریاقیت پیدا ہو جاتی ہے اعضاے نفض اسکی شیافہ کا

جوشاندہ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کردیتا ہی۔ اور جو کھجلی عورتون کے
اندام نہانی مین عارض ہو اوسمین سکون پیدا کرتا ہی جب اس سے غسل کیا جائے۔ سموم
تخم اسکا ہوام کے ڈنک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہی زینت جوشاندہ اسکا
بالون کو بالکل سیاہ کردیتا ہی۔

رتہ یہ بندق ہندی یعنے ریٹھہ ہی اور یہ پھل بندق کے جسامت مین ہوتا ہی۔ اور
اگر ایک پھل سے دوسرے پھل کو رگڑین گھر گھراہٹ کی اواز آتی ہی اوسکو توڑنے
سے اندر سے گری مثل ناریل کے نکلتی ہی طبیعت گرم خشک ہی اورام کنٹھمالے
پر سرکہ مین پیسکر طلا کیا جاتا ہی قروح تر اور خشک کھجلی کو نفع کرتا ہی آلات مفاصل
پشت مین جو ریاح سودی بھر گئے ہون اونکو توڑ دیتا ہی اعضاے سر لقوہ مین
اسکا سعوط کیا جاتا ہی پس نفع زیادہ کرتا ہی۔ اسیطرح شقیقے اور دیگر اقسام کے
درد سر مین اسکا سعوط نفع کرتا ہی۔ اور یہی سعوط سدر اور صرع اور جنون اور مالیخولیا
کو مفید ہی۔ ایک مرتبہ اسکے سعوط کا تجربہ لقوے مین تین دن تک برابر کیا گیا تھا
ہر وقت ناس لینے کے دونون نتھنون سے رطوبت اور بہت سا بلغم نکلتا تھا اور
لقوہ جاتا رہا۔ اور تین ہی دن اوسکا استعمال ہوا واجب ہی کہ جب لقوے کا
مریض اس ناس کا استعمال کرے خانہ تاریک مین ہر وقت رہا کرے۔ ریٹھہ خام کو
بھی نفع کرتا ہی اعضاے چشم پانی جو آنکھ مین اوترا ہو اوسکو اس پھل کے سرمہ
لگانے سے نفع ہوتا ہی خصوصًا اسکے چھوٹے پھل کا عصارہ اگر آنکھ مین لگایا جائے۔
ریٹھہ سبل اور غشاوہ کو بطور سعوط کے مرزنجوش کے پانی مین پیسکر نفع کرتا ہی۔
اور سنگ سرمہ کے ہمراہ اوس پھل کو پیسکر پھول پڑنے کے چشم مین لگاتے ہین
اعضاے نفس اسکی جڑ بوزن دو درہم شراب مین ملاکر ذات الجنب بارد
اور ربو اور پرانی کھانسی اور نفث الدم جو سینہ سے ہو۔ ان سب بیماریون کو بہ
سبب اپنے قبض کے نفع کرتا ہی اعضاے نفض ہیضہ کو نفع کرتا ہی۔ اور دو
درہم اسکو واسطے معدہ کے اور درد رحم کے پلانیسے شفا حاصل ہوتی ہی۔ اسکی
چھیلن کا فرزجہ جب بطور حمول کے اوٹھایا جائے اور احیض کرتا ہی۔ اور جنین کو نکال
دیتا ہی۔ اسیطرح اسکا عصارہ مرہ سودا اور بلغم اور مائیت اور صفرا کا تمام بدن
سے مسہل ہی۔ بدون اکراہ طبیعت کے تا اینکہ برص اور یرقان اور کلف وغیرہ بھی دور
کر دیتا ہی۔ اور قولنج کو کھولدیتا ہی۔ مقدار شربت اسکی تین کرمہ کسی شراب شیرین یا
سکنجبین کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اور فطراسالیون دو قوا اور سقمونیا کے ہمراہ دیجاتی ہی اور
ہر ایک ولے مذکورہ کی تقویت کرتی ہی جب اوسمین ملائی جائے۔ اسکی ہر ایک درخمی

کے ساتھ تین ابولوسات سقمونیا ملانی چاہیے اور شربت اسکے دو درہم لیکر کوٹتے ہین
اور کوٹنے کے بعد کسی شراب شیرین یا سکنجبین مین ڈالکر مدت تک رہنے دیتے ہین
بعد اوسکے اس شراب یا سکنجبین کو جوش دیتے ہین یعنے اوس شراب مین جسمین یہ دوا
بھیگ چکی ہی۔ اور اوسمین شوربا جو مسلم گوشت مرغ ملاکر خوب پکاتے ہین۔ اور
اس شوربا کو سقمونیا ملاکر پلاتے ہین حمیات چوتھے لرزہ کو پاتیون کو مفید ہی
سموم بچھو اور زہریلہ جانور کے کاٹنے کا تریاق ہی۔ اور جتنی کوشش سے ممکن ہو
اسکے اوپر کا چھلکہ مسور کے برابر لیکر جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہو یا نشتر لگا
ہی اوس مین بھر دین۔

ریوند بکسر رائے مہملہ و سکون یاے مثناۃ و فتح واو و سکون نون آخر مین دال
مہملہ ہی اسکو بیخ جگری بھی کہتے ہین اختیار کبھی اسمین آمیزش اسطرح کیجاتی
ہی کہ اسکو جوش دیتے ہین اور اسکی مائیت کو لے لیتے ہین اسکا عصارہ خشک
کر ڈالتے ہین اور وہ پھوک ریوند کا جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اوسکو جداگانہ
خشک کرتے ہین وہ اپنی اصلی صورت پر بنا رہتا ہی مگر اتنا فرق ہوجاتا ہی کہ جوش
دینے کے بعد اسکا جرم متکاثف ہوجاتا ہی اور سمٹ کر سخت ہوجاتا ہی اور قبض بھی
بڑھ جاتا ہی۔ اور خالص ریوند جسکو جوش نہ دیا ہووے اوسکا جو متخلخل یعنے پولا ہوتا
ہی اور قبض بھی اوسمین کم ہوتا ہی چبانے مین زعفرانی رنگ ہوجاتا ہی۔ خواص
جرم اسکے درخت کا مائیت اور ہوائیت سے ملا ہوا ہی اور ارضیت اسکی وہ
ہی جسمین تلخی ہی وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہی اسیطرح اسکی نرمی اور قبض بھی
ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوئے ہین ایضًا اسکے قبض مین ارضیت ہی۔
بلکہ اسکا نفع قبض کرنے مین اور اسکے فعل کے تمام ہوتے مین کیفیت ارضیہ کے
ہی۔ خالص ریوند مین قبض کمتر ہی زینت جو نشان جلد پر باقی ہون اونکو
نفع کرتی ہی جسوقت سرکہ ملاکر طلا کیجائے اور وہ دونون یہ دوائین دیر تک بدن پر
لگی رہین اورام بعض رطوبات کے ہمراہ گرم اور ورم پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی
قروح سرکہ ملاکر اوسپر طلا کیجاتی ہی آلات مفاصل سقطہ اور ضربہ کو مفید ہی
۔اس اثر مین خوزی کہتا ہی۔ مقدار شربت اسکی طلا نام شراب مین جس مین
پانی بھی ملا ہو دو درہم ہی اور جس شخص کے عقل مین فسخ کا صدمہ پہونچا ہو۔
اگر اوسکو شراب ریحانی ملاکر پلائی جائے۔ اور اسیطرح اگر اسکے تیل کی مالش فسخ
عضل کے دردون کیواسطے کیجائے نفع کرتی ہی۔ اور عضل کے امتداد یعنے
کھیچ جانیکو بھی فائدہ کرتی ہی۔ اور فسق عضل کو بھی مفید ہی اعضاے نفس

ربو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے اعضائے غذا جگر اور معدہ کو اور دونو کے
ضعف کو اور دونونکے ورم کو اور باطنی اعضا کے درد کو اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہے اور
فتق کو اعضائے باطنی کے اور طحال کو لاغر کردیتی ہے اعضائے نفض فربہ بخنے
اسہال کہنہ اور مروڑہ اور زنہ وستطاریا اور درد گردہ اور مثانہ اور رحم کے درد کو
رحم سے جو خون جاری ہو اُن سب کو فائدہ کرتی ہے حمیات پرانی ہیں جو ہر وقت
بنی رہیں اور دورے سے جو ہیں آتی ہوں اُن دونونکو فائدہ کرتی ہے سموم ہوام
کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے جو زہر پیدا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہے اور مقدار شربت
اسکی وہی ہے جو غاریقون کی ہے۔

رازیانج جسکی فارسی رازیانہ اور بادیان اور ہندی سونف ہے ماہیت
اسکا بیج شکل میں انیسون کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور بڑے بیج کی سونف کی قوت
صحرائی سونف کے قریب ہے مگر اوس سے ضعیف ہے۔ اور بری قسم صحرائی سے اسکی
قوت زیادہ ہے طبیعت جنگلی سونف میں حرارت اور خشکی زیادہ ہے جو قریب تیسرے
درجہ کے ہے۔ اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ میں ہے خواص سدون کی
تفتیح کرتی ہے اعضائے چشم بصارت کو تیز کرتی ہے خصوصاً گوند اسکا اور ابتدا
نزول الماء کو نفع کرتی ہے بر وقت پانی اوترنے کے۔ اور دیمقراطیس کے نزدیک
یہ بات ثابت ہے کہ ہوام تخم رازیانہ تازہ اسواسطے چر لیتے ہیں تاکہ اونکی بصارت تیز
ہوجاے اور چھوٹے بڑے سانپ اپنی آنکھ کو اوس سے کھجلاتے ہیں جب بعد جاڑوں
کی فصل کے اپنے سوراخوں سے نکلتے ہیں تاکہ اونکی آنکھ میں روشنی آجاے اعضائے
صدر تر و تازہ رازیانہ کے کھانے سے دودھ کی افزائش ہوتی ہے خصوصاً بستانی رازیانہ
سے اعضائے غذا جب سرد پانی کے ساتھ پیجاے متلی کو اور التہاب معدہ کو
نفع کرتی ہے ہضم دیر میں ہوتی ہے اور غذا اسکی خراب ہے اعضائے نفض
بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور صحرائی سونف بالخصوص اور پتھری کو ریزہ ریزہ
کردیتی ہے۔ اور صحرائی اور نہری سونف میں گردہ اور مثانہ کی منفعت ہے اور خصوصاً
صحرائی سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہے۔ اور زچہ کو خون ولادت سے پاک
کردیتی ہے بیخ رازیانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھائی جاے قبض شکم پیدا کرتی ہے
حمیات پرانی تپوں کو فائدہ کرتی ہے اور آب سرد کے ہمراہ اگر حمیات میں پلائی
جاے متلی کو اور التہاب معدہ کو جو تپ میں ہو نفع کرتی ہے سموم جوشاندہ اسکا
شراب میں ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور بیخ رازیانہ کوٹ کر پانی ملا کر دیوانہ کتے
کے کاٹے ہوے مقام پر طلا کیجاتی ہے پس نفع کرتی ہے

رامک رے کو فتحہ اور میم کو بھی زبر ہے ماہیت یہ مازو کا عصارہ ہے طبیعت
سرد خشک ہے خواص قابض ہے لطیف ہے طبیعت میں بستگی پیدا کرتا ہے۔ ریزش مواد
کو منع کرتا ہے۔ حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے اعضائے غذا معدہ کی تقویت
کرتا ہے جب آس کے پانی کے ساتھ پایا جاے اعضائے نفض طبیعت
میں بستگی پیدا کرتا ہے۔

ریتیانج طبیعت اسکی تیسرے درجہ تک گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے
خواص سخت بدن میں گوشت کو اوگا لاتی ہے مگر نرم ابدان میں ایذا کو ہیجان میں
لاتا ہے کبھی قروح اسکے استعمال سے اچھے ہوجاتے ہیں جبکہ عروق اور گلنار وغیرہ
کے ساتھ استعمال کیا جاے۔

راسن سین مہملہ کو بھی فتحہ ہے اور آخر میں نون ہے اور اسکو زنجبیل شامی بھی کہتے
ہیں۔ ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے جسکا ہر ایک پتا
ایک بالشت سے لیکر ایک ہاتھ تک لانبا چوڑا زمین پر شکل نماہ کے بچھا ہوتا ہے
اور شکل میں مسور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسکے جمیع اجزا میں جڑ کی منفعت زیادہ
ہے اختیارا اسکی شراب کی قوت اپنے افعال میں قوی ہے اور افضل ہے۔ اور مربی
اسکی سرکہ میں بنانے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے یا یہ مطلب ہے کہ راسن کو
سرکہ میں پرورده کرنے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے طبیعت دوسرے
درجہ تک گرم خشک ہے اور اسمیں رطوبت فضلیہ ہے۔ اسی سبب سے بدن میں تسخین
ہجر و ملاقات پیدا نہیں کرتی خواص جملہ اقسام کے آلام اور درد جو سردی
سے ہوں اور ہیجان ریاح اور نفخ کو فائدہ کرتی ہے۔ اسمیں جلد کے سرخ کرنیکی
بھی قوت ہے اور جلا کی بھی قوت پوری ہے آلات مفاصل عرق النسا اور وجع
مفاصل کو فائدہ کرتی ہے۔ اور جڑ اسکی اور پتہ اسکا بھی بطور ضماد کے دردہاے
باردہ کو نفع کرتا ہے اور عضل کے سردن کے پھٹنے کو اعضائے سر درد سر پیدا
کرتی ہے مگر شقیقہ بلغمیہ کو زائل بھی کردیتی ہے خصوصاً جب اسکا سر پر ترشح دیا جاے
اعضائے نفس شہد کے ہمراہ چاٹنے سے نفث پر معین ہوتی ہے۔ اسکا فعل
جید ہوتا ہے جب اون لعوقات میں داخل کیجاے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے
بنائی جاتی ہے۔ راسن بھی مفرح دوا ہے اور قلب کی تقویت کرتی ہے کبھی اسکی
شراب اسطرح پر بناتے ہیں کہ پچاس مثقال جو برابر اونیس تولہ کے ہوا راسن
کو چھ ابولو سات شیرہ انگور میں جو برابر سواتین باشہ کے ہوا ملا کر تین مہینے تک
رکھکر استعمال کرتے ہیں پس سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کردیتی ہے اعضائے نفض

اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار بول و حیض کرتا ہے۔ خصوصاً شراب اسکے جڑ کی جو شخص
راسن کے استعمال کی عادت کرے اوسکو ہر وقت پیشاب کرنیکی حاجت نہو گی
سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے۔ خصوصاً راسن مصری۔

رماد بفتح رائے مہملہ آخر مین دال مہملہ ہے راکھ کو کہتے ہین خواص راکھ ہر چیز کی جلا
کرتی ہے اور مجفف ہے۔ اگرچہ بسبب اختلاف اون اجسام کے جنکی راکھ بنائی جاتی
ہے یہ دونون اثر کم و بیش ہوتے ہین۔ مگر دھو ڈالنے سے جلا اس راکھ کی کم ہو
جاتی ہے۔ اور تغریہ کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مجفف بدون لذع کے ہو جاتی
ہے۔ راکھ کا پانی اون دواؤن مین سے ہے جو عفونت پیدا کرتی ہین۔ اور سب سے
زیادہ تر قوی چوب انجیر اور تورع کی راکھ ہے۔ قوت جلا ہر ایک راکھ کے پانی اور سبت
سب راکھ کی پانیون سے ان دونون راکھ کے پانی مین زیادہ ہے۔ اور مازریون
کی راکھ بھی بڑی جلا کرنے والی ہے۔ اور عفونت پیدا کرتی ہے۔ اور قابض لکڑی کی
راکھ مثل بلوط وغیرہ کے قروح کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ اور عضا بہ یعنے گوسپند کے
شاخ بریدہ کی راکھ تر کھجلی اور داد پر طلا کیجاتی ہے اعضائے چشم مازریون
کی راکھ بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہے اعضائے نفس مازریون کی راکھ کا
پانی زحیر کو فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ دوا ر الخطاطیف کے۔

رجل الجراد زرنب کو کہتے ہین جسکو ہندی مین برہمی بھی کہتے ہین۔ اور پتی کو
اوسکی تالیسپتر کہتے ہین ماہیت یہ قائم مقام بقلہ یمانیہ کے ہے اعضائے نفس
اسکے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہے حمیات جوشاندہ اسکا وہی نفع کرتا ہے جو عرق
کا جوشاندہ حمیات مطبقہ اور تریطاؤس اور ربع مین کرتا ہے

رجل الغراب جسکو کاک چونگی کہنا چاہیے اعضائے نفض اس پتی
کی جڑ اگر جوشش دیکر پی جاے اسہال کہنہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور روفس حکیم
وغیرہ نے کہا ہے کہ قولنج کو بھی نفع کرتی ہے اور سورنجان کا عمل بلا مضرت کرتی ہے

رمان بضم را و فتح میم مشدد انار کو کہتے ہین طبیعت میٹھا انار پہلے درجہ تک
سرد ہے اور اسی درجہ مین تر ہے اور کھٹا انار دوسرے درجہ مین سرد خشک ہے۔
خواص کھٹا انار صفرا شکن ہے اور سیلان فضول کو احشاء اندرونی کیطرف
سے منع کرتا ہے۔ خصوصاً شربت اوسکا اور تمام اقسام مین انار کے تا اینکہ
قرص انار مین بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہے زینت انار کا بیخ شہد مین
پیسکر بسہری پر لگایا جاتا ہے۔ جراح و قروح انار کا بیخ شہد مین پیسکر قروح
خبیثہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ اور انار کے بونڈی خراجات پر لگائی جاتی ہے۔

خصوصاً جلانے کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ گلنار زخمون کو ملا دیتا ہے بسبب اپنی
حرارت کے۔ میٹھا انار ملین ہے اور جملہ اقسام انار کے غذائیت کم رکھتے ہین۔ اور
باوجود کمی کے غذا اونکی جید بھی ہے۔ اکثر میخوش انار کا نفع معدہ کیواسطے بہ نسبت
سیب کے زیادہ ہوتا ہے اور بہی سے بھی اسکا نفع زیادہ ہے۔ لیکن اسکا بیج اسکا
معدہ کے واسطے خراب چیز ہے۔ زیادہ تر قابض انار کی اجزا مین اوسکی بونڈی
ہے۔ اور سب قسم انار کے بیج قابض ہین میٹھا ہو یا نہو۔ انار دانہ شہد مین پیسکر کان
کے درد کو فائدہ کرتا ہے جو اندر کان کے ہو انار دانہ کٹا ہوا شہد ملا کر طلا کرنیسے
قلاع کو نفع کرتا ہے۔ اگر چھوٹے انار کو جو میٹھا ہو شراب مین جوش دیکر مسلم کوٹ ڈالین
۔ اور اوسکا ضماد کان مین کرین۔ کان کے ورم کو پوری منفعت ہوگی شربت
انار اور رب انار خمار کو نفع کرتا ہے۔ اور خاص کر ترش انار کا رُب۔ اعضائے
چشم ترش انار کا عصارہ ناخونہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اعضائے نفس کھٹا
انار حلق مین خشونت پیدا کرتا ہے اور سینہ مین بھی۔ اور میٹھا انار حلق اور سینہ
کو نرم کر دیتا ہے۔ اور سینہ کو تقویت دیتا ہے۔ اگر انار دانہ کو آب باران کے ساتھ
پئین نفث الدم کو روکتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کا انار فوادیا فم معدہ کی جلا کرتا ہے۔
اعضائے غذا میخوش انار التہاب معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور میٹھا انار معدہ کو
سواسطے موافق ہے کہ اوسمین قبض لطیف ہے۔ اور ترش انار معدہ کو مضر ہے اور
باانہمہ انار دانہ ہر قسم کا معدہ کیواسطے خراب چیز ہے کہ محرق ہے یعنے سوزندہ ہے انار دانہ
کا ستو حاملہ عورتون کی اشتہا مین خوبی پیدا کرتا ہے۔ اور اسیطرح رُب انار خصوصاً
ترش انار کا رب۔ تپ کا بیمار اگر بعد غذا کے انار کو چوسے اور صعود بخار کو بطرف
سر کے منع کرے اس سے بہتر یہ ہے کہ غذا سے پہلے انار کھالے تاکہ معدہ سے نیچے
جو مواد ہین اونکو معدہ کی طرف آنے سے باز رکھے اعضائے نفض کھٹے انار
مین ادرار بول زیادہ ہے میٹھے انار سے اور دونون قسم کے انار ادرار کرتے ہین
اور انار دانہ شہد ملا کر قروح معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور انار دانہ ترش معدہ اور
امعا کو مضر ہے۔ انار دانہ کا ستو اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو قوی
کرتا ہے۔ انار کی جڑ کے چھلکے نبیذ کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتے ہین
جرم چھلکون کا کوٹکر پیا جاے یا چھلکے نبیذ مین جوشش دیکر پیے جائین۔
حمیات میخوش انار تپون کو فائدہ کرتا ہے اور التہاب معدہ کو مفید ہے شیرین
انار اکثر تپ کے بیمارون کو مضر ہوتا ہے۔

ریباس بکسر رائے مہملہ و سکون یائے مثناۃ تحتانی و بائے موحدہ مفتوح آخر مین

سین ہی - اسکو جگری بھی کہتے ہین ماہیت اسمین قوت حماض اترج اور حصرم کی ہی یعنے ترشی نیبوا ور انگور خام کی قوت اسمین ہی طبیعت سرد خشک دوسرے درجہ مین ہی خواص حرارت کو بجھا دیتا ہی - حدت خون کو قطع کرتا ہی - حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی اورام و بثور طاعون کو نفع کرتا ہی اعضاے چشم بصارت کو تیز کرتا ہی جب اسکے عصارہ کو بطور سرمہ کے لگائین اعضاے نفض اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہی حمیات حصبہ اور جدری اور طاعون کو نفع کرتا ہی

ریہ بکسر راے مہملہ و فتح یاے مثناۃ آخر مین ہاے ہوز ہی - پھیپھڑے کو کہتے ہین - خواص غذا اسکی قلیل ہی - مائل بطرف بلغم کے ہوتی ہی - اور میرے نزدیک اسمین نظر ہی جراح و قروح بز غالہ کا پھیپھڑا اگر گرما گرم ضماد کیا جاے موزے کی رگڑ سے جو زخم پا دن مین ہوتا ہی اوسکو اچھا کر دیتا ہی اعضاے غذا ہضم نہین اسکے آسانی ہوتی ہی اعضاے نفض شکم مین قبض پیدا کرتا ہی

رخمہ بفتح را جسکو ہندی مین گدا ور ہر کیلا کہتے ہین اعضاے سر گد کا پتہ نچوڑ کر روغن بنفشہ ملا کر درد شقیقہ کے جانب مخالف کے نتھنے مین ٹپکایا جاتا ہی اور اسیطرح جس کان مین درد ہو اوسکے مقابل کے کان مین ٹپکایا جاتا ہی - اور لڑکون کو اسکا ناس دیا جاتا ہی - یا اونکے کانمین ٹپکایا جاتا ہی جب اونکو ریح الصبیان کی بیماری ہو جسکو ڈبہ یا جھوگا کہتے ہین اعضاے چشم آب سردمین گد کا پتہ پیسکر آنکھ کی سپیدی کیواسطے بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہی اعضاے نفض کہتے ہین کہ گد کی مینگنی کی دھونی اسقاط جنین کرتی ہی سموم ابن بطریق کہتا ہی کہ اسکا پتہ شیشے کے برتن مین رکھکر سایہ مین خشک کرین اور جسطرف سانپ نے کاٹا ہو داہنے خواہ بائین اوسی آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین - اور مین اس خاصیت کے صحیح ہونے کا قائل نہین ہون بعض طبیبون نے اور تجربہ بھی اسکے بچھوا ور سانپ اور زنبور کی سمیت مین ذکر کئے ہین جنسے نفع پہونچا ہی - اور مجھے گمان ہی کہ وہ تجربے بطور لطوخ کے ہوے ہون گے -

رصاص بفتح راے مہملہ اور دونون صاد مہملہ ہین رانگے کو کہتے ہین ماہیت اسرب کے بیان مین بہت کچھ ہم کہہ چکے ہین اور یہ وہی رصاص ہی جسکو قلعی کہتے ہین لیکن اسکے سپیدہ کا حال اور اوسکے بنانے کے طریقے اس سب کو ہم قرابادین مین لکھینگے اختیار لطیف وہی قلعی ہی جو جلا کر سپیدہ بنگئی ہو مگر جلاتے وقت اسکی بو سے بچنا چاہیے طبیعت سرد تر ہی خواص جلی ہوئی قلعی مین تلیین اور تحلیل اور تلطیف کی قوت ہی - اور خون کی تقطیع کرتی ہی اور سپیدہ اسکا مبرد ہی اور بر ودت پیدا کرتا ہی - اور یہ قوت اسکی جلے ہوے جست کی قوت کے برابر ہی - اور چرک قلعی کا جسکو خبث الرصاص کہتے ہین وہ قوت مین مثل قلعی سوختہ کے ہی اورام و بثور اگر کسی شراب وغیرہ مین یا اور عصارات باردہ مین اسکو محلول کر کے لگائین اور اورام کو فائدہ کرتی ہی جراح و قروح قروح خبیثہ کو اور اون قروح کو جنکا مادہ پھیلتا ہی نفع کرتی ہی - اور سپیدہ قروح کو بھر دیتا ہی - اور اونمین تغریہ پیدا کرتا ہی سموم جب سپیدہ قلعی دریائی بچھوا ور دریائی اژدھے کے کاٹنے کے مقام پر ملا جاے فائدہ کریگا - واجب ہی کہ قلعی کے جلاتے وقت اسکی بو سے بچین

رعادہ بضم راے یہ ایک قسم مچھلی کی ہی اعضاے سر کہتے ہین کہ اگر اس مچھلی کو درد سر کے بیمار کے سر پر رکھین درد سر جاتا رہیگا - جالینوس کہتا ہی کہ یہ فعل اس مچھلی کا میرے گمان مین اوسوقت زندہ سر پر رکھی جاے اور مری ہوی اس مچھلی کو جو مینے بیمار کے سر پر رکھا یہ اثر نپایا

ریتاج بکسر راے مہملہ یہ ایک قسم کا پتھر ہی جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی - خواص رطوبت کو پونچھ لیتا ہی اور رطلا کرتا ہی - اور اسکی قوت قریب سرطان کے ہی اعضاے چشم آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی

روبیان بضم راے مہملہ جسکو ہندی مین جھینگا کہتے ہین خواص غذا اسکی عمدہ ہی اور نمک ملی ہوی پرانی جھینگا مچھلی خلط سودا پیدا کرتی ہی اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہی -

رطبہ بفتح راے مہملہ و سکون طا - یہ ایک قسم کا میوہ ہی جسکو ترکی زبان میر لونجہ کہتے ہین - اور خشک کو اسکے عربی مین قست کہتے ہین اور اسکا اوپر ذکر بھی بخوبی ہو چکا ہے -

ریتاہ یہ بھی ایک مچھلی ہی طبیعت ابن ماسویہ کہتا ہی کہ یہ جھینگا مچھلی سے گرم ہی اعضاے نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

حرف شین معجمہ

جو دوائین حرف شین سے شروع ہین اونکا بیان

شقائق النعمان جسکو فارسی مین لالہ کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور خشک خواص بہت جلا کرتی ہی اور محلل ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ جلا کرتی ہی اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی - جذاب ہی منفتح ہی زینت

لالہ بالون کو سیاہ کرتا ہی جب پوست اخروٹ ملاکر لگایا جاے - اور جب اسکا پتہ اور اسکی شاخین بجنسہ استعمال کیجائین - یا اوسکو پکاکر استعمال کرین بالون کو خوشنما کردیتی ہین - اور راعم و ثبور جوش دیکر اون اورام پر طلا کیجاتی ہی جو سخت سوداوی ہون - اور استفراغ اسکے ذریعہ سے بسبب نبلون کے کیا جاتا ہی - اور اون ثبور کا جو حرارت سے پیدا ہوے ہون جراح و قروح لالہ خشک کیا ہوا اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جنمین چرک بھرے ہون - اور اون قروح کا اندمال کردیتا ہی اور پوست اوسکے کو بدن سے فائدہ کرتا ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی - اور پوست اوترنے کو بہت مفید ہی اور بھی اوس خارش کو جو متقرح ہو اعضاے سر عصارہ اسکا بطور سعوط کے واسطے تنقیہ سر - اور دماغ کے مفید ہی - اور جڑ اسکی چبانے سے رطوبات سر کے جذب ہوجاتے ہین اعضاے چشم عصارہ اسکا تاریکی بصر کو نافع ہی اور سپیدی چشم کو اور قروح کے جو نشانات آنکھ مین ہون اونکو فائدہ کرتا ہی - اور جسوقت طلا نام سر آنکھ مین جوش دیکر اسکا ضماد کیا جاے اور راعم سخت کو اطراف چشم سے دور کردیتی ہی - اعضاے صدر اگر اسکی پتی اور شاخونکو گیاہ سعتر کے ہمراہ جوش دیکر کھایا جاے دودھ کا ادرار کردیتا ہی اعضاے نفض ادرار حیض کرتی ہی -

شہدانج یہ بیج بھانگ کے درخت مین پیدا ہوتا ہی اور قنب کے بیان مین ہم کچھ لکھ چکے ہین پس واجب ہی کہ دونون مقام کے مضامین کو ناظر کتاب ہذا ملاکر دیکھے شہدانج کی ایک قسم بستانی ہی جو مشہور ہی - اور ایک قسم اسکی صحرائی ہی جنہین کہتا ہی کہ شہدانج صحرائی ایک درخت ہی جو ویران زمینون مین پیدا ہوتا ہی ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہی - اور پتی پر اسکے سپیدی غالب ہوتی ہی - اور پھل اسکا مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہی - اور جب اسکا یعنے پھل کے اندر جو دانے نکلتے ہین مثل حب سمنہ کے ہی - اوس دانے کو دبانے سے تیل نکلتا ہی - حب سمنہ کے بارہ مین کلام کرچکے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص ریاح کی تحلیل کرتا ہی - اور تخفیف بقوت کرتا ہی - خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی قلیل اور خراب پیدا ہوتی ہی اور راعم و ثبور قنب صحرائی سے جب اسکی جڑونکو لیکر جوش دین اوسکے بعد اورام گرم کے اون مقامات پر ضماد کرین جو سخت ہوگئے ہون اور جنمین کیموسات لاجحہ یعنے وہ کیموس جو چپک ہو بھرے ہون یہ ضماد اون اورام گرم مین سکون پیدا کریگا - اور اونکے سخت مقامات کی تحلیل کردیگا اعضاے سر بسبب اپنی حرارت کے درد سر پیدا کرتا ہی - اور عصارہ اسکا بطور قطور کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی جو سدہ سے یا رطوبت سے ہو - اسیطرح اسکا روغن بھی فائدہ کرتا ہی

پتی اسکی خرانہ یعنے سر کی بفا کو اچھی طرح اوڑا دیتی ہی اعضاے چشم تاریکی بصر پیدا کرتی ہی اعضاے غذا معدہ کو مضر ہی اعضاے نفض منی اور دودھ مین خشکی پیدا کرتی ہی - اور شہدانج صحرائی بیری دست لاتا ہی - اور نصف رطل اسکا نچوڑا ہوا پانی بستگی طبیعت کو کھولدیتا ہی - اور بلغم اور صفرا کا اخراج دستون مین کرتا ہی اور قائم مقام سقمونیا قرطم کے ہی -

شاہترج جسکو شہترا کہتے ہین اختیار اچھا شہترہ وہی ہی جو سبز اور تازہ اور تلخ ہو طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی - افعال و خواص خون کو صاف کردیتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی - اور اسمین برودت ہی باین نظر کہ مزہ مین اسکے قبض ہی کہ زبان کو سمیٹتا ہی - اور تلخی مزہ کی سبب حرارت بھی اسمین ہی - اسیطرح تخم شہترا کی بھی کیفیت یہی ہی قروح خشک اور تر کھجلی کیواسطے پلایا جاتا ہی اعضاے سر مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اعضاے غذا معدہ کو قوی کرتا ہی اور جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اعضاے نفض ملین طبیعت ہی اور ادرار بول کرتا ہی - مقدار شربت اسکی دس درہم سے نصف رطل تک اور دو ثلث رطل تک ہمراہ شکر کے ہی - یہ مقدار ہرے شہترے کی تھی - اور خشک یعنے سوکھا ہوا شہترہ ہمراہ اور دواون کے جوشاندہ مین دس درہم تک پڑتا ہی - اور مسلم پیسا ہوا شہترہ تین درہم سے سات درہم تک ابدال تر کھجلی اور پرانی تپ مین بدل اوسکا نصف وزن اوسکے ثناے مکی ہی -

شیطرج بکسر شین جسکو ہندی مین چیت لکڑی کہتے ہین ماہیت شیطرج ہندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہین - اور چھلکے مثل لونگ کے جنکا توڑ مائل بسرخی اور سیاہی ہوتا ہی - شیطرج پرانی دیوارون پر اوگتی ہی - اور سا دس مقام پر جہان برف نگرتی ہو - پتی اسکی مثل حرف یعنے حالم کی پتی کے ہوتی ہی - شیطرج گرمیون مین پیدا ہوتی ہی - پتیان اسمین بہت ہوتی ہین - اور یہ پتی چھوٹی چھوٹی ہوتے ہوتے اسقدر چھوٹی ہوجاتی ہی کہ نظر نہین آتی شیطرج مین کسی قسم کی بو نہین ہی - اور مثل حالم کے ہی - اور اسکا مزہ اور بو قردمانا کے مشابہ ہی اور قوت بھی اسکی وہی قوت ہی طبیعت آخر دوم مین گرم خشک ہی خواص حاد یعنے تیز ہی اور قرحہ ڈالتی ہی زینت سرکہ ملاکر بہق سفید اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہی قروح بدن کی کھال اودھڑنے اور تر کھجلی پر سرکہ ملاکر لگانے سے دونون کو دور کردیتی ہی آلات مفاصل - وجع مفاصل کیواسطے پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی اعضاے غذائی پر

طلا کیجاتی ہی پس اوسکو گھٹا دیتی ہی اعضاے نفض جس شخص کے مثانہ مین درد ہو پس شیطرج کی جڑ اوسکے کان مین ٹپکانے سے سکون پیدا کرتی ہی جیسا کہا گیا ہی ابدال بدل اسکا مجیٹھ ہی۔

شیلم بفتح شین معجمہ وسکون یاے و فتح لام فارسی اسکی گندم دیوانہ ہی طبیعت جالینوس تجویز کرتا ہی کہ اول درجہ مین گرم ہی خواص لطیف ہی بہت جلا کرتی ہی محلل ہی۔ زینت گندھک کے ساتھ بہق پر طلا کرنے سے نفع کرتا ہی اورام و ثبور اور راعم اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہی جب تخم کتان کے ساتھ لگائی جاے اور اونکو شگافتہ کرتی ہی۔ اور بہجال کبوتر اور تخم کتان ملا کر اورام شگافتہ کردیتی ہی جراح و قروح جو درد گندم دیوانہ ہمراہ گیہون کے پیسکر قروح پر لگایا جاتا ہی اور خشک پیسکر قروح پر چھڑکا بھی جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور داد کے اقسام پر طلا کیا جاتا ہی کبھی مولی کے چھلکے مین پیسکر بھی قروح پر ضماد کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی آلات مفاصل گندم دیوانہ کی جڑ مالیقراطون مین جوش دیکر عرق النسا پر ضماد کیجاتی ہی اعضاے سر سکر اور مستی پیدا کرتا ہی اور اعضاے سر مین سدے ڈالدیتا ہی اعضاے نفض جب اسکی دھونی دیجاے خصوصًا جو ملا کر تو حمل کے ٹھہرانے پر ضرور معین ہوگی۔

شیح بکسر اول وسکون یا مثناۃ فارسی مین درمنہ کہتے ہین ماہیت شیح کی دو قسمین ہین ایک کٹیلی خاردار ہوتی ہی کہ جسکی پتی سرو کی پتی کے مشابہ ہی اور اسکی لکڑی مین جوف ہوتا ہی۔ اسکا استعمال فقط دھونی دینے مین ہوتا ہی۔ دوسری قسم اسکی وہ ہی جسکی پتی مثل جھاؤ کی پتی کے ہوتی ہی۔ کبھی ایک تیسری قسم اور بھی اسکی پائی جاتی ہی۔ جسکا نام سرسون ارمنی زرد رنگ کی ہوتی ہی اسکو افسنتین دریائی کہتے ہین اختیار بہتر اسکی وہی قسم ہی جو ارمنی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال و خواص تمام اصناف اسکے مقطع اور محلل ریاح ہین اور اسمین قبض بھی ہی جو افسنتین کے قبض سے کمتر ہی۔ اور تلخی اسکی افسنتین کی تلخی سے زیادہ ہی۔ اور تلخی اسکی بھی اوسکی تلخی سے زیادہ ہی اور اوسمین ملاحت بھی ہی یعنے مزہ اسکا کسیقدر نمکین ہی زینت خاکستر اسکی زیت یا روغن بان ملا کر بانخورہ کیواسطے طلا کرنے سے نافع ہی اور روغن اسکا اوس ڈاڑھی کے بال نکال لاتا ہی جو دیر مین نکلتے ہون اورام و ثبور اقسام اورام و دماسل مین سکون پیدا کرتی ہی جراح و قروح اکلہ کو منع کرتی ہی اعضاے سر دوار سر پیدا کرتی ہی اعضاے چشم اسکے پانی سے آنکھ کو آشوب چشم مین سینکنے مین پس آشوب چشم کو دور کردیتی ہی اعضاے نفس عسر نفس کو فائدہ کرتی ہے اعضاے غذا معدہ کو مضر ہی خصوصًا تیسری قسم جسکا نام سرسون ارمنی ہے اعضاے نفض چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکالدیتی ہی اور اون دونوں کو قتل کرتی ہی۔ اور حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی۔ اور اس فعل مین افسنتین سے زیادہ قوی ہی حمیات لرزہ مین جو سردی معلوم ہوتی ہی اوسکو نفع کرتی ہی سموم بچھو اور رتیلا اور دیگر سموم کو مفید ہی

شنجار بشین معجمہ مفتوحہ وسکون نون و فتح جیم اسکو ابوخلسا بھی کہتے ہین ماہیت یہ وہی خس الحمار ہی جسکی پتی مثل کاہو کی پتی کے ہوتی ہی جسمین بارھین تیز اور چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہین رنگ اسکا سیاہی مائل اور گرمیو مین اسکی لکڑیو کا رنگ مثل خون کے سرخ ہو جاتا ہی۔ اور اسقدر سرخ ہوتا ہی کہ اوسکی چھونے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہین اختیار سب ضعیف اوسکے اجزا مین تپی اوسکی ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص جس قسم کا نام ابوخلسا ہی وہ قابض ہی کہ اوسمین تلخی ہی اور جسکا نام قلوسی ہی اوسمین قبض شدید ہی کہ زبان کو زیادہ گرفت کرتی ہی۔ اور جسکا نام اقولوس ہی اوسکا قبض دونون سے بڑھا ہوا ہی۔ اور تیز بھی زیادہ ہی۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہین وہ بھی سب باتون مین اقولوس کے قریب ہی۔ اور جملہ اقسام مین اسکے قبض اور تخفیف ہی۔ جب کسی روغن مین اسکو ملا کر بدن پر مالش کرین پسینہ لاتی ہی زینت بہق اور یرقان کو اسکا طلا کرنا نفع کرتا ہی اور راعم خنازیر پر چربی ملا کر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور جلد کے تقشر پر طلا کیجاتی ہی۔ آرد جو ملا کر حمرہ پر لگائی جاتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکا قابلوس نام ہی جراح و قروح اندمال قروح کرتی ہی جب قیروطی مین داخل کرکے اسکا استعمال کرین اعضاے سر کان کے درد کیواسطے نہایت مفید ہی اعضاے غذا پلانے سے یرقان کو نفع کرتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکو ابوقلسا کہتے ہین۔ اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت فائدہ کرتی ہی۔ پوست اسکا معدہ کی دباغت کرتا ہی یعنے جرم کو مضبوط کرتا ہی اعضاے نفض جب ڈیڑھ مثقال اسکو ہمراہ قردمانا یا زوفا یا ہالم کے پلائین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکالدیتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکا کچھ نام نہین اور جس قسم کا نام ابوقلسا ہی وہ درد گردہ کو نافع ہی سموم جس قسم کا نام اقسوار ہی سانپ کے کاٹنے کو بہت فائدہ کرتا ہی اگر اسکا ضماد کیا جاے یا پلائی جاے۔ اور جس قسم کا نام کچھ نہین ہی وہ بھی اس اثر مین اسی کے قریب ہی۔

شل بضم شین و تشدید لام ماہیت یہ ایک دوای ہندی ہی زنجبیل سے مشا

ہوتی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص تلخ ہی قابض ہی تیز ہی ریاح شکن ہی - شہد کی اسمین قوت ہی تحلیل اسکی عجیب ہی اور تلطیف بھی ہی آلات مفاصل بچھے کو مفید ہی اور فسخ کے جملہ اقسام کو -

شوکران بفتح شین و سکون واو و فتح کاف و رائے مہملہ و الف و نون ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ ساق اس نبات کی مثل ساق رازیانہ ہوتی ہی اور پتا اسکا کھیرے کی پتی کے مشابہ ہی اور پھول اسکا سپید اور تخم اسکا مثل انیسون کے اور روفس نے کہا ہی کہ پتی اسکی مثل سیبر وج کی پتی کے ہوتی ہی - اور زرد ہوتی ہی جسکی زردی زیادہ ہوتی ہی جڑ اسکی پتلی ہوتی ہی پھل اسمین نہین ہوتا ہی بیج اسکا برنگ اجوائن کے ہوتا ہی مگر کچھ اوسمین مزہ اور بو نہین ہوتی اور بیج مین لعاب بھی ہوتا ہی - مسیح کہتا ہی کہ یہ بیش کی ایک قسم ہی - اور اچھی بات نہین کہی - مین کہتا ہون کہ ایک لفظ یونانی زبان مین قورنیون کا وارد ہوا ہی اوسکا ترجمہ شوکران سے کیا گیا ہی اور کبھی اسی کا ترجمہ بیش سے بھی کیا گیا ہی اور جو اعراض بیش کے ہین وہ اسی قورنیون کی طرف منسوب کیے گئے لہذا طبیبون کو شوکران کے بیان مین اختلاف رائے ہوا طبیعت سرد خشک تیسرے درجہ مین اور چوتھے درجہ تک ہی خواص نزف الدم کو روکتی ہی خون کا انجماد کرتی ہی مخدر ہی زینت جب کسی مقام سے بال اوکھاڑ کر اسکو طلا کرین سردی اوسکی دوبارہ اوس مقام پر بال اوگنے کو منع کرے گی - باکرہ عورتون کے پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی تو اونکے بڑے ہونیکو منع کرتی ہی اور اورام و بثور عصارہ اسکا نملہ اور حمرہ میں سکون پیدا کرتا ہی آلات مفاصل نقرس گرم پر اسکو طلا کرتے ہین اعضائے سر کان کے رطوبات کی اچھی دوا ہی اعضائے چشم عصارہ اسکا آنکھ کے درد مین استعمال کیا جاتا ہی اعضائے صدر پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس بڑی ہونے نہین پاتی اور دودھ کے بہت بے اندازہ ہونیکو بھی اور خود بخود پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہی اعضائے نفض حیض کو بند کرتی ہی اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہی - اور خصیہ پر اسکا ضماد کرتے ہین تو بڑھنے نہین پاتا اعضائے منی پر اسکی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہی سموم یہ زہر قاتل ہی اسکا علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہی -

شقاقل بفتح شین و دو قاف اول قاف کو فتحہ اور دوسرے کو ضمہ ہی اسکو بہمن ستا ور کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم مائل برطوبت ہی خواص اسمین تلیین ہی اور شقاقل مربی کی قوت مثل گاجر کے ہی اعضائے نفض شہوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہی ابدال بدل اوسکا بوزیدان ہی -

شجرۂ مریم یہ وہی بخور مریم ہی اور اسکا بیان ہو چکا ہی - اسکی تین قسمین ہین ایک قسم مین تو پھل نہین لگتا اور دو قسم مین پھل آتا ہی اعضائے سر زکام بارد کو نفع کرتی ہی اعضائے چشم آنکھ مین پانی اوترنے کو فائدہ کرتا ہی -

شہانج اور شاہ بانانج بھی اسکو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص محلل ہی زیادہ ملطف ہی اگر لڑکونکے سرہانے تکیہ کے نیچے رکھی جاوے منہہ سے اونکے لعاب آنیکو منع کرتی ہی آلات مفاصل فالج کو طلا کرنے سے بطور سعوط کے اور پلانے سے ہمراہ شراب کے نفع کرتی ہی اعضائے سر جب اسکے پانی کا سعوط کیا جاوے دماغ کو پاک کرتی ہی - اور لقوے اور مرگی کو بھی شراب ملا کر پلانے سے مفید ہی اعضائے غذا رطوبات معدہ کو نفع کرتی ہی اور لڑکونکے منہ کے لعاب آنیکو مفید ہی جب اونکے سرون کے نیچے رکھی جاوے جیسا لوگون نے گمان کیا ہی اعضائے نفض ریاح رحم کے واسطے مفید ہے -

شب دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اس نبات کی بہت سی قسمین ہین اور علاج طبی مین اون اقسام سے فقط تین قسمین بکار آمد ہین - ایک مشقق دوسری رطب تیسری مدحرج مشقق وہی شب یمانی ہی وہ سپید مائل بزردی ہوتی ہی قابض ہی اوسمین ترشی بھی ہی گویا کہ وہ شگوفہ شب ہی - ایک صنعت حجری بھی اسکی ہوتی ہی جسمین بروقت چکھنے کے قبض یعنے گرفتگی زبان نہین ہوتی - وہ از قبیل شب نہین ہے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص اسمین منع سیلان مادہ اور تجفیف کی قوت ہی اور خونکی ہر ایک روانگی کو اور سیلان فضول کے جمیع اقسام کو منع کرتی ہی اور فضول کے انصباب کو بھی روکتی ہی اور قبض اسکا بازآورد کے قبض سے بہت زیادہ ہی خصوصًا اسکے چھلکے مین اور اسکی جڑ مین - اور اسی سبب سے یہ دونون بازآورد سے ہر ایک فعل مین قوی زیادہ ہین زینت آب زفت کے ہمراہ بغایر لگائی جاتی ہی اور جون کے قتل کرنے کیواسطے اور بغل کی بوے بد دور کرنے کیواسطے جراحات و قروح دردی شراب کے ہموزن شب کو نے نمک اون قروح کیواسطے استعمال کرتے ہین جنکا اندمال دشوار ہو - اور نمک ہموزن شب کے ملا کر اکلہ اور آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہین -

شکاعی بضم شین و آخر مین الف مقصورہ ہی افعال و خواص قبض اسکا بازآورد کے قبض سے زیادہ ہی خصوصًا اسکے چھلکے اور جڑ کا قبض اور اسی طرح یہ دونون

فعل مین بازآوردسے قوی ہین۔ اعضاے سر جوشاندہ سے اسکے اگر کلی کیجاے دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی۔ شکاعی اور اسکی جڑ اور اسکا پھل کوّے کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض جوشاندہ اسکی جڑ کا نزف الدم کو نفع کرتا ہی۔ اور شکاعی بطور حمول کے اور بطور آبزن کے بھی مفید ہی واسطے ورم مقعد کے جب استعمال کیا جاے حمیات پرانی تپون کو خصوصًا لڑکون کی تپون کو فائدہ کرتا ہی۔

شونیز بضم شین وسکون واو و کسر نون وسکون یا آخر مین زاے معجمہ ہی ہندی مین کلونجی کہتے ہین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص تیز ہی اور بلغم کو قطع کرتی ہی اور جلا کرتی ہی ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی تنقیہ اسکا ان چیزون مین پورا ہوتا ہی زینت جو مسے منکوس ہون یعنے اولٹ گئے ہون اونکو اور خیلان یعنے تلون کو دور کردیتی ہی اور بہق اور برص کو خاص کر اورام وبثور سرکہ ملاکر بثور لبنیہ پر لگائی جاتی ہی اورام بلغمی اور سخت اورام کی تحلیل کرتی ہی قروح سرکہ ملاکر قروح بلغمی پر اور اوس ترکھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہی اعضاے سر زکام کو فائدہ کرتی ہی خصوصًا اگر کلونجی کو بھون کر پارچہ کتان کی پوٹلی مین باندھ کر سونگھین جس شخص کے سر مین درد سردی سے ہی جسطرف درد ہوا وسیطرف لگائی جاتی ہی۔ جب اسکو سرکہ مین ایک شب بھگو کر صبح کو پیسین اور ایسے بیمار کے پاس لائین جو پرانے اقسام دردسر مین گرفتار ہو یا لقوے میں اور اس کلونجی کو ناک مین چڑھاے فائدہ کریگی۔ کلونجی اون دواون مین داخل ہی جو ناک کی ہڈی مصفاۃ کے سدون کی پوری تفتیح کرتی ہی۔ اور جوشاندہ اسکا سرکہ مین ملاکر دانتون کے درد کو نفع کرتا ہی اسکو جوش دیکے کلی کرنا بھی یہی فائدہ کرتا ہی خصوصًا صنوبر کی لکڑی ملاکر جب جوش دی جاے اعضاے چشم اگر کلونجی کو پیسکر روغن ایرسا ملاکر سعوط کیا جاے ابتداء نزول الماء کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفس نطرون کے ہمراہ انتصاب نفس کو منع کرتی ہی اعضاے نفض چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی اگرچہ ناف پر بطور طلا استعمال کیجاے اور اگر چند روز یونہین مستعمل رہے اور ادرار حیض کرتی ہی۔ اور شہد اور گرم پانی ملاکر مثانہ اور گردہ کی پتھری کیواسطے پلائی جاتی ہی حمیات بلغمی اور سوداوی تپون کو دور کرتی ہی۔ سموم دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ زیادہ کھانا اسکا قاتل ہی۔ جب ایک درخمی اسکی پلائی جاے رتیلا کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہی کہ ہچکی کا مرض کلونجی کے استعمال سے زائل ہوجاتا ہی جب اسکو مکھن کے ساتھ کیا جاے خاص شہر لکھنؤ مین بعض ایسے بیمار کو جو تپ شدید کے بعد فواق صبی مین مبتلا ہوا تھا اور اطبا موجودہ نے اوسکو جواب دیدیا تھا ہچکی بھی اسقدر تلخ اور متواتر تھی کہ سانس لینی اوسکو دشوار تھی اوسکا علاج مینے کلونجی اور مسکہ سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے اوترنیکے بعد پھر ہچکی نہین آئی اور مریض کو فورًا شفا ہوگئی اس مریض کا نام داروغہ احمد علی ساکن یحیی گنج تھا اور اس معالجہ کو اوسکے جاننے پہچاننے والے سب جانتے ہین۔

شبت بکسر شین و فتح باے موحدہ آخر مین تاے مثناۃ ہی ہندی مین سویہ کہتے ہین طبیعت گرمی اسکی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان ہی اور خشکی اسکی اول و دوم کے بیچ مین ہی اور جلانیکے بعد دوسرے درجہ مین گرم خشک ہوجاتی ہی خواص اخلاط باردہ کا منضج ہی اور سردی سے جو درد ہوا ون میں سکون پیدا کرتی ہی۔ ریاح کو منتشر کردیتا ہی۔ اسیطرح روغن اسکا اسمین تلیین کی پوری قوت ہی۔ اور مزاج اسکا قریب اوس دواے منضج کے ہی جو تفتیح بھی کرتی ہی۔ مگر اسمین گرمی زیادہ ہی۔ اور ہرا سویہ نضج بشدت کرتا ہی۔ اور خشک سویہ مین تحلیل کی قوت زیادہ ہی اور اورام مین نضج پیدا کرتا ہی قروح سویہ کی راکھ ڈھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہی آلات مفاصل روغن اسکا پٹھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسب پٹھے کے ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی اعضاے سر نیند پیدا کرتا ہی خصوصًا روغن اسکا۔ اور عصارہ اسکی تنی کا کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہی۔ اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ کرتا ہی اعضاے چشم ہمیشہ کھانا سویہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہی اعضاے نفس سویہ کا ساگ اور سویہ کا بیج دودھ کو زیادہ کرتا ہی خصوصًا ایسے حریرہ وغیرہ کے ہمراہ جسمین دودھ زیادہ مقدار کا شریک ہو اعضاے غذا جو ہچکی اوس امتلا کیوجہ سے آتی ہو جو طعام کے معدہ کے اوپر اوپر ٹھہرے رہنے سے عارض ہوتا ہی اوس ہچکی کو فائدہ کرتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ سویہ معدہ کو مضر ہی اور بیج مین اسکے قی لانیکی قوت ہی اعضاے نفض مرورے کو فائدہ کرتا ہی اور منی کی تقطیع کرتا ہی جب اسکا حقنہ دیا جاے یا اسکے بیج کو جوش دیکر آبزن کیا جاے بیج اسکا اوس بواسیر کو جسکے مسے اونچے نیچے ہوگئے ہون کاٹ کر گرا دیتا ہی۔ خاکستر اسکی مقعد اور ذکر کے قروح کیواسطے جید ہی۔

شمع موم کو کہتے ہین اور موم کے بیان مین ہم اسکو لکھ چکے ہین اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی-

شبرم بضم شین وسکون باے موحدہ وضم راے مہملہ اور اول اور سوم کو کسرہ بھی پڑھا گیا ہی ماہیت یہ نبات باغون مین اوگتی ہی اسکی نے خواہ لکڑی پتلی پتلی اور گچھیدار ہوتی ہین- اور پتی اسکی مثل طرخون کی پتی کے ہوتی ہر جسقدر مین اندازہ کرسکتا ہون- اور نرم ہوتی ہین اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سبک ہو مائل بسرخی جیسے لپٹی ہوی جھلی- لحا یعنے ریشے اوسکے باریک ہون- اور جو قسم ایسی ہو کہ اوسمین دو قصبہ یعنے دوہری ڈنڈی ہو اور ریشے اوسکے سبک ہون اور گندہ ہو سرخی اوسکی کم ہو اور جو قسم کہ سخت ہو اور اوسمین ڈورے ڈورے سے پڑے ہون خراب ہوتی ہی- اور فارس سے جو قسم آتی ہی وہ بھی خراب ہی اوسکا استعمال جائز نہین- اور کوئی جز اوسکا قابل استعمال کے نہین طبیعت حنین کہتا ہی کہ اول دوم مین گرم ہی اور آخر سوم مین خشک ہی لیکن دودھ اوسکا دونون کیفیت حرارت اور برودت مین پورا ہی بلکہ چوتھے درجہ مین **افعال وخواص** اسمین قبض اور حدت ہی اور منھ کی رگون کو شگافتہ کرنے کی قوت ہی- اور ایک ضرر ایسا ہی جسکی وجہ سے اوسکا استعمال ترک ہوگیا ہی- اور اگر اوسکی اصلاح بھی کردی جاے- جب بھی اوس سے انتفاع نہین ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اسکا بیان کیا گیا ہی- اور خلاصہ یہ ہی کہ یہ مضر ہی خصوصاً گرم مزاج والون کو اعضاے صدر دودھ اسکا دانت کے اوکھاڑنے پر اعانت کرتا ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر کو مضر ہی- استسقے کے علاج مین پلایا جاتا ہی مگر واجب ہی کہ پہلے تین دن آبہاے کاسنی سبز اور رازیانہ اور مکو مین اسکو بھگودین بعد اوسکے خشک کرکے تھوڑا سا نمک ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور صبر ملاکر قرص بنالین کہ اسکا نفع قوی ہو جائیگا اعضاے **نفض** سودا اور بلغم اور رطوبت مائی کا مسہل ہی اور قدیم زمانے مین مسہلات مین اسکا استعمال کیا جاتا تھا جب اسکا ضرر بہ نسبت باہ اور منی کے دیکھا گیا اور مقعد کے رگ کو شگافتہ کرنے کا ضرر بھی پایا گیا پس اسکا استعمال متروک ہوگیا- اصلاح کرنے کے بعد اسکا نفع نکرنا اس سبب سے ہی کہ اسکو مسلم بے کوٹے ہوے شیر تازہ مین ست شبانہ روز بھگوتے ہین اور چند مرتبہ یہی ترکیب کیجاتی ہی اور یہ ترکیب ایسی ہی کہ اوسکی قوت کو ضعیف کردیتی ہی اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اوس مین قوت ہے اوسکو باطل کردیتی ہی- لہذا اوسکا استعمال بے سود ہوجاتا ہی- جو شخص اسکے استعمال مین مضطر اور بیچارہ ہوجاے اوسکو چاہیے کہ انیسون اور رازیانہ اور زیرہ اسمین ملالے- مقدار شربت اسکی ایک دانگ سے جو برابر چھ رتی کے ہوتا ہی چار دانگ یعنے تین ماشہ تک اور یہ سب حال اسکی لکڑی کا بیان ہوا لیکن دودھ اسکا اوس مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور نہ مین اسکا پلانا تجویز کرتا ہون- جب اسکی لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئین ٹھنڈے پانی مین بیٹھنے سے دست بند ہوجاینگے- اگر قولنج کیواسطے اسکو پلائین چاہیے کہ اشق اور مقل اور سکبینج تھوڑی سی میگنی بھیڑ کی جسکی صفت قولنج کے بیان مین کی گئی ہی ملالین حمیات چونکہ اسکے استعمال سے بہت پیدا ہوتی تھین لہذا ترک کردیا گیا- سموم دو درہم یعنے سات ماشہ اسکی مقدار سم قاتل ہی-

شلیجم یہ وہی لغت ہی جسکا بیان اوپر ہوچکا ہی

شادنج یہ ایک پتھر معروف ہی- کبھی تو معدن مین پایا جاتا ہی اور کبھی مقناطیس کے جلانے مین ایسا عمدہ طریقہ ہوتا ہی کہ شادنج نکل آتا ہی یعنے شادنج کے افعال اوس سے ظاہر ہوتے ہین اختیار اچھی وہی قسم ہی جو بہت جلد ریزہ ریزہ ہوجاے ڈلی اوسکی ہموار ہو اور سخت اوس مین چرک وغیرہ کی آمیزش نہو- اور اس مین رگین سی نمودار ہون **طبیعت** بے دھویا ہوا شادنج پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور دھویا ہوا دوسرے درجہ تک سرد ہی جسقدر اسکے دھونے مین کوشش کیجاے **افعال وخواص** اوسمین قبض شدید ہی اور جسوقت پانی مین گھولا جاے تاکہ محلول ہوجاے اوسوقت ظہور اس قوت کا بخوبی ہوتا ہی کہ چرک نہین ہوتا اور قوت اسکی مانع فضول وغیرہ کی ہی- کسی قدر اسمین گرمی پیدا کرنیکی بھی قوت ہی- تلطیف بھی کرتی ہی اور تجفیف پوری کرتی ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ اسمین قوت مارقشیشا کی ہی- مگر یبوست اسکی بڑھی ہوی ہی اور حرارت اسمین کم ہی بدون تلطیف اور جلا کے قروح پیسکر مثل ذرور کے گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہی اوسکو گلادیتی ہی اعضاے چشم آنکھ کے قروح کا جلا کردیتی ہی اور اونکا اندمال کرتی ہی جب ہمراہ سپیدی بیضہ کے استعمال کیجاے اور تنہا شادنج اگر لگائی جاے پلکون کی خشونت کو نفع کرتی ہی پھر اگر آنکھین اور اُم گرم ہون پہلے پانی کے ہمراہ استعمال کیجاے گی-

پتلی پتلی بعد اوسکے رفتہ رفتہ گاڑھی کرکے لگائی جائے گی یا خشک مثل غبار کے پسیکر گوشت زائد پر چھڑکی جائے گی۔ کبھی شادنج قروح چشم کو نفع کرتی ہے اعضائے نفض شراب کے ہمراہ عسر بول کیواسطے مفید ہو اور جس عورت کا حیض ہمیشہ جاری رہتا ہو اوسکو بھی اسیطرح فائدہ کرتی ہو۔ اور شادنج منی کے بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کر دیتی ہو۔

شنعر الغول غین معجمہ کو پیش ہو اور آخر مین لام ہو ماہیت یہ ایک نبات ہو جو کہ جڑون کے ریشہ سمیت اوکھاڑ لیجاتی ہو۔ رنگت اسکی سرخی اور سیاہی کے بیچ مین ہو۔ اور رگین اسکی اور اوپر کی ٹہنیان خوب پھیلی ہوئی ہوتی ہین اور اونکین شگاف بھی ہوتے ہین طبیعت گرم خشک ہو اعضائے نفض و صدر پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کر دیتی ہو۔

شابابک اور اسکو شابانج بھی کہتے ہین ماہیت یہ فیسون کے مشابہ قوت مین ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو اعضائے سر مرگی کو نفع کرتا ہو اور لعاب کو قطع کر دیتا ہو خصوصاً لڑکون کے منھ سے جو نکلتا ہے۔ ابدال بدل اوسکا مرگی وغیرہ کے منفعت مین مرزنجوش ہو۔

شبر مین یہ قطران کا درخت ہو جسکا بیان لفظ قطران مین ہمنے کیا ہو اب اسوقت اسکے وہ افعال و خواص ہم بیان کرتے ہین جو درخت سے متعلق ہین۔ یہ درخت صنوبر کی قسم سے ہو اور پھل اسکا مثل سرو کے پھل کے ہوتا ہو مگر اوس سے چھوٹا ہوتا ہو اور اوسمین کانٹے ہوتے ہین۔ اور یہ درخت لانبا بھی ہوتا ہو اور چھوٹا بھی ہوتا ہو خواص اس درخت کے چھلکے مین قبض کی قوت ہو اعضائے سر جو شخص اسکے پھل کا زیادہ استعمال کرے سو درد سر مین گرفتار ہوگا بسبب گرمی پیدا کرنیکے اور بسبب شدت معدہ کے کہ اوسمین لذع پیدا کرتا ہو۔ جب سرکہ مین جوش دیکر اسکی پتی کو کلی کرائی جائے دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہو اعضائے صدر پھل اسکا کھانسی کو فائدہ کرتا ہو اعضائے غذا پھل اسکا معدہ کیواسطے خراب چیز ہو اوسمین لذع پیدا کرتا ہو۔ لیکن جگر کو مفید ہو اعضائے نفض پھل اسکا تقطیر البول کو مفید ہو۔ اور اگر فلفل کے ہمراہ پیا جائے ادرار بول کریگا اور اگر اسکے چھلکے کی دھونی دیجاتی ہو جنین کا اخراج کرے گی۔ اور مشیمہ کو نکال دیتی ہو اور اگر پلائی جائے روانیٔ شکم بند کرے گی۔ اور کبھی مثانہ بھی بند کر دیتا ہو سموم پھل اسکا ہمراہ شراب کے ارنب بحری کے

سمیت دور کرنے کیواسطے پلایا جاتا ہو۔ اور اگر اونٹ کی چربی ملاکر بدن پر ملا جائے ہوام قریب بدن کے نہ آئینگے۔

شعیر بفتح شین معجمہ آخر مین رائے مہملہ ہو جسکو ہندی جو کہتے ہین۔ یہ مشہور چیز ہو اور سلت بھوسی نکالے ہوئے جو کو کہتے ہین یا وہ جو کہ جسمین قدرتی خلقت سے بھوسی نہین ہوتی ہو۔ اوسکا فعل قریب فعل شعیر کے ہو طبیعت پہلے درجہ مین سرد خشک ہو افعال و خواص اسمین جلا کی قوت ہو اور غذائیت اسکی گیہون کی غذائیت سے کم ہو۔ اور آب جو کی قوت جو کے ستو سے زیادہ ہو۔ اور دونون حرارت اخلاط کو توڑتی ہین۔ پانی اوس جو کا جسکا سلت نام ہو رطوبت زیادہ رکھتا ہو۔ اور ہر قسم کا آب جو نفخ پیدا کرتا ہو زینت کلف پر بطور طلا کے لگایا جاتا ہو۔ گرم کر کے۔ اور راتیم شور زفت اور راتینج ملاکر جو کا لیپا گاڑھا پکا کر اورام سخت پر ضماد کیا جاتا ہو۔ اور کشک جو تنہا مثل مہیری کے اورام گرم پر لگائی جاتی ہو قروح اگر انکو سرکہ مین اسکو پکا کر اول کھجلی پر لگائین جسمین قرحے پڑ گئے ہون زائل کر دیتا ہو آلات مفاصل بہی کے ہمراہ سرکہ مین پسیکر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہو۔ اور جو مواد بہ بہ کر مفاصل مین آتے ہون اونکی آمد کو روکتا ہو اعضائے نفس و صدر سینے کے امراض کو مفید ہو۔ اور جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیا جائے دودھ کو زیادہ کرتا ہو۔ آرد جو اور اکلیل الملک اور پوست سنجاش ملاکر پہلو کے درد پر لگایا جاتا ہو اعضائے غذا آب جو معدہ کے واسطے خراب چیز ہو اعضائے نفض ستو جو کا روانی شکم کو روکتا ہو۔ اور اسی طرح جوشاندہ جو کے ستو کا۔ اور کشک جو ادرار بول کرتا ہو۔ اور کشک گندم کا پانی ادرار شدید کرتا ہو۔ حمیات آب جو تبرید اور ترطیب حمیات کی کرتا ہو۔ گرم تپون کا فائدہ اوسوقت ہو جب سافج ہو یعنے خالی جو کا پانی ہو۔ اور سرد تپون مین کرفس اور رازیانہ ملاکر جو کا پانی ترطیب کرتا ہو ایضاً جو کو انجیر ملاکر اگر جوش دین مالی قراطون کے ہمراہ تپ ہائے بلغمی مین پلایا جاتا ہے۔

شحم بفتح شین معجمہ و سکون ہائے حطی ہندی مین چربی کہتے ہین۔ نر جانور کی چربی مین گرمی اور خشکی زیادہ ہو۔ اور بدھیا کیا ہوا نر اوسکی چربی کی گرمی اور خشکی بعد نر جانور کے ہو۔ اور مسن جانور کی چربی مین سبک زیادہ

ہوتی ہی خواص بط کی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہی-اور مرغیون کی چربی سے زیادہ ہوتی ہی-اور مرغ کی چربی درمیانی ہی- بارہ سنگے کی چربی مین گرمی زیادہ ہی-گاے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ مین ہی اور ریچھ کی چربی کے بیچ مین ہی- ریچھ کی چربی بھی لطیف ہی اور ان جمیع اقسام مین نر کی چربی قوی زیادہ ہی-اور مسن جانور کی چربی ان مین سے زیادہ سبک ہی- بکری کی چربی یا بھیڑ کی چربی مین قبض زیادتی ہی- نر بکری کی چربی تیز تحلیل زیادہ ہی زینت ریچھ کی چربی اور مرغابی کی چربی بالخورہ کو مفید ہی -گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگائی جاتی ہی-مرغابی کی چربی چہرہ اور ہونٹھ کے پھٹجانے کو نفع کرتا ہی اورام و ثبور سور کی چربی اورام کو مفید ہی-شیر کی چربی اورام سخت کی تحلیل کرتی ہی قروح سور کی چربی اگ کے جلے ہوے مقام پر فائدہ کرتی ہی اعضاے سر مرغابی کی چربی کان کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی-لومڑی کی چربی اوس درد کو بہت مفید ہی-مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہی آلات مفاصل اونٹ کی چربی تشنج کو مفید ہی اعضاے چشم مچھلی کی چربی آنکھ مین جو پانی اوتر آیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی اور بصارت کو تیز کرتی ہی جب شہد کے ساتھ لگائی جاے- سانپ کی چربی جو تازہ ہو پرانی نہو آنکھ کی جھلی اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہی- اور اسواسطے لگائی جاتی ہی کہ جو بال پلک سے اوکھاڑا گیا ہو دوبارانہ جمے اعضاے نفض گوسفند کی چربی آنتون کی لذع کو فائدہ کرتی ہی اگر اوسکا استعمال کیا جاے اور آنتون کے قروح کو بھی نفع کرتی ہی-بھیڑ کی چربی قروح امعا کے علاج مین زیادہ قوی ہی بہ نسبت سور کی چربی کے- اور یہ فائدہ بھیڑ کی چربی مین اس سبب سے ہی کہ بہت جلد جم جاتی ہی-لیکن سور کی چربی مین تسکین لذع کا فائدہ زیادہ ہی- کوہان شتر یعنی اونٹ کے پٹھے پر کا سفید گوشت بواسیر کو نفع کرتا ہی-اور جملہ اقسام کی چربیان جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو مفید ہی-اور پرانی چربی ان دردون کو مضر ہی-اسی طرح مرغابی کی چربی رحم کو نفع کرتی ہی سموم سور کی چربی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی-اور ہاتھی اور اونٹ کی چربی جب بدن پر ملی جاے ہوام بھاگ جاتے ہین-اور گوسفند کی چربی ذریاریح کے پینے کو نفع کرتی ہی-

شعر بکسر شین وسکون عین آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین بال کو کہتے ہین- خواص جلے ہوے بال مسخن اور مجفف بقوت ہین زینت جلے ہوے بال دانتون مین جلا کردیتے ہین-اور پانی جو بال کا ٹپکانے سے قرع انبیق وغیرہ مین نکلتا ہی اسکے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہین قروح جلے ہوے بال چرک آلودہ اور ڈھیلے قروح مین تجفیف بقوت پیدا کرتے ہین اعضاے سر جلے ہوے بال دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین سموم آدمی کے بال سرکہ مین ملاکر دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر لگائے جاتے ہین

شقوریزیون یونانی دوا ہی طبیعت قوت اسکی گرم ہی خواص عصا اسکا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہی زینت تازہ شقوریزیون شراب ملاکر بہق پر طلا کیجاتی ہی قروح پرانے قروح مین چسپیدگی پیدا کرتی ہی اور گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہی آلات مفاصل سرکہ ملاکر پرانے نقرس پر طلا کیجاتی ہی-اور درد پشت کے واسطے اسکی قیروطی بنائی جاتی ہی اعضاے نفس حلوے کے اقسام اور میٹھی چیزین ملاکے اسکا لعوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہی اعضاے غذا دو درہم اسکو اودرومالی کے ہمراہ لذع معدہ کے واسطے پلاتے ہین اعضاے نفض دو درہم اسکی اودرومالی کے ہمراہ فوسنطاریا اور عسر بول کو مفید ہی-جب عورتین اسکو بطور حمول کے استعمال کرین ادرار حیض کرتی ہی

شجرة البق اسکو فارسی مین درخت پشہ کہتے ہین ماہیت یہ وہی رداد ہی جسکا بیان حرف دال مین ہوچکا ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد و خشک ہی زینت کھال اودھڑنے مین جو کھال کے چھلکے چھلکے اوترتے ہون سرکہ ملاکر اسکو طلا کرتے ہین-اور ریشہ اسکے جراحات پر لگاے جاتے ہین پس زخمون کا اندمال کردیتے ہین-

شوکہ بیضا یہ وہی بادآورد ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد و خشک ہی آلات مفاصل اسکا جوشاندہ نقرس کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا استرخاے معدہ کو مفید ہی-

شوکہ یہودیہ طبیعت اُسکی گرم ہی خواص لطیف اور محلل ہی آلات مفاصل کزاز کو نفع کرتی ہی اعضاے سر دانتون کے درد کیواسطے اسکی کلی کیجاتی ہی اعضاے نفس نفث الدم کو فائدہ کرتی ہی-

شوکہ مصریہ طبیعت اسکی سرد ہی پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ کی ہی خواص مجفف ہی نزلہ کی اقسام کی قاطع ہی- جراح و قروح

برڑ اسکی اور خصوصاً اسکا بیج بشدت اندمال کرتا ہی اعضای غذا ورم معدہ کو نہایت مفید ہے اعضای صدر ورم حلق کو مفید ہی،۔

حرف تای قرشت،

اس حرف سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان۔

تمرہندی جسکو ہندی مین املی کہتے ہین۔ اختیار عمدہ قسم املی کی وہی ہے جو نئی اور تازہ ہو پرانی نہو ہی ہو کہ بالکل خشک ہوجاوے اور اوسکے اوپر پھپھوندیا اور طرح کی خراب جھلی نہ آگئی ہو۔ ترشی اوسکی کھلی ہوئی ہو۔ طبیعت دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی خواص مسہل ہے آلو بخارا سے اسمین لطافت زیادہ ہی اور رطوبت بھی اسمین نسبت اوسکے کم ہے اعضای غذا قے کو اور پیاس کو جو تپون مین ہو فایدہ کرتی ہی اور ڈھیلے معدہ کو سمیٹ دیتی ہی یعنی جو معدہ قے کرتے کرتے ڈھیلا ہوگیا ہو اعضای نفض صفرا کی مسہل ہی مقدار شربت اسکی جوشاندہ سے قریب نصف رطل کے ہی جو تخمیناً اوسیں تولہ ہو تجھا جن تپون مین دورہ مقرر ہو اور جن تپون مین غشی اور کرب عارض ہوتا ہو ان کو فایدہ کرتی ہی خصوصاً اگر حاجت طبیعت کے نرم کرنے کی ہو۔

تودری جسکو ہندی مین تودری کہتے ہین ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ گھاس ایسی ہی جسکی پتی فراسیون کی پتی سے مشابہ ہی اور جڑ اسکی جو کو رہوتی ہے آدھے ہاتھ لانبی اسمین بوٹیان جمن لانبی سیاہ سیاہ بیج بھرے ہوتی ہین اور یہی قسم تودری کے ایران مین مستعمل ہے صحرای تودری کے بیج ہوتے ہین۔

طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہے اور پہلے درجہ مین تر ہی۔ خواص اسمین ایک قسم کی سوزش ایسی ہی جیسے اوسکے مین ہوتی ہی اور اسمین تفریح بھی ہی اور رام و ثبور جو سرطان متقرح نہوا ہو اوسکو پانی اور شہد ملا کر طلا کرنے سے فایدہ کرتی ہی اور تمام اقسام کے ورم سخت پر لگانے سے مفید ہی اور تہیج یعنی بھر پر بھی ضماد کیجاتی ہی آلات مفاصل نقرس کی ضعف پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اعضای سر کان کی جڑ کے ورم پر لگانے سے نفع کرتی ہی اعضای چشم اگر شہد ملا کر آنکھہ مین لگائین قروح چشم کو پاک کر دیتی ہی اعضای نفس جب سعوق کی دوائون مین داخل کیجای اخلاط کے نکال دینے پر تھوک اور کھنکھار کے ذریعہ سے فایدہ کرتی ہی مگر پہلے اسکو پانی مین بھگو کر جوش دیوین یا کسی کلھیا مین ڈالکر گندھے ہوئے آٹے کے بیچ مین اسکو رکھکر بھو لین ڈالین اعضای نفض باہ کی زیادتی کا نفع کرتی ہی خصوصاً اگر اسکو شراب مین جوش دین،۔

تنوب اسکی ماہیت یہ ہی کہ یہ ایک درخت مشہور ہے اور فوفلی اسی کی ایک قسم ہے اور قضم قریش اسکے درخت کا بیج ہی۔ اور زفت صحرائی اسی سے بنائی جاتی ہی خواص اسکا بیج جسکو قضم قریش کہتے ہین اوسمین قوت قابضہ ہے۔ اور گرمی پیدا کرنے کی لطیف قوت اوسمین ہی۔ اور رام تپی اسکے درخت کی اورام گرم پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی جراح قروح جب پتی اور اسکے بیج کو مرغابی کی چربی اور مرداسنج اور روغن کندر ملا کر لگائین قروح ظاہری کو نفع کریگی اور جب اسکو موم اور روغن آس ملا کر استعمال کرین اون قروح کو نفع کریگی جو نرم بدن مین ہون اور تمام قروح گرم کو اور تازہ قروح کو۔ چھلکہ اسکا زخمون کو مفید ہی جب بطور دردڑ کے چھڑکا جاوے اور اگر اسکی پتی تازہ زخمون پر لگائی جاوے اونکے فاسد ہونے کو اور بگڑ جانیکو منع کریگی اعضای سر اسکی کلی اور اسکے جوشاندہ کی کلی خصوصاً سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کو مفید ہی۔ کبھی اسکی لکڑی کو پھاڑ کر سرکہ مین اسی واسطے جوش دیتے ہین اعضای چشم دخان اسکا سرمہ مین داخل کیا جاتا ہی اعضای نفس تخم اسکا جسکو قضم قریش کہتے ہین سنیہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا ہی۔ تنوب کا گوند پرانی کھانسی کو مفید ہے۔ اور وہ بھی ایک قسم زفت کی ہی اعضای غذا ایک مثقال اسکی ماءالعسل کے ہمراہ اوس جگر کو فایدہ کرتی ہی جسمین کوئی آفت پہونچی ہو۔ اعضای نفض اگر پیا جاوے قبض طبیعت پیدا کرتا ہی اور پیشاب کو روک دیتا ہے۔

ترنجبین یہ شبنم ہے اکثر خراسان اور ماوراءالنہر مین گرتی ہی۔ اور ہمارے ملک مین اکثر یہ شبنم اوس درخت پر گرتی ہی جو کانٹون سے بھرا ہوا اور درخت ہوتا ہی جسکو حاج کہتے ہین۔ اور خار شتر بھی اوسیکا نام ہی اختیار بہتر وہی ہے جو تازہ اور سپید ہو طبیعت معتدل مائل بحرارت ہی افعال و خواص ملین ہی جلا بخوبی کرتی ہی اعضای نفس و صدر کھانسی کو نفع کرتی ہی اور سنیہ کو نرم کرتی ہی اعضای غذا پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی اعضای نفض اسہال صفراوی بھی کرتی ہی۔ اور یہ اسہال اسکا بنظر ایک خاصیت کے ہی جو اسمین ہے، مقدار شربت اسکی دس مثقال سے

بیس مثقال تک یعنی پونے چار تولے سے ساڑھے سات تولہ تک ہی۔

توتیا اصل توتیا کی یہ ہی کہ جسوقت تانبے کو اون پتھرون سے صاف کرتے ہین اور اوس آہک سے جدا کرتے ہین جو معدن مین تانبے سے ملا ہوتا ہی۔ اوسوقت جو دھوان اوٹھتا ہی اوسی دخان کا نام توتیا ہی۔ اور کبھی اس خاک سے بھی اقلیمیا بھی صعود کرتی ہی۔ پس اوس سے تصعید کیا ہوا توتیا بہت عمدہ ہوتا ہی۔ اور رسوب یعنی جو چیز اس اور آئین نیچے بیٹھتی ہے۔ اقلیمیا نام ہے۔ اور سقوردیون بھی اوسکو کہتے ہین۔ توتیا سپید بھی ہوتی ہے اور زرد بھی اور سبز بھی و مایل بسرخی بھی ہوتی ہی اور توتیای ہندی غسالہ توتیا کا ہی۔ یعنی توتیا کی دھونے مین جو پانی گرتا ہی اوسکے نیچے جو درد جمع ہوتا ہی وہی توتیای ہندی ہی اور یہی سقوردیون بھی ہی۔ سقوردیون اور توتیا مین فرق یہ ہی کہ توتیا جسوقت آگ پر رکھی جاے اوڑتی ہی۔ اور سقوردیون نیچے اون برتنون کے بیٹھتی ہی جنمین تانبے کو پگھلاتے ہین۔ اس سقوردیون کی نسبت تانبے سے وہی ہی جو اقلیمیا کو تانبے سے ہے۔ اور اگر اسمین سے کوئی چیز اوڑتی ہی وہی طوطیا ہوتی ہی اختیار بہتر وہی توتیا ہی جو سپید ہو اور اوڑتی ہو اوسکے بعد جو سبک اور زرد ہو اوسکے بعد جسکا رنگ پستئی یا کرمانی ہو۔ اور جملہ اقسام مین جو زیادہ تر د تازہ ہو وہی سب سے بہتر ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص مجفف بدون لذع کے ہے۔ اور دھلی ہوی توتیا تمام مجفف دواؤن سے بہتر ہی زینت گند بغلی کو دور کردیتی ہے قروح توتیای مغسول قروح کو نفع کرتی ہی۔ یہان تک کہ قروح سرطانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہی اعضای چشم آنکھ کے درد کو نفع کرتی ہی اور جو فضول خبیثہ کہ آنکھ مین محتقن ہوگئے ہون اور آنکھ کی رگون مین ہوکر طبقات مین بہہ رہے ہون انکو منع کرتی ہی خصوصاً توتیای مغسول اعضای نفض قروح مقعد اور مذاکیر اور انکے اورام کو نفع کرتی ہی۔

تنکار بفتح تا آخر مین راء مہملہ ہے ہندی مین سہاگہ کہتے ہین ماہیت معدنی بھی ہوتا ہی اور مصنوعی بھی۔ اور یہ بھی کہتے ہین کہ لحام الذہب یہی ہی اعضای دانت کی درد کو اور دانت کے شگاف کو فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ بنظر خاصیت کے ہے

تشمیزج بفتح تای مثناة و سکون شین کسر میم و سکون یا و فتح زای معجمہ آخر مین جیم ہے ہندی مین چاکسو کہتے ہین طبیعت گرم خشک ہی خواص تا بالفعل القوت ہی

ترمس بضم تا و سکون راء مہملہ و کسر میم آخر مین سین مہملہ ہے اسکو باقلای مصری بھی کہتے ہین ماہیت دانے چوڑے چپٹے ہوتے ہین مزہ مین تلخ بیچ مین دانے کے گڑھا سا پڑا ہوا ہی باقلای مصری ہی اختیار جنگلی چاکسو تمام افعال مین قوی ہوتا ہی مگر اوسکا دانہ چھوٹا ہوتا ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص جب ترمس مین تلخی ہے جلا کرتا ہی اور تحلیل بدون لذع کے کرتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ جب ترمس سے تلخی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہوجاتا ہے اور کچھ دور نہین ہی کہ مغری ہو اور جلا اوسمین باقی نرہے۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ ردی ہے اور دیر مین ہضم ہوتا ہی اور رگون مین خامی پیدا کرتا ہی جب بخوبی ہضم ہو اور خوشبو ترمس کثیر الغذا ہے بشرطیکہ خوب پکایا گیا ہو۔ پھر اوسوقت ہضم ہوجاتا ہی اور اوسکی خلط خراب نہین بنتی۔ اسمین جلا اور لزوجت پیدا کرنی کی قوت ہی۔ اور قوت جب موقوف ہی کہ اوسے بھگو کر اتنی دیر رہنے دین کہ اوسکی تلخی جاتی رہے بعد اوسکے مثل آٹے کے پیس ڈالین۔ خلاصہ یہ ہی کہ ترمس کا دوا کے طور پر استعمال کرنا بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ غذا بنایا جاوے زینت بالونکو بارہ کردیتی ہی اور کلف اور بہق اور نشانات کو اور خون کے دھبے کو دور کردیتی ہے۔ اور دانے جو بدن مین ہون اونکو مٹادیتی ہی۔ جھری کی جلا کرتی ہی خصوصاً اگر آب باران مین پکای جاوے خوب گل جاوے استعمال اسکے جوشاندہ کا بطور نطول کے برص کو فائدہ کرتا ہے اورام و بثور چہرہ پر جو ہوتے ہون اونکو اور قروح اور اورام گرم اور خنازیر اور صلابات کو فایدہ کرتا ہی سرکہ اور شہد ملاکر۔ یا جو چیز مناسب اونکے ہو اوسکو ملاکر لگائی جاتی ہی جوشاندہ اسکا جب غرغرہ یا پچکاری لگایا جاوے اونکے فساد کو منع کریگا جراح و قروح تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہے تا انکہ مار ریون سیاہ کی جڑ ملاکر مواشی کی کھجلی کو فائدہ کرتا ہی۔ اور آکلا اور جرب اور قروح خبیثہ کو بھی نفع کرتا ہی۔ ترمس کا آٹا آرد جو ملاکر زخمون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے۔ اور نار فارسی کو نفع کرتا ہی آلات مفاصل اسکا ضماد عرق النسا پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہے اعضای سر آٹا سرکہ مین ملاکر سر کے قروح جو تر ہون اونکو فائدہ کرتا ہے اعضای غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً جب سرکہ اور شہد مین پکایا جاے۔ اور اگر شہد مین سداب اور فلفل ملاکر جوش دیا جاے تب زیادہ تفتیح کریگا جس ترمس مین تلخی ہو تلی مین سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہا کو کھول دیتا ہے۔ لیکن جس کی تلخی پکانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اوسکے نفوذ مین

گرانی ہوتی اعضاہی نفض چھوٹے کیڑے اور کدودانہ کو نکال دیتی ہے
جوش کرکے پلائی جاوے۔ یا ناف پہ اسکا لیپ لگایا جاوے یا شہد مین پیسکر چٹائی جاوے
یا سرکہ مین پیسکر پانی ملاکر پلائی جاوے۔ عورتون کے بدن مین جو مخصوص
درد ہوتے ہین اونکو بھی نفع کرتی ہے۔ اور حیض کا ادرار کرتی ہے۔ اور سداب اور
فلفل ملاکر حیض کا اخراج کرتی ہے پلائی جاوے یا حمول کیجاوے اور کبھی اسکا حمول
اور شہد ملاکر بھی اسی غرض سے کیا جاتا ہے۔ چھوٹے کیڑون کو بھی پلانے سے
ہمراہ شہد اور سرکہ کے نکال دیتی ہے۔ لیکن شیرخشک مین پرورده کیا ہوا
ترمس بنابر قول بعض اطبا کے نہ دست آور ہے نہ قابض ہے۔
تنین بحری بکسر تا و نون مسدد و سکون یا دریائی اژدھی کو کہتے ہین۔
افعال جالینوس کہتا ہے کہ اسکا پیٹ چاک کرکے اسکے کاٹے ہوئے
مقام پر رکھا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح سے وہ حیوان جسکا طریقہ
ہے کہ اوسکا پیٹ چاک کرکے جہان پر تنین بحری نے کاٹا ہو رکھتے ہین
تمساح بکسر اول و سکون میم و فتح سین مہملہ و الف آخر مین حا حطی
ہے مگرچھ کو کہتے ہین اعضاے چشم میگنی اسکی آنکھ کی سپیدی
کو فایدہ کرتی ہے۔ سموم چربی اسکی اسی کے کاٹے ہوئے مقام
پر لگائی جاتی ہے پس درد مین فوراً سکون ہوتا ہے۔
تانبول۔ طبیعت اسکی سرد درجہ اول کی ہے اور خشک درجہ
دوم مین۔ خواص۔ قابض ہے مجفف ہے اعضاے سر مسوڑھے
کی جڑون کو مفید کرتا ہے اسیواسطے اہل ہند ہمیشہ اسکو کھایا کرتے ہین
تافیشا۔ جسکو تافیشا بھی کہتے ہین۔
تفاح بضم تا و فتح فاے مسدد و الف آخر مین حا حطی ہے۔ سیب کو
کہتے ہین۔ اختیار بہتر سیب کی وہ قسم ہے جو بستانی ہو اور پھیکا سیب
بدمزہ خراب ہے اور اوس مین کچھ منفعت نہین ہے اور اوس سے
کوئی فعل ہوتا ہے۔ سواے اوس فعل کے جو اس ذایقہ کی نظر سے اوس
سے خصوصیت رکھتا ہے۔ اسیطرح کچا سیب بھی خراب چیز ہے طبیعت
پھیکے اور بدمزہ سیب مین برودت اور رطوبت زیادہ ہے اسلئے کہ
اوس مین مائیت ہے اور بکٹھا اور کھٹا سیب سرد اور غلیظ ہے اور
میٹھے سیب مین مائیت ہے بحرارت ہوتا ہے بہ نسبت اور سیب
کے اگرچہ غالب اوس پر بھی برودت ہے مگر اوس برودت مین بہ نسبت

اقسام مذکورہ کے اختلاف ہوتا ہے اسی طرح سیب کی پتی اور درخت
کی بھی برودت مختلف ہوتی ہے مگر مجملاً یہی ہے کہ سیب کی اصلی اور ذاتی
اجزا مین رطوبت فضلیہ باردہ ہے۔ اور شاید جو قسم سیب کی زیادہ
میٹھی ہے حرارت مین معتدل ہو یا مائل باعتدال ہو۔ افعال و خواص
سیب مین فضول کے منع کرنے کی قوت ہے خصوصاً اور سیب کی پتی مین اور
خود سیب مین نفع ہے۔ خصوصاً جو شیرین ہو یعنی میٹھا اور پھیکے سیب مین مائیت
اور ارضیت اور میٹھے سیب مین مائیت ہے اور پھیکے سیب مین زیادہ مائیت ہے
جہانتک اوسکی رطوبت فضلیہ باقی رہے اور اسیواسطے اسکے عصارہ مین جلدی
جوش آجاتا ہے اور شہد اسکے عصارہ کی حفاظت کرتا ہے اور میٹھے اور پھیکے
سیب سے خلط ارضی پیدا ہوتی ہے اور ترش اور خام سیب عفونت نہین پیدا کرتا ہے اور جیسا کہ
کو اپنی خلط کی خاصیت کیوجہ سے اور اپنی خامی کیوجہ سے اور اس سبب سے کہ
عفونت کو قبول کرلیتا ہے اور ترش سیب کی خلط سیب قابض کے خلط
سے زیادہ لطیف ہوتی ہے۔ سیب وغیرہ کی شراب یا شربت جب پرانا
ہوجاتا بہتر ہے بہ نسبت تازہ شراب یا شربت کے اسلیے کی بخارات خراب کی
بدکنگی کے اوس سے تحلیل ہوجاتی ہے اور اورام و بثور سیب کی پتی اور اسکا
عصارہ اورام گرم کو فایدہ کرتا ہے جراح و قروح سیب کی پتی اور اوسکا رشیہ
اندمال تقروح کرتا ہے۔ اسیطرح سیب قابض کا عصارہ آلات مفاصل ہمیشہ
سیب کا کھانا پٹھے مین درد پیدا کرتا ہے خصوصاً جو سیب کہ مین پیدا ہوتا ہے
اعضای صدر مقوی قلب ہے خصوصاً وہ سیب شامی جو خوشبو ہو اور وہ سیب
شیرین جو خوشبو ہو۔ اور ترش سیب جسمین عطریت ہو اور اگر قلب مین غم بسبب حرارت
کے ہو بہت بڑا نفع کریگا۔ اور سیب کا ستو بھی یہی فایدہ کرتا ہے اعضاے غذا معدہ
ضعیف کی تقویت کرتا ہے اور سیب قابض اوس ضعف معدہ کو نفع کرتا ہے جو حرارت اور
رطوبت سے ہو اسیطرح بکٹھا اور کھٹا سیب ضعف معدہ کو اوس نفع کرتا ہے جو قوت معدہ مین
کوے خلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد نہو۔ بھونا ہوا سیب آٹے کی
ٹکیا مین بند کرکے قلت اشتہا کو مفید ہے اور سیب کا ستو معدہ کو
قوی کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے اعضاے نفض سیب شیرین
اور سیب ترش جب معدہ مین کوی خلط غلیظ پاسے اکثر براز کیطرف اوتار
دیتا ہے اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہے۔ آٹے مین بھنا ہوا سیب کیچڑ کے
فایدہ کرتا ہے۔ اور دوسنطاریا کو اور زیادہ تر مناسب دوسنطاریا کو بلغمی

سیب اور اوسکا ستو ہے۔ ہان اگر شکر کی تلیین اوسپر غالب ہوجاے اوستوت مفید ہوگا حمیات کبھی سیب کے پانی سے بہت سی تپتن پیدا ہوتی ہین کسلیے کہ اسکی خلط خام بنتی ہے سموم خود سیب اکثر سموم کو نافع ہی اور اسیطرح اسکی تپی کا عصارہ۔

تربد بضم تا وسکون را مہملہ وضم با موحدہ آخر مین دال مہملہ ہے جسکو ہندی مین نسوت کہتے مین اور ناگ تیر اور بدارہ بھی اسی کا نام ہی اختیار بہتر وہی قسم ہے جسکی لکڑی سپید ہو کہ باہر سے دیکھنے مین بھی سپید نظر آئے اور اندر سے پیسنے مین بھی سپید نکلے۔ شکل اوسکی ایسی ہو جیسے باریک نے کے پور ہوتے ہین۔ چکنی ہو اور جلدی ٹوٹ جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہو۔ کبھی یہ لکڑی گھُن جاتی ہی۔ پس اسکی قوت ضعیف ہوجاتی۔ اور بہت ہلکی ہو اور جسمین سوراخ سوراخ سے ہون وہ بھی ضعیف ہوتی ہے۔ تربد کی اصلاح یہ ہے کہ اوسکے اوپر کا چھلکا جو سیاہی مائل ہوتا ہے چھیلڈالا جائے یہانتک کہ سپید جرم باقی رہجاے۔ اور اکٹھا اوسکو پیسکر روغن بادام ملا کر کھٹا کرلین خواص اسکے استعمال سے خشکی اور یبوست بدن مین پیدا ہوتی ہے اسلیے کہ رطوبات رقیق کو نکالدیتا ہے۔ اور اسی سبب سے روغن بادام کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے کہ خشکی کم پیدا کرے آلات مفاصل امراض عصب کو مفید ہے اعضاے نفض بلغم کثیر کا اخراج کرتا ہی اور کسیقدر اخلاط محترقہ کو بھی تھوڑا تھوڑا نکالتا ہی یہ بات جب ہے جب پیسکر استعمال کیا جاے لیکن جوش دینے کے بعد یہ معاملہ بالعکس ہوتا ہی یعنی اخلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہی اور بلغم کو کم نکالتا ہی۔ ماسرجویہ کہتا ہی کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو نکالتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ خام کا اسہال دونون کو کونسے کرتا ہی۔ اور صحیح بات یہ ہی کہ بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہی۔ اور اگر زنجبیل سے اسکو قوت دیجاوے اور کوئی ایسی چیز سے جسکی حدت قوی ہو بلغم غلیظ اور خام کا بھی اخراج کرتا ہی لیکن تنہا تربد غلیظ کا اخراج نہین کرتا ہے۔ مگر یہ کہ خلط غلیظ کو معدہ اور امعا مین دوبا ہوا پاے مقدار شربت اسکی دو درہم تک ہی اور جوشاندہ مین کرکے چار درہم تک۔

تین بکسر تا مثناۃ وسکون یا وکسر نون جسکو ہندی مین انجیر کہتے ہین انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہی اور اوسکے تپیون کی اور طبیعت ہی اور دودھ مین اسکے وہی قوت ہی جو زہریلے دودھ مین ہوتی ہے۔ جب انجیر کی تپی بنائی جائین اوستوت انجیر صحرائی کی شاخین لیکر اونکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کچل کر اونکا پانی نکالا جاتا ہی اور اسی عصارہ تیار ہوتا ہی جسطرح اور سب لکڑیون کا عصارہ اسی طور سے بنایا جاتا ہی دوشاب انجیر کا مشابہ شہد کے ہوتا ہی تمام افعال مین اختیار سب سے عمدہ قسم انجیر کی وہی ہے جو سپید ہو اوسکے بعد سرخ اوسکے بعد سیاہ اور جو انجیر زیادہ پختہ ہوگیا ہو وہ سب سے بہتر ہے اور اوسکی کیفیت یہ ہے کہ شاید ضرر نکرے اور انجیر خشک اپنے افعال مین محمود ہے لیکن جو خون اوس سے پیدا ہوتا ہی وہ اچھا نہین ہوتا اسیواسطے اسکے کھانے سے جون پڑجاتی ہی ہان اگر اخروٹ کے ساتھ کھایا جاے اسکا کیموس جید ہوجاےگا۔ اور بعد اخروٹ کے پھر بادام کے ساتھ۔ سبک ترین اقسام انجیر کی سپید ہے طبیعت تازہ و تر انجیر مین تھوڑی سی حرارت ہے اور قوت دوائی اسمین کم ہی اور رطوبت زیادہ ہی۔ کچی انجیر جلا زیادہ کرتا ہی۔ اور مائل بہ برودت ہی مگر دودھ مین کچے انجیر کی یہ خاصیت ہے۔ اور سوکھا انجیر خام پہلے درجہ مین گرم ہی اور آخر اول مین خشک ہے خواص لطیف ہی اور اگر سوکھا ہوا ہو۔ خصوصاً اگر غرے مین اوسکے تیزی ہو اور جلا اوسکی قوی ہی اور نضج محلل ہے اور تر انجیر بڑے دانہ کا انضاج کی قوت زیادہ رکھتا ہی اور اس مین تغریہ اور تقطیع اور تلطیف بھی ہے۔ صحرائی انجیر سب زیادہ ہے اور تقطیع اور تلطیف مین مین اسکے شدت ہے انجیر کی غذا دہی تمام فواکہ سے زیادہ ہے اور نضج بھی اسکا شدید ہے۔ قریب اسکے ہے کہ کچھ مضرت نہ پہونچاے اور اسمین تفتیح بھی ہے اور بیشتر جو انجیر تر حریف اور خشک ہوتا ہے اوسکی شدت جلا اور داغنے کی حد تک پہونچ جاتی ہے تا اینکہ اوسکی سوکھی تپی جب بیخ مازریون سیاہ کے ساتھ جوش کیجاے۔ بہائم کی ترکھجلی کا علاج اوس سے کیا جاتا ہے۔ عصارہ انجیر کی تپی کا تسخین قوی اور جلا پیدا کرتا ہی کہ وہ بھی قوی ہوتی ہی۔ انجیر کے تلیین اس درجہ تک پہنچی ہے کہ عفونت ہائے بدنی کو بطرف جلد کے دفع کردیتا ہے اور پسینہ نکال دیتا ہی انجیر کے کھانے مین تسکین حرارت ہوتی ہے اسی سبب سے کہ بورالیس ہی جیسا گمان ہے انجیر خشک بھی عفونت کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہی اور پسینہ لاتا ہی انجیر کا دودھ ملکے ہو خون اور دودھ جو رقیق ہوگئے ہون اونکو منجمد کرتا ہی اور منجمد کو پگھلا کر قوام در کرتا ہی انجیر تازہ سے بہت جلد غذا پہنچاتی ہی اور بہت جلد معدہ

اور بدن مین نافذ ہوجاتا ہے۔ انجیر کی غذا اگرچہ بستگی اور فراہمی مین مثل
غذاے گوشت اور حبوب یعنی اون غلون کے ہی جو دانون شمار کیے گئے ہین نہین
ہے ہی پھر بھی اسکی غذا جملہ فواکہ سے زیادہ بستگی اور فراہمی اجزا رکھتی ہی انجیر
کے شاخون کے عصارہ کی قوت قبل ازان کہ شاخون مین پتیان نکل آئین
قریب اسکے دودھ کی قوت ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ جب بکر پانی مین بھگا
جاے اوس پانی کو پیٹ مین جو دودھ لبستہ ہوگیا ہو گیا ہو اوسکے واسطے
پلاتے ہین۔ اور بلوط کی لکڑی راکھ بھی اسی کے قریب افعال مین ہی انجیر کی
شراب لطیف ہی خلط ردی پیدا کرتی ہی انجیر کی شاخون مین اسقدر لطافت ہے
کہ اگر گوشت مین پکتے وقت ڈال دی جائین اوسکو گلا دیتی ہی۔ انجیر کی
وہ قسم جسکا جمیز نام ہی اوس مین قوت جاذبہ ہے کہ اندرون بدن سے
کھینچ لاتی ہے۔ اور جس مادہ کو کھینچ لاے اوسکی تحلیل بھی کردیتی ہی
زینت انجیر خام تل اور مسون پر اور بہق پر بطور طلا اور ضماد کے لگایا
جاتا ہے۔ اسی طرح انجیر کا پتہ بھی ہے انجیر کے کھانے سے اوس خراب
رنگ کی اصلاح ہوجاتی ہے جو بسبب امراض کے بدنما ہوگیا ہو اورام
گرم اورام جو دبیلے ہو اونکو فائدہ کرتا ہے اور دنبل مین نضج پیدا کرتا ہے
خصوصاً ایرسا اور نطرون اور چونہ ملاکر۔ اور پوست انار ملاکر انجیر سپرز پر لگایا
جاتا ہی۔ اور جس قسم جمیز کہتے ہین اوسکا دودھ اون اورام کو مفید ہی جنکی
تحلیل مین دشواری ہو۔ اور خنازیر اور عضلہ یعنی کچی خواہ پیچیدگی عصب کی
بھی تحلیل کردیتا ہے اسی طرح جمیز کا جوشاندہ اور توث کو بھی نفع کرتا ہی
خصوصاً جمیز کا جوشاندہ عصارہ برگ انجیر گدنے کے داغ کو زائل کردیتا ہی
اور قیروطے مین داخل کرکے سردی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوسپر لگایا جاتا
ہی اسیطرح انجیر کا دودھ بھی ان جملہ خواص مین ہے انجیر سے جو فربہی پیدا
ہوتی ہی جلدی جاتی رہتی ہے انجیر کھانے سے جون بھی پڑجاتی ہین بعضے
کہتے ہین کہ انجیر بہت جلد اوس خلط کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہے
جس سے حیوان یا جاندار جسم پیدا ہوتا ہے اورام و بثور سخت ورم پر جمیز کو
جوش دیکر آرد جو ملاکر ضماد کرتے ہین۔ اور کچا انجیر اسی قسم کا جسکا جمیز
نام ہے بہق پر لگایا جاتا ہی اور دنبلہ مین نضج پیدا کرتا ہی۔ اور تر انجیر حصبت
پیدا کرتا ہے جسوقت استعمال کیا جاے اور جوشاندہ انجیر کا ورم حلق اور ورم
بیخ گوش کیواسطے مع پوست انار کے بطور غرغرہ کے استعمال کیا جاتا ہی۔

اور سپرز کیواسطے قند ملاکر۔ سوکھا انجیر ورم جگر اور ورم طحال کو بسبب اسی
شیرینی کے مضر ہے لکن اگر ورم جگر یا طحال سخت ہوگیا اور اوسمین سودا نفوذ
کرگئی ہو اوسوقت نہ مضر ہوگا نہ مفید ہان اگر ادویہ ملطفہ محللہ انجیر کے ساتھ
ملائے جائین زیادہ نفع کرے گا۔ جمیز مین قوت تحلیل اون اورام کی زیادہ ہی
جنکی تحلیل دشوار ہو جراح قروح عصارہ برگ انجیر قرحہ ڈالتا ہی جوشاندہ سکا
رائی کا کف ملاکر خشک کھجلی پر لگایا جاتا ہی۔ انجیر کی پتی داد کو نفع کرتی ہی
اور پتی پر لگائی جاتی ہے۔ اور اون قروح پر جن مین رطوبات غلیظہ بھری ہون
خاکستر چوب انجیر کا پانی جو بکر راکھ کو الکر بنایا گیا ہو اکال ہی۔ اور اون قروح
کو صاف کردیتا ہے جنمین بوجہ کہنگی کے عفونت آگئی ہو۔ اور اگر اسکا استعمال
مدار کے چھلکون کے ساتھ کیا جاے سپرز کو اچھا کردیتا ہی اور قلقند
کے ہمراہ دونون ہڈیون کے قروح جو خبیث ہون اونکو مفید ہے
جمیز کا دودھ جراحات مین چسپیدگی پیدا کرتا ہی آلات مفاصل انجیر
خام مین اور اسکے ہمراہ برگ خشخاش ملاکر مدلون سے جو چھلکے اوترتے
ہون اوسپر لگایا جاتا ہے۔ خاکستر چوب انجیر کا پانی بکر پٹھے کے درد
پر ٹپکایا جاتا۔ اور ڈیڑھ اوقیہ جو برابر ہوا چار تولہ کے ہے پلایا جاتا ہی پس
نفع کرتا ہے اعضاے سر تازہ انجیر اور خشک انجیر دونون مرگی کو
مفید ہین اور جوشاندہ اسکا رائی کا بھین اوبھار کان مین ٹپکایا جاتا ہی
طنین کا مرض اوسمین ہو۔ اور انجیر کا دودھ اور عصارہ اسکی ہری شاخون
کا قبل ازانکہ اوسمین پتی پھوٹے اگر بڑے ہوے کرم خوردہ دانت پر رکھا
جاے فائدہ کرتا ہی۔ انجیر کا استعمال اون اورام کو نفع کرتا ہی جو کان
کے نیچے پیدا ہون۔ انجیر خام کا ذرور سے قروح سر کے اچھے ہوجاتے ہین
اعضاے چشم انجیر کا دودھ شہد ملاکر تازی پھلی جو آنکھ مین پڑی ہو اوسکو
فائدہ کرتا ہی اور ابتداے نزول الماء کو اور طبقات چشم کے غلیظ ہوجانیکو
انجیر کی پتی پلکون کی کھجلی کیواسطے ملی جاتی اعضاے نفس و صدر انجیر تر اور
خشک دونون خشونت حلق کو فائدہ کرتے ہین اور سینہ کو قصبۂ ریہ کو مفید
ہین انجیر کی شراب یا شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہی اور اسیطرح پرانی
کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور قصبۂ ریہ کے ورم کو اور
خود ریہ کے ورم کو فایدہ کرتا ہی اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون
کی تفتیح کرتا۔ جالینوس کہتا ہے کہ انجیر تازہ معدہ کیواسطے خراب چیز ہے

اور انجیر خشک معدہ کیواسطے بد نہین ہی اور جب انجیر مری کے ساتھ کھایا
جاوی فضول معدہ کو پاک کر دیتا ہی۔ اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہو اسکو
قطع کر دیتا ہے اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہونی ہے استسقے
کو مفید ہے خصوصاً ہمراہ افسنتین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے معدہ کو نفع
ہوتا ہی۔ اور جو اشتہا کھانے کے بوقت یا زیادہ پیدا ہو مٹ جاتی ہی انجیر
بہت جلد معدے سے اوتر جاتا ہی اور نفوذ بھی اسکا بہت جلد ہوتا ہی۔ اسلیے کہ اسمین
قوت جلا کی ہی۔ خشک انجیر اوس جگر اور طحال کو مضر ہی جسمین ورم ہو۔ اور یہ ضرر
بھی اس جلا کی وجہ سے ہی پھر اگر ورم جگر یا طحال کا درد سوداوی ہو اور سخت ہو گیا
ہو بیشتر ہوگا نہ فائدہ کریگا۔ نہار منہ انجیر کھانے کی منفعت عجیب ہی کہ مجاری
غذا کی تفتیح کرتا ہی خصوصاً اگر بادام یا اخروٹ کے ساتھ کھایا جاوے۔ اور یہ بات کہ اسکی غذا
اخروٹ کے ساتھ زیادہ بہ نسبت بادام کی پھر اگر انجیر اشیاے غلیظہ کی ساتھ کھایا جاوے اوسوقت اسکا ضرر بہت بڑھ جاتا
ہی نیز معدہ کیواسطے بہت خراب ہے نہایت ابھی اسکی کم ہی اگر جگر اور طحال یعنی جو سختی ہشنا درم ہو
اوسکو مفید ہے اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ مین پیسکر ضماد کیا
جاوی تمام اقسام انجیر کے اوسوقت مضر ہوتے ہین جبکہ سیلان مواد کا
بطرف معدہ اور امعا کے ہو اقتضا ہی نقص گردہ اور مثانہ کو خشک اور
تر انجیر فائدہ کرتا ہی اور پیشاب کے روکنے پر قدرت بڑھاتا ہی۔ اور اگر سیلان
مواد کا آنتون کیطرف ہو اوسوقت اوسکا کھانا مناسب نہین عصارہ برگ
انجیر مقعد کی رگون کے منہ کو کھول دیتا ہے انجیر تازہ ملین ہی تھوڑا سا
اسہال بھی کرتا ہی خصوصاً اگر کٹے ہوے بادام کے ساتھ کھایا جاوے اسیطرح
استسقا رحم کو بھی مفید ہوتا ہی ایضاً اگر نطرون اور قرطم ملا قبل غذا کے استعمال
کیا جاوے۔ جب بھی صلابت رحم کو بھی مفید ہوگا۔ انجیر کا دودھ انڈے کی زردی
ملا کر حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور رحم کے
مین بھی سے ہمراہ داخل کیا جاتا ہی۔ اور مروڑ کے حقنہ مین سداب
ملا کر استعمال کیا جاتا ہی انجیر اور خصوصاً انجیر کا دودھ ریگ گردہ کو
کو نکال دیتا ہے۔ اگر ماء الجبن اسطرح پر بنایا جاے کہ دودھ مین چند
قطرے انجیر کے دودھ کے ٹپکائین اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی
دیر ہلاتے رہین ایسا ماء الجبن دست لانے مین اور گردہ
کے تنقیہ مین بہت قوی ہوتا ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ کا پانی
جو مکرر بنایا گیا ہو بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے اوس شخص کو شفا دیتا

ہے جسکو اسہال اور دوسطار یا کا ہو۔ جب بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے جو برابر با
تولہ سات ماشہ کے ہے پلایا جاے اور دونون مرض مین اس پانی کو زیت
لا کر حقنہ کرتے ہین۔ شراب انجیر اور ادرار کرتی ہی اور بسبب قوت
جلا کے معدہ سے اور پیٹ سے جلدی اوتر جاتی ہی۔ اور نفوذ بھی اسکا نہایت
جلد ہوتا ہے سموم انجیر کے دودھ لی مانند بچھو کے کاٹنے کو فائدہ کرتی
ہے اور اسیطرح رتیلا کے کاٹنے سے کچا انجیر یا اسکا ضماد دیوانے
کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسیطرح شہد کے ساتھ
پیسکر مرغابی پر لگایا جاتا ہے۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ جب کہ بیت زیبا ہی رتیلا
کے کاٹنے کے واسطے پلانے سے اور ملنے سے فائدہ کرتی ہی جمیع اکثر اقسام
کے ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہر دینکو پلانے سے مفید ہی۔

توت جسکو ہندی مین توت بین کہتے ہین ماہیت توت کی دو قسمین
ہین ایک قسم ترش جو میٹھی ہوتی ہے۔ یہ قائم مقام انجیر کے ہی نفخ پیدا
کرنے مین مگر غذا شہتوت کی بہت خراب ہی اور کمتر غذا پیدا ہوتی ہی
اور بہت فساد اس غذا مین ہوتا ہے اور معدہ کیواسطے نہایت ردی ہی
اور تمام اوصاف اور حالات انجیر کے اسمین ہین لیکن انجیر سے ہر ایک مین
وسکو کمی ہی جو توت منخوش ہوتا ہے حملو توت شامی کہتے ہین ہیاں کہ اسکو
ہم اسی مین کلام کرینگے۔ منخوش توت جب تک کچا رہے اور سوکھا لیا جاے
قائم مقام سماق شامی کے ہوتا ہی طبیعت میٹھا توت گرم تر اور کھٹا توت
شامی کہلاتا ہی مائل برودت اور رطوبت ہی افعال و خواص اسمین بعض
اور تر بد ہے عصارہ توت کا قابض ہے خصوصاً اگر تانبے کے برتن
مین پکایا جاے اور سیلان مواد کو بطرف اعضا کے منع کرتا ہی خصوصاً
اگر کچے توت کا عصارہ لیا جاے کچا شہتوت مثل سماق کے ہوتا ہے
زینت جب شہتوت کی تیی اور انگور اور انجیر سیاہ کی تیی آب باران
مین جوش دیکر بالون پر لگائین بالون کو سیاہ کر دیگا اور رام و تبور
کھٹا شہتوت منہ کے ورم اور حلق کے ورم کو نفع کرتا ہے اور شہتوت
کی تیی ذبحہ اور خوانیق کو مفید ہے۔ جراح کھٹا شہتوت خشک کیا
ہوا قروح خبیثہ کو بھی مفید ہے اور اوسکا عصارہ بھی مفید ہی اعضا
سر کھٹے شہتوت کا رب منہ کے چھالون کو مفید ہے۔ اور
جو شاندہ شہتوت کی جڑ کا دانتون کی جڑونکو ڈھیلا کر دیتا ہی ہین

قسم کے شہتوت کی پتی کا عصارہ اوس دانت کیواسطے اچھی دوا ہے جسمین درد ہوتا ہوا اعضای غذا معدہ کے واسطے مضر ہی اور آمین فساد پیدا کرتا ہے خصوصاً جس توت کا نام فرصاد ہے اور اگر یہی فصاد جلدی معدہ مین بگڑ نجاے پھر مضر نہین ہوتا۔ واجب ہی کہ ہر ایک قسم شہتوت کی طعام سے پہلے تناول کیجای اور وہی شخص اسکو کھای جسکے معدہ مین کوئی فساد پہلے سے نہو۔ توت شامی معدہ صفراوی کو ضرر نہین کرتا اور نہ اوسمین کسی قسم کی خرابی ہے جو معدہ کو موافق نہو۔ جیسے کہ فرصاد مین ہے۔ اوسمین رواءبت تھوڑی سی ہی مگر کم ہی اور غذا اسکی تھوڑی ہوتی ہے۔ اشتہای طعام مدا لرتا ہی اور طعام کو جلدی پھسلا نکال دیتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ معدہ سے اسکا انحدار جلدی ہوتا ہی اور آنتون مین دیر مین اترتا ہی اعضای نفس کچھا توت کا ملایا ہوا جب خشک کر استعمال کیا جاے جس شکم پیدا کرتا ہی اور ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی شہتوت کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اوسمین قوت مسہلہ ہی اور ریشہ یا پون جو شہتوت کے درخت مین لٹکتے ہین اوسمین تنقیہ اور اسہال کی قوت ہی اور اسہال کی قوت بسبب تنقیہ کے زیادہ ہی میٹھے شہتوت مین معدہ سے جلدی اوترجانے کی خاصیت یا تو اوسکی رطوبت کے سبب سے ہے یا وہ تیزی اور حراقت جو اوسمین آمیز ہو رہی ہی اوسکے سبب سے حکیم ارجیجانس کہتا ہی کہ شہتوت کا نکلنا بدن سے دیر مین ہوتا ہی اور ادرار کرتا ہی اور میرے گمان مین یہ قول کھٹے شہتوت کی نسبت ہے اور باوجودیکہ شہتوت مین طبیعت مسہلہ ہی تاہم اسہال کہنہ اور امعا کے قروح کو منع کرتا ہے۔ خصوصاً سکھایا ہوا شہتوت تمام اقسام مین شہتوت کے ادرار بول کی قوت ہے اور توت شامی اگرچہ معدہ سے جلدی نکل آتا ہی مگر امعا مین دیر تک ٹھہرتا ہے مسموم شہتوت کے درخت کے پوست شوکران کا تریاق ہی اور جسوقت شہتوت کی پتی کے عصارہ سے بقدر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر چار تولہ ساڑھے ماشہ کے ہی ملایا جاے رتیلہ کے کاٹنے کو مفید ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی بسبب لزوجت اور نفخ کے جو اسمین ہی۔

ترمسی۔ یہ وہی الوسون ہے جسکا ذکر باب الف مین ہو چکا ہی۔

توبال چھوٹے چھوٹے ریزے دھات کے جو بر وقت پگھلانے اور ضرب دینے کے الگ ہوتے ہین اونہی کو توبال کہتے ہین سب سے زیادہ قوی لوہے کا توبال ہی اوسکے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہے جب دھات کو ضرب دینے کے بعد ہتوڑے او رگھن پر ٹھونک کے بڑھاتے ہین اوس سے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اجزا گرتے ہین ہر ایک توبال کا دھات مختلف ہے۔ اور ہر ایک کا بیان پہلے ہو چکا ہی۔

حرف ثاے مثلثہ

حرف ثا سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان۔

ثوم بضم ثا و سکون واو لہسن کو کہتے ہین ماہیت بستانی بھی ہوتا ہی جو مشہور ہی اور ایک قسم اسکی کراثی ہوتی ہی۔ اور لہسن مین تلخی اور قبض ہوتا ہے اور اسی کا نام الحیہ ہے اور ثوم کراثی مرکب القوۃ ہی۔ لہسن اور گندنا کی قوت سے **طبیعت** گرمی اور خشکی دوسرے درجہ سے لیکر چوتھے درجہ تک پیدا کرتا ہی اور صحرائی لہسن مین اس سے بھی زیادہ گرمی خشکی ہے **خواص** ملین ہے نفخ کی تحلیل شدید کرتا ہی مقرح ہی جلد کو جلا دیتا ہے پانی مین جو خرابی بحبت تغیر کے آجاے اوسکو دور کر دیتا ہی **زینت** قوتنج کوہی کے جوشاندہ کے ہمراہ پینے سے جون اور چیلھڑ وغیرہ کو قتل کرتا ہی۔ اور انھین دونون پر اسکی راکھہ کی مالش کیجاتی ہی۔ جب شہد مین پیسکر بہق اور خون کے سرخ داغ یا لہسن پر لگائین نفع کرتا ہے جو بالخورہ مادہ متعفن سے پیدا ہوتا ہے اوسکو نفع کرتا ہی اور رام و بثور اندرونی دبیلون کی تفتیح کرتا ہی۔ اور لہسن کی راکھہ دبیلون پر لگائی جاتی ہی جراح و قروح جلد مین قرحہ ڈالتا ہے۔ لہسن کی راکھہ شہد ملا کر داد پر اور پھلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہی۔ صحرائی لہسن اون زخمون مین جیسید کی پیدا کرتا ہی جنکا مادہ خبیث ہو جسوقت تازہ لہسن اوسپر رکھا جاے۔

الات مفاصل جسوقت لہسن کا حقنہ دیا جاے عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسہال مادہ دموی اور اخلاط صفراوی کا کرتا ہی **اعضاے سر** لہسن درد سر پیدا کرتا ہی اور جوشاندہ لہسن کا اور بھنا ہوا لہسن دانتون کی درد مین سکون پیدا کرتا ہی۔ لہسن کے جوشاندہ سے کلی کرنی بھی نفع کرتی ہی خصوصاً جب اوسمین کندر ملایا جاے **اعضاے چشم** بصارت مین ضعف پیدا کرتا ہے اور آنکھون مین بثور اور دانہ نکال دیتا ہی **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا حلق کو صاف کرتا ہی اور پرانی کھانسی کو دور کرتا ہی

بہ سبب برودت کے ہو اوسکو نفع کرتا ہے۔ جونک جو حلق مین چپک گئی ہو اوسکو نکال دیتا ہے۔ اعضای غذا معدہ مین جب دودھ کا نبیر نیچا تا ہو اوسکو نفع کرتا ہی یا یہ مراد ہی کہ نیبر خوردنی مین جو ضرر ہی اوسکو دور کرتا ہی خصوصاً لہسن کا وہ جوشاندہ جسکو قوم نصاری لہسن اور زیتون اور چقندر یعنی گاجر ملا کر تیار کرتی ہین اعضای نفض جب لہسن کی پتی اور شاخ کے جوشاندہ مین ابزن کیا جای ادرار بول اور حیض کریگا اور مشیمہ کو خارج کردیگا اور اسیطرح اگر اسکا حمول کیا جای خواہ پلایا جای اور یہی اثر اوس طعام مین ہی جسکو نصرانی بناتا ہی جسکا ذکر ابھی ہوچکا ہی کہ یہ بھی بہت نافع ہی جب لہسن بمقدار دو زخمی یعنی سات ماشہ کے کوٹ کر ہمراہ ماء العسل کے پلایا جای بلغم اخراج کریگا اور کیڑون کو بھی نکال دیگا اور اسمین طبیعت کے اطلاق کی بھی قوت ہی یعنی دست آور ہے خرابی باہ مین اسکے فعل کی یہ کیفیت ہی کہ بہ سبب شدت تخفیف اور تحلیل کے کبھی باہ کو مضر ہوتا ہی پھر اگر پانی مین اسکو یہان تک جوش دین کہ اسکی حدت پانی مین بالکل آجای کچھ بعید نہین ہی کہ اب اوبالے ہوے لہسن مین جو کسیقدر حرارت باقی رہگئی ہی وہ تخفیف پیدا نہ کرسکے اور اس سے باہ بھی پیدا ہو اور یہ بھی اثر اوسمین ہو جای کہ مواد بلغمی کو فراخیا بلغمی مین بطرف ریاح کے بدل دے اور چونکہ حدت اب اس مین رہی ہی اون ریاح کو پراگندہ نہ کرسکے اور جب یہ ریاح رگون مین در آئین کچھ دور نہین کہ معین شہوت باہ پر ہون سموم ہوام کے کاٹنے سے اور سانپ کے کاٹنے سے مفید ہے جب کسی شراب مین ملا کر پلایا جای اسکا ہمنے تجربہ کیا ہی اور اسی طرح دیوانہ کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔ جسوقت لہسن اور برگ انجیر اور زیرہ کا ضماد موغالی کے کاٹنے کے مقام پر کیا جای نفع کریگا۔

ثرمون اسکے بیج کی طبیعت مین حرارت قوی ہے اعضای نفض ادرار کرتا ہی اور جنین مردہ کا اخراج کرتا ہی اور خون اور اخلاط صفراوی کا کلیۃً اخراج بذریعہ اسہال کردیتا ہے مقدار شربت اسکی نصف درہم ہی اور کیڑون کو نکال دیتا ہے۔

ثیل بکسر ثا و سکون یا آخر مین لام مہملہ ہے جسکو بید گیاہ بھی کہتے ہین ہمارے ہان بیست کہتے ہین یہ وہی بید گیاہ ہے طبیعت سرد خشک اول درجہ مین ہی خصوصاً وہ قسم جو سیاہ ہو افعال و خواص قوت اسکی قابض ہی اور اس مین لذع بھی ہی اور اسکا عصارہ مواد کی کشش کو بطرف احشاء اندرونی کے منع کرتا ہی جراح و قروح تازہ جراحات کو نفع کرتا ہی جب اون پر لگایا جای اور خصوصاً اسکی جڑ اس مین قوت مندمل کرنے کی بھی ہی اعضای سر جملہ اقسام کے نزلون کو منع کرتا ہی اعضای چشم عصارہ اسکا جب شراب اور شہد مین جوش دیا جای بشرطیکہ ہر ایک انمین سے ہموزن ہو آنکھ کی عمدہ دوا مین پڑتا ہے اور اسکے بنانے مین تفصیل یہ ہے کہ عصارہ اسکا لیکر اور نصف اسکے مُر اور ثلث وزن اوسکے فلفل اور اسی قدر کندر ان سب کو ملا کر کسی تانبے کے ڈبہ مین رکھ چھوڑین یہ دوا بہت عمدہ ہے اعضای غذا اسکی جڑ اور اسکے بیج مروڑے کو دشواری بول کو نفع کرتے ہین اور قے کو روکتی ہین اور جو مادہ معدہ کیطرف کھنچتا ہو اوسکو منع کرتے ہین اور خلاصہ یہ ہے کہ اسکا بیج معدہ کے لیے ہر طرح اچھا ہی اعضای نفض تخم اسکا بطور لعوق کے ادرار کرتا ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اسلئے کہ اسمین باوجود تلخی کے ہے اور اسی طرح اسکی جڑ مروڑے اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے۔ اور جوشاندہ اسکا قروح مثانہ کو مفید ہے۔

ثفل بضم ثا و سکون فا آخر مین لام ہے جو چیز تر چیز کے ظرف مین نیچے بیٹھ جاے اوسکو ثفل کہتے ہین اختیار سب سے بہتر ثفل روغن زعفران کا ہے جو وزنی ہو طبیعت ثفل عصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول مین ہے خواص ہمنے اوپر بیان کیا ہی کہ ثفل روغن زعفران کا زبان اور دانتون کو ایسا رنگ دیتا ہے کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہی مترجم چند گھنٹہ رنگ باقی رہنے کی قید اوپر نہین لگائی یہان یا مصنف نے سہواً ذکر کیا ہی یا غلطی ناسخ ہے اوپر یہ لفظ چھوٹ گئی قروح ثفل عصیر زیت کا اون قروح کا اندمال کرتا ہی جو خشک بدن مین عارض ہون۔

ثلج بفتح ثا و سکون لام و جیم برف کو کہتے ہین خواص بڈھون کیواسطے خراب چیز ہے اور اوس شخص کیواسطے جسکے بدن مین اخلاط سرد پیدا ہوتے ہون اعضای سر آب برف دانت کے اوس درد کو سکون دیتا ہی جو گرمی سے پیدا ہوا آلات مفاصل برف پٹھے کو مضر ہی اسلئے کہ بخارات گرم جو پٹھے مین جاری ہوتے ہین اونکو منع کرتی ہی اور اونکو تحلیل سے روکتی ہی اعضای غذا معدہ کو مضر ہے خصوصاً اوس معدہ کو جسمین اخلاط سرد پیدا ہوتے ہین برف سے کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہی اسلیے کہ حرارت کو

معدہ مین اکٹھا کر دیتی ہے -

ثعلب بفتح اول و سکون عین مہملہ و فتح لام آخر مین بای موحدہ ہی لومڑی کو کہتے ہین خواص اس مین تحلیل کی قوت ہے اور پوست اسکی جملہ حیوانات کے پوست سے زیادہ گرم ہے - جس سے مرطوب مزاج آدمیون کو نفع ہوتا ہی اس سبب سے کہ تحلیل کرتی ہی **اعضای مفاصل** جب لومڑی کو پانی مین پکا کر اوس پانی کا نطول اون مفاصل پر کیا جاے جن مین درد ہوتا ہو بہت نفع کریگا اسیطرح جب زیت مین اسکو پکائین جسوقت زندہ ہو واجب ہی کہ اس آبزن مین دیر تک مریض کو بٹھلائین - اور بعد استفراغ مادہ کے اور بعد تنقیہ کے ایسا آبزن کرین ورنہ اپنی قوت جذب اور تحلیل سے کسی خلط خراب کو مفاصل کیطرف بہت کھینچ لاے گا - اور جسوقت بدن کا استفراغ ہو جاے اور یہ آبزن کرین اور بعد آبزن کے پھر استفراغ بدن کا کیا جاے البتہ کوئی مادہ بطرف بدن کے نہ کھینچے گا - اور اگر احیاناً کسیقدر کھینچیگا تو خفیف ہوگا اسیطرح لومڑی کی چربی بہت سے مادہ کو جذب کرتی ہی - اور جتنی مقدار جذب کرتی ہی وہ زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت اوس مقدار کے جسکی تحلیل کرے - اور یہ اثر اوسکا اوسوقت ہوتا ہے کہ جب زیت مین زندہ لومڑی پکائی جاے اور ذبح کرکے ذبح جوش دیجاے جو طریقہ ان دونون مین سے کرکے وہ زیت مفاصل پر لگایا جاے مفاصل کے پانی کو جذب کریگا - **اعضای سر** لومڑی کی چربی جب کانمین ٹپکائی جاے درد سکون پیدا کرتی ہی **اعضای نفس** لومڑی کا پھیپھڑا اسکھایا ہو بوسکے بیمار کو بہت نافع ہی اور مقدار شربت اوسکی ایک درہم

تافیشا بہ سداب کا گوند ہی اختیار سوا ےتازہ ثافیسا کے اور کوئی قسم اسکی نہین نفع کرتی اب جب سال بھر کا زمانہ اسپر گذر جاے ضعیف ہو جاتا ہی اور کچھ نفع نہین کرتا اسلیے کہ رطوبات اس مین ہین اون سب کی تحلیل ہو جاتی ہی اسکی یہ کیفیت ہوتی ہی کہ اگر آگ پر اسکو رکھین - گھنٹے بھر کے بعد جلتا ہی - تاقیسا ایسی دوا ہی کہ اندرون بدن سے ایسا جذب شدید کرتا ہی جسمین بیا درشتی ہوتی ہی لیکن اس جذب کا ظہور بعد مدت کے ہوتا ہی بہ سبب اوسی مانع کے جو رطوبت فضلیہ کا اس مین ہے طبیعت بہت گرم ہی اور محرق ہی گرمی پیدا کرنیکی اسمین بہت قوت ہی اور خشکی پیدا کرنے کی اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ غریبہ ہے وہ اسی کے سبب سے فوراً لذع نہین پیدا کرتا - **خواص** تنقیہ کرتا ہی مسہل ہی منضج ہی اورام کو شگافتہ کرتا ہی اور بسبب رطوبت فضلیہ کے احراق اسکا بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہی - اندرون بدن سے مادہ کو بشدت اور بدرشتی جذب کرتا ہی - مگر لذع کی کیفیت اسکے لگانے کے بعد فوراً ظاہر نہین ہوتی بہ سبب اوسی رطوبت فضلیہ کے - تافیشا کا نظیر نہین ہے مزاج کے بدل دینے مین بطرف حرارت کے زینت بانو کو اوگالاتا ہے - اور بالخورہ کو زیادہ نفع کرتا ہی اور اس اثر مین ثافسیا کا نظیر کمتر پایا جاتا ہی - اور ہمنے اسکے استعمال کا طریقہ بالخورہ کے بیان مین لکھا ہی - خون کا سرخ دھبہ جو پڑ جاتا ہے اوسکو بھی نفع کرتا ہی اور ایک گھنٹہ سے زیادہ اوسپر لگا رہنا چاہیے اسیطرح اور نشانات کو باو بکلف اور برص کو بھی فایدہ کرتا ہی **الات مفاصل** استرخا اور نقرس کو اور اون مفاصل پر جنکو سردی پہونچ گئی ہو ملا جاتا ہی اور عرق النسا کیواسطے اسکا حقنہ کیا جاتا ہی **اعضای نفس** پیپ کے تھوکنے کو اور عسر نفس کو فائدہ کرتا ہی جنین کیوجہ سے جو رحم مین درد ہوتا ہے اوسکو مفید ہی - خصوصاً اگر درد یہ بڑا لگا ہو تا اسکو طلا کرنے سے اور ضماد کرلے سے اور اسیکے ذریعہ سے استفراغ کرنے سے فایدہ کرتا ہے فضول کے نکالنے پر منھ کیطرف سے نفث کرتا ہی جب اسکو طلا کرین بلطافت اور کہی مقدار کے اسکو لعوق مین داخل کرکر جائین **اعضای نفض** اسکی جڑ مین اور چھلکون مین اور اوسکے درخت سے جو رطوبت بطور آنسو کے ٹپکتی ہے اوس مین اسہال کی قوت ہی **حمیات** اسکے درخت کے چھلکون سے تین درہمی اور اسکے عصارہ سے ایتین ابولوسات اور اسکے انسو سے ایک درہمی کا استعمال کیا جاتا ہی اور جب اس سے زیادہ مقدار کیجاے گی **اسہال** مہل اوسکا دو ثلث وزن اوسکے کتیرا ہموزن ہالم کو ملا کر -

حرف خاے معجمہ

سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان -

خشخاش جسکو ہندی مین پوستہ کہتے ہین ماہیت خشخاش کی چند قسمین ہوتی ہین بستانی اور صحرائی اسیطرح ایک قسم اسکی سیاہ بھی ہوتی ہے اور ایک قسم خشخاش مقرن ہی اور وہ دریا ہوتی ہی اور اسکا پھل گھوما ہوا سر اوسکا جھکا ہو ہوتا ہی اور ایک قسم اسکی خشخاس زبدی ہر قلی ہی اختیار بہتر اور بے ضرر خشخاش سفید ہی اور واجب ہے کہ خشخاش کے سر اور بوندی تازہ بیہم کی کوٹ کر قرص بنالیے جائین اور باحتیاط رکھ

اونکا استعمال کیا جاے طبیعت بستانی خشخاش سرد خشک درجہ دوم مین ہے اور خشخاش سیاہ سرد خشک تیسرے درجہ مین ہی اور یہہ بھی کہا گیا ہی کہ چوتھے درجہ تک سرد خشک ہی افعال و خواص جملہ اصناف خشخاش کی برودت پیدا کرتی ہی اور غذائیت معتدبہ کسی مین نہین ہی اور خشخاش سیاہ تغلیظ اور تخفیف پیدا کرتی ہی اور خشخاش بحری کہ وہی خشخاش مقرن ہی جسکا پھل کج ہوتا ہی کہ جیسے کجی یا خمی مثل بیل کے سینگ کے ہوتی ہی جالی ہی تقطیع اور جلا شدید کرتی ہی - اور خشخاش صحرائی کا پھول قروح کے نشانات کو صاف کردیتا ہی سوا اسواسطی قروح کے نشانات کے اورام و بثور سوا خشخاش بحری کے اور اقسام خشخاش کا طلا ورم حمرہ پر کیا جاتا ہی جراح و قروح بیہ خشخاش مقرن کا اون قروح کو مفید ہی جو چرک آلودہ ہون اور گوشت زاید کو بسبب اپنی جلا کے سڑا دیتا ہی اور پپڑی کو اوکھاڑ دیتا ہی اسیطرح پھول خشخاش مقرن کا بھی اثر رکھتا ہی - جو قروح ظاہر بدن مین ہون اونکے واسطے بسبب اپنی جلا کے بیکار آمد نہین ہی خشخاش بحری کا ضماد زیت ملا کر قروح پر لگایا جاتا ہی پس اونکو دور کردیتا ہی آلات مفاصل خشخاش بحری مع دودھ کے نقرس پر طلا کیجاتی ہی پس اوسکو نفع کرتی ہی جب خشخاش صحرائی کی جڑ پانی مین اتنی پکائی جاوے کہ آدھا پانی جلجاے اسکے پلانے سے عرق النسا کو فائدہ ہوتا ہی اعضاے سر نیند پیدا کرتی ہی خصوصاً خشخاش سیاہ کہ یہ مخدر بھی ہی اور ایک فتیلہ مین آلودہ ترکے استعمال کیجاے پس نیند پیدا کرتی ہی نزلہ کو منع کرتی جس شخص کو بیداری مفرط کا مرض ہو جب اپنی پیشانی پر اسکو لگاے نفع کرتی ہی اسیطرح اگر اسکے جوشاندہ کا نطول کرے خشخاش زبدی کے ذریعہ سے جب قے کیجاے اسطرح پر کہ ماء العسل کے ہمراہ ایک اکسوناقون پلای جاے مرگی کے بیمار و نکو فائدہ ہوگا - روغن خشخاش مع روغن گل جسوقت سر پر اسکی مالش کیجاہی درد سر کو مفید ہوگا علاوہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکے استعمال سے بچنا چاہیے کبھی اسکا جوشاندہ اوس کان مین ٹپکایا جاتا جسمین ایذا شدید ہو پس درد مین سکون ہو جاتا اعضاے چشم سبز قسم خشخاش کی آنکھ مین جب درد شدید ہو بنظر اس ضرورت کے استعمال کیجا مگر اسمین خطرہ بھی ہی جیسا ہمنے افیون کے بیان مین کہا ہی اعضاے نفس گرم کھانسی اور گرم نزلے جو سینہ پر گرتے ہین اور نفث الدم کو فائدہ کرتا ہی اور اسکا لعوق بھی بنایا جاتا ہی جو انہین امراض کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جب اوسمین اقاقیا و عصارہ لحیۃ التیس ملایا جاے ابن ماسویہ کہتا ہی کہ تخم خشخاش سیاہ سینہ کو فائدہ کرتا ہی - مگر پوست خشخاش اوسکا اثر ظاہری تو یہی ہی کہ نفث مین دشواری پیدا کرتا ہی اور جملہ اقسام مین تخم خشخاش کے نفث مین سہولت پیدا کرتے ہین اعضاے غذا رطوبات معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور خشخاش بحری جسکا نام مقرن ہی جب اوسکے جڑ کے پانی مین پکائی جاوے تا اینکہ نصف پانی جلجاوے امراض جگر کو نفع کریگی اور اوس شخص کو کہ جسکے اندرونی اعضا مین خلط غلیظ موجود ہو - تخم خشخاش زبدی سے قے ہوجاتی ہی اور کہتے ہین کہ یہی اثر خشخاش صحرائی کے بیج مین ہی اعضاے نفض خشخاش سپید اور سیاہ جسوقت نرم نرم کوٹ کر شراب سیاہ مازو کے ہمراہ پی جاے اسہال کہنہ کو بند کرتی ہی اور یا انیسہ اسکی طبیعت قوت سہلہ سے خالی نہین ہی - جو پانی مین بھگونے سے دور ہوجاتی ہی - جوشاندہ اسکا جو بخوبی جوش دیا گیا ہو جب اوس سے حقنہ کیا جاے دوسنطاریا کو مفید ہی اور جب تخم خشخاش ماء العسل کے ہمراہ پلایا جاے طبیعت کو نرم کرتا ہی اور جو خشخاش زبدیہ سے بلغم اور خام کا اسہال ہوتا ہی اسیطرح تخم خشخاش مصری کو خشک میسکر بوڑھی اور اطریہ یعنی سوئیہ نہر جھر کہتے ہین اور تخم خشخاش بستانی کا شہد کے ہمراہ منی کو زیادہ کرتا ہی -

خطمی جسکو ہندی مین خیرو کہتے ہین ماہیت ایک قسم اسکی وہ ہے جسکا پھول سپید اور سرخ ہوتا ہی اور سرخ پھول کی خطمی مین جلا زیادہ ہی یونانی زبان مین جو اسکا نام ہی وہ مشتق ہی ایسی لفظ سے جسکے معنی کثیر المنافع کے ہین یعنی اسمین بہت سے فائدہ ہین طبیعت گرم باعتدال ہے خواص اسمین تلیین ہی اور نضج دینے کی قوت ہی اور سخت اعضا کو ڈھیلے کردینے کی اور تحلیل بھی ہی - اور تخم خطمی اور خطمی کی جڑ کی قوت وہی ہی جو خطمی مین ہی اور تخفیف مین خطمی کی جڑ اور اوسکا بیج قوی اور زیادہ لطیف ہی زیت سرکہ ملا کر بہق پر طلا کیجاتی ہی اور بعد طلا کرنے کے دھوپ مین بٹھاتے ہین تخم خطمی اس بارہ مین قوی ہی اورام و بثور اورام کی تلیین کرتی ہی اور اونکے بڑھنے کو منع کرتی ہی اور اورام دموی کی تحلیل کرتی ہی جراحات مین نضج پیدا کرتی ہی جو اورام پھوٹے ہوے ہین اونکو نفع کرتی ہی - اور خنازیر کو مفید ہی ضیق النفس کے ہمراہ اسکا حمول کرنے سے صلابت رحم کو نفع کرتا ہی - اور زرنیخ کے ہمراہ ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہی آلات مفاصل درد مفاصل مین سکون پیدا کرتی ہی -

خصوصاً بط کی چربی ملاکر اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اور ارتعاش یعنی بدن کی
کپکپی یا عشر کو فائدہ کرتی ہے۔ درمیان میں عضل کے جو پھٹ جاتے کا صدمہ پہونچ اور
تمدد اعصاب کو فائدہ کرتی ہے اعضای صدر جب خطمی کا ضماد کیا جاے جو ورم
کہ کان کے نرم گوشت میں ہوتے ہیں اونکو نفع کرتی ہے اعضای چشم نفخہ
اور تہیج جو پلکون میں ہو اوسکی تحلیل کر دیتی ہے اعضای نفس گرم کھانسی کو فائدہ
کرتی ہے اور نفث میں سہولت پیدا کرتی ہے اور نفث الدم کو بجہت اپنی قوت قابضہ
کے منع کرتی ہے اور برگ خطمی اورام پستان کو نفع کرتی ہے اور ضمادوں میں ذات الجنب
اور ذات الریہ کے داخل کیجاتی ہے اعضای غذا خطمی کا گوند پیاس میں سکون
پیدا کرتا ہے اعضای نفض جو شاندہ خطمی کی جڑون کا جب پلایا جاے پیشاب
کی سوزش کو اور آنتونکی سوزش کو نفع کرتا ہے اور مقعد کے اورام کو بھی مفید ہے
اسی طرح برگ خطمی بھی یہی اثر رکھتی ہے۔ اور جو اسہال ردی اور خراب ہو اوسکو
اسیطرح مفید ہے خطمی کا بیج صمغ البطم ملاکر صلابت رحم کے واسطے بطور حمول کے
استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے ملائم کرنے اور چسپیدہ ہونے کے واسطے اسی طرح
اسکا جوشاندہ نفاس کو پاک کر دیتا ہے۔ خطمی کی جڑونکا جوشاندہ جب شراب ملاکر
پلایا جاے عسر بول اور پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور پتھری کو بھی مفید ہے خصوصاً تخم
خطمی خیطمی کا گوند حبس شکم کرتا ہے سموم جسوقت خطمی سرکہ اور زیت ملاکر طلا کیجاے
ہوام کے مضرت کو فائدہ کریگا جوشاندہ اسکا سرکہ اور پانی ملاکر شہد کی مکھی
کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ تخم میرے اندازہ میں طلا کرنے سے ہے
خردل بفتح خا و سکون را و فتح دال آخر مین لام ہے ہندی میں رائی کہتے ہیں
طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے افعال خواص بلغم کو قطع کرتی
ہے اور روغن اسکا مولی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اسکے دھوئیں
سے ہوام بھاگ جاتے ہیں اور جنگلی رائی غلط خراب پیدا کرتی ہے رائی میں
جلا اور تحلیل کی بھی قوت ہے آدمی اکثر مقامات پر رائی کی پتی اور جڑون کو
پکاکر کھاتے ہیں جسکو کاٹر کا ساگ بولتے ہیں زینت چہرہ کو صاف کرتی
ہے اور خون کا دھبہ یا لیس اور خون مردہ کی نشان کو زائل کر دیتی ہے۔
جنگلی رائی کا ضماد بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کر دیتا ہے بالخورہ
کو نفع کرتا ہے اورام و بثور گرم اور ورم اور جو قروح پرانا ہو اوسکی
تحلیل کر دیتا ہے اور گندھک ملاکر خنازیر پر لگائی جاتی ہے۔
جراح و قروح تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتی ہے آلات مفاصل

عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اعضای صدر رطوبت صدر کا تنقیہ کرتی ہے اور جس
شخص کو مرض لیثیا غورس کا ہو اوسکے سر پر ضماد کیجاتی ہے رائی کا نچوڑا ہوا
پانی کان کے درد اور دانت کے درد کیواسطے ٹپکایا جاتا ہے۔ اسیطرح
اسکا تیل بھی خصوصاً جب اس میں ہینگ کو جوش دیں پانی بھی نہاد اون ادویہ
کے ہے جو مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون تنقیح کرتی ہے۔ بعض طبیبون
نے کہا ہے کہ اگر نہار منہ رائی کھائی جاے فہم کو تیز کرتی ہے اعضای
چشم آنکھ کی جھلی اور پلکون کی خشونت کیواسطے جو سرمہ بنتے ہیں اونمین
پڑتی ہے اعضای نفس اگر رائی کو کوٹ کر ماء العسل کے ہمراہ پئین اپنی
خشونت کو قصبہ ریہ کی دور کر دیتی ہے اعضای غذا تلی کو گھٹا دیتی ہے
اور پیاس بڑھاتی ہے اعضای نفض اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے
باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے حمیات دورے سے جو تپین آتی ہون اونکو
اور پرانی تپون کو نفع کرتی ہے،
خصی الثعلب بضم خا معجمہ و سکون صاد مہملہ اسکو سہ برگ بھی کہتے ہیں
ماہیت یہ جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے طبیعت گرم تر اول درجہ میں
ہے اور اسمین رطوبت فضلیہ ہے آلات مفاصل تشنج اور تمدد میں
جو بدن کے پیچھے کے اعضا میں ہون اونکو اور فالج کو نفع کرتی ہے اعضاے
نفض باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے اور باہ پر اعانت کرتی ہے
خصوصاً شراب کے ہمراہ اور قائم مقام شقنقور کے ہے۔
خصی الکلب یہی مثل خصی الثعلب کے ہوتی ہے اور اسکی دو قسمین ہوتی ہیں
ایک تو چھوٹی ہوتی ہیں اور اوسمین دو زوج ہوتے ہیں ایک جوڑا نیچے
اور ایک جوڑا اوپر ایک اون میں کا ڈھیلا اور نرم اور دوسرا ابھرا ہوا
سخت ہوتا ہے دوسرے قسم اسکی بڑی ہوتی ہے خواص بڑی قسم میں رطوبت
فضلیہ ہے اورام بلغمی اورام کی تحلیل کر دیتی ہے قروح چرک وغیرہ سے
قروح کو پاک کرتی ہے اور نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے قروح خبیثہ جنمین
آکل پیدا ہو گیا ہو اون کا اندمال کرتی ہے اعضاے سر
قلاع کو نفع کرتا ہے اعضاے نفض جب آدمی اسکی چھوٹی قسم کو کھاے
حافظہ اوسکا بڑھجاتا ہے۔ اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھاے تری پیدا ہو دالی
ہو جائیگی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ دوا جب تک تر اور تازہ ہے قوت جماع
کو زیادہ کرتی ہے۔ اور خشک ہو جانے کے بعد اس قوت کو قطع کرتا ہے

ان دونون قسمون مین یہ بھی اثر ہی کہ ہر ایک قسم دوسری کے فعل کو باطل کرتی
ہی اور یہ سب فوائد بڑی اور چھوٹی قسمون کے لوگون نے لکھے ہین
خصیہ بضم خاے معجمہ و سکون صاد مہملہ و یای مفتوحہ آخرین ہای ہوز سے
ماہیت یہ عضو نرم گوشت کی قسم سے ہی اختیار بہترین اقسام خصیہ کے وہی
جن جانورون کے خصیہ ہر ایک اوصاف مین جید ہو اور وہ جانور جوان بھی ہو اور برکے
بڑے خصیہ جیسے بیاری بکرے وغیرہ کے جنکا قد بڑا ہی اور خصیہ تیز ان کا
ہضم نہین ہوتے کسی جانور کا خصیہ مثل خصیہ ہای مرغ کے نہین ہوتا خصوصاً جو
مرغ فربہ ہون اونکے خصیہ بھی فربہ ہون کہ یہ بہت اچھی چیز ہی خواص خصیہ کی
غذا مین وہ جودت نہین ہی جو مثل پستان کے دونون پستان کے کھانے مین ہی
سوای خصیہ ہای مرغ فربہ کے کہ اسکی غذا جید ہوتی ہی اور بہت بھی ہوتی ہی
اور جملہ اقسام خصیہ کے جسوقت ہضم ہو جائین خصوصاً وہ قسم کہ بدشواری ہضم
ہوتی ہو اوس سے غذا کثیر بنے گی اعضای غذا اکثر اقسام خصیہ کے بدشواری
ہضم ہوتے ہین اور غذائیت اونین زیادہ ہوتی ہی خصوصاً جو
جانور بڑا ہو اور گوشت اوسکا غلیظ ہو

خربق اسود جسکو ہندی مین سیاہ کٹکی کہتے ہین ماہیت سیاہ کٹکی کی یہ شکل ہی
کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نوکدار ہوتے ہین اور تیزی اون مین بہ نسبت سپید کٹکی
کے زیادہ ہوتی ہی اور جو لوگ اسکو درخت سے چنتے ہین اسکے ضرر سے اپنی
حفاظت اور بچاؤ لہسن کے کھانے اور شراب کے پینے سے کرتے ہین اور تیہ اسکا مثل
جلد کی پتی کے ہوتا ہی جسمین سیاہی خیار کے تیہ سے زیادہ ہوتی ہی ٹہنی اسکی ہری
اور رنگ مین بنفشی شکل مثل خوشہ انگور کے اوسمین پھل ہوتے ہین اور پتلی پتلی رگین
سیاہ اچھی جڑ سے مثل پیاز کے دونون سرون سے نکلتے ہین اور انھین جڑ ولنا
کا استعمال بھی کیا جاتا ہی۔ مقام روئیدگی اس نبات کا خشک زمین ہی جسمین کہ
نمو اختیار بہتر وہی قسم ہی جو نئی اور پرانی کے بیچ بیچ ہو اور موٹی اور باریک
کی درمیانی ہو رنگ اوسکا خاکستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جاتی
نخین یعنے گندہ نہو کہ جسکے اندر مثل عنکبوت کے جالے کے کوئی چیز نظر
آنے مزہ اوسکا تیز ہو زبان کو چھیلتی ہو اور سب سے بہتر اوسکی وہی قسم ہی
کہ پتلی پتلی لکڑیان جو اسکی جڑ کے پاس ہین اونکو لیکر تھوڑا پانی لگا کر اوسکا چھلکا
اوتار لین اور اون چھلکون کو لیکر سایہ مین خشک کرلین اور پھر پیسکر چھاننے کے
بعد استعمال کرین۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال

ہمراہ دو قوا اور قنطر اسالیون کے ایک درخمی تک کیا جاے طبیعت تیسرے درجہ
تک گرم خشک ہی افعال و خواص محلل ہی اور ملطف ہی اور جالا کرنین
قوی ہی تا اینکہ مردار گوشت کو سڑا دیتی۔ اور اگر انگور کے درخت کی جڑ
کے قریب پیدا ہو اسکی شراب کی قوت مسہلہ ہوجاے گی۔ منجملہ خواص خربق کے
یہ بھی ہی کہ بدن کو اپنے مزاج سے بدل دیتی ہی اور بہت اچھا مزاج جیسا
حالت جوانی مین ہوتا ہی ویسا پیدا کرتی ہی اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ جب
شخص نے خربق سفید پی لی ہو اوسکو قے نہ آئے اور نہ دست آئین مگر اتنا کہ
ہوگا کہ جو فعل دوا سے قی کا بعد قے کے ہوتا ہی وہ اسمین ظاہر ہو اور جو فعل دوا
مسہل کا ہوتا ہی ظاہر ہوگا۔ موافق آثار خربق کے مردون کے واسطے اور اون
عورتون کے واسطے جو مردانہ مزاج ہین اور قوی لوگون کیواسطے اور
جوانون کیواسطے اور اون لوگون کیواسطے جنکے بدن مین تر و تازگی ہو
اور خون کی زیادتی ہو الغرض ایسے ہی ابدان کو خربق زیادہ موافق
آتی ہی اور جو لوگ ڈرپوک نرم بدن ہین اونکو موافق نہین ہوتی موافق
ہونا خربق کا ماہ نیسان مین زیادہ ہی بعد اوسکے تشرین مین جو ایک مہینہ رومی ہی
لیکن واجب ہی کہ خربق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزون کے کھانے اور پینے
سے پرہیز کرین جو غلیظ کرین اور یہ بھی چاہیے کہ اسکے استعمال سے پہلے کھیل کود اور
سرور او ناچ گانے کیطرف توجہ کرین اور بعد غذاے شب کے دو مرتبہ قے کرائین
خواہ تین مرتبہ بعد اسکے خربق کا استعمال کیا جاے زنیت سرکہ ملا کر بتی بنائی
جاتی ہے اسیطرح وضع پر اسی طرح خربق سپید بھی اور مسون کو گرا دیتی ہے۔
اور جس شخص کو سپید داغ کا مرض ہو اوسکو خربق سے استفراغ کرنا مفید ہے
اور یہی حال خربق سپید کا ہی اور داء الثعلب و ثبور تر کھجلی اور داد سرکہ ملا کر سپید
اور سیاہ خربق کے دودھ کو طلا کرتے ہین پس دونون کو فائدہ کرتا ہے۔
اور تقشر جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہی اوسکی صلابت کو بھی فائدہ کرتی ہی۔ خربق
سے ایک بتی مثل قالب کے بنا کر ناصور کے اندر رکھتے ہین اور چند روز اوسکو
رہنے دیتے ہین پھر جب وہ بتی نکالی جاتی ہی ناصور کو پھاڑ کر نکلتی ہی۔
آلات مفاصل فالج اور اوجاع مفاصل کو فائدہ کرتی اور استفراغ کرنا
خربق سے دوا قوی ان سب امراض کی ہی اعضاے سر۔ جب خربق کو
سرکہ مین جوش دیکر کان مین ٹپکائین کان کے گونجنے کو فائدہ کرے گی اور
اگر اس سرکہ سے کلی کرین دانتون کے درد کو مفید ہوگی اور جس وقت

اسکے جوشاندہ کو ایسے کان مین ٹپکائین جسکی سماعت ضعیف ہی قوت سماعت کو قوی کر دیگا وسواس اور شقیقہ کہنہ کو بھی فایدہ کرتی ہی اور امراض سر مین مرگی اور مالیخولیا کو عضاے چشم بصارت کو قوت دیتی ہی جب سرمہ مین داخل کیجای اعضاے نفض سودا کو اور اوسکے غلبہ کو نفع کرتی ہی اور تمام بدن سے اوسکو بدون اکراہ کے نکال دیتی ہی اور صفرا کو بھی نکال دیتی ہی اور جو فضلہ خون مین شریک ہوتا اینکہ بہایت ذرجہ و در عضو جو بدن ہی اوسین سے اور جلد سے بھی نکال دیتی ہی واجب ہی کہ خربق کو ایسے قوت دیگر استعمال کرین سقمونیا ملاکر کہ جلدی دست آجای اور اوسکے ہمراہ فطراسالیون اور دوقو بھی شریک کرین کبھی خربق اسطرح پلاتے ہین کہ پہلے اوسکو سکنجبین یا کسی شراب شیرین مین بھگو کر ایک مدت تک رہنے دیتے ہین بعد اوسکے جرم خربق کا نکال کر اوسی شراب سے مسور یا چوزہ مرغ کے گوشت کو پکا کر دہی شوربا کھلایا جاتا ہی اور کبھی دو درمی خربق کی تین ابولوسات سقمونیا ملاکر مسور مین پکاتے ہین ہمنے اوپر کی سطرو مین خواص کی سرخی جہان لکھی ہی جو تدبیر اور اصلاح لایق تھی اوسکو لکھدیا ہے واجب ہے کہ اون سطرون کے پڑھتے وقت بھی اوسکو بہ تامل دیکھین آنتون مین اور مثانہ مین جو ورم ہو اوسکو بھی خربق مفید ہی اور حیض اور بول کا اودرار کرتی ہی ابدال خربق سیاہ کا بدل نصف وزن اوسکے مازریون ہے اور دو ثلث وزن اوسکے غاریقون ہی اور ابن ماسویہ نے بیان کیا ہے کہ بدل اوسکا کٹھکنی ہے ؛

خسرو دارو ماسرجویہ کہتا ہی کہ یہ خولنجان ہے طبیعت گرم خشک ہے خواص محلل ہی رطوبات غلیظہ کو گھلا دیتی اعضای نفض قولنج اور گردہ اور درد سینہ کو فایدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور اکثر اوسکی گردہ کے درد مین ہے ۔

خربق ابیض سپید کٹکی کو کہتے ہین ماہیت سپید کٹکی ریشے اور چھالکے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین جابجا کھنچے ہوے مشابہ بوسیدہ چیز کے ہوتے ہین سپید سپید جسمین کچھ ذرن نہین ہوتا اور خطمی کی جڑون کے بھی مشابہ بارتنگ کے درخت کے ہوتا ہی اور مثل چقندر صحرائی کے درخت کے لیکن اوس سے چھوٹا ہوتا ہی رنگت مین سرخی ہوتی ہی طول اسکی ٹہنی کا چار انگل تک ہوتا ہے جبکہ انگلیان ملی ہوئی ہون اور اندر سے ٹہنی خالی ہوتی اور مثل پیاز کے ایک جڑ سے بہت سی رگین پھوٹتی ہین اور پہاڑی مقامات مین پیدا ہوتی ہی ۔ اور جب درخت تیار اور پختہ ہو جاتا ہی اور کاٹنے کا زمانہ آتا ہی اوسیوقت توڑ کر رکھتے ہین اور خشک کر لیتے ہین اختیار مختار اور پسندیدہ خربق سپید کی وہی قسم ہے جسکے سطح کا پھیلاو حد اعتدال پر ہو رنگ اوسکا سپید ہو جلدی توڑنے سے ٹوٹ جاوے اور ریزہ ریزہ ہو جای تخم اوسکا بڑا ہو اور رقیق یعنی باریک ہو زبان پر رکھنے سے فوراً لذع شدید پیدا نہ کرے ۔ لعاب منہ کا کھینچ لائے اور جو خربق لذع شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق مین مبتلا کرتی ہی افعال خربق مدبر کے جسکی اصلاح ہو چکی ہو باب خواص مین مذکور ہونگے طبیعت گرم خشک اوسط درجہ سوم مین ہی افعال و خواص خربق سپید مین تلخی زیادہ ہے اور خربق سیاہ مین حرارت کی زیادتی ہے ۔ چوہا جسوقت اسکو کھاوے مرجاتا ہی اور چوہے کے مارنے کے واسطے عمداً یہ تدبیر کیجاتی ہی کہ اسکو ستو مین پیسکر شہد مین ملاکر چوہے کے مارنے کے واسطے رکھدیتے ہین ۔ جسوقت خربق سپید گوشت کے ساتھ پکائی جاوے کہ گوشت خوب گلجاے بگاہت کمزور دہی خربق ہی جو اس طرح پر درست کیجاوے لے پانچ درمی خربق کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر نو اوقیہ جو برابر سوا چھتیس تولہ کے ہے آب باران تین دن بھگوئین اور صاف کرکے نیمگرم اوس پانی کو پانی کو پلائین بعد اوسکے ایک رطل وہی خربق جسکے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیے ہون دو قسط آب باران مین تین دن بھگو کر جوش دین کہ تہائی پانی باقی رہجاوے بعد اوسکے خربق کو نکال کر جو پانی جوش دینے سے تیار ہوا ہے اوسیر بقدر دو رطل کے شہد خالص ڈالکر قوام درست کرین اور اسمین سے ایک ملعقہ بڑا تناول کرین یا گرم پانی مین گھول کر اوسکو پئین اسطرح سے خربق کا استعمال بے ضرر ہے اور بیخوف ۔ اسکے بعد چھلکے خربق کے جو ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے ہون اوسکے بعد کٹی ہوئی خربق جو دردی ہو اوسکو آب وغیرہ مین ڈالکر پلائین تاکہ حلق مین کوئی خرخس نہ جاوے اور نہ معدہ مین بعد اوسکے باریک پیسی ہوئی خربق جو ماء العسل کے ساتھ بستہ کی جاوے اور یہ طریقہ خربق کی استعمال کا وہی ہی جو اکثر قتل کرتا ہی اسلیے کہ سالک وراہون مین بدن کے جرم خربق کا باقی رہجاتا ہی ۔ واجب ہے کہ خربق کے پینے والے کے قریب ایسی چیزین موجود کردیجائین جنسے اوس ضرر کا دفع کیا جاتا ہی جسکے دافع ہونگا خوف از قسم تشنج وغیرہ خربق کے پینے سے ہوتا ہی جیسے مرغ کا شوربا یا شراب انگوری

فو ثنیع اور سداب اور سور ملاکر اور خوشبو روغن جو سعد اور سوسن اور نرگس سے بنائی گئے ہون اور یہ بھی چاہیے کہ اوسکے پاس سرکہ تند جسکی بو تیز ہو موجود رہے اور سیب بہی گرم روٹی اور شراب ریحانی اور چھینک لانیوالی ناس اور پرا اور کرسی اور تخت اور فرش او بچھونا اور سنگیان طرح طرح کی اور شاخین بھی تیار رہین اگر خربق پینے کے بعد باسانی دست آئین آب سرد نوش کرے اور پاکیزہ خوشبو سونگھے اور غذا ایسی کھائے جسکا کیموس جید ہے اور اگر تشنج یا ضعف عارض ہو گیا ہو پس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکرے شراب مین توڑ کر یا ماء العسل مین بھگو کر کھلانا چاہیے اور اکثر دوبارہ روٹی کو سرد پانی مین بھگو کر کھلاتے ہین پھر اتنا ہی عمل کرنے مین خربق کے دست آجائین یا آرہے ہون یا ابھی نہ آئے ہون ہچکی آنے لگے ماء العسل مین سوئی کو جوش دیکر دینا چاہیے اور دیر تک دوا پینے کے بعد کوئی حرکت ظاہر نہو ماء العسل مین گرم پانی ملاکر گھونٹ گھونٹ پلانا چاہیے جسمین سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی مین ملاکر قے کرانی چاہیے اسطرح پر کہ ایک پر کو روغن سداب سوسن سے چپڑ کر حلق مین ڈالا جائے تاکہ باسانی قے ہوجائے اور پھوئے یعنی نرم نرم جھونکون سے جھولا یا جائے پھر اگر کیفیت اختناق کی طاری ہو جوشاندہ خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہیے کہ یہ بات دوائے سابق کی اعانت کریگی اور اختناق عارضی کو دور کریگی پھر اگر ان تدبیرون سے فائدہ نہو پس تیز حقنون سے عمل دیا جائے گا۔ اور تین اکولوسات خربق کی تہ اس غرض سے پلائے جائین کہ قے آجائے بلکہ اس غرض سے کہ اختناق دفع ہوجائے اور چھینک لانے والی دواؤن سے چھینک پیدا کیجائے پھر اگر ہمیشہ یعنی ہر وقت ہچکی آوے اور برابر آیا کرے دونون شانون کے بیچ مین جو بڑی گوریا ہے اوسپر پچھنے لگانے سے جو التواء اور پیچیدگی عضلات وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے دور ہو جاتی ہے اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہو اونپر ایسا تیل ملنا چاہیے جسکو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو اور آب حمام سے خواہ اور قسم کے آبزن سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہیے جراح وقروح سپید کشتی یعنی جراح وقروح کے بارہ مین وہ فعل نہین کرتی ہے جو خربق سیاہ کرتی ہے زینت اس بارہ مین خربق سپید کا فعل وہی ہے جو خربق سیاہ کا ہے اعضائے سر جب خربق کو پیسکر سونگھا جائے چھینک کو ہیجان مین لاتی ہے اعضائے چشم ابصار کو تیز کرتی ہے اعضائے غذا خربق سپید بقوت قے پیدا کرتی ہے اور اسکے استعمال مین خطرہ ہے اسلیے کہ یہ خناق پیدا کرتی ہے اور کبھی حتی کو

نیمبیض یعنے اوس خمیر مین کہ جو باریک آردگی سے بنائی جاتی ہے ڈالتے ہین اور کھلاتے ہین تاکہ قے ہوجائے جس شخص کو خوف اختناق مین گرفتار ہونے کا خربق کے پینے سے ہو مناسب نہین ہے کہ خالی معدہ پر اسکو پیے اور یہ بھی لوگ ہین جنکے بدن مین ضعف اور کمزوری ہو سموم زیادہ اور بافراط اسکے استعمال سے آدمی بھی مرجاتے ہین اور کتے اور بلور بھی اسکے کھانے سے ہلاک ہوتے ہین او فضلہ براز خربق کے کھانیوالی کا اگر مرغیان کھالین وہ بھی جاتی ہین خیار شنبر جسکو املتاس کہتے ہین ماہیت ایک قسم املتاس کی کابلی ہوتی ہے اور ایک قسم اوسکی مصری ہے اختیار بہتر املتاس وہی ہے جو اوسکی پھلی سے نکالا جائے اور براق اور بادسومت ہو اور بہتر پھلی اوسکی بھی وہی ہے جو بھاری اور چکنی ہو طبیعت معتدل حرارت اور برودت مین ہے۔ اور تر ہے خواص محلل ہے اور ملین ہے اورام وبثور اندرونی اورام گرم کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً حلق کے اورام کو جب آب مکوی سبز مین املتاس ملاکر کلی کرین اور اورام سخت سوداوی پر طلا کیا جاتا ہے۔ پس نفع کرتا ہے آلات مفاصل نقرس پر کیا جاتا ہے اور جن مفاصل مین درد ہو اونپر بھی اعضائے نفس جب آب کشنیز سبز مین املتاس کو ملکر لعاب اسپغول ملاکر کلی کرین خوانیق کو فائدہ کرے گی اعضائے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے یرقان کو اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نفض ملین شکم ہے مرہ محترقہ اور بلغم کو نکال دیتا ہے مسہل اسکا بے اذیت ہے یہانتک کہ حاملہ عورتون کو بھی املتاس پلانے کی صلاحیت ہے اور اونکا مسہل بھی املتاس سے ہوسکتا ہے ابدال بدل اوسکا نصف وزن اوسکے ترنجبین اور سہ چند وزن اوسکے جرم منقی کلان اور اٹھوان حصہ اوسی وزن کا تربد اور کبھی منقی کی جگہ ربع سن داخل کرتے ہین

خس بفتح خائے معجمہ آخر مین سین ہے ہندی مین کاہو کہتے ہین ماہیت جنگلی کاہو کی قوت خشخاش سیاہ کی ہے طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ بستانی کاہو کی برودت کچھ زیادہ نہین ہے بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کی ہے اور رطوبت سے زیادہ تر لطیف ہے اور یہ بھی ایک قول ہے کہ اسکی ترطیب اور تجفیف کرنا درجۂ سوم اور چوراہی کے بیچ مین ہے مین کہتا ہون جس شخص کا یہ قول ہے کہ تیسرے درجہ مین کاہو سرد ہے اوسنے یہ بھی حکم کیا ہے کہ غذا اسکی خراب اور تھوڑی بنتی ہے اور یہ قول صحیح نہین ہے اور کیا عجب ہے کہ دوسرے درجہ مین اسکی برودت ہو خواص نہ اسمین

جلا کی قوت ہی نہ قبض ہی نہ اطلاق یعنی دست لانے کی قوت ہے اسلیے کہ اسمین نہ نمکین مزہ ہی نہ بکٹھا ہی اور یہ دونون مزون کا درمیانی مزہ۔ جو خون کاہو کھانے سے پیدا ہوتا ہے بہت عمدہ ہی بہ نسبت اوس خون کے جو لکاکر بقول یعنی ساگ ترکاری وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے بہت خراب کاہو وہ ہی جو پکاکر کھایا جاے۔ پانی جو بدل بدل کر پیے جائین اونکے اختلاف کے ضرر کو کاہو نفع کرتا ہی۔ بے دہویا ہوا کاہو بہتر ہوتا ہے اور دہونے سے اسکا نفع بڑھجاتا ہی اسیطرح جملہ اقسام بقول کے دہونے سے نفاخ ہوجاتے ہین۔ کاہو سریع الہضم ہے اور بوقت دورہ می نوشی کے کاہو گا استعمال کیاجاے سکر اور مستی کے جو اعراض ہوتے ہین اونکو منع کرتا ہی صحرای کاہو مین قوت خشخاس سیاہ کی ہی اورام و بثور اور اگرم اور حمرہ کو طلا کرنے سے فایدہ کرتا ہے بشرطیکہ ورم مقدار مین بڑے اور امراض مین شدید نہون آلات مفاصل کاہو گا ضماد وجع پر کیاجاتا ہے اعضاے سر نیند پیدا کرتا ہی اور مرض بیداری کو زایل کرتا ہی جو کھایاجاے خام تناول کرین اور ہذیان کو نفع کرتا ہی۔ دہوپ سے جلجانے کی ایذا سر مین پہونچے اوسکو فایدہ کرتا ہی۔ دونون قسمون مین وعدہ پر اوسکی بھی دوا ہے اعضاے چشم دریا کاہو کا دودھ طبقہ قرنیہ کے قروح مین جلا پیدا کرتا ہی اور بستانی کاہو کا دودھ اوسکے قریب ہے کاہو کا ضماد گرمی سے جو آشوب چشم ہوا وسپر کیا جاتا ہی صحراتی کاہو کا دودھ ناصور گوشہ چشم کو نفع کرتا ہی۔ کاہو کے کھانے کی مداومت سے آنکھون مین تاریکی پیدا ہوتی ہی اعضاے صدر دودھ کو زیادہ کرتا ہی اعضاے غذا پیاس کو اور حرارت معدہ اور سوزش معدہ کو نفع کرتا ہی بستانی کاہو معدہ کے واسطے اچھی خیر ہی زود ہضم ہی سرکہ کے ساتھ کھانے سے اشتہا پیدا ہوتی ہی کاہو کھانے سے یرقان کو فایدہ ہوتا ہی اعضاے نفض تخم کاہو منی کو خشک کردیتا ہی اور شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہی۔ کثرت احتلام کو نفع کرتا ہی۔ کاہو کا ساگ اس نفع مین تخم کاہو سے کمتر ہی کاہو کا دودھ اگر نصف درہم پیا جاے اکثر کیموس مائی کا مسہل ہوتا ہی۔ بستانی کاہو کا دودھ اگر نصف درہم پیا جاے اکثر کیموس مائی کا مسہل ہوتا ہے بستانی کاہو کا دودھ جسوقت اسکا درخت بڑا ہوجاے فعل مین قریب صحرائی کاہو کے ہے خاص حسم کاہو کا نہ دستون کو روکتا ہی نہ دست لاتا ہی اسلیے کہ نہ اوسمین نمکین مزہ ہی نہ بکٹھا ہے نہ جلا کرتا ہی ہان اور ادرار ضرور کرتا ہی صحرای کاہو کا دودھ ادرار حیض کرتا ہی سموم صحرای کاہو کا دودھ رتیلہ اور بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

خنثیٰ بضم خاے معجمہ و سکون نون و فتح تاے مثلثہ آخر مین الف ہی ماہیت اسکی بتی مثل کراث شامی کے ہے اور اسکی ٹہنی چکنی ہے جسکے سرے پر ایک پھول ہوتا ہی اور اسمین جڑین لانبی اور گول مثل بلوط کے ہوتی ہین مزہ مین اسکے تیزی ہی طبیعت گرم و خشک ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ سرد و تر ہے یہ بعید از قیاس ہی افعال و خواص جلا شدید کرتا ہی محلل ہے خصوصاً اسکی جڑ اور جب گرم کیا جاے سنجن اور تخفیف اور تحلیل کرتا ہی اور ان افعال مین جڑ اسکی زیادہ موثر ہی اور قوت اسکی مثل گرہ دار لوف کی ہے زینت بالجوزہ اور داء الحیہ کو فایدہ کرتا ہی خصوصاً خاکستر اسکے جڑ کی اگر اسکی راکھ کو طلا کرکے بہق سپید پر دہوپ مین بیٹھین نفع کریگی اورام و بثور اسکی جڑ شراب ملاکر تمام اورام غددی پر اور دنبا دن پر لگائی جاتی ہے اور جب آرد جو ملاکر اسکا ضماد کرین ابتدا مین اورام گرم کے نفع کرے گا جراح و قروح اگر اسکی جڑ کو دردی شراب مین پیسکر قروح خبیثہ اور حرق آتش زدہ پر لگائین نفع کرے گا آلات مفاصل عضل کے سست ہوجانے کو اور اوسلیے کوفتہ ہونے کو فایدہ کرتا ہے اعضاے سر جب تنہا اسکا عصارہ یا کندر اور شہد شراب اور مر ملاکر کان مین ٹپکایا جاے کان کی پیپ آنے کو نفع کرتا ہی اور اگر اوسی عصارہ کو اوس کان مین ٹپکائین جو بجانب مخالف دانت کے درد کے واقع ہو مثلاً اگر داہنی طرف کے دانت مین درد ہو بائین کان مین ٹپکائین پس دانت کے درد کو فایدہ کریگا اعضاے چشم اسکے جڑ کی عصارہ مین آنکھ کی منفعت ہی اعضاے نفس اگر ایک درہم اسکی شراب ملاکر پلائی جاے پہلو رست اور جب کے درد کو فایدہ کریگی اور کھانسی کو اسکی جڑ شراب کی دردی مین گھسکر ورم پستان کیواسطے اچھی دوا ہے اعضاے غذا یرقان کو فایدہ کرتا ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور پھل اسکا اور پھول جب شراب مین پیسکر دونون خصیون کے ورم کی دوا جید ہی سموم تین درہم اسکی ہوام کے کاٹنے کیواسطے پلائی جاتی ہین جب اسکے پھل کو اور پھول کو شراب ملاکر پلائین بچھو کے کاٹنے مین بہت نفع ہی اور ذوار بعہ اور کے کاٹنے سے اور ساتھ اس نفع کے دست بھی لاتا ہی۔

خولنجان بفتح خای معجمہ وسکون واو وکسر لام وسکون نون وفتح جیم ہندی میں کلیجن کہتے ہیں ماہیت یہ جڑ شکل میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑی جنمیں پیچیدگی ہوتی ہے سرخ اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ ماسرجویہ کہتا ہے کہ یہ نعنیہ خسرودارو ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف اور محلل ریاح ہے زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضاے غذا معدہ کیواسطے اچھی چیز ہے طعام کو ہضم کرتی ہے اعضاے نفض قولنج اور درد گردہ کو مفید ہے۔ باہ بڑھاتی ہے۔ ابدال بدل اوسکا خرفہ قرنفل ہے۔

خس الحمار جسکو ابو خلسا کہتے ہیں ماہیت اسکی پتی باریک مثل پتی کاہو کے ہوتی ہے سمار میں زیادہ سیاہی مائل اور پتیاں اسکی جڑ و سے ملی ہوئی اور جڑ کے دونوں پہلو میں ہوتی ہیں اسکی جڑ کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے کہ ہاتھ کو اور زمین کو سرخ کردیتا ہے اور جس زمین پر اوگتی ہے اوسمیں مٹی فقط ہوتی ہے جسکو مٹیاری زمین کہتے ہیں۔ یہ جوہر مائی اور ارضی سے مرکب ہے اور یہ بھی شنکار ہے جسکا بیان حرف شین میں ہوچکا ہے افتیا قسم اسکی قوت زیادہ رکھتی ہے اور سپید قسم اسکی مائی اور ضعیف ہے طبیعت گرم خشک اول دوم میں ہے خواص جالی ہے منقی ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور سوکھا ہو اسکا ان افعال میں زیادہ قوی ہے اور اسکی جڑ کی طبیعت تخم کی طبیعت سے قوی ہے مگر جڑ میں قوت زیادہ ہے خصوصاً سوکھی جڑ میں فوس حکیم کہتا ہے اسمیں قوت جاذبہ ہے جو بشدت عمق سے جذب کرلیتی ہے تا اینکہ تکلے کی نوک نیزہ کو بھی باہر کھینچ لاتی ہے اور ورم سوداوی اور سخت ورم کو کسی مقام پر کیوں نہوں نفع کرتی ہے جراح اگر اسکو قیروطی میں داخل کرکے استعمال کریں زخمونکا اندمال کرتا ہے اسیطرح اگر اسکا پانی قیروطی میں ملا کر استعمال کیا جاے الآت مفاصل خس الحمار کو مع اوسکی تیلی جڑ و نکے نقرس پر ضماد کرتے ہیں اور اسیطرح انھیں دونونکو سرکہ میں پیسکر عرق النسا پر لگاتے ہیں اعضاے سر عصارہ اسکا بطور سعوط کے سرکہ تنقیہ کرتا ہے۔ اور شہد ملا کر بطور لطوخ کے لگانے سے قلاع کو نفع کرتا ہے۔ اعضای چشم خس الحمار خشک۔ کیا ہوا اگر آنکھہ میں لگایا جاے جو نشان کسی قرحہ وغیرہ کا آنکھہ میں باقی رہگیا ہو اوسکو دور کردیتا ہے اور طبقات چشم کی گندگی کو مٹا دیتا ہے اعضای غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے سرکہ میں بھگوئے ہوے خس الحمار کھلانے سے تلی کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اور لگانے سے بھی فایدہ کرتی ہے اعضاے نفض حیض کا ادرار بقوت کرتی ہے اور زندہ بچے کو رحم میں قتل کرتی ہے اور مردہ بچے کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے جو اورام سخت سوداوی رحم میں ہوں اونکو نفع کرتی ہے۔ حیض کی ادرار کرانے والے جتنی دوائیں ہیں اون سب سے اسمیں قوت زیادہ ہے اور رحم کی اصلاح کرنے میں بھی اسکو بہت قوت ہے مقدار شربت اسکا پینے میں ایک مثقال تک ہے اور حمول کرنمیں بھی یہی مقدار ہے اور مثقال مقعد پر قیروطی ملا کر لگائی جاتی ہے انجوسا بھی اسیکا نام ہے جیسا کہ حرف الف میں بیان ہوچکا ہے

خرنوب بضم اول وسکون رائے مہملہ وضم نون آخرمیں باے موحدہ اختیار بہتر خرنوب شامی ہے جو خشک ہو طبیعت خرنوب نبطی میں یبوست اور برودت زیادہ ہے افعال و خواص خرنوب شامی جو خشک ہو مجفف ہے اور بہت قبض پیدا کرتی ہے اسیطرح اوسکا پھل مگر پھل میں کسیقدر حلاوت ہے اور باوجود حلاوت کے قبض کرتا ہے اور نبطی میں یبوست اور تجفیف زیادہ ہے اور لذع نہیں کرتی ہے خرنوب نبطی تر و تازہ بھی کھائی جاتی ہے خلط جو اس سے پیدا ہوتی خراب اور ثقیل ہوتی ہے زینت اگر مسوں کو خرنوب نبطی خام سے گھس کر ملیں خشک ہوکر اونکو دور کردیگی اعضاے خرنوب کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا دانتوں کے درد کے واسطے دوا جید ہے اعضاے غذا خرنوب شامی جو تر و تازہ ہو معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور ہضم نہیں ہوتی ہے اور معدہ سے دیر میں اوترتی ہے جالینوس کہتا ہے کاش یہ خراب پھل جہاں پیدا ہوتا ہے وہیں رہتا اور شہر و نمیں نہ پہونچایا جاتا۔ نیبوت یعنی خرنوب نبطی یرقان کیواسطے اچھی دوا ہے اعضاے نفض اسکے جوشاندہ میں آبزن کرنا مقعد کو قوی کرتا ہے۔ اور اسمیں ادرار کی بھی قوت ہے خصوصاً وہ خرنوب جو شیرہ انگور میں پرورده کیا جاے خرنوب شامی دست آور اور خشک ہونے کے بعد قبض پیدا کرتا ہے۔ اور خلفہ کو نفع کرتا ہے اور خرنوب نبطی سیلان حیض جو بافراط ہو اوسکو نفع کرتا ہے کھانے سے بھی اور حمول کرنے سے بھی اور نیبوت یعنی خرنوب نبطی مروڑے کو اور اسہال کو مفید ہے

خزف بفتح خا و زاے معجمہ آخرمیں فاے سفص ہے فارسی میں سفال کہتے ہیں اور ہندی میں ٹھیکری جو مٹی کے پکے ہوے برتن سے ٹوٹ کر بنتی ہے خواص۔ مجفف ہے جلا زیادہ کرتی ہے۔ خصوصاً تنور کی ٹھیکری۔ زیادہ تر لطافت سرطان بحری کے پشت پر جو نکلتے ہیں اونمیں ہوتی ہے۔ اور اینٹ کا کھنجر قوت میں اوس تھاوین کے ہے جس سے تلواروں پر جلا دی جاتی ہے زینت سرطان بحری کا ٹھیکرا مجفف ہے اور کلف اور نمش میں جلا پیدا کرتا ہے اور اورام و بثور

ٹھیکری ہے قیروطی بناکر کنٹھ مالا پر لگائی جاتی ہو جراح و قروح ٹھیکری ہے جو مرہم بنائے جاتے ہین اندمال کی قوت اوسمین زیادہ ہوتی ہو۔ ٹھیکری قروح کو نفع کرتی ہو اور تر کھجلی مین جلا پیدا کرتی ہو خصوصاً سرطان بحری کے پشت پر کی ٹھیکری **آلات مفاصل** تنور کا ٹھیکرا پیسکر نقرس پر لگایا جاتا ہو **اعضاے چشم** ٹھیکری کو پیسکر دہ نمک ملاکر جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخونہ پر جب لگایا جاتا ہو فائدہ کرتا ہو۔

خفاش بضم خاے معجمہ و فتح فاے مشدد و آخر مین شین معجمہ ہو جسکو فارسی مین شپرہ اور ہندی مین چمگادڑ کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ شیرزق اسکے دودھ کو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ شیرزق اسکا پیشاب ہو **طبیعت** شیرزق مین جلاے شدید ہو اور حرارت زیادہ ہو **افعال و خواص** روغن خفاش بالکرہ عورتون کے پستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہو۔ اور بالون کے نکلنے کو بھی روکتا ہو جیسا لوگ کہتے ہین مگر کچھ اسکی صحت نہین ہو **اعضاے چشم** چمگادڑ کا دماغ شہد ملاکر ابتداے نزول الماء کو فائدہ کرتا ہو۔ اور خاکستر اسکی جب بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائی جاے بصارت کو تیز کرتی ہو اور شیرزق ناخونہ کو اور آنکھ کی سپیدی کو فائدہ کرتا ہو۔

خانق الذیب بھیڑیے کی مارنے والی دوا **خواص** بھیڑیے اور سور کی اور کتون کو خناق مین گرفتار کرکے قتل کرتی ہو اور مڑوڑہ پیدا کرتی ہو۔ آدمی کے بدن مین داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہین کیجاتی ہو

خانق النمر چیتے کے مارنے والی دوا **خواص** چیتے اور پاڑھے اور تیندوے وغیرہ کو قتل کرتی ہو داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اسکا جائز نہین **سموم** کہتے ہین کہ اگر بچھو کے قریب اسکو لیجائین اعضاے بدنی بچھو کے بستہ کردیتی ہو اور بے حس و حرکت ہوجاتا ہو۔ اور اسکا بیان باب الف لغت انقصا مین گذر چکا ہے۔

خلاف بکسر خاے معجمہ و لام اور آخر مین فاے سعفص ہو اور بفتح اول بھی پڑھا گیا ہو۔ بید کو کہتے ہین **ماہیت** کبھی بید کی پتی کو جب خوب کچلین اوسمین سے ایک گوند پیدا ہوتا ہو جسکا اثر قوی ہو **افعال** بید کا پھل اور اسکی پتی دونون قابض بدون لذع کے ہین اور اوسمین تجفیف بھی نورمی ہو اور خاکستر اسکی تجفیف مین شدید ہو۔ جب کوئی تازی پتی بید کی پیسکر ضماد کیجاے۔ نزف الدم کو بند کردیتی ہو۔ کبھی اسکی پتی کو کچلکر ایسا گوند نکالتے ہین جس مین جلا اور تلطیف زیادہ ہوتی ہو۔ **زینت** خاکستر اسکی سرکہ ملاکر طلا کرنے سے مسون کو اوکھاڑ دیتی ہو **جراح و قروح** بڑے بڑے زخمون پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے خصوصاً اسکی پھل اور پتی کا اور خاکستر اسکی ثملہ کو دور کردیتی ہو جب سرکہ ملاکر طلا کیجاے **اعضاے سر** شگوفہ اسکا اور اوسیکا پانی درد سر مین سکون پیدا کرتا ہو اور نچوڑا ہوا پانی اسکی پتی کا اوس سے بڑھکر کوئی دوا نہین ہو اوس پیپ کیواسطے جو کان سے بہتی ہو **اعضاے چشم** بید کا پھل اور اسکا پانی حدقہ چشم پیر جو چوٹ لگے اوس مین لگایا جاتا ہو۔ بید کا گوند جسکا اوپر ذکر ہوچکا ہو ضعف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہو **اعضاے غذا** سدہ جگر اور یرقان کو فائدہ کرتا ہو **اعضاے نفض** پھل اسکا مفید ہو اور اون لوگونکو جنھین خون کے دست آتے ہون۔

خبازی بضم اول و فتح باے موحدہ و کسر زاے معجمہ **ماہیت** یہ ایک قسم ملوخیا کی ہو اور بعضون نے کہا ہو کہ صحرائی قسم کو خبازی کہتے ہین اور بستانی کو ملوخیا اور ایک قسم خبازی کی وہ ہو جسکو ملوخیا الشجرہ کہتے ہین وہی خطمی ہے اور جسکا بقلۃ الیہود نام ہو کچھ دور نہین کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور یہ سرخ رنگ ہوتی ہو **اختیار** صحرائی قسم مین لطافت اور یبوست زیادہ ہوتی ہو اور ماہیت جو بستانی مین بہت ہو اوسکی قوت کو کم کردیتی ہو **طبیعت** درجہ اول مین سرد تر ہو۔ یہ بھی کہتے ہین کہ بستانی گرم خشک ہو اور اس قول کا کہنے والا حکیم روفس ہو اور شاید کہ اسکا خیال بقلۃ الیہودیہ کیطرف گیا ہو کہ اوسی کا ملوخیا نام رکھا جاتا ہو **خواص** اسمین تلیین ہو اور لطافت اسکی تھوے سے زیادہ ہو اور زعلاطت اسمین چقندر سے زائد ہو۔ اور صحرائی قسم اسکی زیادہ تر لطیف ہو اور یبوست مین بھی اسکے زیادتی ہو۔ اور یہ بھی کہتے ہین کہ بستانی تھوڑی سی تسخین کرتی ہو۔ اور بسبب اپنی رطوبت اور لزوجت کے معدہ سے جلد اوتر جاتی ہو۔ خصوصاً اگر مُری اور زیت کے ساتھ کھائی جاے ہضم ہونے مین اسکے اعتدال ہو اور رطوبت اسکی جیسا لوگ کہتے ہین کاہو کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہو۔ اور روفس حکیم کہتا ہو کہ یہ قبض پیدا کرتی ہو اور ریاح کو پھیلا دیتی ہو اور بدون لذع کے تحلیل کرتی ہو۔ اور شاید اس حکیم کی مراد بقلۃ الیہود سے ہوگی اور ورم و بثور نملہ اور حمرہ کو نفع کرتی ہو اور صحرائی خبازی کی پتی زیتون ملاکر آگ کے جلے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہو۔ اسیطرح اسکا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہو اور بستانی قسم اسکی ابتداے ورم گرم کو اور زمانہ تزید ورم مین فائدہ کرتی ہو جراح و قروح

جسوقت اسکو بحالت خامی چبا کر نمک ملا کر نواسیر پر لگائین فائدہ کریگی خصوصًا اون چھوٹے چھوٹے ناصور جو آنکھ مین ہوتے ہین اعضاے سر پیشاب ملا کر قروح سر پر لگائی جاتی ہے-پس خوب نفع کرتی ہے-اور قلاع کیواسطے اگر اسکو چبا کر اوسکو روک دیتی ہے اعضاے چشم پتی اسکی جب چبا کر تھوڑا سا نمک ملا کر اگر لگائی جاے نواصیر چشم کو فائدہ کرتی ہے-اور گوشت اوگالاتی ہے اعضاے نفس پتی اسکی اور پھول اسکا ہر ایک ملین سینہ کا ہے اور دودھ کو بڑھانے والی اور کھانسی جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہوا اوسمین سکون پیدا کرتی ہے-بیج اسکا جرم خبازی سے سینہ کی خشونت دور کرنے مین بہتر ہے اعضاے غذا بستانی خبازی ردی الغذا ہے اور سدہ جگر کی تفتیح کرتی ہے اعضاے نفض پھول اسکا گردہ اور مثانہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے پلانے سے جب زیت مین تحبیب کر استعمال کیا جاے اور ملوخیا کا بیج خراش اور قروح امعا کو فائدہ کرتا ہے-اور پتلی ہری خبازی بستانی کی امعا اور مثانہ کو مفید ہین اور ملین شکم ہین اور پیٹ مین جتنے اقسام کے درد ہوتے ہین اونمین خفت پیدا کرتے ہین اور یہ فائدہ اوسوقت ہے جسوقت خبازی کا پانی پلایا جاے یا اوس پانی سے شربت طیار کیا جاے-جوشاندہ خبازی کا رحم کی صلابت کو بطور آبزن کے اور حقنہ کرنیکے مفید ہے-اور اسمین ادرار بول کی بھی قوت ہے-اور جنگلی خبازی کی ایک قسم سورجمکھی ہے جو آفتاب کی گردش کی محاذات مین گھومتی ہے یہ قسم خام اور مرہ کی مسہل ہے اور کبھی اس سے افراط اسہال کی وجہسے خون کے دست آنے لگتے ہین-سموم برگ خبازی کے ضماد کرنے سے زنبور کے کاٹنے کی سوزش مین فائدہ ہوتا ہے خصوصًا ہمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو خبازی کے بیج کو ہر وقت پی پی کر قے کرتا ہے-پس فائدہ ہوتا ہے-اور رتیلا کو کاٹنے کو بھی نہایت درجہ مفید ہے-

خمیر جسکو ہندی مین ماوا کہتے ہین طبیعت اسمین حرارت ہے لیکن اسکی خشکی اور رطوبت مین اوسیقدر کمی بیشی ہوتی ہے جتنا نمک اور بورہ کم و بیش ملایا جاتا ہے افعال وخواص اسمین قوت جلا کی ہے بسبب نمک کے اور بورقیت بھی ہے اور گیہون کی خاص قوت حنطیہ بھی ہے-اور ترشی کے سبب سے اسمین برودت پیدا کرنے کی قوت ہے اور جو مواد اندرون بدن سما گئے ہون اونکو باہر کھینچ لاتا ہے اور تحلیل کر دیتا ہے آلات مفاصل جو درد اسفل قدم مثلًا ایڑی وغیرہ مین ہوتا ہو اوسمین ضماد کیا جاتا ہے تو نفع کرتا ہے-

خوخ بفتح خاے معجمہ وسکون واو آخر مین پھر خاے معجمہ ہے ہندی مین آڑو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ کے آخر مین سرد ہے اور پہلے درجہ مین تر ہے مگر پہلے درجہ کے آخر مین اسکی رطوبت نہین ہے خواص رطوبت اسکی بہت جلد متعفن ہو جاتی ہے اور اسمین تلیین کی بھی قوت ہے جسمین تھوڑا سا قبض بھی ہے اور زیادہ تر قابض وہی آڑو ہے جو خشک اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو اور سیلان مواد کے منع کرنیکی بھی اسمین قوت ہے کچا آڑو بھی قابض ہے زینت چونہ کی بدبو کو جو نورہ مین ہوتی ہے اسکی پتی کا ضماد کیا جاتا ہے قطع کر دیتا ہے اعضاے سر آڑو کا پانی ٹپکانے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہین-اور اسکا تیل شقیقہ کو فائدہ کرتا ہے اور کان کے درد کو گرمی سے ہوئے یا سردی سے اعضاے غذا خوب پکا ہوا آڑو معدہ کیواسطے اچھی چیز ہے اور اشتہاے طعام کو برانگیختہ کرنیکی اسمین قوت ہے واجب ہے کہ آڑو سے پہلے کوئی چیز نہ کھائین ورنہ اوسکو معدہ مین فاسد کر دیگا بلکہ طعام سے پیشتر آڑو کھالین اور سوکھا ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا آڑو دیر ہضم ہے غذاے جید نہین ہے اگرچہ غذائیت اوسکی زیادہ ہے اعضاے نفض آڑو کی پتی کا ضماد ناف پر کیا جاتا ہے-پس پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہے-اور اسیطرح اگر عصارہ اسکے شگوفہ کا پلایا جاے آڑو کی پتی جو خام نہو پختہ ہو چکی ہو ملین شکم ہے-کچی پتی قابض ہے-بعضون نے کہا ہے کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ بات بنسبت اون ابدان کے صحیح ہو جو گرم خشک ہین

خطاف بضم خاے معجمہ و فتح طاے مشدد و آخر مین فاے سعفص ہے جسکو ہندی مین سیانی کہتے ہین اعضاے سر دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ خطاف کے پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جاے اوس مین دو سنگریزے نکلتے ہین ایک کا تو رنگ ایکہی ہوتا ہے-اور دوسرے سنگریزے مین بہت سے رنگ ہوتے ہین-جب ان دونون سنگریزون کو بچہ گاؤ کی کھال مین لپیٹ کر مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھین یا اوسکی گردن پر باندھ دین بہت نفع ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کھال مین مٹی نہ لگ گئی ہو یعنے زمین پر نہ رکھی گئی ہو-دیسقوریدوس کہتا ہے کہ مینے خود اسکا تجربہ کیا ہے اور اس تدبیر سے مرگی جاتی رہی ہے اعضاے چشم خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہے-اور کبھی خشک کر کے اسکا سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقدار شربت اسکی ایک مثقال ہے اور خصوصًا اسکے بچہ کو ظرف آبگینہ مین جلا کر شہد ملا کر بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا زیادہ پیدا کریگا-یہ بھی کہا گیا ہے کہ خطاف کا دماغ شہد ملا کر ابتداے نزول الماء

کو مفید ہی - اور اسیطرح خشخاش کا دماغ مفید ہی اعضاے نفس خطاف جلا کر اوسکی راکھ جو ہے پر خناق کیواسطے لگائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی اسیطرح جسوقت خطاف کو نمک سود کرکے خشک کرین - اور بوزن ایک درہم اسکا سفوف پانی ملاکر پلائین خناق کو نفع کرے گا -

خل بفتح خاے معجمہ و تشدید لام اسکو ہندی مین سرکہ کہتے ہین طبیعت مرکب جز حار اور بارد سے ہی اور جز بارد اسکا غالب ہی اور جس سرکہ مین مرچ کی سی تیزی ہو وہ زیادہ گرم ہوتا ہی اور جسمین تیزی نہو وہ سرد تر ہی اور پکانے سے سرکہ کی برودت کم ہوجاتی ہی افعال و خواص تجفیف اسکی قوی ہی اسقدر کہ ریزش مواد کو بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہی اور تلطیف اور تقطیع بھی کرتا ہی کبھی سرکہ پلایا جاتا ہی خواہ جس مقام سے خون جاری ہو اوسپر ٹپکایا جاتا ہی بشرطیکہ خون کے نکلنے کی جگہ ظاہر بدن مین محسوس ہو پس نزف الدم کو منع کرتا ہی مراد یہ ہی کہ اگر خون اندرون جسم سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہوجایگا اور اگر بیرون جسم مین کسی زخم وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہوجایگا جس مقام پر ورم پیدا ہونے والا ہو سرکہ کے استعمال سے رکجاتا ہی سرکہ ہضم غذا پر اعانت کرتا ہی اور بلغم کی ضد ہی یعنے بلغم کو فنا کردیتا ہی اور صفرا کی زیادتی کو مفید ہی اور سوداوی مزاج والون کو اسکا ضرر بہت محسوس ہوتا ہی زینت شہد ملاکر خون کے نشانات پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی - مگر زیادہ ملنا سرکہ کا رنگ زرد کردیتا ہی اور رامے وشبور اور راسم کے پیدا ہونیکو منع کرتا ہی اور غانغرایا اور حمرہ کو کھلانے اور لگانے سے دور کردیتا ہی اور ہر ایک ورم کے مادہ کو پھیلنے سے منع کرتا ہی اور سبھری کو نفع کرتا ہی - نملہ اور حمرہ پر جسوقت طلا کیا جاے دونون کے مادہ کو روکتا ہی کہ ورم پیدا ہو جراح و قروح جسوقت سرکہ مین صوف بھگوکر زخمون پر رکھین اونکے سوجنے کو منع کرتا ہی اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہو اوسکو پھیلنے سے روکتا ہی اور ترکھجلی اور داد کو نفع کرتا ہی اور آگ سے جلنے کو جسقدر جلد سرکہ نفع کرتا ہی اتنی جلد کوئی دوا نفع نہین کرتی آلات مفاصل پٹھے کو ضرر کرتا ہی اور جب گندھک ملاکر نقرس پر اسکا نطول کیا جاے نفع کرے گا اعضاے سر جب روغن زیت یا روغن گل مین ڈالکر خوب گھسیا یا جاے اور ایک کپڑا نیا جسپر شوب نہ پڑا ہو اوسمین بھگوکر سر پر رکھا جاے اوس دردسر کو فائدہ کرے گا جو گرمی سے ہو اسیطرح مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی ایضاً اگر سرکہ مین سو یا جو شر دیکر کلی کرائی جاے یا نطول کیا جاے دانتون کے ہل جانے کو فائدہ کرتا ہی اور دانتون سے جو خون آتا ہو اوسکو بند کردیتا ہی - سرکہ سے جو بخارات اوٹھتے ہین اونکو کان مین پہونچانے سے سماعت کی دشواری دور ہوجاتی ہی اور مصفاۃ نام ناک کی ہڈی کے سدے کی بقوت تفتیح کرتی ہی - اور کان کے گونجنے کو دور کردیتا ہی اعضاے چشم شہد ملاکر خون کے اوس سرخ داغ پر لگایا جاتا ہی جو آنکھ کے نیچے پڑگیا ہو ہمیشہ سرکہ کا کھانا ضعف بصارت پیدا کرتا ہی اعضاے نفس جو شخص سرکہ کی کلی کرے اوسکے بدن مین جو خلط بطرف حلق کے جاتی ہو رک جاتی ہی - لہاۃ یعنے کوے کو فائدہ کرتا ہی اور جو کوا اوتر گیا ہو اوسکو درست کردیتا ہی - جونک جو حلق مین چمٹ گئی ہو سرکہ کے پلانے سے چھوٹ کر گر پڑتی ہی پرانی کھانسی اور نفس انتصاب کو گرم کرکے فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا گرم تر معدہ کو مناسب ہی اشتہا کو کھول دیتا ہی ہضم پر اعانت کرتا ہی یہ سب فائدے سرکہ مین اس جہت سے ہین کہ معدہ کی دباغت کرتا ہی سرکہ کا بخار بدن پر پہونچانا استسقا کے تحلیل کرتا ہی صحیح آدمی کو ہمیشہ سرکہ کھانا منجر باستسقا ہوجاتا ہی اعضاے نفض رحم مین برودت پیدا کرتا ہی اور سرکہ مین نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے اون قروح امعا کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہی جن کا مادہ پھیلتا ہو - اور یہ حقنہ بعد حقنہ ہاے نرم کے تجویز کرنا چاہیے سموم جس شخص کو کسی حیوان نے ڈنک مارا ہو اوسی جگہ پر سرکہ ٹپکایا جاتا ہی اور افیون اور شوکران کی سمیت کو نفع کرتا ہی - جو کہ صحرائی انگور سے نمک ڈالکر بنایا جاے دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کرکے اوسوقت پلاتے ہین جب آدمی کوئی دوا منجملہ ادویہ قتالہ کے کھا پی گیا ہو پس نفع کرتا ہی -

خنافس کیکڑا یا گینگٹا کو کہتے ہین اعضاے سر جس زیت مین کیکڑے کو جوش دین اور اوسکو کان مین ٹپکائین کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور اسیطرح جرم گینگٹے کا خشک کرکے کان مین ڈالنے سے یہی اثر ہوتا ہی اور درد زائل ہوجاتا ہی -

خبز بضم خاے معجمہ و سکون باے موحدہ و زاے معجمہ روٹی کو کہتے ہین اختیار زواجب ہی کہ روٹی صاف نمک ملی ہوی آٹا بہ نرمی گوندھا گیا ہو خمیر اچھی طرح اوٹھایا گیا ہو تنور مین بخوبی پک گئی ہو گرما گرم جیسے تنور سے نکلتی ہی نہ کھائی جاے اور گرم روٹی طبیعت کو مقبول نہین ہوتی ہی - تنوری روٹی کے بعد پھر فرنی یعنے بھٹی کی روٹی کا رتبہ ہی - اور تمام اقسام اسکے خراب ہین موٹی روٹی باریک پتلے سے

افضل ہو- اور جسقدر زیادہ آٹا صاف کیا جاے بعد گوندھنے کے واجب ہو کہ خمیر کرڈالین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ خمیر درست ہوجاے اور گوندھنے مین اوسکے بہت نرمی کیجاے اور خوب گندھے اور نمک خوب ملایا جاے- فرن جو ایک بھٹی چونہ اور پتھر سے یا پکی اینٹ اور چونہ سے نان پر لوگ بناتے ہین (جیسے ہندوستان مین نان پاؤ اور بسکٹ پکانے والون کی بھٹی ہوتی ہو) اوسی بھٹی کی پکی ہوی روٹی کو خبز فرنی کہتے ہین یہ فرنی روٹی جودت مین برابر اوس تنوری روٹی کے نہین ہو جو ایک عمدہ یعنے اکیلی تنور مین پکی ہو اور دونون رخ اوسکے خوب پک گئے ہون اور انگارون پر پکی ہوی روٹی اندر سے کچی رہجاتی ہو اور دھوی ہوی روٹی برودت پیدا کرتی ہو اور غذائیت اوسمین کم ہوتی ہو معدہ کے اوپر ٹھہری رہتی ہو نیچے نہین اوترتی ہو گرم مزاج والون کو موافق ہوتی ہو سدے نہین پیدا کرتی ہو اور نہ گرمی پیدا کرتی ہو- روٹی کے دھونے کا طریقہ یہ ہو کہ جس روٹی مین چھلکا اور مغز الگ الگ ہو اوسکا گودا نکال کر گرم پانی مین بھگودین بعد اوسکے جو پانی اوپر کا ہو اوسکو پھینکدین اور دوسرا پانی ڈالین پھر اوسکو بھی پھینکدین اور جو کچھ قوت خمیر وغیرہ کی روٹی مین ہو سب نکل جاے اور نہایت درجہ پھول جاے اختیار میدہ کی روٹی مین غذائیت بہ نسبت اور روٹیون کے زیادہ ہو اور غذا عمدہ بھی ہو لیکن نفوذ اسکا دیر مین ہوتا ہو- اور خبز خواری یعنے وہ روٹی جو سپید گیہون کو دھوکر اور بھوسی بالکل نکالکر میدہ بنایا ہو اوسکی روٹی بھی خبز سمید کے قریب قریب ہو اور خشکا یعنے جو روٹی بے دھوے ہوے گیہون کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اوسمین زیادہ ہو جلدی نفوذ کرجاتی ہو لیکن اوسکی غذائیت کم ہو- اور جو روٹی خوب نہ پک گئی ہو اوسمین غذائیت زیادہ ہوتی ہو- اسیطرح جس روٹی مین خمیر کم اوٹھا ہو لیکن اوسکی غذائیت مین لزوجت ہوتی ہو اور سدہ بھی ڈالتی ہو- اور سواے اوس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب نہین ہو- انگارون پر پکائی ہوی روٹی بھی اسی قبیل سے ہو اندر سے کچی رہجاتی ہو بلکہ خام رہجاتی ہو- دھوئی ہوی روٹی جس طریقے سے اوپر بیان ہوا غذائیت اوسمین کم ہو اور سدہ ڈالنا اوسکی شان سے بعید ہو اور نفخ اوسکا اور وزن دونون مین خفت اور کمی ہو گھنے ہوے گیہون کی روٹی خبز خشکار کے حکم مین ہو اور موٹے اناج کی روٹی جیسے کراد سٹر وغیرہ یا وہ اناج جسکو اہل عرب نہین پہچانتے تھے اوسکی روٹی خلط غلیظ پیدا کرتی ہو- اور بھر بھری روٹی جو چھونے سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتی ہو جیسے روغنی روٹی اوسکی یہ کیفیت ہو کہ نفخ پیدا کرتی ہو اور دیر مین ہضم ہوتی ہو- اور بہتر روغنی روٹی وہی ہو جو بادام ملاکر پکائی جاے اور واجب ہو کہ ایسی روٹی کو سایہ مین خشک کرین دودھ مین آٹا ملاکر جو روٹی پکائی جاتی ہو اوسکی غذائیت زیادہ ہوتی ہو اور معدہ سے دیر مین اوترتی ہو اور سدہ ڈالدیتی ہو- روٹی کا ضماد کرنا گرمی زیادہ پیدا کرتا ہو بہ نسبت گیہون کے ضماد کرنے کے اسلیے کہ روٹی مین نمک کی شرکت ہو زیست نئے گیہون کی روٹی بہت جلد قرحہ پیدا کرتی ہو اور اورام وثبور گیہون کی روٹی ماءالعسل اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب ملاکر اورام گرم کی اچھی دوا ہو کہ اونکو نرم کردیتی ہو اور تبرید پیدا کرتی ہو قروح روٹی کو جب پانی اور نمک مین بھگوکر داد کے اقسام پر رکھین نفع کرتی ہو- اعضاے غذا اگر گرم روٹی کھانے سے پیاس بڑھجاتی ہو یہ بسبب اوسکی حرارت ظاہری کے اور معدہ کے اوپر ٹھہری رہتی ہو بسبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھر جاتا ہو اسی رطوبت بخاری کیوجہ سے گرم روٹی ہضم جلد تر ہوتی ہو اور معدہ سے نیچے دیر مین اوترتی ہو اعضاے نفض خبز خشکار طبیعت کو نرم کرتی ہے- اور خبز خواری قبض پیدا کرتی ہو- خمیری روٹی ملین ہو اور فطیری یعنے بے خمیر کی روٹی قبض پیدا کرتی ہو اور انگارون پر پکائی ہوی روٹی بھی قابض ہو اور پرانی روٹی جو خشک ہوگئی ہو وہ بھی قابض ہو اگرچہ اوسمین کچھ اور نہ ملا ہو اور موٹے اناج کی روٹی بھی قابض ہو- اور پتلا پھلکا بہ نسبت موٹی روٹی کے زیادہ قبض پیدا کرتا ہو-

خبث بفتح خا وسکون باے موحدہ آخر مین ثاے مثلثہ ہو چرک اور میل کو کہتے ہین اختیار زیادہ تر قوی تجفیف پیدا کرتے ہین ہر ایک چرک اور میل سے لوہے کا میل ہو جسکو خبث الحدید کہتے ہین طبیعت خبث الحدید تیسرے درجہ مین خشک ہو اور تانبے کا میل بھی اوسکے قریب ہو اور جملہ اقسام کی دھاتون کا میل ان دونون سے یبوست مین کم ہو افعال وخواص ہر ایک دھات کا میل خشکی پیدا کرتا ہو اون سب سے خبث الحدید مین تجفیف کی قوت زیادہ ہو- اور ہر ایک دھات کا میل رطوبت کو خشک کردیتا ہو اورام لوہے کا میل اورام گرم کی تحلیل کرتا ہو قروح چاندی کا میل تر کھجلی اور سعفہ کو فائدہ کرتا ہو اور قروح کا اندمال کرتا ہو اور نواصیر اور بواسیر سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو منع کرتا ہو اعضاے چشم خبث الحدید پلکون کی خشونت کو نفع کرتا ہو-

اور رانگے کا میل آنکھ کے قروح کو مفید ہی بدنے مرداسنگ کے اعضاے غذا لوہے کا میل معدہ کو قوی کرتا ہی اور معدہ کی تری کو خشک کر دیتا ہی اور معدہ کے استرخا یعنے ڈھیلے ہو جانے کو دور کرتا ہی اگر پرانی نبیذ مین داخل کر کے پلایا جاے اور رطلا نام شراب کے ہمراہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اعضاے نفض خبث الحدید نواصیر اور بواسیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر پرانی نبیذ مین خبث الحدید کو ملا کر مریض کو پلائین اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہی اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع مین حیض روکنے کیواسطے ہی اور اسیطرح پیشاب کے بارہ مین بھی یہی اثر کرتا ہی اور مخرج براز پر اگر طلا کیا جاے اوسکو مضبوط کر دیتا ہی سموم خبث الحدید سکنجبین ملا کر اوس زہریلی دوا کی مضرت کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام افونیطن ہی۔

خالیدونیون یونانی لغت ہی ماہیت بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی ہلدی کی قسم ہی جسکو مامیران کہتے ہین۔ اور دیگر اطبا نے کہا ہی کہ اسکی چھوٹی قسم کو مامیران کہتے ہین اور بڑی قسم کو زردچوب یعنے ہلدی کہتے ہین۔

افعال و خواص ایک قسم اسکی چھوٹی اوس مین حدت ہی اور رشتہ جمع ڈال دیتی ہی اور راسن و شور شراب ملا کر نملہ پر لگائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی قروح چھوٹی قسم اسکی ترکھجلی کو دور کر دیتی ہی اعضاے سر اسکی جڑ کے چبانے سے دانت کے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی اعضاے چشم جب اسکے عصارہ کو کوئلے کی آگ پر اتنا جوش آجاے کہ نصف رہجاے اوسکی آنکھ مین پکانے سے بصارت مین تیزی ہو جاتی ہی جسوقت شبرک کا بچہ اندھا ہو جاتا ہی اوسکی مان اسکی جڑ لیجا کر بچہ کے پاس پہونچاتی ہی۔ پس بچہ کی بصارت عود کر آتی ہی اور اسی واسطے اس کا نام بھی خطاطیفی رکھا گیا ہی۔

خمسۃ اوراق پانچ پتیون کی یہ نبات ہوتی ہی ماہیت یہ وہی موقیطافلون ہی خواص تجفیف اسکی قوی ہی نہ حدت پیدا کرتی ہی نہ سوزش نہ لذع اور نزف رطوبت کیواسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہی۔ پس بند کر دیتی ہی اور راسن و شوربیلے اور خنازیر اور صلابات بلغمی اور دواحس یعنے بسہری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور اسکی جڑ کا جوشاندہ اون قروح کے واسطے ہی جنکا مادہ پھیلتا ہوا اور سرکہ مین جوش دیکر نملہ کیواسطے پلایا جاتا ہی۔ اور حمرہ اور داء خبیث اور ترکھجلی کو نفع کرتا ہی آلات مفاصل کے درد اور عرق النسا کو

فائدہ کرتا ہی اور قیلۃ الماء کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے مفید ہی اعضاے سر اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہی جس مین درد ہوتا ہو جب اوس سے کلی کیجاے اور قلاع یعنے جوشش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہی تپ اسکی شراب ملا کر تیس دن مرگی کیواسطے پلائی جاتی ہی اعضاے نفس و صدر اسکے جوشاندہ کا غرغرہ خشونت حلق کیواسطے کیا جاتا ہی اسکی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہی اعضاے غذا عصارہ اسکی جڑ کا اگر چند روز نمک اور شہد ملا کر پلایا جاے درد جگر اور یرقان کو فائدہ کریگا مقدار شربت اسکی تین اولو سات ہی اعضاے نفض اسکی جڑ اسہال کو اور قروح امعا اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہی اور اسیطرح اسکی جڑ کا جوشاندہ حمیات اسکی تپ ماء العسل خالص یا شراب ملا کر جو تپ لرزے اور بخار کو اور جو تپ نوبت سے آتی ہو اوسکو مفید ہی سموم اسکی جڑ کا عصارہ دواے قاتل ہی

خندروس بفتح خاے و سکون نون و فتح دال مہملہ و ضمہ راے مہملہ و سکون واو آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین ماہیت یہ وہی حنطہ رومیہ ہی یعنے روم کا گیہون ہی طبیعت غذا اسکی گیہون کی غذا سے برودت زیادہ اور غذائیت کم رکھتی ہی اور باانہمہ غذاے جید ہی اور زیادہ غذائیت رکھتی ہی قوی ہی اور غلیظ ہی

خامالاون یہ مازریون کی ایک قسم ہی یا شخص سیاہ ہی خواص کسی بیماری مین کھلائی پلائی نہین جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کیجاتی ہی۔ اور یہ دوا ادویہ جالیہ مین داخل ہی کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلا پیدا کرتی ہی اور ضماد کرنے سے ملتین بھی اسکا اثر ہی زینت بہق پر طلا کیجاتی ہی قروح داد پر اور سرکھجلی پر طلا کیجاتی ہی اور ضماد اسکا قروح پر کیا جاتا ہی اعضاے غذا سپید قسم کی جڑ ایک اکسوناف مریض استسقا کو پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی اعضاے نفض سپید قسم کی جڑ پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہی سموم سیاہ قسم مین اسکے ایک جز ایسا ہی جو قاتل ہی۔

خرؤ بضم خاے معجمہ و سکون راے مہملہ آخر مین ہمزہ ہی جانورون کی بیٹ کو کہتے ہین اسکا بیان زبل کے لغت مین ہو چکا ہی مترجم فرق زبل اور خرؤ مین بظاہر یہی معلوم ہوتا ہی کہ جس جانور کا فضلہ بستہ نہوا اور بشکل مختلف پراگندہ گول ہو خواہ اور شکل کا جسکو ہندی مین مینگنی کہتے ہین وہ تو زبل ہی۔ اور باقی اقسام کو عموماً خرؤ کہتے ہین پھر اوس مین بھی بعض جانورون کے

فضلہ کے نام جداگانہ بھی رکھے گئے ہین خواص ہرایک قسم کی بیٹ مجفف اور محلل اور مسخن ہے-

خراطین کیچوے کو کہتے ہین طبیعت میرے اندازہ اور تخمینہ مین واجب ہی کہ طبیعت اسکی گرم ہو اورام و ثبور خراطین خشک کو کوٹ کر پٹھے کے زخمون پر ضماد کیا جاتا ہی اور تین دن تک نہین چھڑایا جاتا ہی پس بہت نفع کرتا ہے- اعضاے سر جو شاندہ اسکا مرغابی کی چربی ملا کر اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد کو دور کر دیتا ہی اور کبھی زیت ملا کر جس دانت مین درد ہو اوسکی جانب مخالف کے کان مین ٹپکاتے ہین اعضاے غذا جسوقت طلا نام شراب کے ہمراہ پلایا جاے یرقان کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض آہستہ آہستہ کوٹ کر طلا نام شراب کے ہمراہ ادرار بول کرتا ہی- اور پتھری کو فائدہ کرتا ہی

خیر بوا چھوٹی الائچی کو کہتے ہین ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے دانے صورت مین بڑی الائچی کے ہوتے ہین اور سقالیہ کی طرف سے آتی ہی طبیعت قوت اسکی مثل قوت لونگ کے ہی جلا اور تلطیف کرتی ہی اور بڑی الائچی سے اسمین زیادہ ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہے- اور چھوٹی الائچی معدہ کے واسطے بڑی الائچی سے بہت بہتر ہے- قے کو بند کر دیتی ہے-

خما فیطوس یہ وہی کما فیطوس ہی یعنے گگروندھا اسکا بیان ہو چکا ہی-

حرف ذال معجمہ

حرف ذال سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ذہب سونے کو کہتے ہین طبیعت معتدل اور لطیف ہی خواص چھیلن سونے کا خلط سوداکی امراض کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی داغ لگانا آدمی کے بدن پر سونے کے آلے سے بہتر اور کسی دھات کے آلے سے نہین ہی کہ اسکا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہی زینت سونے کو منھ مین رکھنا گندہ دہنی کو زائل کر دیتا ہی- اور سونے کا چھیلن بخورہ اور داء الحیہ کی دواؤن مین داخل ہی- طلا کی دواؤن مین بھی اور ریلانے کی دواؤن مین بھی اعضاے چشم سونے کی سلائی آنکھ مین پھیرنے سے یا جرم سوی کا کسی اور طریقے سے آنکھ مین لگانے سے آنکھ کی تقویت ہوتی ہی اعضاے نفس دل مین جو درد ہو اور خفقان یعنے دل کا اوچھلنا اور خبث نفس کو فائدہ ہوتا ہی-

ذریرہ اسکا بیان قصب الذریرہ یعنے چرائتہ کے باب مین ہو چکا ہی قروح کہا گیا ہی کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہین ہی کہ ذریرہ کو روغن گل اور سرکہ ملا کر لگائین اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو نافع ہی-

ذنب الخیل چونکہ یہ پتی گھوڑے کی دم سے مشابہ ہوتی ہی اسی واسطے اسکا نام ذنب الخیل رکھا گیا ہی ماہیت یہ بوٹی گڑھے اور خندقون مین اوگتی ہی اور اسکی شاخین پتلی پتلی مجوف مائل بسرخی ہوتی ہین جن مین خشونت اور سختی لکڑی کی ہوتی ہی اور گرہین اوسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گرہ دوسری گرہ کے اندر سمائی ہوی ہوتی ہی اور گرہون کے پاس پتیان مثل اذخر کے باریک باریک گھنی متکاثف ہوتی ہین وہی پتیان جو درخت اس نبات کے قریب ہو اوس سے لپٹ جاتی ہین پھر اوس درخت سے بعد لپٹنے کے نیچے لٹک کر مشابہ گھوڑے کی دم کے ہو جاتی ہی- جڑ اسکی بہت سخت ہوتی ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص قابض ہی خصوصاً عصارہ اسکا کہ تجفیف شدید بدون لذع کے کرتا ہی- اور نزف الدم کو بہت مفید ہی جراح و قروح قروح اور جراحات کا اندمال عجیب قسم کا کرتی ہی اور اگر پٹھے مین قرحہ یا زخم ہو اوسکو بھی مندمل کر دیتی ہی آلات مفاصل اگر اسکو بطور ضماد یا بطور طلا کے استعمال کرین درمیانی مقامات عضل مین جو شگاف ہو گیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی- آنت پانی اوترنے سے جو بڑھ گئی ہو اوسکو لاغر کر دیتی ہی اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو فائدہ کرتی ہی-

ذراریح بفتح اول و دوم و کسرہ راے مہملہ و سکون یا و آخر مین حاے مہملہ ہی طبیعت بعضون نے کہا ہی کہ اسکی حرارت بہت بڑھی ہوی ہی اور دوسرے گروہ کا قول ہی کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہی اور صحیح قول اول ہی ماہیت یہ ایک حیوان یا کیڑا ہی مکھی سے بڑا ہوتا ہی- جسپر سیاہ چتیان سرخی ملی ہوی ہوتی ہین خواص حدت اور تیزی رکھتا ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی اور محرق ہے زینت طلا کرنے سے مسون کو گرا دیتا ہی اسکی قیروطی بنا کر طلا کیجاتی ہی- پس ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتا ہی اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اوسکو بہت جلد جدا کر دیتا ہی اگر اسکا ضماد کیا جاے اور سرکہ ملا کر طلا کرین بہق اور برص کو زائل کر دیتا ہی- اور اگر رائی کے ساتھ پیسکر لگایا جاے بالون کو اوگاتا ہی- اسیطرح اگر زیت مین اسقدر پکائین کہ غلیظ ہو جاے اور استعمال کرین اورام سرطانی اورام پر طلا کیا جاتا ہی پس اونکی تحلیل کر دیتا ہی قروح ترکھجلی اور داد کو

طلا کیا جاتا ہی **اعضاے چشم** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ ناخونہ کو بالکل دور کردیتا ہی **اعضاے غذا** بہت تھوڑی مقدار اسکی اگر پلائی جاے ادرار بول زیادہ کرتا ہی تا اینکہ استسقا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** تھوڑی مقدار اسکی ادرار بول بخوبی کرتی ہی اور ادویہ مدرہ کی بلا مضرت معین ہوتی حیض کا بھی ادرار کرتی ہی اور اسقاط بھی کردیتی ہی - اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ ایک عدد ذراریح کو اگر وہ شخص تناول کرے جسکو مثانہ مین کسی ایسے مرض کی شکایت ہو کہ جسپر کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو فائدہ کرے گی اور تین طسوج جو برابر چھ رتی کے ہو ذراریح کے پینے سے مثانہ مین قرحہ پڑتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ مثانہ مین قرحہ ڈالنا ذراریح کا اس سبب سے ہی کہ جو مادہ حاد اور تیز ہر ایک بدن مین رہتا ہی اور جس سے کوئی بدن خالی نہین ہی ذراریح اوس مادہ کا امالہ کرتا ہی - اور باوجود امالہ کے خاصیت قرحہ ڈالنے کی بھی جو اوس مادہ مین ہی اسکے قرحہ ڈالنے پر معین ہوتی ہی -

حرف ضاد معجمہ

حرف ضاد سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ضرو بکسر ضاد و سکون راے مہملہ دوا و لوبان کو کہتے ہین اور ضاد کو فتحہ بھی پڑھا گیا ہی **ماہیت** لوبان ایک مشہور ہی اور رب ضرو جو اسی درخت کا گوند ہی مکہ معظمہ کی طرف سے آتا ہی اور اسی نام سے مشہور ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی **خواص** بہت جلا کرتا ہی اور محلل ہی اور اندرونِ بدن سے مادہ کو کھینچ لاتا ہی اور گوند اوسکا جو اوس درخت ہوتا ہی جسکا کمکام نام ہی یہ گوند مثل لاذن کے قوت مین ہوتا ہی خوشبو ہی عورتون کی خاص خوشبوؤن مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے سر** رب ضرو منہ سے رطوبت بہنے کو مفید ہی - اور قروح جو منہ مین پڑے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** لو بایع قبض شکم کی بھی قوت ہی -

ضمیران بفتح ضاد معجمہ و کسر میم جسکو ضرب دان اور ضومران بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ شاہ سفرم حاحم یعنے تلسی کا درخت ہی **طبیعت** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ اس مین حرارت ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بہت سے آدمی اسکو سرد کہتے ہین اسلیئے کہ کسی گرم مزاج کو اسکی حرارت سے ایذا نہین پہونچی بلکہ حاحم پہلے درجہ مین سرد ہی اور صحیح یہ بات ہی کہ اسکی قوت مرکب حرارت اور برودت سے ہی اور یہ جائز ہی کہ برودت اس مین غالب ہو **خواص** گرم مزاج والون کو خصوصاً اوسوقت مفید ہوتی ہی جب اسپر گلاب چھڑک کر استعمال کرتا ہی **قروح** جلنے کے مقام پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی **اعضاے سر** قلاع کو بہت نفع کرتا ہی - حاحم سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہی **اعضاے نفض** تخم اسکا بھون کر پرانے اسہال کے مرض مین روغن گل اور آب سمرو ملا کر بھی پلایا جاتا ہے -

ضرع بفتح ضاد و سکون راء عین پستان کے اوس خاص مقام کو کہتے ہین جہان سے دھار دودھ کی نکلتی ہی **طبیعت** سرد خشک ہی اس سبب سے کہ تھے اسمین زیادہ ہوتی ہین اختیار غذا اوس پستان کی جسمین دودھ بھرا ہو اگر بخوبی ہضم ہو جاے قریب گوشت کی غذا کے ہی اور بہت اچھی غذا اسکی ہی ہی جسمین دودھ بھرا ہو اور مصالح گرم ملا کر پکائی گئی ہو کہ وہ جلدی معدہ سے اوتر جاتی ہی اور جرم اس پستان کا اوس حیوان کے بدن کا جسکا گوشت اچھا ہوتا ہی کہ اوسکی خلط جید بنتی ہی اور غلیظ اور قوی ہوتی ہی -

ضفدع بفتح ضاد و سکون فا و فتح دال مہملہ آخر مین مہملہ ہی مینڈک کو کہتے ہین **خواص** مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہان پر رکھی جاے خون کو بند کردیتی ہی **زینت** اگر نمک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو پکائین جیسا لوگ کہتے ہین جذام کا فادزہر ہو جاتا ہی اور جملہ ہوام کا زہر دور کرتا ہے جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جاے اور راس مینڈک کا شوربا اوتار یعنے رودہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہی جسوقت اون پر ٹپکایا جاے **اعضاے سر** کہا گیا ہی کہ نہری مینڈک کا اوبالا ہوا پانی جسوقت اوس سے کلی کیجاے دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی - مگر اس قول مین جو خرابی ہی وہ خود ظاہر ہی - مینڈک کا جرم خصوصاً اوسکی چربی سے دانت بہ آسانی اوکھڑ جاتے ہین اور مجھے گمان ہی کہ یہ اثر مینڈک کے اوسی قسم مین ہی جو شجری بستانی ہوتا ہو کیسلیے کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ عامہ ناس سے اس بات کی دیتے ہین کہ اگر اس مینڈک کے جرم چرتے وقت بہائم کے دانت لگ جائین اون کے دانت گر جاتے ہین **سموم** جو شخص جرم مینڈک کو کھالے یا اوسکا خون پی لے بدن اوسکا سوج جائیگا اور بدن کا رنگ تیرہ ہو جاے گا اور اسقدر منی اوسکے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوتے مر جاے گا - اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ اگر مینڈک کو نمک اور زیت مین پکائین - فادزہر اور ہوام اور جذام کا ہوگا یہی قول اطبا ہی -

ضمان بھیڑ کو کہتے ہین خواص اسلیے پتے کی قوت مثل گاے کے پتے کے مثل ہو
ضب بفتح ضاد و باے مشدد ہندی مین گوہ کو کہتے ہین ماہیت ضب جنگلی
گوہ اور چھوٹا ہو اور ورل جسکو ہندی مین گوہی کہتے ہین جو ہمارے ملک مین موجود
اور چھوٹا ہی اگرچہ ضب مشابہ ورل کے ہو اور احوال مین بھی اوسکے قریب ہو اور اوس
سے قوی بھی ہو اور شاید ضب کا وجود سواے صحرائی عرب کے اور مقامون پر
کم ہوتا ہو زینت گوہ کی سینگنی کاٹ اور نوش پر طلا کیجاتی ہو پس نفع کرتی ہو
اعضاے چشم گوہ کی سینگنی آنکھ کی سپیدی اور آنکھ مین پانی اوترانیکو فائدہ کرتی ہو
ضبیع بفتح ضاد و ضم باے موحدہ و عین مہملہ بجو کو کہتے ہین خواص چھٹے کتاب
سوم بیان امراض خاصہ مین بیان کیا ہو کہ نقرس اور وجع مفاصل مین بجو کا
فائدہ کس درجہ تک پہونچتا ہو۔

حرف ظاے معجمہ

حرف ظاے سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان
ظلیم اسکا بیان نعام کے لغت مین ہو چکا ہو۔
ظلف بکسر ظاے معجمہ و سکون لام آخر مین فاے سعفص ہو ہندی مین
کھر اور فارسی مین سم کہتے ہین زینت گوسفند کا سم جلا کر سرکہ ملا کر جب
بالخورہ پر طلا کیا جاے بہت نفع کریگا۔

حرف غین معجمہ

جو دوائین حرف غین سے شروع ہین اونکا بیان
غبیرا بضم غین معجمہ و فتح باے موحدہ و سکون یاے تحتانیہ و فتح راے مہملہ
آخر مین الف ہو فارسی سنجد کہتے ہین طبیعت اول مین درجہ اول کے سرد
ہو اور آخر دوم مین خشک ہو خواص ہو اسکی رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہو
اور اسمین قبض اور بستگی شکم زعرور سے کمتر ہو اور جو صفر البطن احشا کے اندرونی
کے ریزش کرآیا ہو اوسکو اوکھاڑ دیتا ہو اور فنا کر دیتا ہو اور اگر شراب پینے کے بعد
اسکا نقل کرین یعنے تناول کرین مستی کو دور کردیگا اعضاے نفس گریہ کہنا
کو فائدہ کرتا ہو اعضاے غذائی کو بند کردیتا ہو اعضاے نفض خرا غر
سعال جو صفراوی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہو اور حبس شکم کرتا ہو قی کو بھی بند کرتا ہو اور زعرور
کا بھی فائدہ ہو اور کثرت بول کو بھی مفید ہو۔

غاریقون مشہور دوا ہو ماہیت ابن ماسویہ کہتا ہو کہ نر اور مادہ دونون
قسم کی ہوتی ہو اور بعض قسم غاریقون کی وہ ہو جو بیخ انجدان کے مشابہ ہوتی
ہو مگر ظاہری سطح اوسکی ایسی کھری کھری نہین ہوتی ہو جیسے ظاہری سطح بیخ انجدان
کی کھر کھری ہوتی ہو اور ایک قوم کا یہ قول ہو کہ غاریقون اون درختون مین پیدا
ہوتی ہو جو سڑ گئے ہون اور بطریق عفونت اونمین غاریقون پیدا ہوتی ہو اسکے
مزے مین تیزی مرچ کی سی ہو اور قبض یعنے گرفتگی زبان بھی ہو اور جوہر ہوائی اور
ارضی لطیف بھی اسمین ہو اختیار بہتر وہی غاریقون ہو جو چکنی اور سپید ہو اور
جلد ہی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاے اور بہت خشک ہو گئی ہو اطراف اور کنارے
بھی اسکے چکنے ہون اور تلخی مین اسکی کسی قدر شیرینی بھی ہو اور جو غاریقون ولی
ہوے اور اوسمین چھوٹے چھوٹے نکلے ہوے ہون وہی قسم مادہ کہلاتی ہو اور نر قسم
اسکی اچھی نہین ہوتی ہو اور سخت اور سیاہ دونون خراب بہت ہین طبیعت
پہلے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو خواص محلل ہو اخلاط غلیظہ
کی تفتیح کرتی ہو جمیع اقسام کے سدہ کی تفتیح کرتی ہو اور ملطف ہو اور بعض لوگ کہتے ہین
کہ اسمین قبض بھی ہو اور پہلے جب منہ مین رکھی جاتی ہو میٹھی معلوم ہوتی ہو
پھر اوسکے بعد تلخی محسوس ہوتی ہو اور اعمال ہو اور اعم کو مفید ہو آلات مفاصل
سکنجبین ملا کر عرق النسا مین پلائی جاتی ہو بنظر اپنی خاصیت کے پٹھے کے فضلون
کو پاک کردیتی ہو اور عضل کے سست ہو جانے کو مفید ہو اور گر پڑنے سے جو چوٹ
لگے اوسکو فائدہ کرتا ہو۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہو جو برابر دو رتی کے ہو
اور اگر تپ ہو ماء العسل یا جلاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہو اعضاے سر مرگی
کے بیمارون کو نفع کرتی ہو اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی خاصیت کے
پاک کردیتی ہو اعضاے نفس ربو کو مفید ہو اور پھیپھڑے کے قرحہ کو بھی
فائدہ کرتی ہو جب ہمراہ طلا کے پلائی جاے مقدار شربت اسکی ایک درخمی تک ہو
اور اگر تین ابولوسات جو برابر پونے سات ماشہ کے ہو پلائی جاے نفث الدم کو
فائدہ کریگی اگر سینہ سے خون آتا ہو اعضاے غذا یرقان کو فائدہ کرتی ہو
اور سکنجبین ملا کر تلی کے ورم مین پلائی جاتی ہو اور تنہا اسکو چبائین یا نگل جائین
درد معدہ کو مفید ہو اور کھٹی ڈکار کو بند کردیتی ہو اور ایک درخمی اسکی درد جگر مین
پلائی جاتی ہو اعضاے نفض اخلاط غلیظ جو بلغم اور سودا اور سرخ رطوبات
کی قسم سے ہون اونکو براہ اسہال دفع کرتی ہو اور ایک درخمی سے لیکر دو درخمی
تک پلائی جاتی ہو خصوصاً ماء العسل کے ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے اسہال پر

یہہ

سمین ہوتی ہی اور اونکے اوترنے کو نہایت دور مقامات بدن پہونچا دیتی ہی اور ادرار بول اور حیض کرتی ہی اور گردہ مین سکون پیدا کرتی ہی اور اس غرض سے اسکی مقدار شربت ایک درخمی ہی اختناق رحم کو مفید ہی حمیات لرزہ کو اور پرانی تپین جنکا مادہ غلیظ ہو اونکو نفع کرتا ہی کہ اگر ایک مثقال شراب ملا کر قبل دورے کے پلائی جاے لرزہ کو روک دیتی ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی اگر ایک مثقال اسکی شراب ملا کر ضماد کیجاے نہایت دو درخمی تک پس بہت فائدہ کریگی اور جن ہوام کی سمیت مین برودت ہی اونکے کاٹے ہوے مقام پر ضماد کیجاتی ہی۔

غار بفتح غین والف و آخر مین راے مہملہ ہی ماہیت یہ ایک دانہ بندق کی شکل پر ہوتا ہی مگر اسکے دانے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ چھلکے باریک جو دبانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہین اور اندر سے مغز سیاہ زردی مائل نکلتا ہی جسکا مزہ خوشگوار اور بو پاکیزہ ہوتی ہی پتا اسکا آس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہی مگر آس کے پتے سے بڑا ہوتا ہی پھل اسکا سرخ رنگ ہوتا ہی پہاڑی مقامات پر پیدا ہوتا ہی اور قوت اسکے پھل اور پتے مین ہی طبیعت حب الغار مین گرمی زیادہ ہی اور پوست مین اس دانہ کے حرارت کمتر ہی مجملاً طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی۔

افعال و خواص حب الغار مین ارخا یعنے ڈھیلا کر دینے کی قوت ہی اور تمام اجزا مین اسکے تسخین کی قوت ہی۔ حب الغار مین حدت اسکی پتی سے زیادہ ہی اور اوسکی تسخین اور تجفیف قوی ہی مگر حب الغار مین یہ قوت انتہا درجہ کو پہونچی ہی اور ریشہ اس درخت کا اون قوتون مین زیادہ ضعیف ہی اور حرارت بھی اسمین کم ہی اور روغن اسکا اخروٹ کے روغن سے زیادہ گرم ہی زینت بہق پر شراب ملا کر طلا کیا جاتا ہی اوراسم روٹی اور ستو ملا کر اورام گرم پر ضماد کیا جاتا ہے یا کھلایا جاتا ہی آلات مفاصل جملہ اقسام کے درد عصب کو فائدہ کرتا ہی۔ روغن اسکا تھکن اور ماندگی کو دور کرتا ہی اعضاے سر درد سر کو گھٹا دیتا ہی روغن مین بھی اسکے یہی اثر ہی۔ اسیطرح یہ دونون یعنے اسکا جرم اور اسکا روغن سردی سے جو کان مین درد ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی اور سماعت اگر جاتی رہی ہو اوسکو پھیر لاتے ہین اور کان مین جو آواز گونجنے کی پیدا ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام جو سر مین ہون اونکو مفید ہی اعضاے نفس و صدر ضیق النفس اور نفس انتصاب کو فائدہ کرتا ہی بطور لعوق کے ہمراہ شہد یا طلا نام شراب کے چاٹا جاے۔ اسی طرح جو فضول بطرف پھیپھڑے کے بہکر آتے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی پھیپھڑے کے قروح کیواسطے اسکا لعوق شہد ملا کر بنایا جاتا ہی اور یہی لعوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر حب الغار سے بنایا جاے اعضاے غذا روغن اسکا درد جگر کو فائدہ کرتا ہی اگر شراب ریحانی کے ساتھ پلایا جاے اسی طرح پوست اسکے بھی فائدہ کرتے ہین۔ مگر غار اور حب الغار دونون معدہ کو ڈھیلا کر دیتے ہین اور قی کی تحریک کرتے ہین اعضاے نفض روغن اسکا متلی پیدا کرتا ہی اور قی لاتا ہی۔ اور اسمین ادرار حیض اور بول کی قوت ہی جوشاندہ اسکی پتی کا امراض مثانہ اور رحم کو فائدہ کرتا ہی۔ تا اینکہ اگر اوس جوشاندہ سے آبزن کیا جاے جب بھی مفید ہی مقدار شربت اسکی مسہل مین دو درہم ہمراہ ماء العسل اور سکنجبین کے ہی اور حب اسکی پوست ایک درخمی جو برابر ایک درہم کے ہی پلائی جاے پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی ہی بسبب اوس تلخی کے جو اسمین بہ نسبت اور دواؤن کے زیادہ ہی مقدار شربت نو قیراط جو برابر نو رتی کے ہو۔ حب الغار بھی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی حمیات روغن اسکا اگر بدن مین ملا جاے قشعریرہ یعنے پھریری کو فائدہ کرتا ہی سموم شراب ملا کر بچھو کے کاٹنے کیواسطے پیا جاتا ہی اور تر و تازہ غار کا ضماد زنبور اور شہد مکھی کے کاٹے ہوے مقام پر لگاتا ہی اور مجملاً یہ کہ جملہ سموم مشروبہ کا تریاق ہی۔ ابدال بدل اسکا برگ نمام ہی۔

غافث فاے معفص کو کسرہ ہی ماہیت یہ ایک خاردار اور کٹیلی گھانس ہی جسکی پتی مثل شہدانج کی پتی کے ہوتی ہی یا مثل فیطافلون کے اور پھول اسکا مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہی۔ مستعمل دوا مین یہی پھول ہی یا غافث کے عصارہ کا استعمال کیا جاتا ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی۔

افعال و خواص لطیف ہی تقطیع بشدت کرتا ہی۔ جلاے زائد بدون جذب اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہی۔ اور اسمین تھوڑا سا قبض یعنے گرفتگی زبان اور عفوصت یعنے کٹھاپن ہی اور تلخی اسکی مثل تلخی صبر کے ہی۔ بلکہ اوس سے زیادہ ہی زینت ابتداء دار الحیہ اور شروع مین بالخورہ کی دواے جید ہی جراح و قروح پرانی چربی ملا کر اون قروح پر لگایا جاتا ہی جنکا اندمال دشوار ہو۔ اور عصارہ غافث تر اور خشک دونون قسم کی کھجلی کو مفید ہی۔ اگر آب شاہترہ اور سکنجبین کے ساتھ پلائی جاے اسیطرح پھول بھی اسکا یہی فائدہ کرتا ہی۔ مگر عصارہ زیادہ قوی ہی اعضاے غذا جگر کے درد اور سدہ کو فائدہ کرتا ہی اور جگر کی تقویت کرتا ہی اور طحال کی سختی اور ورم جگر اور ورم معدہ کو غافث کی لکڑی اور عصارہ غافث مفید ہین اور سوء القنیہ اور اعراض استسقا کو مفید ہی اعضاے نفض شراب کے

ہمراہ پلانے سے قروح امعاکو فائدہ کرتا ہی حمیات برانی ہتین اور تپھاے مزمنہ کو مفید ہی خصوصاً عصارہ غافث کا علے الخصوص جب عصارہ افسنتین کا بھی اس مین ملایا جاے ابدال بدل اوسکا ہموزن اوسکے اساروں اور نصف وزن اوسکے افسنتین ہی۔

غاغاطی یہ ایک پتھر ہی وزن مین ہلکا جسکی بو مثل مومیائی وغیرہ کے ہوتی ہے آلات مفاصل نقرس کو فائدہ کرتا ہی اعضاے سر مرگی کے کو اسکی دھونی فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض اختناق رحم کو مفید ہی سموم اسکا دھوان ہوام کو بھگا دیتا ہی۔

غری بکسر غین معجمہ وفتح راے مہملہ آخر مین بالف مقصورہ ہی فارسی مین سریشم اور ہندی مین سریش کہتے ہین طبیعت جانورونکی کھال سے جو سریش بنایا جاتا ہی پہلے درجہ مین گرم خشک ہی۔اور سریشم ماہی مین حرارت کم ہی گو یبوست ہی۔ افعال وخواص ہر ایک سریش مین قوت مغریہ ہی اور تجفیف کی بھی قوت ہی۔ زینت سریشم غمرہ یعنے اوبٹنے مین پڑتا ہی اور برص کی دواؤن مین بھی داخل کیا جاتا ہی۔کھال سے بنا ہوا سریش جب جلایا جاے اور جلانیکے بعد دھو ڈالا جاے قائم مقام توتیا کے ہوجاتا ہی لڑکون کے امراض کے علاج مین داخل کیا جاتا ہی اور راس و بثور کھالون کا بنا ہوا سریشم سعفہ پر طلا کیا جاتا ہی۔اور بدن کے جس مقام کو آگ نے جلایا ہو سریش کے لگانے سے آبلہ نہین پڑتا ہی۔سریشم ماہی اور گاے کی کھال کا سریش جب سرکہ ملا کر داد پر اور اوس ترکھجلی پر لگایا جاے جس مین چھلکے اوترتے ہون بشرطیکہ زیادہ غائر نہو یعنے داد اور کھجلی کا مادہ جلد سے گذر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہوا ہو اوسوقت نفع کرے گا جسوقت شہد اور سرکہ ملا کر جراحات پر طلا کیا جاے مفید ہوگا۔سریشم ماہی ترکھجلی کے مرہم مین پڑتا ہی جس مین قرحہ پڑگئے ہون اعضاے سر سریشم ماہی قروح سر کے مرہم مین داخل کیا جاتا ہی اعضاے نفس سریشم ماہی سرکہ ملا کر نفث الدم کے واسطے پلایا جاتا ہی اور جو حریرہ وغیرہ نفث الدم کے واسطے پیتے ہین اون مین داخل کیا جاتا ہی۔

غالیون اسکے معنے یونانی زبان مین دودھ بستہ کرنے والی کے ہین مترجم نسخہ موجودہ قانون مین غالیون بغین معجمہ والف ولام ویاے مثناۃ لکھا ہی اور صاحب مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہی اوسمین بجاے یاے مثناۃ کے میم مندرج تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالمون دو لغت جدا جدا لکھے ہین اور

خواص اور افعال غالمون کے وہی بیان کیے ہین جو نسخہ حاضرہ مین غالیون کے ترجمہ کیے جاتے ہین ماہیت غالیون بیاے مثناۃ ایک دواے خوشبو ہی افعال وخواص تجفیف پیدا کرتی ہی دودھ کو بستہ کرتی ہی اور اسمین تھوڑی سی حدت بھی ہی رگون کے شگافتہ ہونے سے جو خون جاری ہو اوسکو بند کردیتی ہی جراح و قروح آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہی۔

غوشنہ بضمہ غین وسکون واو وکسر شین معجمہ ونون وہا ماہیت یہ ایک قسم کماۃ یا فطر کی ہی جسکو ہمین چھتر کہتے ہین۔خشک ہونیکے بعد سمٹ کر تلجاتی ہی شکل اسکی مثل ایک چھوٹے کاسہ کے ہی جو تیڑھا ہوگیا ہو۔اس سے کپڑے دھوئے جاتے ہین اور کھٹائی کی جگہ کھائی جاتی ہی اسمین لذت ویسی ہی جیسے اور کھٹائیون مین ہوتی ہی بلکہ اسکی ترشی زیادہ ہی طبیعت اسکی برودت مثل اور اقسام کماۃ کے نہین ہی۔خواص اسکی خلط بھی ویسی خراب نہین ہوتی ہی جیسے اور اقسام کماۃ کی ہوتی ہی اور شاید کہ اسکی طبیعت مین کسیقدر تحمیر یعنے جلد کی سرخ کرنیکی قوت ہی اور کسی قدر اس مین تلخی بھی ہی۔

غرب ایک بہت بڑا درخت ہی جسمین ریشہ بھی لٹکتے ہین جیسے برگد کی بون ہوتی ہی۔اسکے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہی اور گوند کا بھی۔اور گوند اسطرح پر نکالا جاتا ہی کہ اسکے درخت کے بعض مقامات کو سوئیون سے گود گود کر سوراخ کیے جاتے ہین اور اوسکے اوپر ایک قسم کا بورق یعنے لوتا پیدا ہوتا ہی جو عمدہ اقسام کا بورق ہی اور قابل خوردنی ہی افعال وخواص پھول اسکا اور پتی اسکی ان دونون کا عصارہ ایسی دواے مجفف ہی جو لذع نہین پیدا کرتی ہی اور اسکا درخت جلا کر اوسکی راکھ مسون پر لگائی جاتی ہی پس اونکو سکھا کر گرا دیتی ہی۔عام اس سے کہ وہ مسے منکوس ہون یعنے اولٹے لٹکتے ہون یا سیدھے ہون مترجم مسے بواسیر اور علاوہ بواسیر کے اور مسے جو بدن پر ہوتے ہین کبھی جڑ کی طرف پتلے اور سرا اونکا موٹا ہوتا ہی اور کبھی اسکے برعکس ہوتے ہین اور تعلق بھی مسون کا کبھی جلد کے اندر ہوتا ہی اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہی بواسیر کے بیان مین اسکی تفصیل بخوبی آجاے گی۔ زین ریشہ اسکی جڑ کا بالون کے خضاب مین داخل کیا جاتا ہی جراح و قروح چھلکے اسکے اور پتی اسکی جب پیسکر بدن کے کٹے ہوے مقام پر جو زخم ہوا اور قسم کے جراحات اور زخم جو تازہ ہون اون پر رکھی جاے فائدہ کرے گی آلات مفاصل جوشاندہ اسکا نقرس کے واسطے نطول جید ہی اعضاے سر جب اسکی پتی کا رانگ روغن گل ملا کر اتارے کہ چھلکے مین بھر کر آگ پر رکھین اور جوش آنے کے بعد

کان مین ٹپکائین کان کے درد کو فائدہ کرے گی اسیطرح تازہ چھلکا اسکا جب اونگی بھی تدبیر کیجاے یہی فائدہ کرتا ہی۔ جو شانہ اسکا بفا کے واسطے مغسول جید ہی یعنے اسکے جو شاندہ سے بفا جس سر مین ہو اوس سر کو دھوتے ہین اعضاے چشم اسکا گوند اور اسکا پھول تاریکی چشم کو دور کرتا ہی اعضاے نفس اسکا پھل نفث الدم کو مفید ہی۔ اور اسکا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا عصارہ اسکا جونک کو نکال دیتا ہی۔

غالیہ یہ ایک دواے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہی جسکو جالینوس نے اختراع کیا ہی اور اورام غالیہ اورام سخت کو نرم کر دیتا ہی اعضاے سر غالیہ کو روغن بان یا روغن خیری مین گھسکر اوس کان مین ٹپکائین جسمین درد ہو۔ غالیہ کو سونگھنے سے مرگی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہی اور ہوش مین آجاتا ہی۔ اور مست شراب خوار کی بھی مستی دور ہوتی ہی اور سردی کے درد سر مین سکون پیدا ہوتا ہی اور اگر اسکو شراب مین ملا کر پئین سکر یعنے مستی پیدا کرتا ہی اعضاے صدر غالیہ کا سونگھنا قلب کی تفریح پیدا کرتا ہی اعضاے نفض غالیہ رحم کی اوس درد کو مفید ہی جو سردی سے ہو جب اسکا حمول کیا جاے اور جو ورم سخت سوداوی ہون اور بلغمی اورام کو بھی فائدہ کرتا ہی حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رحم مین جو اختناق یعنے تنگی پیدا ہو یا کسی طرف کج ہو گیا ہو اوسکو اپنی خاص جگہ پر اوتار لاتا ہی اور اوسکو پاک اور صاف کر دیتا ہی۔ اور حمل رہجانے پر آمادہ کرتا ہی۔

تمام ہوئی کتاب دوم منجملہ کتب پنجگانہ قانون کے جو طب مین ہی اور درود خدا کا اوپر بہترین خلائق کے جنکا نام نامی محمد ہی جو نبی خدا ہین اور اونکی آل و اصحاب سب پر

تفسیر و معانی

اون چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب مین ہوتا ہی اور ہر موقع پر وہ بدون ترجمہ مستعمل ہوتی ہین جو از قبیل الفاظ مصطلحہ کے ہین۔

مالی قراطون ماء العسل کو کہتے ہین یعنے شہد کو ایک مقدار معین پر پانی ملاکر پلانے شے جو چیز حسب تجویز طبیب تیار کیجاے

افومالی اوسکی ترکیب یہ ہی کہ شہد کو لیکر پانی مین دھوئین اور اوس پانی کو بے پکائے ہوے رکھ چھوڑین۔

اوورومالی اوسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک حصہ شہد اور ایک حصہ آب باران جو بہت دنون کا رکھا ہوا ہو ملاکر دھوپ مین رکھدین۔

شراب معسل اوسکی یہ ترکیب ہی کہ شیرہ انگور جس مین کسی قدر رخامی کیوجہ سے قبض یعنے گرفتگی زبان ہو پانچ جز اور شہد ایک جز لیکر کسی بڑے برتن مین رکھین تاکہ جوش کھانے سے باہر نکل جاے بعد اوسکے اوسپر تھوڑا سا نمک ڈالین تاکہ اوسکا پھین اوٹھنے لگے پھین کو الگ کرتے جائین جب اوسکا جوش مٹ جاے مرتبان وغیرہ مین اوسکو رکھ چھوڑین۔

شراب العسل اوسکا طریقہ یہ ہی کہ شراب کہنہ جو قابض ہو یعنے بکٹھی ہو دو جز اور شہد عمدہ ایک جز لیکر برتنون مین بحفاظت بند کرکے رکھین تاکہ درست بنجاے اور درست بننے کی یہ صورت ہی کہ انگور کو لیکر دھوپ مین رکھین اور پھر نچوڑ کر شیرہ کو پکالین

اوکسومالی اوسکا یہ طریقہ ہی کہ سرکہ پانچ قوطولی جو برابر سوا سیر کے ہی اور نمک دریائی دو سیر اور شہد دس سیر اور پانی دس قوطولی جو برابر ڈھائی سیر کے ہو ان سب کو جوش دیکر تا اینکہ دس جوش یا اوبال آجائین پھر اوتار کر رکھ لین

اوکسامالی یہ وہ سرکہ ہی جسمین نمک کا پانی ملایا جاے

ارودومالی یہ وہ شراب یعنے شربت ہی جو گل سرخ کو نچوڑ کر بنایا جاتا ہے

حمد کرتا ہون مین خدا کی اور شکر بجا لاتا ہون اور وہی خدا ہر امر مین مجھے کافی ہی اور بہتر نگاہبان میرا ہی۔ فقط

خاتمۂ کتاب از طرف مترجم

الحمد للہ و علی احسانہ کہ آج تاریخ ۱۴ رجب یوم [illegible] سنہ [illegible] ہجری مین یہ ترجمہ جلد دوم ادویہ مفردہ قانون کا بمقام لکھنؤ تمام ہوا جسکی ابتدا اپنے وطن مالوف قصبہ کنتور مین بتاریخ یکم ربیع الثانی سنہ [illegible] وان مین کی تھی اس ترجمہ کی جسکو یعنے جلد اول اور چہارم اور سوم کے بعد کیا ہی بڑی جانکاہی کی ہی اور جسقدر لغات مشکل و فقرات عبارات اس جلد مین شیخ نے لکھے ہین تمام کتب قانون مین ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہین وارد کیے ہین اور مینے تا امکان اون لغات اور فقرات کا ایسا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ کر دیا ہی کہ طالب العلم کو استاد معلم کی حاجت اون مقامات مشکلہ کے مطالب سمجھنے مین باقی نرہے۔ اسکا دعوی کرنا کہ مجھسے کسی مقام پر غلطی واقع نہین ہوئی بشریت کے خلاف نہ ہی اور اسکی درخواست کرنی بزرگان با انصاف سے میرے لائق ہی کہ میری نافہمی سے درگذر فرماکر خطا پوشی کو مد نظر رکھین۔ فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعہ تاریخ طبع از سخنور بے عدیل مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع ہذا و بکڈپو کلکتہ

طبع چون جلد دوم گردید از قانون شیخ | خوب از ہر سمت مکتوب طلب طالب نوشت
خامۂ عاقل پے تاریخ سال ہجریش | بس عجب زیبا کتاب مفردات طب نوشت
۱۳۱۶ھ

تاریخ طبع از عندلیب بوستان سخنوری مولانا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی مصحح مطبع ہذا

واہ کیا شیخ کا قانون چھپا اردو مین | یا خزانہ ہے عوارض کی دوا کا یہ چھپا
لب بوسینا سے تاریخ کا مصرعہ حامد | الکھدو کیا ترجمہ قانون شفا کا یہ چھپا
۱۳۱۶ھ

خاتمۃ الطبع

سزاوار حمد و ثنا وہ حکیم مطلق اور خالق برحق ہے جسکی ادنی ادنی حکمتون اور آسان آسان صنعتون کی کنہ حقیقت کو پہونچنا اور اونکی ماہیت کا جاننا تمام افہام اور جملہ ادراکات ذوی العقول سے خارج ہے۔ درود نامحدود اور نعت غیر معدود اوس برگزیدہ باری کی جناب مین جسکے دم عیسوی نے ہم سبکو مہلک مرض جہالت و گمراہی سے نجات دی اور ہمین شاہراہ ہدایت و رستگاری دکھادی صلے اللہ علیہ و آلہ الطیبین الطاہرین و اصحابہ المکرمین بعد ازان مفہوم العلم علمان علم الادیان و علم الابدان سے فی الواقع علم ابدان یعنے طب جسمانی کے فوائد اور منافع کما حقہ بیان نہین ہو سکتے ہرچند علم طب مین بہت سی کتابین مدون ہوئین مگر ابتو علی العموم اطبا کا دار و مدار قانون شیخ الرئیس پر ہے اور سب اقوال کی مستند الیہ یہی کتاب نفیس ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ کارخانہ اودھ اخبار لکھنؤ کی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اُردو ہوگیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور (منجملہ کتب پنجگانہ) کے ہے اور جسمین ادویہ مفردہ کا بیان معہ افعال و خواص و تعریف و شناخت مزاجہائے ادویہ مفردہ کا بیان ہے المختصر یہ کتاب لاجواب مطبع منشی نولکشور موسوم باودھ اخبار واقع لکھنؤ مین اس سے پیشتر چند بار طبع ہوئی اور اب کثرت خواہش شائقین باتمکین سے مطبع منشی نولکشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالیجناب معلے القاب امیر باذل سخی دریا دل فرخندہ خصال خوشخو منشی پراگ نراین صاحب بھارگو مالک مطبع دام اقبالہ واعز اجلالہ بصد حسن و خوبی بہزاران خوش اسلوبی بتصحیح تام و تنقیح مالا کلام بماہ فروری سنہ ۱۸۹۹ع بار اول چھپی والحمد للہ علے ذلک

ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی - کلیات ومعالجات طب مین اعلےٰ درجہ کی کتاب زبان فارسی مین تصنیف حکیم اسمعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی جرجانی تھی اسکا ترجمہ اردو مین مجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی نے بہت سلیس اردو عام فہم مین فرمایا تین جلد مین -

۱- حصۂ اول و دوم و سوم و چہارم یکجائی -

۲- جلد پنجم و ششم و ہفتم یکجائی -

۳- جلد ہشتم و نہم و دہم یکجائی -

مجموعۂ میزان الطب - اردو و رسالۂ بحران وغیرہ مفصلۂ ذیل -

۱- میزان الطب -

۲- رسالۂ بحران اردو -

۳- طب عزیزی -

۴- رسائل دلائل النبض -

۵- رسالہ دلائل البول -

مترجمۂ حکیم مولوی صادق علی -

مختص بعلاج بہائم وطیور

علاج المواشی - عمدہ معالجات بہائم وطیور کے رسالۂ ڈاکٹر جی ایچ بی ہیلین صاحب کا ترجمہ مترجمہ مولوی ابوالحسن -

علاج احسانی موسومہ بہ دواء البہائم والطیور - اسمین علاج بہائم وطیور کے مجرب نسخے اور انکی شناخت مرض کی ہے مولفۂ حکیم احسان علی وکیل -

زینت الخیل - مع تصاویر اشکال اقسام اسپ اور انکے امراض کا علاج وشناخت حسن وقبح وعمر اسپ مؤلفہ منشی محمد مہدی -

ایضاً - رنگین تصاویر -

فرسنامہ - معالجۂ اسپ مین مولفۂ سعادت یار خان رنگین دہلوی -

لغات مختص بہ مفردات طب فارسی

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین کہ جسمین ہر دوا کی ماہیت - طبیعت - مفردات مصلحات - بدل قدر شربت افعال و خواص مشرح لکھے ہین اور اسکے ساتھ تحفۃ المومنین - حاشیہ پر بالاستیعاب وتمام وکمال بعنوان پسندیدہ چڑھی ہے - تصنیف حکیم سید محمد حسین علوی -

ناصر المعالجین یہ ملخص ہے مخزن الادویہ کا جسمین اول مین تمام دوا کا اردو فارسی عربی بشرح ماہیت وطبیعت وافعال وخواص ایسے ایجاز اور اختصار کے ساتھ لکھے ہین کہ اطبا کو ایسی کتاب سفر وحضر مین ساتھ رکھنے کے لائق ہے مؤلفۂ حکیم غیاث پوری -

مفردات ناصری - بصفت بالا اور مزید علیہ یہ ہے کہ اسمین ایک تکملہ بڑھایا ہے مصنفہ " -

اختیارات بدیعی - مفردات طبیہ اور مرکبات مین بڑی معتبر کتاب ہے -

۱- مقالہ مین مفردات ادویہ کا بیان مع اسکی ماہیت طبیعت افعال خواص اور اسکی نسبت کا پتہ -

۲- مقالہ مین مرکبات طبیہ کے مجرب نسخے مصنفۂ حکیم بن الحسین الانصاری -

معدن الشفا - سکندر شاہی ہم قالب طب یونانی و بیدک ہے ہر دوا مفرد کی ماہیت طبیعت مفرد مصلح وبدل مقدار شربت افعال وخواص بہ تطبیق بیدک لکھے ہین اور جن دواؤن کا نام عربی فارسی مین نہ تھا وہ خاص ہندی زبان مین لکھا ہے یہ کتاب بحکم سکندر شاہ حکیم بہوہ خان نے تالیف کی -

میزان الادویہ والفاظ الادویہ و فرہنگ نفیسیہ - ومخزن الادویہ از تصنیفات حکیم نورالدین محمد عبداللہ شیرازی وحکیم تالع محمد وغیرہ -

لغات مختص بمفردات طب اردو

مخزن الادویہ اردو - جسمین ہر ایک دوا کی ماہیت طبیعت مضر مصلح بدل قدر شربت افعال وخواص کمال بسط وشرح سے لکھے ہین مع رسالۂ تعداد ادویہ مترجمۂ حکیم محمد نور کریم دو جلد مین -

مجموعہ میزان الادویہ الفاظ الادویہ فرہنگ نفیسیہ - مخزن الادویہ -

یہ مجموعہ تین کتاب کا علی الترتیب تصنیف حکیم نورالدین شیرازی وحکیم طالع محمد وحکیم

احمد علی عظیم آبادی -
ضرور المطب - مولفہ حکیم مہتاب رائے جلد اول مین نام دوا کا اور اُسکے مضر و مصلح کا بیان ہے -
مقالات احسانی - مفردات کا بیان مصنفہ حکیم احسان علی وکیل -

طب فارسی

اکسیر اعظم - اعلے درجہ طب کی کتاب چار جلد مین - کلیات و معالجات امراض از سر تا پا بعد نظر ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی باضافہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان المخاطب بناظم جہان بعطاے حق تالیف بمطبع کاغذ سفید وگندہ
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ سفید رسمی
ایضاً - " کاغذ گندہ حنائی -
ایضاً " کاغذ حنائی رسمی -
ایضاً - " کاغذ گلابی -
دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی -
مفرح القلوب فارسی شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی -
خلاصۃ التجارب - از حکیم علوی خان -
تکشیف الحکمت - از حکیم سلیم الدین خان
کفایہ منصوری مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن حکیم یوسف -
ضیاء الابصار - از حکیم محمود خان دہلوی -
مجربات رضائی امراض ضعف باہ و مثانہ از حکیم سید رضا حسین -

میزان الطب مع رسائل نبض و قارورہ وغیرہ - از حکیم محمد اکبر ارزانی -
عجالہ نافعہ طب - از حکیم شریف خان
مطب علوی خان - از حکیم علوی خان -
طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف با چند رسائل -
ترجمہ ملخص فصول بقراطی - مترجمہ مولوی غلام حسنین -
علاج الامراض - از حکیم محمد شریف خان
مجربات اکبری مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی -
زاد غریب - معالجات ہر موسم کے از حکیم صادق علی خان -
قرابادین قادری فارسی - از حکیم محمد اکبر ارزانی -
علاج الابدان - از حکیم عبد الحق -
کنز الاسرار - از حکیم ہادی حسین مرادآبادی -
نہج الحذاقت - از حکیم قدرت احمد -
رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ - از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج وبا مطبوعہ مطبع کنز العلوم -
رسالہ ارارۃ سواد الطریق لطالب منہاج التحقیق - مباحثہ ڈاکٹری و یونانی -
رسالہ دافع المنیہ و نافع البریہ فی احکام التعزیہ لاصحاب التخمہ والہیضہ بدہضمی کا علاج -
اصل العلاج - از حکیم امان اللہ فیروز جنگ -

طب عربی

تمیات قانون - شیخ الرئیس بو علی سینا انتہا درجہ فن طب کی کتاب ہے -
موجز - ملخص قانون طب مصنفہ علاؤ الدین علی -
اقسرائی - شرح موجز مصنفہ ابی الحسن القرشی -
نفیسی - شرح موجز - حال المتن مصنفہ حکیم نفیس بن جمال الدین المطبب
شرح اسباب و علامات دو جلد مین یکجائی مصنفہ حکیم نفیس بن حکیم عوض -
قانونچہ طب - مع قبریہ مصنفہ حسین بن اسحاق -

لغت فارسی

لغات المبتدی - ردیف وار لغات بیان حرف اول و آخر کی رعایت بہ ترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی -
کشف اللغات دو جلد مین -
۱ - جلد - ہمزہ سے طاے مطبقہ تک -
۲ - جلد - طاے تازی سے یاے مثناۃ تحتیہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سور -

(6)

AVICENNA